

من الشيخ محمد بن أبي بكر بن أبي رزق

٩٠

9.10.90

تسکيل الابرار

29

سبحانك يا ذا الجلال والإكرام

3586

آلہ انجمن الاہیب المحدثی مولانا المولوی ذوالفقار علی الدیوبندی خطیہ

کاپی رابط محفوظ

کاپی راست محفوظ

طیوم فیضیہ الجنبیۃ القدوسیۃ المولود علیہ السلام

بسم الله الرحمن الرحيم

انشدك يا حسن جليل الشعر ديوان العرب يحفظه لوقائع والمكالم والادب - ونصلي ونسلم على من قال ان من البيان
 السحر اوان من الشعر الحكمة - وعلى آله وصحبه الطيبين الطاهرين اجمعين - حازوا من البلاغة خطا وفازوا من افضا نعمة آية النعمة - اما بعد فما حسن ما قيل
 من حب الله جل جلاله حب النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم من حب الرسول حب العرب حب الله العزبة
 التي هي تقوى قوة اليقين في معرفته اعجاز القرآن وزيادة البصيرة في اثبات النبوة التي هي عمدة الايمان - اذ الفراء
 انزل لسان القوم فمن لم يعرفه لم يتميز عنه الا من اليوم - ولسان الاشعار مستند - وقول بلغاءهم هو المعتمد - وقد قال
 عكرمة رحمه الله تعالى ما سمعت بن عباس رضي الله تعالى عنهما تفسر آية من كتاب الله عز وجل لانزله فيها بيتا من الشعر
 وكان يقول اذا اعياءكم تفسير آية من كتاب الله فاطلبوه في الشعر فانه ديوان العرب - ومن اجل كتبنا لاو كتابا للحما
 الامام الشعرا ابى تمام جبيب بن اوس الطائي رحمه الله المتوفى سنة ثمانين وواحد على وثلثين من الهجرة النبوية عليه السلام
 والنجية - وقد راينا لكما لآدم هو ابا كورة اجر حله وحاز بفضل اسبق بكثرة وقلة فنفت في روعي الفاتر - ان كم ترك
 الاول للآخر فسكنت في شرحه الطريق اسهل الجدي لا يخطر بقلبك لعله من مزيد بيان حررت اول تحت كل شعر معاني الله
 وتحقيق المحاور في العربية ثم ترجمت الشعر في السندية لشمول الفائدة - وعموم العائدة - فجا بجزء الدر شرحا يكشف معضلة - و
 كنت است له جارا ان تحشر في زمرة محبي العرب - فان المبرم من حب ثم رجائي من مستفيدة - والناظرين فيه ان
 لا يواخذوني بما فرطتني - فاني في اعلوم قليل البضاعة بل عديم الاستطاعة - على انه لا ينبغي على المتقطن النجدة ان لا
 لا سيما الاشعار العربية غير السيرة وسيرة تيسيل الدراسة في ترجمته الحماسته - وما في الكتاب باخوذ من التبريزي ولفظي
 القاموس مع ما لقي في خاطري العائرة - وذهبي القاصر - والله تعالى اعلم ان يجعل محبي مشكورا - وعملنا باجور فهو كل
 قدبره وبالاجابة جديره -

فهرس الابواب

نمبر شمار	اسامي الابواب	صفحه	نمبر شمار	اسامي الابواب	صفحه	نمبر شمار	اسامي الابواب	صفحه
١	باب الحماسه	٢	٢	باب النيب	٣٨٥	٤	باب الصفات	٥٩٨
٢	باب المراتي	٢٢١	٥	باب البحار	٢٦١	٨	باب السيرة والنحال	٦٠٢
٣	باب الادب	٣٢٤	٦	باب لافيا والميراث	٥١٣	٩	باب العلم	٦١٠
						١٠	باب ندمه النساء	٦٢٥

دیباچہ کتاب تہذیب الدرس

باسمہ تعالیٰ

دیوان جماعت تالیف امام الشعر الہدایہ النظم الطامی ایک عمدہ اور درسی کتاب ہے اسکے پڑھنے والے کو عادات و اطوار و محاورات عربیہ عربیہ عامہ و عوامہ اور حالات و خیالات اہل ہمالیہ خصوصاً پنجابی اطلاع ہو جاتی ہے۔ اور اس لیے سمجھ دار و روشن طبع اس کتاب کے دیکھنے کے بعد بے اختیار شکر گزار ہوتا ہے حضرت سید العرب محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا جنکی ہدایت و ارشاد و تصرفات و سرپرستی نے ایسی غیر مزید جو قوم کو جنکی شجاعت صرف باہمی برادری میں صرف ہوتی تھی اور اسی سبب سے تمام عالم میں نہایت ناخوان بے خان و مان خستہ حال شکستہ بال تھے اکثر حصوں دنیا کا بادشاہ و حاکم اور انکی عمدہ تہذیب کو علم و عمل میں ایک عالم کے لیے نمونہ بنا دیا **فصل اللہم وسلم علیہ و جازہ عنا افضل باجائز نبیائے قومہ رسول اعظم** الباقی کتاب مذکور کی دو عربی شرحیں اندون کمترین کی نظر سے گزرن ایک شرح قلمی علامہ تبریزی کی اور دوسری شرح مطبوع تصنیف مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری کی نگہ سے دو شرح تصرفات کتاب اہل مطالع سے گویا نسخ ہو گئی تھیں اور بدشواری اسے کار براری ہو سکتی تھی علاوہ ازین شرح اول نے بیان اشتقاق و اصول کلمات کا بڑا اہتمام کیا ہے اور شرح معانی اشعار کا کم اور شرح دوم نے بیان انساب و قصص متعلقہ اشعار کو حاجت سے زیادہ طول دیا ہے اور اس لیے ہر دو شرحیں طویل ہو گئیں میری رائے میں انساب و قصص کا تذکرہ صرف اس قدر کافی ہے جس سے مطالب اشعار حل ہو جاوےں کیونکہ یہ کتاب حل علم انساب نہیں ہے اس لیے کمترین نے مناسب سمجھا کہ شرح مختصر حسین بیان انساب و قصص بقدر کافی و شرح مطالب اشعار و تالیف کی اور حل لغات و تحقیق محاورات عربی زبان میں لکھے تاکہ طلبہ کی مہارت عربی میں زیادہ ہو اور واسطہ فرہنگستان بیانی اشعار کے ہر شعر کا ترجمہ مطلب خیر آرد میں کر دیا جاوے اور چونکہ شرح دوم میں حل لغات بالاستیعاب کیا ہے اس لیے اکثر اس پر بقدر مناسب کتب کیا ہے اور کہیں کہیں قانوس وغیرہ سے اور زیادہ تحقیق کی گئی ہے اس حقیقت میں یہ دو شرحیں ہیں ایک عربی اور دوسری اردو میں اور اس واسطے کہ حل معانی اشعار اور ان کا حل کو دوسری زبان کے بیان کر نہیں زیادہ سی لکھی ہے اس لیے اس ترجمہ کا نام **تہذیب الدرس** فی ترجمہ الحجاز ہے کہ کیا اور اس کتاب کا حق تصنیف مولوی **عبد اللہ مالک مطبع مجتبائی** کو ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ

وانا العبد الفقیر الفقار علی الدیوبندی مولد

محمد داؤد منشی مذہب داؤد بخشی مشربا و انشائی نابا

لی التوفیق

18257

بسم الله الرحمن الرحيم

باب الحماۃ

الحماۃ شجاعتہ و الشدة و لما کان مضایین هذا الباب الحروب و شدائد ما سماه حماۃ

قال لبعض شعراء بلعبر و اسمہ قرطیب بن اصف

بلعبر کی اصل بنی النضر ہے یا بسبب اجتماع ساکنین اور فون بوجہ کثرت استعمال گرا دیا ہو۔ قرطیب و انیف بصیغہ تصغیر ہیں۔ قرطیب شاعر اسلامی ہو۔ شاعر اسلامی وہ ہے جس نے زمانہ اسلام دیکھا ہو اسلام لایا ہو یا نہیں۔ اور شاعر جاہلی وہ ہے جو قبل ظہور اسلام گویا ہو۔ اور شاعر مخضرمی وہ ہے جس نے زمانہ جاہلیہ و اسلام دونوں دیکھے ہوں۔ مخضرم الدولتین وہ ہے جس نے زمانہ دولت بنی امیہ و بنی عباس دونوں دیکھے ہوں۔ ان اشعار کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ قرطیب کے تین اوسٹ بنی ذہل لوٹ لیگئے تھے اس پر اس کی قوم نے ادب کی مردہ کی ناچار بنی مازن سے طالب مدد ہوا چنانچہ انہوں نے غارتگری سوٹ کر قرطیب کو دیدیے۔ اس لیے قرطیبی مازن کی صریح اور اپنی قوم کی سچو تبلیغ کرتا ہو۔

بنو اللقیطة من ذہل بن شیبان

لو كنت من مازن لم تستيتم ابلی

لغة استباحم استباحم و شجاعتہ و الشدة و لما کان مضایین هذا الباب الحروب و شدائد ما سماه حماۃ
 قیظہ جو آل ذہل بن شیبان ہیں نہ لوٹ لیجاتے۔ فائدہ۔ بنو اللقیطہ تحریف بنو الشقیقہ کی ہے اور شقیقہ بنت عباد بن عمرو بن ذہل بن ذہل بن شیبان ہے۔ کذا فی القاموس۔ اور لقیطہ اوس پڑے ہوئے کچھ کو کہتے ہیں جو اٹھا کر پرورش کر لیا جاوے۔
 اس صورت میں شاعر ان پرطن محبوب النبی کا کرتا ہو

عند الحفیظة ان ذلولة لانا

اذا القام بنصری معشر خشن

لغة قام بالشئ كلفه و الخشن من الخشونة و المراد به الشجاع القوی و الحفیظة المحیطة و الغضب الطرف متعلق بکثیر

واللّٰهُ شَدَّ بِالضَّمِّ الْأَسْرَافَ وَالْبِلَادَةَ أَوْ كَثْرَةَ الشُّحْمِ وَالْحَمَّ وَرَوَى بِالْفَتْحِ وَهِيَ الْقُوَّةُ وَالشَّدَّةُ الْحَرَمَةُ الْكَرِيمَةُ بَنِي مَازِنٍ سَمِعَ هُوَ
 اور میری شہرت بنی ذہل لوٹ لیجائے تو اس وقت بیشک میری مدد کیلئے ایک گروہ بہادر راون کا جو بوقت حیمہ یا غصہ کے سخت
 ہیں مستعد ہوتا گاؤں اشخاص سست ارادہ بمقتضای طبع یا قومی اور مضبوط لوگ بسبب شدت خوف کے نرمی اختیار کرتے

طَارُوا إِلَيْهِ زُرَافَاتٍ وَوَحْدَانًا

قَوْمٌ إِذَا الشَّرُّ ابْدَى نَاجِيَتَهُ لَهُمْ

کنی بالشَّرِّ عَنِ الْحَرْبِ الْوَجْهَ الْقَصِي الْأَضْرَاسُ الشُّبْنِي فِي مَعْنَى الْجَمْعِ أَوْ هِيَ الْأَنْثِيَابُ وَابْتَدَأَ النُّوَاجِزَ كُنَايَةً عَنِ الْخَافَةِ وَالْتَوِيلُ كُنَايَةٌ
 فِي السَّابِعِ حَالِ الْخَافَةِ وَالطَّيْرَانِ اسْتِعَارَةً عَنْ سُرْعَةِ اسِيرٍ وَالزَّرَافَةُ كَسَابَةٌ لِّجَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ الْحَرَمَةُ بَنِي مَازِنِ الْيَسِي قَوْمٌ هِيَ
 كَجَبُوتِ الْكُلُوْثِ أَيْ مِثْلِ دَرَنَدِ كَيْ بَنِي دُرَّاسٍ يَأْكُلِيَانِ نَكَالَ دُرِّ رَاقِي سَهْ تَوَدَّ لَوْ كُتِبَ لَوْ كُتِبَ أَوْ تَهَنَّا لَوْ تَهَنَّا هُنَّ
 یعنی مصائب جنگ سے کچھ نہیں ڈرتے اور معیت کا انتظار نہیں کرتے۔

فِي النَّائِبَاتِ عَلَى مَا قَالَ بَهَانَا

لَا يَسْأَلُونَ أَخَاهُمْ حِينَ يَبْدُو لَهُمْ

نَزَبَهُ إِلَى الْأَمْرِ عَاهُ إِلَيْهِ وَحْتَهُ وَمِنْهُ النَّزْبَةُ النَّائِبَاتُ الْحَادِثَاتُ وَبَرَّانَا مَفْعُولُ لَا يَسْأَلُونَ الْحَرَمَةُ حَبِيبَةُ أَوْ نَكَابَرُ أَوْ يَأْمَقُومُ
 حَوَادِثُ مِّنْ أَوْ نَكُوفٍ يَدْرِي كَيْلَهُ بَلَاتَانَا أَوْ مَدَّ طَلَبَ كَرْنَا تَوْبَهُ لَوْ كُتِبَ لَوْ كُتِبَ أَوْ سَكَّ قَوْلُ كِي دَلِيلُ نَبِينِ پُوچھتے یعنی حیمہ والے ہیں
 کہ بلاتانل اوسکی مدد کیلئے آمادہ ہو جاتے ہیں اور مثل بزدلوں حیلہ جو کی گریز کیلئے کوئی بہانہ نہیں کرتے

لَيْسَ وَمِنَ الشَّرِّ فِي شَيْءٍ أَهَانَا

لَكِنْ قَوْمِي وَإِنْ كَانُوا ذَوِي عَدُوٍّ

الْحَرَمَةُ مگر میرے قوم باوجود کثرت کے لڑائی کے دُشمن کی نہیں ہوا اگرچہ پوری ہی ہو۔

وَمِنْ إِسَاءَةِ أَهْلِ السُّوءِ أَحْسَانَا

يَبْنُونَ مِنْ ظُلْمِ أَهْلِ الظُّلْمِ مَغْفِرَةً

جَزَاءُ مَنْ فَعَلَهُ إِذَا جَا زَاهُ عَلَيْهِ الْحَرَمَةُ وَهَ لَوْ كُتِبَ لَوْ كُتِبَ كِي جَزَا مَغْفِرَتِ أَوْ دُرْ كَرَزَا وَدُرْ كَارُونِ كُوْبِدِي كَابِلَهُ أَحْسَانًا وَ
 ہیں یعنی ظالموں اور بدکاروں پر بجائے انتقام حسان کرتے ہیں

سِوَاهُمْ مِّنْ جَمِيعِ النَّاسِ إِنْسَانَا

كَانَ رَبُّكَ لَمْ يَخْلُقْ لِحَشِيَّتِهِ

الْحَرَمَةُ کو یا تیرے رب نے اسی مخاطب اپنے ڈر کیلئے اُن کے سوائے کوئی آدمی نہیں بنایا یعنی اُن کی برابر کوئی خدا سے
 نہیں ڈرتا یہ اُنکی بزدلی پر تنبیہ کرتا ہے۔

شَدَّ الْإِغَارَةَ فُرْسَانًا وَرُكْبَانًا

فَلَيْتَ لِي بِهِمْ قَوْمًا إِذَا كَرَبُوا

دردی شوق الاغارة وہی اچودہ کثرت الاستعمال وانشن الصبب القوی ترجمہ ہو کاش اونی بدلیجوا ایسی قوم بلجاوہ کہ
ہورون یا ادنون بر سوار ہوں تو خوب غارتگری کریں۔

وقال الفند الزبانی فی حرب البسوس

یان بکسر المجتہد تشدید لیم حب الفند و ہوشاعر جاہلی والبسوس امر کہ مشورہ اعطی زوہا نلت دعوات سحابات فقا
واحدة قال ذلک فماترین قالت ادع اللہ تعالیٰ ان یجلی فی اجل مرۃ فی بنی اسرائیل ففعل فرغبت عنہ فارادت سیدھا
مدعی اللہ تعالیٰ ان یجلبہا کلبہ بناتہ فجاوہو ما دوا لوالیس لنا علی ہذا قرار یغیرنا ہا الناس ادع اللہ ان یردنا الی حالنا ففعل
نہبت الدعوات لیتوہا کذا فی القاموس۔ و فی مثل اشام من البسوس حرب بسوس منسوب لونی و سخی و شومی کذا فی الص
صفحنا عن بنی ذہل | وقلنا القوم اخوان

مخ عنہ اذا ہمن عنہ و عفا ترجمہ پہنچے بنی ذہل سے درگزر کی اور کہا کہ آخر یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں۔

اعسی لایام ان یرجعن اقوا کالذی کانوا

رجع من الرجوع المتجدد دون الرجوع للاربع ترجمہ آرزو کی پہنچے کہ غنہ سرب زمانہ انکو و لیا ہی بہا اما لیس کر دیگا جیسے کہ
س لڑائی سے پہلے تھو۔

فلما صرح الشر فاصد و هو غریبان | ولہ یبق سوی العدا وان | دناہم کما دانوا

صرح الشر خلص خلوصا تاما لازم و عریان استعارۃ للظاہر الفاضل لظہور الجملة الخالصة سدت مسد الخیر لای و العدا وان التجار
من الحد و یجوز ان یراد به المجازاة علی العدا وان والذین انجزا و منہ لوم الذین ترجمہ جبکہ لڑائی ختم کھلا ہو گئی اور اون کے ظ
یا ہمارے انتقام کی کوئی حالت منتظرہ باقی نہ رہی تو پھر جو دلیا ہی معاملہ کیا جیسا ادھون نے ہمارے ساتھ کیا تھا یعنی او
اون کے کیے کی پوری سزا دی۔

مشینا مشیۃ اللیث | غدا واللیث غضبان

المشیۃ کالجملۃ للنوع و غدا بالجمہ العایدہ بارعدۃ و کانت کنا یۃ من الجبال تع فان اللہ سا عتید اکثر شعواء امنہ فی غیر ما کنا سار
و بالہملتین من عدا علیہ اذا نب حال تبذیر قرا و نعت علی ان لکون اللام رائدۃ کذا فی قولہ و لقد اصر علی الیمین یعنی وہی وضع

موضع الضحیٰ قال واللیث غضبان تهویل لما فیہ من معنی الصفۃ فانما ما خذ من اللوث بمعنی القوۃ والشعر بیان للمجازۃ ترجمہ
ہننے اون کی سزا کے لیے گرسنہ یا غضبان شیر کی جال چلی یعنی دیسا ہی ڈھنگ اختیار کیا

بضرب فیہ توہین و تخضیع و اقران

الطرف متعلق بریشینا والتوہین الاضعاف و تخضیع التذلیل و تقطیع اللحم والاقتران اللطافۃ والتخیر و جردان یراد به ذبح الکبش
الاقتران علی ان یکون استعارة تقتل السید التمام السلاطین فی القاموس اقرن ضحیٰ بکبش اقرن دلا امر اطافۃ ترجمہ ساتھ
ایسی مار کے کہ اوہین اونکا ست اور ذلیل اور مطیع کرنا تھا یا اون کے نامی مسلح سردار کا قتل تھا یعنی ہننے اون پر شیر کی
مانند الیسا حملہ کیا جس سے مصائب مذکورہ اون کے لاحق حال ہوئیں

وطعن کفم الزرق غذا والزرق ملان

مجرور عطفًا علی ضرب والغذان بالجمجمة السیلان مع السعتر والسکن للزرق والاسناد تجوزئی وفی الزرق ملان تکبیل ترجمہ
اور ساتھ کو چپنے اور زخمی کرنے کی جوئل دہان رشک کے زور سے بہتا تھا جبکہ رشک بھری ہو

وبعض الحکم عند الجھل للذکاة اذعان

اللام متعلقہ بالا ذعان ترجمہ اور بعض درگزر اور درباری بوقت جہل طرفائی کے برباد کو یقیناً دلیل کر دیتی ہے

وفی الشر نجات حین لا ینجیک احسان

المراد بالشکر ضد الاحسان ترجمہ اور شر یعنی ٹرائی میں پوری نجات ہوتی ہے جبکہ کسی قسم کا احسان نجات نہیں دیتا۔

وقال ابو الغول الطھوی

الطھوی نسبتہ الی اہلیۃ کسبۃ وہی بنت عبد شمس وہو شاعر اسلامی کان فی عہد بنی امیۃ تہجد بنی مازن بن مالک یما نموا
حملاً اوقبی من بنی بکر بن وائل وبنی یربوع وحی بکسر الحاء موضع مخدور لا یقرب وکلام حئی کرضی حئی وفی الشہر زری الحئی المکان
وہو موضع المار والکلام والوقبی کخبر بنی مازن کذا فی القاموس۔

فندت نفسی و مملکت عہدنی فوارس صدقوا فیہم ظنونی

فوارس منصوب بفعل لغدت وروی صدقت معروف و فوارس لاد البیت الشارح معنی و خبر لفظاً ترجمہ میری جان اور مال
اون شہسوار و نہر فدا ہو دیں جنہوں نے میرے خیالات پر حق مین اور معاملہ مین درست دکھا دیے یا جن کو حق مین میرے

نیالات درست سے یعنی جیسا میں ادن کو بہادر خیال کرتا تھا وہ لوگ ویسے ہی دلیر نکلتے

فَوَارِسَ لَا يَمُوتُونَ الْمَنِيَا | اِذَا دَا دَاتِ نَحَا كَرْبَ الرِّبَابِ

المنیایا جمع منیتہ وہو الموت من منی اشی اذ اقدرہ سُمی بہ لکونہ مقدر الکمل حی دارا دہبا اسبابہا من الاحداث والوقائع والزلزلا
ن الرین دہو الدف ترجمہ وہ ایسے سوار ہیں کہ اپنی موتوں کے اسباب اور شدائد جنگ سے تنگ نہیں ہوتے یعنی نہیں
انہما ہر تے جبکہ لڑائی کی جگہ کو گون کو پستی ہو اور سبب خوف کے میدان سے ہنگامی ہو

وَلَا يَخْرُونَ مِنْ حُسَيْنٍ بَسِيءٍ | وَلَا يَخْرُونَ مِنْ غِلْظِ بِلَالٍ

السیئ مخفف بسیئ والغلظ کعب ضد الرقۃ وہو المراد بالیین ترجمہ وہ لوگ نیکی کا بدلہ برائی نہیں دیتے اور سختی کے عظم
میں نرمی نہیں کرتے یعنی جیسے کے لینے جیسے ہیں۔

وَلَا تَبْكُلُ بَسَالَتُهُمْ وَإِنْ هُمْ | صَلُّوا بِأَكْرَبِ حِينًا بَعْدَ حِينٍ

بلی الثوب کر ضی اذ ارق والنحق والبسالة الشدة الشجاعة ومنه البائل للاسود تسيل الرجل اذا علس غضبا وشجا حته و صلی النار
وہا کر ضی و فلما وقاسی ترا شبة الحرب باننا ترجمہ اونکی دلیری ضعیف اور ماندہ نہیں ہوتی اگرچہ وہ متواتر لڑتے ہیں

هُمْ مَنَعُوا حَيَّ الْوَقْتِ بِضَبٍ | يُؤَلِّفُ بَيْنَ أَشْتَاتِ الْمَوْتِ

اشتات جمع شتیت دہو المتفرق والموت ترجمہ اونہوں ہی نے وقتی کی رمنہ یا احاطہ یا پھر کوشمنوں کے تصرف سے
بذریعہ ایسی مار کے روکا جو متفرق موتوں کو جمع کرتی ہو یعنی ظاہر یہ تھا کہ بہت سے آدمی متفرق مقامات پر مرتے ابان
لڑائی میں ایک ہی جگہ بکثرت مقتول ہو کر یا متفرق موتوں سے مراد مختلف اسباب موتوں کے ہیں مثل تلوار و تیر و نیزہ و
مرض وغیرہ کی یعنی کوئی اوس سے مراد اور کوئی اس سے

فَنَكَبَ عَنْهُمْ دَرًا لَا عَادِي | وَدَاوَا بِالْجَنُونِ مِنَ الْجَنُونِ

نکبہ شدہ آخر فد الدرد الدف مضاف الی لفاعل واراد بالاعادی البکرین و بنی یروی و المداواة التداوی العادی من الی
و بالبارالی الدوا ترجمہ سودر کر دیا اوس ضربے اون سواروں سے دشمنوں کے جگر سے کو اور اونہوں نے علاج کیا جنوں
جنوں سے یعنی جہالت کا جہالت سے اور یہ اسلئے کہا کہ لڑائی کی صل اکثر جہالت ہی ہوتی ہو

وَلَا يَرِ عَوْرًا كَنَافَ الْهُوَيْنَا | اِذَا حَاوَا وَلَا اَرْضَ الْهَدُونِ

انہوینا قصیر ہونی وہی الاصل اللہینہ والحدون لصلح الصغیر بالشجاعة والوفاء ترجمہ وہ لوگ جب فروکش ہوتے ہیں تو اپنے شتر
 زمین نرم یعنی کھاد میں نہیں چراتے کیونکہ اس سے شتر کمزور ہو جاتے ہیں اور نہ اپنے صلحکاروں اور نہ ہم حدود کی زمین
 میں بلکہ دشمنان قوی کی زمین میں چراتے ہیں اس صورت میں اونکی بہادری اور وفا کی تعریف کلی وقال البیرزى الهونینا
 قصیر الهونی ثانیث الایہون ویجوز ان یکون الهونی فعلی اسمائینیا من الہنیت وہی السکون وقالوا فی معناه انہم من غیر ترم
 جز ترم لایر حون النواجی النی اباجا السالمة وطلبتہا المہادنتہ ولکن النواجی المحاماة آس صورت میں ترجمہ یہ ہو گا وہ لوگ اپنے
 شتر ایسی زمین میں نہیں چراتے جہاں چرانا بسبب ہونے روک ٹوک کے آسان ہو اور نہ ہم حدود کی زمین میں چراتے
 ہیں بلکہ ایسی جگہ چراتے ہیں جو دشمنوں کی روکی ہوئی ہو اس صورت میں تعریف اونکی جو کجی اور شوق جہاد و قتال کی ہو
 اور دونوں صورتوں کا حاصل ایک ہی ہو

وقال جعفر بن عتبة الحارثی

علبتہ بالمہملۃ فالام فالموحدۃ کثبتہ بنشاعر جاہلی ومن حدیث ہذہ الابیات وما یاتی بعد ما ان جعفر بن اذ قتل جلاس عقیل
 بن کعب فاستعدی علیہ بنو عقیل الی عال المنصور ابی جعفر العباسی فاحضرہ وحسبہ مکبۃ الکمرۃ زادہ اللہ تعالیٰ شرفاً وعظیماً انقال

علینا الولایا والعدو المباسل

الرفقا بقرا سحبل حین اعلبت

المرۃ للندار واللف التاسف والحسرة والالاف مبدلۃ عن یاء المکرم قمری کجلی الموضع سحبل کججفر واد ضیف الیہ لقرب سبب وعلبت
 بالحرار المہملۃ اعلان علیہ اصلہ لانہ فی الحلب ثم استعمل مطلقاً والولیت کغنیۃ البرزخۃ وهو ما یلیق تحت الکسار علی الخیل والابل یکنی
 بعن الضعیف الرخوة ویردی الموالی واراد بهم بنی الاعمام ترجمہ اے افسوس حاضر ہو بجا المہم مقام قمری سحبل کے جبکہ ہمارے
 نقصان کی مدد کی صنیفون یعنی بچوں اور عورتوں نے یا ہمارے برادران نے اور دشمنان دلیہ نے بچوں اور عورتوں نے
 دشمن کی مدد اسطرح کی کہ ہم اونکی حفاظت میں مصروف رہے اور دشمنوں کو حملہ کا موقع ملا اور برادران کی تخصیص اس واسطے
 کی کہ اونکی جفا زیادہ افسوس کا سبب بنی ہو و ردی اعلبت بالبحیم من جلب علیہ اذ ارفع الصوت علیہ اس صورت میں ترجمہ
 یہ ہو گا جبکہ عورتوں اور بچوں نے بسبب خوف کے آواز بلند کی اور دشمنوں نے بسبب قوت و شدت کے اور یہ لفظ شعر آئندہ سے
 بہت مناسب ہو۔

صد ودر حارح اشعث اوسلاسل

حقا والناثنتان لایک منہما

مثلاً بالتفصيل ارجو العطف والتضمير للعدد وفانہ فیصد وجمع قال تعالیٰ فانہم عدولی وصدرا لرحم مقدمہ وہو سنانہ وخصال الصدرا بالذکر
 وان المقالة انما يكون بها وفتح الهمزة وحرکها وفتح الجول واراد بها الطعان كما اراد بالسلاسل القيد والاسترحمة حجب
 وشمون نے یہاں ایسی حالت میں دیکھا تو بوسے کہ اب تمکو دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنی ضروری ہے یا تو ہلتے بیڑوں کی بہا
 لیا اور مر جاؤ یا قید اختیار کرو

فقلت لهم تلوكم اذا بعد كثره	تغادر صرعى نؤها متخاذا
-----------------------------	------------------------

لکم اشارۃ الی المقولۃ المذكورۃ واذا بالتسویین والکثرۃ لعطف فرة ثانیۃ وتغادر لغت کرة وصرعی جمع صریح مفعول ثان تغادر
 والاول محذوف وهو الاقران والنور الی قیام والتضمیر المجرور للصرعی وتخاذا لغت جلاہ اذا ضعفنا والاسناد علی التجوز اذا لکثرۃ صفۃ
 انما تم فی الاصل وعلی اثبات الرجلین للقیام والجملة لغت صرعی ترجمہ ہننے اولیے کہا کہ تمہارے اختیار دینے کا فیصلہ اب
 بعد ایسے حملہ کے ہو گا کہ ایک حملہ کرنے والا دوسرے کو چھاپا دے اور ضعیف کر دے جس سے قیام کی طاقت نہ رہی اور اس
 پہلے نامکن ہے۔

ولم ندر ان یضنا من الموت حیضه	اکم العمر باق والمدی متناول
-------------------------------	-----------------------------

عطف علی قلنا علی انہ بیان الواقع اعلیٰ تلک فیکون محافظت الخاطب جاضل الرجل بالجمیم فالجمیۃ واصل بالمہملتین اذا
 وانصرف وکم استفہامیت والمدی الغایۃ عطف علی العمر ترجمہ اور ہم نہیں جانتے یہ امر کہ اگر ہم موت بہا گے اور تم سے نہ لڑے
 ہماری کتنی عمر باقی ہے اور کقدر زندگی ہے۔

اذا ما ابتدنا ما فاقا فحبت لنا	بايماننا بیض جلتها الصياقا
--------------------------------	----------------------------

المازق مضيق الحرب من الازق بالجمیۃ وہو الفیق وفتح کشفہ وضمیر المفعول محذوف وفتح فاعل فہ
 او صفۃ والصياقل جمع صیقل صفۃ من الصقل ترجمہ جبکہ ہم کسی گھاٹی اور تنگ جگہ میں گسھا
 ہیں صیقلا اعلیٰ تلو اورین جو ہماری دہنہ ماہون میں ہیں۔

لهم صد سيف يوم بطي اسجل	ولي منه ما ضمت عليه لانامل
-------------------------	----------------------------

صدرا السیف ما یضرب بہ ولفعال لہ المضرب اسیف ومقدمہ وابطحی اریل الما رفید وفاق الحلی والجرور فی منہ لیسف وفی
 تلو جمل ترجمہ پتھر پیلے تاکہ سبیل کی لڑائی کے روز شمنون کے حصہ میں میری تلوار کی دھار لائی اور میرے حصہ میں قبضہ

وقال ايضا

ی دشمن مقتول ہوئے۔

بیر نے غمرات الموت تحریر دیا

لَا يَكْتُمُ الْعَمَاءُ إِلَّا الْبَنُوحَ

ہمارے بانیٹ الاظم ہوا الامرا شہید المہم الذی نعم الناس صفہ لآفتہ کسی بہ الحرب وکئی یابن حرہ عن الصابر علی المکارہ الشدا
اذا کانوا یزعمون ان الامۃ لا یحکم فی شئ الا بحکمۃ من المکارہ والا لام والرویتہ اعم من الزیارة فانما تكون من البعید وقرب لا یكون
الزیارة الا عن قریب ترجمہ آفت شدید انجام نامعلوم کو دفع نہیں کرتا مگر اذا مان کا بیٹا کہ شہادت موت کو اولاد سے
دیکھتا ہے اور پڑوسین کس جاتا ہے۔

ففینا غواشیہا وفیہم صلہا

نَقَاسُہُمْ اِسیافُنا شَرَّ قِسمِہِ

وغاش السیف مقبضہ ومدرہ ضربہ ترجمہ ہم اپنی تلواروں کو دشمنوں میں بڑی طرح قسمت کرتے ہیں سو ہمارے حصہ میں
مقبضہ شمشیر اور اونکے حصہ میں دھار پڑتی ہے۔ وقال لہنا مجموعا بمکۃ

جنیب وحبانی بمکۃ موثق

ہوای مع الرکب الی الاندلس

من کواد باہوی المہوی دبا کرکب الیمانین قومہ فانہم من الیمانین واصعد الرہل اذا ذہبت البعد والجنیب الجنوب المستقیم وحبانی
قادہ الی جنبہ فهو جنب کا نہ پیشی فی جانب مستقبلا والتذکیر باعتبار لفظ ہوائی والجنمان الجسد والموثق المشدد فی الوثاق
یذکر ناسفہ وجسہ واللفظ اخبار لکنہ الشارح معنی ترجمہ کیا کچھ میرا دوست میں کے سواروں کے پیچھے راہ کے کنارے کتا
جانیوا لاسے اور میرا جسم مکہ میں مقید ہے یعنی اب میں اوس کو روک سکتا ہوں نہ اوسکے ساتھ جاسکتا ہوں اور جس
میرا مقید ہے یعنی دل اوسکے ساتھ ہے

رائی وباب السبحی دوتی مغلق

عجبت لمسراہا واتی تلخصت

الضمیر المجرور للجوہرہ ولسراہا باعتبار الخیال والی معنی کیف وتخلص الیہ وصل الیہ ترجمہ محبوبہ کے آئینا مجھ کو تعجب ہے اور کیوں کہ
آئینہ میرے پاس حال آنکہ دروازہ محبس مجھ سے درمی بند ہے۔ انا محبوبہ کا باعتبار خیال کے ہے

فلما تولت کادت النفس تنزع

المت فحیث لخر قامت فوجت

الم بہ نزل ونبہت النفس خربت ترجمہ محبوبہ صورت خیالیہ میں آئی اور مجھ کو سلام کیا بہ کثری ہوتی اور مجھ کو نصحت کیا اور
اوس ترجمہ منہ بہر اقریب ہتا کہ میری جان بچا دے۔

فَلَا تَحْسَبْنِي الْغَائِبَةَ بَعْدَ كُمْ	لَشَيْءٍ وَلَا إِنِّي مِنَ الْمَوْتِ أَفْرَقَ
--------------------------------------------	-----------------------------------------------

خشع نہ ترشح کہ ادا القاد لہ دزل و فرق غاف غاطب لا انجذاب المضم الموت ثم خطاب جميع المذكور باعلى عاد و تم في الكلام فان لم
 فان شئت حررت النساء سواكم ثم ترجمہ یہ گمان نہ کرنا کہ تمہارے فراق کے بعد میں ڈر لوں گا ہو گیا ہوں اور نہ یہ کہ میں
 موت سے ڈرتا ہوں۔

وَلَا إِنَّ نَفْسِي بِيَدِهِمَا وَعِيدُكُمْ	وَلَا أَتْنِي بِالْمَشْيِ فِي الْقَيْلَةِ خَرَقَ
---------------------------------------------	--------------------------------------------------

الصواب عید ہم والضمیر بنی عقیل والازدہار الاختلاف والاخرق بالجهته فالمهلة من خرق یعنی اذا لم يحسن عمله ويحتمل ان يكون متكلما
 متعلق به وفي القيد بالمشي ترجمہ اور یہ بھی گمان نہ کرنا کہ میں بنی عقیل کی دیکھوں گا سو در گیا ہوں یا تمہارے طول فراق کے
 وعید سے بصورت روایت وعید کم کے اور نہ یہ امر کہ میں قید میں خوب چل نہیں سکتا مقصود ان دونوں شعروں سے
 اظہار عبادت و دلیری ہو۔

وَلَكِنْ عَرَفْتَنِي مِنْ هَوَايَ صَابَةً	كَمَا كُنْتَ اتَّقِي مَنَاتٍ إِذَا أَنَا مَطْلُوقٌ
-------------------------------------------	----------------------------------------------------

يقال عراه اذا عرضه والصاباء رقة الهوى ترجمہ لیکن تیری محبت سے میں رقیب القلب بن گیا ہوں ویسا ہی جیسا کہ قبل
 قید کے تھا۔

وقال ابو عطاء السندی

ہو شاعر اسلامی من مخفری البدو لثین الامویۃ والعباسیۃ وكان ابوہ سندی عجیباً۔

ذَكَرْتُكَ وَالْحَطَّ يُخْطِرُ بَيْنَنَا	وَقَدْ فَهَكْتُ مِنْهُ الْمَتَقَفَّةَ السَّمَرُ
------------------------------------------	-------------------------------------------------

الخطي بالفتح نسبة الى الخطوط يوسف الجعفي من اول سيف وموضع بالينامة ويكسر اليه نيب الراح لانها تتباع به لانه منبتها كذا في
 القاموس والخطران الدهتر ازوال الشرب الاول وفيه كسر لثمة الوقت والتذكير والتشويق تقويم الراح بالثقاف والسم
 لون موع في الراح وجملة قد نزلت بدل من لادلى احوال بعد حال ترجمہ اور محبوبہ میں نے تجھ کو یاد کیا جبکہ خطی نیز در
 ہمارے دل رہے تو اور سیدھے نیز وں گندم گون نے ہمارا خون بے لیا تھا یعنی ایسے شدت کو وقت میں ہی تیری یاد
 فواللہ ادری وراقی لصاوق ادا عرانی من جبالک ام سحر

الحجاب بالکسر الحجاب الشدید انفصل وروی من جبالک ای من جانبک ناصبتک ترجمہ پس جب میری محبت کا یہ حال

تو بخدا مین۔ است کتا ہوں کہ مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ یہ درد میری محبت کا ہو یا یہ درد میری طرف سے ہے یا مجھ پر عار دیکھا گیا ہے۔

فان كان شرا فاعذيني على الهوى وان كان داء عذرة فلك العذب

ترجمہ پس اگر یہ عار ہو تو مجھ کو محبت میں معذور سمجھ کر کہہ دو کہ یہ امر میری طرف سے ہے اور اگر عار ہو تو تو معذور ہے کہوں کہ یہ میرا قصور ہے

وقال بلعارب قيس الكنانى

وہو شاعر جاہلی سیدی بنی کنانہ۔

وفارس في غمار الموت منغمس اذا نالني على مكي وهه صدقا

الواد معنی رب و الخراج غمرہ و ہوا شدہ و النظم متعلق بمنغمس۔ و نالی الرجل قسم و اراد بالصدق البر فیض لخت ترجمہ بہت سے سواروں کو جو شہداء موت کو دریا میں ڈوبے ہوئے تھے اور وہ ایسے تھے کہ اگر کسی امر شہید کی قسم کہا لیں تو پوری اوتار دیں۔

عشيت وهو فجا وبه باسكة غضبا اصناسوا الراس فانقلقا

التعشيت متعدی مفعولین فالاول ضمیر المفعول الثاني غضبا يقال عشى السد على البصر و عشيت و انجا و اربا نیت الاجور من الجور و ہی الکدره و اراد بها الکثیبة الخضر من کثرة الحدید و الباسلة من الشجاعة و الشدة و الجملة حال من لضم المير نسوة و فی الايتان بہا تکمیل الشجاعة و تعصب لیسف القاطع و سوار الراس بسطه الا فلاق مطاوع الفلق و کل البیت جواب رب ترجمہ جبکہ وہ شکر سبزہ رنگ میں تھا میں نے اسے تیز تلوار سے ڈانک لیا جو چون بیچ سر کے لگی اور وہ چر گیا لشکر سبز رنگ وہ ہے کہ جو سبب کشت لوہے کے ہتھیاروں کے سبزہ رنگ معلوم ہونے لگے۔

بضوبه لئلا تکر مني النسبة ولا تجعلها جنة ولا فرقا

الباء متعلق بالفلق و الخاسرة ان تلب شیا یرید الامر سلبه لاشک ان هذا سلب کیون علی ما بینہی و کنی لعدم الخاسرة عن جن الفرب و ضبطها و الفرق محرکة الخوف ترجمہ پس چر گیا او سکا سر سےی ضرب جو گہرا ہٹ اور اضطراب میں نہیں لگائی تھی اور نہ میں نے اس کے لگانے میں ایسی شتابی کی تھی جیسا نامرد اور خوف زدہ کیا کرتا ہے۔

وقال ربيعة بن مقروم الضبی

ہو شاعر مخضرم ادبک الجاہلیۃ و الاسلام۔

و لقد شهدت الحنين يوم طرادها
 بسليم او ظففة القوائيم هيكل
 الواو و طففة للقسم اراد بابل الفرسان و مطاردة الاقران حمل بعضهم على بعض و هم فرسان الطراد و الوظيف مستحق الزراء
 و اساق من نخل و الابل و غير ما جمعه او ظففة و و طففة و كالفمتين و السبيل الفرس الطويل ترجمه بخدا مين سوارون مين او نكي
 لراني سكه دن گويسه تندرست بتدا تخر بالو بوي جويسه ميت موجود تدا۔

فدعوا نزال فكنتم اؤل نازل
 و علام اركبه اذا انزل
 نزال مينيا علي الكسفر من نزل و كان من عادتهم اذا تقابل الفرسان ان يقول احدهما لاخر نزال نزال اي انزل عن فرس
 للمصارع ترجمه پس بكار سوارون نے کہ او تر کشتی کیلئے تو میں اول او تر نیوالا تھا او کس مطلب او غرض کیلئے سوار ہوں
 حسب رخواست دوسری شخص کرکشتی کیواسطے اپنی گھوڑا بیٹھ او تر دن۔

والذی حلق علی کائنات	تعلی عداوة صدره کالمرجل
----------------------	-------------------------

الواو معنی رب والد فعل صفیہ من اللہ و ہوشدہ الخصومة و الحنن محرکہ غایہ الغضب علی متعلق بہ ترجمہ بہت سے دشمن
 شدید العداوة غضبناک ہیں کہ عداوة اول کے سینہ میں مثل تھڑیکے جوش کہانی ہو اور ایک روایت میں فی المرحل ہو۔
 اس صورت میں او کے سینہ کو تھڑیکے تشبیہی ہو

از حیثہ عتی فانصر قصده
 و کویتہ فوق النواظر من عل
 الازجاء بالجمعة الدفح۔ و البصار القصد کنایہ عن العزم کما نہ جملہ نصب عینیہ۔ و النواظر عروق فی الراس تو کوی عن تذادی
 وائل جانب الفوق و البیت جواب رب ترجمہ میں نے اس دشمن کو اپنی طرف سے دفع کیا اور وہ خوب بہت باند بکر لڑا
 میں نے اپنی تلوار سے او کی سر کی رگوں پر او پر کی جانب سے داغ دیا یعنی تلوار او کے سر پر مار دی۔

وقال سعد بن ناشب	سأعسیل عنی العار بالسيف جالیا
------------------	-------------------------------

ہو شاعر اسلامی تہمی و کان قد قتل رجلا فقام بلال بن ابی بردہ بن ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ علی اخذ النشا
 فلم یقدر علیہ و لکن ہدم دارہ للی کان بالبرصہ فقال

سأعسیل عنی العار بالسيف جالیا	علی قضاء اللہ ما کان جالیا
-------------------------------	----------------------------

انفس استعارة للارادة و جالیا حال من الضمير التكملة۔ و قضاء اللہ فروع علی انه فاعل جالیا و ما کان منصوب علی الفخولة ترجمہ

عنصر ب دور ونگا اپنے گھر کے گرائی کی عمار کو تلواری سے ہر تقدیر الہی مجبور ہو جائے سو لادو یعنی انجام کی بجائے کچھ پروا نہیں ہے
ہر جہ باد آباد۔

وَاَذْهَلْ عَنْ دَارِهِ اجْعَلْ هَذَا كَمَا
لَعْنُ مِنْ بَاقِي لَمَذَمَةٍ حَاجِبًا

عطف علی اصل حاجب مفعول ثان لاجل ولام مستعلن بحاجب ترجمہ اور بھول جاؤنگا اپنے گھر کے معاملہ کو اور اس کے
گرا دینے کو اپنی آبرو کے لیے اور برائیوں کا منع کر دینا اور بھولنگا اور برائیوں سے مراد قید ہو جانا اور گرفتار ہو کر مقتول ہونا ہے۔

وَيَصْغُرُ فِي عَيْنِي تِلْكَ اِذْ اَلْتَمَشْتُ
عَيْنِي بَادِرَا كِي الَّذِي كُنْتُ ظَالِمًا

الصغار الاموال والذلالة والتلا والامال القديم المورث فخصه بالذكر لان الانسان قد هين به شرف الآبار والامتنان
الانصراف ترجمہ جبکہ مجھ کو اپنی مطلوب پر دسترس ہو جاؤ تو میری آنکھ میں میرا موروثی مال ذلیل و کم قدر معلوم ہوتا ہے۔

وَاِنَّكَ تَقْدِرُ مَوَابِلَ عَدَاوِي فَاعْلَمَا
تَرَاتُ كَرِيمَ لَا يَبَالِي الْعَوَاقِبَا

ی مخاطب بلا لاؤ من معہ۔ واراد بالعدا یاہ موافا فی غیبتہ فان الغدر یکون علی حال الخدور بہ۔ ولکن ان تقول ان الغدر لہ
وعلی جمیع المسلمین عہد المدان لا یتصرف فی مال مسلم خلاف ما جاز بہ شرع ولم یکن لبلال ہدم دار سعد فاعلم ما ہما مکانہ غدنی
حقہ ولفظ العہد یعنی بالکرم نفس والتراث الارث۔ والمبالاۃ تمخدی بنفسہ وبالباء وبن ترجمہ پس اگر تم نے میرے
گھر کو عہد شکنی کر کے گرا دیا تو کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک کرم کا گھر تھا جو انجاموں کی کچھ پروا نہیں کرتا۔

اِخِي عَمْرَات لَا يَرِيدُ عَلَيَّ الَّذِي
يَكْتُمُ بِهِ مِنْ مَقْطَعِ الْأَمْوَاجَا

اخی عمرات لغت کریم۔ والعمرة الشدة۔ والآخر اذا اضعف الى شئ يراد به انه يلائمه كما يقال اخو الحرب واخو الفتنة۔ وكم يقصده
ومن بيانه قطع الامر اذا اشتدت شناعته وتجاوزت الحد ترجمہ وہ کرم ہمیشہ سخیو نہیں رہتے والہی جبکہ وہ امر خوف کا
قصد کرتا ہو تو کسی دوست آشنا کی مدد نہیں چاہتا ہو سخیو نہیں رہتے سے یہ مطلب ہے کہ وہ مصائب جھیلے ہوئے ہی یاو سکے
صدمات دشمنوں پر ہمیشہ نازل رہتے ہیں۔

اِذَا هُمْ كُنْتُمْ شَرُّهُ عَنِي هَمِي
وَلَمْ يَأْتِ يَالِي مِنَ الْأَمْوَاجَا

الردع النسخ والفضل ببول۔ والعزم القطع والعزيمة الامر المقتطع والي الامر فعله الما تب الخالف حال من لم يأت لم يترجمہ
جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہو تو وہ روکا نہیں جاتا یعنی اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جو کام کرنا ہی بخوف یعنی طمینان سے کرنا ہو

فيا الزام شتحي مقمما

الموت حتى اضا اليه الكتاب

الغار للتفسير على سابق الامام لتجربته الاستغناء عنها النوع من الضعف وانشاء ليعيد نفسه بالجلادة در زام ربطه والتشريع
حسن التقيام بالامر ومقدار بالدلال من قدم بمعنى تقدم وفتح الدليل من قديمه متحدا بحال من ضمير التكلم ونظر الاول متعلق به
والثاني بخواضا وكتابت جميع كتيبة منصوب على انه مفعول الخوض ترجمه پس جبکہ میرا حال ہو تو لوگو تعجب کرو میری قوم ہی زام
سے کہ او نہوں نے میری پرداخت اور خدمت اور وقت میں کی جبکہ میں لڑائیوں میں پیش روی کر رہا تھا یا پیش کیا گیا اور شکر
کے کرموت کی طرف جانوا لائے اور ایسے اسی وقت میں میری کچھ حمایت نہ کی کہ میری عدم موجودگی کی حالت میں میرا گھر گرایا گیا

ونكبت عن ذكر كل لواقب جانب

اذ اهتم القلبين عينيده عنهما

استلكن في سقم لقدماء الجملة نعت لوكبت صرف ترجمه اليسا مقدم کہ جب وہ کسی امر کا قصد کرتا ہو تو اپنے قصد پیش نظر کرتا ہو
اور انجاموں کے ذکر سے پہلو سپر لیتا ہو یعنی انت اور انجام کی کچھ پروا نہیں کرتا۔

ولم يرض الا فاعه السيف صاجا

ولم يستشتر في ابيه خير نفسه

فاحم سيف بقضه ترجمه اور وہ اپنی رائے اور امیر سے سوا اپنے کسی سے صلاح نہیں لیتا اور سوا بقضہ ہی شمشیر کے کیونکہ
دوست بنانا پسند نہیں کرتا۔

وقال تالط شراد وثابت بن جابر بن سفيان

هو شاعر جاهلي احد تاليل العرب واما لقب بلان تالط فغير سام واخذ قوسا وتالط سكين فاني نادىهم فجا بعضهم من حديث
هذه الايات انه كان يشتر الحسل في كل عام من غار في بلاد بديل فبلغ خبره بني نجمان وهم لطن من بديل فعدوا له مرضية
وتدلى الى الغار فحبت بنو نجمان عليه علي من كان معه فبروا واخذوه في الغار فناداه بنو نجمان ان صعد الينا بلا شرط فقال لا اصعد
فاني اراني اسير اذ قتلنا ثم تاملوا سال الحسل على حجر المسكان قريبا من فم الغار وشد الزق على صدره وزل عن حجر حتى بلغ سهل الارض
حيث كان بنو بنو ثلث ليل وآب الى بطة سالما۔

اضاع وقاسي امره وهو بئر

اذا المرء لم يمتثل وقد جدد

الاصصال استعمال الحيلة والجدة الاجتهاد في الامر وقدر جده كني عن اشتداد الامر مفعول اضاع مخذوف يعني الفسار ترجمه جب سختی
ای وقت انسان کوئی حیلہ تدبیر نہیں کرتا تو وہ اپنی جان اکارت کو تباہی اور حالت بدستی میں تکلیف اٹھاتا ہو۔

ولكن اخو الحرم الذي ليس نازلا به الخطاب لا وهو المقصد من صبي

الموصول مرفوع على انه لغت ولم ينعوت مع انعت مبتدأ مرفوع ذاك قرع الدير في الشعر التي خبره او خبر لما قبله ترجمه اول صورتين یہ ہوگا۔ مگر ایسا ہوشیار آدمی کہ بوقت نزول مشکل اپنا قصد پیش نظر کرکے نہایت ہی بہتدرا ہو اور شہر آئندہ اسکی خبر ہی اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہوگا مگر ہوشیار آدمی وہ ہے کہ بوقت نزول مصیبت اپنا قصد اپنی آنکھوں کی بجائے رکھنے والا ہو۔

فذاك قريع الدهر ما عاش حول اذا است منه من غير جاش مضى

القرع اسيد مختار وما بمعنى ما دام۔ والحوال كسر شديد الاحتياان هو خير بعد خبره ونجد حول الاستقبال لالف واراد به المسلك المنفذ وجا علاء وحرك ترجمہ پس وہ شخص زندگی بہرہ پریدہ سردار اور مدبر ہے۔ جب اسکی ایک ہندہ جاوگی تو دوسری راہ کی جاوگی یعنی اگر ایک تدبیر بن نہیں آتی تو وہ دوسری تدبیر کر لیتا ہے۔ بہر حال کہی جائز اور در ماندہ نہیں ہوتا۔

اقول للحيان وقد صغرت لهم وطاب يوم ضيق الحزن معوضا

المضارع بمعنى الماضي او حال ما حيان الطين من هذيل كامر۔ وصغر وطابا ذوات اول وذلك ان الوطاب جمع وطب هو سقايا اللبن وطلوا ما عن اللبن استخیر لخالو اللبن عن الروح ومعنى صغر قرب ان يصغر او خناه في القلب عن دؤبهم۔ والحق بتقديم الحزم على المملتين بدخل النون وسكنها واراد به المدخل والمنفذ ومعنى كون اليوم ضيق المنفذان لا يبا صاحب مخلصا وسبيل او محور من عادت شئ اذ ائدت لك عوزت وبعوضت ترجمہ میں بنی لیجان سے کہا یا میں انسی کہہ رہا تھا او موت کہ میری موت قریب تھی یا میرا دل انکی محبت سے خالی تھا اور دن میرا سخت اور تنگ اور عیوب کا ظاہر کر دیا لایا تھا۔

هما خطتا ابا اساد وصية وامادم والقتل بالحر اجدر

الضمير للمرضين بقدرين ليس به مبالغة۔ والجملة في محل نصب على انما فحول القول واصل خطتا خططان حذف النون للمضرة والاشارة بضمها ترجمہ وہ دو امراض ہیں یا تو قید کرنا اور سپر براہ حسان چوڑ دینا ہے اور یا قتل ہے اور قتل زاد مراد کیلئے قیدی بہتر ہے۔

واشتر اصادي النفس عنها وانها لمورد حريم ازفعلت ومصدر

المصداوة المدارة والمداخلة والورد والقودم والصندوق والجمع ومعنى كونها مورد حرم انها يرد ما من كان في الحرم حيلة لصيد عنما من كان كذلك ترجمہ اور ایک اور امر ہے سوائے ان دو امور مذکورہ کہ جس میں اپنی طبیعت کو رد کرتا ہوں بسبب اسکی دشواری کی اور حال یہ ہے کہ اگر میں اسکو اختیار کروں تو وہ بیشک طریقہ ہوشیار اور محتاط آدمی کا ہے۔ اسکا بیان اگلے شعر میں ہے۔

بِهِ جُوعٌ عِبْلٌ وَمَنْ مَخْصَصٌ

فَرَشْتُ لَهَا صِدْقَ فِزْلِ عَنِ الصَّفَا

ہوا استقامت نکات سائلہ سائلہ عمت بہائم لافعال فرشت۔ والفرش بسط و انھم المجرور لاخری و اسکن فی نزل و المجرور فی الصدر
والصفا البحر الاطلس و الباء التجرید کما فی لغت بہ سدا کا نہ ترخ من احد صدر را آخر کمال سعد و البحر جوا الصدر مرفوع علی الفاعلیۃ۔ و البحر
الظرفیۃ حال من اسکن فی نزل۔ و قبل اس من انعم انفس الذیق ترجمہ پس میں نے اس دوسرے امر کیلئے اپنا سینہ بجا دیا تو وہ
صاف چٹان سی پس لگیا جبکہ وہ اوہرا ہو اسینہ اور باریک کمر بتا دینی میرا سینہ الیا چڑھا تا کہ اس دوسرے الیا ہی سینہ بگل
سکتا تھا خلاصہ یہ کہ جب شمعون نے اس نذیا تو میں اس غار سے پہاڑ کے دوسری جانب جو ان لوگوں سے تین رات کی راہ کے
فاصلہ پر تھا بدو مشککہ کے جو سینہ پر باندھ لیا تا اور بذریعہ بہانے شہد کے جس سے پتھر زیادہ صاف ہو گیا تا اس لگیا اور کچھ پتھر
و اذیت بجاوینین ہوئی حبیبہ کہ اکثر ترین کہتا ہوں

بِهْ كَدْحَةٍ وَالْمَوْخِزِيَانِ يَنْظُرُ

فِي الْاَسْمَلِ الْاَرْضِ لِمَا يَكُمُ الصَّفَا

المستكن فی فالظ الصدر و المراد بالمخاطبة الوصول و اسهل ما یقال لجل لبحر و الكدح الخدش و جملة النفی حال ترجمہ پس میرا
سینہ صاف اور نرم زمین پر چنگیا الیا حال میں کہ تیرے سبب اپنی ہفتالی اور شہد کہ میرے سینہ میں کچھ خراش نہیں کیا تا او
موت متا سفا نہ اور فیلا نہ محکو و کجی تھی یعنی موت میری صبح و سالم کلجانی اور اپنی نا کامیاب تھی و برافسوس کرتی تھی کہ ماسے ضخیم
باوجود موجودگی اسباب موت کیوں اچھوتا نکل گیا۔

وَكَمْ مِثْلَهَا فَاقْرَبُهَا وَهِيَ تَصْغُرُ

فَأَبَتْ الرِّقْمُ وَلَهَا أَثْبَابَا

الاثاب المرجوع۔ و قسم بن عمر و رطب و تصغر تصغر ترجمہ پس میں بنی فہم میں لوٹ آیا الیا حال میں کہ سبب موجودگی سامان
ہلاکت کے جگہ کو امید اپنے لوٹ آئی کی نہ تھی۔ اور بہت سے اس قسم کے واقعہ ہیں کہ میں انہیں کو بچ آیا اور وہ موت غل بچاتی رہی
کہ یہ شخص کیوں بچ گیا۔

وَقَالَ الْوَكْبِيرُ الْمَذْنِيُّ

ومن حدیث ہذا الابیات ان کان قد تزوج بام تالط شر او کان یثمل علیہا کثیرا فلما تترجع تالط شر اکیر علیہا کثارا فدخل فصرف
ذو الکب الوکبیر و اشکی الی اثربہ فقالت اتلہ بحلیۃ فقال یوہا لکمینی ان تصغر فقال ہو امری و شانی فخرجا و سارا یوہا و لیلتہ ثم
قصدا الوکبیر فو ما کانت مبینہ و بینہم عداوۃ شدیدۃ حتی اذا تراءیا نادیم قال مستنی یوح شدید فذہب تالط شر او را ی اللصین علی النبا

میزانها حتی و بنا علیہ فخر ثم کرمی افرها الیه ثم فی الآخر و اذ الخیر من النار و الی بن یدی الی کبیر و قال کل لا شیخ الدبیطانک فاکل
 و لم یاکل تا بط شر ثم الظلقات و اصبا بالواد اشتراطان بنیام احدیها نصف اللیل و یجری من الآخر فکان البوکبیر بنیام و یجری من تا بط شر و کلما
 نام الغلام نام البوکبیر حتی غشت ثلاث لیال فلما کانت الیلۃ الرابعۃ نام تا بط شر علی شرطه و زعم البوکبیر ان انوم غلبه فمری بحصاة
 فقام و قال لہذہ قال لا ادری فقام تا بط شر و طاف فلما لم یشتیأ و نام علی طوره الاول فمری البوکبیر حصاة مصغرة من الاولی فقام کتفیا
 الاول و طاف بالابل کالسابق ثم عاد و نام فمر بحصاة اصغر من الثانیۃ فقام و طاف و قال الدین سمعت اشیتا بعد ہذا الاقلناک
 ثم رجعا الی ہذیل و ترک البوکبیر امره خوفا و قال فبہ ہذہ الابیات ہذا الخص ما فی الشرح۔

جلد من الغتیان غیر متقبل

ولقد سریت علی الظلام بمغشیر

المغشیر کتبہ یجمعین من ریکب ساری ما ارادہ فلا یثنیۃ عنہ شیء و لجملة صفة من الجملۃ و ہوا القوة و الشدة و ال اللہیم ثم یجزم و یکنی بہ
 عن البلید الکسلان ترجمہ بخدا میں رات کو چلا باوجود تاریکی کے ایک جوان خود را قوی چالاک کہ ہمراہ۔

حبک النطاق فنشبت غیر مصبل

رمتن حنن بہ و هن عواقد

بل من الغتیان۔ و ابجک جمع جبکہ و ہوا جبل الذی لشد علی الوسط و لطاق المرۃ شقة تلہبہا المرۃ و تشد وسطہا و تسل الا علی
 علی الاصل الذی لا یخلف علی الاخر و لہم من ہذا القلۃ ثم کنی بعقد النطاق عن کراہتہ اجماع و لیسبت بنحو علی رحمہم من ان المرۃ اذا
 ہو مت علی الاکراہ و حملت بولد کان لولد اقوی و اشد قائلہم کتبتہا غصبی فجار مسہداً و انفع اولاد الرجال المسہد
 ترجمہ وہ جوان اولن لوگوں میں سے ہے کہ اونکی والدہ کو اذکا حمل و موت رہا جبکہ وہ صحبت کیلیہ ضیامنہ او طیار نہی بلکہ کبیر
 اوس سے صحبت کیگئی نہی ایسیلہ وہ چہرہ اور ہر شہا جوان ہوا مضمون کی بنا اولن کے اس خیال پر کہ جب کسی عورت سی
 بزر صحبت کیجاوی اور حمل زنجادی تو سچہ قوی او مضبوط پیدا ہوتا ہے۔

وفساد مرضعۃ و داء مغیل

وماء من کل غیر حیضۃ

مجرد و عطف علی جلد و غیر الشی کسرا بقی منہ و فساد المرۃۃ بالفساد لہنہا۔ و الداء المرض ہو مضاف الی المغیل صفة من غلیت
 المرۃ والدہ اذا ارضعت وہی حال او تجماع و الاسم الغیلۃ و فی الحدیث لقد ہمت ان انہی من الغیلۃ ترجمہ وہ جوان چالاک
 ہر حیض کی بقیہ سی او مرض مرضعہ اور حضرت شیر حاملہ اور ہم بستر ہو گیا ایسے پاک اور محفوظ ہے۔ بقیہ حیض سی پاک ہو سیکے یہ معنی ہر
 کہ وہ شکم مادر میں ایسے کردہ وقت میں بنیں آیا۔

کرها وعقد ناطقها المحجل

جهدت به في ليلة مزوى ذية

السنن لام الحشم والمزودة بالجملة فالجملة الموصلة بالسنن الی الیها كان الخوف من شدة الظلمة والظلمة بالفتح ان یکربک غیرک علی شیء وبالضم ان تکره نفسك علیه ترجمه اوسکی مان کو اوسکال شب خوفناک میں راجبیکه اوسکی کمزوری کی گروہ نہیں کھولی گئی تھی کیونکہ وہ اوسوقت صحبت کیلئے بیمار اور رضا مند تھو۔

سُجِدَ إِذَا مَا نَامَ لَيْلُ الْهَوَجِل

فَأَنَّتْ بِهِ حُشْبُ الْفَوَادِ مُبْطِنًا

انت بالولد اذا ولدته در قبل حش الفو الفهم المصلة الحميد الذي المبطن كظم ضمير البطن والسهل يفتح قلیل النوم ويكنى به من الذي الحارم واسناد النوم الی الليل مجازي كما في صام مناره والهو جل البطن ينقل ترجمه اوسکی مان سے بہادر جہرہ جاگتا جہا جبکہ کابل اور بہرہ آدمی رات بہرہ یعنی بر خلاف کابل کو رات بہرہ جاگتا ہو۔

يَذُو لَوْ قَعَهَا طَمُورًا لِاحْجِل

فَاذْأَبَدَتْ لَهُ الْحَصَاةُ رَأْيَهُ

الفار تفصيل ما اجل من كونه حارًا قلیل النوم والتمهيد الطرح واللام بمعنى الی والنزوال والو ثوب الطمور واللام فی لَوْ قَعَهَا تفصيل والاحجل وهو طائر معروف يوصف بالخرم والنفط ترجمه پس جبکہ اسی مخاطب تو اوسکی طرف سنگریزہ پھینکے تو اوسکے گریں وہ مثل شکرہ طمور کے جست کرتا ہو۔

كُرُوبُ كَعْبِ السَّاقِ لَيْسَ بِزَلْ

وَإِذَا هَيَّبُ مِنَ الْمَنَامِ رَأْيَهُ

البوب لا انتباه من النوم والكروب القيام والکعب نابین العقدین من انابیب القصب ساق الشجر جذعها والزبل المعجزة كسر الضعيف الحيمان ترجمه اور جبکہ وہ جاگے تو تو اوسکو مثل درخت تل کے پوری کے سیدھا ٹھرا ہوا دیکھو کہ وہ نامرد اور ضعیف نہیں ہے۔ دستہ ہو کہ جب انسان سو کر اٹھتا ہو تو بسبب بقیہ خاموشی کے کیقدرست دکاہل ہوتا ہو اور انکرا ئیان لیتا ہو مگر یہ شخص ایسا نہیں ہے۔

هَذِهِ وَحُرُوفُ السَّاقِ طَى الْحَجَلِ

مَا انْ عَمِرَ الرِّضَا لَمْ يَكُنْ

كلمة ان زائدة والمنكب مجتمع راس الكتف والعقد نكرة والتكثير للموصلة ومنه في محل الرفع على انه نعت منكب حرف كشي ظفره وحرف الساق معطوف على منكب والطي منصوب على المصدرية والحمل جمایل السيف يصعد بانه لا ينال الاعلى جنبان النوم على الحب لا يورث الفضلة دنی وصفه بانه مطوی طی المحمل اشعا لبقلة لحمه ويزال حمده وهو وصف ممدوح فی الرجل ترجمه جبکہ وہ لیٹا ہو تو زمین سے سوا سے اوسکے مونہ سے وکنارہ ساق کو اور کچھ نہیں لگتا ہو یعنی کروٹ سے لیٹا ہو نہ جیت اسلیو غافل نہیں ہوتا۔ اور لیٹا ہوتا ہو مثل پرندہ کے یعنی

جہر را اور بدن کا ہا ہے۔

وَإِذَا صَبَّحْتَ بِهَ الْفَجْرِ رَأَيْتَهُ
يَكُونُ مَخَارِمْهَا هَوًى لِّلْأَجْدَلِ

ایقال رہا ہے اذاتر تالیہ والقاءہ وکلفہ والفتح الطریق الواسع فی الجبل واخرم بالجمہ فالملہ منقطہ الف الجبل منصوب بنزع الخافض
والاوئی بالضم السقوطین الاغلی ویکنی بمن السخنة والاجدل الصغر ترجمہ اور جبکہ تو اسکو بہار کی گھاٹیوں کی چلنے کی تکلیف دے
تو اسکو بہار کی چوٹیوں اور کناروں سے ایسا جلد اور تیز اور تازہ کی جیسا چرخ اپنی شکار پر گزرتا ہو یعنی بلند بہاروں سے ایسا
جلد اور تازہ جیسا شکاری جانور تیزی سے اپنے شکار پر گزرتا ہو۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى أَسْفَى وَجْهِهِ
بِرَقَّتْ كَبْرُ الْعَارِضِ لَمُتَّحِلِ

المرآۃ الوجہ کالاسار مجاسنہ برقی شمس والعارض سحاب وتسل السحاب الم بالبرق ترجمہ در جبکہ تو اسکو چہرہ کی خوبیاں
دیکھو تو ایسی روشن اور ظاہر معلوم ہونگی جیسے ابر میں سے بجلی معلوم ہوتی ہے۔

صَعْبُ الْكَرْهِيَةِ لَا يُرَامُ جَنَابُهُ
مَاضِي الْخُرَيْمَةِ كَالْحُسَامِ الْمُفْصَلِ

الکیرہ میں اسرار الحرب الروم القصد والجناب غبار الدار والمفصل بالثقاف فالملہ کیفضل لیسف القاطع ترجمہ سخت لڑائی والا ہے
کہ اسکو پاس کوئی نہیں ٹھیکتا اور مثل شمشیر بندہ کا ارادہ کا پورا ہے۔

نَحْمَةُ الصَّحْبِ إِذَا تَكُونُ عَظِيمَةً
وَإِذَا هُمْ نَزَلُوا فَنُتَاوُ الْعَيْلِ

الحیاتیہ الحفظ والصحاب جمع متاد کان تامنہ والعظیمۃ من الصفات الغالبۃ والعیل کرک جمع عائل دیو الفقیر المحتاج ترجمہ وہ مضامین
سخت میں اپنی دوستوں کی حفاظت کرتا ہو اور اپنے ہمالوں کے حق میں غریب پروردہ یعنی وہ شخص شجاعت اور سخاوت کا جامع
وقال تالطاشرا

إِنِّي لَمُعِدٌّ مِنْ ثَنَائِي فَقَاصِدٌ
بِهِ لَا بَيْنَ عَمِّ الصِّدِّقِ شَمْسِ بْنِ قَالِلِ

المجورونی بہ بلتنا والامتنع بقاصد والاضافۃ الی الصدق من اضافة الوصف والصفة کما فی مقعد صدق وصدق بالکسر الشدة
والاحکام ترجمہ میں بیشک اپنی تعریف کا ہر دیکر اپنی جاکر ٹھیک کر اکثر میں بالکے پاس جاؤ گا اسلیو کہ وہ اسکا سراواری

أَهْرَبُ فِي نَدَاةِ الْحَيِّ عَظْفَةً
كَمَا هَرَبَ عَظْفٌ بِالْهَيَاكِ الْأَوَارِكِ

المر التحریک والندۃ المجلس الندی والنادی ولطف بالکسر التحریک الحف کما یتیم التفریح فان الفرحان یتیزر کشف

والجبال الابل للكرام البعش وركت الابل اذا رعت الاراك اقامت فيه تاكلة المراد به اسمان ترجمہ میں اوسکو اپنی تعریف سے بڑا کر
جمع میں خوش کردنگا جیسا اوسکی بجو اچھی سفید موڑا تارے اراک جزو اولیٰ شتر دیکر خوش کیا ہی۔

اكثر الهوى شدة النوى والمسالك

قليل التشكك لهم ثم يصيبه

القلبة معنی عدم فان المرح عدم التشكك عند المصائب واللام متعلق بالتشكك لقصبة حال الوقت علی تقدیر زیادة اللام والامو
معنی المہوئی کالمنوئی معنی المنوئی شکی جمع شیتہ وہو المنفرد ترجمہ شخص سبکیال استقلال کے کسی مرد شوار کی جو پیش آوے
شکایت نہیں کرتا ہی اور سبب بلند ہمتی کے اوسکے مطالب اور ارادی اور طریقہ منفرد اور طرم طرم کے ہیں یعنی ہر بلے ہی

حیثا وبعول ظهور للمها لیل

يظل مواءة ويمشي بغیرها

المواءة المفارقة التي لا مافيها ولا كلاما ورجل حشيش تقويم الحليم علی المملة فالجمعة اذا كان مستقل الراي لا يشاور الناس امر واعدوى الظم
اذا ركب عربا من اسرج ترجمہ وہ دن چڑھے ایک جنگل بے آب کاہ میں ہوتا ہی اور شام کو دوسرے جنگل میں نہایت استقلال
کے ساتھ۔ اور امور خوفناک کی ننگی پیچھے پرواہ ہوتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ وہ سفر پیشہ مستقل الراي جنگجو اور جو امور زیادہ خوفناک
ہیں انکو اختیار اور پسند کرتا ہی۔

بمنزق من شدة المتمد ارك

وليسبق وقد اليه من حيث ينبغي

وقد الريح اولها ومن ابتداء ثمة والانتخاب المقصد ومنخرق صفة لمحدوف ای لباس منخرق وارباز متعلق بتبليسا ورجل عن فاعل
ومن سببية متعلق بمنخرق والندارك المتلاحق صفة لعدد محدوف ای سبق المردم اول الريح من حيث المقصد متلب للناس بمنخرق
من شدة العدد المتلاحق المتصل اخره مع اوله ترجمہ جس جگہ سو قصد کرتا ہی اگلی ہوا سے بڑھ جاتا ہی ایسی حال میں کہ تیز اور متواتر
وورٹیسے اوسکا لباس چاک چاک ہو جاتا ہی

له كالم من قلشينا فارتك

اذا حاصرينه كرى للوم بزل

الحوص بالمهمات الخياطه الكرى النوم الخفيف والكالمى الحافظا القريب والشيخان بالجمعة والاحتمانية فالمملة الحانم المتعقظ الفاك
الجرى الشجاع الراكب باهم من الامور دعت اليه النفس ترجمہ جبکہ اونگہ اوسکی آنکھیں سیدتی ہی تو ہمیشہ اوسکا محاذ نظر دہماد
ہو شیا صاحب غم سے نکل آتا ہی مرد مرد اوقات محروم ہو خلاصہ یہ کہ جب سوتا ہی تو اسکا دل بیدار ہوتا ہی۔

الى سلة من حد خلق صائدك

ويجعل عينيه ربيبة قلبه

الربیعی غلیظ من ربهم یوموز اللام اذا قیوم وصدتم۔ وآسلتہ مرة من سل سیف مجہول او معناه اسلول من برائیئہ والاخلق بالجمہ
لا ملس لقصت وارادہ سیف والصاکن لدم اللانق لجاہد ہو صفتہ بحال المتعلق ای صاکن الدم۔ یصف بانہ لا یفعل عن سیف
ترجمہ اور دیا تلوار تیر ٹھوس خون اکودہ کی کشش کی طرف اپنی دونوں آنکھوں کو اپنی دیکھنے نگہبان رکھتا ہوں یعنی اس کا دل اور
انکھیں سدا اپنی تلوار کی طرف لگی رہتی ہیں کہیں اس سے غافل نہیں ہوتا۔

اِذَا أَهْرَهُ فِي عَظَمِ قَرْنٍ تَهَلَّلَتْ وَاجْدَا فَوَاهِ الْمُنَايَا الصُّوَاهِجَاتِ

الضمیر المنسوب للافق والقرن بکسر القاف من لیسادیک فی المصارعة و التهلل للامعان ولمعان النواجد نایہ عن الضحک المستلزم
للسرور غالباً وتمام البیت یخت للسیف ترجمہ جبکہ مجروح اس تلوار کو اپنے ہتھکڑا آئین ہلاتا ہو تو ہنسنے والے موت کو دانت چکھو لگتے
ہیں یعنی اس کی تلوار اس دشمن مارا پڑتا ہو اور موتیں بسبب اپنی کامیابی کے خوش ہو کر ہنسنے لگتی ہیں۔

یَرَى الْوَحْشَةَ الْأَسْلَ لَا یَنْتَرِیْهَا بِحِیْثُ أَهْدَتْ أُمُّ الْبَحْرِ الشَّوَابِکَ

أُمُّ الْبَحْرِ لِمَجْرَةٍ۔ والشوایک جمع شایک بمعنی تحتلظ السدائل وصف المجرة بالانتهار فانما یتدی بہا فلم یکن فی نفسها امتدتیہ لم
یکن نادیتیہ ترجمہ وہ شخص وحشت کو دلی دوست سمجھتا ہو اور وہاں راہ پاتا ہو جہاں کھکشان راہ پاتی ہو یعنی راہ کو الیجا
ہو جیسے کھکشان اپنا راستہ جانتی ہو خلاصہ یہ ہو کہ راہوں کو خوب آفہ ہو۔

وَقَالَ قَطْرِي بْنُ الْفَجَارَةِ

القطری نسبتاً لقطر بلد بالبحرین و عمان وناقل لابیہ الفجارة لانه کان بالیمن فقدم علی الفجارة

اقول لها وقد طارت شعاعاً من الابطال ويحك لا تراعي

الضمیر المجرور للنفس و شعاع كسحاب المتفرقة و طار فواده شواعا ففرقت بهومہ و اسفل محركة الشجاع الذي لا یبالی بدمار الاقران ولا
تراعی نہی مخاطب مجہول عن راعلہ اذا اخاذ و افترعہ ترجمہ میں اپنے جی سے کہتا ہوں جبکہ سبب ف بہادر و ن کے اس کی خیال
پریشان ہو گئے کہ انہوں نے مجھ کو موت سے مت ڈر۔

فَاِنْكَ تَوَسَّلْتِ بَقَاءِ يَوْمٍ عَلَى الْأَجَلِ لَكَ لَمْ تَطَاعِ

ترجمہ اور یہ اس لیے کہ اگر تو ایک روز کی زندگی اپنی وقت مقدر سے زیادہ مانگی تو میرا کہا نہیں مانا جاوے گا۔

فَصَبِّرْ فِي بَحَالِ الْمَوْتِ صَبْرًا فَدَائِلُ الْخُلُقِ عَمِيبَتُ طَاعِ

ترجمہ سوجو لائکا موت میں خوب صبر کر کیونکہ حصول دوام بقا انسان کی طاقت سے باہر ہے

فَيُطَوَّى عَنْ أَخِي الْحَنَمِ الدِّعَاعِ

وَأَثَرُ الْبَقَاءِ بِثَوْبٍ عَرِيضٍ

انصاف حرکت بالجمہ والنون فالعملۃ الذل والوان والیاء الحجابان ترجمہ اور لباس دوام بقا ذیل اور نامزد عزت و شرف کا
لباس نہیں ہے کہ اس کے جسم سے اتارا جاوے یعنی ذیل شخص اگر بالفرض دائم بقا ہو تو بھی اس کو عزت و شرف حاصل نہیں ہوتا

فَدَا عِيَةَ لَاهِلِ الْأَرْضِ دَاعِ

سَبِيلِ الْمَوْتِ غَايَةَ كُلِّ حَيٍّ

انصاف المجرور الموت و اعی الموت من اضافۃ اشبہ الی اشبہ والمراد بالموت ترجمہ ہر زندہ کو آخر ہی راہ چلنی ہے کیونکہ موت
زمین کے رہنے والوں کو اپنی طرف بلاتی ہے۔

وَنُسَيْدُ الْمَذْنُونِ إِلَى أَنْقِطَاعِ

وَمَنْ لَا يَحْتَبِطُ لِنَفْسِهِمْ

الاعتباط اہلاک الموت شاہچاؤ اذل مجبول و اہلہ فوضہ الی العذوبۃ والنون الدہر ترجمہ اور جو ان تندرست ہلاک
کیا جاتا وہ آخر برباد اور زندگی سے تگدل و ملول ہو جاتا ہے اور زمانہ اس کو فنا اور لاپرواہی کو کر دیتا یعنی مناسب ہے کہ انسان چلنے والے
پانورٹائی میں مارا جاوے اور سیرنگل بٹ کر نہ مرے۔

إِذَا مَا عَدَدٌ مِنْ سَقَطِ الْمَنَاعِ

وَمَا لِلْمَرْخِيزِ مِنْ حَيَوِيَّةٍ

السَّقَطُ حرکت یا سقوط من شیء ولا خیر فیہ ترجمہ مرد کے لیے کوئی بہلائی جینے میں نہیں ہے جبکہ وہ سبب پاؤں کے ٹکا اور ناکار ہے
۱۰۔ بعض نے رقم ۲۰ لکھتے ہیں۔

أَوَانِ سَقَيْتِ كِلَ النَّافِ سَقِيْنَا

إِنَّا مَحْيُوكَ يَا سَلَمَةَ فَخَسْنَا

یقال حیاء اذا سلم علیہ اذ قال حیاء اللہ جیسی امر مخاطبہ منہ ترجمہ سلام کر تے ہیں یا حیاء اللہ کہتے ہیں
سلام دیتے کہ اگر کریں لوگوں کو شراب پلاؤ تو ہم کو بھی پلا کیونکہ ہم بھی ایسے ہی ہیں۔

أَيُّوَا بَسْرَةَ كِلَ الْمَنَافِ دَعَيْنَا

وَأِنْ دَعَوْتَ إِلَى جُلِّيٍّ وَمَكْرٍ

اجل الامر العظیم یعنی الحرب و امرۃ الجود الخیر۔ و امرۃ انشی رائد علاہ ترجمہ اور اگر تو کسی روز لڑائی یا سخاوت کی
لوگوں کے سہارا دے تو بلاوی تو ہم کو بھی ہلا کیونکہ ہم بھی انہیں میں سے ہیں۔

عَنْهُ وَلَا هُوَ إِلَّا بَنَاءُ بَشَرٍ نِشَا

إِنَّا بَنِي نَحْشَلٍ لَا نَدْعِي لَابٍ

نصب بنی ہاشم علی انبیل من ضمیر تکلم او علی المدم والاخصاص وبقال دمی فلان جن اسمیہ لی انیداد عدل جن مبتدی فی انشأ
الی زید فاللام بمعنی الی وشرار بمعنی البیہ کنی ابن الذل النوان فان الشی الغیر لایبلع ترجمہ ہم بیشک اولاد ہاشم اور
دوسرا باب نہیں بدلتا اور تہ وہ ہکو اور ول کے مٹیوں کے برے بچپتا ہو یعنی ہم اس کے باپ ہو نیس و رافعی ہیں اور وہ ہماری بیٹے ہو کر
کیونکہ ایک دوسرے کے لیے باعث فخر ہے۔

ان تَنْبُذْ غَايَةَ وَمَا لِكُمۡ
تَلَوِ السُّورَاقِ مِنَّا وَالمُصَلِّينَا

الاستدلال الاستباق والفعل مجہول واسواق جمع سابق وهو الفرس الذی سبق افراس ارمان وبقال لہ الجلی وبعده المصلی ثم المسلمی
فانہ یسلی صاحبہ انشائی ثم المرتضی ثم العاطف ثم المول ثم الخطی بالجمعین ثم التظیم ثم السکیت مصنف ترجمہ اگر کسی مخریہ طرف لوگ
ہم سے پہلے دور آئی ہا دیں تو اول اور دوم گھوڑے ہماری ہوں گے اور چھپے اور ول کے یعنی اموی خیرین ہماری کوئی آگ نہیں ہو
سکتا دستور بنا کہ ساتویں گھوڑے یعنی مول تک حصہ ترستے اور باقی محروم رہتے۔

ولیسیرھلک مناسید ابدًا
الا فتلکینا غلاما سیدا فینا

الافتداری فی الاصل نظام ولد الفرس وہنا استعارہ ترجمہ اور کوئی ہمارا سردار نہیں سرتا کہ ہم دودھ پور کر کوئی لڑکا اپنا سردار
بنالیتے ہیں یعنی ہمارا ہر طفل شیر خوار لیاقت سیادت کی رکھتا ہو جوانوں اور پور سوچی لیاقت کا تو کیا کھتا ہو

انا الذی خصصہ اللہ الرجوع انفسنا
ولو نسام بھامی الامن اغلینا

الارخاص منہ الارغار والرجوع الخوف والحرب اسوم قصد شہداء علیین نام مجہول من الافکار والالاف للاشیاع ترجمہ ہم بیشک ہم
لڑائی میں اپنی جانیں ہستی کر دیتے ہیں اور اگر انکو کوئی عیسے ایام صلح میں خریدنا چاہو تو وہ گران قیمت ہوتی ہیں یعنی ہم لڑا
میں اپنی جانوں کو کچھ نہیں کرتے اور خوفناک معرکہ میں بیخاطر لاتے ہیں اور ایام صلح میں عزیز و مکرم ہوتی ہیں کسی کا مقدر
نہیں ہو کہ ان کے لینے کا ارادہ کرے

ببض مفرقنا تغلے مراجلنا
ناسوا باموالنا انا را ایدینا

کنی ہیاض المفارق عن سیادتم دریا شتم فان الملوک کانوا یستعلون اسک فی سفار قیوم قس مفارقہم قال قائلہم شعر و لفظ شیب
فی لفرة القفا و شیب کرام الناس فوق المفارق والنقرة منقطع المتحدة فی القفار و یوزان کنی عن استعار شعر الاس لکثرة
و اسما الجمع و اداه ترجمہ ہمارے سرسب ہمال شک کے یا باعث کثرت احتمال خود کا و اوڑھانے بالوں کے سفید ہیں اور ہمازی

دیکھیں مہمانوں کیلئے جو شکر ہماری ہیں اور ہم اپنے مائتوں کے زخموں کا جو دشمنوں کو لگے ہیں اپنے سوال سے علاج کرتے ہیں
دشمنوں کے قتل کے بعد صلح دیت دیدیتے ہیں۔ کوئی ہمسہر قصاص اور بدلائین لے سکتا

اِنِّیْ لَمِنْ مَّعْشِرِ اَفْنٰی اَوَاثِلَہُمْ
قَوْلُ الْکُمَاةِ الْاَیْنِ الْحَامُونَا

اکماتہ جمع کی وہو اشجاع اولالیں سلاح ترجمہ میں ایسے باہمت لوگوں میں ہیں کہ ان کے بڑوں کو بہادروں کے اس گھونٹے فنا
کر دیا کہ کہاں ہیں اپنے حسبِ ہمت کی حمایت کرتے ہو اسے اور یہ قول بہادروں کا یا طلبِ ہمت کی حمایت کے ہتایا بطور نثر و تعریف کے
بہر حال دیکھو کہ یہ بات سنکر ہنسکے اور دشمنوں کو مارا اور خود بھی ماری گئے۔

لَوْ کَانَ فِی الْاَلَفِ مِثْلُ اَوَّحِدٍ فَعَدُوًّا
مَنْ فَارَسَ خَالِصَہٗ اَیَّاهُ یَعْنُوْنَا

التفسیر فی وجہ الالاف اولاعداد میں استقامت و خاتمِ ہجوم یعنی ارادِ جملہ خاتمِ جواب تو ترجمہ اگر ہزار مردوں میں ہم میں
ہو اور وہ پکارے جاوے کہ ہم میں یا تم میں کون اتنا سوار ہو تو وہ ایک یہی سمجھے گا کہ وہ مجھے ہی ارادہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں
اسی لئے کہ وہ جانتا ہو کہ میں ہی کال سوار ہوں۔

اِذَا الْکُمَاةُ تَنَحَّوْا اَنْ تُصِیْبَہُمْ
حَدُّ الطُّبَاةِ وَصَلْنَاہَا بِالْاَیْنِ

الطُّبَاةُ حد السیف و اراد ہا سیوف ترجمہ جبکہ بہادر لوگ تلوار کی دھار کے خوف سے ایک طرف ہو جاتے ہیں اور کنارہ کر دیں
ہم اپنی تلواریں اپنے لیے مائتوں میں لیکر دشمنوں کو قتل کرتے ہیں۔ توقف نہیں کرتے۔

اَوْ لَا تَرَ اَہْمُ وَاِنْ جَلَّتْ مَصِیْبُہُمْ
مَعَ الْبَکَاةِ عَلٰی مَضَامَاتِ یَبْکُونَا

یَبْکُونُ فِی مَحَلِّ النِّصَبِ عَلٰی اِنَّہُ مَفْعُولٌ نَّانِ لِلرُّوْیَةِ اَوْ حَالِ رَجْمِہٖ بِاَوْجُوْدِ مَضَامَاتِ مَصِیْبَتِ کُوْدَاوُنِ کُوْرُوْنِیَاوُنِ کے ساتھ
بہر دون پر روتا ہوا نہیں دیکھو گا۔

اَوْ تَرٰکِبُ لَکَہٗ اَحْمَانَا فِی
اَعْنَا الْحِفَاظُ وَاَسِیَا تُوْا اَیْنَا

الکرہ المکرہ یعنی یہ بقتل و حفاظت و محافظۃ الاحساب المواناة الموانقة ترجمہ اگر ہم بسا اوقات لڑائی اختیار کرتے ہیں پس
گویا اس کے خوف کو دور کر دیتے ہیں حفاظت حسبِ تلواریں جو ہمیں موافق ہیں یعنی ہمارے حسبِ خواہ کا ستر ہیں اور جبرتی
نہیں ہیں۔

وَقَالَ السَّمُوْلُ بْنُ عَادِیَا

وہو شاعر عالمی یہودی سن آل مارون علیہ السلام معروف بالوفار

فکل من ابر تدیدہ جمیل

اذا المرء لحدید من اللوم عزم

وہن الثوب اذا السخ واللوم بالضم ضد الکرم والاراد انہ لیس الراد ترجمہ حکیم مرد اپنی ابر کو بخل سے میلان کرے تو وہ جو چادر اور ہنرچی ہے یعنی خواہ مخو یا پرانی اور موٹی ہو یا باریک خلاصہ یہ کہ بخل ابر و کا دشمن ہے۔

فلیس الی حسن البناء سمعیل

وان هو لم یحجل علی النفس ضیوعا

الضم الظلم والاضافۃ المصدر الی المفعول وظلم النفس تکلیفنا البذل وکتمان الخجل ترجمہ اور اگر وہ اپنی طبیعت پر دباؤ نہ لگائے اور اسکو بخل سے منہ نہ کرے تو اسکو ابھی تعریف کی راہ نہیں ملتی۔

فقلت لها ان الکرام فلیس

تعزنا انا قلیل عدیدنا

المسکن للزوجۃ والعید العید ترجمہ ہمارے گھر والے ہم پر اس بات کا عیب لگاتی ہے کہ ہمارا جہنم کم ہے سو میں نے اس سے حکیمانہ حیرت لوگ توڑے ہی ہوئے ہیں۔

شباب تسائی العید وکھول

وکاقل من کانت بقایاہ مثلنا

بقایاہ اصل اولادہ۔ والشباب جمیع شبابک لہن ترجمہ اور فی الواقع وہ کم نہیں ہے جسکی اولاد ہم جیسی ہو چاری جوان اور ادھیر لوگ رفیع القدر ہیں۔

عزیز و جارا اکثرین ذلیل

وما ضرنا انا قلیل وجارنا

الجملة الاسمية فی محل الفصیح بحالۃ ہم معطف علیہا۔ ترجمہ ہماری قلت ہم کو کچھ نقصان نہیں پہنچاتی جبکہ ہماری حساسیت ہماری سبب سے عزیز ہیں اور اکثرین کے ہم ساری ذلیل ہیں۔

منیف برود الطرف وھو کلیل

لنا جبل یجتله من یخیزک

الاستعمال الحول والمنیف العالی والطرف النظر والکلیل الخسیر ترجمہ ہم ایک ایسی بلند پہاڑ کے مالک ہیں کہ کثیرہ شخص جسک ہم بناہ اور اجارت دیوین اور تر تازی اور وہ پہاڑ سبب بلندی دیکھنے والیکی نظر کو تنکا کر لوٹا دیتا ہے۔

الی النجم فرع لاینال طویل

رنا اصلہ تحت الذریع وسمایہ

المرسوات والروح والذریع طبقات ماتحت الارض وسمایہ العلو والبار للتعذیر والنجم الشراذم اشئی راسدہ علاہ ونبیل

النفاس لا اصل لکامل والکھام سیف الکلیل ترجمہ ہر قسم صفائی اور طہارتیں مثلاً باران کہ میں ہماری عمدہ سیل میں کوئی
بلید اور گند نہیں ہوتا اور کوئی نجیل ہمارے شمار میں نہیں ہے یعنی ہم میں کوئی نجیل نہیں ہوتا کہ شمار میں آوے یا نجیل ہمارے
خبر میں نہیں ہو بلکہ وہ اور تم کی بلای۔

وَتَنكِرَانِ شَيْئًا عَلَى النَّاسِ قُلْهُمْ وَلَا تَنْكِرُونَ الْقَوْلَ حِينَ يَقُولُ

ترجمہ ہم ہر کسی بات کو توور سکتے ہیں اور جب ہم کوئی بات کہیں تو نیکو مجال نکال نہیں ہوتی

اِذَا سَيِّدُ مَنَاخِلٍ اِسْمِيْدُ قَوْلُ مَا قَالِ الْكَرَامُ فَعُولُ

ترجمہ جب ہمارا کوئی سردار مرے تو دوسرے سردار میان لوگوں میں تین اور کام کرتا اور سکا قائم مقام ہو جاتا ہے۔

وَمَا أُخِذَتْ نَارُكَ نَادُونَ طَارِقُ وَلَا ذَمَّنَا فِي النَّارِ لَيْلِينَ نَزِيلُ

الافخاد اطفا النار والفعل مجہول والطارق من یاتیک لیل ترجمہ کسی ہماری آگ همان شب آئندہ سے پہلے نہیں بجھا سکتے اور
مکانوں میں سے کبھی کبھی ہکو برائیں کہا۔

وَاَيُّ مَنَاخِشٍ هُوَ قَرْنِي وَنَا لَهَا غُرُكُ مَقْلُومَةٍ وَجْهَالُ

الایام فی عرفہ المحرم کیوم بدیوم جنین والخرقہ تباض لوجه والجلول تقدم اہل بیاض الاربل ترجمہ ہمارے سر کے ہمارے دشمنوں
شہر میں اور ان کے چہروں اور بالوں کی چمکدار نشان یعنی اذکار سے باہر اور معلوم ہے۔

وَاَسْبَا فَنَّا فِي كُلِّ غَرْبٍ وَمَشْرِقٍ جِهَامِنِ قَبْرِ اِلَادِ اَوَّلِ فَنَلُولُ

القلع ان لقع الاطلال بعضهم بعضا بالیون وکونوا والدارع الابس الدرع والفلول جمع فلولہ وہو ثلثہ اسف ترجمہ ہمارے تلوار
مغرب اور مشرق میں مشہور ہیں کہ ان میں کٹھا کٹی اور لڑائی رزہ پونٹوں سے زندہ پڑے ہوئے ہیں۔

مَعْقِدَةُ الْاَسْلُ نَصَالِحُهَا فَتَحَدَّ حَدَّيْسَبَلُ قَبِيلُ

بالنصب علی الحالۃ والرفع علی الجزئیۃ وتسل مجہول وتسل لیف حدیدہ واعمد السیف ادخلہ فی الخمد والفعل مجہول وکنی بالاسبغ
عن الفعل والقبیل الجماعۃ من اباہرشی وجمع قبل والقبیلۃ الجماعۃ من ابی احد وجمع قبائل ترجمہ ہمارے تلواروں کا
ہو کہ جب میان کے بچاؤ میں تو جب تک کوئی جماعت قتل نہ کیا دے اور وہ انہوں نے بات لیں میان میں نہیں کیا تین۔

سَبَا ان جَهْلَتِ النَّاسُ اَعْنَاهُمْ وَلَيْسَ سِوَاءَ عَالَمٍ وَجْهٍ

ترجمہ اگر مجھ کو معلوم نہیں ہو تو اسے مخاطبہ ہمارے اور ہمارے دشمنوں کا حال لوگوں کو دریافت کر لو اور دانا اور نادان برابر نہیں ہو

فَاتَّيَبْنَاكَ يَا قُتَيْبُ لِقَوْمِهِمْ | اِنَّ دُرَّ حَاجٍ حَوْلَهُمْ وَتَجُولُ |

ترجمہ اس لیے کہ بنی دہان اپنی قوم کے قطب سردار ہیں ان کی چکیاں ان کو گرد گھومتی ہیں اور چلتی ہیں۔

قال الرشيد الحارثي

الرشيد بالجمجمة قال: فالتحانية بالجمجمة فالجمجمة كسيرة بن الحارث شاعر اسلامي وكان قد قتل اخوه غيلة ثم قتل هو قاتله

ابن عينا لا تذكروا للشعر لعلنا | دفنتم بصرا الغدير القوافيا |

اراد بالشعر اشعاره فغير المبالاة او طلقا كنى بدن القوافي عن انهم اد موت شاعرهم والغير بالجمجمة فالجمجمة مصغر موضع في بلاد

قطاف والقوافي الاشعار تسميه لكل بهم الجوز ترجمہ ای ہمارے چچا زاد بھائیوں کو فخر یا مطلق شاعر بعد اس کے کہ انھیں غیر بن یا اشعار یا اپنی شاعر و نمودن کر دیا کنا چور و دیکھو نہ تم دہان کی بھاگ گئیں اب کیا موقع فخر کا رہا۔

فَلَسْنَا لَكِنْ كُنْتُمْ تُصَيِّبُونَ سَلَكَةً | فَتَقْبِلُ ضَيْحًا أَوْ تُحَكِّمُ قَاضِيًا |

يقال اصابت ناله اذا فزع بالجرج او التل ونحوه ضمير المفعول محذوف واسم السيرة الخفية منصوب على التمييز قبل منصوب انه

جواب الغنى والغنى الظلم ترجمہ ہم اس شخص کی مانند نہیں ہیں جس کو تم چسپاں کرتے ہو تاکہ ہم تمہارا ظلم سہی او بن یا اپنی فیصلہ کیے کیسے جو حکم بناوین بلکہ ہم اپنا فیصلہ آپ کر لیتے ہیں یعنی زیر دست ہیں۔

وَلَكِنْ حَكَمَ السِّيفُ فِيكُمْ مُسَلَّطًا | فَذُضِيَ إِذَا مَا أَصْبَحَ السِّيفُ رَاضِيًا |

ترجمہ لیکن ہمارا حکم نکاو رہا اور اس کا حکم تم پر غالب ہے پس جب تلوار راضی ہو جاو گی تو ہم بھی راضی ہو جاوینگے۔

وَقَدْ سَاءَ نِي مَا جَوَّزَ الْحَرْبُ بَيْنَنَا | ابْنِي عَمَّنَا لَوْ كَانَ أَمْرًا مَدَانِيًا |

جرت بمعنی جنت او جذبت ولو بمعنی لیت او شرطیہ والجواب محذوف دل علیہ ما قبلہ المدانی اقرب ترجمہ ای ہمارے چچا کے

بیٹے کو یہ معاملہ جو لڑائی کی پیش کیا ہو برا معلوم ہوتا ہو کہ وہ حدی بڑا ہوا ہو اور قابل عفو نہیں ہو کاش یہ معاملہ حد سے قریب کہ حسین عفو کی گنجائش ہوئی معاملہ کو مراد قبل برادر شاعر ہو۔

فَإِنْ قُلْتُمْ أَنَا ظَلَمْنَا فَلَمْ نَكُنْ | أَظَلَمْنَا وَلَكِنَّا أَسَا نَا التَّقَاضِيَا |

التقاضي اصل فی الدین شبه التنازل الدین فاقبال بالتقاضي ترجمہ اگر تم کہو کہ تمہاری سب سے زیادہ ظلم کیا ہو تو نہیں ہاں

ہے اپنے قرض کا تحت تقاضا کیا اور بدلا لیا اور تقاضائے قرض خواہ ظلم نہیں کہلاتا

وقال دداک بن تمیل المازنی

دداک بقدم الواد علی الدال المملکۃ کشدوا حدی مازن بن مالک بن خیر ہذا لابیات ابن بنی شیبان کانوا یریدون اجلازی مازنی
عن مازنی قال لیسفوان ولیقولون انہ لم یولد عدون بنی مازن فقال دداک

روید بنی شیبان بعض وعیدکم تلاقوا غدا خیلے علی سفوان

روید اسم فعل بمعنی الامر وبعض وعیدکم منصوب علی المقولینہ وتلاقوا من الملاقاة مجزوم وسفوان محركة علم مازن ترجمہ بنی شیبان اپنی
دیکھیاں کیسے کر رہے ہیں اب سفوان یہ کہ تم میرے گھوڑوں کی مسہیر ہوگی۔

تلاقوا جیاداً لا تحید عن الوغی اذا ما خدت فی المازق المتدا

بدل من الاول وحاد عنہ اذا عدل و اعرض و المازق مضیق الحرب المتدانی التقارب ترجمہ ایسے گھوڑوں سے مقابلہ کر جاؤ
کہ جب وہ لڑائی کی تنگ جگہ میں ہوتے ہیں تو لڑائی سے کنارہ نہیں کرتے۔

علیہا الکماۃ الغر من اطارین لیوث طعان عند کل طعان

الغر جمع الارغ و کنی ابن عن اباہم الذی لا یخفی علی احد ترجمہ اول گھوڑوں پر مشہور نامی بہادر لوگ آل مازن کے سوار ہیں
جو ہر قسم کی نیزہ بازی میں مثل شیروں کے حملہ آور ہیں

تلاقوہم فتعروا کیف صبرہم علی ما جنت فیہم ید الحداث

الصبر یخدی علی و عن یقال صبر علیہ اذا الزمہ و صبر عنہ اذا کرہہ و خبی بمعنی کسب الحداث محركة حوادث الدہر ترجمہ اول گھوڑوں کے
تو جانو گے کہ یہ لوگ حوادث اور مصائب ہر پر کیسا صبر کرتے ہیں۔

مقادیر و صالون فی الروح خطوم بكل فریق الشفرتین یمانی

مقادیر جمع مقدار و صالون یقدم فی الحرب الخطوط و الشفرتین یمانی نسبة الیمانی ترجمہ وہ لوگ لڑائی میں سب
آگے رہنے والے ہیں اور خوف کی جگہ میں اپنے قدم ہر دو داری یمانی تلوار سے ملانے والے ہیں۔

اذا استجی و الملیب الوامن عاہم لاتیہ حرب ام بای مکیان

الاستجاب و طلب النجدة و الملیب القوۃ و القوۃ الفعل محمول ترجمہ جب وہ مدد مانگے جاتے ہیں یعنی اونکو کوئی مدد مانگتا ہو تو مدد خواہ سے

ہنیں پوچھتے کہ کس لڑائی کیلئے مدد مانگتا ہوں یا ہکو کس جگہ لہجہ لگایا یعنی یہ لوگ بڑی بہادر و باہمت ہیں شہت و کمال ہیں
ہیں اور جنگ میں نہایت بیباک ہیں۔

وقال سوار بن المضرب السعدی

سوار کثرت الدین بفرقت کعظم السعدی اعلیٰ بن سعد بن جوف بن یحییٰ شاعر اسلامی۔

فلو سالت سرّاً الحیّ مسلمةً علی أن قد ملّون بی زفانی

سرّاً کلمتہ علاہ سلمیٰ زوجتہ یعنی بالنگہوں تغیر میں حال لی حال و البالغۃ ترجمہ سو اگر میری زوجہ سلمیٰ میری قوم کے
سر داروں سے میرا حال پوچھے باوجودیکہ میرا زمانہ سابق بد لگیا ہے۔

لخبرها ذو و احسن اقوامی وأعدائی فکلّ فتدبلی

ابجملہ جواب اے اعدائے عطف علی زود حساباتہ ترجمہ تو بیشک میرا حال میری قوم کے شریف لوگ اور میرے دشمن صاف بتلاؤ
کیونکہ ہر ایک نے میرا امتحان کر لیا جو کہ میں دوستوں کیلئے کیسا اور دشمنوں کے حق میں کیسا ہوں۔

بذلّی الذم عن حسبہ عالی وزبونات اشوس سیمانی

ابا رتعلقہ بجزوہ ما خیر بہ والذم الذم منصوب علی المضمر لاجبالی متعلق بالذم والزبونات جمع زبون قول میں ازبوں و
ہو الذم مجرور عطفاً علی نالی اعلیٰ فی والاشوس من فی عینیہ شوس دہوان یعنی لڑل اہخانہ و نظیر باحد شقیعہ عن الاستحقاق یعنی بہ
عن التکبر والیتحان بالقوافینہ و تشدید التحدید لاجل الحارم و کنی ہما عن نفیہ ترجمہ تو البتہ خبر دینگے وہ لوگ مسماۃ مذکورہ کو اس
امر کی کہ میں نے دور کر دیا ہوں لڑائی اور عیب کے اپنے حسب بذلیم صرف اپنی مال و کھانوں اور محتاجوں پر اور سبب افتخار ایک مرد و تکبر
ہو شیا کے اور مراد اس مرد و شاعر کی یعنی میں نے اپنے حسب طعن و برائی و چیزوں کے ذریعہ دور کر دی ہیں ایک سخاوت
اور دوسرے شجاعت کو اس کے سبب دشمنوں کو اپنی دوستوں سے دور کر دیا۔

وانی لا ازال اُخا حردی اذ اخرجت کنت جھجّ جان

مختلف علی زبانی سدا عن الجبۃ ترجمہ اور اس بات کی خبر کر دینگے کہ میں ہمیشہ لڑائیوں میں رہتا ہوں اگر میں کسی کو ستاؤں تو
ستائزوں اور لڑائی والوں کی سپرد رشتہ پناہ رہتا ہوں بہر حال لڑائی ہی خالی نہیں رہتا ہوں۔

وقال بعض تہج السدین لعلبتہ

ہو علمتہ بن شیبان کان فی عبد النذر بن مارہار جد النعمان بن النذر النخعی شہد یوم اوارہ دہو بالفم بالنبی یتیم وقیل جل لہم
وجل علی المتطرحی المنذر نمانہ المنذر فطحت کثانۃ

ولقد شہد الحین یوم طرادھا

فطعت تحت کنانہ المتطرح

الکثانۃ المحبۃ من جلد لاخشب فیہا کوئی بجائے تا من لا لبط ترجمہ بخدا میں سوار بنیں اونکی لرائی کے دن موجود رہتا ہیں
میں نے نیزہ مارا زیر کش متمطر کے یعنی اونکی تعلیمیں۔

ولطاعن الاطال عن ابنائنا

وعلی بصائرنا وان لم نبصر

عدی المطاعنہ یعنی بقضیۃ معنی المدافعہ ترجمہ اور ہم دلیرونگو بذریعہ نیزوں کے دجالت جمع اپنی خواہش کو پڑھیں
رفع کرتے ہیں اگرچہ مال کا یہ معلوم نہیں ہوتا۔

ولقد رايت الحین شلن علیکم

شول المطاخض اب علی المتغیر

سالت الناقۃ ذنبہا اذا فرجتہا واستغیر الخیل وکنتی بعین العبد والشدید فان الدابت اذا عدت عدوا شیدا ترقع ذنبہا ومعنی علیکم
علی عقابکم وخطاب لنبی یتیم والمخاض الحوال من النوق وابت طال بتقدیر قدوا متغیر من سبب غلبہ اللبیب بقیۃ فی البصر ترجمہ
بخدا میں نے دیکھا اپنے گھوڑوں کو کہ تمہاری سچی ایسے دم اوٹھا یعنی سرٹ بہا گئے تھے جیسے حاملہ دھنی دود دہی دہی
تنگ آکر دم اوٹھاتی ہو۔ وقال قطری بن الفجارۃ المازنی

لایرکنن احد الی الاحجارم

یوم الوغی متخوفا لحسام

رکن الید مال سداجم بتقدیم المملکۃ علی الحیم اذ انکس عند خوفنا واثم الموت ترجمہ مناسب کہ لرائی کے دن کوئی شخص خوف
موت ہرگز نہ باگھی اور رک جانے کی رغبت نہ کری

ولقد ارانی للزواح دریۃ

من عن یمینہ تادۃ واکامی

المضارع بمعنی الماضی حکایت عن احوال الماضیۃ بدلیل قولہ فغیت والدیریۃ لحلقۃ الی تعلیم علیہا الطعن بالراح ترجمہ بخدا
میں اپنے آبگوں کو دن کا نشانہ کہی دہنی طرف سے اور کبھی آگے سو دیکھ رہا تھا

حتی خضت بما تحدد دھن دھی

اکناف سرجی او عنان لجامی

تجدد الدم اذا سال الاکناف النواحی کلمۃ اولیٰ منع اخلافا لانی لکج ویموزان یکون یحیی الودا ترجمہ یہاں نہ کہ میں نے

اپنے بھتے خون سے اپنے زین کے اطراف کو دھو بائیں اور اپنی نگاہ کی بالائی طرف نگہ دیا

اَشْدَّ نَصْرِي قَدْ صَدَّبْتُ وَكَلَّأْتُ جَدَّعَ الْبَصِيرَةِ قَاصِحَ الْاِقْدَامِ

اصحاب الرجل اذا قتل او جرح بغيره واصيب اذا قتل او جرح ومثله نال من غير قتل ولم يصب مجروح الخ جَدَّعَ الْبَصِيرَةَ قَاصِحَ الْاِقْدَامِ
والقاصح منها ما بلغ من اشد ما من انسان الخ والقبض على الحية من غير ان يتكلم ترجمہ یہ ہیں لڑائی سے اسی حالت میں لوٹنا
کہ میں نے دشمنوں کو مارا ہوا اور ان کی مارتیں کہانی تھی جبکہ نیز نگاہی میری مثل دوکان بھیر کر اور میرا حملہ کاملانہ نہ ہو چکا تھا۔

وقال الحرث بن ہلال القرظی

ہو شاعر اسلامی اہدنی قریع بالقاف مصغرًا

شَهِدَ مَعَ النَّبِيِّ مَسْوَاتٍ حَنِينًا وَهَى وَامِيَّةٌ اُحْوَاهِ

الضمير للخیل - وسوم الفرس جبل عليه علامته يعرف بها ولفعل لک بالکرم من الخيل قيل معناه طمأنات ای محکمات الخلق والنصب
على الحیائتہ والحایئہ ما یجی الحافر بما یحیط به جمیع علی حوام ترجمہ نشانہ گھوڑے میری قوم سے بنی صلح کیسا تھا ایسے حال میں
بمقام جنس حاضر تھے کہ اونکی سمون کے کنارے خون آلودہ تھو کیونکہ دشمنوں کے خون ہر طرف بہہ رہے یا اس سبب کہ دشمنوں کی
لغشوں پر پہرے تھے نشانہ گھوڑے جنہر سبب عدلی کے کوئی نشان نہ کر دیا جاوے۔

وَوَقَعَهُ خَالِدٌ شَهِدَتْ وَحَكَّتْ سَنَابَهَا عَلَى الْبِلَدِ الْحَرَامِ

منصوب علی شریطۃ التفسیر وفعول شہدت مخذوف ای شہدتا وفعول مقدم شہدت واسناب طرف الحافر والبلد الحرام مکہ شہرنا
السد تعالیٰ ترجمہ اور وہ حاضر ہوئے معرکہ خالد بن الولید بنی بزو فتح مکہ اور اونوں نے اپنی گھم گھم مکہ معظمہ پر یعنی ہانکناک پہنچا۔

نَعْرِضُ لِلْمَسِيُوفِ اِذَا التَّقِيْمًا وَجُوْهَا لَا تُعْرِضُ لِلْطَّامِ

نَعْرِضُ عَلٰی الْكَلِمِ مَالِ الْغِيَرِ مَعْرُوفٌ وَتَعْرِضُ عَلٰی صَيْفِ الْهَوْنِ الْغَاثِ مَجْمُوعٌ الطَّامُ الْمَلَامَةُ وَكَانُوا يَطْمُونُ وَجْهَهُمْ بِيَدِيهِمْ هُوَ اَنْزَلُوهُ
ترجمہ تلواروں کے زبردہ ہم ایسے منہ پیش کرتے تھے جو طمانچن کیلئے نہیں پیش کیے جاتے یعنی وہ عزیز و کرم ہیں نہ ذلیل خوا
بازیں ہمہ تلواروں کی ضرب کو عاز نہیں سمجھتے تھے۔

وَلَمْ يَسْتَخْلَعْ عَنِّي ثِيَابِي اِذَا هَرَّ الْكَمَاءُ وَلَا اَرَايَ

خلم عنه ثوبان منزع منه دکنی بالثياب من الاسلحة وجره كجره والاراء الرمي عن حميد ترجمہ جبکہ ہمارے لوگ لڑائی سے گھبرانے

لکے ہیں میں اپنے ہتھیار نہیں اور تار تار نہ تیر اندازی کرتا ہوں بلکہ تلوار سے لڑتا ہوں۔

وَلَكِنِّي يَجُولُ الْمُهْرُ تَحْتِي إِلَى الْغَارَاتِ يَا الْعَضْبُ الْحَسَامُ

المہر الدنصرس دھتھب السیف القاطع ترجمہ مگر میری سوایکا نو جوان گھوڑا یا چمیر الوٹ باکر پٹن تیز تیز اگر کیسا تیر جو میرا سر تی ہے
جولانی کرتا ہے۔
وقال ابن زبائنه الليثي

زبائنه بالمجموعه والتحتانيمه لشدة فالوحدة ام اشاعر وهو جالبي - وعند البعض زبائنه بالوه -

نَبِئْتُ عَمْرُوًا غَارًا رَأْسَهُ فِي سِنْدِهِ يُوعِدُ أَحْوَالَهُ

نبئت علی صیغۃ الجہول عمر داغواں تان وغار زانالت غار غن جلد غن یا جتین منہما حملتا اذا دخلما فی رکاب لناقۃ واستنہ السنہ
شہر اسہ بالرحیل واستنہ بالغرز فقال غنار زراسہ فی السنہ ای جال قال فی السنہ غار زراسہ مدخل او منہ الغرز بالابرة ومعنا
ثابت علی ضلالتہ جو جانیدہ لا یقلع عنہ ترجمہ میں خبر دیا گیا ہوں کہ عمر واپس غفلت میں دہرے ہوئے ہے یعنی غال جال ہی جانی
گمراہی پر چھا ہوا ہے وبراہ جہالت انہی مامودن کو دڑتا ہے یعنی اولن لوگوں کی کج ادائی کرتا ہے جیسے نکر فی چاہتو

وَتِلْكَ مِنْهُ غَيْرُ مَأْمُونِهِ أَنْ يَفْعَلَ الشَّيْءَ إِذَا قَالَ

اشارۃ الی الفعلۃ استفادۃ ماسبق وان بتقدیر اللام ترجمہ اور او اس مگر کا یعنی ڈرائیکا او سن سچو ہے کیونکہ جب وہ کسی کام کو کہتا
ہو تو وہ ویسا ہی کرتا ہے یہ کلام بطور سخرہ استہزائے ہے خلاصہ یہ کہ وہ جوتا ہے

الرَّحْمُ لَا أَصْلَاءُ كَفَّ بِهِ وَاللِّبْدُ لَا تَبْعُ تَزْوَالَهُ

التزوال الرزال ترجمہ میں مثل انار ٹوٹو نیزہ اپنے ہاتھ میں نہیں لیتا ہوں اور عرف گیر کے گرنیسے میں نہیں گرجا ہوں
یعنی میں عمدہ نیزہ بازو شمسو اڑوں عموں کی طرح نادانف نہیں ہوں۔ اور صر عا دل کہ یہ بھی معنی ہو سکتی ہیں کہ شمشیر زن ہو نیزہ

وَالدَّمَغُ لَا ابْغَى بِهَا ثَرَةً كُلُّ امْرِئٍ مَسْتُوجِعٌ مَالَهُ

ضمیر الموث الدمع فانہ موث سماعی ودمع الثانی استینان تعیل للمطاع الاول واستوعب بکسر الدال کنی عن الجایع المفاظ
ترجمہ اور میں زرہ بیکرد و دلت جمع نہیں کرتا ہوں بلکہ او کو وقت جنگ استعمال کرتا ہوں کیونکہ ہر آدمی اپنا مال جمع کیا کرتا ہے
اور میرا مال زرہ ہے۔

إِنَّا يَا عَمْرُوًا تَرَكْنَا السِّدِّيَّ كَالْعَبْدِ إِذَا قِيدَ أَجْصَالُهُ

اور اوجہنی مع ترک النہدی منع الخیر ترجمہ ارمو تو باوجود منع خیر ہونیکو مثل اس غلام کی کہ جو اپنے شتر و گوا ایک طرف قید کر دے اور اودن سے قطع نہ اودھاوی۔

الْبَيْتِ لَا أَدْفِنُ قَتْلَكُمْ

آیت جلتی والتدنیس ایضاً لدخان و اسیر بالقیمم اکل مالیس للام فی المرء لہمدا خارجی اشارۃ الی اصل من الخاطبین
 کان قد طعن فاحدث خوفا وفت الرأۃ المنکرۃ منذہ المظنون ربما احداث فکانوا الا یقالون الاعلی جمع ترجمہ میں نے قسم کھائی ہے
 کہ تمہارے مقتولوں کو دفن نہیں کروں گا پس تم اوس شخص کو جس کا بوقت نیزہ لگنے کے گوز یا پاخانہ نکل گیا اور اوس میں بدلہ آتی ہے
 اور اوس کے لباس کو دھو دو تاکہ یہ عجیب تمہارا ظاہر ہو۔

وقال الحارث بن همام

هون شاعر جاهلی و ساجد کفر کابکان الحارث سید یکو من خبر هذه الابیة ان الحارث بن کاهان قد امار علی المل بن زیارة و هو غائب۔

إِيَّا أَبْنُ رِيَابَةَ إِنْ تَلْقِنِي | لَا تَلْقِنِي فِي النِّعَمِ الْعَازِبِ

انہم اسم جمیع والعازب البعید عن اربابہ ترجمہ اسی راہ کہ بیٹھے اگر تو مجھے ملایا لڑنے آدمی تو میں تجھے اونٹوں میں جو اپنی مالکوں کے درو ہوں نہیں ملو گا کیونکہ میں شتر چرائی والا نہیں ہوں بلکہ میں گھوڑوں اور سواروں میں جو منجملہ سامان حرب ہیں ملو گا

و تَلَقَّيْنِي بِأَجْرَدٍ	مستقديم البركة كالركاب
---------------------------	------------------------

الاجرد من الخيل لا شعر عليه كثير والبركة الصدر واهتمامها وهو وصف ممدوح في الخيل والرجال ترجمه اور تو مجھے اس وقت میں ملے گا کہ گھوڑا مثل اپنے سوار کے بلند و فراخ سینہ مجھ کو تیرے جاتا ہو۔

افاجایہ این زیابۃ علی وزہنا

بالهفت نیا به الحارث | الصابج فالغانو فالأب

یقول لحرث لطف الی ویا لطف انی وکی عن لطف الشریف ان المرۃ تبکلف کثیراً صیاً یأیه صبا و الفار للتریب من الفعار
مرحبه ساعو کو زیاده کانوس ویکو یعنی بڑا افسوس ہے حارث صبح آنیوالی اور بوٹنے والی اور سالم جانیوالی کا یعنی اس امر کا
افسوس ہے کہ حارث صبح کو بوٹ کر سلامت چلا گیا۔

والله لا اقيته خاليا | لا بسيفنا مع الغائب

مقام

آپنریز باہستہ

خالیانہ صریح علیٰ محالیت من غیر انکلم اذ من انفسہ المنصوب معناه مفسرہ رحمہ بنجد اکثرین اوست سہا لمتا تو بشک ہم دونوں کی تلوار
اوست شخص کے ساتھ جاتین جو ہم میں سے غالب رہتا یعنی میں اسکی تلوار ہیں لیتا۔ بقرنیہ شعر آئندہ کے

اَنَّا بِنَزَائِلَةٍ اِنْ تَدْعُنَا
اِنَّكَ وَالظُّنُّ عَلَى الْكَاذِبِ

یعنی بالظن اور تو دو بالکاذب کاذب فی الفعل ترجمہ میں زیادہ کا بیٹا ہوں اگر تو مجھ کو لڑائی کیلئے بلا دے گا تو میں تیری پاس آؤنگا اور تجھ کو
قتل کرونگا اور تو دو کا انجام جو تھے کہ حقین برابر ہوتا ہو یعنی تو جو میرے آئینہ عند الطلب شک کرتا ہوا اسکا انجام تیرے حقین برابر ہوگا۔

وقال لاشتر النخشي

اشتر انقلاب بعض من اعلا واشغل كذا في القاموس شتر تشكي با هم شتم كذا في الصراح والاشتر ابن الحارث احد بني نخع تابعي من اصحاب
علي رضي الله عنه وانما هي بستره كانت باحدى عينييه

بَقِيَّتُ فُفْرِي اَنْفَرْتُ عَنْ الْعَلِ
وَلَقِيْتُ اَصِيًّا فِي بَوَّاحِ عَدُوْسٍ

البقية الاستبقار والوفر المال الكثير وذرہ کجلمعہ ما بعد ما دالہ علی جواب شرط و بالجملة ہو دعارید عوبہ علی نفسہ ترجمہ میں اپنا مال
کثیر جمع کروں اور خرچ نہ کروں اور عزت و شرف کی باتوں سے روگردانی کروں اور ہمانوں سے ترش و شخص کی طرح ملوں یعنی وہ امر
جو شعر آئندہ میں مذکور ہو اگر نہ کروں تو مجھے عیوب مذکورہ خدا مجھ میں پیدا کر دی۔

اِنْ لَاشْتَرَعْتَ عَلِيًّا بِزَحْرٍ غَارَةً
لَحَرَّ تَحْلُ يَوْمًا مِنْ زَهَابِ نَفُوسٍ

اشتر نصاب لما علی الاصل و اشترع لا غارة یعنی یابن حرب و یابن ابی سفیان ابن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ و جملة نفی لغت
غارة ترجمہ میں عیوب مذکورہ میں مبتلا ہو جاؤں اگر معاویہ بن حرب رضی اللہ عنہ پر ایسے غارت کا یہ نہ ہو برساؤں جو کسی روز
جانوں کی لوٹ و خالی بنیں ہو تو یعنی مجھ کو جانوں کی لوٹ منظور ہو اور مال کی کچھ پرواہ نہیں۔

خِيَالًا كَامِتَالًا لِسَعَا شَرِّبَا
تَعْدُو بِبَيْضٍ فِي الْكَرْحَةِ شَوْسٍ

بدل من غساة والكاف ائدة والسعالی جمع شلاء دہی الخول ہوں سباع الجحش علی لاشتر و التثنية فی سرعة السیر و غیر الخول
علی عدم الشارب الضامر والحد السیر الشدید والبار للتعذیر او المصاحبة والبیض اللکرم الذین لم یستہو بوجار فیتغیر الوانہم و الشوس
جمع الشوس و هو التکبر المستعمر ترجمہ اور وہ غارت گھر سے ہیں مثل غولوں کے تیز رو اور گرد آلودہ پتلی کمر کے کہ مردانِ کرم کو
لیکھ دوڑتے ہیں جو لڑائی میں دشمنوں کو تنکیر نہ بنظر حقارت دیکھتے ہیں۔

حَمْدُ الْحَدِيدِ عَلَيْهِمْ فَكَانَتْ
وَمَضَانُ بَرْقٍ أَوْ شَعَاعٍ مُتَقَوِّينَ
الحديد اذا كان مجلواً او طلعت عليه الشمس برق وان لم يحجم واذا لم يكن مجلواً لم يكن له برق وان لم يحجمي ترجمه او نگو بدو نور پیرستل دارد وین گرم ہوگین اور حرارت کر ایسی حکین کہ گویا ذہن بجلی کی چمک یا افتابوں کی کرنیں ہیں؟

وَقَالَ مَحْدَانُ بْنُ جَوَّاسٍ الْلُكَنْدِيُّ

الصواب انه مجتهد بن نصر بن اسكوني بالبحار قبل المجيم وكنى ابا احوط شاعر جاهلي وندرد آخوہ من خبرہ ان النعمان بن منذر اللکندی کان قد اُتيا على بني تميم ففرم بنو تميم النعمان وبلغ النعمان ان مجتهد کان معهم فاتهمه النعمان فقال حذرنا۔

اِنْ كَانَ مَا بَلَغْتَ عَنِّي فَادَعِ
صَدِيقِي وَشَدَّكَ مِنْ يَدِ الْاَنَامِلِ

کان تمامہ اونا قصہ و خبر نامزد و فاسی صداق و بلغت مجھول و خطاب النعمان بن منذر ترجمہ اگر وہ امر جو میری نسبت تجھ تک پہنچایا گیا ہو ہوا ہے یا وہ امر راست ہو تو میں قابل ملامت اپنی دوست کی ہو جاؤں اور میرے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں شل ہو جاویں۔ اور انگلیوں کی خصوصیت کی یہ وجہ ہے کہ اکثر شافع الناس کو ذکر دلیہ ہوئے ہیں خلاصہ یہ کہ اگر یہ تمہارا دوست ہو تو میرے دوست

وَكُنْتُ وَحْدِي مَذْمُومًا فِي رَدَائِهِ
وَصَادَفَ حُوطًا مِنْ اَعَادِي قَاتِلِ

عطف ناعلی لامنی داخل تحت الجزاء و صادف یعنی ترجمہ اور میں تنہا اپنی بہائی منذر کو صرف اوسکی چادر کا کفن دون یعنی کفن ہنر اوسکو نصیب نہوا و کوئی میری مدد نہ کرے اور میرے بیٹے حوط کو میرے دشمنوں میں سے کوئی مار ڈالے۔

وَقَالَ عَامِرُ بْنُ اَبِي طَيْفَلٍ

وكان كافرا شديداً يذكرني هذه الابيات يوم فُتِفَ الريح وهو يوم معروف بين بني عامر وصدار و خشم و جد و حارث بن كعب فيه فقتل

طَلَقْتُ اَنْ لَمْ تَسْأَلِ اَيَّ فَاوِسٍ
حَلِيلُكَ اِذَا قَى صُدُوءَ خَشَعَا

تلفت ماض مجھول بن الطلیق و خطاب للزوجة و صدرا بالفتح حارث بن ضعب بن سعد العشيرة بطن من باجج و خشم بن المال من سبا و كلاهما من المین ترجمہ تجھ پر طلاق ہی اگر تو نہ پوچھے حافیر بن معمر کہ فیت الیرم سے کہ تیرا شوہر کیسا عمدہ سوار تھا جیکہ نصیب صدرا اور قبیلہ بن خشم سے لڑا۔

اِذَا مَا اَشْتَكَيْتَ وَهَمَ الرُّوحُ
اَكْرِ عَلَيْهِمْ دَعَاً وَلِبَاسَهُ

اگر لطف و اللہ کے حضور سے فرماں شاعر و اللہ بن صدر الفرس منصب عطف علی علم من عطف البعض علی کل شئ و لان کر

لا یقتضی ردول کر السدر و تحم الفرس اذا استقال بنفثه صلات دون الیصل ترجمہ میں نے دلچ اور اس کی سینہ کو اوپر لوٹا دیا تھا جب
وہ دیکھ پاتا تھا نیز وکی ضرب سے تو آہستہ سہننا تا تھا اور اپنی زوجہ سہی اسیلو خطاب کرتا ہوا کہ عرب کی عورتیں اپنی شوہر کی بہادری
پر فخر کیا کرتی تھیں اور انکو جین اور نام دیکھتے عیب اور بدنامی شمار کرتی تھیں۔

وقال زفر بن الحارث الکلابی

ہو نامی جلیل نیکر لوم مرج راہیہ کان بن کلب قیس ضرب زفر ہا۔

وَكُنَّا حَبِيبًا كُلِّ بَيْضَاءٍ نَحْنُهُ
لِيَا لِي لَا قَيْنًا جَذَامٌ وَحَمِيرًا

وَرِدِي عَشِيرَةَ لَقَيْنَا بِيَا بَارِثُ عَمِّنَ الْفَجِيفَةِ لَلَّيْنِ وَبَدَامَ بِالْحَجِيمِ فَالْجَمَّةُ كَغَرَابِ بِلْنِ بْنِ كِلْدَانَ بْنِ سَبَاوٍ أَوَّلِ حَمِيرِ بْنِ كَلْبٍ فَاسْمُ الْكَلْبِ
ترجمہ میں گمان کیا تھا ہر سفید رنگ کو ضعیف و نرم مثل حیرنی کے اور ان کوئین کہ ٹری ہم بدام اور حیر بنی کلبیہ اسم ال کلب

فَلَمَّا قَرَعْنَا الذَّبْعَ بِالذَّبْعِ بَعْضُهُ
بِبَعْضٍ ابْتِغَاءَ عِيدِ أَنْدَانِ تَجَسَّرَا

الذَّبْعُ شَجَرٌ صُلْبٌ مِنْ شَجَرِ الْجَبَلِ شَخْنٌ لَقَيْنَا قَيْسَ وَالْعِيدَانِ جَجَّ عَوْدُهُ وَخَشَبُ حَمِيرٍ سَوْجِيكٌ كُتْلَايَا هُنُو كَانُوا كَوْنًا وَشَوْبًا هَمُّ تَوَانِي
لُكْرِيَانِ نَهْ ثُوَيْنِ بِنِي أَوَّلِ تِيرِ وَشَوْبًا لَعْدُ خَتْمِ مَعْنَى تِيرِ مَعْنَى كَانُونَ كِي لَاسِيَانِ بِنَا كُرُورِ أَوْرَدَهُ نَهْ ثُوَيْنِ أَوْ رُخْبِ كِسَانِ هُوَا۔

وَلَهَا الْقَيْنَا عَصْبَةً تَغْلِيْبِيَّةً
يَقُودُونَ جُرْدًا إِلَيْكِيَّةً ضَمَرًا

العصبة سحابة و التغلبيية نسبة إلى تغلب كانوا مع كلب التجر جميع ابرد و ہوں نھیل مالا شعر علیہ کثیر و انھم جمع ضامر و ہوا المنزل
الاحق البطن ترجمہ اور جبکہ ٹہر ٹہر مونی ہماری جماعت کی بنی تغلب جو بہ کالی تو کم مودی گھوڑوں کو طرف بوت

لَسَقَيْنَاهُمْ كَالسَّاسِقُونَ بِأَمْتِدْهَا
وَلَكِنْهُمْ كَانُوا عَلَى الْمَوْتِ أَضْبَرَا

السَّاسِقُونَ تَزَادَةُ تَزَادَ جَلِي الْمَقُولِ غَالِبًا وَجَلْبَةً سَقَوْنَا لَعْنَتَ كَالَسَّاسِقِينَ حَمِيرٍ هُنُو كَانُوا يَسَاطِيلَ يَلْهِيَا جِيسَا أَدْنُونِ لِي هُوَ كَوْنًا يَلْهِيَا مَكْرَدَهُ لَوْ
موت پر تیرے صابر نکلے اسیلو ہم بہاگ گمراہ و ثابت قدم رہے۔

وقال عمرو بن حدی کربا زبیدی

وہو شاعر مخضرم صحابی مشہور و من خبر ندرہ الابیات ان بنی جرم قتل رجلا من بنی الحارث دلاوت برسلہ عمر الزبیدی فجار
بنو الحارث یطلبون دم صاحبہم و ہم نہ ہند یہ فقامت الحرب بینہم فکر بہت جرم ان لیفک دما ہند لہا کانت بینہم مل لقر بہت و رفت
عن الحرب ثم انہرت بنو زبیدی بقی عمرو و جدہ فقال۔

ولما رايت الخيل زورا كما كنا
جدول نزع ارسكت فاسبطت

اور لڑتا ہوا دیکھا گیا کہ وہ چوٹی نہرین یا گوئین میں جو کہ تینوں جہوں کی اور پھیل گئی ہیں۔

فجاءت الى النفس اول صرة	فرددت على ما كرمها فالتفت
-------------------------	---------------------------

یقال جانت نفس اذا نفعت من فزع وحرز وهدی بالی القننۃ یعنی بالوصول والا منظر اور دلت مجہول تر چھپیں گے اور
سیری طبیعت اول دفعہ سیر لٹائی گئی اور دہائی گئی اوس چیز پر جسکو ناپائند کرتے تھے یعنی لڑائی پر جو جنگی۔

علام تقول السرُّ ثقيل عاتق

استمكن للنفس مثقل من القلہ كنایتہ من وضع الرمح علی العاتق دہویدل علی كون الرجل فارساً یا حارساً حیكیمین نیزہ بازی نكردن بوقت دماؤے گھوڑ دن کے تو میر انفس کیونكر آپ کو اچھا نیزہ باز شمار كر سكتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ وَجَعَلَ كَلَامِي شَارِعًا

یقال لہا اذا شہرہ امر الہکد منہ سنت قاسقہ والنور الانتشار وشارق الشمس ونصب لوجہ علی الاختصاص بل لزم او الحالیۃ والمہار
ان یحل بعض الکتاب علی بعض وازداد لرجل اذا استعد للقتال ترجمہ ہلاک کرے اللہ بنی جرم کو اول لعنت کرے او نہر جبکہ او تاب نکلے
میں اونکو برا گھنٹا ہوں اور موت میں کہ اونکو منہ اون کونکے سے ہیں جو ایک دوسرے پر حملہ کرے اور لرانی کیلئے تیار ہوں اور
تو نکی یہ حالت ہوا سطرے بیان کی کہ ہوت میں اونکی شکل نہایت بدعا ہوتی ہے

فَلَمَّا نَسُوا حَرْمَهُمْ إِذْ تَلَقَوْا
وَلَكِنْ جِئُوا فِي الْإِقَاءِ ابْدَأُ عِزَّتِي

ایقال غناہ فلان اذا کفاه و اضاف النہد الی ضمیر حرم للقرآنہ بنہیم لانما ال تقناع و وضع المظهر موضع المضمحل حیث قال و لکن جربا
تفصیلا علی الذم و لا یذعر اربا بالموجدة فالجزمۃ فالملحقات التفرق ترجمہ سونہ فائدہ بخشا حرم نے اپنی رشتہ داران بنی نہد کو لرائی کیونکہ
لکروہ بہا بگنہ او متفرق ہو گئے۔

ظَلَلْتُ كَأَنِّي لِلرَّماحِ دَرِيَّةٌ | أَقَاتِلْ عَنِ ابْنِ جَرْمٍ وَمَرْبٍ

الدريه الملقبة التي تعلم عليها بالراح وجملة التنبية حال واقاقل خبر ظلت ادبا لعكس الشكس فخرت الانبار جرم على تاويل الحجاية
ترجمة كويامين نيز و نكاشانه نيكيا جيكي بني جرم بهاك كويامين او خطير فرزند تارما

فَاَوَّانَ قَوْمِي نَطَقْتَنِي مَا حَقَّه
نَطَقْتُ وَلَكِنَّ الرَّفْعَ اَجَرْتِ

الاجرا بالجزم فالملہین ان شق سان لفصیل یجمل فی فہم شبہ مصغرة تسلیر لفتح آتہ علی نہ یکون فی لبس الابل فوج ملاحتہ
فیودی شقاق اللسان ترجمہ پس اگر میری قوم کے تیرے مجھ کو بولتے تو میں بولتا لیکن انہوں نے مجھ کو خاموش کر دیا یعنی اگر میرے
قوم نہ ہاگتی تو میں اشعار مخزنیہ کہتا لیکن اب بولنے کا حق قہرنا اور یہ اس واسطے کہا کہ ان کو کوئی عادت تھی کہ بعد فتح
اشعار مخزنیہ کہا کرتے تھے۔ وقال سیار بن قصیر الطای

لَوْ شِئْتُ اَقْمُ الْقَدَّيْدَ طَعَانًا
بِمَعْشَرِ خَيْلِ الْاَوْقِي اَدْنٰتِ

ام القديد بالقاف والملتین مصغر از وجہ نصہا بالذکر لما كانت النساء الشہدن مواطن الحرب فيظرون افعال اراذهم
فی الحرب ومعش بلد بالثام والظرف متعلق بشہدت او طعناتنا واراد بانہ لفرسان ولصعد علی انہ مضول الطعان والارمنی نسبة
الی ارمیتہ کورۃ بالروم داراد بہ الرطل الارمنی وارثت المرأة والقوس اذ اصابت وصاحت ترجمہ اگر میری بی بی ام قدید معش
میں موجود ہوتی جبکہ ہم سواران ارمنی سے نیزہ بازی کر رہے تھے تو شدت خون سے چیخ مارتی

عَشِيَّةَ اَرِحِي جَمْعَهُمْ بِكَبَانِه
وَنَفْسِهِ وَقَدْ وَطَّنَتْهَا فَاطْلَمَاتِ

نصب عشیہ علی نہ ظرف واللبان صدر الفرس والضمیر المجرور للفرس ونفسی مجرور معطوف علی لبانہ ترجمہ چم پڑتی اوس شام کو
کہ میں تیرے بار تاتا اور دفع کرتا تھا اور کچھ کو بکسر و سینہ اپنی گھوڑے اور اپنی جان کو جبکہ مستعد کر دیا تھا میں نے اپنی جان کو مصافحہ
جنگ پر اور وہ مستعد ہو گئی تھی۔

وَلَا حِقَّةَ اَلْاَطَالِ سَدَدَتْ صَفْحًا
اِلَى صَفْحِ اٰخَرٍ مِّنْ عِدٍّ مَا قَشَعَتْ

الواد یعنی رب والاطال خص الفرس جمع علی اطال وحق الطال کنایۃ عن دقة الخصر والاسناد جعل الشئ مسنداً الی شئ وتکسار
علیہ والعدی اسم جمع الذین تعدون علی اعدائهم یعنی الرجالہ وکینا بالاقشعر عن الخوف اللازم کہ وہ بیت متعل علی الاکفاء
والاختلاف النون والراء المملۃ ترجمہ اور بہت سے بار یک گھر گھوڑے ہیں کہ میں نے انکی صف کو پیادوںکی صف کی آگے کیا اسلی
وہ ڈرنے لگے۔ اور شام تیرے زبانی عدی کو جمع عدد یعنی دشمنان لیتا ہوں اور طلب شعریہ کہتا ہوں کہ میں نے اپنے گھوڑے کی صف کو
صف سے ملا دی سورہ بسبب کثرت اعدائہماری قلت کے ڈرنے لگے۔

وقال بعض بنی بولان من طے

فَحَبَسْنَا بَنِي جَدِيلَةَ فِي ۱ نَارٍ مِنَ الْحَرْبِ بِحِمَّةِ الضَّرَمِ ۲

الحجۃ بتقدیم الحکم علی الملک نار شدیدۃ الاشتعال افسوس بالجمۃ فالملکۃ محرکہ جمع ضربۃ وہی لہفتہ مشغلۃ الراس ترجمہ عنہ قید کرد اور وہاں بنی جدیلہ کو لڑائی کی آگ میں جو بہت بڑھکنے والی تھی۔

لَسْتُ وَقَدْ الذَّبَلُ بِالْحَضِيضِ ۱ وَتَضَرَّادُ نَفُوسًا بَنَتْ عَلَى الْكُرْمِ ۲

الجملة حال من ضمير الضم في حسنا كنى بالبقاء والذبل عن الرمي الشديد بحيث يورث اشتعال النصل كحضيض المكان المظلم والبارم والضرب لغز في بنيت ترجمہ حکم تیزوں کی زمین بہت میں جہاں وہ روکے گئے تھے آگ نکالتی تھی اور ان جالوں کا جنگلی شہر میں گرم و سخاوت ہو شکار کرتے تھے وہ لوگ ان کے بہ منی ہیں کہ سبب کثرت اور قوت تیر اندازی کے تیروں کے بہاؤ سحر آگ نکلنے لگی۔

يَا أَيُّهَا الرَّائِبُ لَمْ تُجِ مَطِيئَتِهِ ۱ سَائِلُ بَنِي أَسَدٍ هَاهُنَا الصَّوْتُ ۲

الازجار الدرع الشديد واسوق القوي وتاينث الصوت بتاويل الكلمات والمقالة ترجمہ اے سوار اپنے نافذ کو تیز مانگنے والے بنی اسد سے پوچھ کہ یہ کیا آواز اور کلمات ہیں جو تمہاری طرف سے نقل کیے جا رہے ہیں۔

وَقُلْ لَهُمْ بَادِرُوا بِالْعَدُوِّ الْقَتْلُ ۱ قَوْلُ يَكْرِيكُمْ اِنِّي اَنَا الْمُعَاتُ ۲

ترجمہ اور کہہ او لو کہ جلد غزوی کرو اور گزارش کرو ایسا قول جو تمہاری صفائی کر دی کیونکہ میں تمہاری موت ہوں در صورت عدم صفائی کے۔

اِنْ تَذُنُّوا شَرَّ تَائِيْنِي بَقِيَّتُكُمْ ۱ فَمَا عَلَيَّ بِذَنْبِ عَدُوِّكُمْ قَوْلُ ۲

الاصل ثم تائى بجذف اليار عطفًا على تذنبوا لكنهما لم تحذف للضرورة وللبقية القوم من بقى منهم وخيار ثم مانافيه واهمها محذوفه او اهمها بذنب والبار الدافعة عليه زائدة وعلى خبر ترجمہ اگر تم قصور کرو پھر بعدت کے تمہاری باقی لوگ غزوی ہی کو اذین تو اس میں یا تمہاری قتل میں میرا کیا قصور ہے کیونکہ غزوی ہی کی وقت کو ضائع کرنا تمہارا طریقہ ہے پس چاہیو کہ غزوی ہی میں نہ

وَقَالَ نَيْفُ بْنُ زِيَّانٍ لِنَهْأَنِ مِنْ طِيٍّ ۱

ہو انہیں نصحر لان زبان بالجمۃ فالوحدة اشدة النهانی احدی نہان بالنون فالوحدة فالباری مخاطب ہی اسد

وَالْكَفْمُ مِنْ عَفْوٍ وَمَالٍ ۱ كَتَائِبُ يُوْدَى الْمُفْرَنْزِ نِكَالُهَا ۲

کتابت یودی المفرنز نیکالہا

الذین یکرہون الطائی

نایف بن زیان

جمعنا لكم من عوف مالک

کتاب بردی المقرب نکالہا

الکتاب جمع کتبہ میں کہتا ہوں اگرچہ وہی الجیش العظیم والآردار الابلک والمقرب بالقاف فالملہ اسم فاعل من کلان ابوہی
من الموالی وامن العرب بخلاف العین والکمال العذاب ترجمہ اسے بنی اسدین نے بہت سے ایسے قبیلہ عوف اور مالک
ایسے شکر جمع کیے ہیں جنکا عذاب و غلو کو ہلاک کر دیا۔

لهم عجز بالرميل فاحسن قالو

وقد جاوزت حتى جد ليس عالها

الضمير للكتاب العجز المؤخر والرميل الخزن واللوى ملئ من جزاء اول تشکیرہ و قبیلہ جدیس سے بڑگیا ہے۔
جدیس والرمال جمع ریل و ہز اول جماعت الخیل و کل البيت لغت کتاب یصف الکتاب بالکثرة ترجمہ اودن تشکر
آخر مقامات ریل خزن و لوی میں ہوا اور اول تشکرہ و قبیلہ جدیس سے بڑگیا ہے۔

وتحت مخور الخيل حوشف وحيلة

تتاع العزات القلوبا لها

آخر الصدر و آخر شرف بالملمتين فالجمعة فالغار كجفر شعرا الطير و الجراد يستعير كجاء الرحلة و التشبيہ فی الكثرة و الرحلة بالکسر الفتح
جمع راعل تتاح مجبول من اماطه اقدره و غرة القلب جبهه و هی علقه سودار فی وسط و البنان جمع نبل و هو اسم جمہ للسم من غیر
لفظ و الجملة لغت رحلتہ ترجمہ اور گھوڑوں کو سینوں کی نیچے یعنی اونکے آگے بنوہ پیدا و نکاہو کہ اودن کے تیر و شمنوں کے دلوں کو
پہنچو لگنے کیلئے اندازہ کیے گئے ہیں یعنی جانچکے بنائے گئے ہیں۔

ابی لهم ان تعبروا الضيم لهم

بنو نائق كانت كثير اعيالها

فاعل ابی انهم و مفعولہ ان یعبروا الضيم الذلہ و الظلم و اراد یعبروا فانه خظوره فی بالهم و تيق المرأة كثر ولد بانہی نائق ترجمہ
اونکو ذلیل و مظلوم ہوئی شناسائی ایسے نہیں ہو کہ وہ ایک عورت کثیر العیال کی اولاد ہیں یعنی بڑے جتنے کر لوگ
ہیں اور ہر کوئی ظلم نہیں کر سکتا مظلوم ہونا تو بڑا کڑا ہے اور کو تو دلہیں بھی مظلومی کا خیال نہیں گزرتا۔

فلما اتينا السبع من بطن حابل

بجيت تلاته ظلمها و تسيا لها

السبع مثل حبل و بطن الشی وسطہ و الحبل موضع حبل سلمی من حبلی طی و جيت منصوب علی البدلیۃ من اسم و السبع بالفتح
و السبال بالفتح ثانیہ و عمان من عظام الشجر و الضمیر المجرور للسبع بتاویل البقعة ترجمہ اور جبکہ ہو چکا ہے میں نیچے کوہ حال
جبکہ اوسکی طلحہ اور سیال کے درخت باہم مل گئے ہیں۔

الجمال ما یستریح به الانسان و البیور الارزاق علم عرض و رواه البیور اراد ان یفعل مجهول و البیور النوب المخططة ترجمہ بہ جانے کہ انسان کی خوبصورتی تہ بند سے نہیں ہر اگرچہ تو دھاری دار چادر اور مایا جادی۔

ان الجمال معادن و مناقب اور شن مجدا

اراد بالمعادن الانساب و المناقب لاحساب ترجمہ آدمی کی خوبصورتی چہ فی ات اور نیک صفات ہیں جو انسان کو بزرگ کر دیتی ہیں اگرچہ لباس اس کا کھنہ ہو۔

اعذت لی رثان ساء بغة و علاء علتا

الحدثان محرکہ حوادث الدم و آب البغاة الدرع الواسعة و العذار الفرس الشدید العدو و العننہ القوی الشدید ترجمہ میں نے مصائب رزائے کیلئے رزہ چوڑی چکی اور سپ تیز رو طیار کیے ہیں۔

تھدا اوزا انشط یقیدا البیض و اکبد ان قدا

المنہد انضخم القوی صفۃ عظام و انشطیج جمع شیطنة و ہر طریق سیف ای خطوطہ الواقعہ فی حقنہ و ذہ انشطیج عطف علی سابغہ و انقاد القطع فی اطول لقیض المقطافانہ المقطع فی العرض و البیض بالفتح جمع بھیمۃ و ہی الخوۃ و البدن الدرع البغیۃ ترجمہ طیار کیا میں نے تن اور گھوڑا اور تلوار دنا رین دار جو کاشی تھی خود اور زہ خورد کو سید ہی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سیر ضرب کا کام ہے۔

وعلت ائی یوم ذاک منازل کعبا و تھدا

عطف علی عدوت و ذاک اشارۃ الی احمود الذی یعرف الناطق حدوث الاحداث و المنازلۃ ان لیقول احد الفارسیں المتفقین لآخر نزل نزل علی منزل عن فرسک للمصارعۃ ترجمہ اور میں نے جان لیا ہر کس روز و رنگا گئی کعب اور بنی ہند سے۔

تھم اذ الیسو الحدید تنمروا احلقا و قدا

تھم الرجل اذا اشبه الخمر و الحلق جمع حلقۃ و ہی الدرع النجم حلقۃ و حلقۃ و القدا الجلد المقدد ای المقطوع فی الطول و ہی بہ الیلب و ہو شبہ درع یختر من الجلد و یلبس تحت الدرع و اذ البسہا الرجل اشبه النمر و فصہا علی التمزیز ترجمہ وہ ایسی قوم کہ جب مسلح ہوتی ہو اور چرمین کر رہے ہوں کی زرہ ہنپتی ہو تو جیتے کے مشابہ ہو جاتی ہو۔

کل مرئی یجری حی الی یوم الہیالچہ بما استعد

۴
 لیسا ج الحرب فی عرفہم دامصدریہ ترجمہ ہر شخص لڑائی کے روز وہ ہی لیجاتا ہو جو طیار کر تا ہو۔
 اَلْمَا رَاٰیْتُ نِسَاءَنَا | اِیْفَحَصَنَ بِالْعَصْرِ اَنْتَ لَا |

فص اس طرح فی اسیر و در محبین میں اس کے لیے لڑائی کے روز وہ ہی لیجاتا ہو جو طیار کر تا ہو۔
 بن نے اپنی قوم کی عورتوں کو کہ کرمی زمین پر سخت دوڑتی ہیں۔
 وَبَدَتْ لَمِیْسَ کَاھَا | بَدَتْ السَّجَّاءُ اِذَا تَبَدَّ ا |

عطف علی رات و لیس بالام کا میر جو بہتر ترجمہ اور میری محبوبہ لیس مثل بدر کے جبکہ وہ غلاب ہر ہو دی غلابان ہو کر۔
 رَدَدَتْ مَحَابِسَہَا لَیْسَ | تَخَفَتْ وَكَانَ الْاَمْرُ حَدًّا |

حجبہ اور اس کی خوبیاں جو بسبب حجاب کے پوشیدہ تھیں ظاہر ہوئیں اور معاملہ سخت دشوار ہو گیا۔
 نَا زَلْتُ کَبَشَہُمْ وَ لَحَا | اَرَمِنْ نِزَالِ الْکَشْرِ ا |

ابجد کجی لہذا الکبش سید القوم ترجمہ توین اون کے سردار سے لڑا اور میں نے اس کی لڑائی سے بچ کر کا چارہ نہ کیا۔
 هُمْ نَزَدُوْنَ دَعْوٰی وَاَنْذِرَانِ لَقِیْتُ مَا نَ اَسْتَدَا |

ترجمہ وہ لوگ میرے قتل کو مثل دعوئی و انذار کے لازم جانے میں اور میرا یہ ارادہ ہو کہ اگر انکو سردار سے ملوں تو اوپر سخت حملہ کروں گا۔
 کَمِنْ اَخٍ لِّیْ صَاحِبٍ | بَوَّأْتُہٗ بَیْدَیْ لِحَدِّ ا |

بہت سے میرے نیک بہائی تھے کہ میں نے ان کے ہاتھوں اون کو محدود رکھ دیا ہے غرض تعریف اپنی شدت سخت مزا۔
 مَا اِنْ جَرَعَتْ وَاھْلَعَتْ | وَلَا یُرَدُّ بَکَاۤیْ زَنْدَا |

ان زائدہ والنجع نقیض الصبر السبع النجع الفاش والزند فی اصل موصول طرف الذراع فی الحف دیکھنی عن اشیء علیہا۔
 ترجمہ میں نے اون پر نہ تھوڑی بے صبری کی اور نہ بہت اور نہیں روکتا میرا اگر کسی چیز کو یعنی کچھ مفید نہیں ہو اور کیا۔
 اٰیٰتِیْنَ وَلَا تُطْمِئُ عَلَیْہِ خَدَّایِنِ اَوْ کَوْغَمِیْنَ حَسْبُ رَوَاجِ اِنْ سَمِعْتَ بِرِطْمَانِیْ نِہْنِیْنَ مَارِیْ۔

ترجمہ بہنائی میں نے اس پر اور صالح کو کپڑے کفن کے اور یوم پیدایش سے میں سخت اور بہادر ہوں۔
 اَلْبَسْتُہٗ اَتْوَابَ | وَخَلَقْتُ یَوْمَ خُلِقْتُ جَلَدًا |

اَعْنِیْ غَنَاءَ الدَّ اِھْبَیْیْنَ | اَعِدُّ لِّلْاَعْدَاءِ عَدًّا |

ایقال غنی فلان غنا فلان بالفتح اذ کنی کفایتہ و ناب عند دار او بالذات ہین سلف الماضین عند کلّم جمول ای لیحد فی انسا
للاعداد او حرف و هو الاولی و دریدہ قولہ تعالیٰ انما لند اسم عدا ای الخ الساعات ثم ترجمہ میں بہادران سابق و شہو
کا سا کام دیتا ہوں اور میں دشمنوں کیلئے کافی شمار کیا جاتا ہوں یا میں دشمنوں کیلئے گہریاں گن رہا ہوں۔

ذَهَبَ الَّذِينَ أُحْضِرَهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ السَّيْفِ فَرْدًا

وہ لوگ جنکو میں دوست رکھتا ہوں چل گئے اور مانند تلوار کے مین تہا رہ گیا تلوار کی تنہائی یہ کہ اسکی مانند دوسری نہیں ہو سکتی

وَقَالَ عُمَرُ وَالْيَسَاءُ

وَلَقَدْ أَجْمَعُ رَجُلًا بِهَا سَدَّ الْمَوْتِ وَإِنِّي لَفَرْدٌ

بجدا میں موت کے خوف سے اپنی دونوں پاؤں گھورے پر خوب جمالیتا ہوں تاکہ گھوڑا تیزی کر کے میری رانکو نہ شے بکلاوے
اور جبکہ قرار اور مقابلہ مفید نہیں معلوم ہوتا تو میں بڑا بہاگ جانوالا ہوں سچ ہے الفرانی وقتہ ظفر۔

وَلَقَدْ أَحْطَفَ مَا كَادَ مَحْتَرِكًا لِلنَّفْسِ مِنَ الْمَوْتِ هَرِيرٌ

الضمیر للفرس و کاریتہ حال منہ و الیراکلہ تہترجہ و اور میں گھوڑا کی زور میدان جنگ سے پھرتا ہوں جبکہ طبیعت
بسبب نہوئے فوق جنگ کو موت کو اچھا نہیں سمجھتی یا میں اپنی گھوڑا کی زور میدان جنگ کی طرف پھرتا ہوں۔

كُلُّ مَا ذَلِكَ مِنْ خَلْقٍ وَبِجَلِّ أَنَا فِي الرَّوْعِ جَدُّ

کلمتہ مازائدہ و الروع الفرع ویراد بہ الحرب ترجمہ لرنا اور بہاگ جانا اپنے اپنے وقت پر دونوں میری عادت میں
داخل ہیں اور لرانی میں دونوں امر مجھ کو زیبا ہیں۔

وَأَبْنُ صَبِيحٍ سَلَدَرٍ أَوْ عَنَّا كَذَلِكَ النَّاسُ عَاشَتْ مُجِيرٌ

اراد ابن صبح الضعیف الحبان بنا علی ما زعمت العرب من ان الملوذ اذا حملت به امه عند الصبح يكون ضعیفا جانا و
سدر الرجل اذا کان فی سنۃ و غفلۃ ترجمہ ایک نامور و ضعیف غافل مجھ کو ہسکا ہوا اور حال یہ ہے کہ میری زندگی بہر اوس کا
کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اور تیریزی کہتا ہے کہ ابن صبح کی تفسیر میں دو قول ہیں ایک یہ کہ اسکی ماصحیح وقت غارت
گردن سے حامل ہوئے اور دوسرا یہ کہ از روئے استہزا و اسکو ابن صبح کہا کہ صبح کی وقت کا غارتگر ہے جیسے کہ شجاع لوگ کیا کرتے ہیں

وَقَالَ قَيْسُ بْنُ خَطِيمٍ

ومن حدیث ہذا الابیات ان رجلاً قتل اباً وخطیماً وجعل آخر قتل جده عریاً کان فیہ ہذا صغیر فلما بلغ وبلغہ الخبر خرج فی طلب لثامہ وفاز بمرأه واعماء علی خذارہ خدش بن زبیر لما کان علیہ منہ ونعمتہ من الخطیم ہذا خلاصتہ ما فی الشرح۔

طَعَنَتْ ابْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ طَعْنَةً ۱ لَهَا قَدْ لَوَا الشَّعَاعُ أَضَاءَهَا ۲

اشارہ آخذ اشارہ و انقذ حرکت ہی تھا الطعنہ لہم جوہ الرمیۃ و خروج طرفہ من الشئ الآخر و الشعاع تفرق الدم و انتشارہ و اشارہ و اشارہ فی اضواء اللغز و انصبوب الطعنہ ترجمہ میں نے ابن عبد القیس کے بدلہ لینے والی کی مانند برجہا مارا کہ پار ہو گیا اگر خون نکلتا تو تار و اس کا سوراخ اس زخم کو بخوبی روشن دکھانا یعنی وہ صاف آریا معلوم ہوتا۔

مَلَكَتْ بِهَا كَفَّ فَاهُ تَفَقَّهَا ۱ كَبَّرِي قَائِمٌ مِنْ دَوَّهَا وَدَاءَهَا ۲

الضمیر للطعنہ و ملک من ملکہ اذا مضطرب کفی بقبض الکف من الاستقلال والنبات فان الاستعجل ولا تسمی اذا کان خالفاً لک علیک کفہ وانہ اوسعہ وفتح الشئ و دون و در الاستعمال فی الخلف والقدام اذ المراد ہننا بالدون القدام و بالورا الخلف و ترجمہ میں نے اس کے زخم کو اور سہنا لکھ مارا اور شکاف او سکا میں نے ایسا چوڑا کر دیا کہ شخص قائم اس کے آگے اس کے پیچے کا حال معلوم کر سکے۔

يَهْوُونَ عَلَيْكَ أَنْ تَرُدَّ جِرَاحُهَا ۱ عَيُّونَ الْأَوَاسِي إِذْ حَمِلَتْ بِلَاوُهَا ۲

یقال ہوین کے اسی سیر الابیالی بہ الجراح جمع جراحۃ و فیہ شخاربان ملک الجراحۃ کانت بمنزلہ جراحات کثیرہ والاواسی جمع آئیدہی التي تأسوا الجراحات و تداء و ہیا اکثر ما کانت اسۃ من الامار فانہم کانوا علیمون آثارہم و عبیدہم ہذا العلم و بالانف و عند انفسہم و اذا طرقت و تحلیلیدہ و الحمد لشکر و تضار لشی والبلاء الخضر ترجمہ مجھ کو یہ امر دشوار نہیں ہے کہ زخم سبب گہرائی اور وسعت اور خباثت کے علاج کے نوالی حور کی آنکھوں کو اس کے دیکھنے سے لوٹا دیں جبکہ حق زخم قابل تعریف اور دلربا ہیں مجھ کو ایسا گہرا اور چوڑا اور خبیث زخم دشمن پر لگانا کچھ دشوار نہیں ہے جس کو سبب ہیبت کے جراح نہ دیکھ سکے۔

وَسَاعَدَ فِيهَا ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ ۱ خِذْ شَرَفَا دِي نِعْمَةً وَاقَاءَهَا ۲

الافادۃ الرد والاعطار و منافاۃ الدلی رولہ ترجمہ اور اس زخم کے لگانے میں خدش نے جو ابن عمرو بن عامر کے ہمراہ مدد کی اور اس نے حق احسان میری باپ کا جو اوپر تھا ادا کر دیا اور لوٹا دیا یا جو عطا کر دیا۔

وَكُنْتُ امْرَأَةً لَا أَسْمَعُ الدَّهْرَ سَبْتَهُ ۱ أَسْبَبَ بِهَا إِلَّا كَشَفَتْ غُطَاءَهَا ۲

اگرچہ کان بلال دیکھنے پر مجھ کو کئی بکشت عطار السبتہ عن الزائدہ عاراً ترجمہ اور میں ایسا شخص ہوں کہ مدہ عمر ہی

نسبت کوئی برائی اور عتراف نہیں سنا مگر اوسکے عار اور تنگ کو دور کر دیتا ہوں اور یہ اس واسطے کہا کہ قیس نے کسی شخص کو دیکھا کہ یا ہوتا دیکھتا دیکھتا کہ کمال اگر تو بڑا بہادر ہو تو اپنے باپ دادا کے قاتلوں سے کیوں عوف نہیں لیتا

إِنِّي فِي الْحَرْبِ وَالصَّرْوَةِ مَوْكَلٌ بِأَقْدَامِ نَفْسِي أُرِيدُ بَقَاءَهَا

انفار للتعديل في الفروس من الحرب كانت شديدة الحظ كالعوض ترجمہ اور یہ اس لیے کہ بیشک میں سخت لڑائی میں سب سے بڑا رہتا ہوں اور اپنی زندگی نہیں چاہتا ہوں۔

إِذَا مَا أَصْطَبَحْتُ كُنْتُ بَعْدَ أَخْطَرِ دِيَارٍ وَاتَّبَعْتُ ذُلَّ وَفِي السَّخَالِ رِشَاءَهَا

الاصطباح شرب الصبح وہی الخمر الی شرب فی الصبح کالاعتیاق شرب الخمر و هو ضد الصبح یعنی بالاربع اربع کاسات والرشاء رسن الدلو کہنی بابتاع الدلو الرشاعن الشکيل فان الدلو لا يتقضم بها الا بالرشاء ترجمہ جبکہ صبح کو میں چار گلابی شراب کی پی لیتا ہوں تو اس میں سے تیرا نہ چلتا ہوں کہ کنارہ ازار زمین پر لگتا چلتا ہوں اور جیب سخاوت کرتا ہوں تو کال طور پر جیسے ڈول کے لفظ کی تکمیل رسی سے ہوتی ہے۔

صَتِي يَا تَبْ هَذَا لَمْ يَلْتَفِ حَاجَةً لِنَفْسِي لَأَقْدَقَ قَضِيَّتِ قَضَاءَهَا

اشارہ الی موت محصورہ فی کل وقت ولا تلف مجہول من الفاء اذا ادرکہ قتل الخطاب و فمیر لمفعول محذوف فی قضیت و قضاہ ما منصوب علی المصدر تہ ترجمہ جبکہ یہ موت جو بیش نظر ہے اوگی تو نہیں پایا جاوے گا یا نہیں پائے گا تو کوئی میری حاجی کا مطلب مگر یہ کہ میں نے اوسکو بخوبی پورا کر لیا ہو گا یعنی میں کوئی تمنا اپنے ساتھ نہیں لیا و گارنٹ رہی کر کے مرے گا۔

ثَارَتْ عِدِّيًّا وَ أَخْطِئْتُ فَلَمْ أَضَعْ وَ لَا يَأْتِيَنِي أَشْيَاءُ جَعَلَتْ إِزَاءَهَا

یقال ثارہ و ثارہ اذا اعد بدد و قتل قائمہ ترجمہ میں نے اپنی دادی عدی اور اپنے باپ خلیفہ کا دشمنوں سے بدلہ لے لیا اور جن بزرگوں کا میں قائم مقام ہوں میں نے انکی رعایت اور حق کو ضائع نہیں کیا

وقال الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمرو بن مخزوم

ہو او عمر بن هشام الی جبل نیکو عذر قرارہ یوم بدروکان یومئذ کافر اثم سلم و صامین کبار الصحابة رحم

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَرَكْتُ قَتْلَهُمْ حَتَّى عَاوِضِي بِأَشَقِّ مَزِيدٍ

علا الشیء کہ یہ دغلبہ و البار للتعدي الثانية و اراد بالا شق المیزید الدم الطری ترجمہ سچا میں نے اون سے لڑنا

ہیں۔ بیوڑا جب تک کہ اونہون نے خونِ سرخ نہا گداڑا تازہ کو میرے گھوڑے پر روار کر دیا یعنی میرے گھوڑے کو زخمی کر دیا۔

وَتَمَسَّتْ رِجْلُ الْمَوْتِ مِنْ تَلْقَا
فِي هَارِقِ وَالْحَمِيلِ لَحَرْتَبَدٍ

عطف علی علو او التلقا بالجانب البارق یعنی الجرب والتبد والفرق ترجمہ اور جب تک ہونگلی میں نے بوموت کو
اونکی طرف سے سخت لڑائی میں ایسے وقت میں کہ گھوڑے مجھ پر تیرہ پریشان۔

وَعِلْتُ كَتِيَّ أَنْ أَقَاتِلَ وَاحِدًا
أُقْتَلُ وَلَا يَضُرُّ عَدُوِّي مَشِيْدًا

اقتل مجھ کو دشمنی میں نکل کر علیہ الفاعلیہ یہو قصد یعنی اشد ترجمہ اور میں نے یہ جان لیا کہ اگر میں اکیلے لڑا تو مارا
جاؤنگا اور نیز موجود ہونا لڑائی میں دشمن کو کچھ نقصان نہیں کریگا۔

فَصَدَّتْ عَنْهُمْ وَالْأَحْبَابُ قَبِيْرًا
طَمَعًا لَهُمْ بِعَقَابِ يَوْمٍ مُوَصَّدٍ

الصدود الاعراض دروی صدقات الصدور الرجوع و افسار التلذذ للعدو فانه يفرد جميع كامر وطما استفول له او حال ثم صدرك
ارصد له اذا اعد له ثم استفول ترجمہ پس روگردانی کی میں نے اون سے اوس وقت کہ دوست میری اور نہیں
محمور تھے اس طمع پر کہ دوستوں کا بدلہ دشمنوں سے ایک دن لوں گا۔

وقال الفرار السلي

ہو شاعر مخضرم صحابی و کان رف صاحب رایتہ بنی سلیم یوم الفتح فاختار علی الد علیہ وسلم من یہ اشكر انما للقبه انی الفرار
اعطانا یزید بن الاخنس۔

وَكَيْتَبَةٌ لَكَيْتَبًا بِكَتَيْبَةٍ
حَتَّى إِذَا التَّبَسَّتْ خَلْفَتُهَا يَدِي

الواد یعنی زب والکیتبہ کجیش واللبس الخلط والفضل الید کنا تہ عن الفرار والک ولذا لقب بالفرار ترجمہ بہت سی لشکر ہیں کہ
میں نے اونکی ہٹھ پیر کرادی دوسری لشکر سے جبکہ وہ غنڈاٹ ہو گئے تو میں چل دیا۔

فَتَرَكْتُهُمْ تَقْصُصُ الرِّوَاغِ مَطْمَحُهُمْ
مَنْ يَلِيَنَّ مُنْعَفِرًا اخْرُصُصَهُ

الوقص الكسر والجملہ حال من الضمیر المنصوب والمنعطف الساقط علی الافض و اسند من اسند طرہ الی شی ترجمہ میں نے اونکو ایسے حال
میں چھوڑا کہ ٹوڑتے تھے اونکی کمر و ٹوٹتے تھے کوئی زمین پر گر اہوا تھا اور کوئی اسبب فصحا کسی چیز کے سہارے بیٹھا تھا۔

مَا كَانَ يَنْفَعُهُ مَقَالَ نَسَاهُمْ
وَقُلْتُ دُونَ رِحَالِهِمَا لَا يَتَعَدُّ

تِلْكَ مُجْهَوْلٌ وَبَعْدَ الرَّجُلِ إِذَا هَلَكَ وَمِنْهُ الْاِتِّبَاعُ لِلدِّينِ كَمَا لَبِثْتَ شُغْرًا وَجَلَّةً لَهْنِي مَفْعُولٌ لِمَقَالٍ وَكَانَ مِنْ مَادَّةِ تَمْنَانِهِمْ كَانُوا يَقُولُونَ
لَيْسَتْ لَاسْتِغْنَاءُ وَدُونَ هَذَا مَعْنَى إِيَّامِ تَرْجُمَةٍ كَمَا يَفِيدُ بِهَا كَمَا جَاءُوا عَلَى عَوْرَتِهِمْ كَمَا يَكُونُ فِي مَرْثِيٍّ كَمَا مَارَاجَاةً

وقال بعض بني اسد

هو محفل بن عامر بن مولة الاسدي

يَدَيْتُ عَلَى ابْنِ حَسَّاسٍ بْنِ وَهْبٍ
بِاسْفَلِ ذِي الْجَدَّةِ اَتَيْدُ الْكَرِيمِ

یہی الزل کر فی اذا حسن والغم وذو الجدة بالکفر فمما موضع معروف والید من اللانقا (ترجمہ میرزا حسن پر وضع
ذی الجدة کی جانب زیرین من احسان کرمانہ کیا۔

تصرت لهن الحشاء لسا | شهد وغاب عن دار الحميم

الحجاری السودا وہی معنی الدھار فلعلہ تعہد یا معنی الجملۃ بیان الانعام والقصر ضد الدوعنی بہ نزع العنان الی نفسہ الکف
عن السید والاسباب الدھار کا ہونی الانافی ولفظ علیہ فی القاموس ترجمہ میں نے اس کے لیے باگ رو کی گھوڑی وہما کی جبکہ یا
ایا میں ابن جحاس کے اور غائب دور ہوا وہ اپنے دوست رشتہ دار کے گھر سے۔

أَنْبِئْ بَانَ الْجُرُحِ يُشِيرِي وَأَنَّكَ فَوْعِلَانَةٌ جَمُوءُ مِرَا

اشوی الخرج بالجمعة اذا لم يصيب موت المجروح وانك بالفتح عطفًا على السابق وادجلة بالسهملة فالجميم فاللام فالجمعة الفرس الشديد الجحر
والجموم كصوب بالجم فم من كذا فم من جري جاهد جري آخر حمب من اوسكو خبر دار كراتنا كه تير اخم باعث تیری موت كائین
هوا كائینی تو اهیما هو جاوگیا اور یہ کہ بیشک تو اور گھوڑے تیرے ہی دینی کچھ خوف مت کر۔

وَلَوْ أَنِّي أَسَاءُ لَكُنْتُ مِنْهُ	مَكَانَ الْفُرْقَانِ مِنَ الْجُحُومِ
---------------------------------------	--------------------------------------

الفرق النجم المعروف الذی یبتدی بسبق کل مفرق اثنی عشر حمیہ اور اگر مین چاہتا تو اس سے اس قدر دور ہوتا جس قدر
ستاروں میں فرق قدین دور ہیں۔

ذَكَرْتُ تَعْلَةَ الْفَتِيَانِ يَوْمًا

اے تعلقہ مفسدہ علمہ اذا اشغلت شیء یقال قتل علی شیء شغلته فاشغلت وکلہ الفیتان ای تفاوضہم فی الاقاراد الکیفۃ الکیفۃ المعلوم
ترجمہ میں نے مشغول ہونے جو انون کو اور ملائے ملامت کو ملامت کیے کیے یاد کیا یعنی میں ادھر اس واسطے مہربان ہوں

مفتی محمد رفیع

کہ میں جانتا تھا کہ ایک روز جو ان لوگ میرے قصبہ کو یاد کریں گے اور جو شخص قابلِ ملامت ہوگا اس کو ملامت کریں گے۔

وقال الشراخ بن عیمر الکنانی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان کنانہ و خراعة کا فواظ غار فوقت الحرب بین خراعة و اسید فطضرت بهم بنو اسید فاستغاثت خراعة بنی کنانہ لحلفهم بهم فذکر الشراخ قرابتہ من بنی اسد ما ان کنانہ و اسد ابنا خزیمہ بن مدرکہ و انشدر۔

قَاتِلِ الْقَوْمَ يَا خِرَاعَ وَلَا
يَدْخُلُكُمْ مَهْرَقَاتُ الْهَمِّ فَشَلُّ

اللام فی القوم للعدا الخراجی و المہود بنو اسید و الخراج مرخم خراعة علی الذار و الشل یحبن و اضعف ترجمہ ای خراعة بنی اسد سے لڑو اور تمہارے دلوں میں ادلی لڑائی سے نامردی اضعف نہ آنا چاہئے۔

الْقَوْمُ أَمْثَالُكُمْ لِحَصْرِ قَشْعَرٍ
فِي الرَّاسِ لَا يَنْشُرُونَ إِنْ قُتِلُوا

انشر المیت اذا البعثه و القتلان مجہولان ترجمہ یہ لوگ تمہاری باتندہین اونکے سپر بال ہیں یعنی فولاد و غیرہ کے کہ نہیں ہیں جو کٹ سکیں اگر لڑائی میں مقتول ہوئی تو پھر زندہ نہ ہوں گے یعنی اگر وہ قابلِ قتل نہ ہوتے یا مر جانے کے بعد زندہ ہو جاتے تو تم کو لڑنے میں عذر ہوتا اب کیا عذر ہی اونکے لڑو۔

أَكَلْنَا حَاذِبْتَ خِرَاعَةَ وَحَتَّى دُونِي كَانِي لَهُمْ جَلْدٌ

الاستفهام انکاری ترجمہ کیا جب لڑی خراعة کسی قوم سے تو کہ جب بلائی مجھ کو یا کہ میں انکی مان کا اوٹ ہوں یعنی ونگا مال جدار

وقال الحُصَيْن بن حُمام المُرِّي

الحُصَيْن بن مِصْرَ ابْن حُمام كغراب من بنی مرة شاعر مخفوم صحابی۔

تَاخَرْتُ اسْتَبَقَ الْحَيَوةَ فَلَمْ أَجِدْ
لِنَفْسِي حَيَوةً مِثْلَ أَنْ تَقْدَمَا

الاستباق طلب البقار و الجملة حال من ضمير التكملة ترجمہ میں با میدان بقاریات میدان جنگ سے بھیج رہا مگر اپنے لیے کوئی عمدہ زندگی مثل پیش قدمی کے پائی۔

فَلَسْنَا عَلَى الْأَعْقَابِ تَدْحَا كَلُونَا
وَلَكِنْ عَلَى أَقْدَامِنَا نَقْطُرُ الدَّمَ

الغار للنفر ليع والاعقاب جمع عقب و هو غر الرجل و التجار و المجر و متعلق بتدعی تحمل ان يكون حالاً من الكلام و تدعی كرمی اذا صار ذاد و الجملة خبر ليع و التمكن فی تقطير الكلام ترجمہ اسلئے ہمارے دشمنوں کا خون ہماری اڑیوں پر نہیں گرتا بلکہ ہم

شراخ بن عیمر الکنانی

حُصَيْن بن حُمام المُرِّي

قد یون پر کرتا ہے یعنی ہم دشمنوں سے شکست کھاتے ہیں اس لیے جو زخم لگتا ہو بدن کے حصہ پیشین پر لگتا ہو مثل بہا گئے دالون کے
پشت پر زخم نہیں کھاتے ہیں

نَفَلَتْهُمَا مِنْ جِلِّ اَعْزَرَةٍ عَكَيْنَا وَهُم كَانُوا اَعْوَا ظَلَمًا

انفلیق میں انطلق بمعنی اسق یعنی منہ الکرہ و البالغۃ و انہما جمع مامۃ و ہوا الراس و غیر علیہ کبر علیہ و عطفہ ظلمہ و اعق و ظلم فعل
من و تحیل لافاضلہ ترجمہ ہم اپنے بہائیوں کا سر حیرتے ہیں اس لیے کہ ہر ایک دن میں کا ظالم ذائق شناس تھا۔
اور یہ شعر حضرت سرور کائنات صلعم نے بطور تمثیل بدر میں پڑھا ہے۔

وقال رجل بن عقیل

بِكُرِّ سَرَائِيَا اِلَ عَمْرٍَا نَعَادِيكُمْ مَبْرَهَفَةً صِقَال

الکرہ خلاف الرضار و سرۃ کل شئی اعلاہ و یعنی بہ السادات و ناداہ بارکہ اسی تاہ بکرۃ و ازہا سیف حردہ و بصقال جمع صقل
ترجمہ اسی آل عمر ہم خلاف مرضی اپنی سرداروں کو خواہان صلح ہیں علی الصبح تمہارا تیز تلوار دن مقابلہ کرینگے۔

نَعَدْتُهُمْ يَوْمَ الرُّوْعِ عَنْكُمْ وَاِنْ كَانَتْ مُشَلَّةَ النَّصَالِ

عداہ عندہ و اصر فرغہ و فلم یسلف شد و اذا کسر حردہ و ان و سلطہ و اجماعہ ترجمہ ہم اپنی تلواریں تیسے برد جنگ اسیو حاکمین
لٹا بیٹھے کہ اذکی پہل یعنی دہارین بسبب شدت قتال کے کند ہو گئی ہوں گی۔

لَهَاوَنَّ مِنَ الْعَمَامَاتِ كَابٍ وَاِنْ كَانَتْ تَحَادُثُ بَاَصْقَالِ

الغیر لیسوف و الامامات بتقدیر المضانی من بار الدمامات و الکابی بالموعدۃ الاحمر المال الی السواد و المحدثۃ جبار السیف و
محول ترجمہ اون تلواروں کا رنگ سرور کے خون کو سرخ مال سیاہی ہی اگر چہ وہ قتل دار ہیں۔

وَبَنِي حَیْنٍ نَقَتْلُكُمْ عَكِيكُمْ وَنَقَتْلُكُمْ كَانَا لَانِبَا لِي

ترجمہ اور جبکہ ہم تم کو قتل کر چکے ہیں تو بسبب قرابت باہمی کے تم پر رومی ہیں اور تم کو مارتے ہیں گویا کہ تم سے بڑے ہیں بسبب عداوت

وقال لقتال الکلابی

ہو شاعر اسلامی اموی و من حدیث ہذہ الابیات انہ کان یحدث الی نبۃ عم فلما راہ اخوانہ و انما مصلف لیس راہ تانیہ
لیقتلہ ثم راہ عندہ فاخذہ سیف و اراد قتله فمرب و ہو علی اثرہ فلما قرب منه ناشدہ القتال مابعدہ و الرحم فلم یلتفت و بنیہا ہو کذا

رجل بن عقیل

قتال الکلابی

اَوْ جِدَّ الْقَتْلَ حَتَّىٰ كَوْنِ افْعَنَةٍ بِهٖ وَقَتْلُهُ وَالشَّدَّ

لَمْ يَشَدَّ نِيَادًا وَالْمَقَامَةُ يَكْنِيَنَّ

وَذَكَرَتْهُ اَرْحَامُ سَيِّرِهِمْ

یقال شدہ قتلان اذا قال له سلك بالسد والقائمة المحلة ومجلس القوم والارحام كناية عن القربايات وسوق شيم بجلان من افعالها
الكرام ترجمہ میں نے اپنی چچا زاد بہائی زیاد کو در باب درگزر کر نیکی خدا اور قربايت کا واسطہ دیا اور حال یہ کہ میرا اس کا قوم ایک
اور یاد دلائی میں نے اس کو قربايت سہرا دیشیم جیسے نامور و نکی۔

فَلَمَّا رَأَيْتُ أَنَّهُ غَيْرُ مَنَّتِهِ

أَمَلْتُ لَهُ كَفِّي بِلَدِّينِ مَقُومٍ

اللام بمعنى الى اللسان المين المضطرب ترجمہ اور جبکہ دیکھا میں نے اس کو کہ میرے قتل سے رکتا نہیں ہو تو نیزہ بچکا
اور سید ہے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اس کی طرف جھکا دیا۔

وَكَمَّا رَأَيْتُ أَنَّي قَدْ قَتَلْتَهُ

نَدِمْتُ عَلَيْهِ إِذْ سَاعَتُ عَصَاكَ

الندم الندامة ترجمہ اور جبکہ دیکھا میں نے اس کو مار ڈالا ہو تو پشیمان ہوا میں اس کو قتل پر وہ گہری بڑی پشیمانی کی تھی۔

وَقَالَ قَيْسُ بْنُ زَيْبِرٍ بَعْدَ مِثْلِهِ

ہو شاعر جاہلی مذکور و شجاع فارس مشہور

شَفِيتُ النَّفْسَ مِنْ حَمَلِ بْنِ بَدَلٍ

وَسَيِّفٍ مِنْ حَذِيْقَةٍ قَدْ شَفَانِي

ترجمہ میں نے اپنی نفس کو حمل بن بدر کے قتل سے شفا دی اور میری تلوار نے مجھ کو حذیفہ سے شفا دی یعنی یہ دونوں شجاعت
بمنزلہ مرض کے تھے جبکہ میں نے ان کو قتل کر ڈالا تو گویا اس مرض سے شفا ہو گئی۔

فَإِنَّكَ قَدْ بَرَدْتَ هَيْمَ غَلِيلٍ

فَكَرَّ أَقْطَعُ بِهِمُ الْآبَتَانِي

یقال برده اذا جعله ساکناً من ثوران دھجانه وائل حراة الجوف واطش ترجمہ میں اگر زمین نے اپنی آتش غضب کو ان کو قتل
پر جمایا ہو تو میں نے قطع نہیں کی سبب و نگر مگر اپنی او نگلیان یعنی یہ لوگ میرے رشتہ دار تو ان کے قتل سے میں نے
اپنی طاقت کم کی بحال اولن کے قتل کا افسوس کرتا ہوں۔

وَقَالَ لِحَارِثُ بْنُ وُعْلَةَ الزُّبَلِيُّ

ہو شاعر جاہلی و کان سید قومہ یوم ذی قار۔

قیس بن زبیر

حارث بن وعلتہ الزبلی

قَوْمٍ هَمَّ قَتْلُوا أَيْمَنَ أَخِي فَأَزَاوَصْتِ بَيْنِي سَهْمِي

ایم ترجمیم ایتہ علی اندہ منادی دی زوجہ ترجمہ سہ میرے بہائی کو میری ہی قوم نے مارا ہی پس اگر میں اور
تیرا دل تو میرے ہی لگیگا یعنی تو مجھ کو بدلہ لینے کی اشتغالک شدی۔

فَلَكُنْ عَفْوَثٌ لَّعَفْوَثٍ جَلَا وَلَكُنْ سَطَوْتُ لَوْ هَدَنَ عَظْمِي

اجمل پہنا یعنی لکیر ترجمہ پس اگر میں نے اون سے درگزر کی تو بڑے قصور سے درگزر کی اور اگر اون پر حملہ کیا تو البتہ اپنی
استخوان یعنی طاقت کو ضعیف اور ست کرونگا کیونکہ وہ لوگ آخر میرے بہائی ہیں۔

أَلَا تَأْمَنُ قَوْمًا ظَلَمْتَهُمْ وَبَدَّ أَهْلَهُم بِالْشَّتْمِ وَالسَّخَمِ

ترجمہ اوس قوم سے جس پر تو نے ظلم کیا ہے اور پہلے اون کو توئی گالی دی ہے اور ذلیل کیا ہے بخوف مت ہو۔

أَنْ يَأْبُرَ وَأَخْلَا بَغَائِرِهِمُ وَالشَّيْءُ تَحْقِرُهُ وَقَدْ بَيْنِي

ابراہیم اصلہ للامثار وکنی بعن اقامتہ الحرب واعداد ما ترجمہ اس بات پر بخیریت ہو کہ وہ درست کہیں نخل کو اور لوگوں کو
یعنی اون کی ٹرائی برپا کریں کیونکہ تو ایک شی کو حقیر سمجھتا ہے اور وہ بڑی جاتی ہے۔ غرض اس دہلی اور ڈرانا ہے۔

وَزَعَمْتَ أَنْ لَّا حُلُومَ لَنَا أَنْ الْعَصَا عِزَّتْ لَكَ الْحَكْمُ

الزعم القول بطل فی غالب الاستعمال وان محققہ من الشقلہ وضمیر نشان مخدوف والحکم اقل وقرعت مہول والستک
فیہ للعصا وان العصا قرعت لذی الحکم ای ان الحکم اذا انتبه واول من قرعت له عصا عامر بن الطرب اقبس تر
خالدا و عمر بن حمزة و عمر بن مالک لما طعن عامر فی السن اوبلع ثلثمائة سنة انکر من عقلہ شنیافقال لبید اذا راہتمونی خربت
من کلامی واذت فی غیرہ فاقترعوا لی من بالعصا ترجمہ اور تنہ اس مرا کمان کیا کہ ہکو عقل نہیں سوہنے تھا
مجھ لیا کیونکہ فیہ آدمی مضمون تنبیہ جلد سمجھ جاتا ہے۔

وَوَطَّئْتُ نَاصِئًا عَلَى حَقِّ وَطْأِ الْمُقِيدِ نَابِتِ الْمَرْمِ

الوطأ الدوس بالابل والنجون شدة تضيق المقيد الحبل المشدود بالحقال ولا شک ان وطأ یكون شديداً التقيد حيث لا یقدر
على دفع رجله والنابت انفس الطری ونحصہ بالذکر لان الیابس یكون صلباً والمرم بالفتح نوع من البنت وقیل ہی لقلبة
الحمار ترجمہ اپنے بہائی مقول کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو نے بسبب اپنی موت کے ہم کو مثل غنبناک آدھ روز ڈالا اور

ذلیل و ضعیف کرو یا جیسا کہ سکیل لگا ہوا شتر سڑی گاس کور وند ڈالتا ہو۔

وَتَرَكْنَا لَهَا عَلَىٰ وَجْهِهَا لَحْمًا وَخُمٌ
لَوْ كُنْتَ تَسْتَبِقُ مِنَ اللَّحْمِ

الوخم ہوا ونا المعجمہ محرکۃ الخشبۃ الیٰی یوضع علیہا اللحم وخوا کا حصیر اللحم علی الوخم کنایہ عن الضعیف الذی یأخذہ من یشا
وَلَوْ لَتَمَنَّیٰ تَرْحِمَہُ ادر چوڑا تو نے ہو کو ضعیف ونا تو ان مثل اوس گوشت کے جو تختہ یا بوریے پر رکھا ہو جو چاہے اوسکو اڑھائے
کاش تو ہمارے بدن پر کچھ گوشت چھوڑتا۔

وَقَالَ عَرَبَانِی قَتَلَ اخُوہ ابْنَالہ فَقَدِمَ اِلَیْہِ لِقِیْتَا وَاَمِنَہ

اَقُولُ لِلنَّفْسِ نَاسَا وَّ تَعْرِیۃً
اِحْدَیْکُمَا اَصَابَتْہِی لَمْ تُرِدْ

یقال آسہ ناسیتہ اذا غرہ و حملہ علی الصبر و سلب ساء و تعریۃ علی التعلیل و علی الحالیۃ و فعل مطلق ترحمہ پر جی سکتا ہوں
واسطے صبر کے یا صبر کر کو نہ میری ایک ماہتہ کا مدد یعنی بہا یکا بلے ارادہ ہو گیا ہو۔

کَلَامُہَا خَلْفُ مَرْفُوقِ حَصَا
ہَذَا اخِی جَاہِلٌ اَدْعَا وَاُولٰٓئِکِی

ترجمہ وہ دونوں ایک دوسرے کا خلیفہ ہے یہ میرا بہائی ہے جبکہ اس کو کسی کام و مصیبت میں بلاؤں اور یہ میرا بہائی
ہو یعنی اب اگر ایک گیا تو مشکلات کیوں ہو رہا تو ہر اور اگر نقصان لگتا تو کوئی ہی نہ ہو گیا تو درگزر بہتر ہے۔

وَقَالَ اِیَّاسُ بْنُ قَبِیصَۃٍ الطَّائِی

مَا وَلَدَتْہِی حَاصِرٌ رَّبِیۃٌ
لَئِنْ اَنَا مَا لَا تِلْکَ اَلْہُوَ لَا تِلْکَ اَلْہَا

الحاصر لعقیفۃ و الربیۃ نسبت الی ربیۃ و ہی بہا امہ امانتہ وہی من آل ربیۃ و الجملة وال علی جواب القسم الاآئی و یستعمل فی محل
النکید و القسم ترجمہ بخدا اگر میں اپنی خواہش کا تابع ہوں درباب پیروی کرنے عورت محلوہ کے تو میں اپنی ماں کا جو عقیفہ
ال ربیۃ سے جو بیٹا نہ ہو گا یعنی اس صورت میں کسی کینہہ مادر کی اولاد نہ ہو گا۔

اَلْہِ تَرَ اَنْ اَلْاَرْضَ رَحْبَ سِجۃً
فَلْ تَجَرِّ بِقَعۃً مِّنْ بَقَاعِہَا

الرحب الواسعۃ البقعة القطعة من الارض ترجمہ اسے مخاطب کیا تو نہیں دیکھتا کہ زمین چوڑی جگہ ہے بہر کیا کوئی قطعہ
زمین کا جوہ کو رہنے نہیں دے گا۔

وَمُسْتَوِیۃٌ بَیَّتَ الدَّاءَ بِمُسَبِّطۃٍ
رَدَدَتْ عَلَی بَطَآئِہَا مَسْرَاعِہَا

الواد یعنی رب و مبتوتہ متفرقہ و بت مصدر مجہول والد یا صغار الجراد و النمل و البسطة المتفرقة و البطار جمع بطی کالسراع جمع سریع
و من زائدة ترجمہ اور بہت سے گھوڑے مثل بڑے دل اور چوٹی کے نال کہ پہلے ہوئے تھے کہ لوگ مادیان سے اونکرا گلوں کو
چھپلوں کے ساتھ یعنی اون کو پس پا کر دیا۔

وَاقْدُمْتُ وَالْخَطِّ بِخَطِّ ابْنِهَا | اِعْلَمَنَّ جِبَاهُ مِنْ شَجَاعِهَا

من فی من جباہنا موصولہ و اعلم اذا عدی بمن یكون یعنی اتمیز ترجمہ اور لڑائی میں جبکہ ہماری درمیان نیز حرکت میں
میں آگے بڑھنا کہ مرد اور نامزدین تمیز کردن ضمیر جباہنا و شجاعا میں گھوڑوں کی طرف راجع ہے اور مرد سوار ہیں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ

و من حدیث ہذہ الابیات انه کان عندہ فرس کریم فطلبہ منہ بعض الملوک فابى ان یعطیہ ایاہ و قال۔

أَبَيْتَ لِلْعَرَبِ سَكَابِجًا | نَفِيسٌ لَاتُعَارِ وَلَا تُبَاعُ

کان ہذا عار للملوک فی الجاہلیۃ و سلامہم فیا بنیم عمو اسبابا فلما جارا لاسلام قالوا الامیر صلح الدالامیر و فیا بنیم السلام علیکم
و معناه ابیت الفعل الذی یلین علیہ و یلام و سکا ب بنیا علی الکسر علم الفرس و کان انشد و یعلق بالکسر ما یعلق بالقلب من الشئ
النفیس ترجمہ تو لغت کے کاموں ہی بچھو حال یہ ہے کہ میری گھوڑی سکا ب ایک شے نفیس ہے کہ اسکو جگہ میری دین ہی
نہ بطور عاریتہ دیجا سکتی ہے اور نہ فروخت کیجا سکتی ہے۔

مُعَذَّةٌ مُكْرَمَةٌ عَلَيْنَا | یَجْعَلُ لَهَا الْعِیَالُ وَلَا جُعَا

ترجمہ ہماری جان و مال اس پر فدا ہیں اور وہ ہر کو بہت عزیز ہے یہاں تک کہ اس کے لیے اہل و عیال ہو کہ
رکھے جاسکتے ہیں مگر وہ ہو کہہ نہیں رکھے جاسکتے۔

سَلِيلَةُ سَابِقِينَ تَجْلَاهَا | اِذَا نَسَبَا يَضُمُّهُمَا الْكِرَاعُ

اسیل الولد فانہ سیل عن الوالدین و السبل التوالد و الکرع علم محل محروف عندہم ترجمہ وہ گھوڑی و اولاد اوفن گھوڑا گھوڑا
سب سے آگے بڑھنے والی ہے جو اسکی پیدائش میں شریک ہیں اون دونوں کا نسب شہور ساڈ کرع سے ملتا ہے

وَلَا تَطْمَعُ ابْنَةُ الْعَرْفِ قَيْسًا | وَصَنَعَهَا بَشَرٌ يُدْسِطَاغُ

منکہا نہ فرح علی الاستدار و یسطاع خیرہ او یسطاع نعت شئی و الخمر محذوف ترجمہ تو بڑے کاموں سے بچو اس گھوڑی کی طمع

متکرر اور تجسسہ اسکا انکار ایسی شے کے ساتھ ہے جو مقدورین ہو یا اسکا انکار ایسی شے کے ساتھ جو ممکن ہو ہو کہ حاصل ہو غلط
یہ کہ اسکا دنیا غیر ممکن ہے البتہ اگر کوئی شے جکا دنیا ممکن ہو طلب کر تو ہو کہ انکار نہیں ہوگا

وقالت امرءة من طي

ہی بنت بھدل بن قرقہ الطائی قصہ مذہ الابیات ان بعد لاہذا قتل رطلًا فاقبذہ

دعا دعویٰ يوم الشري بال حالك ومن لا يحب عبد الحفيظة بكلم

تسکن فی دعا بھدل د اشری طریق فی سلمی احد بل طی والام للاستغاثہ اذ خفف آل و تحب حکیم کلاھا جھولان مجرور
والحفيظة الحبيبة الغضب ترجمہ بھدل جبر و راہ شرمین گرفتار ہوا پکارا کہ اے مالک یا مالک میری فریاد سنی کرو مگر کس
جواب نہ دیا اور جو شخص جواب نہیں دیا جاتا بوقت غیرت اور غضب کے مجرور اور مقتول ہوتا ہے۔

فيا صبيحة الفتيان اذ عيتكوا ببطن الشري مثل الفتيق امسك

عقلہ قادیہ بغف و شدہ و کلمۃ مثل منصوب علی الحالیۃ اذ المصدرۃ و الفتیق بالنون الفتح المکرم و المسم بالہماتین الفعل المجرور
میرکب و لایحیل فکون تو یا ہمینا ترجمہ پس ای لوگو دیکھو ضائع ہوئے جو انون کو جبکہ زور دیتی کہتے تھے بھدل کو شری میں
مثل آرا شریز کے ایک کے ضائع ہوئے کہ سب جو انون کا ضائع ہونا اسوا سوا کھما کہ اسکا ضائع ہوئیے سب ضائع ہو گئے۔

اما في بني حصين ابن كرهية من القوم طالبا للثلاث غشمة مشعر

الهمزة للاستفهام و مانافيتہ و معنائہنی کافی قولہ تعالیٰ ایس سنکیم جل رشید و بنو حصین ہر طہ و من القوم بیان بنی حصین و الکسر
من اسماہم بحرب و الثرة التو و الثار و الغشمة شتم لایر و عمار اذہم ترجمہ کیا نہیں بہت میری قوم بنی حصین میں کوئی جنگجو
کینہ خواہ اپنے ارانہ کا پورا۔

فَيَقْتُلُ جَدًّا بامرئ لم يكن له بواء ولكن لا تكايل بالدم

الفعل منصوب علی انہ جواب الاستفهام او التمی استفاد من الکلام و البحر القبر و الرجل الشجاع و الغضب علی الاول علی التمی
او الحالیۃ و علی الثانی علی المفعولیۃ و الباء بالمعاوضۃ و البواء مصدر یا بفلان بفلان اذ السادی قتلہ لقتلہ و یقال ہذا
المرء ای مساویہ نے قتل دہو مفعول علی الاحتمال الاول علی انہ اسم کان و منصوب علی الثانی علی انہ خبرہ و اسم کان
اکمال السادی فی لکیل و ایدہ السادی را ساہرا اس ترجمہ کیا انہ کوئی بدلہ لینے

والا نہیں ہو کہ بزور اسکے قانون میرے کسی قتل کر ڈالے ایسے شخص کے عوض میں جس کا دنیا میں کوئی ہمسرین ہی قتل کرے
کسی بہادر کو اور میں سے اگرچہ یہ مقتول ہمارے مقتول کے برابر نہیں ہو مگر کیا مجھے وگوئیں میں ہوں باقی ہی نہیں رہا کہ
مقتولوں کا قدر و منزلت میں اندازہ کریں یعنی اس صورت میں کوئی کیونکر بدالینہ کو کھرا ہو غلام یہ کہ بدالینہ کیلئے برا لکھتے کرتی ہی

وقال بعض بنی نقض

ہومرہ بن عمار الفقیہ وکان اسیرانی الاغار فلم یضروہ ما لہ

رَأَيْتُ مَوَالِيَ الْأَوَّلِيْنَ
عَلَى حَكِّ ثُلُثِ الدَّهْرِ أَذْ تَقْلِبُ

ارادہ موالی بنی الامام والاولی بنی الذین و قد ذکرہ کہ دلم یضروہ و الجار و الجور و شعلی بالنعش و القلب التبعیر من حال الی حال
و استکن اللہ و ثانی مفتوی الرویتہ مخدوف ای علی خطا و حیرت میں اپنے چپا کے بیٹوں کو جو باوجود انقلاب زمانہ کے
میری مدد نہیں کرتے خطا و دیکھتا ہوں۔

فَصَلَّاءُ أَعَدُّنِي لِمِثْلِهِ تَفَاقُداً
إِذَا الْخَصْمُ ابْرَأَى مَا بَلَ السَّاسِ أُنْكَبُ

تفاد و اعتراض و جملہ دعائے امی تفاد بعضہم بعضا و الابری فعل صفتہ من بزى الزلل بالمودة فالجمعة كرضی اذا خرج صدرہ
و دخل ظہرہ و تاخر عجزہ و کنی بعین التکبر و میلان الراس و ہوسیلان لغنی کنا یمن انکبر الضاد و الانکب الابل عن الاستقامۃ و ترجمہ
وہ جاتے ہو یا انہوں نے مجھ کو کیوں نہیں طیار کیا میرے ہمسرہ کو یا سب سے جبہ دشمن منکبر لہ اگر کے ٹیرا چلے۔ اس میں اشارہ ہے کہ
دشمنوں میں کوئی اس کا ہمسرین ہی بلکہ وہ گھسیا ہیں۔

وَهَلْ أَعَدُّنِي لِمِثْلِهِ تَفَاقُداً
وَقَالِ الْأَرْضُ مَبْنُوتٌ شَجَاعٌ عَقِبُ

المبنوت المتفرق و الشجاع الحیدر السوار و معنی بالشجاع و العقب احد و الکبر الصغیر ترجمہ رہ جاتے رہا و انہوں نے
میری کیوں مدد نہ کی اور کیوں نہ طیار کیا مجھ کو میرے ہمسرہ کیلئے اور حال یہ ہے کہ اون کے بڑے اور چھوٹے دشمن زمین
پر سیلے ہوئے ہیں۔

فَلَا تَأْخُذْ وَاعْقِلْ مِنَ الْقَوْمِ النَّفْثِ
أَرَى الْحَارِيقَةَ وَالْمَقْتَلِ تَنْهَبُ

اللام فی القوم للحمہ و اذ ہم الذین کان اسیرانی ایدیم ترجمہ اگر وہ لوگ مجھ کو مار ڈالیں تو تم اور نے میری دیت اور خون
نہ لکھتے کہ میں دیکھتا ہوں کہ غار و سنگ اتنی رہ جاتی ہی اور خون بہا نہیں جاتی رہتی ہیں۔

كَانَ لَمْ تَسْبِقْ مِنَ الدَّهْلِ لِيلَةً | اِذَا نَتَّادِرَكَ الَّذِي كُنْتَ تَطْلُبُ
 لم تسبق معروف و اشول مخدوف ای لم تسبق ویرا باللیلۃ المصیبة لکثرة وقوع المصائب بالیالیی رحمہ جیکہ تو اپنے مطلوب
 پہنچ جاوے نہ مصیبت اور تکلیف کا کچھ اثر باقی نہیں رہتا اور ایسا ہو جاتا ہے گویا تیرے اوپر کوئی مصیبت ہی نہیں آئی
 وصال آخر

فی جبل قتل رجلًا فاسره اولیاء القتل ولم یقبلوا دمیته۔

لكن ابی قوم اصیب اخوهم | راضیاً فاختاً اعلى اللین الدما

اراد بالین النوق التي تعطى في الدية بالدم الشا والقصاص رحمہ بہنو اس قوم کے پاس جنگا برادر مارا گیا تھا اس کا خون بہا
 بھیجا لکن انہوں نے عار کو پسند کر نیسے نکار کیا اور دیت کے اونٹوں پر قصاص کو ترجیح دی۔

فلوات حیا یقبل المال فدية | لسقنا لهم سبباً من المال صفحا

الدية ما یفتدی به الاسیر والمغموم مقول من فحمہ اذا ملأته اسندالی اسل تجوزاً فانه مغموم بالکسر حمیم پس اگر کوئی اون کا قبیلہ
 قیدی کے بدلہ مال قبول کرے تو بیشک ہم اون کی طرف ایک رکوردانہ کر دین خوشتروں سے پر ہو۔

وقالت كبشة بنت عمر بن عبد کرب

ومن حدیث هذه الابیات ان عبد الله بن عبد کرب شقيق عمر وكان سید بنی زید فجلس یومانی بنی مازن وشرب فتغنی عبد
 حبشی للخنزوم المازنی فی تشیب امره من زید فطمع عبد الله فنادی الحبشی وقام بنو مازن حتی قتلوه ثم جاؤا عمر وادقوا الی ان قتلوا
 قتله رجل من اسفیه سکران فسالک الرحم الاخذت الدیة فتم بعد وفیلة ذلک اختہ كبشة فقالت هذه الابیات تحرض عمر
 علی اخذ الثار ثم قال عمر فیه عدة اشعار اغار علی بنی مازن واخذ ثبار خیه

ارسل عبد الله اذ حان یومه | الی قومه لا تعقلوا لهم دمی

لم یرو بالارسال حقیقتہ فان الخرض ہو التحریض علی اخذ الثار فحبرت بعنه کا نہ ارسل بنفسہ فی الواقع و حان یومہ قرب موتہ
 عقل نہ دم فلان ترک القصاص منہ للدیة رحمہ میری بہائی عبد اللہ نے دقت مرگ اپنی قوم کی طرف پیام بھیجا کہ
 میری دیت لیکر قصاص مت چھوڑنا۔

ولا تأخذوا منہم افلاً ولا نکراً | وأترك فنیبت بصعدہ مظلم

الضمیر المحرور یعنی مازن القائلین فالأخیر بالانت علیہ سبته شہر انما یتبر من دلہ النافقہ کجج علی فال والبرک الشاہب الفتی من لابل
یجمع علی بکبرہ اکثرک مجہول وضمیہ علی انہ جواب المنی ولبیت اقبور ہو ہو و عندہم وصدعہ فخلاف من فحالیف الیمن وہو موضع
وفندہ وکانت العرب ترغم ان یقتول اذالم یؤخذ ثبارہ یکون قبرہ مظاہر حمبہ اور نہ تو تم میری دیت میں قاتلون ہو شتر بچو اور
جوان کہ اس وقت تین میری قبر جو موضع صدعہ میں ہو تاریک ہوگی۔

وَهَلْ لِبَطْنِ عِمْرِ بْنِ شَابِرٍ مِطْطَعٌ

وَدَعَّ عَنْكَ عَمْرًا زَعْمُو امْسَالِحُ

یقال مع عنک۔ فلما نای لا تذکرہ وصالہ علی شئی ترجمہ اور دت ذکر کر د میرے بہائی عمر و کا وہ تو صلح جو ہی اور او سکا شکم
کہا نیکی ہو ایک بالشت ہو رائد نہیں ہو یعنی جیسا و سکا شکم پر نہیں ہو تو شتران دیت لیکر کیوں بدنام ہوتا ہو۔

فَمَشُوا بِأَذَانِ النِّعَامِ الْمُصَلِّحِ

فَإِنْ أَنْتُمْ لَمْ تَشَارُوا وَأَوَّلَيْتُمْ

یقال ثارہ وثار بہ اذ قتل قاتلہ واندی الرجل اذ قبل الدیت وشی مشد ا کشی مخفوا و نعام بالفتح شتر مرغ و ہوا مصلح کبھی لانی
وہمصلح من صلم الاذان اذ اقطعہا من اصلہا و ہوصف فی النعام حقیقہ و کئی باذان النعام عن الاذان الصغار و صغر الاذان
کنایت عن کوہنا مقطوعہ و ہو کنایت عن الذلۃ و العوان ترجمہ پس اگر تم نے قصاص نہ لیا اور دیت لے لی تو جولو پہرے
لوگوں میں ذلیل اور خوار۔

إِذَا دَعَاكَ أَعْقَابُكَ مِنْ الدِّمِّ

وَلَا تَدْرُوا الْإِفْضُولَ نِسَائِكُمْ

والمراد بفضول النساء الخیصات والارمال التلطخ ترجمہ اگر تم نے دیت لی تو اس کے بعد میں آؤ گے میلوں اور چھوٹوں میں مگر
ذلیل و سوا گویا تم پہرے ہو غن ایام اپنی عورتوں میں جبکہ وہ چھوٹوں تک کشت و خون سے بہرے ہوں یعنی ترک قصاص
اور لینا دیت کا بڑا مکر وہ کام ہو۔ وقال عترة بن الاخرس المحنی

ہو شاعر اسلامی احدی سخن بن عمرو و کان خطبہ بن الاشبہ فیہ دیعض فیقول مخاطباً لہ۔

وَعِشْتَ مَا شِئْتَ فَانْظُرْ تَصْدِيرُ

أَطْلُ حَمَلٍ لِّلشَّاءِ لِي وَبِغَضِي

اطل امر من الاطالة و الشارة بغض و من استفہامیۃ و الفیض الفیض و صارۃ مفرہ ترجمہ میری بغض کا بوجہ دیر تک ادھنا اور جتک
چاہے جی اور بہر دیکھ کہ تو کس کا بڑا کرتا ہی اپنا یا میرا۔

وَعَايُضُكَ الْخَطْبُ الْكَبِيرُ

فَمَا بِيَدَيْ خَيْرٍ أَرْتَجِيہُ

ترجمہ تیسرے مانتہ میں کوئی بھلائی نہیں ہے جسکی میں امید کروں اور ہر چیز تیری ہی گرتیری عداوت یعنی تیری عداوت ایک امر حقیر ہے جو قابل التفات نہیں ہے۔

الْحَرَّانُ شَعْرِي سَارَ عَيْنِي وَشَعْرَتِي حَوْلَ بَيْتِكَ مَالِي سِيدِي

ترجمہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ میرا شعر ہر طرف پھیل گیا ہے اور تیرا شعر تیرے گھر کے آس پاس ہی نہیں پھرتا اور جگہ کا تو کیا ذکر کرتا

اِذَا الْبَصَرُ تَنِي اَعْرَضْتَ عَنِّي كَأَنَّ الشَّمْسَ مِنْ قَبْلِي تَدُورُ

اقتضیٰ کہ جبکہ تیرا منہ پھرتا ہے تو میرے لیے منہ پھیر لیتا ہے اور مجھ کو دیکھ نہیں سکتا گو یا کہ آفتاب میرے لیے پھرتا

وقال الاوص بن محمد بن ماعم الالفار

ہو شاعر اسلامی بلیغ بالاوص نصیق کان فی عینہ ولما جلدہ ابو بکر بن محمد باصر الولید الشدخا طبا لہ۔

اِنْ عَلِيٍّ قَدْ عَلِمْتَ يَحْسُدُ اِنَّمَا عَلِيٌّ الْبَغْضَاءُ وَالشَّتَانُ

الْحَمْدُ لِمَنْ كَرَّمَ وَدَّ الشَّتَانُ الْعِدَاةَ تَرْجِمُ بِشَيْكَ مِثْلَ مَا وَجَدَ فِي فَضْلِكَ كَيْتُكَ تَوَجَّاهُ لَوْ كُنَ كَا عَمْرٍو هُوَ لَمْ يَكُنْ بِرُتَبَتِهِ هُوَ لَمْ يَكُنْ بِاَوْجُودِ عِدَاةٍ وَفَضْلٍ دُشْمَنُونَ كُـ

مَا تَعَارَفَنِي مِنْ خَطِّهِ مِلْكِيَّةٍ اِلَّا تَشْرَفَنِي وَتَعْظُمُ شَانِي

اعتراف اے عمنہ الہم بہ نزل بہ ترجمہ شکلات نازلہ میری لاحق حال نہیں پوچھ کر وہ لوگوں کی نظر میں میری عزت و شان بڑھاتا ہے

فَاِذَا تَزَوَّلَ تَزَوَّلَ عَنِّي مَتَحَيِّطُ اِنْ شَيْءٌ بَوَادِرُ لَدِي الْاَقْوَانُ

تَحْفِظُ كَبْرٍ وَغَضَبٌ وَتَحَنُّنٌ مَجْمُولُ دَالِوِ اَدْرَجَ بَادِرَةٌ فِي كُلِّ فَعْلَةٍ تَقْدِرُ مَلَا فِكْرُ وَرَوِيَّةُ الْاَقْوَانُ جَمْعُ قُرْنٍ بِالْكَسْرِ هُوَ الْخَالِفُ الْمَسَادِي تَرْجِمُ مِثْلَ مَا وَجَدَ فِي فَضْلِكَ كَيْتُكَ تَوَجَّاهُ لَوْ كُنَ كَا عَمْرٍو هُوَ لَمْ يَكُنْ بِرُتَبَتِهِ هُوَ لَمْ يَكُنْ بِاَوْجُودِ عِدَاةٍ وَفَضْلٍ دُشْمَنُونَ كُـ

اِنِّي اِذَا شِئْتُ اِلْحَالَ وَجَدْتَنِي كَالشَّمْسِ لَا تَخْفَى بِكُلِّ مَكَانٍ

ترجمہ جبکہ لوگ پسند نہیں کرتے ہیں تو میں مثل آفتاب کے ہوں جو کسی مکان میں نہیں چھپتا۔

وقال الفضل بن العباس بن عيسى بن ابي اسب

ہو شاعر اسلامی مجید و کان مع علی کہ ترجمہ خواہد طلب علی کہتہ فافهم بوا اعمامہم۔

اوص بن محمد الفار

فضل بن عباس

مِمَّا كُنِيَ عَنْهَا مَلَأُوا الدِّينَا	لَا تَنْتَبِشُوا بَيْنَنَا مَا كَانَ مِنْ دُونَا
<p>الموالی بنو النعم والنیش کشف و منہ انباش و معنی بالا المردفون مالکان من خلاف بنی اُمیّۃ حیشہ افقوا قریشا علی ترک بنی ہاشم بعد ما دعا النبی صلعم قریشا الی الاسلام ترجمہ ہر ایک ہمارے چچا کے بیٹوں کی اختیار کر دو اور دہی چال چلو مت اور کثیر و اور نہ ظاہر کرو اور ہمارے معاملہ سابق کو جو ایک عرصہ سے پوشیدہ رہی تھی اس شکایت قدیم کو تازہ مت کرو۔</p>	
لَا تَطْمَعُوا أَنْ تَغْنَمُوا مِنْكُمْ مَكْمًا	وَأَنْ تَكْفُرُوا بِالَّذِي عَمِلْتُمْ تَوَدُّونَا
<p>الطمع یعدی بالبیارونی یقال طمع بہ و فیہ کلمۃ اَن منصوب بنزع الخافض ترجمہ اس بات کی طمع مت کرو کہ تم ہمارے امانت کرو اور ہم تمہاری تعظیم کریں اور نہ اس بات کی کہ ہم تمہیں نہ ستا دیں اور تم ہکو ستاؤ</p>	
مَحَلَّا بَنِي عَمْرٍَا عَنْ نَحْتِ أَثَلَتِنَا	سَيِّدُوا رَوَيْدًا كَمَا كُنْتُمْ تَسِيرُونَ
<p>معدی ہمارے بعض نصیب معنی الاعراض و تحتہ براہ والا لئ شجر معروف و التار للوحدة و تحت الاثنتہ کنایتہ عن الذم و اشم و طعن و نقص العرض و سار ویدا ای سیر اسلما منصوب علی المصدر یہ ترجمہ ہمارے چچا کے بیٹوں بار آور ہمارے طعن و تشنیع سے اور دہی چال چلو جیسے پہلے چلتے تھے۔</p>	
اللَّهُ يَعْلمُ أَنَّا لَا نَحْبِبُكُمْ	وَلَا نَلْهُكُمْ إِلَّا نَحْبُونَا
<p>ترجمہ بخدا ہم تم کو دوست نہیں رکھتے اور نہ ہم تم کو اس بات پر سرزنش کرتے ہیں کہ تم ہکو دوست نہیں رکھتے</p>	
كُلُّ لَهُ نِيَّةٌ فِي بَعْضِ صَاحِبِهِ	بِنِعْمَةِ اللَّهِ نَقْلِيكُمْ وَتَقْلُونَا
<p>یقال قلاه فلان اذا اخذ و اصل نقلونا نقلنا حذف النون للضرورة و حمل ان يكون علی الاصل و ضمیر المتكلم مخدوف والا للاشباع ترجمہ ہر ایک کو ہمسے اور ہمسے درباب دشمنی اپنی طرف مقابل کے ایک نیت ہے ہمارا بغض تم سے خدا کی نعمت ہے کیونکہ تم حمایت دین کیلئے رہتے ہیں اور ادھر ہم تم سے بغض رکھتے ہو۔</p>	
<p>وَقَالَ الطَّرِجُ بْنُ حَكِيمٍ</p>	
<p>الطَّرِجُ بْنُ حَكِيمٍ شَاعِرٌ عَرَبِيٌّ مِنْ حَدِيثِ هَذِهِ الْأَبْيَاتِ أَنَّهُ مَرَى فِي مَسْجِدِ الْبَصْرِ مَخْبِرًا فَقَالَ بَلْ مِنْ هَذَا خَطَا الْبَخْتِ فَقَالَ</p>	
لَقَدْ رَأَيْتُنِي حَتَّى لَيْسَ بِي شَيْءٌ	بِغَضٍ لِي بِكُلِّ أَمْرٍ غَيْرِ طَائِلٍ
<p>الطَّرِجُ بْنُ حَكِيمٍ شَاعِرٌ عَرَبِيٌّ مِنْ حَدِيثِ هَذِهِ الْأَبْيَاتِ أَنَّهُ مَرَى فِي مَسْجِدِ الْبَصْرِ مَخْبِرًا فَقَالَ بَلْ مِنْ هَذَا خَطَا الْبَخْتِ فَقَالَ</p>	

براد باقص آدمی میرا دشمن ہو یعنی اس کی ثابت ہوتا ہو کہ میں اچھا ہوں۔

وَإِنِّي شَقِيٌّ بِالنَّامِ وَلَا تَرَى شَقِيًّا جَهْدَ الْأَكْثَرِ الشَّمَائِلِ

شقی بہ اذالم منفع بہ ومنہ لاشقی بہم علیہم ترجمہ اور اس امر نے مجھ کو اپنا دوست بنا دیا کہ میں کمینوں کو کچھ غرض نہیں رکھتا اور تو نہیں دیکھو گا کوئی بغیر غرض اور نہ ملکہ نیک نصیحت اور غریبوں والا۔

إِذَا مَا رَأَى لِحُلِّ امْرِئٍ غَيْرِ طَالٍ اِكْلَ النَّعِيمِ لِسْتَفَادِ مِنَ النَّامِ وَالطَّرْفِ الْمُنْظَرِ الْعَيْنِ وَفُطْعَ كُنَايَةِ عَنِ الْأَعْرَاضِ فَعَلَّ لِعَارِفٍ مُنْصَرِّ

المنكر في رأي الحلل امر غیر طال اکل النعم استفاد من اللام والطرف المنظر العين وقطع کنایتہ عن الاعراض فعل العارف منصرف علی المصدر تہ ترجمہ جبکہ وہ بے ہنر یا کمین مجھ کو گیتا ہو تو مجھ سے کنارہ کر جاتا ہو اور انکہہ بہر لیتا ہے مثل جانور وایکے جو تکلف بجان بنتا ہو؟

لَمَلَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ حَتَّى كَانَهَا مِنْ الصِّقِ فِي عَيْنَيْهِ كَفَتْ خَابِلِ

يقال ملا عليه الارض اذا ضيقها عليه فانه اذا ملّ المكان ضاق على الشخص لاجل حاله والكفة بالكسر هي الحفرة المستديرة التي تنصب عليها الجبال ترجمہ تنگ کر دیا میں نے اوپر زمین کو اسقدر کہ وہ باوجود وسعت کے اوسکی آنکھوں میں ایسی تنگ ہو گئی جیسا کہ چوٹا گول گڑھا سیاہ کا جس پر وہ جال بھاتا ہو۔ زمین دشمن پر اسوجہ سے تنگ ہو گئی کہ میرے فضائل و محامد پر جبکہ پسلی ہو کر زمین یا یہ کہ میرے خوف سے اوسکو کہیں ٹہرنیکی جگہ نہیں ملتی۔

أَكَلُ مَرِيءٍ الْفِ ابَاهَ مَقْصَرًا مَعَادٍ لَهْلَ لَمْ كَرَّمَا الْأَوَائِلِ

الحفرة لاندك و تعجب و انفي ادرک دو جہر والا دال لغت للابل والمعادی الخالف ترجمہ کیا ہر شخص جس نے اپنے باپ کو فضل میں کوتاہ پایا مقتدر میں اہل محامد کا دشمن ہو گا یعنی ایسا نہ ہونا چاہی ہو۔

إِذَا ذُكِرَتْ مَسْعَاةٌ وَالْأَرْضُ ضَطْنٌ وَلَا يَضْطَنُ مِنْ شَيْءٍ أَهْلُ الْقَضَائِلِ

المسعاة السعي مصدر كالمرضاة والضطن بالحمزة فالمسعة اذا دق وجف من الشئ وهو المنزل دكنى عن جبل ترجمہ جبکہ اوسکو باپ کی کارگزاری کا ذکر ہو تو پہنچ جاوے اور شرمندہ ہو جاوے کیونکہ وہ قابل قدر دانی نہیں ہوتے اور باوجود اس کے اہل فضائل کے برا کھنچ میں نہیں شرماتا۔

وَمَا مَنَعَتْ دَاؤُ وَلَا عَزَّ أَهْلُهَا مِنْ النَّاسِ إِلَّا بِالْقَنَاءِ وَالْقَنَاءِ إِبِلِ

منہ کلم صابنہا ای رفیعاً مہنو عاد القنا الراح والقبائل جماعات الخیل ترجمہ کوئی گہر بلند قدر نہیں گنا جاتا اور نہ اوس کو رسوخ
والے عزت دیا ہوتے ہیں مگر نذر لغیر سواروں اور نیزوں کے یعنی نہ گالیوں کو۔

وقال بعض بنی فقہیر

و ذوی صنبا مظہرین عداوۃ قوخی القلوب معا ودا لافناد

والصنبا جمع صنب وهو الحقد الخفی والقرحی جمع قرح والافناد مصدر افند الرجل اذا قلی بالفتنای الفحش والخطار وانفاد النسبہ
الی ذلک وروی بالفتح جمع فند والعداۃ الاعتیاد ترجمہ اور بہت سے کینہ در دشمنی ظاہر کرنے والے سبب شدہ عداوت کے
زخمی دل فحش کے خوگر ہیں۔

ناستینہم بغضاء ہم وترککھم وہم اذا ذکر الصدیق اعاد

الجملة جواب رب والناسات یعنی الانسار ذلک اعادى الى المفعول الثانی والصدیق یفرد بحمیم ترجمہ کہ بھلا دی میں نے انکو
اونکی دشمنی سبب احسان کے اور چھوڑ دیا اونکو اور حال یہ کہ وہ دقت مذکور ہونے دوست کو دشمن ہیں۔

کیا اعدہم لا بعد منہم ولقد نجاء الى ذوی الاحقاد

تعلیل للناساۃ واعدہ جملہ عدۃ واجارہ مضطرہ قال تعالیٰ فاجارہ بالخاض ترجمہ میں نے یہ معاملہ اون کے ساتھ
اس واسطے کیا تاکہ میں اونکو اون لوگوں کیلئے طیار کر دوں جو اونسے زیادہ دور یعنی زیادہ دشمن ہیں کیونکہ بیشک کہی دشمن
کینہ و رکیط حالت مضطر میں التجا کرنی پڑتی ہو۔

وقال زید بن الحکم الکلبی

دفعناکم بالقول حتی بطرتم وبالراح حتی کان دفع الاصابع

بطر الرجل کسم اذا تم عمل النعمۃ ففتشوا وتجادوا والراح جمع راحتہ وهو الکف وکان تامرہ والمعاد دفع الاصابع دفع بالوکتر ترجمہ
ابو بنی اعمام کی طرف خطاب کرتا ہی کہ پہلے ہم نے تمکو باتوں پر مالا اوس پر تم اتر آگئے اور پہلے ہاتھوں کی اور انجام کو گھونٹوں کی دفع کرنا پڑا۔

فلما رآنا جھداکم غیر مصنتہ وانا غاب من اجلکم غیر راجع

العلم تقتل ومن غاب عطف علی جھلکم ترجمہ سو جبکہ ہم نے اپنی معاملہ میں تمہاری جہالت بے نہایت پائی اور ہم نے دیکھا کہ
تمہاری عقل جو جاتی رہی ہی انیوالی نہیں ہو۔

إِلَى حَسْبٍ قَوْمٌ غَيْرُ وَاضِعٍ

لَهُمْ سَنَامٌ الْأَبَاءُ شَيْئًا وَكَلْنَا

ابن ابی اسحاق: اس مطلب التجسس و کجاء و الجور یعنی الی حسب متعلق بخدوفا ای منسوب الصبر المجزؤ للکل اعتبار اللفظ و غیر واضح
با جرئت حسب لوضع یقین شرف و الرف ترجمہ تو کیقدر ہوں ابا کر ام کی طرف توجہ کی تو دیکھا ہر ایک ہم میں اور تم میں بی
قوم میں صاحب حسب شریف ہو جو کہیں ہو اگر اہو انہیں ہو الحاصل شرف ابا میں ہم اور تم دونوں برابر ہیں۔

بَنِي عَمْرٍو كَانُوا كَرَامَ الْمَضَارِجِ

وَأَمَّا أَبْنَاءُ الْأُمَمِ فَهَاتِمْ تَحَدُّ

ارادہ المضارجہ الامت لاهیات و حرج منجم ترجمہ اور جبکہ ہونے پنجم اور تم ہاؤنوں ملک تو پایا تھے اپنے چچا زاد برادر و کو یعنی ہما و اولاد
بزرگ مادر و کی بی شرف ابائی میں تم ہم شریک ہیں مگر باعتبار ماورن کے ہم سے بزرگ ہیں۔

عَلَى حَسْبٍ قَاتٍ قَدِيرٌ الْأَكَاخِ

بَنِي عَمْرٍو لَا تَشْقَوْنَ وَادِ افْعُولُ

المدافعة المتبادلة قات الشی بنی القید بالکسر القدر و من قید الرحم و قید الشبر و الاکاخ جمع کرام و ہوسند قاساق من الفرار
نحوہ ترجمہ ہمارے چچا کے بیٹے ہما و اولاد و صلح کر لیتے ہیں لحاظ حسب شرک کے جو بقدر ہاؤنوں کی تلیوں کے ہی نہیں
بڑا یعنی کہہ ہی نہیں پڑتا۔

فَكُلُّ يَوْ قَحْطٍ غَيْرُ وَادِعٍ

وَكُنَّا بَنِي عَمْرٍو لَمْ نَجْعَلْ بَيْنَنَا

و لغو و التوب و لونی مجبول و الوادع التارک و اس کن ترجمہ اور ہم تو چچا زاد ہائی تھے مگر کیا کریں کہ تھیل در میان میں آکودا ہوا
ہر ایک کو اس کا حق پورا دیا جاوے گا جبکہ وہ اپنی حق کو نہیں چھوڑے گا یا حق کو نہیں چھوڑے گا۔

وَقَالَ جَابِرُ بْنُ رَافِعٍ

ہو شاعر جالبی مخاطب احد بنی عبد مطلق و کان منہما حیدر بن کثیر۔

إِذَا لَمْ تَقُلْ بَطْلًا عَلَيَّ وَهَيْئًا

لَهُمْ لَكَ الْخَرَى إِذَا لَمْ تَنْسَبْنِي

خبر بنی الزہل بالبتین کہ فی ذل و مان و نسب بنی شہ و الش و التا و قید الاول و قال علیہ افرقی علیہ و البطل و امین و الذنب
ترجمہ تیری جانکی قسم میں رسوا ہوں گا جبکہ تو میرا نسب صحیح صحیح بلا دروغ و افرا بیان کرے گا

قَسَا قَوْمَهُ إِذَا لَمْ يَخُصَّ

وَلَكِنَّا لَمْ نَجْزِ أَمْرًا تَكَلَّمُ أَسْنَهُ

ارادہ قوم بنی عمر و ہوی الرحمہ و حیدر و لیکن وہ شخص ذلیل ہوتا ہو جس کا میں اس کی قوم کے نیز لیسے ہا کی ہوی زبانی

جبکہ نیزے بسبب شدہ خوف کے ماتون سے گرتے ہوں اور یہ اس واسطے کہ مکہ بنے جدیدہ تین دفعہ لڑائے میں بہاگے تو

فَاِنْ تَبْغِضُوْا نَبْغِضَہٗ فِیْ صُدْرِکُمْ ۚ فَاِنَّا جَادِعْنَا مِنْکُمْ وَنَسْرِیْنَا

قطع الاف والاذن تجلیم الحقیقہ و المجاز بمعنی الاذلال و التشریب و قتل ان کیوں من شرہ اذا اذعنہ و اذلہ ترجمہ پس اگر تم اپنے سینوں میں کسی قسم کا بغض ہمارا رکھتے ہو تو تم معذور نہ ہو کیونکہ بیشک ہم تمہاری ناک اور کان کاٹ لیجیں اور تم کو ذلیل کر دیا ہو اور تم کو گرفتار کر کے بردے بنا کر بیچا لایا ہو اور کیا ہے

وَمَنْ غَلَبْنَا بِالْجَبَالِ وَعِزَّہَا ۚ وَمَنْ خَوَّرْنَا غِیْثًا وَبَدَّیْنَا

اور او بال جبال آجاء و سلمی و ما حولہا من المصاب و ذلک لان بنی سبیس کا نو سکینوں الجبال دہی جدیدہ کا نو سکینوں اسل و عز الجبال ارتفاعہا و مناعہا و غیث باجمہ و شدید التختانیۃ فالملحہ و بدین بالموحدة فالملحہ مصغر ابدال کرمان لہم ترجمہ اور ہم تم پر غالب ہیں بسبب پہاڑوں اور اونکی بلندی کو اور ہم وارث ہیں غیث اور بدین کے جوڑے نامور اجداد گری ہر

وَاقِیْ تَسَاوِیَ الْمَجْدِ لَمْ نَطْلَعْ لَهَا ۚ وَانْتُمْ غَضَبُہُمْ فَوْنَا عَلَیْنَا

الشیئۃ حقیقہ و الام رائدۃ فاند نقال طلعت الشیئۃ اطعمہا صغیرہا و حرق علیہا نیا بہ غضب علیہ شدید ترجمہ اور بزرگی کی کو گھمائی ان میں جنیر ہم چڑھ نہیں گئے اور ہم ہر خشنماک ہو اور غصہ سے ہم پر دانستہ پیستے ہو۔

وَقَالَ سِیْرَةُ بَنِ عَمْرِو سَی

ہو شاعر جاہلی بنی مطلب ضمیرۃ انشلی لیتی و کان قد عمیرہ بکثرۃ الابل والالہان الشجرۃ بخل علی لاضیان والاخوان۔

اَتَسْلَمُ دَفَاعِیْ عَلَیْکَ اَذَآنَتْ مُسْلِمٌ ۚ وَقَدْ سَأَلَ مِنْ دُلِّ عَلَیْکَ قَرِیْرٌ

المسلم اخذ قول قریر بالقانین و ادویل الوادی کنایۃ من الکثرۃ ترجمہ کیا ہوئے انچو یہ امر کہ میں نے تیری دشمنی تجھ سے ہٹا دی جب تو ذلیل و خوار رہا اور بیشک ہلکی تھی تجھ پر زلت و دیوانگی نالی۔

وَسَوَّیْتُکُمْ فِی الرِّوْعِ بِادِّیْ جَوْہَرِہَا ۚ یَخُنُّ اِکْأَءُ اَوَّلَ اَمَاءِ حَسْرَ اِیْرُ

الرروع اخوف و یخن مجہول من خالہ اسی حسب ظنہ الام فی الام لا لہ علی ان النکرۃ اذا اعمدت تعرفہ کانت الثانیۃ عین الام ترجمہ اور تمہاری خور تین وقت خوف منہ کہلی ہوئی بانڈیاں معلوم ہوتی ہیں بے پردگی کو اور یہ بانڈیاں نیز بی بیان ہر

اَعِزَّنَا الْبَاہَا وَلِحُوْیْ مَہَا ۚ وَذَلَّ عَارِیَا بَنَ رَیْطَہٗ کَاہِرُ

الغنیة المحرر والایل - والظاهر ان ریطة ام حمزة والظاهر الزائل ترجمہ کیا تو نے ہم پر اوٹوں کی دودون اور گوشتون کا یعنی اونکی کثرت کا عیب لگایا اور یہ عار ای ابن ریطہ جاتی رہی جب ہم اذکار صرف بیان کر دینگے

نَحَابِي بِمَا لَكُنَّا وَفِيَّهَا وَكَتَبْتُ فِي أَمَانَاهَا وَتَقَامِرُ

حبابہ بہ اذا اعطاه اياه دارا وابلًا كفا لالاخوان والاقارب وبالامانة الذبح والعقر ترجمہ ہم اذکار کو اپنے ہم سرون اور برادر کو بخشے ہیں اور اونکو فوج کرتے ہیں ہمانون اور فقر کر لیے اور اونکی قیمتوں کے ذریعہ سے شراب اور اتے ہیں اور جو اکیسے ہیں

و قال آخر من بني فقص

أَيُّنِي أَلْشَدَّادِ عَلَيْنَا وَوَالِي عِلْشَدَادِ فَضِيلُ

بنی علیہ طال علیہ وفخر فرعی مجھول من رعالایل دارعانا اذ اتر کمانی المرعی او معروف دار بنی الرعی نفی اییل و شول لانا ترجمہ کیا کہنے شدا کا ہم پر فخر کرتا ہے حالانکہ اوسکا کوئی شتر بچہ چراگاہ میں نہیں چرایا جاتا یا نہیں چرتا یعنی اوسکے پاس کوئی اونٹ کا بچہ نہیں ہو چرے پس باعث فخر کیا ہے۔

فان تغنم مفاصلنا نجدها غلاظا في اناهل من بصول

الغقات من الغنبة الى الخطاب تجميل الغنبة والغلاظ الشدة ترجمہ پس اگر تو امی شدا دہماری جو رہند و نکو ہنچکر دیکھو تو پور و اوس شخص میں جو ہم پر حملہ کرے سخت اور گھٹیلے پاؤں کا یعنی ہم کیسے قابو کے نہیں ہیں

و قال جربن كليب لفتقى

وس حديث هذا البيت انه نزل على يزيد بن خليفة بن كوز الاسدي في عام الفظ فطلب يزيد من ان يرويه بنيت فالي ذلك ان

اتبع ابن كوزو السفاهة كاسوها لَيْسَتْ أَمِنَّا لَشَتُّوْنَا لِيَا لِيَا

تبعی الرجل اذ انفرد بالبنی او امر علی حصول الغنبة و السفاهة کاسوها اعراض شعرا به کان ذلك من سفاهة و سفاهة ان بنی کاسمہا فی الفج والکراہة والاستیاء و طلب بنت السيد للکاح و شتأ الرجل اذا دخل فی الشتوة ای الفختر ترجمہ ابن کوز باغی ہو گیا یا اوسے شکست پہنچے براہ کینگی درخواست کی اور حال یہ ہو کہ کینگی مثل اپنی نام کے بری ہو اور وہ درخواست یہ تھی کہ او ہمارے سردار کی بیٹی زور مانگی اس دباؤ پر کہ ہم چند روزے مختار وہ ہیں اس میں اشارہ ہو کہ اوسکی درخواست براہ کینگی ہو۔

فما اكبر الاشياء عندك حرارة بَانَ أَبَت مَزِيَا عَلَيْكَ ذَا رِيَا

آخر من بني فقص

جربن كليب لفتقى

کلمۃ مانانیتہ والبا من زیادۃ اوخلت علی خبر باد الخرازۃ بالملکۃ فاجتبتین الوجع فی اقلب من لعیط و نحوه منصوب علی انہ تمیز دوزی علیہ ہما
فالملکۃ عابہ و قبحہ و المیزری سند الی النظر ترجمہ سومیرے نزدیک یہ امر دردناک اور موزی نہیں ہو کہ تو ایسے حال میں جاو کہ
تجربہ عیب لگایا گیا ہو اور تو ہم پر عیب لگاتا ہو یعنی یہ امر ہر کو چندان ناگوار نہیں ہو کیونکہ ہمیں تمہاری ناراضا مندی کی کچھ پروا نہیں ہے
مگر تمہاری درخواست سخت ناگوار ہے۔

وَاَنَا عَلَىٰ عِصْرِ الزَّانِ الدَّكْتُ

وَعَلَّمَ الْحَزْنَ كَرَامَةَ الْخَزَائِدِ

کئی بعض الزان عن الشدة والایلام والمعالجۃ المزاولۃ والاستعمال والخراجی جمع محذرة وهو الذل والهوان والذواہی المصائب
ترجمہ اور ہم باد وجود سختی زمانہ کے جسکو تو دیکھتا ہو بسبب مکر وہ جاننے رسوائیوں کو مصائب کو برت رہے ہیں۔

وَعَدَلْنَا نَاسَ صَدَقَاتِ النَّبِيِّ الْجَوَارِيَا

فَلَا تَطْلُبْنَهَا يَا بَنِي كُوفٍ زَوَانِيَا

الضمیر للشی طلبہا ابن کوڑا منصوب فی انہ للشان والجواری جمع جاریہ دہی الامرۃ الشانۃ منصوب علی انہ خبر اتر ترجمہ
بسن اوس ٹرکے کو اسے ابن کوڑمٹ مانگ کیونکہ جیسے نبی صلعم بعدہ نبوت قائم ہوئے ہیں اور ٹرکیوں کو زندہ دفن کر نیسے منہ فرماؤ
ہے تو بسبب کثرت ٹرکیوں کے گویا تمام آدمی جو ان عورتیں منگی ہیں یعنی اب ٹرکیوں کی کمی نہیں رہی ہو کوئی اور پسند کر لے

وَأَعْنَا قَاتِمِينَ إِبَاءَ كَمَا هِبَا

فَارَاتِي جَدِّ شَقَا فِي الْوَقْفَا

عطف علی انہ وہو تعلیل ثانی نہی اطلب و حدیث مجہول و سن الابار بیان للموصول ترجمہ اور بیشک انکار کی ہماری وہ فصلت
جو لوگوں نے تجھے بیان کر ہے ہماری ناکوں اور گردنوں میں باد وجود شدہ قحط کے باقی ہو جیسے کہ پہلے تھی چونکہ اکثر انکار
ناک چرٹانے یا سر گردن ہلانے سے ہوتا ہو اسلئے ناک اور گردن کا ذکر کیا ہو۔
وقال زیادۃ السحارشی
ہو احد بنی الحارث من بنی قضاعۃ شاعر اسلامی قتله ہر بد بن خشم کہ مسیاتی۔

أَقْلَّ بِهِ مِنَّا عَلَى قَوْمِهِمْ فُخْرًا

لَهُ أَرْقَوْ كَمَا مَثَلْنَا خَيْرَ قَوْمِهِمْ

تو اس مقول دل و مثلنا مقول ثانی و خیر قوم ہم بیان او مثلنا نعت و ما فان لفظ اشل تنوغلہ فی الابهام لالتعیر معرفۃ بالاضافۃ
و خیر قوم ہم مقول ثانی و اقل بیان و تعلق بقرآنہ یقال انہ خیر علیہم بالجوہد الخجدة و الضمیر المحرور لما یبدل علیہ خیر قوم ہم من الخیر
خیر میں نے کوئی قوم اپنے جتنے بہتر ہوں میں اپنی قوم کی مانند نہیں دیکھی یا میں نے کوئی قوم اپنی قوم عیبی عزت و شرف میں بہتر
اپنے جتنے سے نہیں دیکھی کہ مجھے کس قدر خوش کرتی ہو اپنے قوم پر فضیلت اور بزرگی میں اپنی جیسے قوم باوجود ان فضیلتوں کے

قائل من الامتلاء وهو التفسير في الطلب ترجمہ کیا میں ہم یاد دلایا باؤں اوس شخص پر جس نے مجھ سے یا ہوسبب قتل میرے باپ کے اب تو رحم میرا یہ ہے کہ میں قصاص لینے میں کوشش کروں والا غیر مقرر ہوں۔

فان لحرانل تاري من اليوم او غد
بنی عیسا فالدهر ذو متطول

کلہ میں یعنی نے کافی قولہ تعالیٰ من یوم الحجۃ و المتطول یعنی اتطول مصدیقی ترجمہ گروہ ہر بندہ کو خطاب کر کے کہتا ہوں کہ میرے برادران علم و ادب لوگ تمہاری رد واری اور خواہش کے سبب ہمارے در و درو تین پیش کرتے ہیں پس اگر میں اپنا بدلہ اور قصاص آج یا کل لینے چاہوں تو زمانہ کا قصد در انداز یعنی جب موقع ملے گا بدلہ لوں گا۔

فلا بد عنی قوم لیوم کیرتھ
لئن لکما عجل ضربۃ او اعجل

اعجل الاول معروف و الثانی مجهول ترجمہ خبر اگر میں قائل کے جلد ضرب نہ ماروں یا جلد نہ مارا جاؤں تو میری قوم لڑائی میں جگہ کو فریادری کے لیے نہ بلائیو یعنی میں زندہ نہ ہوں۔

انخم علیکنا کل الحرب
فمن مننھا علیکم رب کل

اکمل الصدر و مابین التوتین و الاول اشہر و اناخہ کل کنایہ عن الالہاک فان البعیر اذا اناخ بکلک علی شیء اہلک و الخ و در منینہ بالمرتب ترجمہ تھے ہم پر بنے میرے باپ پر لڑائی کے سینہ کو ایک دفعہ رکھ دیا یعنی ہلکا ہلاک کیا پس ہم ہی اوس کے سینہ کو تھامے اوپر رکھیں گے یعنی جیسا تھے کیا ہم ہی ویسا ہی کریں گے۔

یقول جال ما أصیب لہم آب
ولا من اخ اقبل علی المال تعقل

تقول مجهول من عقل قتیل اذا وادہ اعطی دینہ و الاسناد مجازی فان القول ہو عقل ثم منہ ما صیب لہم اب و لا اخ انہ قتل ابائہم و افواہم مثل یا قتل ابی علی طریق نفی التکید کیف و قد کان فیم عبداللہ بن عمر و حسین بن علی و عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ صیب ابائہم ترجمہ وہ لوگ جنکے کسی باپ اور بھائی پر اس طرح مصیبت قتل کی نہیں پہنچی جیسا کہ تھے ان کا الی طرفی بلکہ کہ تھانہ و بچاؤ

کریر اصابتہ ذیاب کثیرہ
فلید حکتہ جان من کل خل

ترجمہ وہ مقتول ایک شخص کریم ہے جس کو آپٹے بہت سے بہ سیر می لینے اوس کے دشمن اور اسنے کوئی تدبیر دفع کی بخانی بیان ملک کہ آگئے ہر راہ سے۔

ذکرت اباء و خفا سبکت برة
من اللہ ما کادت عن العین تجلی

الواردی کہینہ لہقول وکیل الدع اسلہ العبرۃ الدع قبل ان یغنی وجملة انفی لغت عبرۃ داخی الشی عند اذ انزال عند ترجمہ
میں نے اباردی کو یاد کیا اور وہ پانی جو آنکھوں میں دُبڈبارا تہا ہایا اور امید نہیں کہ وہ کبھی آنکھوں سے دور ہو۔

وقال بعض بنی حرم من طلی

بعض بنی حرم من طلی

اِحَالَتْ مَوْلٰی بَنی جَفِیفٌ وَهَالَةَ اِنِّیْ اَهْلَکَ هَالَا

احال کبیر العزۃ وفتح ما الکسیر فصم وادعہ ہدہ وانذرہ وبنو جفیف بالجیم فالقائین مُصْغَرٌ وبنو مالہ لبطان بنی حنیفۃ وکاف فی انہ
مکسورۃ خطا بالبنی مالہ تبادیل القبیلۃ والجماعۃ مال ترخیم مالہ علی الندارہ فی البیت الثقات من الخیبتہ الی الخطاب ترجمہ گمان
کرتا ہوں کہ تو مجھ کو بنی جفیف اور بنی مالہ سے ڈرائو لاہے اور میں تجھ کو امی بنی مالہ دشمنوں کے ساتھ دینے سے منع کرتا ہوں

فَاِلَّا تَنْتَهِیْا هَال عِنِّیْ اَدْخَلْ مِنْ یَّعَادِیْنِیْ نَکَلَا

انکال العبرۃ ترجمہ پس اگر ہے بنی مالہ تم مجھ سے اور میری دشمنی سے باز نہ آؤ تو میں تم کو اپنے دشمنوں کیلئے عبرت کر چھوڑ دوں گا۔
یعنی تم کو ایسی سخت سزا دوں گا کہ سب دشمن ڈریں۔

اِذَا اَخْصَبْتُمْ کَنْتُمْ عِدَاً وَاِنْ اَجِدْتُمْ کُنْتُمْ عِیَالًا

انصب لرجل اذ اذخل فی الخصب اجدب اذ اذخل فی الجرب ای الخطر ترجمہ جب تیرے سرمان اور فراخسالی آتی ہو تو تم ہمارے
دشمن ہو جاتے ہو اور جب تیرے قحط آتا ہو تو ہمارا کنبہ بن جاتے ہو اور ہم کو زیر بار کرتے ہو۔
وقال آخر ہوا حکم
بن زہرۃ یدرج آل دبر بن الاضبط من کلاب بن بعیثہ۔

اگر بن زہرۃ

اَللّٰهُمَّ اَکْرِمْ مِنْ وُلْدِیْ وَوَلَدِیْ وَاللّٰهُمَّ اَکْرِمْ مِنْ بَرِّیْ وَوَلَدِیْ

اللّٰہم بالفہم بنجل والعار وکرم منہ بعد منہ ترجمہ نجل دور ہو گیا دبر اور او کی باپ سے اور بنجل دور ہو گیا دبر اور او کی اولاد سے
یعنی اوس کے نسب میں کوئی بنجل نہیں سب کریم ہیں۔

قَوْمٌ اِذَا مَا جَنَیْہُمْ اَصْنُوْا مِنْ لَّوْمٍ اِحْسَانٌ یُّقْتَلُوْا

جنی الذنب علیہ اذ ارتکب علیہ وفعلہ بہ والظرف متعلق باصنوا وان یقتلوا بدل من لوم سبہم ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب او کی
کا کوئی شخص کسی قوم کا قصور کرے یعنی کسی کو او دشمن سے قتل کر دے تو وہ بخوف ہوتے ہیں اس بات سے کہ او کی بزرگی
حسب کو عیب لگایا جاوے وہ یہ ہے کہ وہ گنہگار قصاصاً قتل کیا جاوے خلاصہ یہ ہے کہ کوئی او دن سے قصاص نہیں لینے کہ

بلکہ دیت دیدیتے ہیں یا خون راگان جاتا ہے

وَاللُّهُمَّ دَاوُلُو بَرِّقَتَكُم بَه لَا تَقْتُلُونِ بِدَاءٍ عَزِيْهِ اَبَدًا

تقتلون مجہول ترجمہ سینہ دیر کیلئے نخل ایک قاتل مرض ہو اور سوائے اس مرض کے کسی درد سے کہی نہیں مرے یعنی اگر کوئی اونکو نخل کھدی یا اونکے کوئی کام نخل کو نکاسا ہو جادی تو یہ دونوں امر اونکو واسطے موت ہیں انکو سوائے کسی مرض اور دھم کو نہیں مارتا

اَلَا اَبْلَغَ خَلْقًا رَّاسِدًا وَصَنَوِيْ قَدِيْمًا اِذَا مَا اَقْصَلُ

خطاب للہ بشی اولو احد علی عاۃ العرب فانہم کانوا یخاطبونہم فی الخاطبات بالاشنین وخیل ان یکون الالف مبدلۃ عن النون الخ
واختلۃ تجلیل وقدر ادبہ الام در اشدا علم عطف بیان والصواعدی الشجرین تخرجان من اصل واحد ومنہ عم الرجل صنوا یہ وقد یحال لازمہ والاقتضال لانتساب والاستغاثۃ بالقوم قولک بالکبریا یتیم قال لا عشی عہ اذا اقصت قالت لیکرن واکل ترجمہ ای میرے ہر دو دوست خبردار ہو دو دست راستہ اور میری ہم نسب قدیم کو جبکہ نستان کر می یا کسی کو فریاد دہی کیلئے بلا یہ پیام پہنچا

يَا اَبْلَغَ بَقِيَّةِ الْعَبِيدِ اِنْ اَنْشَاء ذَل

البارزایدہ اذخلت علی مفعول الابلغ والدقیق الصغیر تجلیل الکبیر و الشکر فی شار للغیر زادہ تعالی شانہ ترجمہ یہ امر پہنچا دو کہ تھوڑی بات بڑی تکرار کو ادھار کھڑا کر دیتی ہے اور بیشک عزت والا شخص جب بسبب رنگاب حرکت ناہوار اپنا ذلیل ہونا چاہی یا خداوند تعالیٰ اسکو ذلیل کرنا چاہی تو وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

وَاِنْ اَحْزَمْتُمْ اَنْ تَصْرِفُوْا لِحَسْبِ اِيَادِكُمْ وَرَا اَسْلَ

احزمتہم الخرم وصدد الخ رجسناہ والا سئل لراح ترجمہ اور یہ امر بھی اوس تک پہنچا دو کہ پوشیداری یہ ہے کہ ہمارے ہوا کسی اور قبیلہ کی طرف نیزوں کی بہا لین ہیرہ و اور ہم سے جو تمہارے دوست یا شے غالب ہیں نہ لڑو۔

وَإِنْ كُنْتَ لِلْخَالِ فَادْهَبْ فُجَل

اراد بالیہ یصلح الامر وادفع الفساد ورساؤ الزل قومہ اذا صار سید ہم والخال بالجمۃ التکبر و الخیلا و دخل مر من خال یحال اذا صلب و تکبر ترجمہ اگر تو ہمارے کار کی درستی و دفع فساد چاہتا ہے تو بدستور ہمارا سر دار بنارہیگا اور جو تو غرور کے نیلے ہے تو بے چہرہ اور غرور کرتا رہے ہمارا کچھ نقصان نہیں ہے۔

وَقَالَ بَعْضُ بَنِي اسَدٍ قَتَلَ فَرَقِيانَ بَنِي قَوْمِ عَلِيٍّ بِسَرَادِ مَا كَلَّوْا مِنْ اَفْكٍ تَقِيْن

كَلَّا اخِيْنَا اِنْ يَبْعَ يَدْعُ قَوْمَهُ ذَوِي جَالٍ ذَرَوْهُمْ عَرَضَ مُمْ

یہ سچ مجھ کو دیکھو کہ یہ لوگ اپنے قوم کو بلاتے ہیں تو میں ان سے دور رہوں گا اور ان کو چھوڑ دوں گا۔
والذکر الکثیر والعزم الجیش العظیم ترجمہ اگر ہمارے دونوں بہائیوں میں کوئی دُرا یا جاوید گا تو وہ اپنی قوم کو جو اونٹوں کے
پیسے لگوں کے مالک ہیں اور پیسے جتنے والے ہیں اپنی مدد کو بلا دیگا۔

كَلَّا اخِيْنَا ذُو رَجَالٍ كَاغْتَمُّوا اَسْمُ الشَّرِّ مِنْ كُلِّ اَعْلَبِضِغَمِّ

اس شری مائتہ معروفہ والا غلبہ اصل غلیظ الرقبہ و یقال لاسد لکثرہ لبدہ و اقصیٰ صغیر من صغیرہ اذا غلبہ ترجمہ ہمارے
دونوں بہائی ایسے پیسے جتنے والے ہیں گویا کہ وہ شیران بیشہ معروف شری کو بہن بڑی حیر بہا کے موٹی گردن والے۔

فَمَا الرَّشِدُ فِي اَنْ تَشْتَرُوا بِنِعْمِكُمْ بَيْئَسَا وَلَا اَنْ تَشْتَرُوا الْمَاءَ بِالْاَدَمِ

الاشترایہ ستارہ للاختیار و اسی اسد یقال لاسد تعالیٰ یغذب تبیس والبار فی بالدم للاستغاثۃ او البدلیۃ ترجمہ پس
یہ راہ کی بات نہیں ہے کہ پسند کرو تم اپنی خوشحالی کے بدلہ بد حالی اور نہ یہ کہ پانی پویم و نیری سے یا خون کے بدلے
وقال حرث بن عئاب ابنہائی

ہو حرث بالسمیۃ و النشائہ صغر بن عئاب بالسمیۃ فالنون کشادہ بن بنیمان شاعر اسلامی اموی بخاطب بنی اسد
بن خزیمہ۔

تَعَالُوا اَفَاخِرُكُمْ اَعْيَا وَفَقَعَسْ اِلَى الْمَجْدِ اِدْنِ اَم عَشِيرَتُ حَاطِمِ

اعیاء و فقس انباطریف بن عمر و بطنان من اسد بن خزیمہ والا دنی الاقرب ترجمہ آدمی بنی اسد کہ ہم اپنے حسب و نسب کی
بزرگی تم پر ظاہر کریں کہ تمہارے دو قبیلہ اعیاء اور فقس مجدا و شرف و قریب ہیں یا قوم حاتم بن عبد اللہ بنین سے ہم ہیں۔

اِلَى حُكْمٍ مِنْ قَبْلِ عَيْلَانَ فَيَصِلْ وَاخِرُ مِنْ حَبِي رِبْعَةٍ عَالِمِ

تعلق تعالو اوقیس عیلان اصل قیس بن عیلان قال اطاة بن ہشیمہ ع اوع القیال من قیس بن عیلان و فیصل
من فصل الخصومات و حیا رجبہ بنو ذیل بن نبیان و بنو ذیل بن ثعلبہ و عالم لغت آخر حکم ترجمہ آدمی طرف ایک بیچ بیصف
دانا کہ قیس بن عیلان ہو اور دوسری بیچ کہ ہر دو قبیلہ رجبہ سی تاکہ وہ ہمارا اور تمہارا فیصلہ کر دی۔

ضَرْبَاكُمْ حَتَّى اِذَا قَامَ مَيْلُكُمْ ضَرْبَا الْعِدِّ عَنْكُمْ بَيْضُ الصَّوَامِ

لینے والا علاج اضر بنہ صرف چند وحدہ ترجمہ مارا ہے مگر تلوار دن سے یہاں تلک کہ جب سیدھی ہو گئی کبھی تمہاری تو
لوٹا دیا ہے تیسے دشمنوں کو بذر لعینہ صیقلدار اور برزہ تلوار دن کے۔

فَخَلَّوْا بَاكِنًا وَآكِنًا فَمِغْشَرِي اَنْ جَزَكَرْ فِي الْمَاقِطِ الْمِتْلَاحِمِ

الماقط یعنی الحرب والملتاحم الشقاق ترجمہ پس جبکہ تیسے مکر دشمنوں سے بچا لیا تو اب تم میری اور میری قوم کی پناہ میں
آجاؤ اور وقت میں تمہارا محافظ لڑائی کے سخت و تنگ موقعوں میں ہونگا۔

فَقَدْ كَانَ اَوْصًا ابْنِ اَرْضَيْكُمْ اِنِّى وَاَهْنِ عَنْكُمْ كُلَّ ظَالِمٍ

انصاف الیہ صمد نسبتہ ترجمہ کیونکہ بیشک میرے باپ نے مجھ کو وصیت کی تھی اس بات کی کہ ملاوٹ میں مکر اپنی طرف
اور یہ کہ روکوں میں تیسے ہر ظالم کو۔ کیونکہ تم سابق ہمارے ہم عہد تھے وقال براہیم بن کینف البہمانی ہوا براہیم
بن کینف مصنف الطائی البہمانی شاعر اسلامی۔

تَعَزَّوْا اِنَّ الصَّبْرَ بِاَحْسَرِ اَجَلٍ وَلَيْسَ عَلَى الْيَتَامَانِ مَعْقَلٌ

ابا متعلقہ باجل فائدہ معنی اولی دریب ازمان صرفہ و اتول الاعتماد ترجمہ صبر کر کہ مردانہ کو صبر زیبا ہو اور تغیرات زمانہ قابل
اعتماد نہیں ہے یعنی زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے بعد مصیبت کو راحت آتی ہے۔

فَلَوْ كَانَ يَغْنَانٌ يَرَى لِلْمَرْجَا لِحَادِثَةٍ اَوْ كَانَ يَغْنَى التَّنْذِلُ

یقال غنی اذا نفع ویرمی مجهول والمرج عقیض الصبر ترجمہ پس اگر مفید معلوم ہو مرد کا مضطر ہونا وقت نزول کسی حادثہ کے
یا مفید ہو لوگوں کے رد و رد ذیل ہوتا بالفرض۔

اَلَا تَعْرِى عِنْدَ كُلِّ مَرْمِيَةٍ وَابْنَةُ يَحْمُزِ اَوْنِى وَاجِلٌ

ناب الامر اذا اصاب ترجمہ تب ہی بیشک صبر مصیبت اور حادثہ کے وقت آزاد مرد کو زیبا اور لائق ہو گا چہ جائے کہ مضطر
اور ذلت اختیار کرنی کسی صورت میں مفید ہی نہیں ہے پس صبر بہر حال مضطر سے بہتر ہے۔

فَكَيْفَ كُلِّ لَيْسَ يَجِدُ حَمَامَةً وَقَالَ لِمَرَّ عَمَّا قَضَى اللّٰهُ مَرَّحِلٌ

یقال عداہ اذا جاوزہ و احكام الموت والجزل بالمجتمۃ فالحملة المہرب الخلف ترجمہ پس کس طرح اور کیوں گھبراؤ انسان اور
حال یہ کہ کوئی اپنی موت سے اگر نہیں بڑھ سکتا اور کسی مرد کو حکم خدا سے جا کر نہیں۔

فَإِنْ كُنْ أَلَايَا مُفِينًا تَبَدَّلَتْ
بَبُيٍّ وَنَصْبٍ وَالْحَوَادِثُ تَفَعَّلَتْ

ترجمہ پس اگر زمانہ نے ہم میں بیخ و بنی کے ساتھ بدل دیا اور حال یہ ہو کہ حوادث رد و کار سے رنگ لائے ہوتے ہیں ؟

فَمَا لَيْتَ مَسَاقَاةً صَدِيبَةً
وَلَا ذَلَّتْنَا لِلدَّيْءِ كَيْسَ جَحْشٍ

ابجملہ جواب اشطر المستحسن فی لیت و ذللت للایام والوصول لخت للخصمة والقناة استعارة للخرقة و لیت ترجمہ پس زمانہ نے باوجود

ان القلابات کے ہماری سخت نیز کمزور نہیں کیا اور نہ بسبب اختیار کرنے کسی خصمت نازیبا کے ہلکا ذیل کیا۔ یعنی باوجود

القلابات مذکورہ ہماری وہ ہی اکثر یوں بنی رہی۔ اور نہ ہم نے کوئی ذلت کا کام اختیار کیا۔

وَلَكِنْ حَلَلْنَا هَافُوسًا كَرِيمَةً
تَحْمِلُ مَا لَا يَسْتَطَاعُ فَتَحْمِلُ

صل الناقہ اذا شد عليها حملها والفسير المنصوب بهم لیسرہ نفوسا کریمہ تحمل من حملہ ترجمہ کریمہ کو بطور ساری

ایسا سلیج کر لیا ہو کہ اون پر ایسا بار گراں لا دیا جاتا ہو جسکو خوشی نہیں ادا کر سکتے ہیں وہ اوس بوجہ کو ادا کر لیتے ہیں۔ یعنی

ہم نے اپنی طبیعتوں کو خفاکش اور سحر کر لیا ہو اسلیے ہر طرح کی تکالیف کی برداشت کر سکتے ہیں۔

وَقَدْ نَاجَسَ الْجَبَّارُ مَنَا فُفُوسَنَا
فَصَحَّحَتْ لَنَا الْأَعْرَاضُ وَالنَّاهِجُ

المراد بزال الناس ہزال اعراضهم ترجمہ ہم نے بذریعہ اپنے اچھے صبر کے اپنی نفوس کے خفاکش کر دیے ہمارے آبرو میں صبر و

سالم رہیں اور لوگوں کی آبرو میں دبی اور ضعیف ہو گئیں۔ وقال آخر هذا الشاعر عریضہ کو مری علی خذلانہ وہ اصابا بار اوس من اعدائہ

وَكَمْ دَهَمَتْ مِنْ خُطُوبٍ مُلَمَّسَةٍ
صَادَرَتْ عَلَيْهَا كَلِمَاتُ التَّخَشُّعِ

یقال دہمہ اذا آتاه الغتہ دہم خبر یہ عالم بہ نزل بہ ترجمہ در بہت دفعہ مجھ پر صائب زلہ آن پڑیں کہ صبر کیا میں اونیبار در نہ بجا اوسے

فَادْرَكْتُ ثَارِي وَالذِّقْدُ فَعَلِمْتُ
قَارِئُ دَفِي أَعْنَا قَا كَمْ لَمْ تَقْطَعْ

الترجمہ تمیز القلادۃ للعار لازم ترجمہ پس میں نے اپنا بدلہ دشمنوں سے لیا اور اسی میری قوم جو مجھے میرے ساتھ کیا یعنی یہ کہ

مجھے میری مدد نہ کی وہ تمہاری گلوں کے مار میں جو قطع نہیں ہوں گے یعنی یہ عار و ننگ ہمیشہ کو تمہاری ولایتی حال رہے گا۔

وقال عولف القوافی القناری ہو عولف بالجملة بعضہ اشاعر اسلامی من شعر الادب الامویۃ و لیس بالقوافی بقولہ

سأکذب من قد کان یزعم انی اذا قلت قولاً لا أجید القوافی کذا فی القاموس و من حدیث ہذہ الابیات انہ کان تحت

عولف تحت عینہ فطلق عینہ فکان عولف علی خلافہ فلما جسر الجحیم عینہ و لیس الجحیم قال متاسفاً۔

عولف

مَسَاجِدَکَ وَنَامَتِ الصَّلَاةُ

ذَهَبَ الرُّقَادُ فَمَا يَجُوسُ قَادُ

یہ جس مجہول و توجہ حرمہ والہ فرد کی قامت العواد قیام انہیں کناایتہ عن قرب الموت والحواد جمع عالمین عادیہ عبادہ ترجمہ
اپنے آپ کو خطاب کر کے کہتا ہو کیری نیند جاتی ہو پس اب نیند کا پتہ نہیں ہو اور یہ نیند کا جانا بسبب اس امر کے ہو جسے ترجمہ کو
انگلیں کر دیا اور عبادت کرنا واسے تھا کہ کسور ہے یا مجھ کو قریب المرگ سمجھ کر چوڑ کر چلے گئے۔

كَادَتْ عَلَيْهِ تَصَدُّعُ الْكِبَادُ

خَيْرُ النَّاسِ مِنْ غَلِيظَةِ مَوَجِّعُ

علیٰ مجتہدین و تصدع اصلہ تصدع ترجمہ سبب اس غم کا عینہ خبر دردناک ہو میرے پاس پہنچی قریب تھا کہ اس کے صدقہ
سے جس گریہ بارہ ہو جاوین۔

هُوَ نِي وَفِيْنَا الشُّرُوعُ وَالْأَجْسَادُ

بَلَّغَ النَّفْسُ بِلَاءَهُ فَكَانَ لَنَا

ابنہ ارشدہ و انجور و الخیر ترجمہ اس خبر کی سختی نے جانوں کو ہلاک کر دیا گویا کہ ہم مردے ہیں روح جسم واسے۔

لَا يَفْعُونَ بِنَا الْمَكَارَةَ بَادُوا

يَرْجُونَ عَذْرَةَ جَدًّا وَلَوْ أَنَّهُمْ

العشرۃ الزلزلۃ و الجحید نجت و الخط و عشرۃ الجحید کناایتہ عن زوال الدولۃ و بآء و اہلک و ترجمہ حاسد لوگ ہمارے زوال دولت کی امید
کرتے ہیں اور اگر وہ لوگ ہماری مدد سے اپنے مصائب کو دور نہ کرتے تو ہلاک ہو جاتے۔

أَمْسَرَ عَلَيْهِ تَظَاهَرُ الْأَقْيَادُ

لَنَا أَنَا نِي مِنْ غَلِيظَةِ أَنَّهُ

التظاہر المظاہرۃ بین لشیئین بان یکون احدہما فوق الاخر و الجملة خبر اسلی و الاقباد جمع قید ترجمہ جب کہ میرے پاس علیہ
کی خبر آئی کہ اوپر پڑیاں تہ بہ تہ ہیں۔

عِنْدَا لَشَدَائِدٍ تَذْهَبُ الْأَحْقَا

نَخَلَتْ لَهُ نَفْسُهُ النِّصْبَةَ إِنَّهُ

النخل بالنون فالجملۃ تہنیز لیسند عن النخلۃ و اراد بہ تہنیز و انتقی و النصبۃ الخوص و الجملة جواب لما دار ان للاستیفاء التضمین
لشئان ترجمہ میری اسکی خالص خبر خواہ ہوگی کیونکہ بات یہ کہ سخت مصیبتوں کے وقت کیسے جلتے تھے ہیں۔

بِالْفِرَاحِ جِئْتَ تَقَاصِرُ الْأَرْقَادُ

وَذَكَرْتُ أَيُّ فَتًى يَسُدُّ مَكَانَهُ

الرقاد المدد و تقاصر قصر و قل و الفعل مضارع و سد مکانہ قام مقامہ ترجمہ اور یاد کیا میں نے کہ کون جوان مردھی مرد
کرتے ہیں اور اسکے قائم مقام ہوگا جبکہ مردین کم ہو جاوین گئے۔

أَمْ مَنْ يَجِيئُ لَنَا كَرِيحًا طَالَةً
وَلَسْتَ إِذَا اخُذْنَا إِلَيْهِ مَعَادًا

ام یعنی الوادوں میں استغاثہ دینا اور مال کنایتہ عن الحلال و غیرہ اور کرمیتہ یعنی خالصہ ترجمہ اور کون ذبح کرے گا ہمارے لیے اپنی گلاہ شتر اور کون ایسا ہوگا کہ جب ہم اس کے پاس جادیں تو وہ ہمارے لیے مرجع ہو۔ وقال بشر بن الخضر ہوشا عسلائی لیشکو اباءہ بخیرہ و عمرہ مہلب بن ابی صفرة و ابن عمر یزید بن مہلب کان من الضمران الشوری۔

جہانی الامید والمغیرۃ قد جفا
واہل یزید کی قد اذواجہ

عنی بالامیر عمرہ مہلبا فانه کان امیر خراسان و جہستان و با بختار عدم اعطائہ مقبلا من انصاب ذکر و انہ لما بلغہ الابیات ذلہ کورۃ و از در الحرف ترجمہ مجیر امیر نے ظلم کیا اور غیرہ نے بھی ظلم کیا اور یزید نے میر لطیف سے منہ پیر لیا

وکلہم قد نال شجۃ البطنہ
وشجع الغنۃ لوم اذا جاع صلبہ

ترجمہ ان تینوں میں سے ہر ایک نے اپنا پیٹ بھر لیا ہے اور مرد کی شکم پری قابل ملاست ہے جب اس کا ساتھی ہوگا تو

فیناعم نہما واتخذ لی کنوبۃ
تنوب فان الدهر جم عجایبہ

ترجمہ پس اسے میر سے چچا ٹھہر اور طیار رکھد جو کسی نصبت کیلئے جو پیش آوی کیونکہ زمانہ کی عجائب و شایانہ۔

انا السیف الا ان للسیف بؤۃ
ومثلہ لا تنبوع علیک مضاربہ

منا السیف بتقدیم النون علی الموحدة اذا اخطار ورجع عن الضرب من غیر تاثیر فیہ وبار علیہ السیف فانه وقرب السیف حارہ

ووضع الضرب بہ ترجمہ میں تلوار ہوں مگر تلوار سے کسی کو اوجھٹا اور خطا جانا بھی ہے اور مجھ جیسی تلوار کی دہاڑی خفا ہوتی

یاریکی بلکہ تیرے دشمنوں کو قتل کر دالیگی
وقال بعض بنی عبد شمس من فہق

یا ایھا السراکبان السائران معاً
قولاً لیسینس فلتنطفئ قوا فیہما

الامر ان کان من قطف السب فهو کنایتہ عن الجمع وان کان من قطف اللایۃ اذا اعانوا سیرنا فهو کنایتہ عن قلة السیر

علی الاولی تو انہما مفعول و علی الثانی فاعل ترجمہ اے ہر دو سواری ساتھ ساتھ چلتے ہو تم بنی سہنس سو کہہ دو کہ وہ اپنی قافیہ

جگ کریں یا مناسب ہے کہ وہ قافیہ کم چلیں اور کم سیر کریں ہر دو صورت کا نفاذ ہے کہ بنی سہنس ہماری بھائی ہیں۔

انی امر و مہرکم نفسی و ہرکتہ
من ان اقادہا حتی اجازہا

بقال کرم منہ اذا بعدتہ واکرمہ منہ البعدہ منہ و ہرکتہ منہ الحلیم من التورودہ للقاعدۃ الفاشۃ و الماشۃ و حتی بعضی کو ان

بشر بن الخضر

بشر بن الخضر

ترجمہ میں ایک مرد عظیم ہون اور اپنی نفس کو روکنے والا ہون اس سے کہ بخش اور گالی گلوڑ میں اس کو ڈالوں تاکہ اس کی ہڈی کوڑھالے سے بدل لوں۔

لَمَّا رَأَوْهَا مِنْ الْجَزَاءِ طَالَعَةً شَعْنًا فَوَارِسَهَا شَعْنًا نَوَاصِيهَا

انصاف کے منصوبہ لے کر طالع بینی سے والجزع منقطع الادی و منقطعہ بالجمع باعتبار الاجزاء فان کل خبر جزئ مستقل و اشعث جمع اشعث و ہوا منتشر الراس ترجمہ جبکہ بنی بسنس ڈگھوڑوں کو دیکھا کہ وہ گھامیوں کے موڑوں اور کمالوں کے ٹکڑے سے بھرے ہیں ایسے حال میں کہ اونکی سواروں کے اور گھوڑوں کی پیشانی کے بال بکھرے ہوئے ہیں۔

لَا دَتْ هَذَا لَآ شَعْنًا عَالِمَةً أَنْ قَدْ أَطَاعَتْ بَلِيلَ أَمْرِ وُيْهَا

انصاف کے کلمہ بسنس و کلمہ جواب لہذا وہاں لک للزمان اولکان والاشعاف جمع شعف بالمعجزة فالملحة و ہوا علی بیل و ان منقصة من اشعث و ضمیر الشان محذوف و یقال طالع الامر باللیل اذا نزل و فل لما كانت العرب ترغم ان کل امر یقیر باللیل لایکون له عاقبة محذوف دارا و باغادی السید الغوی ترجمہ یہ دیکھ کر بنی بسنس اسی وقت یا اسی جگہ پہاڑ کی چوٹیوں میں بنا گیا ہوا گئے یہ جگہ کہ پہنچے اپنی گمراہ سردار کی اطاعت کی یعنی ہلکوا دن کو گونے بگاڑنا نہیں چاہتے تھا و قال خرنی ابن لہ ہذا الابن کان من امیہ و کان توذیہ امرؤہ امیہ فقال الولد مخاطباً لزوجتہ۔

لَا تَعْدِلْ فِي حُجَّتِ إِنْ حَمَدَ حَبَا وَلَيْتَ عَفْرَبَيْنِ لَدَى سَوَاءٍ

حنج بالملحة فالنون فالملحة فالجیم کفقد علم ابنہ المذكور و ان لا استیاف و عفرین بتشدید الراء الملحة باسمه محذوف و لیت عفرین محذوف فی القوة ترجمہ ای میری زوجہ حنج کے معاملہ میں تو مجھ کو مت ستا کیونکہ وہ اور عفرین کے بن کا شیر میرے نزدیک شجاعت میں برابر ہیں۔

حَمِيَّتْ عَلَى الْعَهْدِ رَاطْهَا رَامِيَةً وَبَعْضُ الرِّجَالِ الْمَدِيْعِيْنَ غَنَاءً

یقال حماء علیہا اذا حفظتہ و العاہر الرانی الفاجر و الفخار بالغین المعجزة فالملحة الزید الطانی و الارق البالی و کئی غیر اللغوی ترجمہ میں نے زینب کو اس کی مائی طبعی وہ ایام جو بیض ہو پاک ہو تو میں بچائی اور قول بعض مدعیوں کا جو کہتے ہیں کہ یہ میرا بیٹا نہیں ہے۔

فَجَاءَتْ بِمَسْبُطِ الْبَنَانِ كَانَتْ عَامَتُهُ بَيْنَ الرِّجَالِ يَوَاعُ

یقال جاءت المرأة بولد ناذا و لدته و السبوطه الطول و طول لبان کنایہ عن طول قامتہ و ہوا وصف محمود فی الرزل ترجمہ

پس جنہاں کو اسکی مان نے طویل القامت کر دیا اور کاعلمہ مرد و نیر نیزہ ہو جو در سے دکھلائی دیتا ہو **وَقَالَ آخِرُ**
رَأَيْتُ رِبَاطًا حَيًّا تَقْرَأُ شَبَابَهُ **وَوَلَّى شَمْسًا بَنِي لَيْسَ بِرِجَالٍ**

رِباط علم اندہ و اعتبار نقص و الفساد و جملہ نفسی فی محل مضرب علی انہما مفعول ثان و عالم البرص العتوق و ہر خدمتہ الوالدین
 ترجمہ اپنے بیٹے رِباط کو جبکہ اسکی جوانی بہرگی اور پوری ہو گئی اور میری جوانی روگردان ہوئی میں نے دیکھا کہ اس کے
 خدمت گزار ہی میں کوئی قصور نہیں ہے۔

إِذَا كَانَ كَوَلَادَ الرِّجَالِ حَزَاةً **فَأَنْتَ لِحِلَالِ كَلْوٍ وَالْبَارِ الْعَدَنُ**

الحزاة بالمعلة فالمجتہدین الوجد فی القلب من انقطاع و نحوه و الحلال الحلو الطیب اللذی یزید صفت بالرجل حسب الاخلاق قال
 الالهک الحلو الحلال السعادل ترجمہ اپنے بیٹے کو خطاب کر کے کہتا ہو جبکہ اور مردوں کی اولاد مثل وجع القلب کے موذی ہوں تو
 تو طیب اور غیبت اور میرے کلیجہ کے ٹھنڈک اور شیرین اخلاق ہو۔

لَنَا نَجِيبٌ مِنْهُ دَمِيئٌ وَجَانِبٌ **إِذَا زَامَهُ الْأَعْدَاءُ هَدِيْعٌ صَعْبٌ**

الدیئ اللین الذلول ترجمہ اسکی دو طرفین میں ایک نرم و چہارے لیے ہو اور دوسری سخت کرخت جبکہ دشمنین اسکی
 و تَاخُذُهُ عِنْدَ الْمَكَارِمِ هَزَّةٌ **كَمَا أَهْلَتْهُ حَتَّى السَّيَاحِ الْعُصْرُ الطُّبُ**

الهمزة حركة النشاط و البراح الیج الحارة فی اعیف ترجمہ جبکہ اچھے کام کرتا ہے تو مارے خوشی کے جوہنے لگتا ہے جیسے کہ شکار
 گر میں کوئی تیر ہوا سے ہلتی ہو **وَقَالَ آخِرُ**

وَفَارَقْتُ حَتَّى مَا أَبَالِي مِنَ النَّوَى **وَإِنْ بَانَ جِدَارُكَ عَنَّا كَرَامٌ**

یقال لاه وید و منہ اذا اعتد بہ و النوی البعد و الفراق علی متعلق بکرام قیال کرم علیہ اذا عثر عندہ و شرف ترجمہ میں اپنے
 پیاروں سے جدا ہو گیا اب ہمدات مذکورہ سے میری حالت بیان تلک پہنچی ہو کہ مجھ کو کیسے فراق کی کچھ پروا نہیں
 رہی اگرچہ میرے عزیز ہمسایہ مجھ سے جدا ہو جاویں۔

فَقَدْ جَعَلْتُ نَفْسِي عَلَى أَنْ تَنْطَوِيَ **وَعَيْنِي عَلَى فَقْدِ الْحَبِيبِ نَبَامٌ**

جعل مخفی غفوق و الانطواء الامثال ترجمہ بیشک میری طبیعت فراق سے دست و گریبان ہو اور میری آنکھ سے دور کے
 فراق پر ہوتی ہو لیکن باوجود فراق حبیب کو غصہ نہیں ہوتا۔ **وَقَالَ آخِرُ**

رَوْعَتِيَا لَبَيْنَ حَتَّىٰ أَرَاكَ كَه
وَبِالْمَصَائِبِ أَهْلِي وَجِدَارِي

راجہ درویش خود و کلا فضلین مجبول الاول من الثانی والثانی من الاول ترجمہ میں درایا گیا فراق احباب اور اہل و عیال اور ہمسایوں کو مصائب یہاں تلک کہ مجکو جدائی کا خوف نہیں رہا۔ بسبب شوق ہر روزہ کر۔

لَمْ يَزَلْكَ الدَّهْرُ لِي عِلْقًا اضْرَبْهُ
إِلَّا أَصْطَفَاهُ بِنَاؤُ الْجِرَانِ

العلق لشی نفس و سن نہ بخل بہ و الجملہ لغت علقاء التماسی البعد و الجران الفراق ترجمہ میرے پاس زمانہ نے کوئی ایسی شے نہیں چھوڑی جس کا میں بخل کروں اور اسکو چاہوں مگر کہ اسنے اسکو مجسے جدا کر دیا اور دور ڈال دیا ہے۔
وقال الطغیلا الغنوی منسوب الی غنی احد اجداده شاعر عالمی متعدد و معروف۔

وَقَا أَنَا الْمُسْتَنَكِرُ الْبَيْنَ إِنِّي
بْنُ لُطْفِ الْحَبِيرِ أَقْدَامُ فَجَع

استنکرہ نکرہ امی لم یعرفہم واللفظ محرکہ اسم اللطف باضم و ذلطف مرکب مضاف الی الجبران والباء متعلقۃ بالمفعول یقال فجع بہ مجہول اذا اصیب بہ و قد راظف زمان ترجمہ میں فراق سے بچان نہیں ہوں یعنی میں اسکو خوب پہچانتا ہوں کیونکہ میرا ہمسایوں کے فراق کا درد مجکو ہمیشہ پہچایا گیا ہے۔

جَدُّكَ مِنْ كُلِّ صَحْبَتِهِمْ
إِذَا انْسَرَعَتْ وَ عَلَى تَصَدَّقُوا

الحی القوم و الرہط و الانس محرکہ لکثیرۃ دخی انعمون ترجمہ میں سزاوار ہوں فراق ہر قوم کا جسکے ساتھ میں رہا ہوں کیونکہ جب کوئی گروہ مجکو عزیز اور سیار ہو تو وہ مجسے علاحدہ ہو جاتا ہے خلاصہ یہ کہ میں دوستوں کی جدا نیکیا ہمیشہ دیکھتا رہا ہوں۔

وَأَنِّي بِالْمَوْلَى الَّذِي لَيْسَ بِنَا
وَلَا ضَارِي فَقَدْ لَانَهُ لَمُتَّعُ

الضیاء الفرستہ و المتع اسم مفعول و الباء متعلقۃ بہ یقال تمتع بہ و المولى ابن اعم ترجمہ اور بیشک میری سنگت اور صحبت ایسے برادر عزیز سے رہتی ہے جسکا ہونا مجکو مفید اور نونا دسکا مجکو مفید نہیں ہے۔ وقال الراعی شاعر اسلامی ہوتی اسم عید لقب بالراعی لکثرۃ اشارہ فی لایل

وَقَدْ قَادَنِي الْجَدْرَانُ حِينًا وَقَدْ
وَفَارَقْتُ حَتَّىٰ كَانَتْ جَمَالِيَا

القود فقیض لوق فاند کیون من قدام و ہذا من خلف و الحین بالاشتقاق دلیل و الجمال جمع جبل و حین الجمال و التناہی یعنی حین جنین نفس ترجمہ ایک زمانہ تلک میرے ہمسایوں نے مجکو اپنی طرف کھینچا اور میں نے اونکو کشمکش کیا اور یہ میرے

جدا ہو گیا یہاں تک کہ میری طبیعت اوکلی مشتاق نہیں رہی۔

وَجَاءُكَ اَنْسَانِي تَدَّ كَسْرًا حَوْثِي وَهَالِكَ اَنْسَانِي كَوْهَبِي جَالِيَا

وہیں ہالوادا ہالوادا لہو جدہ موضع ترجمہ تیری امید نے مجھ کو میرے بہاؤ کوئی یاد بلا دی اور تیری مال نے مجھ کو مالانغصم ہو کر

وقت آخر

میں بہت بہلا دیا۔

وَإِنَّا لَتَصْبِيهُ اسْيَافًا إِذَا مَا أَصْطَلَحَ بِيَوْمَ سَقُولِكَ

الاصطلاح شرب الصبح و آنسوگ من رنگ لدم اذا ارادہ ان تصاف اليوم بہ مجازی ترجمہ اور بیشک ہو جاتی ہیں ہماری تلواریں جبکہ خون اعدائے شراب صبح روز غوریز میں پیتے ہیں۔

هَذَا بَرُّهُنَّ بَطُونُ الْأَكْفِ وَأَخْبَادُهُنَّ رَوَّسُ الْمُلُوكِ

المنبر من بئرہ اذ ارفعه و اجماعہ فی محل انصب علی منابر ترجمہ ہو جاتی ہیں ہماری تلواریں کہ منبر اوکلی ہماری تہیلیان ہیں اور میان اون کے سر وارون کے سر یعنی بروز جنگ ہماری تلواروں کے منبر ہماری تہیلیان ہیں جنہر تلواریں جلوہ گاہ ہوئی ہیں اور دشمنوں اور سرداروں کو سرافند کیا ہوتی ہیں جس میں وہ پوشیدہ ہوتی ہیں وقال آخر

لَا تَنْفَعُكَ نَحْصُ الْعَيْشِ دَعَا نَزُوعُ نَفْسٍ إِلَى أَهْلِ وَاطَانِ

انفیس من العیش کان منہ حلو اطیباً منصوب بترجمہ الخافض والدعۃ الراحة والتفرع الاستیاق و اسل ترجمہ جاہلو کہ نزع سے تم کو نفع شتیاق اہل و عیال اور وطن کا فریاد زندگی سے چین اور راحت میں خلاصہ یہ کہ مخاطب سفر کی غمت دلاتا ہے

تَلَقَّيْكَ بِكُلِّ بِلَادٍ حَلَّتْ بِهَا أَهْلًا بِأَهْلِكَ حَيْرَانًا بِإِيرَانِ

ترجمہ تو ہر شہر میں اگر فروکش ہو گا اہل کو بدے اہل اور ہمالیہ کو بدے ہمسائے پائیگا۔ وقال بعض نبی اسد۔

إِلَّا أَكُنْ تَحْتِ حَلَّتْ فَاسِيَةً إِلَى النَّسَبِ حَلَّتْ كَرِيمِ

تار الخطاب فی کلام الفطلس مسورۃ خطاباً بالزوجۃ والظرف متعلق بمجدوف وہو خیران و کریم بالجوہر نسب ترجمہ اگر تیرے اور لوگوں میں سے نہیں ہوں جنکی عظمت و بزرگی سے تو واقف ہو تو کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ میں منسوب ہوں غم نسب ایسی لوگوں کی طرف جبکہ وہ نہیں جانتی ہے۔

وَالَا أَكُنْ كَلَّ الْجَوْدَانِي عَلَى لَزَادٍ فِي الظَّلَامِ غَيْرَ مُشْتَبِهٍ

وَالَا أَكُنْ كُلَّ الْجَوَادِ فَاسْتَنْيَ عَلَى الشَّرَادِ فِي الظُّلُمَاءِ غَيْرُ شَيْئٍ

ترجمہ اور اگر میں کال نمی بین ہوں تو کچھ خوف نہیں ہو کیونکہ مجھ کو کوئی شب بیدار نہ ہو سکی راہ نہیں بہ نسبت سلمان
مہمانی کے برائیں کہتا یعنی یہ امیری سخاوت کی ثبوت کیلئے کافی ہے۔

وَالَا أَكُنْ كُلَّ الشَّجَاعِ قَاتِلِي بِضَبِّ الظِّلِّ وَالرَّهَامِ حَتَّى عَلِيمٌ

علیٰ حبیب ظلمت و خوف و اہماتہ الراس سمجھ علیٰ م و الظرف متعلق بتعلیم ترجمہ اور اگر میں کال بہادر نہیں ہوں تو کیا درجہ
کیونکہ میں گردنوں اور سروں کے مارنے اور اڑانے میں کما حقہ واقف ہوں و قال عمرو بن شاشتر۔ ہوشا عرض مخضر
صحابی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان لہ ابن اسود اسمہ عرار بن امیہ و در فکانت امرأۃ ام حسان من رطلہ و
و کانت یغیرہ بہ و تودی عراراً فہذا ضاق ذرعہ قال۔

أَرَادَتْ عَلًّا بِالْهَوَانِ مِنْ يَرْدٍ عِارَ الْعَرَمِيِّ بِالْهَوَانِ فَقَدْ ظَلَمَ

ترجمہ میری بیوی ام حسان نے میری بیٹے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا مجھ کو اپنی زندگی کی قسم جسے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا
تو اسے مجھ پر عرار یا اپنے اوپر ظلم کیا۔

فَإِنْ كُنْتُ مَنِيَّ أَوْ تَرِيدُنِي صَحْبَتِي فَاقُولِي لَهُ كَالسَّمَنِ دُرْبَتِ لَهْ أَدَمٌ

یقال کان منہ اذا و افنہ و کتبہ و یخبرہ الواد و تریدین عطف علی منی درسا لادم محمولہ اذ اطلی بالرب رب التمر مثلاً و الادم حمیر
ادیم دارادہ الادیمۃ التي تتجدد من الادیم و الادیم اذا رب برت لا یخبر فیہ لیس ترجمہ بس اگر تو میرے مزاج کے موافق ہو
اور میری پاس رہنا چاہتی ہو تو عراسے ایسی اچھی اور موافق رہ جیسے گئی کیلئے بدلہ و ادھوری کہ وہ میں گئی بگڑتا نہیں ہے

وَإِنْ كُنْتُ تَهْوِيَنَّ الْفِرَاقَ ظَعْنِي فَكُونِي لَهُ كَالذَّيْبِ صَاعَتِ لَهْ الْغَنَمِ

الظعنۃ المرأة ما دامت فی الہودج و تہجر للزوجہ و ہن منصوب علی الذائد و تشبہم بالذئب حیوان الغضب شدۃ لفظ اذا ضاعت
وفات من یدہ الغنم ترجمہ اور اگر امیری بیوی تو فراق اور طلاق چاہتی ہو تو اس کی مثل اس بھیرے کی ہو جس کو قبضہ ہو مگر جانی

وَالْأَفْسِدِي مِثْلَ مَا سَارَا كِبْتُ تَجَشَّعْ خَمْسًا لَيْسَ فِي نُسَايَرِهِ أَمَمٌ

تجشم الامر تخلص فی الہودج و تشبہم بالذئب و تشبہم من الظلم و الابل دہوان ترعی ثلثۃ ایام ثم ترد المار بالجا فلولم خاس من لوجم لیس
والامم التوسلۃ القرب ترجمہ اور اگر تو فراق اور طلاق نہیں چاہتی تو اچھل مثل اس شمشیر کے جسے پانچ دن پانی پلا کر

عمر بن شاشتر

تکلیف اور ثنائی ہو کہ ہوا و سکی چال میں میانہ روی بلکہ تیز روی ہو یعنی سپہی چال چلی چل اور کسی بات پر توجہ اور مجاہدہ	
وَأَنَّ عِلْمَ الْإِنِّ يَكُنْ ذَا شَكٍّ كَيْفَةٍ	تَقَاسِيْنَهَا مِنْهُ فَمَا أَهْلُكَ النَّشِيْمُ
ان شکستہ میں اصل حدیدۃ اللجام و متغیر متحول و شدہ و ملغس و القاساۃ المکابدۃ و الجملة تحت شکستہ ترجمہ اور اگر عراحت مزاج و بد خلق ہو کہ اوس سے جگو تکلیف پہنچتی ہو تو میں اخلاق کا مالک نہیں ہوں۔	
وَأَنَّ عِلْمَ الْإِنِّ يَكُنْ غَيْرَ وَاضِحٍ	فَإِنِّي أَحِبُّ الْإِنِّ ذَا الْمَسْكِ الْعِصْمِ
الواضح الا بھن و ابھن بن الاضداد لبقال لا بھن و الاسود و المراد ہنا الاسود و لعم التام خلق ترجمہ اور اگر اگرچہ رنگ کا لالہ و لکڑی بن بیشک دوست رکھتا ہوں سیاہ رنگ چوری و سنا و قوی و مضبوط کو یعنی عراکو و قال آخر وہو اسحاق ابن خلف	
لَوْلَا أُمِّيَّةٌ لَمْ اجْزَعْ مِنَ الْعِدَمِ	وَلَوْ أَقْبَسَ الدَّجِبُ فِي حَيْدِ الظُّلَمِ
امیہ بنت الشاعر و کانت قد رات اما و العدم الفقر و الدجی جمع و بیتہ دہی الظلمۃ و انخذ من الظلمۃ و الظلمۃ جمع ظلمۃ ترجمہ اگر میرے بڑے امیہ بنوئی تو میں افلاس سے ڈرتا اور انہیں میری تختیاں شہادت و تارکد میں نہ اوٹھاتا یعنی یہ جو حصول معاش کے لیے اندھیری راتوں میں سفر کرتا ہوں نہ کرتا۔	
وَذَا دَنِي رَغْبَةً فِي الْعَيْشِ مَعْرَجِي	ذُلَّ الْبَيْتَةِ يَجْنُو ذَوُو السَّحْمِ
بقال جفا ظلمہ و البعدہ و طردہ ترجمہ بیتہ کی خواری کے خیال سے کہ رشتہ دار قرابتی او کو دور دور پر کر دینے کے جگو و شہادت زندگی کا زیادہ کر دیا ہو یعنی اوسکی حمایت اور پرورش کیلئے میری زندگی جگوم خوب ہو گئی ہو۔	
أَحْذَرُ الْفَقْرَ بَعْدَ أَنْ يُلَاحَظَ	فِيهِ مَتْلُكَ السُّتْرِ عَنِ حِلْمٍ عَلَى وَضْعِهِ
ان یلم بدل اشغال بن الفقر و اللم بہ نزل بہ و یتک منصوباً علی یلم اللم علی وضم کنایہ عن الضعیف الذلیل را و بہ بیتہ امیہ ترجمہ میں ڈرتا ہوں کہ افلاس کی پر دہ اسکو آستائے او پر دہ اوس ضعیف و ذلیل سے اوٹھا دو۔	
تَهْوِي حَيَاتِي وَاهْوَا مُنْهَا شَفَقًا	وَالْمَوْتُ أَكْرَمُ نَزَالٍ عَلَى الْحَرَمِ
الحرم جمع حرمت دہی عبارتہ عن النساء و شفق محبکہ و خوف ترجمہ وہ لڑکی میری زندگی چاہتی ہو اور میں اوسکی تکلیف کو دوسے اوسکی موت چاہتا ہوں اور حال یہ کہ موت سب زیادہ بزرگ مہمان ہو تو تو کوئی ایسے یعنی او کی موت حیات بہت بہتر ہو۔	
أَخْشَى فُضَاءَ ظِلِّ عَمٍّ أَوْ حِفَاءَ أَخٍ	وَكُنْتُ أَبْقَى عَلَيْهِ مِنْ أَزَى الْكَلَامِ

الفاظہ سور الخلق والبقی علیہ رحمۃ رحیم میں درناہوں سخت دلی حیا اور ظلم برد سے اور میں اوپر رحم کرتا ہوں بولی ٹھوڑی
تکلیف سی۔ وقال آخر وہو حطان بن المعنی

أَنْزَلَنِي الدَّهْرُ عَلَى حُكْمِهِ مَنْ شَلَخَ عَالٍ إِلَى خَفَضٍ

یقال نزل المحصور على حكم فلان اذا نزل عن موضع حصه وحصنه على راسه وحكمه الشانخ العالي وخفض المكان المنخفض ترجمہ
محکوم زمانہ نے اپنی حکم پر مکان بلند سے پستی کی طرف اوتار لیا۔

وَعَالِي الدَّهْرِ بَوْفَرٍ الْغَنَى فَلَيْسَ لِمَالٍ سِوَى عِزٍّ

یقال غاله بالجملة الملكة والوفرا المال الكثير والبار يعني مع ترجمہ محکوم زمانہ نے میری مال تو نگری سمیت ہلاک کیا اب میرے
پاس کچھ مال میری آبرو کے سوا باقی نہیں ہے۔

أَبْكَانِي الدَّهْرُ وَيَا رَبِّمَا أَضْحَكُنِي الدَّهْرُ بِمَا يُرْضِي

یا حرف النداء والمنادى المحذوف ومفعول يرضى محذوف ترجمہ رولا یا محکوم زمانہ نے اور اسے میری قوم بہت دفعہ محکوم زمانہ
نے بذریعہ اوس چیز کے جو محکوم خوش کرے ہنسایا ہے۔

لَوْلَا بَيِّنَاتٌ كُنَّا لِقَطَا رُدُّدُنْ مِنْ بَعْضٍ إِلَى بَعْضٍ

البيئات تصف بيئات والارغب جميع ارجب بالجملة فالوحدة وهو الفرخ الصغير الذي عليه الشعر الطويل اللين والقطا طائر معروف
ترجمہ اگر میری پاس چوٹی لڑکیاں مثل چوٹے بچوں قطا کے نہ ہوتیں جو میرے بعد ایک دوسرے کے پاس لوٹاؤ جاوینگے یعنی
ایک رشتہ دار دوسرے سے کہیگا کہ میں انکی پرورش نہیں کرتا تو کہہ رُدودن مافی کا صیغہ سجاے مضارع کے واسطے یقینی ہونے
اس خیال کے استعمال کیا ہے۔

لَكُنْ لِي مَضْطَرِبٌ وَاسِعٌ فِي الْأَرْضِ ذَاتِ الطُّولِ وَالْعَرْضِ

المضطرب موضع الحركة والحولان والجملة جواب لولا ترجمہ تو البتہ میرے لیے میدان فراخ زمین پر چوبنی اور چوڑی ہی ہوتا۔

وَأَمَّا أَوْلَادُنَا بَيْنَنَا أَكْبَادُنَا مَقْشَى عَلَى الْأَرْضِ

ترجمہ ہماری اولاد ہم میں ہماری کلیجے کے ٹکڑے ہیں جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں۔

لَوْ هَبَّتِ الرِّيحُ عَلَى بَعْضِهِمْ لَأَمْتَنَعَتْ عَلَيْنِي مِنَ الْقَهْضِ

انفس النور ترجمہ اگر ارمین کسی کو تیز ہوا لگ جاوے تو بیشک مجھ کو نیند نہیں آوے گی وقال حیان ابن رستم الطائی
ہو حیان بالجملة فالتحتمية المشددة شاعر جلیلی۔

لَقَدْ عَلِمَ الْقَبْلُ أَنَّ قَوَائِي ذُو وَجَدٍ إِذَا الْبَسَ الْحَدِيدُ

الحیدر الجہد دہی و آراوہ الحیدر علی الدرغ یعنی بلیس الدرغ میں قرب الحرب و استعداد ہم ہمارا ترجمہ بیشک تمام قبیلوں کے جان لیا کہ میری قوم ثرائی میں بڑے قصداور کوشش الی ہو جبکہ یہی کہ تہیار لگاؤ اور پہننے جاوین۔

وَأَنَا نَعَمَ أَحْلَا مِنْ الْقَوَائِي إِذَا اسْتَعْرَلْتُ الْتَنَافُرُ وَالنَّشِيدُ

الطیس فی الاصل یامسبط فی البیت تحت الفرش نفیس یعنی کذلک مدۃ ولذا لکنی بجرن اللارزم الملائم فیقال ہو جلس منہ امی لازمہ والاستعار الاستعمال والتنافر التنازع والتشیر دفع الصوت بالاشعار ترجمہ اور اونہوں نے یہی حیان لیا کہ ہم بہت اچھے صاحب ملازم اشعار کے ہیں جبکہ فخر و مبالغت و شعر خوانیکے آگ ٹہرے۔

وَأَنَا نَصِيحُ الْمُلُكَاءِ حَتَّى تَوَلَّى السِّدُوفُ لَنَا شَهْوَى دُ

الطہار الکلیبۃ اللتی فیہا سواد و بیاض نقشبہ بالمع دتولی مضارع معروف و فعل مجزوف ترجمہ اور ہم تلوارین مارے ہیں ایسے لشکر کے جو سبب سلام آہن کے سیاہ و سفید معلوم ہوتا ہی بیان تلک کہ وہ پشت پہیری اور ہباگ جاوے اور تلوارین ہماری گواہ ہیں ہماری فتح اور دشمنوں کی ہزیمت کے وقال الدرغ ارنغی

إِنَّا بَوِیْرَةٌ إِذْ جَدَّ الْوَهْلُ خُلِقْتُ غَيْرَ رَمَلٍ وَلَا وَكَلٍ

الوہل الخوف و خلقت مجهول والزل بالجمۃ یعنی الضعیف اللذی تیززل بنیانہ وینام والکل محرکہ من تکل علی غیرہ ترجمہ میں الوہل بڑھ چکی صاحب جنگ ہوں جب خوف شدید ہو جاوے میری سرشت میں بہادری اور مستعدی ہو یعنی ہر کام میں بہرہ ور ہوں

ذَاقُوهُ وَذَا شَيْءٌ مُّقْتَبَلٌ لِاجْرَعِ الْيَوْمَ عَافٍ بَرًّا لَا جَلَّ

ایمان بل مقتبل الشیاب جدید الشیاب ترجمہ پیدا کیا گیا میں قوی اور صاحب خبر ہستی جو ایک آہ موت کے نزدیک آئیے کچھ گمراہ نہ ہوں۔

أَلْمُوتِ أَحْلَى عِنْدَ الْغَسَلِ نَحْنُ بَنِي ضُبَّةٍ أَصْحَابُ الْجَمَلِ

نصب بنی ضبۃ علی المدرج او علی الاختصاص و آراوہ بجل یوم بجل دکان و آراوہم یومئذ ناعثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ

ترجمہ موت ہو گواہ سے زیادہ شیریں ہے یعنی بنی فہیدہ صاحبان یونہی مل ہیں۔

لَحْنٌ يَبْغِي الْمَوْتَ إِذَا الْمَوْتُ نَزَلَ

لَحْنٌ يَبْغِي الْمَوْتَ إِذَا الْمَوْتُ نَزَلَ

نفاہ اذا اجر موتہ والاسل الراج ترجمہ ہم موت کے بیٹے ہیں جب کہ موت آوے یعنی ہم موت سے مانوس ہیں جیسا کہ سمجھ اپنی مان سے مانوس ہوتا ہو ہم موت کی پروا نہیں کرتے اور خیر دیتے ہیں ہم موت امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے نیز وگو بہاؤ سے یعنی جبکہ لوگ ہمارے خیر سے خون آلودہ دیکھیں گے تو جان لینے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے اور ان کا قصاص لیا گیا

رَدُّوْا عَلَيَّ شَيْخَنَا الْفَرَجَل

خطاب اعلیٰ کرم اللہ وجہہ من موہبہ یعنی بالشیخ عثمان رضی اللہ عنہ دیکھ بالموعدۃ فاجیم سنہا حسب ترجمہ ہوا مدد ہمارے ہمارے شیخ کو پس بس یعنی تمہاری سوا کسی کے اور کچھ درخواست نہیں ہے

وَقَالَ آخِر

كَفَى بِالْغَنَى وَالنَّاسُ عِنْدَ مُدَارِيَا

كَفَى بِالْغَنَى وَالنَّاسُ عِنْدَ مُدَارِيَا

واو امر من المداوۃ والسور بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا انصيف الیہ موصوفہ کیون بالفتح فان الاسم لا یوصف بہ فهو صفة لابن اہم ترجمہ علامہ کا کہہ کر خراب حال چپا کو بیٹے کا مفارقت اور بے پرواہی سے یعنی اوس سے جدا ہو اور اوسکی پروا مت کر کیونکہ مفارقت اور بے پرواہی اوس کا کافی علاج ہے۔

وَإِنْ كَانَ مَوْلَايَ الْقَرِيبَ وَخَالِيَا

جَزَىٰ اللَّهُ عَنِّي يَحْصَنَابِلَارِدْ

محسن بکسر الميم علم ابن عمہ والبلار محسنہ ترجمہ خدا میری طرف سے بلا لادے محسن کو اوسکے۔ انی اور تکلیف دینے کے عرض میں اگرچہ رشتہ میں میرا قریب جی کا بیٹا ہے اور عبیدامون ہے۔

وَيُدِيءُ التَّدَانِي عِلَظَةً وَتَقَالِيَا

كَيْسَلُ الْغَنَى وَالنَّاسُ أَدُولُ وَصَدُ

سند زعم بر فی دلین والادوار جمع دار ہوا المرض والتعالی العداۃ ترجمہ اوس سے بے پرواہی اور صدائی اوسکی سینہ کے رد کو نکونکال ڈالیں گی اور اوس سے قریب رہنا سختی اور دشمنی کو ظاہر کریگا۔

كَفَى الدَّهْرُ لَوْ وَكَلَّتْهُ بِي كَافِيَا

أَعَانَ عَلَى الدَّهْرِ أَدْحَكَ بَرْكُهُ

البرک الصدر والبار یعنی علی ترجمہ جبکہ زمانہ نے مجھے اپنا سینہ گر یعنی مجھ کو اپنے سینہ کے تداویلیا تو محسن نے میری ساری میں زمانہ کی مدد کی محسن میری ساری کے لیے اگر تو زمانہ کو مقرر کر دیتا تو وہ ہی کافی ہوتا میری مدد کی کچھ حاجت نہ تھی۔

وقال رجل من بني كلب

وَحَسْبُ نَاقَتِي طَرَبًا وَشَوْقًا إِلَى مَنْ بِالْخَدْرِ تَشْتَوِي قَدِي

اچھین شوق و شدۃ الیکار و اضطراب الحزن و الفزع قد دلی الصرع الثانی الثالث من الغیث الی الخطاب و شوقی
شوقینی تذاقت النون المضرۃ و حجب لیلیائی یار دمی میری اوسنی جرم اور شوق سے میرا فائدہ کو تبا کر کے جھٹا ہوا کہ
اے میرے فائدہ و درگج کو کچا کھانے کا اشتاق کرتی ہو۔

فانی مثل الحاجدین و مجربوں	ولکن اصحبت عنہم قرونی
----------------------------	-----------------------

[illegible]

انہیں میری کلب کا عرش فی الاصل میرا ملک استعبار الملحرض والبرۃ والانتقام النشوان بالکسر الضلول وافرودہ ترکہ فرودا حیر
میری قوم بنی کلب نے دیکھا کہ میری عزت و آبرو دونوں طرف سے گرا جا رہی ہے وہیں جبکہ گر گئی تو اوہانوں نے مجھ کو
ستنا چھوڑ دیا تو گو یا میری کسی سے قربت ہی نہیں۔

هَيَّا ابْنَ عَمِّ السَّوْءِ	هَجَاورَةُ بَنِي ثَعْلٍ لَبُوءَ نِي
------------------------------	-------------------------------------

نفس ہینا علی انہ جرجان الخذوفہ والی اسمہ از قبیل بن من الطی مشہور ہے کہ انہ فعل ججاء و ترجمہ مبارک ہو میری طرف سے
چچا کے بیٹے کو کہ میرے ناقد بنی ثقل کے ہمسائے بن ہو اور اس سے دور ہو۔ وقال علی بن ابی اسد۔

وَمَا أَنَا بِالنَّاصِرِ لِلَّذِي وَلَّى الَّذِي
إِذَا صَدَّ عَنِّي ذُو الْمَوَدَّةِ أَحْرَبُ

النكس بالکسر الضعیف و حرب الرعل کفرح اذا اشتد غضبه و دجعه ترجمه میں ناتوان کینہ نہیں ہوں اور نہ ایسا ہوں کہ اگر مجھے میرا دوست اعراض کری تو گمبرا جاؤں یا اڑنے لگوں۔

ولكنني ان دامت دمت وان يكن	لهذه هبة عنى في اعنه من هبة
----------------------------	-----------------------------

المسكن في دمام لذي المودة دار ابد دامة دمام دود ودهيب عنه بعد ترجمه ليكن محبة بين ايكات بات هي كه اگر دوست
محبت بي به تو بيرى محبت به اوس سے بي رهنگي اور اگر اوسكى محبت جاني به تو بيرى محبت بهى جاني رهنگي۔

انی محمد بن شیخان اخمد

نیران قوی و فیض شمسیت السائر

خمود النار کما یتدعون البوس والام ترجمہ بیشک میں نے نبی شہیدان کی تعریف کی جبکہ میری قوم کی آگ بسببِ ظلمت
جھب گئی اور انہیں آگ مہر کاٹی گئی یعنی فحانوں کیلئے۔

وَمِنْ تَكْوِينِهِمْ فِي الْحُلِّ انَّهُمْ

لا يعلم الجار فليس له ان يحيا

بقال متکرم بہ اذا کرمد حسن الیہ ترجبہ اور ادن کے احسان سے ایام قحط مسالی میں ایک یہ بات ہے کہ اونکا ہمسایہ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ اونکا ہمسایہ ہے بلکہ اونکی مدارات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہمسایہ اور نہیں میں سے ہے

حتی یکن عزیزا من نقوسهم

اوان یمن جمیعاً و هو مختار

ادب مجنی الا ان ترجمہ یہاں تلمک کہ ادنکا ہمایہ ادنکا پیارا ہو جو امین مین سے شمار ہونے لگے اس وقت تلمک کہ وہ اپنی خوشی سے ادن سب علیہ ہو جاوے یعنی جیتک اپنی خوشی سے ادن جدا ہو تب تک پیارا ہوتا ہو۔

كانه صَدَّعٌ فِي رَأْسِ شَاهِقَةٍ

مردونہ لغت الطیر ا و ک ا ر

لصلح محرکہ انہی من الاول وانشاء حقہ العالیۃ والجملة الظرفیۃ تحت راس قشتاق الطیر اقویامہا واولو کرش الطیر الحرب سمندر
اول فی الفرو المنعۃ ترجمہ گویا اولکا ہمسایہ عزت اور آزادی اور من میں جوان و قوی بزرگوں ہی بلند بہار کی جولی پیدا

۱۰ زور آور پرندوں کے آشیان اڑکے نیچے ہیں۔ وقال آخر یزید بن اہلب بن ابی صفیۃ المازنی

لَتُعَلِّمُوا الْفِتْيَانَ كِتَابَ اللَّهِ

غريباً عز الأوطان في زمن المحل

شالی من و خل فی الشار د الخ ل ہوا انقطاع المطر حرمین ال مہلب کا چارون کے موسم یعنی قحط میں مہمان ہوا ایک
سافر غریب الوطن تھا۔

مَا زَالَ بِي الْإِلَهُمْ وَاقْتِفَاءُ هُم

والطافهم في حبيبتهم اهلى

ان تمام اخص علی الاحوال ترجمہ پس وہ ہمیشہ میری تعظیم کرتے رہی اور میرا حال پر چہمہ رہے اور مر با نیاں کرتے رہے

مے کہ جہان نوازی خود صاحب سالی میں ایک قسم کی شجاعت ہو وقال جابر بن شعلب الطائی

قام الى العاذلات يسئني

يَقْلُ الْأَتْفَا تَرْحَلُ مَرْحَلًا

یقین بدل اوبیان لقولہ یعنی ذالہمزہ لانکار و تزلزل حال البعیر اذ اشد علیہ الرحل والمرحل مصدر ترجمہ اور چڑھائیں مجھے
ملاست اگر خود تیر کہ وہ ملاست کرتی تھیں مجھ کو کثرت سفر اور لڑائیوں پر کتنی تھیں مجھ کو کیا تو ہمیشہ شہر پر کجاواک کرے گا
یعنی یہ تجھ کو لایق نہیں ہے۔

فَإِنَّ الْفَتَى ذَا الْحِمَى رَامَ بِنَفْسِهِ جَوَاشُ هَذَا الدَّلِيلِ كَيْ يَتَمَقَّ لَا

جواب بجزانبالشاعر و جوش اشقی صدرہ و وسطہ ترجمہ میں نے او کو جواب دیا کہ میں ہمیشہ سواری طیار کرونگا کیونکہ
جوان ہوشیار ایکوا اس رات کچھ میں پہنکتا ہے یعنی را تو کو سفر کرتا ہوں تاکہ بذریعہ لوٹ مار مالدار ہو جاؤ۔

وَمَنْ يَفْتَقِرْ فِي قَوْمٍ يَكْبِدُ الْغَنَى وَأَنْ كَانَ فِيهِمْ وَأَسْطُ الْعَمِّ يُنْجُو

الواسط الشریف و انجول بالجمہ الکیرم الخال کاظم کریم اعم ترجمہ اور جو اپنی قوم میں محتاج ہو جاتا ہوں تو نگری کی تعریف
کرتا ہوں اور اسکو پسند کرتا ہوں اگرچہ وہ اپنی برادر میں نجیب الطریقین ہو۔

وَبُزْرِي يَعْقِلُ اطْرَءَ قَلَّةً مَالِهِ وَأَنْ كَانَ اسْكُورِبَ جَالٍ لَعَلَّ

ازبزی بہ غایہ والا سہمی تفصیل اسہمی وہو اسید الریس والا حول تفصیل حول اوجولہ وہوشد بالاجتہال ترجمہ مرد کا
افلاس اسکی عقل کو عیب لگاتا ہوں اگرچہ قوم کا سردار اور حیلہ باز و تدبیر ہو۔

كَانَ الْفَتَى لَمْ يَعْزُ يَا إِذَا اكْتَسَى وَلَمْ يَكْ صَعْلُوكَا إِذَا مَا تَمَّ

عزری من حدیثی نہو عریان و تصعلوک الفقیر ترجمہ جبکہ جوان نے لباس پہن لیا تو گویا وہ کہی برہنہ نہیں رہا اور
جب مالدار ہو گیا تو گویا کہی فقیر نہیں رہا۔

وَكَمْ يَكُ فِي بُوسِ إِذَا بَاتَ لَيْكَةً يِنَا غِيْزُ الْإِفَاتِ وَالْطَّرِ الْمَحْلَا

البوس اشدہ و المناغاة بالنون فالجمہ لحدیثہ بالصوت اللطیف و متور الطرف کنا یتعن الغنم والدلال والا کل من
عینیہ کل ترجمہ گویا وہ جوان کہی سختی میں نہیں رہا جبکہ اسخوات گزاری معشوقہ بیار شہم سگیں آنکھوں کی باتوں میں۔

إِذَا جَانِبَ عِيَالِكَ فَاغْدِ لِحَبِّبِ فَإِنَّكَ لَا قِيَّ فِي بِلَادٍ مَعْقَلَا

ایجادہ العجزہ و عمدہ قصہ و احوال موضع التعلی الامام ترجمہ جبکہ تجھ کو ایک طرف عاجز کر دے تو دوسری طرف کا قصد
کیونکہ بیشک تجھ کو بہت شہر میں بہرہ رسد کی جگہ ملیگی۔

وقال بعض بني ط

بعض بني ط

إِذَا دَعَى الشَّعْرَ فَلَمْ يُجِبْهُ إِذَا زِمَ الْمَحْيَ عَلَى الْبَاطِلِ

اُدْعُ تَكَلَّمْ مَنْ دَعَا وَادْعُوهُ وَادْعُ بِالْحَمْدِ إِذَا عَضَّ كُلُّ اسْنَانَةٍ شَدِيدًا وَادْعُ بِالْحَيِّ شَيْبًا بِاطِلِ الشَّابُّ اُكْدَى اِذَا وَجَدَ كَدَّيْهِ اِجْمَارَةً تَخْرُجُ فِي اِبْسِيرٍ بَعْدَ حَضَرٍ اَيَقَالَ خَفَا كَدِّي وَكُنِّي بَعْنِ اِعْجَزْ اَلْهَمِ مِنْ صُوبِ تَبْرَعِ اَلْخَافِضِ اَيِ لَمْ اُكْدِ فَيَدُ اِجْمَارَةٍ جَوَابِ لَشَرِّ طَرَحِيهِ اَلرَّوْمِ شَعْرُ كُوْنِي هُوَ رُوْنِ جَبِكُ رِبَايَ لَمْ يَجُو اِنِكُو لَبْدَةُ كَاثِ لِيَا اَوِيهِ هُوَ رَايَ اِيْرَاهُ عَجَزُو

قَدْ كُنْتُ اَجْرِيَةً عَلَى وَجْهِهِ وَكَثُرَ الصَّدْعُ عَنِ الْجَاهِلِ

تَكَلَّمْ اَلْاَجْرَارُ وَالضَّمَارُ لَشَعْرٍ اَكْثَرِ تَكَلَّمْ اَلْاَكْثَارُ تَرَحُّمِهِ كَيْوَلَكُمِنْ شَعْرُ كُوْنِي طَرِيقُهُ مَنَاسِبُ جَارِي رَا كُنَا تَا اُدْعَا اِلَ شَخْصٍ سَ اَلْزَوْرُ كَزَرَ كُنَا تَا اَسْلِيْلَهُ مِيْنِ سِكِي اَوْرَنَ كُوْنِي مِيْرِي هُوَ كُرَا تَا تَا وَقَالَ اَخْرُو هُوَ جَنْدِبُ بِنِ عَمَّارِ الطَّاعِ صَحَابِي شَهْدُ الْقَادِسِيَةِ هِيَ قَرِيْبَةُ عَلِيٍّ قَرِيبًا لِكُوْفَةٍ وَلِيْلَهُ يَوْمَ مَعْرُوفٍ فِي الْاِسْلَامِ عَلَيَّ اَلْحَمْدُ

رَغِمَ الْعَوَاذِلُ اِنْ نَاقَتْ جَنْدِبَ يَجْنُوبُ خَبِيْثَ عَمْرِيَّتٍ وَاجْتَبَتْ

الرَّغِمَ اَلْقَوْلُ الْبَاطِلُ عَمْرُو اَلْجَنْوِبُ جَمْعُ جَنْبٍ بَحْنِي اَلطَّرَفُ وَجَبَتْ بِالْمَجْمُوعَةِ فَالْمَوْحِدَةُ فَالْفَوْقَانِيَّةُ صَحْرَابِيْنِ كَمَدَةٍ وَاَلْجَارُ وَخَرِيْ اَلْفَرْجُ مَجْهُوْلًا مَشْدُوْدَةً اَلرَّامَاذِ اُضْلَاعِيْنَ اَلسَّبَجِ اَسْتَعِيْلُ لِنَاقَةٍ وَاجْمُ اَلْفَرَسِ اِذَا تَرَكَ دَلِمَ رِيْكَبُ تَرَحُّمِهِ زَنَانُ مِلَامَتِ كَرْنِيْ يَنْبِيَالِ اَبْطَلُ بَايْذِهِ لِيَا كَمِيْرِيْ نَاقَةٍ صَحْرَابِيَّتٍ كَيْطَرَفٍ خَالِيْ اَبِيْتٍ نَكَمِيْ كَمُرْسِيْ رَسِيْ بَحْنِيْ مِيْنِ اِبْسِيْرِ كَمُرْ رَا يَا اَوْرَحِيَّتِيْ رَسِيْ رَسِيْ

كَذِبَ الْعَوَاذِلُ لَوْ اَرَيْنَا مِنْهَا اَبَالِقَادِسِيَّةٍ قُلْنِ لِحُجَّتِ

لِحُجَّتِ فِي الْاَمْرِ خَافِضٍ فِيهِ وَجَبَتْ اَلنَّاقَةُ مَجْهُوْلًا اِذَا لَمْ تَدْرَا يِيْنَ تَنْتَهَبُ تَرَحُّمِهِ زَنَانُ مِلَامَتِ كَرَجُوْنِيْ اِيْرَا سِيْلَهُ كَلَّ كَرُوْهُ وَتَبِيْرُ قَادِسِيَةِ مِيْنِ هَمَارِيْ فَرُوْدَ كَاْهُ كُوْ تُوْ مَشِيْكَ كَهْتِيْنِ كَهْ جَنْدِبُ نَ لَرَا يِيْنَ مِيْنِ بُرِّيْ كُوْ رَشِيْمُ كِيْ اَوْرَاوَسْ كَلَّ نَاقَةُ لَبِيْبِ

كُثُرَتْ اَزْوَاجُهُمْ وَغَبَارُ كَمِيْرَاهُ بَوَلَّ كَمِيْرَاهُ - وَقَالَ لِرَاعِي

كَفَانِيْ عِيْرٌ فَازَالِكِيْ وَكَفَيْتُهُ كَلُّوْ اَلْجَنُومِ وَالنَّعَاسُ مَعَانِقُهُ

تَصْمِيْرُ التَّكْلِمِ مَفْعُوْلٌ اَوَّلٌ لِكَمِيْرٍ اَوَّلُ الْكُرُوْ مَفْعُوْلُ الْثَانِي وَتَعْنِي الْكَفَايَةُ مَهْنَانُ اَلْكَلْفَةِ الْكُرْمِيْ تَحْمِلُ عَنْ عُرْفَانِ وَكَمِيْرَةُ اَلْهَمْرِ تَحْمِلُ عَنْهُ قَنَامُ وَهَمْرُ عُرْفَانِ تَبَشِيْرُ الْفَاوْاْ اَسْمُ رَفِيْقَةٍ وَتَعْنِي مَعَانِقَةُ النَّعَاسِ اِنْ رَا سَدَ كَانِ يَسِيْلُ اِلَى جَانِبِيْ جَانِبِ كَانِيْ مَعَانِقِيْ وَكَلُّوْ اَلْجَنُومُ مَرَا عَا تَا وَتَحْمِلُ اَيَكُنِيْ بَعْنِ اَلْيَقْلَةِ تَرَحُّمِهِ عُرْفَانِ نَ مَجْهُوْلِيْدَةٍ سَ فَا رَغَمُ كَرُوْا اَوْرَمِيْنِ نَ اَوْ سَكُوْ اَخْرَسِيْ شَمَارِيْ لِيْضِيْ بَعْدَ اَرِيْهِ جَبِكُ نِيْنِ اَوْ سَ سَيِّ مَعَانِقُهُ كَرُوْا يَلِيْ اَوْرَاوَسْ كَمِيْرِيْ دُكْرِيَا يَلِيْ تَمِيْ حَلَامَتُهُ كَمِيْرِيْ اَسْكُوْ سَلَا اَوْرَاوَسْ

وَبَنَاتُيْهِ عِيسَىٰ وَبَنَاتُهُ

وَبَنَاتُيْهِ عِيسَىٰ وَبَنَاتُهُ

المستكر في بات للكر المصوب لعرقان وحقاق انجوم مغارب ترجمہ پس خواب عرفان کو اوسکی بی بی اور بیٹیاں وکملاتے
تھے اور میں اوسکو جبکہ وہ سوتا تھا ستاری اور اوسکے چہرے پر ایسے مقام وکملاتا تھا یعنی رات دراز تھی کہ ستارے طلوع ہو کر اُٹھ
ہوتے جاتے اور میں بیدار رہتا

وقال آخر

فَلَسْتُ بِبَنَادِلٍ إِلَّا الْكَلْبُ

فَلَسْتُ بِبَنَادِلٍ إِلَّا الْكَلْبُ

الاحام النزل والرحل المنزل والخيال والخيالة يمثل لك من صورة في النوم واليقظة وجعلها كذوالاند لا حقيقة لها
وفاعل است الحجة ترجمہ یہ اشعار ایک مسافر کے ہیں جو اپنی محبوبہ سے دو جاہز اہل سودہ کہتا ہے کہ میں کہیں کسی منزل میں نہیں
اور نہ رہوں مگر محبوبہ یا اوسکا ہونا خیال کہ جسکی دراصل کچھ حقیقت نہیں ہے آجاتا ہے یعنی میری پاس۔

وَقَدْ جَعَلْتُ قُلُوصَ ابْنِي سَمِيلَ

وَقَدْ جَعَلْتُ قُلُوصَ ابْنِي سَمِيلَ

جعل بمعنى صار والقُلُوصُ لفظة الشابة من الابل ليفرد جميع الطرف متعلق بقرب كنى يقرب المرتع من الكور عن كلاً
وكل البيت حال من يار التكم في البيت السابق ترجمہ اوسکا خیال میری فرد گاہ میں ایسی حالت میں آجاتا ہے کہ
شتر ہر دو پسر پیل کی چراگاہ کا وہ فیر سے قریب یعنی بسبب اسی سفر تک گئی تھی کہ فرد گاہ سے دور نہیں جاسکتی تھی

كَانَ كَمَا بَرَحِلَ الْقَوْمُ بَقَا

كَانَ كَمَا بَرَحِلَ الْقَوْمُ بَقَا

البوقل ولد الناقة كشي تبنا بعد مات فقرب الى الناقة فيعطف عليه تدركه عالج ومارس وان رائدة والغوب الاعيان
ترجمہ وہ نافرہ ہماری فرد گاہ کی طرف ایسی خواہش سے آتی تھی گویا کہ وہاں اوسکا شہس بہر اچھے ہے اور حقیقت یہ تھی
کہ اوسکو نہیں ستایا تھا اگر ماندگی نے یعنی ناقہ بسبب ماندگی کے فرد گاہ سے دور نہیں جاسکتی تھی جبنا کہ کچھ مہ جاتا ہے
تو اوسکی کمال میں گھاس بہر کے اوسکو سامنے کر دیتے ہیں جسکو بواچھتے ہیں اوسکو ناقہ دیکھ کر ہر بان ہو جاتی ہے اور وہ
بہر تھی ہے وقال آخر وہو چندل بن عمر الاسدي على فليل وضرب بنوع لم يسله سمع حوشب

لَا كُنْتُ لَا أَرَىٰ وَتَرْتِي كَنَانَتِي

لَا كُنْتُ لَا أَرَىٰ وَتَرْتِي كَنَانَتِي

أَرَىٰ دَرَمِي كَلَاهَا بَهُولُ وَالْكَنَانَةُ الْحَبَّةُ مِنَ الْجِلْدِ بَغِيرِ خَشَبٍ وَالْجَفِيرُ مِنَ الْخَشَبِ وَالْجَانِحُ مِنَ الْجَنَّةِ إِذَا فَرَبَ جَنَاحَهُ وَكَمَرَهُ وَدَرَسَهُ
جَانِحَاتُ مِنَ جَلَحَ بِالْجَحْمِ فَالْمَلَّةُ إِذَا هَلَكَ تَرْجَمَهُ الْكَمِيرُ تِيرَ نَمَارًا جَاوِيًا وَمِيرُ تَرَكُشَ كَمِيرُ رَزِيرُخْلُ يَادُوشَ بِرَ

ہوتا ہے تو تیرا جادو سے تو تیرا دشمن یا ہلک بیشک میری بسلی یا دوش پر لگیگا یعنی میرے غلام کا مارنا مثل مار مار میرے
ہے غلام کو تشیہ ترکش سے انجیل سے دی ہو کہ جیسا ترکش تیرا کا خزن ہوتا ہے ایسا ہی غلام اسرار کا خزن ہوتا ہے۔

فَقُلْ لِّبَنِي عَمِّ فَقَدْ وَابِيَهُمْ مِّنْوَكَهْمِ الشَّدَقِ اسْتَوْسِ اَغْلَبْ

واہم قسم تو وسط میں قدوال دینی الرجل مجہول الابی بہ والہمیت سہ الشدق کنایہ عن الاسد والاسد اسلوب التکبیر والاغلب
علیظ الرقیبہ یعنی بہ نسبت ترحمہ بنو میری چچا زاد بہائیوں سے کہدے کہ وہ ایک شیر کشادہ ہیں شکر مگر ٹولی گردن سے پالا ڈالے
گئے ہیں یعنی مجھے کہ باین صفات نصف ہوں یعنی اسلئے کہ دونوں نے یہی علی کو مار ڈالا ہے۔

اَفِيَقُوا بِنِي حَزْنٍ وَاَهْوَاؤَنَا مَعًا وَاِرْحَمْنَا هُوَ صَوْلَةٌ لِّمَنْ تَقْضِبْ

اغلب المسکون علی الخطاب فی اہو اسناد و ارحمانا فان الاصل اہو اسناد و اہو انکم و ارحمانا و ارحماکم و التقضیب القطع ترحمہ ہے
بنی حزن ہوتین او اور حال یہ ہو کہ اب تک ہماری اور تمہاری خواہشیں ایک ہیں اور ارحام متصل ہیں کہ اب تک قطع
نہیں ہوئی ہیں۔

وَلَا تَتَّبِعُوْهَا بَعْدَ شِدِّ عِقَالِهَا ذَمِيْمَةٌ ذِكْرُ الْغَيْبِ فِي الْمَتَعَقِبِ

الضمیر المنصوب للحرب شہ الحرب بالناقہ ثم اثبت البعث وبعثال وکنی بش عقالہا عن السناد واد الذمیت حال من لفظ المنصوب
او المجزوء المتعقب من عقب اذا نقص عن عاقبتہ ترحمہ اور لڑائی مت او اہو بعد او کی موقوف ہو نیکی ایسی صورتیں کہ او کا
ذکر جالس مذکرہ و اخبار میں بہ بدانجامی کیا جادو گیا یعنی یہ کہا جادو کی یہ امر نامناسب تھا۔

فَاِنْ تَبِعْتُوْهَا تَبِعْتُوْهَا ذَمِيْمَةٌ قَبِيْحَةٌ ذِكْرُ الْغَيْبِ لِلْمَتَعَقِبِ

تغیب الرجل اذا نقص عن غیباتہی ترحمہ پس اگر تم لڑائی کو او اہو اگے تو او کی صورت مذہوم و قبیحہ اوس شخص کے
نزدیک ہوگی جو عواقب مور کا متلاشی ہے۔

سَاخِذْ مِنْكُمْ اَلْحَزْنَ بِحُشْبٍ وَاِنْ كَانَ لِيْ حَوْلِيْ وَكُنْتُمْ بِنِي اَبِي

ترجمہ اب قریب ہوا ہی آل حزن کہ میں تم سے خوش کا انتقام لوں اگرچہ وہ میرا غلام تھا اور تم میری ایک ہی ہو و قال اخر

اَبُوکَ اَبُوکَ اَرَبٌ غَيْرُ شَاکٍ اَحْلَاکَ وَالْخَاذِيْ حَيْثُ حَلَا

ابوک الاول مبتدئ و ذکرہ تاکید اوارد بدل خند و خبر البتہ و اھلک و غیر منصوب علی المصدر یہ ہو کہ لا قبلہ و مثلاً تھا ترحمہ

تیرے بپاں اریدنے بلا شک و شبہ کہ اتنا دیا جہاں وہ خود تھا یعنی تیری خواری و زوالی سورتی ہو
فَمَا انْفَيْكَ كِي تَزِدَادُ لَوْ مَا لَا اَكْمُ مِنْ اَبَيْكَ وَلَا اَذَلَا

اللام تفصیل البیت متعلق بفعل مضارع قال ما انفیک من ابیک داد جو کہ اللام منہ ترجمہ سو میں تیرے باپ سے تیری نسبت کی
نفی کر کے تجھ کو تیرے باپ سے کسی خوار و ذلیل کی طرف تیری زیادہ خوار کرنا کو نسبت نہیں کرنا کیونکہ تیری باپ سے زیادہ ذلیل و
خوار دنیا میں کوئی نہیں ہو **وقال جمیل بن عبد اللہ الغدیری** ہوشاء اسلامی دکان یہو بنیۃ نبت حبیب

ابوک حبیب سار الضیف بُرْدَة وَجَدَ یَا حَاجَّ فَا تَسْتَشْمِرَا

داراد بالاب البحر و حباب عطف بیان والبر و منصوب اند بدل شمال من محل الضیف اد علی انه مفعول فانه یقال سرق منہا
فانضیف مجرور بتقدیر من اتم المراد لبقرة البر و اما الحقیقة اولادها من اللوم والخشعة و ثم فرس جبیل ترجمہ تیرا باپ حباب
نہمان کی چادر چرائیو الا ہوا و میرا دامی حجاج شمر گھوڑا سوار یعنی محمد بن اور ترجمہ میں برافرق ہی

بنو الصالحین الصالحین ومن یکن لَا بَاءَ صِدْقٍ یُلَیْقُهُمْ حَيْثُ سَیَرَا

ترجمہ نیکوئی اولاد نیک ہوتی ہو اور جو نیک اور سچے باپوں کی اولاد ہوتی ہے وہ اسے جانتی ہے یعنی اون سے ہوا ہر جہاں جائز

فَا تَغْضَبُوا مِنْ قِسْمَةِ اللّٰهِ حَکْمٌ فَلِلّٰهِ اِذَا لَمْ یَرْضَکُمْ کَانَ اَصْلُ

لام لا ابتداء و البصر تفصیل البصیر ترجمہ پس اگر وہ حجاج اگر تم ناراض ہوتے ہو اللہ کے ہائے سے جو تم کو دیا یعنی اس سے کہ
میں وہ چیز عطا نہ کی جو تم کو دی تو بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے حال سے زیادہ واقف تھا جبکہ تم کو خوش نیکو اور چیز دیکر جو تم کو عطا
لیغے تم کو اس خطا کے لائق نہ سمجھا۔ **وقال الوائش**

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَسْجَحْ سِوَاکَ وَالْمَرْءُ سِوَاکَ لَمْ یَقْطَعْ عَلَیْهِ اَقَارِبُهُ

رج الابل اذا خرجت الى المرعى بالغداة و اراحا اذا رما بالروح من المرعى الى البیت قال لد تعالیٰ و کم فیما جال حین کون
بن شریون و السوام اسم جمع لابل سائمة ای الراعیت ترجمہ حکیم مرد کے پاس و نون کا کلمہ بنو جنکو بوقت صبح چراگا
نایجا و سے بوقت شام اونکو اپنے گھر لے آوی اور نہ مہربان ہوں اوپر اس کے رشتہ دار۔

فَلَمْ یَكُنْ خَيْرَ الْفَتَى مِنْ قَعْدَةٍ عِدَا مِنْ مَوْلِ تَدْبِ عَقَارِبُهُ

ارجزائت اللام لا ابتداء و التحدیم الفقیر و الدیب السعی و العقارب النائم و کل البیت جواب او ترجمہ پس حالت نہ گزرت

جمیل بن عبد اللہ الغدیری

الوائش

اول میں بیشک موت مرد کی لیے بہتر ہو اس کے محتاج و مفلس بیٹھے رہنے سے اور ملاقات ایسے برادر سے جسکی چھلیاں مثل کر دم کے دورتی بہرتی ہوں۔

وَنَائِيَةِ الْأَرْجَاءِ طَامِسَةِ الْقُلُوبِ
خَدَّيَا بَابِي لِنَشْنَشِ فِيهِارِكَائِبُهُ

الو او بھنی رب والناس البغيد والآرجاء الطامس المندرس والصوى جميع صوة دہی جرمیون علامتی الطریق
وحدث ای امرت ترجمہ بہت ہی جنگل نا پیدا نشان بعید الاطراف ہیں کہ او میں سواریاں بوالنشاش کی دورتی بہرتی
میں کثرت سفر تیر خزانہ سے

لِيَكْسِبَ عِبَادًا وَلِيَدْرِكَ مَعْتَمًا
جَزِيْلًا وَهَذَا لَهُمُ حَمْدٌ عَجَابُهُ

السلام للنايية والجم الكثير ترجمہ یہ سفر سیریلے تاکہ پیرا کر عزت بلند عریکی دیا تاکہ حال کی بڑی غنیمت اور سن ماند کد عجب بات ہیں
وسائلہ بالغیب عنے وسائل
وزیصال الصلوات این مڈاھبہ

الو او بھنی رب دن استفہامیہ الصلوات الفقیر منسوب بنوع الخافض ترجمہ بہت ہی عورتیں اور مرد لوگوں سے میری سفر
حضرت کی کیفیت پوچھتے ہیں اور فقیر کے طریقہ اور حالات کوں پوچھتا ہوں یعنی میں ایک نامور شخص ہوں ہر کوئی میرا احوال پوچھتا

فَلَمْ أَرِ مِثْلَ الْفَقْرِ حُلْجَةً الْفَتَى
وَلَا كِسَادَ الدَّلِيلِ اخْفُوطَ الْبَهْ

افق الرحیل اذ ابرج فائتبا محروما ترجمہ پس میں نے نہیں دیکھی کوئی چیز بوزی کہ ہم سبزی کی ہو اس مرد مثل فقیر کے
کیونکہ اس سے بھلی نظر نہیں ذیل و خواہ ہو جاتا ہوں اور مثل تاریکی شب کہ او میں طالب مقصد نا کام و محروم و پس آتا ہوں

فَغَشْرُ مَعْدِيَّةٍ أَوْ مَتَّ كَرِيْبًا فَانْتَى
أَرَى الْمَوْتَ لَا يَنْجُو مِنَ الْمَوْتِ هَارِبُهُ

المعجم المفلس و آداب الکرم یعنی بقبرنیہ القابلہ ترجمہ پس حالت افلاس میں جتیارہ یا حالت نوکری میں مر جا بیشک
میں دیکھتا ہوں کہ موت سے بھاگنے والا اس سے نجات نہیں پاتا۔

وَلَوْ كَانَتْ نَاجِيًا مِنْ مَدِينَةٍ
لَكَانَ اثِيرًا حِينِ جَدَّتْ رَكَائِبُهُ

الحی ضد المیت و امکن فے کان الثانیۃ لابی النشاش والاشیہ الاولی و جد سے ترجمہ اگر کوئی زندہ ہوئے نجات پائی والا ہو
تو بوالنشاش اس نجات کا زیادہ سزاوار تھا کیونکہ اسکی سواریاں تیز جاتی ہیں وقال آخر

أَلَا قَالَتِ الْعَصَا يَوْمَ لَقِيْتُهَا
أَرَأَيْتَ حَدِيثًا نَاعِمَ الْبَالِ أَفْرَعَا

عصا علم امرہ و الحدیث الثابت تأم البال مسرور القلب والافرح من یكون خسراناً تاماً وافراراً حمیداً اے مخاطب سن عین سے جس روز ملا تو اوس نے یوں کہا کہ میں تجھ کو دیکھ رہی ہوں تو جوان خوشدل سر کے گھنے بالوں والا دیکھ رہی ہوں کہ یہ معنی ہوئے کہ وہ تیری جوانی کا عالم میری آنکھوں میں پیرتا ہے۔

فقلت لها لا تنكرني فقلبي يسوق الفتي حتى يشيب يصمعا

انکرہ و نہ کرہ اذا لم يعرفه و صلح الرجل اذا ذهب الشعر من مقدم راسه ترجمہ میں نے اوس سے کہا کہ تجھ سے نا آشنا مت بن میں وہی ہوں اور حال یہ ہے کہ مرد کمتر قوم کا سر داہوتا ہے مگر جبکہ بوڑھا ہو جاوے اور سبب پیر کے سر کے اگلا بال گر جاوے

وللقاح اليعسوب خائر علاله من الجحجج المزجي و البعد منزعا

اللام للابتناء و القاح من الفرس ما انتهى سنه من سنان الفرس و الجحجج حركه ما بلغ السنين و المزجي الذي يساق من خلف و اليعسوب الفرس الكثير الجري و العلاله بقية سير الفرس و المنزع البعد و الجبال ترجمہ اور بیشک پنج تیز گھوڑا چال میں اجرا اور دور دور ہوتا ہو دوک بچہ لیے جس کو ہانکلی حاجت ہوتی ہو

الاقالت الحسناء يوم لقيتها عجلت دهر طائر الكثر اهضا

عمرہ و عہد یہ اذا القیہ و طادی لکشح و دقیدہ و الا انهم خیم البطن ترجمہ اے مخاطب سن میں خنسا سے جس روز ملا تو اوس نے کہا کہ میری ملاقات تجھ سے ایک مانند تک ہی ہو جبکہ تو باریک کمر اور لگا ہوا شکم تھا یعنی اب تو تو لچیم اور تو نرمل ہو گیا ہے

فاما تریني اليوم اصبغت بارداً لربك فقد القى على النزل مرجحاً

کلمه بار ائده و تریني اصله تریني حذفت النون للضرورة و البادن التثیل من بدن کلمہ اذا قل و کاف الخطاب مکسوة و القى متکلم مجهول من الفاء اذا درکہ و البنزل جمع بازل و هو الفی من الابل و الزحم بالسر الشدید من الرجال کا نہ جرم بیدوہ ترجمہ پس اگر تو مجھ کو آج دیکھتی ہے کہ میں تیری رائے میں سست اور کاہل ہو گیا ہوں تو یہ تیری غلطی ہی کیونکہ تیرے تو بیشک ایسا پایا جاتا ہوں جیسے شتر جوان پر مر و جفاکش یعنی کامل و مست نہیں ہوں۔

وقال شبيب بن عوانة الطائي

قضى بيننا مروان امر قضيه فما زادنا مروان إلا تنابيا

القضیه حکم و التناي التباعہ ترجمہ عمار اور ہماری بی اعمام کا مروان نے کل ایک فیصلہ کیا پس شربانی مروان نے ہم میں نزاع جاری کر دی

شبيب بن عوانة الطائي

ولكن اتت ابوابه من ورائيا

فلو كنت بلا ارض الفضل لعفها

الفضل في الاصل مصدر مضاف الى الارض مبالغة وعافه كرمه وفضل المصنوع للقفية والجور في الابواب للمروان والوراء القدام
ترجمہ پس اگر میں وسیع میدان میں ہوتا تو اس کے حکم کو نہ مانتا مگر کیا کچھ اس کے دروازے میری آگے آگے اور مجھ کو نکلنے نہ دیا اور
یہ ایسے کہا کہ مروان نے اس کو قید کیا تھا

وقال جميل بن عبد الله بن عمر العذري

وهو يقتل ياتين لقوتي

فليت رجلا فيك قد نذر وادي

کاف الخطاب کسورۃ دارا بالدم لقتل وسمین ترخیم ثنیۃ ہی محبوبۃ کما مر ترجمہ پس کاش ای بٹنیہ اون لوگوں کے
جنہوں نے تیرے معاملہ میں میرے قتل کی منت مانی ہو اور میرے مارنیکا قصد کر رکھا ہو مجھے مٹ بھیج دو جاوے۔

يقولون من هذا وقد عرفوني

اذا مارا ونظا لعا من ثنيۃ

الثنیۃ ثقیبۃ ترجمہ اور کیونکر مار ڈالیں گے وہ لوگ مجھ کو اور حال یہ ہو کہ جبکہ وہ لوگ مجھ کو کسی گھاٹی سے نکلتا دیکھتے
ہیں تو کہتے ہیں یہ کون ہو حالانکہ وہ بیشک مجھ کو پہچانتے ہیں اور اسپر میرا کچھ نہیں کر سکتے۔

ولو نظفوا بي ساعة قتلاوني

يقولون لے اھلا وسھلا ومرحبا

ای بیت اھلا ونزلت ارضاً سھلاً اور حبت لکنا لنامرجا ترجمہ مجھے کہتے ہیں کہ آیا تو اپنی نہیں اور فروکش ہوا تو
اچھی اور ہوا زمین پر اور ہمارے گھر تری اقامت کیلئے خوب وسیع ہیں اور اگر وہ لوگ مجھ پر ایک لمحہ بھی قابو پاویں
تو ڈالیں یعنی یہ کلمہ بطریق ظاہر داری ذکر کرتے ہیں در نہ میری جان کے دشمن ہیں۔

ولا الهام ذوند هت فید فنی

وكيف ولا توفى وواؤهم دمی

یقال فلان یوفی ودم فلان اذا كان مساویا له اذا اقص منه والندہ تہ بانون فالملحۃ کثرۃ المال ودمی
اعطی دنیۃ ترجمہ اور وہ لوگ کیونکر مار ڈالیں گے مجھ کو ایسے حال میں کہ اون سب کا خون یعنی قتل میرے قتل کے
برابر نہیں ہو اور نہ وہ بکثرت مالدار ہیں کہ میرے دیت دی نکلیں۔

ومن حبله ان من غیر متین

لما الله من لا یفیع الوعد عندہ

لما الله فلانا اذا فجد ولعنہ ومن الثانیۃ فی ہذا البیت والثالثۃ والراحتۃ فیما یابی عطف علی الاولی ترجمہ خدا اوسکا
برآ کر جو جسکی راہ میں نہیں دوتی مفید نہیں ہو اور اوسکا جکار شدہ و علاقہ محبت کی کچھ جاو تو غصہ نہ ہو نہ غم نہ جاو اور اس سے

وَمَنْ هُوَ أَنْ تُحْدِثَ لَهُ الْعَيْنُ ظَرًّا | يَقْضِيْ لَهَا السَّبَابَ كُلَّ قَرِينٍ

تصفیہ القیظ والسبب المحل دار ابد الہد والمیشاق والقرین الصاخر حجبہ اور بر کرے اوسکا کہ اگر دیکھئے اوسکو آنکھ ایک
تو قطع کر دے سبب اوسکے قول و قرار ہم دوست کے یعنی جو ایسے نازک منزل و زود سرخ ہو ایک نگاہ کے جرم میں پرانی
ملاقاتیں چوڑ دے رہی۔

وَمِنْ هَؤُلَاءِ لَوَنِينَ لَبِيبٌ أَلِيمٌ
عَلَى خُحَّانٍ كِلَإٍ مِينٍ

انھوں نے مبالغہ الخائن ترجمہ اور بر کرے اسکا جو روز نگہ اور ہمیشہ اسکی ایک سی عادت نہیں ہے اور ہم اس میں
 خیانت کرتے ہیں

وقال يحيى بن منصور كوفي

وَجَدْنَا ابْنَ آدَمَ كَانَ حَلَّ بَيْلَدَةٍ

اراد بالاب جده الاكبر وسوس بالضم لك المكان المستوى نال توى اليه النسبة من الطرفين وقدين عيان
 بالفتح ابو قبيلة واسم الياس بن مضر بدل من قيس وانقر بالف المكسورة فاجتزعت الحملة لقب سعد
 بن زيد مناة وافي الموسم - بحر في فائنها وقال من اخذ منها واحدة فهي له ولا يؤخذ منها فزوه والاشنان
 فالتزمه لا اتيك مخزى الفزوى تحته تملك وهي لا تجتمع ابد الا انى القاموس ترجمه بينه اپنے جدا کبر کو ایک شهر
 میں اوترا ہوا پایا جو عین در میان بلاد قیس عیلان اور سعد کے تھا یعنی ہمارا جد فروکش ہوا قبیلہ مضر میں اور علیہ
 ہو گیا قبیلہ سبیحہ سے کیونکہ قیس اور فر مضر میں داخل ہیں۔

فَلَمَّا نَأَتْ عَنِ الْعَشِيرَةِ كَلَّمَهَا
أَخْنَأَتْ فَحِ الْفَنَّا السَّبُوعَةَ الْهَد

نامی عنہ تباعد یعنی با عشیرہ بطون بکر کھڑا ترجمہ جبکہ ہمارا اکبند جدا ہو گیا تو او ترے ہم اس مقام پر اور ہم قسم ہوئی
تلواروں سے زمانہ کی سختیوں پر یعنی جبکہ ہمارا کوئی مددگار نہ آوے تھے تلواروں سے دوستی اور قول و قرار کر لیا اب
وہ ہی دشمنوں کے مقابلہ میں ہمارے مددگار بن۔

فَمَا اسْلَمْتُمْ اَعِدْ يَوْمَ كَرِيْمَةٍ
وَلَا تَحْزَنْ اَعْصِيَا الْجُنُودَ عَلٰى اَمْرٍ

یقال اسلام اذ اشرک و فذلک الذکر سبب الحرب و الاثر المحقق و طلب انشاء ترجمہ پس لڑائی کے روز ہما کو تلواروں نے تہانہ چھوڑا
بلکہ حرب عہد ہمارے ساتھ تھیں اور نہ پہننے کی نہ کشی اور بدلہ لینے میں کبھی جہنم پوشی کی اس سبب سے کہ ہماری ہم

الغیر المذنی

یعنی تلواین قوی تین۔ وقال ابو صخر المذنی

رَأَيْتُ فَضِيلَةَ الْقُرَشِيِّ مَسَا ۖ رَأَيْتُ الْخَيْلَ تَجْعَلُ بِالرَّمْحِ

من راه ادا ضرب علی ریت ویدرک علیہ قولہ لاتی واد صبر فی الحرب علی الجرح فیکمل ان یکون بین راه ادا نظر البصر و
مصرعہ علم تجر جہول من شجرہ بالرحم انا طعن ترجمہ فضیلہ قرشی کے پیڑ سے یعنی جہاتی پرین نے نیزہ مارا یا میں نے اس کو کھرا
جیکر دیکھا میں نے کہ گھوڑے نیزہ سے چمید سے جا رہے تین یعنی جب خوب گھسان ہو گیا تھا۔

وَرَفَقَتِ الْمَيِّتَةُ فِي طَلِّ ۖ عَلِيٌّ لَا يَطَالُ دَائِمَةُ الْجَنَاحِ

فوق الطیر اذا بسط جناحہ دائر اعلی شی واراد الموت علیہ المیتۃ الموت والظل بالملہ الشرف بالجمہ معروف والدائمتۃ العمر
ترجمہ اور موت مندر لاری تھی اور جہانک ہی تھی یا سایہ تھی بہادر و نیزہ اور اس کا بازو دھنستے قریشی یعنی قریب کر دیتی تھی

فَكَانَ أَشَدَّهُمْ قَلْبًا وَبَاسًا ۖ وَأَصْبَرَ فِي الْحَرْبِ عَلَى الْجَرَحِ

ترجمہ میں نکلا فضیلہ قرشی سخت دل اور بڑے پرین اور زرا تین بڑا سہارنوالا زخم کا وقال بعض نبی کریم

أَرَى كَلَامًا أَرَاهَا حَرَبِيَّةً ۖ لِمَا رَزَقَ كَبَّ لَا جَرَمَ وَلَا سَبَبَ

ار ملی جھولا مستعارہ اظن۔ و ترجمہ الحارث فی خیالہ ارادہ لک جائز فی اشعر جسم ورا سب بطنان من قصائد ترجمہ
میں رحم کرتا ہوں سبب قراتوں کے جنگوں میں قریب جانتا ہوں حارث بن کعب کی جہت سے نہ ہی جسم و بی را سب
جہت سے اور یہ اس لیے کہ اگر حارث اسل میں آل نزار سے اور عیس بھی آل نضر بن نزار سے ہیں دونوں نزار ہوں
یا اس لیے کہ عیس اور حارث دونوں انیانی بہائی تھے۔

وَأَنَا نَزِيحٌ أَمَّا فِي نِعَالِهِمْ ۖ وَأَنْتَ أَبْيَنُ لَلْحَيِّ وَالْحَوَاجِبِ

الاکف کا فصل جہ الف والحمی جہ لحد ترجمہ اور بیشک ہم دیکھتے ہیں اپنی قدموں کو ان کی جوتیوں میں اور اپنی ناکوں کو ان کی
ڈھانچوں میں اور ہونٹوں میں او سنکے اقام اور ناکیں ہمارے اقام اور ناکوں کے مشابہ ہیں اور یہ دلیل قرابتہ قریب کی ہے

وَإِخْلَافًا عِطَاءً نَاوًا وَإِبَاءً نَا ۖ إِذَا مَا أَبْيَنَّا لَا نَدْرُ لِعَاصِبِ

عطف علی قد اسناد عطاء واداء یا بدل من اخلاف و العاصب من عصب الشاقہ اذا شد فخر یا فخر العاصب لہ ترجمہ اور ہم دیکھتے
ہیں ادین اپنی ہی عادتیں اپنی دینے کی اور اپنے انکار کو نیکی جبکہ ہم اس شخص کی اطاعت سے جو کمزور و مطیع کرنا چاہتا ہے

فصل فی جہ

اسلمہ اذا تركه وخذله واراد بالخذلة غداة الحرب الشراك سير النخل وركب الشراك عن القدم فيه قلب الامل له القدم عن الشراك
 وهو كناية عن الموت لانه لا يلبسها بعده ترجمه نه نین چوڑی بوقت صبح جنگ اپنی ہسائیہ کو ہرانتاک کہ اوسکا پالون
 فصل کے شمع سے جدا ہو جاوے یعنی اوسکی مدتادم حیات کرتے ہیں اور جیتی جی اپنی ہسائیہ کو نین چوڑے۔

ولا ينجيم اللقاء فارسهم

حتى يثيق الصفوف من كرمه

خام عند المجمة اذا نكس واللقاء منصوب بفتح النافض ترجمہ اور اونا کا سوار لڑائی سے باز نہیں رہتا ہوی ہرانتاک کہ حیرتا
 وشنوئی صفوں کو اپنی بزرگی اور عزت کے سبب۔

ما برح اليتيم يعترون وذرق

الخط تشفي السقيم من سقمه

ما برح مارال والاغترار الانساب الى الابار والادعار والشعارف الحروب كنى بعن القتال والرزق جمع ازرق يوصف
 به السنان والخط موضع في البحر ينسب اليه الراح حيث تباع فيه واراد بالسقيم طالب الشاراد المتكبر او المناق المذبح
 ترجمہ بنی تیم اپنا نسب فخر اعلان کرتے رہے اور برابر بڑھتے رہے اور نیلگون نیزے سے مظلوم کو یا متکبر کو یا منافق کو اوسکی
 بیماری سے شفا دیتے تھے۔

حتى تولت جموع حمير

الفضل سديا يهوى الى ائمه

الفضل المفلول المكسور والاهم حكمة القرب القصد كناية ان يكون بالقسم جمع ائمة ترجمہ یہ لڑائی قائم رہی ہرانتاک کہ گروہ
 حمیر ہلکا نکلے اور شکست کھائیو الا اپنی جاہ پناہ کے قریب یا اپنی قوم کا جلد قصد کرتا تھا۔

وكم تركنا ههنا من بطيل

تسفي عليه الريح في مله

سفت الريح التراب نشرته واللمة الشعر المجتم ترجمہ بہت سے مقتول بہادر تھے اور جگہ چوڑویے کہ ہوائیں اوکی بالون
 جوڑوں پر خاک اور اسی تین وقال حسان بن نشبته العدو في ذلك

نحن اجزنا المحي كلبا وقد انت

له حمير تترج الوشيد المقوسا

كلبا بدل من الحی و اسناد الاجارة فيه الى بنی عدی بن حیت الاشراك فانهم كانوا اشراكا رتیم والازجار السوش والوشج
 شجر الراح يتخذ منه واراد به الراح كما تراب النبع القصة و شجر تین من القصة ترجمہ بنی کلب کے پناہ دی جبکہ انہیں حمیر سے ہے
 نیزے لیکر چڑھائی۔

ترکنا لهم شبق الشمال فاصبحوا

جميعا يرتجون المطى المختصا

الفحار الخمير والبقع الجانب اربا الشمال اما الحقيقة او الشائنة والنكبة مجاز او التبرج السوق الشديد والمطى جمع مطيعة
والبحر جمع البحرين مشد والمقطوع من الكلال والاحياء ثم حمير بنحوه اذن کے لیے جانب شمال یا جانب بحس چھوڑ دی
بس وہ سب تکی ہوئی اور نہ تو کمر کاتے تھے۔

فلما ذلوا وصلنا ففرق جمعهم

سحابنا تني استيها دما

الذوالقرب والقولہ الحکمۃ استخرج السحاب بہ الخیش الکثیر جمع وندی کرضی اذا مطر وترشح والاسر جمع سر اسر وہو الطیر
فی السحاب واصل فی الوادی واما منصوبا علی اند تمیز ثم حمیر بن جیکہ ہم سے وہ قریب ہوئے تو ہوا و نیز حملہ کیا سو
چاروں لشکر نے جو شل اس ایر کے تھا جس کے دروین سے خون برسے او کو متفرق کر دیا۔

فخادرن قیلا من مقول حمير

كان ينجي ديه من الدم عند ما

غادره تركه والضمير للخيال والقليل هو الذي سيفوقه ولعند امره ونهيه وصف به الملك كما وصف بالامام لما كان اذا هم
فعل والایر ذروہو لقب ملک حمیر وارادہ عقلم بن ذی نرن الحمیری والعند دم الاغویں او الیقیم ثم حمیر بن اذن
چھوڑ دیں نے یا سوار دیں نے ایک سردار کو حمیر کے سردار دین سے ایسے حال میں کر چھوڑا کہ گویا اس کے دونوں خساروں
پر بسبب خون جامد کے دم الاغویں نہ رہا بیٹنگ۔

امر على افواه من ذات طعنها

مطاعنا بحج صابا وعلقما

امر الشی وقراد اصار و امرارة والضمیر المجروری طعنها اللسان ثم قد صیرت تبه فانه فاعل امر حجاج الشرب من فم افواه من ذوات
حروف وصابا وعلقما مفعولان والاصاب والعلقم شجران متران قبل العلقم بنحو طعنها ثم حمیر بنحو من ذوات فم افواه من ذوات
جنون نے اور نہیں جیکہ ایسے تلخ ہو گئے کہ صاب اور ایلوس کی کلی کرتے تھے اور او گلتے تھے بسبب شدت تلخی کے۔

وقال في ذلك ايضا

ان وان الرود حيا سواهم

فداء لئيم يوم كلب حميرا

میں بیشک قربان ہوں بنی تیم پر بسبب اذن بہاؤ کو جو اونسے ظاہر ہوئی ہیں بروز جنگ بنی کلاب حمیر کی اگرچہ بن
قربان نہیں ہوتا ہوں کسی اور قبیلہ پر بسبب اپنی بلوستان کے۔

اِذَا اَنْتَبَحَ اَجَارَهُمْ لَعْنٌ عَلَيْهِمْ
وَقَدْ اَرْتَفَعَ الْوَيْلُ حَتَّى تَكُونُوا

اشوران ایجان و گمراشتی اذ اکثر شدید آوردی حتی آنکو ای التفت القاف الراء الحامه ترجمہ بنی تیم نے انکار کیا اس امر کو کہ جو زمین اور مبلح کر دین اپنے ہمسائے بنی کلب کا پڑ دشمن بنی حمیر کیلئے ایسے حال میں کہ بیشک اوہرا خبرایت کا یہاں تک کہ کثرت پیدا یا یہاں تک کہ مثل عامہ کے چوٹی ہو اسے پت گیا۔

لَسَوْا اِنْ خَوَّلُوا لِقَوْمٍ يَدَّبُّونَ زَنَدًا
بِاسِيَا فَرَسَمَ حَتَّى هَوَى قَتَقَطُكَا

اسو و العلوار اور القصد لقصفت فی الجملہ وبالقیل غلغلتہ بن ذی یزن و بالقوم آل حمیر و الاستباق و ہوا ان بعضہم یستفاد ہوی لشی سقط و معناه قرب ان یسقط و لقطر اذا سقط علی احد اقطارہ ای جو انہ ترجمہ وہ سرخا و کم یطرف اپنی تلوارین الیکو ترجمہ ہے کہ او سر الیکو و سر یو پیشدینی کرتا تھا یہاں تک کہ وہ قریب گرنیکے ہو گیا یہاں تک کہ روٹ پر گر گیا

وَكَا اِنَّا كَانَفَا لَلَيْثَ لَا شَيْءَ مَرُوعًا
وَلَا نَالُ قَطَا الصَّيْبِ حَتَّى تَعْصُرَا

المعزم انذلتہ ماخوذ من الرغام و ہوا الراب حتی یجئے الاد و تعصر سقط علی العصار و ہی الارض و ضمیر کانوا لنبی تیم و لنبی حمیر و الشا حسن فان المقام مقام الفخر ترجمہ اور بنی تیم یا حمیر مثل شیر کی ناک کے توجہ فلت کی بڑی نہیں سو گئی تھی اور ہرگز نہیں پہنچی تھی کبھی کسی شکار پر گرا و سکو گرا دیا اور وہ گر گیا و قال فی ذلک طلال بن رزین

وَبِالْبَيْدَاءِ مَلَأْنَا تِلَاقَتَ
بِهَا كَلْبٌ حَلَّ بِهَا التَّدْوُسُ

البیداء بفتح مد و ف ہا و ان زیادہ و حل بہا التدریجہ سقطت لاقسام عن الحافین بہا الادراکم الا و تار و جواب لما یجوز ان یکون ما دل علیہ قولہ الآتی فحانت حمیر فی اشتر الآتی و یجوز ان یکون قولہ اجابت بل مدحیہ و عند من یجوز زیادہ الحرف فی ہذا لکان یکون دل بہا التدریجہ و افحانت فکون الواو و الفار زیادہ و یکذا یقولون فی قول اللہ تعالیٰ حتی اذا اجابوا و ما و تحت البواہر ان الواو زیادہ و المراد تحت ترجمہ اور مقام بیدار میں جبکہ کلب اور حمیر کی سرحد پر ہوئی اور وہاں نہیں لوگوں کی سبب سے انتقام کے پوری ہو گئیں۔

فَحَانَتْ حَمِيرٌ مَّا التَّقِينَا
وَكَانَ لَحْمٌ يَهْيَاوُمُ عَسِيرٌ

حان ہلک و انہم المجرور فی بہا اللبیداء ترجمہ ہر لاک ہو کر جب ہمارا اون سے مقابلہ ہوا اور اون کے لیے اوس مقام پر آگت نصیبت کا دن ہوا۔

وَاتَّقِنَا الْقَبَالَ مَرْجَبًا	وعامرا زينه بن سدير
من ياتيه دعام عطف على جناب وعلى القبائل بها لفظان بن كلب وان حنيفة وضمير الشان حذوف وانهم المشرقة	القبائل والنسب النضر حميد اورقين كرياتا جناب رعامر كيه قبيلون ناس اس امره كايه عطف كوي قومي دودا انكي دكر كاي
اجاديت وبل من حنيفة فذرت	عليهم صوب سايرة درود
اجاد السحاب اذا اتى كجود بانفج وهو المظركثير والدينه السحابه تقبلت المشرقية من لعل المار والسيب لالقباب	السوا تلاتي تسري ليلاد الدود كشيعة المظرفوع على انه ذاعل ذرت مخرجيس او ثا ايك ابر علي طهبت برسته والا هماري طرفه كبر ساديا اولن پرايك باران كبير القطر شفا رابر كيني بهار كيشكر دن نر دشمنو مير تاروت كاستبر
فولما تحت قسطيل ايسراعا	تكتبهم المهند الذكوي
القطر صغار البريشه قطرات المار والمظركثير التواني كيه صرعه والمهند السيوف المطبوعه على عمل الهندا والشنده من هسته اذا شنده والذكور جمع ذكر الكف السيف لفلادوي مخرجيس حمير جلد بهان ككر اوس ابر كيه مينه نيچه كيه بچاري اونكو هندی تير فولادي تلوارين - وقال جبر بن حنرا انخوا الشياخ هو مازني مخفرم وكان قدماه خير مفرع من ان قومه اغير عليهم وقد ابتلوا ببلات عظيم	قال جبر بن حنرا انخوا الشياخ
انا في فاه اسوي به حين جاء	حين باعلى لقنتين عجيب
سفره ساره والنخل مجبول والفتان جبل اسود مخرجيس پاس ايك جبر عجيب كالي پيار پريوخي سومين اوس كيه ايسيه خوش نهوا اسيله كيه ده هولناك تني عجيب اسيله كاهه اوسكه خيال كيه خلافت تني -	
نصا مته لما اتاني يقينه	وافزع منه مخرجي ومصيب
النصام انما الرطل انه اصم وليس بهم دالهمين منصوب بنزع الحافض وافزع اذا درك الفزع والخطي الذي كذبه وايب صدقه مخرجيس اول مين اوس خبره بهر ننگيا گويال كمين ناس اوس ساهي نين بمانك كيه بجا اوسا يقين هو كيا اوس اوس خبره شخص جواو كيه يعني جواو خبر كيه كذيب كراتا اوس ده جواو سيكه تصديق كراتا اوس كيه كيا -	الذي لمصيب
وحديث قوي احدث الدهرهم	وعهدهم بالما حداثات قريب
وحدث مجبول تجدي الى ثلثة مغايل فالاول التار قام مقام الفاعل والثاني قومي والثالث احدث الدهر ومفعول	

احداث محذوف دہوا الاحداث ترجمہ اور مجھے لوگوں نے بیان کیا کہ میری قوم پر نہانہ نے مصائب الہیے میں اور میری کہ اور ان مصائب کو توڑا زمانہ گزرا ہو۔

فَإِنَّ يَأْتِيكَ حَتَمًا اتَّافٍ بِهِمْ كَرَامٌ إِذَا مَا النَّبَاتُ تَفَنَّبُ

ترجمہ پس اگر یہ خبر جو میری پاس آئی ہر سچ ہو تو کچھ گہرا نیکی بات نہیں ہے کیونکہ میری قوم بہت الیٰ ہی زیب پر ہستی میں آئی

فَقَادِرُهُمْ صَبَدُ الْغَنَى وَغَنَبُهُمْ لَهُ وَرَقُ السَّائِلِينَ رَطِيبٌ

الورق الرطيب کنایہ عن استخار و وسعۃ الفناء و ضرر و بامناف و اصلہ ورق الشجر و بدیش المال الابل و الخنم فاذا لم یبقوا من الورق عاش الناس فی فناء ثم تمثیل بہ بغیرہ من ضرر و بامناف ترجمہ اور کافیہ تو نگری ظاہر کرینو الا یہی اور کا غنی حاجت مندوں کے لیے فائدہ بخش ہے۔

ذَلُّهُمْ صَعِبُ الْقِيَادِ وَصَعِبُهُمْ ذَلُّهُمْ تَحْتَ الرَّاعِيْنَ رَكُوبٌ

الذل الالتماد و الصعوب القیاد بالکسر یا القیاد بالبعیر من الزمام و الركوب الركوب الجار و الجرح و متعلق بہ ترجمہ اور کا مطیع قبول ظلم میں سرکش ہے اور اور کا سخت نراخ آدمی سائلوں کیلئے مطیع اور ادنیٰ سواری ہے۔

إِذَا رَنَقَتْ أَحْلَاقُ قَوْمٍ مَصِيبَةٌ تَصِفُهَا أَخْلَاقُهُمْ تَطِيبٌ

رَنَقَ الْمَاءُ کدیرہ ترجمہ جبکہ کسی قوم کے اخلاق کو کوئی مصیبت کدیر دے اور بگاڑ دے تو میری قوم کے اخلاق اور مصیبت سے زیادہ صاف اور پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

وَمَنْ يَغْفِرْ دَامَتْ لَهُمْ بِفَضْلِ فَانَهُ إِذَا مَا انْقَمَى فِي آخِرِ نَحِيبٍ

عمرہ غشیرہ و غطاء و غیر المفعول محذوف ای من غیرہ و آدمی اتسب ترجمہ اور جو شخص اوغین کا کہ وہ لوگ او سکوا بنی عطا سے دمانکتے ہیں اور او سکوا دیتے ہیں پس بیشک جب او سکوا اور سے نسبت لگا کر کہیں تو وہ شریف اور کریم معلوم ہوتا

ہے یعنی اس قوم کا مفضل اور قوم کا فاضل ہے۔ وَقَالَ الْقَطَامِيُّ

مَنْ تَكُنِ الْحَضَارَةُ أَعْجَبَتْهُ فَأَيُّ رَجَالٍ بَادِيَةٍ تَرَانَا

الحضارة الاقامتہ فی الانصار ضد البداۃ و ہوا الاقامتہ فی البوادی لیسف نفسہ بالبداۃ ترجمہ جسکو شہر و غنم رہنا پسند وہ دہان رہی مگر ہم تو دیہاتی ہیں تو دیہاتیوں میں ہمکو کیسا اور کیا دیکھتا ہے یعنی ہم اوغین کا دل اور فضل ہوتا

قطامی

اپنے دیہاتی پن کی تعریف کرتا ہے۔

وَمَنْ يَبْطِ الْحَاشِرَانِ فِينَا قَنَّا سَلْبًا وَافْرًا سَاحِسَانَا

اجمش بتقیم الحیم علی المہلۃ فالجمہ ولد الحار یجمع علی حاش السلب کثرت الطویل ترجمہ اور جو کہ ہوں کے بچے اپنے گھر میں ماند ہے یعنی اونکے ذریعہ سے اپنی حاش در دزی حاصل و پیدا کرے سو وہ جانے لگے ہمارے ہاں تو طویل نیرے اور عمدہ گھوڑے ہیں یعنی ہماری حاش غنیمت اور لوٹ ہے۔

وَكُنْ إِذَا انْعَرْنَ عَلَى الْجَنَابِ وَأَعْلَى هُنَّ حَيْثُ كَانَا

الضمیر لافراس الحسان و انعرن من الاغارة و جناب بطن من کلب اعرزہ افقرہ و حرمة و جواب ذانی البیت الائی ترجمہ اور وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ جب لوٹ مار کرتے ہیں نبی جناب پر اور تنک کر دیتے ہیں اذ کو لوٹ سہاں وہ ہوں۔

انْعَرْنَ مِنَ الضَّبَابِ عَلَى حَوْلٍ وَضَبَّةٌ إِنَّهُ مَرْحَانٌ حَانَا

الضباب غبت قبیلۃ طاحی الحول الذین یكونون فی مکان واحد و حان ہلاک ترجمہ تو لوٹ ڈالتے تھے ضباب اور ضبہ سے اذن لوگوں پر جو اپنے مکان پر فروکش ہیں اور بات یہ ہے کہ جو ہلاک ہوا وہ ہلاک ہوا او سکی کچھ پر راہ نہیں خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ غارت گرمی کے عادی ہیں اگر ابا عبد پر غارت کر کیا موقع نہیں ملتا تو اقارب کو لوٹنے لگتے ہیں جیسا کہ اگلے شعر سے واضح ہے۔

وَإِذَا نَا عَلَی بَعْسٍ أَخِينَا إِذَا مَا لَمْ يَجِبْ إِلَّا أَخَانَا

ترجمہ اور کبھی کسی لوٹ ڈالتے ہیں بنی بکر جو ہمارے بہائی ہیں جبکہ لوٹنے کیلئے سوائے ہمارے بہائیوں کے اور کوئی نہیں ملتا ہے۔

وقال الاعرج المصنفی

أَرَى أَمَّ سَهْلٍ مَا تَزَالُ تَفْجَعُ تَلَوَّ وَوَادِرٌ عَلاَمٌ تَفْجَعُ

ام سہل زوجۃ الشاعر و فہا ان تالم الناس لفقہ الزہری یکرم علیہ التوجع اعم منہ والاهل تتفجع و توجع حذف احد التائین و تلووم فی موضع الحال ای تفجع لائمہ ترجمہ ام سہل کو دردناک اور ملامت کرنے والے دیکھتا ہوں اور میں نہیں جانتا ہوں کہ کیوں وہ دردناک ہے۔

تَلَوَّ عَلَى أَنْ أَمَّا الْوَرْدُ لَفِجَتْ وَاتَّشَوْا الْوَرْدَ سَتَافَرَعُ

ہم قرۃ الاستغفار محذوفہ تجویز ان کیوں کہ علی بن ابراہیم نے قطعاً نشان لکھا ہے کہ اسے کہیں نہ لکھا جائے
 الی تقدیر غفرۃ الاستغفار و فیہ النافع جملہ مالہ و بر ما یوسلوا و لکرا و ہی الخ و لا یرد اسم فرسۃ اللقیۃ ہی النافعۃ اما لین ترجمہ کیا وہ
 محکو ملائت کرتی ہے اسل مر پر کہ میں اپنی گھوڑے در و کو نافع کا شیر دیتا ہوں اور اسم کو نہیں دیتا ہوں اور حال یہ ہے کہ
 اسم سہل اور در و خوف کی وقت برابر نہیں بلکہ اس وقت در و زیادہ بکار آئے ہے۔

اِذَا هِيَ قَامَتْ جَاسِرًا مَشْمُولَةً
تَحْبِبُ الْفُؤَادَ بِرَأْسِهَا تَقْنَعُ

اذا هذه شرطية وجواب الشرط هنا كذا يأتي والخاص من الشرط هو اذا انكشف واراد ان يكتشف الراس واستقاط التاء لظهوره
 أو شغل جدر في اسير والغرد والتخيب بالنون الضعيف ولعل من اصيل بمعنى الفاعل على اصيل بمعنى المفعول حيث لم يقل تخيبه الفؤاد
 وقع الراس مشددة ستره والفاعل مجبول الضمير المجرول لا سئل تر حجب حكيما ثم سئل برهنه من جلد چلنے والے ضعیف الغلب
 بے اور چلنے کے لئے ہو گئے وجواب شرط هنا لک ہو۔

وقمت اليه بالجامع ميسرا

عطف علی ہی قامت و اجبر و رلور و الیسٹرم مشغول معناه ہیا حال میں یا اگر کم و نہا لک طرف مکان اوزمان و اسکن
نے بحرینی لور و ر حمید اور جبکہ کٹر اہونگا میں در و کی طرف لگام لیکر ایسے حال میں کہ لڑائی کیلئے آمادہ ہونگا تو اسوقت یا
اوجہ سیر الگور اور دیر کے کسی کا اور اپنی خدمت کا محکوم بدلیہ و یگا وقال حجر بن خالد

كَلْبِيَّةٌ عَلَى الْفَوَادِ بِذِكْرِهَا مَا إِنَّ تَزَالَ تَرَى لَهَا أَهْوََا

ان زائدہ موکدہ بمعنی النفس و نزال و ترمی تحمل بخطاب نفسہ و لا آخر الغیبۃ علی ان یسود ضمیر الی کل بیتہ ترجمہ اپنی زلف
کی یاد میں بگھتا ہو کہ وہ بی کلب میں سے ہو کہ میرا دل او کی یاد میں لگ رہا ہو ہمیشہ تو دیکھتا ہو اسکے لیے ہو لین اور
خوف یا ہمیشہ دیکھتی ہو وہ اپنے پو آفتین۔

فَاقْنِي حَيًّا لَكَ لَا أَبَالِكِ إِنِّي
فِي أَرْضِ رَسُولِكَ أَحْمَلَا

فنی الحیا کر رضی ورحمی از مرده و لا ابالک مدح و ذم و التوفیق اسم مفعول المقید و نصب جواب الّا بشرح انخافض و الجمع لتعدد الالوان
 و ترجمہ پس لازم بکثر تو ابی حیا کو تیرا پاپ نہیں کیونکہ میں ملک فارس میں مختلف حالات میں قید ہوں تیرا پاپ نہیں دعا
 ہی ہو سکتا ہوں اور بند دعا ہی دعا کی صورت میں معنی ہو کر کہ تو خود عالم و ہوشیار ہو کر اپنے پاپ سے مستغنی ہو جائیو اور بند دعا کر

صورت میں یہی ہو سکے کہ تیرا باپ مر جائیو۔

وَإِذَا هَلَكَ فَلَئِنَّكَ لَمِنْ عَاجِزٍ ۖ
خُشَّاءٌ لَّابْرَأٍ وَلَا مُفْنِنٍ ۖ

مکنی بالارادۃ عن النکاح و نفس بالضم الضعیف للیم و البعیر محرکہ من لا یدخل فی قمار القوم و مکنی بعین یحل و آخر الزل لذل
لا ینزل مع القوم فی السفیر نزل ناحیۃ من للرجل حر حرۃ و حب من مر جاون تو نکاح نہ کیجیو یا باج ضعیف ناکس
اور نیکل اور خبر اتھو سے شاعر کا مطلب ہے کہ اگر تو نکاح کرے تو مجھ سے کیجیو جو کبھی تجھے سسہی گائیں خلاصہ یہ ہے کہ
نکاح مت کیجیو کہ میرا مثل مفقود ہو۔

وَاسْتَبْدِلْ لِي خَدًّا كَهَذَا مِثْلًا ۖ
يُعْطِي الْجَزِيلَ وَيَقْتُلُ الْبَطَالَ ۖ

اچھن محرکہ الضم فارسیہ اما و مثله مرفوع علی الاستبدال بالبدلہ خبر و الجملة تحت تحت امر حمیدہ اور میری جگہ اپنے کنو کا
اما و ایسا بدل کیجیو جو بہت بخشتا ہو اور دلیر و ن کو قتل کرنا ہو مگر میرے سوا ایسا کون ہو۔

غَيْرَ الْجَدِيدِ بَاز تَكُونُ لِقَىٰ حُجَّةٍ ۖ
رَبًّا عَلَيْهِ وَلَا الْفَصِيلَ عَمِيلاً ۖ

غیر الجدید یا لقب منقہ لجنن واللقوم الزاوت ذات اللین و الرب المالك عدس علی نفسه معنی الغلبۃ والعلو و الفصیل ولد الناقة
امر حمیدہ داماد اس بات کے لایق نہ ہو کہ اس کے فاقہ شیر دار اسکی مالک ہو جاوے۔ اور ناکہ کا بچہ اس کا کنبہ ہو کہ بچا
مہمانوں کے اسکو دو دو بلاو و وقال رشید بن میمون التمیمی وہو احد بنی غنمۃ بالمملکۃ فالتون فالبجۃ شاعر
جہا ہی قتل اندر کہ ابی صلی الدردلیہ سلم قاسانی فارة کلمہ ہو لقب شیم بن شریل بن عمرو بن مرشد افار علی اس قتل رجبہ بن
سعد کرب و سبلی بنت قیس بن محمدر کرب اخت اشعث بن قیس فبعث الاشعث لیرض فی ذرا انا بکل قرن من قروننا
ماتہ من الابل فلم یقبل الحکم حتی ماتت عنده عطشا۔

بِأَنَّا إِنَّمَا وَابْنُ هِنْدٍ لَدُنَّ سِمٍ ۖ
بِأَنَّا قَاسِيَةٌ غَاثُكُمْ كَالزَّلَّةِ ۖ

القاسۃ مزاولة الامر بالجد و المشتقة و الغمیر المنسوب للغارة و الزلم کسر القح الذی لاریش علیہ التشبیہ فی التجرد و الاستقامۃ
ترجمہ لوگوں نے رات گزاری سوئے ہوئے اور شریح بن ہند یعنی حطم نہ کر نہیں سوا یعنی وہ رات بہر غارتگری مشقت میں
رہا۔ وہ ایک نوجوان لڑکا ہے جو ہر اور سید یا مثل تیرے پرے۔

خَدَّجُ السَّاقِينَ خَضَّاءُ الْقَتَدِ ۖ
قَدْ لَهَا الدَّلِيلُ لِسَقَايِ حَطَمٍ ۖ

وارادبا لاصحاك الابكار الزيادة فيها ترجمہ اور میرے ناقہ کو میرے قتل کے بعد اوائن ہنگامے کہ وہ ناقہ میرے مرنے سے خوش ہو نیا لون کو زیادہ خوش کرتی اور میری رشتہ داروں کو زیادہ رولا دیتی **وقال آخر**

لَحْمِي لَرَهْطِ الْمَرْءِ خَيْرٌ بَقِيَّةَ
عَلَيْهِ وَإِنْ أَلَا بِهِ كُلَّ مَرْكَبٍ

البقية الرحمة وتعدى بطنه وعلى باركبه واراد بالمركب البلاء والشدّة ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ گروہ مرد کا اوپر رحم و شفقت کر نہیں بغیر وہ سے بہتر ہے اگرچہ وہ لوگ اوسکو ہر سواری سخت پروار کرین یعنی امور شددیدہ کی تکلیف دین

مَنْ الْجَانِبِ الْأَقْصَى وَإِنْ كَانَتْ
جَزِيلٌ وَلَمْ يَحْزَنْكَ مِثْلُ حَجْرٍ

كلمة من متعلق بقوله خير بقية والجانب الأقصى الأبعد الأجنبي والمتسكن في كان للجانب الأقصى ترجمہ قوم و گروہ مرد کا بہتر ہے اجنبی بعید سے اگرچہ وہ اجنبی صاحب مال کثیر کا ہوا ورتجا و اس امر کی خبر مثل تجربہ کا کہ ہرگز نہیں دیکھا یعنی مثل میرے کہ میں اسکا بڑا تجربہ کار ہوں۔

إِذَا كُنْتَ فِي قَوْمٍ وَكُنْتَ مِنْهُمْ
أَكْلُكَ عُلْفَةً مِنْ خَيْشٍ وَطَيِّبٍ

عُلْفَةٌ مَجْهُولٌ مِنْ عُلْفَةٍ إِذَا رَعَاهُ الْخَلْفُ تَرْجُمُهُ حَيْكَةُ تَوْكُوسٍ قَوْمٌ مِنْ دَارٍ هُوَ دَارُ تَوَائِمِينَ كَانُوا تَوَهُ جَوْرًا بِلَا تَجَاوِزِينَ بِلَا تَكَرُّرٍ كَمَا سَمِعْتَنِي تَحَلُّ كَرْنًا جَاهِئَةً۔ **وقال البرج بن مسهر الطائي** ہوں جدیلہ طئی شاعر جاہلی و کان و قویا کلیانی زمن الفساد فلم یجدہم و حدیث الفساد و مختل ہوا و جدیلہ بن طئی کانت تسکن بلسل و غوث بن طئی کانت تسکن فی الجبل فی سلمی و اخبار اعدائی بنی ثعل و سلمی بنی نہمان ثم ان رجلا من جدیلہ کانت لہ ناقۃ علیہ رجل من ثعل بن غوث فطلبہا فلم یطعمہا فقامت الحرب لہذا بینہم خمساً و عشرين سنة ثم انہرت جدیلہ نہر مریۃ فاحترقہ و لحقت بکلب و قامت فیہم عشرين سنة و من شار فیفصل الفساد و لیرجع الی شرح التبریزی۔

فَنَعَمَ الْحَيُّ كَلْبٌ عَزِيزٌ أَنَا
رَأَيْتَنِي فِي حَوَارِ هَمَّ هَنَاتٍ

النتہ الامر المنکر ترجمہ کلب جی قوم ہو مگر تھے اوسکی ہمسائی میں امور منکرہ و قبیہ دیکھو جنکا ذکر اچھا نہیں

وَنَعَمَ الْحَيُّ كَلْبٌ عَزِيزٌ أَنَا
رَأَيْتَنِي فِي حَوَارِ هَمَّ هَنَاتٍ

رأینا اصبتا ترجمہ اور کلب جی قوم ہے مگر اوں میں رہتے ہوئے ہم پر ہمارے بیٹوں اور بیٹوں کی مصیبت پڑی یعنی ہمارے بیٹے اور بیٹیاں بہت ضائع ہو گئیں۔

مَقِيًّا لَا يَرْجِعُ إِلَى الْمَسَاتِبِ

فَإِنَّ الْغَدْرَ قَدْ مَسَدَ وَجْهَهُ

الغادر للتحليل مجتہد مارکب و کذا اسات ترجمہ اور یہ اسلی ہو کہ بدعہدی صبح و شام یعنی ہمیشہ ہر وقت درمیان تھا
خست اور سات کے مقیم تھی ہو اور اوکا ملک ان دونوں کے یحییٰ ہو۔

أَلَا يَأْتِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّاتِبُ

تَرْكُنَا قَمِيًّا مَرْحَبًا

اللام المتعجب الشاتبات التفرق وصف باللام مبالغۃ ترجمہ اپنے قوم بنی ثعل کو اہل سال لڑائی سے چھوڑ دیا گا کہ
ای میری قوم اور تحجب کرو اسل مہترق سے۔ اب اونکو اپنی طرف ہر حال کرتا ہو۔

وَأَخْرَجْنَا الْأَيَّامَ مِنْ حُصُونِ

وَيَا أَدَا الْأَيَّامَ وَالشَّاتِبُ

الایامی جمع ایم مہومن لازوج لمن النساء والرجال وادارہ النساء مخرج علی الفاعلیۃ ترجمہ اور یہ کو زمان بے شمار
نے اون قلعوں سے جو ہماری قیامگاہ تھیں نکال دیا یعنی جب بحالت قیام اون قلعوں کی جو ترسکے حفاظت نہ ہو سکی تو وہ نشتر
نکل آئی اور اونکو بے شمار باعتبار اہل کہا اور نہ وہ وقت خروج شوہر وارتین۔

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اراد بالجبلین اجبار و علمی دکان ساکن ال لغوث ترجمہ پس اگر تم کسی روز دونوں پہاڑوں کی طرف لوٹے تو ہم اپنی قوم
بنی ثعل ونبان سوزندگی بہر صلح کہیں گے۔ وقال موسیٰ بن جعفر الحنفی

أَلَا اسْتَعْرِ يَا قَوْمَ الْأَكَاكِرِهَا

بِأَلَا اسْتَعْرِ يَا قَوْمَ الْأَكَاكِرِهَا

ترجمہ اے میری قوم میں امیر یعنی عبدالملک بن مروان کے دروازہ پر جا پا پسند نہیں کرتا ہوں اور نہ اس کے دربان
کے دہکادیے کو مگر بڑے جی سے۔

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

المدزوبۃ المشخرة وفرنزون کا دونوں ترجمہ اور بعض مرد مثل نیز تیروں کے اپنے ارادوں کے پورے کرنے میں ہیں اور
بعض جھوٹے ہیں انہیں کے موجود لوگ مثل غیر موجود کی ٹکڑی میں ہیں۔

مِنْهُمْ لِيُؤْتِيَ الْأَتْرَامَ وَبَعْضُهُمْ

مِنْهُمْ لِيُؤْتِيَ الْأَتْرَامَ وَبَعْضُهُمْ

الروم القصد و قسۃ حمیر المفعول محذوف و ضم عطف علی قسۃ و الحاطب بن مجمل حطب طباطبایا ترجمہ انہیں کے

بعض شہرین کہ اون کے جلال کے سبب اون کا کوئی قصد نہیں کرتا اور بعض اون میں ایسے ہیں کہ جبکہ تو نے بے سوچے سمجھے جمع کر لیا اور جبکہ لوگ بیان اکٹھا کر نیوالے کی رستی نے اکٹھا کر لیا ہو یعنی اچھے نہیں ہیں جیسا لوگ بیان جمع کر نیوالا تردد خشک جمع کرنا ہو اور بعض اوقات سانپ کو اوڑھا لیتا ہے۔ **وقال آخر من ہی اسلم یومئذین قطبتا لہما فی یوم الیمام**

اَقُولُ لِنَفْسِ حَیْنِ خُذْ رَاہَا مَكَانَیْہَا تَشْفِقُ حَیْنَ مَشَقَّی

التخوید سے عذر لازم والراہ ولد النعام و یقال للمذخور المراع خود راہ النماحقض انما لاناک لاترا تا ابد الانافرة د مکانک منصوب فعل محذوف و کاف الخطایب مکسورة و لا شفاق الخوف و تشفی اصلہ تشفقین حدقت النون للضرورة و تشفی بفتح الفارصہ یعنی ترجمہ میں اپنے جی سے کہتا ہوں جبکہ وہ خوف و شدہ جنگ سے گھبرا گیا کہ تو اپنی جگہ پر رہا رہے کیونکہ پہلے تو تو پر گزرتی خوف کے نہیں ڈرا رہی۔

مَكَانَیْہَا حَتَّى تَنْطَرِعَ تَحْلَ عَمَا یَہْذَا الْعَاضُ الْمَتَّاقِ

الانجلا لا انکشاف و العما یة لظلمة لمرققة و العاض صاحب لذی یعرض فی الافاق و المتاق اللامع استعیر یوم الیمام ترجمہ اپنی جگہ پر ٹھہر رہا جب تلک تو دیکھ رہے کہ گھبرا ہوا ابرحمیدار کس چیز سے کہلتا ہو یعنی انجام اس ابرحمیدار جنگ کا فتح ہونا ہو یا شکست۔ نقل ہو کہ جب یزید بن مہلب باغی ہو گیا اور اس سے لڑنے کو مسلمہ بن عبد الملک اور عباس بن الولید آئے تو ایک شخص یزیدی نے اگر یزید سے کہہ السلام علیک یا امیر المؤمنین تو یزید نے اس کو جواب میں یہ جبتہ شعر پڑھا

و کونی مع التالی سبیل تَحْلَ وَ اِنْ کَذَبْتَ نَفْسُ الْمُقَصِّرِ وَاصِلَی

التالی التبع و اللام معنی الذی و الذی کذب انحن و الصدق الشدة و کذب عن الامر اذا نکص عند و صدق فیہ اذا غرم ترجمہ اور امی نفس تو اون لوگوں میں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ چلتے ہیں اور اگر کوتاہ بہت کی طبیعت پیچھے ہٹنے کو کہتے تو تو اس کے خلاف آگے بڑھ۔

اِذَا قَالَ سَیْفُ اللّٰهِ کَرُّ وَاَعْلٰہِمَ کَرَّرَا وَلَمْ یَحْفَلْ بِقَوْلِ الطَّعْوِقِ

الضہیر المجرور لایل الیمامہ و فصل بالی و الطعوق المانع ترجمہ جبکہ سیف الدینی حضرت خالد بن الولید سے کہنے کے لہلہا یہاں پر حملہ کرو تو ہم حملہ کریں گے اور حملہ سے منع کر نیوالی بات کی پروا نہیں کریں گے و قال موسی بن جابر انحنی

قُلْتُ لَسَرَّیْدَا تَرْتَرَا فَاھَمَ یَرَوْنَ الْمَنَایِدُ وَ قَتَلَکَ اَوْ قَتَلِی

زید انوشاعر لاری من اند لما طلع عبدالرحمن بن الاشعث وخرج عن طاعة عبدالملک کتب الحجاج الی عبدالملک تخبره
 بنجر وعلیه فکتب الیه عبدالملک کیفیک اوصی به البکری اخاه زید فلما درو علیه الکتاب لم یبدا واصلی بن نادى سنا
 من یحرف ما اوصی به البکری اخاه زید قضیت حاجته تمام عربی وقال انا عرفنا فانشده هذه الابیات فقال وایک
 انما اسی وفضی حاجته والسررة المجلبة فی الامر والاکثار فی الکلام والحکمة ترجمہ میں نے زید کو کہا کہ مت جلدی کرو زید
 باتین بنا کیونکہ وہ لوگ اپنی موتوں کو تیرے اور میرے قتل سے درمیانی پہلے دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ
 جانتے ہیں کہ ان کے ماریسے ہم پہلے مارے جاویں گے۔

فَقَرَضَتْ عَصْرُ الْحَرْبِ مِثْلَكَ مُنْذِلْ

فَانْ وَضَعُوا سِرْبًا فَضَعَهَا وَانْ أَبَوَا

وضع الحرب ترکما و فلان عرضہ کہ امی طیق نہ قادر علیہ ترجمہ پس اگر وہ لوگ لڑائی کو چوڑ دین تو تو بھی اوسکو چوڑ دی
 یعنی صلح کرے اور اگر وہ لڑائی کو چوڑ نہیںے انکار کریں تو لایق اور سزاوار تکلیف لڑائی کا ترجمہ جس شخص سے یا جو جیسیا یعنی تو یان

فَقَسَبَ وَقَدْ خَالَجَ بِالْحَبَابِ الْجُرْلُ

وَانْ رَفَعُوا الْحَرْبَ الْعَوَالِیَ تَرَى

العوان من الحرب اللی قول فیہ امرہ بعد اخری او الشدیة ونبام من شبہ اذا دقده جعل الرفع فی مقابلة الوضع
 فی البیت الذی قبلہ ترجمہ اور اگر وہ سخت لڑائی تیرے دروبر پا کریں تو تو بھی لڑائی کے ایندھن کو بری بری لکڑی

وقال موسى بن جابر الضیاء

جلالی یعنی خوب لڑ۔

ذراعی والقی بالسیل من افاخر

اذا ذکرا بنا العندیة لمرضف

عبر الوحی من تمیم فارابی الخبیریہ مرد اساد عامر بنی شماس من تمیم دکان من احوال هذا الشاعر وکانا ہما من بنی تمیم
 من عمر بن تیمم وضاوق ذرعة ضف طاقته وایسیر ورنے باسۃ الوصول یقال نقی فلان باسۃ فلان اذا غلب علیہ
 مدبر عند فان المدبر یونی درہ ترجمہ جبکہ دو بیٹے زن عنبر یہ کہ جو میرے بزرگوین سے میں ذکر کی جاتے ہیں تو میری طاقت
 کم نہیں ہوتی اور دل بڑھ جاتا ہے اور جو شخص میری دربر و فخر کرتا ہے تو میں اوسکو سرین سے ملاقات کرتا ہوں یعنی وہ پشت کی ہر ہا گئی

مِنْ الثَّقَلِ اِنْ تَسْتَطِيعُ الْاَبَاسُ

هَذَا لَانْ حَمَّالَانْ فِي كُلِّ شَتْوَةٍ

الشوة القحط واورا ویاثقل حمل الیات وقری الاضیاف طعام اساکین ترجمہ وہ دونوں شہرت اور نفع رسائی میں شل
 ہلال کے ہر کہ ہر خط میں لوگوں کو تاکا و انون اور ممانون اور اساکین اسقدر بوجہ لڑنا ہوا میں جنگ اور شہر طاقت نہیں رکھو وقال آخر

المرتيا اني حيت حقيقتي

و باشرت تحت الموت والموت وها

الحاميت الحفظ والعينان في الحقيقة حركت على الانسان حمارتا ووزنا بالرفع على اختيار الى العلماء وجوزة سبويه منع الكرامته يكون
في حسي صغير كما يقال بمل دون اى صغير فيس فتجما مع رفع البواقي نوع من العيب ترجمه بای میرے دونوں دوستو کیا تم نہیں
دیکھتے ہو کہ میرے اوپر جس امر کی حفاظت واجب ہو میں نے اوسکی حفاظت کی اور میں اس حفاظت میں موت کی سرحد تک
پہنچ گیا اور حال یہ ہو کہ موت سختی میں اس سے کم تھی۔

و حيت بنفس لا يجاد بمثلها

وقدلت لطماتي حين ساء ظنوها

جا و بنفس مات و اراق لا قدام في الحرب و موطن كناية عن قرب لفرار و الجبن ترجمہ اور اس حمایت میں میں نے انفس
کو دے ڈالا جسکی مثل کوئی نہیں دی ڈالتا اور جبکہ اوسکو گمان بد ہوئی اور وہ بزدلی کر کے لگا تو میں نے اوسکو کھدایا کہ ظہری سرورہ
و ناخبر بال لا يفي الذم ربه

ونفس امرئ في حقها لا يهينها

ما استغنايته و الوقتية تعدى الى المفعولين فرب مفعول اول و الذم مفعول ثان و نفس بالجر عطف على مال ترجمہ اور کیا بہلانی
ہے اوس مال میں جو اپنے مالک کو مذمت سے نہ بچا دے اور کیا خوبی ہو مرد کی طبیعت میں جسکو وہ اوس امر کے حفاظت میں
جو اوس پر واجب مستند اور تحمل کرے۔

وقال ايضا

اذ هبتم و لذنم بالامير و قلتم

تركنا احاديثا و كحما و ضعا

تركنا بجمول و كحما الموضع لقطع ترجمہ گئے تم اور پناہ لی امیر کی اور تم نے بطور اظهار ہماری زیادتی کے کہا کہ کر دیے گئے ہم صرف
باتین اور بارہ گوشت یعنی تم نے امیر سے کہا کہ ہٹے تمکو ایسا فقا کر دیا جسکا حرف مذکور باقی ہو اور تمکو ذلیل مثل بارہ گوشت کی گز
فما زاد في الاسماء و رفعة

و ما زادكم في الناس الا تخضعا

اسناد العلو ترجمہ برہنیں بڑائی اس امر نے میرے لیے مگر بلندی قدر و شرف اور نہیں بڑائی اس حرکت نے تمہاری لیے
مگر ذلت یعنی اس گہم بلند مرتبہ اور تم ذلیل ہوئے۔

فما انقصر تحية و كافل مبرد

ولا اجبت حظيري من الخوف و قعا

الحرب ترجمہ ان ہلک شاعر جناب یثقی علیہ شعرہ فاذا کان عجز احدکم من الشعر بقولون نفرت منه حبة ثم شاع استعمال فی کل سن
طافه و انفلول الانسار و الا مثلام و البر و ما میر و بہ اجدید و نحوہ فارسیہ و مان و کنی و بھن اللسان و ذلول و لہر و کما جہن و العجز

اور کساد و بستر و اگر امتعت الصاعقة وقعت علی الارض فوافر حمیم پس نہیں بہا گامیر اجن اور نہ کند ہوا میر اسوہان اور نہ گرامیر
برندہ در سے زمین پر یعنی میر سے شکر کی آمد دینی ہی ہو اور میری زبان تیز اور میرا دل قوی ہو وقال جریر بن جہاک

لَعَمْرُكَ مَا أَصْغَفْتَنِي حِينَ سَمِعْتَنِي
هُوَ أَلَمَّ مَعَ الْمَلِي وَأَنْ لَا هُوَ الْبَيَا

نصفه فلان اذا قال له قولا لا اسد يد اوسام كلفه اذا قد وان لا اهو عطف علی ہوا کہ ترجمہ تیری عمر کی تم کو نے میر سے معاملہ
میں انصاف نہیں کیا جبکہ تو نے مجھ کو اس امر کی تکلیف دی اور کہا کہ مجھ کو محبت اپنے غلام کے ساتھ ہو اور تجھ کو اپنے غلام کے ساتھ
محبت نہیں ہو بلکہ حال یہ ہو کہ میں بھی اپنے غلام سے محبت رکھتا ہوں۔

اِذَا ظَلَمَ الْمُؤَلَّى فَرَعَتْ لُطْفُهُ
فَحَرَكَ احْتِشَائِي وَهَمَّتْ كَلْبِيَا

ظلم من باب اضا فاعل مصدر مجول وان لم يكن في حركه لغيره او ظلم والاحتاج جمع ماني الجوف ودير ليلك صوته دون البناج مكني
بر عن بسن سلاح فانهم كانوا اذا لبسوا السلاح وهم تعدد للحرب كان يهر كل اثم لرويه سبعة منكرة والشه الا في مثل اناس اذ انما انكر
الهم حواجا بهم من كل شغل فحصل ترجمہ میر غلام پر ظلم کیا جاتا ہو تو میں اس کے مظلوم ہو نیسے گسرا رہتا ہوں اور وہ ظلم میر سے
سب شکم میں کی چیز دن کو یعنی دل وغیرہ کو غوب ہلا دیتا ہو پس میں اس کی کو مع اپنی مددگاروں کی طیار ہو جاتا ہوں اور میری کئی
سبب ہنگامہ مددگاروں میں ہر جانے اور اپری ہو جانی ہاری وضع کے ہو کنو اور بونی لگے ہیں وقال البجیر بن جریر

خِيَالُ لَامٍ السَّلْسِيْلِ وَدُونَهَا
مَصِيْدَةُ شَجَرٍ لِّلْبَرِيدِ الْمُنْدَبِ

ام السلسيل كناية المحبوبة والبريد الرسول والمندوب المجتهد في السير ترجمہ مجھ کو تصور میری محبوبہ ام السلسيل کا آیا اور حال یہ ہو کہ اس
در سے ایک ماہ کا سفر تیز و قاصد کے لیے ہو۔

فَقُلْتُ لَهَا أَهْلًا وَسَهْلًا وَمَوْحِبًا
فَوَدَّتْ بَاهِيلَ وَهَيْلَ وَهَيْلَ وَرَحِبَ

ان خیال مذکور و توفیق و التامل ان تقول ایت ہا ترجمہ پس میں نے اس خیال سے کہا کہ تو انہوں میں اور اچھی میں
میں اور وسیع مکان میں آیا پس اس سے خوش ہو کر مجھ کو بھی ایسا ہی کہا۔

مَعَادَ الْإِلَهِ أَنْ تَكُونَ كَطَبِيَّةٍ
وَلَا دُمِيَّةٍ وَلَا عَقِيلَةَ زَرْبٍ

الضمير في تكون لام السلسيل ولا دمية عطف علی انفي استفاد من معاد الاله والدمية بالضم الصوارة المنقوشة علی الرخام او عامر
والعقير در علی اند تحت الکاف والعقيلة الکريمة المجيلة والربرب بطبع القبرات الوشيت ترجمہ خدا کی پناہ ہو اس کے کہ وہ

محبوبہ مثل آہو کے ہوا اور نہیں ہر وہ تصویر ریاست اور نہ خوبصورت نیلگا ونگے کی یعنی اول سب خوبصورت ہو

وَلَكِنَّهَا زَادَتْ عَلَى الْحُسْنِ كَلَّةً | كَمَا لَا فَرْطِيبَ عَلَى كُلِّ طَيْبٍ

کمالا تپتیر وں طیب عطف علیہ ترجمہ لیکن محبوبہ کمال حسن میں سب حسنیوں سے بڑھ گئی ہو اور خوشبو میں سب خوشبوداروں سے

وَأَنَّ مَسِيرَ فِي الْبَلَدِ وَمَنْزِلَ | لَيْسَ الْمَنْزِلُ إِلَّا قَصْدُ إِذَا الْمَقَرَّبُ

کلام علی سبیل الفخر و لم اقرب مجہول ای لم یقرب منی الکلام تعظیماً و تکریراً ترجمہ جبکہ میری قوم کے والا قدر لوگ میری تعظیم و تکریم میں تو شہر وں میں میری سیر گاہ ہوگی اور میرا مقام اونسے بہت دور ہوگا یعنی وہ لوگ اگر میری تعظیم و تکریم کے تو میں اونکا پاس ہی نہ آؤں گا کیونکہ مجھ کو اپنی امانت ہرگز منتظر نہیں ہے۔

وَلَسْتُ وَأَقْرَبْتُ يَوْمَ بَالَعٍ | خَلَقَنِي وَلَا دِينِي ابْتِغَاءَ التَّحَبُّبِ

قریب مجہول و الخلاق النصیب و الخط من الصلاح و الا ابتغاء من يقول له ترجمہ اور میرا یہ قصہ شرف و صلاح اور دین کا پیچھے والا واسطہ طلب دوستی لوگوں کے نہیں ہوں اگرچہ وہ مجھ کو اپنا مقرب بنالین اور میری تعظیم کریں۔

وَبَعْدَ قَوْمٍ كَثِيرٍ يَتَبَايَعُ | وَهِيَ مَعْنَى مَنْ ذَاكَ دِينِي وَمِنْصِبِي

الضمیر المنصوب للبیع استفاد من البائع ترجمہ اور جس بیع کی میں نے شعر سابق میں اپنے لیے نفی کی ہے اسکی بہت لوگوں بطور تجارت عادت ال رکھی ہو اور اس سے نفع حاصل کرتے ہیں اور مجھ کو اس بیع سے میل دین اور شرف اور مرتبہ روکتا ہو۔

دَعَانِي يَزِيدُ بَعْدَ مَا سَاءَ ظَنُّهُ | وَعَبَسُ وَقَدْ كَانَ عَلَى حَاجٍ مُتَكَبِّرٍ

یزید و عبس بجلان من برہ و یقال ہوئی علی حد المتکبر ذاکان منضاً و علی طرف ترجمہ مجھ کو یزید نے مدد کیلئے بلایا البعد کہ اسکا گمان میرے لیے فتنے اچھا نہ تھا یا اسنے یہ سمجھ لیا تھا کہ دشمن مجھے غالب آویگا اور میں نے ہی بلایا حالانکہ وہ دونوں مجھ سے پہلے ہوئے تھے۔

وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ الْعَشِيرَةَ كَلَّهَا | سَوِيَ مَعْصِي مَنْ خَالِيزٍ مُعْتَبَرٍ

خذلہ ترکہ و لم یفرہ۔ و العنیب کرجع غائب ترجمہ اور اوں دونوں نے جان لیا تھا کہ کل قوم جب میں اون میں نہوں در و صحت موجودگی کے تارک مدد میں ورنہ غائب غیر حاضر ہینگے یعنی جب میں ہوں گا تو اونکا ہونا ہونا عدم نصیر سامعین برابر ہو۔

فَكُنْتُ أَنَا حِمَا مِ حَقِيقَةٍ وَائِلٍ | كَمَا كَانَ يُحْيِي عَنْ حَقَائِقِهَا آبِي

مختصر بنام

وَأَمَّا جَدُّهُ الْأَعْلَى وَدَعَا لِحُجَّاتِهِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْفَرَجِ رَحِمَهُ سُبْحَانَ مَنْ هِيَ أَوْسُ خَصْلَتِ كَأَجْسِكِ حَامِيَةً وَأَمَّا بِرُوحِ اللَّهِ هَامِيَةً
 كَمِيرِ ابَابٍ وَاجِبِ خَصْلَتُونَ وَأَمَّا كَيْفَ كَرَامَتُهُمَا وَقَالَ الشَّيْخُ بْنُ رِيَّاحٍ بْنُ ظَالِمٍ الْمَرْيُ الشَّيْخُ الْمَشْهُورُ بِالشَّيْخِ الْمَشْهُورِ
 بِنِ رِيَّاحٍ بِالْمَعْلُومَةِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَعْلُومَةِ بِنِ ظَالِمٍ الْمَرْيُ أَحَدُ بَنِي مَرْثَةَ شَاعِرِ الْعَالَمِ وَكَانَ قَدْ لَحِقَ بِبَعْضِ بَنِي حَمَامٍ الْمَرْيُ حِينَ قُتِلَ جَارًا
 لِحَارِثِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَرْيُ -

مَنْ مَبْدُوعٌ عَنِّي سِنَانًا رِسَالَةً وَشَيْخَةً أَنْ تَوْحَا خَلِّ الْحَقِّ أَوْ دَعَا

سنان و شخبہ کا ناسیدین فی رطبہا من بنی مرقہ یعنی باقی انفراد عاقلی و عمن در عید ترجمہ کن شخص میرا پیام
 سنان اور شخبہ کو پونچا دے اور وہ یہ ہے کہ تم دونوں امداد کے لیے مستعد ہو جو ادھر تم دونوں مدد کیجو یا اس کو پورہ دیکھو

سَاكْفِيكَ جَنْبِي وَضَعَهُ وَوَسَادَهُ وَاعْظَبَ أَنْ لَحِقَ بِأَخِي أَشْجَعَا

أَفْرَادُ الضَّرِيبَةِ عَلَى أَنْهَاطِ الْكَلَامِ أَحَدُهُمَا عَلَى الْأَفْرَادِ وَجَبَنِي مَنْصُوبُ الْحَجَلِ عَلَى أَنْهَاطِ الْكَلَامِ ثَانٍ لِكُلْفَانِيَّةٍ وَضَعَهُ وَوَسَادَهُ مَنْصُوبًا عَلَى الْمَبْدُوعِ
 لَمَنْهَ دَبَّاحِي فِي مَجْلِ الْمَنْصُوبِ عَلَى أَنْهَاطِ الْكَلَامِ ثَانٍ لِأَعْظَامِ الْمَنْصُوبِ الْأَوَّلِ أَشْجَعُ وَارَابَهُ أَلِ أَشْجَعُ وَكَانَ قَدْ قُتِلَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ فَكَانَ لَهُمْ قِيَامٌ عَلَى الْقَتْلِ
 تَرْجُمَهُ شَاعِرِ بَنِي قَوْمِ كُوبِي أَشْجَعُ كِي مَدْرُوكِ يَسِيرُ بَرَانْجِي كِرْتَاہِی اَدْرُكْتَاہِی كِه مَن تَمَن مَن سَہِ ہر ایلک کو اپنے پہلو کے یعنی اوس کے
 تھرانے اور ہمارا لگانیکہ تکلیف نہیں دنگا اور مین ناراض ہونگا اگر اشجع کو ادھکا قی اندوگے اور اون کے مدد جو تم پر واجب ہے
 نکر دگے اور ابو ہلال نے کہا ہو کہ دوسرا مصرعہ صحیح اس طرح ہے ۵ وَاعْظَبَ أَنْ لَحِقَ بِأَخِي أَشْجَعُ تَرْجُمَهُ اَدْرُكْتَاہِی كِه مَن تَمَن مَن سَہِ ہر ایلک کو اپنے پہلو کے یعنی اوس کے
 لیے آمادہ ہو جاؤ گنگا اگر بنی اشجع لڑنیکے لیے نہ لڑی ہوئے کیونکہ وہ ہمارے ہم عہد ہیں -

رَضِيحُ الرُّدِّيَّاتِ فِينَا وَفِيهِمْ صَبِيحُ بَنَاتِ الْمَاءِ أَجْمَعِ جُحُوعَا

الصَّبِيحَةُ الْهَوَاتُ الشَّدِيدُ وَالرُّدِّيَّةُ السَّبِيحَةُ الَّتِي رُؤْيَتْهُ مَصْغَرُادِي نَفْجِ مَسْمُوكَا مُتَقَبِّقِينَ لِلرَّاحِ وَبَنَاتُ الْمَاءِ الْفَضَائِلُ تَرْجُمَهُ رُؤْيُ
 تَبْرَسَہِم مَن اَوْرَاو مَن بَوْتِ جَنگِ کُٹَا کُٹ کی آواز کرتے ہیں یا کُٹنیکے مثل آواز ہو کے مینڈکوں کے یعنی جیکہ ہم اون کی
 ساتھ اداون کے دشمنوں سے لڑتے ہیں یا لڑنیکے

لَفَقْنَا الْبُيُوتَ بِالْبُيُوتِ فَاصْبَحُوا بَنِي عَمْنَا مِنْ يَمِ يَمِ بِرُوحِ اللَّهِ مَعَا

الْفَقُّ الْجَمْعُ تَرْجُمَهُ ہمہ اداون کے گھر اپنے گھروں سے ملا لیے ہیں پس وہ چلائی ایسے بنی اعمام ہیں کہ جو ادھکی تیر مار بگا دہ ہمارے
 تیر مار بگا - وَقَالَ الْخَصِينُ بْنُ أَحْمَامٍ الْمَرْيُ وَفِي حَدِيثِ هَذِهِ الْأَبْيَاتِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي بَنِي غَنِي جَدُّ

صديق بن ظالم

الف رجل منهم دهرى وأدى إلى بني مرة لما كانت أم بني مرة حرققة البلوية فجاروا في أثره ليلبسونه حتى انتهوا إلى مرة وقالوا
يا مرة قد أصابنا هذا الرجل وهو أوفى فردد علينا قال مرة هو ليس منكم فقالوا اأحلف عليه تخلف أنه منهم وما هو من بني واليه المصاهرة
في قول حسين حيث يقول هـ حلفنا عليكم أن تفرق امرئكم في الحرب بينهم وبين بني بلـ

فَقُلْتُ لَهُمْ يَا آلَ دُبْيَانَ مَا لَكُمْ

الکلمہ استفہام تعجب و اتفاق تم دعائیتہ متعزفہ و متقدما مصدرین غیر لفظی اقداما و انعرض بحث و تخفیف ترجمہ میں میں نے
بنی مرہ سے کہا کہ احوال و بیان تم میں ایک دوسرے کو بخود دے یعنی تم متفرق ہو جائیو تو ملو کیا ہو گیا ہر کہ تم خوب اگر دیکھو نہیں

مواليكم ممن في الولادة منهم	ومواليكم ممن حابس قد تقسما
-----------------------------	----------------------------

[illegible]

وَقُلْتُ تَبَيَّرْ بَهْلُ تَرِي بَيْنَ ضَلَجٍ وَهِيَ الْأَكْفُ صَا خَا غَيْرَ أَعْجَمًا

ستین تا نل و انقبض و انضاج بالجمعة فالجمعة بالجمعة اربعین و موضع لم و نسی الکف بکسر النون موضع آخر و الغرض من الاستفهام
النفي و الصارخ الخفية و الاعمض الناطق ترجمہ میں نے ہر دیکھنے والے سے کہا کہ خوب بخور دیکھ کیا تو دیکھتا ہے درمیان
مقامات ضلیح اور نسی الکف کے کوئی فریاد رس ناطق یعنی بلکہ تو دیکھتا ہے فریاد رس غیر ناطق اور وہ گھوڑی ہن چکے نفسیت آئینہ میں

من الصبح حتى تغرب الشمس لا ترى من الخيل إلا خارجياً مأسوقاً

ان طرف متعلق بقولہ تین و الخارجی من الخیل مالا یكون ابوه جواد او ہو جواد ہو نقیض الصریح و السوم اسم مفعول من سوم الفرس
اذا جعل علیہ علامۃ لعرف بہا و لا یفعل ذلک الا بالفرس الیکرم ترجمہ خوب دیکھہ صبح سے عروب شمس تلک نہیں دیکھے گا
گھوڑن میں مگر عمدہ اور نشا نمد بہیب عمرگی کے۔

وكان اذا يكسو اجادوا كرمًا	عليه فتيان كساهم محرق
----------------------------	-----------------------

الغیر الخجل والحرق لقب ملک من ملوک المجرم کان قد احرق قوماً بقال لدنی نواس المجری صائب لا حدود الطاهر انه المراد منها
اذا کان بنو حمیس بن عامر صلیف حصین بن ودم من آل حمیر کان اذا بکسو حمله متعزته بکبان هم وفتو له الثانی وهو صفاء لم یجری
فی البیت الا فی ترجمه اذن گوردنیر ایسہ جان میں جنگو محرق نے پناہ لیا اور محرق کی عادت تھی کہ جب کسی کو سہنا تا تو

خوب اور عمدہ بنانا

وَمَطْرَدَا مِنْ سَبْحِ دَاوُدَ مَبْهَمًا

صَفَاحٌ بَصِيرَةٍ خَلَصَتْ مِنْهَا

الصفايح جميع صفحاته وهو السيف المشرق منسوب على انه مفعول ثان لكسا هم بصري المحلى بلدا بالشام يباع فيه السيوف والخلع
جمله خالصا والقبين الحداد المنظر من اظلال الامراذ شمع بعضه بعضا وادابه الدرع فان السجدة يكون مطردا والنسج معني المنسوج
كاللفظ والخلق والمبهم الامر الخفى المستور وادابه مبهم الحقائق لشدة الصغر وهو ممدوح في الدرع ترجمه بنپائی او نکتہ وارین
خرید مقام بصیری کی جنگ وادون کے کاریگروں نے خوب خالص بنایا تھا اور بنپائی او نکتہ وارین ساخت حضرت داؤد علیہ السلام
کی متواتر اور باریک اور چھوٹے حلقوں کی۔

وَانْكَانَ يَوْمَ ذَاكَ اَكْبَرُ مُظْلِمًا

وَمَا رَأَيْنَا الصَّبْرَ قَدْ جِيلَ دُونَهُ

جیل دوزخ من باب اسناد الفعل المجهول الى الطرف وان مخففة من المثقلة ترجمه اور سنہ جب بیکار نہ تھیں شدا ند جنگ اور
ہم میں آرکی گئی ہو اور یہ کہ وہ روز تار یک جو زمین ستارے معلوم ہوتے ہیں یعنی بری سختی پیش آئی۔

بِاسِيَا فَنَا يَفْقَعَنَّ كَهَا وَمَعْصَمًا

صَبْرًا وَكَانَ الصَّبْرُ مَنَّا سَجِيَّةً

الجملة جواب لما والسجبة الطبيعة والعادة والجملة اعراض والجملة الجوز متعلق بصبرنا حال من الاسياف والمعصم
ترجمہ بنپنے اپنی تلوار دن کے ساتھ جو تیلی اور پونچھ دشمنوں کے کاٹنے ہیں شدا ند جنگ پر صبر کیا اور صبر ہماری عادت ہے

عَلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا اَعْوَقَ وَاطْلَمًا

نُفَلِّقُهُمْ اَمِنْ رَجَالٍ اَعِزَّةٍ

ترجمہ ہم اپنے پیاروں کا سر چیرتے ہیں کہ وہ بڑے ظالم بری ناس تو یہ شعر سابق گذر چکا ہے۔

وَمَا رَأَيْنَا اِلَّا اَمْرًا لَدُنْكَ اَحْوَا

وَمَا رَأَيْنَا اِلَّا اَمْرًا لَدُنْكَ اَحْوَا

محمد الیه قصدہ والا حرم تفصیل الحارم وصف الامر علی التجوز ترجمہ جبکہ میں نے دیکھا کہ دوستی مج کو مفید نہیں ہو تو قصد کیا
میں نے اوس امر کا جس کا اختیار کر لیا ہوا ہو شیار گنا جاتا ہو اور وہ جنگ سیف ہو۔

وَلَا مَرْقُوفٍ مِنْ حَشِيَّةِ الْمَوْتِ سَلَامًا

فَلَسْتُ بِمُبْتَاعٍ الْحَقِيقِ بَذَلَةٍ

ترجمہ مومین اوس زندگی کو جو دولت کے ساتھ ہو پسند نہیں کرتا اور نہ موت کے خوف سے پیر ہی پر چڑھنے والا ہوں۔

وقال ابن دارة

بَارِئُ الرِّقِّ اِنْ تَكَرَّرَ حَادِياً اَعْرَضَ عَنْكَ وَاِنْ تَرَخَّ لَا تُسَبِّحُ

ارادہ بالزمل زبیل بن زہرا انصاری و الحادی سن سبوق الابل بن خلف و عکر علیہ عطف فرامہ ہما لہ فاجتہ مال من بشی الخشی ترجمہ ہر
رسیل اگر تو مجھے پیچھے ہو گا تو میں بیشک تم کو تنگوار و کا اور اگر تو میری آگے کی طرف کو نادر کرے ہاں اگر تو مجھ کو گریہ کرے نہ سیکھائی تجھ کو قتل

اِنْ اَمْرٌ عَجِدَ الرِّجَالُ حَادِیً وَجَدَ الرِّجَالُ مِنَ اللَّهِ بِالْإِذْنِ رَقِ

الرجال لابل والذباب الازرق نوع من الذباب بعین الابل شدید ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں کہ لوگ میری دشمنی کو
اپنے طول میں اس طرح پاتے ہیں جیسے کہ اونٹ اپنے دلوں میں دشمنی نیلی مکی کی پاتے ہیں یعنی جیسا کہ اونٹ مکی مذکور کا
باوجود اسکی سخت ستانی کے کچھ نہیں کر سکتے ایسے ہی میر دشمن میرا کچھ بگاڑ نہیں کر سکتے وقال الشامتہ بن جمل لہ شامتہ
والصواب ابن الشامتہ بن عدیر بالجمیۃ فالملہ من مضر ابن ہلال بن سہم بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان ویدل
علیہ لہ ماراں مرق و فامرۃ فی الوعی و لیس مرۃ فی نسب بنی نسل الی سعد بن عدنان۔

وَلَقَدْ خَضِبْتُ لِحَنِّدٍ وَلَغَبِسِهَا
لَمَّا وَفَى عَنْ نَضْرَهَا خُذْ أَلْهَا

اللام موطیۃ للقسم و خذف لیلی بنت علوان زوج الیاس بن نصر بالیار التھانیۃ و قیس بن عیدان آل الناس بن نصر
بالنون منبٹون نصر خمرۃ فی آل خذف و آل قیس و الشاعریۃ فان بنی مرۃ بن عوف من قیس و فی الرجل عجز و کسل
و اضافۃ لقیس الی خذف لادنی ملاستہ و الخذف جمع خاذل من خذله اذا ترکہ ولم ینفیر ترجمہ و نجد امین ناراض ہوا
اور اس کے قیس کیلئے جبکہ اسکی مدرستے اس کے مدد کے ترک کرے ہوائے عاف و کمال ہو گئے۔

وَدَفَعْتُ عَنْ أَعْرَاضِهَا قَمَنَ قَهْهَا
وَلَكِنَّ فَوَاصِلَ أَمَّا أَمَّا أَلْهَا

ترجمہ اور اسکی ابرو و نسیۃ دشمنوں کو میں نے دفعہ کیا اور میں نے اسکو دشمنوں کے ہاتھوں سے بچایا اور میرے پاس ایسی
معاہدہ بنی ایسی طاقتیں ہیں یعنی میں ہمیشہ ایسی ہر حمایت و دوستی اور مدافعت دشمنوں کی کیا کرتا ہوں۔

اِنْ اَمْرٌ اَسْمُ الْقَصَائِدِ لِلْعَدُوِّ
اِنْ الْقَصَائِدِ شَرُّهَا اَغْفَا لَهَا

وہمہ جبل علیہ علامتہ تعرف بہ و تعطل محرکہ مالا علامتہ علیہ جمع علی فخال ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں کہ قصائد پر دشمنوں کے
سے نشان کرتا ہوں تحقیق بدترین قصائد وہ ہیں جنہر نشان نہ کیا جاوے یعنی میں اپنے قصائد کو اپنے نام سے مشہور کرتا
ہوں اور دشمنوں کے نام بیان کر نیسے نہیں کرتا ہوں۔

قَوِيَّ بِنَا الْحَرْبِ الْعَوَزِ بِجَمْعِهِمْ	وَالْمَشْرِفِيَّةُ وَالْقَنَا اسْتَعَالَهَا
الحرب النواں الشدیدہ خان اولہا بکرو آخر فافرض وانشرفیہ نسبتہ الی مشارف الشام تنسب الیہ السیوف والاشغال الدہا النواں وارادہا سببہ ترجمہ میری کل قوم سخت جنگ کی دہنی ہو اور مشرفی تلواریں اور نیزے اور کئی ہتھیار کا سامان ہو۔	
مَا زَالَ مَعْرُوفٌ مُّثَرَّةً فِي الْوَعْدِ	عَلَّ لِقْنَا وَعَلَيْهِمْ أَهْلُهَا
او غی بالملطہ و الجملة بحلبہ والصوت سبی الحرب کوننا فیہا لعل السقی مرۃ بعد مرۃ والاہمال مرۃ واحدة ترجمہ نیزہ فیکو بار بار ٹوٹتو کا خون پلانا بنی مرہ کی عادت شوہر اور ایک بار پلانا اونہوں نے اپنا اور پر لازم کر رکھا ہو۔	
مِنْ عَمِدٍ كَانَ مَعْرُوفًا لَنَا	أَسْرُ لِّلْمُلُوكِ وَقَتْلُهَا وَقَتْلُهَا
کئی بہمد عار من العمد القیم کما کنی بالعادی عن شئی القیم ولم یرد بہ تحقیقہ فان نسبال من لایلیج الی عادہ ترجمہ بادشاہوں کا قید کرنا اور ادا کرنا اور ادا کرنا ہمیشہ سے ہماری عادت مشہور و معروف ہو وقال ارطاة بن بہتہ عرف بالمدہ یہتہ کسمیۃ لکسمیۃ ہو شاہ مخرم۔	
وَلَحْنٌ بِنَوْعِهِمْ عَلَى ذَاتِ بَيْتِنَا	لِزَارَاتِي فِيهَا بَغْضَةٌ وَتَنَافُسٌ
یقال علی ذات سنیکم ای علی حقیقۃ سنیکم والتجار والجزور فی محل الرف علی الخیرۃ وزیر ابی مرفوع علی الابداد والجملة لغت بنوعہم وانظر الثاني خبر کو بغضۃ مبتدأ والجملة لغت زراتی والزرابی جمع زراتی ہی العداۃ الداعیۃ منسوبۃ الی الزراتی والجملة لغت والبنفسۃ شدۃ البغض والتنافس ارفیۃ ترجمہ ہم حقیقت میں چپاکے بیٹے ہیں کہ ہم میں دلی عداوت ہو گئی ہے کہ کوئی ہم میں کا اوسے ناپسند کرتا ہے اور کوئی پسند۔	
وَلَحْنٌ كَصَدْعِ الْعُتْبَانِ يُعْطَشْنَا	يَدْعُهُ وَفِيهِ عَلَيْهِ مَتَشَاخُسٌ
الصدع الشق والخس بالہملین وضم القص البکیر وبعط مجہول والشاخب من یصلح الاقداح المشققۃ والتمشاخس بالجمین والجملة لغت المتفاوت البتائن من شاخت اسنانہ اذا حلفت بان سقط بعضہا وبقی بعضہا او من تشاخص البحار اذا قتم فاه عند التناوب ترجمہ اور ہم متفرق ہیں مانند رنگاف بڑے پیالے کے کہ اگر اوسکو پیالہ کے درست کرنا ہو الی یعنی جوڑنے والے کو جوڑنے کے واسطے دیوین تو اوسکو ایسی صورتیں جوڑ دے کہ اسکا عجیب ہو یعنی ہمارا فساد اصلاح پذیر نہیں ہو۔	
كَمَا بَيْنَنَا الْأَثَرُ تَحْيَاةٌ	عَلَى جَانِبٍ لَا يَشْتَمُّ عَالِطُ

ہم میں یہ عداوت کافی ہو کہ سلام کا جواب طرہ میں کسی پر نہیں دیا جاتا اور نہ چپکے والیکو دعا دیا جاتی ہو یعنی ہر جگہ کہ نہیں
کہا جاتا ہو۔

وقال عقیل بن علقمہ المزی

أَعْتَبَهُ الضُّبَارِصَةُ النَّجِيْدُ

اِتَّاهَوْا وَسَلُّوا ابْنَ لَبِيْدٍ

اَعْتَبَ فُلَانٌ اِذَا رَاضَاهُ وَسَلُّابُ الضُّبَارِصَةِ بِالْحَجَّةِ الْاَسَدِ وَالنَّجِيْدِ الْقَوِي عَنَى بَعْضَ تَرْجُمَةٍ فَنَادَا سَے بَارَاؤًا وَارَابِنَ ابْنِ
لَبِيْدٍ سَے پُوچھو کیا اوس کو راضی کر لیا ہو قوی اور زبردست شیر نے یعنی میں نے اوس کو کبھی ناراض ہی نہیں کیا کہ مجھ کو اوس کے
مناسبتی حاجت پڑے یا یہ کہ میں نے کبھی اوس کے ناراض ہو نیکی پرواہی نہیں کی اور میری مناسبتیام ہیں۔

يَنَالُ أَقَاصِي الْحَطَبِ الْوُقُودُ

وَلَكَسْتُمْ فَاَعْلَيْنِ اِحْآلَ حَتَّ

الْوُقُودُ بِالضَّمِّ مَعْدُودٌ بِالْفَتْحِ يَالُو قَدَّرَ تَرْجُمَةً اَوْ مِّنْ خِيَالٍ كَرْتَا هَوْنٌ كَمْ تَمْشُرُو فَنَادَا كُوْتُرُكُ نَكْرُو كَے جَبْتَا كَے شَطْلُ حَرْبٍ دُورِ
كِي لُكْرُوْنِ كُوْنَهْلَا دِلُو سَے اور نہ پہنچے یعنی جب تک اثر شردور تک پہنچے۔

لَيْسَانِي مَعَشَرٌ مِّنْهُمْ اَذَقُ

وَاغْضُضْتُ اِلَيْ قِيْدِهِ

قِيْدُهُ تَقْدِيْرُ الْكَلَامِ مِّنْ مَّخْضُضٍ وَضَعْتُ قِيْدَ لِسَانِي اَتَى مَعَشَرَ اَوْ دَعْنَمُ فَاَتَى مُتَمَلِّقٌ بِالْبُغْضِ وَفِي تَعْلِيْقٍ وَضَعْتُ فَاَنَ تَقَالُ ضَعْفٌ قِيْدَ لِسَانِي
اِذَا عَابِدَ شَتْمُهُ اَلذُّوْدُ اَلْفَتْحُ حَرْبٌ اَوْ جَنُّ لُو كُوْنِي مِّنْ نَّهْجُو كِي ہوا دین سے مجھ کو زیادہ منحوس وہ گروہ ہے جنکی بذلت شیر
سنان و زبان تکلیفین دور کرتا ہوں کیونکہ وہ لوگ میرے اس احسان کا شکر نہیں کرتے۔

أَغْيَابُ رَجَالٍ اَمْ شَهْوُ

وَلَكَسْتُ بَسَائِلَ جَارَاتِي

اَلْغِيَابُ جَمْعُ غَائِبٍ اَوْ رَمِيْنِ اِیْنِ ہمسایہ عورتوں سے نہیں پوچھتا ہوں کہ تمہارے مرد غائب ہیں یا موجود یعنی
یہ پوچھنا کارساق بُدکاروں کا ہوا دین میں غنیف ہوں۔ یا یہ کہ میں اذنی ہر حال میں حفاظت و اعانت کرتا ہوں۔

صَدَّ الْعَايِرُ غَمْرَةَ الْوُرُودِ

وَلَسْتُ بِصَادِرٍ عَنْ بَيْتِ جَادِي

اَلْوُرُودُ اَلْقُدُومُ عَلٰی الْمَادَّةِ اَلصَّدْرُ وَرَاجِعٌ عَنْهُ تَمْثَلًا مَّطْلَقًا اَوْ اَحْمَارًا اَوْ حَشَى لِّغَمْرِ الْبَصِيرِ اِذَا شَرِبَ لَمْ يَرِدْ غَمْرُهُ جَعَلَهُ غَمْرًا اَلَا سَانًا
اِلٰی الْوُرُودِ اِلٰی التَّجْوِزِ حَرْبٌ اَوْ مِّنْ اِیْنِ ہمسایہ کے گھر سے ایسا نہیں ہوتا جیسا کہ حمار وحشی بسبب کسی خوف کے پانی سے
نیم سیراب ہوتا ہے یعنی کامیاب ہوتا ہوں کیونکہ میں دہان فاسدیت سے نہیں جاتا ہوں کہ در کر ہاگون بلکہ عزت و
الطینان سے آتا جاتا ہوں۔

وَلَا مَوْلَىٰ لَهُ الْوَدَّاعَاتِ سَوَاطِی

الْأَعْبُدُ وَرَبِّیَّتَهُ أَسْرِیْدُ

الودعات بالفارسیہ ترزہرو دکنی بنی الودعات من لطف فان جمال الودعات تعلق فی عقدہ الریبة الزنا والکرم ادیبہ اثرہ رحمہ
اور میں زن ہمسائے کچھ کہے رو بر واپنا چاہا یک نہیں ڈالتا ہوں تاکہ میں اوسکو کھیل میں لگا دوں اور اوسکی مال سے زنا کا
تصد کروں۔ الحاصل اشعار میں اپنی عفت اور عزت کی تحریف کرتا ہی ووقال محمد بن عبد اللہ الارزومی

لَا دَفْعُ ابْنِ الْعَمِّ يَمْشِي عَلَى شَفَا

وَأَنَّ بَلَعْتَنِي مِنْ إِذَا هِ الْحَنَاجِ

اشفا طرقتی دایشی علی اشفا کنا تہ عن قربا اسلاک فالجنا وکچھ ادا لشر وابلایا وایسورک من الاقوال ترجمہ میں آج
چچا کے بیٹے کو جو کھیتے کے کنارہ پر جاتا ہی او میں دیکھتا ہوں اوسکی ناقص و نوزدی بابتیں مجھ تک پہنچیں۔

وَلَكِنْ أَوْ أَسِيهِ وَالنَّسَبُ ذَنُوبٌ

لَتَرْجِعَهُ يَوْمَ إِلَى الرَّوَاجِعِ

آساہ بآلہ اذا اعطاه منذ وجعلہ فیہ سوة وارا دارا بالرواجع الامور الی تبعث علی الرجوع ترجمہ میں اوسکی مال سے غنہاری کرتا
ہوں اور اوسکے قصور و نکودل سے بلاتا ہوں تاکہ اوسکو جہنم کسی روز مجھ تک لے لادیں۔

وَحَسْبُكَ مِنْ ذِلٍّ وَسَوْصِيغَةٍ

مَنَاوَاةُ ذِي الْقَرْبَىٰ وَأَنْ قِيلَ قَالِمٌ

المناواة العداوة ترجمہ تیری ذلت و بدکرداری کے ثبوت کے لیے عداوت اور دشمنی قریب رشتہ داروں کی کافی ہے
اور یہ امر کہ کہا جاوے کہ تو قاطع الرحم ہے وقال آخر

أَنْ يَحْسُدَ نِي فَاتِي غَيْرَ لَأَقْتُلَهُمْ

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَ الْفَضْلِ حَسِيدٌ

ترجمہ اگر وہ لوگ میرے حسد کریں تو میں اون کو اسپر ملامت نہیں کرتا کیونکہ مجھ سے پہلے اہل فضل چسپ کیا گیا ہے
اور میں صاحب فضل ہوں۔

فَدَامَ لِي وَلَهُمْ بَلَوٌ وَبِهِم

وَمَا أَكْثَرُ نَاعِي ظَالِمًا يَجِيءُ

یجد من وجده اذا اور کہ او من جید علیہ اذا غضب او من وجید باذا اخرن ترجمہ میں ہمیشہ رہا میرے لیے فضل اور انکے
یہ حسد اور مر گیا ہم میں کا بڑا غضبناک بسبب اپنی رنج کے۔

أَنَا الَّذِي يَجِدُنِي فِي صَدْرِهِمْ

لَا رَفْعَ صَدْرٍ لَمِنْهَا وَلَا أَرْتُ

السدر یعنی الصادق حال و نصیر نے منہا الصدر در ترجمہ میں وہ ہوں کہ دشمن لوگ مجھ کو اپنے سینوں میں جباہوا پاتے ہیں کہ تم

عَشِيَّةَ نَزَلَتِ الْفَوَارِسُ عَلَيْهِ

مرحومہ یادگار اس شام کو کہ میں سواردن سے ٹکرا اٹھل کے پاس اور بہک گیا میرا نیزہ شیر خن سہرے پس میرا خلیوہ لگا کیا باب

واقسم لولا دُعَا لَزَكَّتْهُ	عَلَيْهِ عَوَافٍ مِنْ ضَبَاعٍ وَالنَّسَبُ
------------------------------	-------------------------------------------

العافی من یسال الخواص الزائد عن الحاجة یحج علی خوف ولا ینزع نفسہ والجملة النظریة فی محل النصب علی الحالیة اذ انما یقول
شکرت بقسمته معنی الجعل فی جمیعہ میں هذا کی قسم کہتا ہوں کہ اگر شیر بخ پروردہ نہوتی تو میں اوسکو ایسی حالت میں چھوڑتا کہ اوپر
کفتار اور گرگس گرتے ہوتے یعنی مردہ۔

وَوَاعَدْنَا الْمَوْتَ لَا نَزَالَاتٍ

عمرات الموت شدائدہ و لکمی الشجاع الکمال السلاح و المنظر من صرع علی احد اقطاره الاربعه سر حمیہ اور شداید موت بینین ہین نگریتر
 لڑنا مرد دلیر سے اوپر گوشت یعنی لاشہ دوسرے مرد دلیر کے جو ایک پہلو پر کچھڑا ہوا پڑا ہو کیونکہ یہ مقام خوف اور دہشت کا ہے
 وقال طرفة الجذی هو طرفة محرکة الجذی احد بنی جذیمہ بن رواحہ شاعر جاہلی و من حدیث ہذہ الاسیات ان جذیمہ
 بن رواحہ کان یُعذ من عبس و کان فی تحقیقہ ابن نفیس بن طریف الاسدی و ذلک لان ام حنظلہ بُرئت مالک کان تحت
 نفیس فلما مات عنها انفقس خلف علیہ رواحہ بن ریحیہ و کان حاملہ بنجیمیہ فولدت بعد ثلثہ اشهر من نکاح رواحہ فلما بلغ جوارہ
 الی عمہ اعیان بن طریف اخا نفیس لطلب میراث امیہ فابی اعیان وقال ما عرفک فقال جذیمہ و یکا اعطنی حملاً منہ لیثبت لہ بنی
 فیکرم منہ ایاہ حتی تثبت لہ نسبہ فلبس فطرۃ ہذا فخطب بنی نفیس۔

بَارَاكِبَاءَ أَلْعَرَضَتْ قَبْلُفُنْ	بَنِي فَقَعَسِ قَوْلَ أَمْرٍ نَحْلُ الصَّدْرِ
---------------------------------------	-----------------------------------------------

اما بالکسر کتب من ان الشریطه والرائده وعرض الزجل اذا اتی مکة قال العروض من اسمائها ومکة موضع اجتماعهم یا قول
ایسا من کل حر می بحق فلذا ذکرنا الشرطه النفل علی الاصل من نخل صدره من نفس اذا طهره منه واخلطه وسحنه نخل البصه
رحمہ لے جانو اے سوار اگر تو مکہ میں پہونچے تو نبی فقص سجود مان لیتینا آوینگے ایکبات سینہ صاف مرد کی لہنی میری کہینا

قَوْلُ اللَّهِ يَا قَاتِلْهُمْ عَنْ كُشَاةٍ
وَلَا طَيْفٍ عَنْكُمْ آخِرُ الدَّهْرِ

الکشافۃ العداۃ والاعراض وطاب نفسه عند اذاع غب عنه واعرض واخر اللم بمعناه ابد افہو متعلق بمحذوف ای لا افکار
مرحمہ پس نجد این براہ عداوت متسے جدا نہیں ہوا اور نہ بسبب اعراض کے اور میں متسے کہی جدا نہیں ہونگا۔

ولكني كنت امرًا من قبيلة | بعت وأنتني بالمظالم والفخر

عنی بالقبیلۃ بنی اسد و بالیغی انکار اعیان الاسدی نسب و حرمانہ و بالفخر و التمجید بن الناس بالظلم و الاذلاف ترحمہ بکر
مین قبیلہ بنی اسد کا ایک مرد تھا جو مجسے باغی ہو گیا اور مجھ پر سبب انکار نسب و اذلاف حق ظلم کیا اور ان حرکات و چاروازیوں کی

فاني كنت الناس ان لهم أبتهم | على الله حكمة نائية الظاهر

ابانہ فلان اذا حسن بیتی و فیہ تمکون ظاہر و الا ان الحالۃ علی ابدال الحار بالمرۃ لکن ہما من حروف کل حق و الحار برونث الاحدث بکنی
سے عن الحالۃ الغیر المستقیمۃ و نور الظہر تقدیم النون علی الموحدة مخرجه و ہون لوازم الحذب ترحمہ تو اب میں اگر اون کو گلین
پیشتر و نادست حالت اوٹی ہوئی کیر نہ سلا لون تو بیشک بدترین ظالین ہونگا یعنی ایسے حال میں جن میں کسی کو سزا
نہیں ملتی اور جن سے سزا نابراہتہی اور شیشہ کی گھاہی ہے۔

وحتى يهت الناس من شربينا | وفعلا ندي انزعاج مجري

حتی غایۃ الخدوف و ہود و خول الواد و نزع عند انخی غنہ و ہوشل یضرب فی مقام التخییر ترحمہ اور لرونکا اوٹسے یہاں بلکہ
کہ ہمارے فساد و درمیانی سے لوگ بہا گئے لگیں اور ہم ایسی حالت میں بیٹھیں کہ یہ نہ معلوم ہو کہ ہم لڑائی سے کنارہ کرتے
ہیں یا او سکو جاری رکھنا چاہتے ہیں یعنی حیران و قال ابی بن حمام لعنسی ہوا بی بالموحدة مصغرا بن حمام
نفر اب العنسی شاعر جاہلی۔

تمت الموت المعجل خالد | ولا خير فيمن ليس فيه حاسد

ترجمہ خالد نے میرے جلد مرشکی آرزو کی اور جب کاہا اسد معلوم ہوا و سکا جینا نکما ہی یعنی خالد نے میری سرداری پر حسد
کیا اور واسیلے میرے مرشکے آرزو کی۔

فخل مقاماً لم تكن لتسد | عزيز على عبس وذباب أيد

التفات من الخيبة الى الخطاب و سد مسدہ قام مقام سد المقام قام فيه و الذائد المانع و الضمير ان للمقام ترجمہ تو اسے
خالد جو پورے اوس منصب یا و مقام کو جب کا تو لایق نہیں ہے ایسے حال میں کہ نبی عبس و ذباب کا اوس مقام و منصب کا
حامی و مددگار پرایا ہی یعنی وہ حامی میں ہون نہ تو۔ و قال ايضا

لست بمولى سعة أدغى لهما | وان لسوا أترامود مواليا

مولیٰ سورۃ من باب اضافۃ الموصوف الی الصفۃ کقصد صدق داد علی اکلم مجهول من ادعی المجنہ دعاء الولی ابن النعم مرحوم
مین برابر درجہ برائی کیلئے بلایا جاتا ہوں نہیں ہوں کیونکہ بڑے کاموں کیلئے اور بہت سے برادر ہیں یعنی میں برابر اکھوں اور
نمبر اکمل اول -

وَلْيَحْذَرِ النَّاسُ الصَّدَقَاتِ وَلَا الْعِدَّةَ
ادھی اذاعت دادی وادی

الصدیق نعت الناس فانه لغيره ويكسح وكلمة للتاكيد انفي والصدیق والعدی بدل من الناس وكلمة لازمة والادیم یعنی
بعن العرض والحرۃ یقال شق ادیمہ اذا عابہ وشمته والواہی الضعیف منصوب علی انه مفعول ثان للوجدان ترجمہ تمام لوگ
دوست اور دشمن میری عزت کو ہرگز ضعیف نہیں پائینگے جبکہ وہ میری آبرو عزت کو شمار کریں گے۔

وَأَنْ يَجَادِيَ ابْنَ نَعْمٍ مَخَالَفٌ
نجا را الیام فا یغنم مروا یا

النجا بالنون فالحجم فالسحابة الأصل ولغی طلب من جارة والوراء الخلف وخص الخلف بالذکر لان حقيقة امر الانسان نكشاف
فی غیبة لانی حضورہ ترجمہ ای ابن غنم میری اصل و شرت کینہی اصل کے خلاف ہو پس میرا حال لوگوں سے میرے
پس پشت پوچھ یعنی او شرت میری خوبی ظاہر ہو جاوگی۔

وَسَيَأْتِيَنَّكَ أَنْ أَمُوتَ وَأَنْ أُرَى
کبعض الرجال یوطنوا الخا زیا

اوطن الخ زه ووطن ترجمہ اور محبہ ووطن امر برابر ہیں اپنا امر اور یہ کہ مثل بعض اونسخاص کے لوگ مجھ کو دیکھیں کہ
رسوایتوں کو اپنا وطن کر لیا ہو۔ حال یہ کہ موت اور رسوائی میرے نزدیک برابر ہیں۔

وَكَسَتْ سَيَاتِي لَمْ يَلَا هَذَا بَنِي
ولست اری للموعه کالیر وایا

ترجمہ جو مجھے نہیں درتا میں اوس سے نہیں ڈرتا ہوں اور میں کسی کیلئے وہ نہیں تجویز کرتا جو وہ میرے لیے تجویز کرے۔

إِذَا الْمُرُ لَمْ يُجِبْ بَيْتَكَ إِلَّا تَكْرَهًا
عراضر العلوق لم یکن ذالہ باقیا

التكره الا تكرهه والنصب علی الحالیۃ بتاویل اسم الفاعل والعراض مصدر عارض یعارض منصوب علی المصدر یتدای عارضك
عارض العلوق یعنی الزاخرۃ الی تحطف علی ولدغیرہ فاذا اراد الارضاء ضربہ وطرہ ترجمہ جبکہ انسان تجھ کو دوست
رکھے مگر یکراہتہ اور تجھے پیش آدمی نہ بنی کے جو دوسرے کی سچی پر مال ہو اور جب وہ دودہ پینے کا ارادہ کرے تو
اوسکو مارنے لگے تو ایسی محبت باقی نہیں رہا کرتی وقال عشرة ہوا بن شداد حبسی شاعر جاہلی یذکر فی ہذا

الابیات حدیث نقل ورد بن جابر الجعفی فضلہ بن الاشتر الاسدی الکئی بانوفل ابو زلہ کان عنده۔

اِنْ يَنْبُودُ عَلَيَّ اَنْزِلُهُ | وَاَمَّا كُنْهٌ وَقَعَ مَرْدِي خَشِبُهُ

التبیین مثل الطراد واصلہ الاسیر و الصواب تدریب ای صا کالذنب فی الاسیر و الغفل راض و الضمیر الجور و الفضلہ المنسوب
لورد و الاصل المکنہ منہ فانہ یقال المکنہ منہ اذا جعلہ قادر علیہ و الوقع الضرب بالشی و مردی بالکسر الہ الردی ای الملاک
و یطلق علی السیف و الخشب مخفف خشب السیف الصیقل ترجمہ و رد تیز روی مین فضلہ کے پیچھے مثل بہرے کے ہو گیا اور
اوسکو فضلہ پر صیقلدار تلوار کی ضرب نے قادر کر دیا۔

تَتَابَعُ لَا يَتَغَيَّرُ عِيْرُهُ | يَا بَيْضَ كَالْقَبَسِ الْمَلْتَمِيْتِ

ترجمہ و رد چمکدار تلوار مثل تیز روشن شعلے کے لیکر فضلہ کے پیچھے برابر دوڑا کما و سکے سواد و میر کی طلب تھی۔

فَمَنْ يَكُ فِى قَتْلِهِ يَمْرُؤُ | فَاَنْ اَبَا نَوْفَلٍ قَدْ تَشَبَّهَ

الضمیر الجور و فی قتلہ انکان لورد و فہو مصدر معروف و انکان لفضلہ فہو مصدر مجهول و تشبہ بالجمہ فاجیم ملک ترجمہ جو
کے قتل کرنے یا فضلہ کے مقتول ہونے میں شک کمزور ہو غلطی پر ہو کہ نکلہ ابو نوفل یعنی فضلہ بیشک ہلاک ہو گیا۔

وَعَادَتْنِ نَضْلَةً فِى مَسْرَكِ | يَجْرُ الْاَسِنَّةُ كَالْمَحْطَبِ

ضمیمہ لیل بدل الہ المقام و محط متحجیم و محط ترجمہ اور فضلہ کو گھوڑوں نے میدان جنگ میں ایسا کر دیا کہ نیز و نگو جو
اوسکے بدین لگے ہوئے تھے مثل نہریم کش کے کینچنا پرتا تھا و قال عروہ بن الورد ہو عیسی شاعر جاہلی فارس
شجیل و یقال لہ عروہ الصالح الہذا الاشعار۔

لَا اَللّٰهُ صَعَاوُكَ اِذَا جَنَّبَكَ | مُصْطَفَا الْمَشَاشِ الْفَاكِلِ مَجْزَمَا

نحو الہ اللہ صعا و الصلح و الفقیہ و جہتہ سترہ و ضمیر المفعول محذوف و المشاش کل غلیم لیں رسم و الواحدہ مشاشہ و
من صافہ او صندقہ الاخر منسوب صفة لقولہ معلومہ و الالف الاکن و حال و البحر زنج الابل و جواب الشرطی
الثانی ترجمہ خدا لعنت کرے ایسے فقیر نرم ہڈی کے دوست ہر کیلے سے مانوس پر جب رات ہو و ہو جواب
اذا کالکے شعر میں ہے۔

يَعُدُّ الْعَوَمِیْنَ نَفْسِیْ كُلِّ لَیْلَةٍ | اَصَابَكَ قِرْلَاهَا مِنْ صَدِیْقٍ مُمِیْسٍ

القمری الضیافۃ والمیسر الوقت والجملة تحت لیلۃ ترجمہ تو وہ ایسی رات کو جن میں اوسکو باقی وقت دوست سے کہنا نا ملجائے
اپنے دل میں تو نگری شمار کرتا ہے یعنی پست ہمت و ست ارادہ ہو۔

يَنَامُ عِشَاءً ثُمَّ يُصْبِحُ نَاعِبًا بِحُجَّتِ الْحَصَا جَنْبِهِ الْمَتَعَفِّرُ

الناس النوم مخيف وحشة لفظه والتعفير التلبس بالعفار وہی الارض ترجمہ کنکرتلی زمین پر شام سے سو رہتا ہو اور کابل کے
سبب خواب گاہ کو صاف بنین کرنا پھر صبح کو اوندھتا اوندھتا ہو ایسے حال میں کہ اپنے خاک آلودہ پہلو سے کنکرتلیں ہمارا تار
بیچہ وہ سخت کابل فقیر محتاج ہے۔

يُعِزُّ نِسَاءَ الْحَيِّ مَا يَسْتَعِينُهُ وَنُصَيِّ طَلِيحًا كَالْبَعِيدِ الْمُحْشَرِ

الموصول منصوب بمنزلة الخافض اسی علی ما یستعینہ یعنی صیغہ جمع الخائب المونت من الاستعانة وطلیح العاجز یعنی
والحق المحیر الکلیل ترجمہ قوم کی عورتیں جس امر میں اوس سے مدد مانگتی ہیں وہ مدد کرتا ہے اور شام کو تک کر شل
شتر در ماندہ کے پڑ رہتا ہو یعنی وہ جو تو نکاٹھلو ایمر دیکھنے سے کام نہیں کرتا۔

وَلَكِنْ صَعَلُوا كَأَصْفَى وَجْهِهِ كَضَوْ شَهَابٍ الْقَالِسِ الْمُنْتَوِي

صیغۃ الوجه صغۃ وعرۃ بقدر الصفاف اسی صو صیغۃ وجہہ والکاف امیتہ والشہاب شعلۃ نار ساطعۃ والقالس طالب
القبس وثور النار اذا اراد ان یسجد ترجمہ مگر وہ فقیر کہ اوسکے چہرہ کی روشنی کا کنارہ شل روشنی شعلہ اوس شخص کے ہر جو
دور سے چمکتی آگ دیکھ کر اوسکو بندھ آوے۔ لکن کی خبر ان یلق ہی تیسرے شعر میں۔

مُطْلًا عَلَى أَعْدَائِهِ يَزْجُرُهُ لَيْسَ احْتِجَمَ زَحْرُ الْمَيْمَنِ الْمَشْهُرِ

أطل علیہم علیہم والرجب الدفح والساحة محلة القوم الطرف المتعلق بمطلا والبار علی معناه او متعلق بیزجرونہ فی محلی عن
والیمین بالملحۃ السهم الذی لا یغیب لمن بہام القمار والاشاک انه یكون بطرد واد المشہر من شہرہ فی شناعۃ ترجمہ
حملہ کرنیوالا اپنے دشمنوں پر اولن کے گھر وین ایسے حال میں کہ وہ اوسکو اپنے گھر دن یا پسے ہٹاتے ہیں اور دفح کرتے ہیں
جیسا کہ قمار کے تیر وین سے اوس تیر کو جب کا کچھ نہ بنیں ہوتا ہی ہر کوئی ہٹاتا ہو اور وہ تیر شناعۃ میں مشہور ہے۔

إِذَا بَعْدَ الْإِيَّاهُ نَوَافِتْرًا تَشْتَوِي أَهْلُ الْغَائِبِ الْمُنْتَظَرِ

الاقترب زیادۃ القرب والتشتوی الاشتاف والمشتعل من اشتعل من نظرہ اذا انتظرہ ترجمہ جبکہ دشمن اوس سے دور ہو جائے

ہیں تو اس کے پاس آجانیسے بخوف نہیں ہوتے اور اس کے انتظار میں لگے رہتے ہیں مثل انتظار اور مسافر شخص کے جس کے گھر کے لوگ اس کے منتظر ہوں۔

فَذَلِكَ اِنْ يَلِقَ الْمَيْتَةَ يَلْقَاهَا حَمِيدًا اَوْ اِنْ يَسْتَفْرِجُ يَوْفًا فَاجِدْ

کسی بلقار المیتہ عن الغزو والقتال وبالاستغناء عن ترکہا اصل اجدر اجدر بہ بالسکون فحرک مفرورہ ترجمہ پس یہ فقیر اگر لڑیگا تو خوب لڑیگا اور اگر کسی روز لڑائی چھوڑ دیگا تو اسکو یہی نہایت لائق ہی وقال عشرہ دس حدیث ہذا الایاتہ ان بنی عبس قوم غمرہ کانت قد غرت بنی عمرو بن الجمجم فقلوبهم قتلا لاشدید افری غمرہ رجلا منهم یقال له جریرہ کسمیۃ وکان شدید الباس رئیسافہم فظن انه قتلہ ولم یتبین فقل فی ذلک۔

ترکت بنی الجمجم لہم دوا اذا اقصی جماعہم لہم دوا

دوا اگر خرب و بھاگن صفا ہم کا تو اید ورون حولہ مرفوع علی الاستعداد والظرف خبرہ والجمدہ حال او مفعول ثان بنقضین ترک معنی القصیر ترجمہ میں نے بنی الجمجم کو چکر کھاتے چھوڑا یعنی جیسے دوا کے گرد گھومتے تھے ویسا ہی یہاں گھومتے تھے جبکہ انکی جماعت گزر جاتی تھی تو پیر لوٹ آتے تھے یعنی اپنے سردار کے گرد جسکو میں نے تیر سے زخمی کیا تھا گھومتے تھے

ترکت جریرۃ العیر سے فیہ شدید العیر معتدل سید

العیر بالفتح کل مانع فی شئ مستود المراد بہم شدید العیر ترجمہ میں نے جریرتہ کو جو بنی عمرو سے تھا ایسی حالت میں چھوڑا کہ اس میں تیر سخت پیکان سیدنا مضبوط لگا ہوا تھا۔

وان یبذافکم انفس علیہ وان یفقد فحک لہ الفقد

اجز الاول للسهم والثانی لجریرتہ وکان من مخرجہم ان الرامی اذا انفت علی سهمہ لا یخطی سهمہ ولا یجوہر مہدہ ولفقد محمول وحق محمول من حصہ اذا اثبتہ ترجمہ پس اگر جریرتہ اچھا ہو گیا تو کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ میں نے اپنے تیر پر توکا اور پھونکا تھا اور اگر مر گیا تو وہ اسکا سر اور ہوا سیلے کے مرنے ہی اور زخم شدید ہی

وما یدری جریرۃ ان نبیل یكون جندھا البطل النجید

النبیل اسم جمع للہبسم والجفیر مانع من الخشب واللججۃ ما کان من الجلد والنجید الشدید ترجمہ اور جریرہ نہیں جانتا کہ میرے تیر کا ترکش مرد خلع قوی ہوتا ہی میں تیر بہادری کے مارتا ہوں نہ ضعیف کے وقال قیس بن زہیر

یرثی حمل بن بدر الخزازی ومن حدیث ہذا الابیات انہ لما ہرب ہذلیفۃ بن بدر فی آخر حرب کانت ہنم فری ہنفسہ فی حین
الہبایۃ وہی ماریۃ لاشتراد الخزازۃ ومحمل بن بدر واصحابہ قلیح جزہ العسین فقتلوا اناسہم فقتلوا فی الماریۃ المذکورۃ
فقتلوا حمل بن بدر واصحابہ فقیل قول قیس۔

عَلِيٌّ جَفَرُ الْعَبَادَةِ لَا يَسْرِيمُ

تَقْلَمُ أَنَّ خَيْرَ النَّاسِ مَبْنِيٌّ

رام زال رحمہ اسے مخاطب جانے بہترین آدمیوں کا جہیل خبر یہاں پر مر گیا کہ اس کی موت ابائل ہنیں ہو سکتی۔

عَلَيْهِ الدَّهْرُ مَا طَلَعَ الْجَحْمُ

وَلَوْ كَاطَمَهُ مَا زِلْتُ أَبْكُ

اراد بظلمہ قتلہ مالک بن زہیر رحمہ اگر حمل بن بدر کا ظلم در باب قتل مالک بن زہیر کے ظہور میں نہ آتا تو جب تلک ستارے
ظاہر ہوتے میں اوپر ہمیشہ روتا یعنی ما دام الحیات روتا۔

بَغْيُ الْبَيْتِ مَرْتَقٌ وَخَيْمٌ

وَكُنَّ الْفَتَى حَمَلُ بْنُ بَدْرٍ

الوفاء من انقل الذي يعرض من عدم اتهم الطعام ومنه التهمة رحمہ مگر جو ان حمل بن بدر نے سرکشی کی اور جو شخص سرکشی
کی چراگاہ میں چرتا ہے اس کو انجام میں بد بھنی ہوتی ہے یعنی اس نے اول مالک بن زہیر کو مار ڈالا تھا اب اس کے
عوض میں وہ خود مارا گیا۔

وَقَدْ يُسْتَحْمَلُ الرَّجُلُ الْحَكِيمُ

أَطْنُ الْحَلَمِ دَلَّ عَلَى قَوَّامٍ

ترجمہ میں گمان کرتا ہوں کہ میرے علم نے میری قوم کو مجھ پر ظلم کرنے کی راہ بتلائی ہے اور کبھی مر و حلیم اور بردبار سبک
اوہلکا ہو جاتا ہے اور جہل میں جاہلون سے بڑھ جاتا ہے۔

فَمُعِجٌ عَلَى وَاسْتَقِيمُ

وَمَارَسَتْ الرِّجَالُ وَارَسُوْنِي

ترجمہ میں نے لوگوں سے بڑا دیکھا اور انہوں نے مجھ سے بڑا کوئی تو مجھے سیر مارا اور کوئی سیرا وقال ساد بن
ہو ساد بن ہند بن قیس بن زہیر العنسی شاعر اسلامی کنی ابی الصمغار

أَعْدَتْ مَكْرُمَتِي لِيَوْمٍ سَبَّارٍ

سَائِلُ تَيْمًا هَلْ فَبِتْ فَاتِنِي

ترجمہ اسے مخاطب بنی تہم سے پوچھ کہ کیا میں نے اپنا عہد جو اپنے بار سے کیا تھا پورا کیا کیونکہ میں نے اپنی عزت کا یونکہ
روز کو اسے طیار کی ہو یعنی ایسے روز کو واسطے کہ وہ میں لوگوں پر گالیوں پڑا کرتی ہیں خلاصہ یہ کہ میں ایسا کام کرتا ہوں

جس میں مجھے کوئی گالیاں نہ دیوے۔

واخذت جار بنى سلمته حنفة

فَدَفَعَتْ رَقَبَتَهُ إِلَى عَتَّابٍ

و من خبره انه كان لحن بن أبي سلامه قتيلاً بهذا الحشد، فمضى فمكته مساور من اخذ جارية لهم حبسهم عاكروا ذلة ترحمة اور میں نے
اوس شخص کو جو بنی سلامہ کی پناہ میں تھا بزرگ رفتار کر لیا اور اوسکی ساری عتاب کو دیدی جبکہ میں ذمہ دار تھا کہ اوسیکے
ساتھ جسطرح چاہیے پیش آؤ۔

وَجَلْبَتُهُ مِنْ اَهْلِ ابْضَدَه طَالِعًا حَتَّى تَحْكُمَ قَبْرِ اَهْلِ رَابِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ أَهْلُ رَابِعٍ

الجبلی الحزب و البغیة بالوحدة فالجمیة بالضم بالیومی و لا التحال من تارککم و ارباب ما لبینی جبرین محمد بن تیم مرتضیٰ ادریس
جبار بنی سلامہ کو اہل البغیة سے بے انتقام کینچ لیا یہاں تک کہ اوپر ارباب کی جہیل کے رہنے والوں نے حکمرانی کی طاعت
سے یہ مراد ہو کہ اس سے انتقام جو لازم تھا نہیں لیا اگرچہ چاہتا تو اس کو قتل کر دیتا میرا مطلب یہ تھا کہ اوپر احسان
چوڑ دینگے مگر انہوں نے براہ بے عقلی اس کو قتل کر ڈالا۔

قَتَلُوا ابْنَةَ أَخِيهِمْ وَجَارِيَتِيهِمْ
مِنْ حَيْثُ هُمْ وَسَفَاهَةَ الْأَلْبَابِ

مِنْ حَيْثُ وَهَبَ وَسَفَاهَةَ الْإِلْبَاءِ

ہمیر تقو اللہ بن احمد رحمہ میری قوم نے اپنے بھائی اور اپنے ہمسائہ کو مار ڈالا اپنے ہلاک ہو نیکی لیے اور اپنی رائی کی کینگی سے

تَعَدَّتْ جَزِيمَةُ غَيْرَانِي لَمْ أَكُنْ
أَبْدًا أَوْلَفَ غَدَّةً أَفْوَاجِي

ابداً اُولَئِكَ عِندَهُ اَنزِلُ

ترجمہ بنی ہند کی ہندو شکیں کی نگاہ میں کہی ایسا نہیں ہوا کہ اپنے کپڑوں کو نجاست سے لپیٹ کر ان میں اس کی اس حرکت پر
بری ہوں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ان کو اب سے مراد نفس لیا جائے اور غدرۃ غین مجتہد اور دال ہمارے پیرا ہوا و انصاف
ترجمہ یہ ہو گا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ ہندو شکیں سے اپنی طبیعت کو مانوس کروں۔

اِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ رَكْعَتًا تَرَكُوْا	اَحَدًا يَدُبُّكُمْ غَلَا حِسَاب
---------------------------------------------	----------------------------------

احراز ید بکم غزلا حساب

انفات من الغيبة الى الخطاب مرتبة اور اسے بنی جذیرہ جبکہ تھے یہ حرکت غدر کی تو تھے اپنے لوگوں میں سچ کیسکو ایسا نہیں چھوڑا
تمہارا حسب عریب لکھا ہوا ایک تمہاری طرف سے دفع کرے اور جواب دے وقال العباس بن مرداس سلمی
یوشاع من ختم صحابی ومن حدیث ہذا الابیات ان افادہ ہریم بن مرداس کان فی جوار عامر الخزاعی مینی اباسلمی فقتلہ
نہم فقال له فویل فیلخ ذاک عباس بن مرداس فقال عن عامر اعلی انذنا ثار۔

ولو حلّ ذی اسیر و اهل البیت

آبِغِ اَباسلئے رسولاً سِرْوَعاً

ابلیخ اباسلے رسوہ بیروت
الرسول یعنی الرسل اور افریہ و دوسرے کسوا و بچل کچھ ضرورتاً ان رجب اے مخاطب ابوسلمی عام کو ایک میرا پیام جو اس کو پہنچا دے اگرچہ وہ ذی سمدین ہو اور میرے لوگ عجل میں یعنی ہم میں اور ان میں زیادہ فاصلہ ہے۔
ہنچا دے اگرچہ وہ ذی سمدین ہو اور میرے لوگ عجل میں یعنی ہم میں اور ان میں زیادہ فاصلہ ہے۔

فان معشيت جادوا بعرضك فاجل

رسولاً مبعوثاً إليك رسالة

رسول امریٰ ہذا اِلَیْكَ رِسَالَةٌ
 بدل من رسولاً وجاد بنزل ترجمہ پیام ایک مرد کا جو پہنچنا ہو تیری طرف پیام خوامانہ اور اس سے کہدے کہ اگر ایک گروہ
 نے تیری عزت لینے کا ارادہ کیا ہو تو تو اپنی عزت دینے میں نخل کر عزت لینے والے اور ٹکوں کا جو قصاص سے درگزر کرنے اور
 ہوت لینے کی صلاح دیتے ہیں۔

غُلِيظًا فَلَا تَنْزِلُ بِهِ وَتَحُولُ

وَأَنْتَ بَوْرُوكَ مَبْرُكًا غَيْرَ طَائِلٍ

و ان بوء و لك مبرك عايد
بوءه انزل واسكنه الكبر فم برك لابل الطائر النافع ترجمه اور اگر وہ لوگ تجھ کو فرو دگا غیر مفید و مضرين او تارين تو تو دامن
اور تراوٹ آ یعنی در تہ مقتول مت قبول کر لکھ لڑا و قصاص لے۔

اَنَوَّكَ عَلَى قُرْبَاهُمْ بِالْمَثَلِ

وَلَا تَطْعَمُوا بِغُلْفَيْهِمْ وَأَنْتُمْ

وَلَا تَطْعَمُ مَا يَلْعَنُونَ أَهْلَهُمْ
طعم یعنی بالبارد فی یقال طعم طعم فیه فالوصول منصوب بنزع الخافض والمثل الستم الذی تخاطب به مثل من آخر لکوا الفکر والبار
رحیم جو خیر وہ لوگ تجھ کو کھانا چاہتے ہیں اور سکی طعمت کہ کیونکہ تیرے پاس باد جو دانی قرابت کے ایک نہر دوسرے نہر سے
ملا ہوا لاسے ہیں اور وہ مشورہ دیتے ہیں کہ اہل

أُتِيَتْ بِهِ فِي الدَّارِ لَمْ يَتَزَلَّ

ابعد الارواح جسدا لك شاهد

ابعد الارار بحسدك مناسقا
المنقرة للانكار وما خولها مخدوف وحج الكعبون غبا بحسد وهو الرغفران ولضبطه على انه حال من الارار داتيت مجبول واما
منقة ثانية لجسد التفرق ترحمب كيا توديت ليك بعد ما خطه خون الكوده تبنذ ك جوفون سے رعفرانی معلوم ہوتا ہے
اور تیرا گواہ ہو اور تیرے پاس تیرو گزمین لایا گیا ہے اور اب تک خون سے جدا نہیں ہوا۔

يقال بالضم كدبر واقبل

اراك اذا قرضت للقوم ناضجا

انسان صحر البعير الذي يسقى عليه الماء للتحليل يشبهه في اللون والذلة والغرب الدلو العظيم حربه اگر باد جود امور مذکوره توفیه ویت
لی تو تو محکومت و خواری من ایسا معلوم ہوگا جیسا آب باشی کا شکر کہ اسکو کما جا رہا ہے کہ جس کو پیچھے رہا یا اس کے لار

اب پاشی کاشترت میں مشہور ہے۔

وَقِيَهَا مَقَالٌ لِّأَمْرِ مُنْتَدِلٍ

فَخَذُّهَا فَلَيْسَتْ لِلْعَزِيزِ بِمُحْطَةٍ

الضمیر المنصوب للذیہ والامر کافی قولہ تعالیٰ اعلموا انتم عدم الرضا باطل و انتقدت بخصلة ثم عیب پس اس پر ہی اکثر الارادہ ہے
نودیت و اگر شریف عزیز کے یہ خصلت نہیں ہوتی اور اذہین مرد ذلیل ہی گفتگو کریگا اور بے عیب کا وہیگا کہ ایسا کام تو ذلیل
لوگ ہی نہیں کرتے۔

وقال ايضا

وَتَذَرُكَ اَرَا حَارِجَهُنَّ كُنَّا بَدُ

الْتَمَحْدَارَ حَا بَا يَدِي عَدُوْنَا

المنقرة للانكار و التحدید الاستدلال الجار والمجور تحت ارباها و كابدہ ما كبد علی جہد و شقة حرم کیا اون نیزون کو جو
ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں میں ہیں تو تیز کر رہا ہے اور ان نیزون کو جسے ہم دشمنوں کو مارتے ہیں اور بچ و شقت
میں دالتے ہیں تو چھوڑتا ہے یعنی کیا تو ہمارے دشمنوں کی مدد کر رہا ہے۔ ایسا نہ چاہئے۔

فَلَا تَرْشَدَنَّ اِلَّا وَجَارَكَ رَاشِدُ

عَلَيْكَ بِجَارِ الْقَوْمِ عِزُّ بَنِي خَبْرٍ

ترجمہ جنگجو لازم ہے حمایت اپنی قوم کے ہمسایہ عبد بن جبر کی اور تو ہرگز کسی صورت میں راہ پر نہوگا مگر جبکہ تیرا ہمسایہ راہ پر

فَخَذُّ حُطَّةً تَرْضَاكَ فِيهَا الْإِبَاعُ

فَانْخَضِبَتْ فِيهَا حَبِيبٌ جَبْرٌ

حبیب بن جبر بہط الخطاب لذا انك فعل کافی قولہ مداعت قریش شہادہا۔ والضمیر المنصوب بنصرہ الجار حرم
پس اگر اس حمایت ہمسائیہ سے فرقہ حبیب بن جبر غصہ ہو تو تو واسطی پرواست کر اور وہ خصلت اختیار کر جسکے سبب تجھ سے
دور کے لوگ راضی اور خوش ہوں۔

أَفْنَا وَأَضَفْتُ خَدَّيْ مِنْ هَوَّارِدُ

إِذَا طَالَتِ النَّجْوَى بِغَيْرِ إِلَى النَّهْيِ

کنی بہن ہو فاروق مستشیر سفہار لانہ سبب منفرد بالناصر و معین والاصغار الامالہ ترجمہ جبکہ احمقوں سے زیادہ صلاح و مشورہ
کیا جاتا ہے تو وہ مشورہ صلاح لینے والی کو خواب کرتا ہے اور عقلا سے جدائی اختیار کر لیا کیونکہ اس کے سبب اس کے جکا دیتا ہے۔

فَقَالِ السَّيْفُ مَوْلى نَصْرٍ لَا يَحَارِدُ

فَمَا رِبَانٌ مَوْلَاكَ حَارِدَ نَصْرٍ

المولى ابن اعم و الحليف و حاروت الابل اذا انقطع الباتنا اولت و حاروت استند اقل ناربا و استعير لافضل انفس
او قلنا ترجمہ تو ایسے ہمسایہ کی حمایت میں دشمنوں سے ٹکر پس اگر تیرا چچا کا بیٹا یا عم عہد تیری مدد نہ کرے یا کم کرے

تو توارسی دوست ہو کہ اوسکی مدد کم یا کم ہوگی۔ وقال ايضا هي من المنصقات اي من الاشعار التي ينصف فيها الشاعر ذكرا هو الواقع ومن حديث هذه الابيات ان جميع جمعا من بنی سلیم فیہ من جميع بطوننا ثم خرج بهم حتى افاد على بنی زبیر ربه ثم دین سعد کرب الزبیدی فتم واغار۔

ولا مثلنا يوم التقينا فوارسا

فلم ارمش الحی حیا مصبعا

الصبح اسم مفعول من صبغة اذا افاد عليه صبغات ترجمہ اور میں نے مثل اوس قوم کے جسکو پہنے صبگو لوگا کوئی قوم جسکو ٹپتی ہوئی نہیں دیکھی اور نہ اپنی مانند سوار دیکھی جو روز ہم اٹھے اڑے۔

واضرب منا بالشيء القولسا

اكثر واحمل للحقيقة منهم

اللام مخلقة تاجمى يقال هو حامى الحقيقة اي تحمى ياتي عليه حفظه والقولس البغيت وما بين اذنى الفرس ترجمہ کہ کوئی قوم اون سے زیادہ حملہ آور اور زیادہ حمایت کرنے والی واجب الحمايت چیزوں کی ہو اور ہم سے زیادہ تلواریں مارنے والی ہو جو اور گھوڑوں کی پیشانیوں پر۔

صدور المذاكي والاطح للدعسا

اذا ما شد ناشد نصبو النسا

الشد بالفتح المحلة والمذاكي الفرس التام تعلق والسن يجمع على المذاكي والمذس كمنبر الرخ الذي لا يلين ولا ينخسف يجمع على المذاكي ترجمہ جب ہم اون پر سخت حملہ کرتے تھے تو ہمارے سامنے مضبوط اور بچ گھوڑوں کے سینے اور سخت اور سیدھے نیزے کر دیتے تھے یعنی خوب مقابلہ کرتے تھے۔

عليهم فما ارجعنا الا عوانسا

اذا الخيل جالت عرجن نكرها

يقال جال عنه اذا عدل واعرض والصريح فعل مبيى فيه المفرد والجمع ولذا قال عليهم ترجمہ جب ہمارے گھوڑے کسی کی پیچھے ہٹے سے جھکتی اور کنارہ کرتے تھے تو ہم اونکو بزور اور نہ لوٹا کرتے پس وہ نہیں لوٹتے تھے مگر ترش یعنی بزور۔

وقال عبد الشارق بن عبد الحمري الجبني احد بني حبيته بن زيد شاعر جليلي يذكر قتلهم مع آل بشت بن سليمان بن

الا حيتيت عتايار دينا

لحيتهم باوان كرميت عليتنا

افعل باض مجبول من حياه اذ سلم عليه اوقال لحيهاك الددار اوبه تحية الوداع ورد من مصفر ترجمہ رویتہ علم امراة ذكر سلم عليه عرو صعب او شرف والضمير فيه لرويتہ ففیه التفات من الخطاب الى الغيبة اذ التحية فلا التفات ترجمہ سن اسے رویتہ خدا کرے

کہ ہمارا سلام نصرت تجھ تک پہنچایا جائے۔ پھر شاعر کہتا ہے کہ ہم سلام نصرت اوں کو کرتے ہیں اگرچہ یہ سلام نصرت بسبب خیال تکالیف فراق ہم پر سخت ناگوار ہو۔

عَلَى ضَمَاتِنَا وَقْدِ اخْتَوَيْنَا

رُدِّدْنَاهُ لَوْ رَأَيْنَا فَدَاةَ حَبْنَا

مفعول الرودیدہ جواب لو کہ اگر ہمارا محذوف و کثیر الایضاح حذف والا فہم بالجملة المحذوف والوتر واحدہ الا فہم و اختوی الرجل بالجملة اذا کان خاوی البطن جالتا و کان من عاداتہم انہم اذا ارادوا القتال لم یذوقوا شئاً من الطعام انما یرجى من البطن ان یرزقوا عند الضرب والطعن علی ان الشیخ یورث الکسل ترجمہ امر و مدینہ اگر تو ہمارے شدہ قتال اک ہشتہ کے ساتھ جس روز ہم اپنے کینہہ توزیوں سے جبکہ ہم ہو کی خالی شکم سے دیکھتے تو ہزایت خوفناک مریختے

فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا بِالْقَوْمِ حَيْنَا

فَأَرْسَلْنَا أَبَا عَمْرٍوَامْرَأَيْنَا

الربیعہ الطلیعہ و فہم الرجل کفرح اذا طاب وینا تمیز ترجمہ پس ہم نے ابو عمرو کو جاسوس بنا کر بھیجا تو اس نے لوگوں کو کہا کہ سنو خوش کرو آنکھوں کو ساتھ اس قوم کے یعنی ایسیلے کہ وہ شمار اور سامان حرب میں کم ہیں۔

فَلَمْ نَقْدِرْ بِفَارِسِهِمْ لَنَّا

وَدَسَّوْا فَارِسًا مِنْهُمْ عَشْلًا

الدس الاخفاء و فہم یسیر سلیم ترجمہ اور انہوں نے ایک مخفی سوار ہماری طرف مشرب ہماری خبر نگاری کو بھیجا تو ہم نے ان کو سوا کے ساتھ غدر کیا یعنی ہم نے باوجود اطلاع اوں کو گھونپ کر لیا۔

لَمْ تَلْ لَسَيْلَ نَرْكِبْ وَارْعَيْنَا

فَجَاءُوا عَارِضًا يَرُدُّوْا حَيْثُنَا

العارض السحاب الخضر فی الافاق و البر و کثف ما یطر البز و من احباب و نصب علی الحالینہ و ركب حال من التکلم و ایتہ و بینہما عطف کا تقول جلد فی زید و عمر را کہیں و الوازعین مثنی الوازع دھو من یدبر امر ہمیشہ ترجمہ پس نبوسلیم شل پہیلے ہوئے ابراوے برسانو ایسے آئے اور ہم بماندر و کے جو ہر چیز پر کہ ہمارے سامنے آتی تھی سوا ہو جاتے تھے آئی اور ہم دونوں اپنے لشکر و فوج کا بندوبست کرتے تھے۔

فَقَلْنَا أَحْسِنِي مَلَاةَ جَهَنَّمَا

فَنَادَوْا يَا لِهَيْثَةٍ إِذَا رَأَوْنَا

الملا مخرکۃ الخلق و منہ احسنوا الملاء کم ای اخلاق و بینین ترجمہ جہنمہ ترجمہ اوں نے جب ہم کو دیکھا تو پکارا کہ اے احوال ہشتہ ہماری مدد کرو اور ہم نے کہا کہ اے احوال جہنمہ تم اپنے اخلاق معن و صبر سے درست کرو۔

فَلَمَّا أَدْرَسِي دُوسْت هُوَ كَدُوسْكَ مَدُوسْكَ طَمَعٌ وَغَيْبٌ

فَجَلْنَا جَوْلَةً تَحَارَعَوْنِيَا

یہ نصف فیما الشاعر دیکر ماہر اولاد۔
 رخ و ارجوی الرجل اذ ابرج و کس رحیمہ غیب سے ایک طلب تقاضائے جنگ سنا تو ہم خوب لگو
 بنی زبیر سبط عمربن سعد کہے۔

فَلَمَّا امْشَلَتْ تَوَافَقْنَا حَلِيلًا

أَخْنَا الْكَلَاكِلَ فَأَسْرَتَمِينَا

التوافق التلاقی والتدانی والافاضة كناية عن الاستقرار لكل صدر بعير واللام فيه كناية في قول تعالى يجرىون للاذقان وتلك
 الجحشیں ای علی الاذقان والجحشیں ترجمہ پس جبکہ ہم تھوڑا سا نزدیک ہوئے تو ہم نے اپنے اونٹ کو اون کے سینوں کے بل
 بٹھا دے اور ہم نے تیر مارنے شروع کیے۔

فَلَمَّا لَمْ نَدَعْ قَوْ سَاءَ وَسَهْمًا

مَمَشِينَا نَحْنُ وَمَشِينَا الْكَيْسَا

ترجمہ اور جبکہ نہ باقی رکھا ہے کمان اور تیر یعنی کمانیں ٹوٹ گئیں اور تیر جو چھ تو ہم انکی طرف بڑھ کر وہ ہماری طرف

تَلَاءَ لَوْ مَزْنَةٌ بَرَقَتْ لِأَحْسَرُ

إِذَا تَجَلَّوْا بِأَسْيَا رَدِيَا

التلاؤا للسمان منصوب علی المصدرية بفضل محذوف والمرئ سحاب برق أشی لمح وجعل تقديم المعلقة علی الجملة أشی التقارب
 الخطوات وهو أشی بطی والردیان حركة السیر الی ایدلی النجلان ترجمہ ہم میں ہر ایک اس سفید ابر کی مانند جو دوسرے
 ابر سے چلے چکا جبکہ وہ لوگ تلواریں لیکر بہ لطیف آہستہ آہستہ آتے تو ہم انکی طرف تیر تیر رہتے تھے۔

سَدَّ نَاسِدَةٌ فَهَقَلْتُ مِنْهُمْ

ثَلَاثَةَ فَيَتِيَةٍ وَقَتْلُ قَيْنَا

قین علم رجل ترجمہ ہمارے دو سپہ سالار اور انکے تین جوان اور سی قین کو میں نے قتل کیا۔

وَمَشَدُوا سَدَّةَ أَحْسَرُ فَجَرُّوا

بَارِجَلٍ مَشَارَهٍ وَرَمَوْا جُنَيْنَا

جراجل كناية عن القتل فانهم كانوا اذا قتلوا رجلا في الحرب جروا رجلا لاخذ السلب ولا نهوا الجلادة وتذليل يقتول ترجمہ
 اور انہوں نے دوسرے حملہ کیا پس انہوں نے قتل کیے مثل اپنے مقتولوں کے اور میدان جنگ میں ان کے پانچ گینچے اور
 اور میرے بھائی جوین کے تیر مارے۔

وَكَانَ خَيْرٌ ذَا حِفَاظٍ

وَكَانَ الْقَتْلُ لِلْفَتِيَانِ يَنَا

الحفاظ محافظۃ الاحساب ترجمہ جوین میرے بھائی قوم کی عزت و حسب کی محافظت کرتا تھا اور رانی میں مقتول ہونا جوین

وَابْنَا بِالسَّيْفِ قَدْ خَنِينَا

فَابْعَا بِالرِّمَاحِ مَكْسَاتِ

ترجمہ سو وہ ٹوٹے نیزے لیکر لوٹے اور ہم بل پرے تلواریں لیکر اپنی دونوں خوب لرے۔

وَلَوْ خَفَّتْ لَنَا الْكُلْمَى سَرِينَا

فَبَاتُوا بِالصَّعِيدِ لَهُمْ أَحَاحُ

الصَّعِيدُ مَوْضِعٌ عَلَى قَرَبِ وَادِي الْقَرْيَةِ أَوِ الْمَرَاوِبِ الْأَرْضِ وَالْأَحَاحُ الْعَطَشُ وَحَرَارَةُ الْكُلْمَى كَلِمَةٌ مَعْنَى الْجُرُوحِ تَرْجُمَهُ سَوَادُ نَوَلِ الصَّعِيدِ مَنَ بِسَاءِ رَاتٍ كَرَارَى أَوْ تَرْجُمَهُ سَوَاكُ حَبَّتِ سَوَادَانِ هِيَ طَرَسَةٌ رِيٌّ أَوْ أَرَاكُ سِهَارَسَةٌ زَخْمِيَّةٌ كَوَ تَخْفِيفُ هَوْتَى تَوَهُمُ هِيَ بَنِي

بِلَادِ كَيْطَفٍ رَوَانَةٌ هُوَ جَانُ وَقَالَ شَيْبَرُ بْنُ أَبِي بِنِ حَامٍ الْعَيْسِيُّ لِنَبِيِّ رَسِيرٍ بَنِي جَذْمِيَّةِ

أَبَيْنَ فَمَا يَفْلَحُنْ يَوْمَ رِهَانِ

إِنَّ الرِّبَاطَ الْتَكْدَ مِنْ آلِ أَحْسَ

الرِّبَاطُ الْخُسُوفُ وَمَا فَوْقَهَا مِنْ نَحْلٍ وَالْتَكْدُ مَا لَمْ يَجْعَلْهُ أَكْدٌ وَهُوَ شَقِيٌّ أَشْوَمٌ وَالْأَلُّ الْبَطْلُ عَلَى دَلِيلٍ شَرِيفٍ كَرِيمٍ وَرَحْسٌ كَانُ فَرَسٌ مَسِيرُ بَنِي زُهَيْرٍ وَاسْتَادُ الْفَحْلِ إِلَى آلِ رَحْسٍ عَلَى تَجْوِزِ حَرْمَةِ شَيْبِكِ مَخُوسٌ كُفُورٌ وَنَسْلُ رَحْسٍ نَسَبُهُمَا رَاثِيَهُمَا سَامِدٌ وَكُفُورٌ وَدَسِيرٌ وَتَمِيمٌ أَوْ بَنِي فَرَارَةٍ مَنَ هَوْتَى تَقِي كَامِيَابِي سَعَةِ انْكَارِ كَرَامَةٍ كَرِيٍّ

وَطَرَحَ قَيْسًا مَنَ رَاعِ عَمَانَ

حَلَبِينَ بِأَذَى اللَّهِ مَقْتَلًا لِك

أَجْلَبُ السُّوقِ مَنَ مَوْضِعٍ إِلَى مَوْضِعٍ وَعَمَانَ بَعْضُ خُفَّاءِ بَلَدٍ مَنَ بِلَادِ الْبَيْنِ وَكَانَ قَيْسٌ قَدْ خَرَجَ إِلَيْهِ لِيُقْتَلَ حَمْلٌ وَفَضْلِيَّةٌ إِلَى إِنْ مَاتَ غَيْرَ بَارِ حَرْمِ خَدَاوِ حَكَمَ سَعَةِ وَهُوَ كُفُورٌ سَبَبُ قَتْلِ مَالِكِ بْنِ زُهَيْرٍ كَرَامَةُ هَوْتَى أَوْ قَيْسُ بْنُ زُهَيْرٍ كُوشَةُ عَمَانَ هَوْتَى سَعَةِ وَالدَّيَا-

يُرُونَ الْأَذَى مِنْ ذَلَّةٍ وَهَوَانِ

لَطَمَ عَلَى ذَاتِ الْأَصْدَاوِ حَبَّتَكُمْ

عَلَى نَبَارِ الْجَبُولِ وَقَدْ كَانَ لَطَمَ حَسَّ لَطَمَ عَمَرَ بْنِ نَضْلَةَ الْفَرَارِيِّ بِأَمْرِ خَلِيفَةِ بْنِ بَدْرٍ وَذَاتُ الْأَصْدَاوِ مَوْضِعٌ حَمْلُ الْغَايَةِ لِلرَّيَّانِ تَرْجُمَهُ وَهُوَ كُفُورٌ بِمَقَامِ ذَاتِ الْأَصْدَاوِ هَوَلٌ بَارِي كُفُورٌ أَوْ تَرْجُمَهُ جَاعَتِ أُنْثَى تَكْلِفُ فُلَةٍ وَخَوَارِكُ دَكِيَّتِي تَقِي

وَتَقْتُلُنِ زَلَّتْ بِكَ الْقَدَابُ

يَسْمَعُ مِنْكَ السَّبْتُونَ كَنَسَاقًا

زَلَّتْ الْقَدَمُ كَنَاتِيْعٍ عَنِ التَّجَاوِزِ عَنْ طَرِيقِ الصَّوَابِ تَرْجُمَهُ مَخَاطِبُ قَوْمٍ مَنَ زُهَيْرٍ الرَّجُلُ كَوْدَى أَوْ كُفُورٌ هَوْتَى كَانُ سَوَاقِطٍ تَرْجُمَهُ سَعَةِ بَاتَ رَوِيَّ كِيَّ جَادِي كِيَّوَنَكَةُ حَبَّتِ بَنِي فَرَارَةٍ كِيَّ هَوْتَى أَوْ رَاكُ تَوَسُّعٌ كُفُورٌ سَعَةِ رَاهِي كِيَّ تَوَامِدُ جَادِي كَا وَقَالَ عِلَاقُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ الصَّوَابُ عِلَاقُ بَعْجَةٍ كَشَادَ بَنِي مَرْوَانَ بْنِ زَنْبَلٍ عِلَاقَةُ بَلَابَتِ قَالُونُ فَا لِمَوْجِدَةٍ قَالِمَلَّةُ بَنِي رُوحِ الْعَيْسِيِّ شَا عِلَاقُ سَلَا

یعاقوب بن زہیر علی اصغر بن نعمان التفرقة قطع الرحم۔

هُمْ قَطَعُوا الْأَرْحَامَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ
وَأَجْرُوا إِلَيْهَا وَاسْتَبَدُّوا الْحَاوِيَةَ

انصہیر المرفوع یعنی زہیر و البنا علیہ التخصیص اور التقویٰ و اکثر ما یستعمل الاجزاء فی اشتراح و مفحولة انصہیر المجرور للاحرام رحمہ
اور انہوں ہی نے آپس کے ناتون اور قرابتوں کو قطع کر دیا اور قرابتوں میں فساد پیدا کر دیا اور احرام حیز و منکول قید کو کھال سمجھا

فِي الْيَتِيمِمْ كَأَفْوَ الْأُخْرَى مَكَانَهَا
وَلَعَلَّ تِلْكَ شَيْئًا مِنَ الْقَوْمِ فَأِطَا

انصہیر المجرور لفصلہ النکرة المفعول من سیاق الکلام اولذا طلمت بنت الشریہ ام قیس بن زہیر و اخوتہ ثم فاطمہا علی اللغات من
انصہیر الی الخطاب ترجمہ پس کاش وہ لوگ بجای اس خصلت قبیحہ کے دوسری نیک خصلت کے مادی ہو تو یا بجای فاطمہ دوسرے
عورت کی اولاد ہوتے اور کاش تو ای فاطمہ اس قوم میں سے کیونکہ عفتی۔

فَمَا تِلْكَ مِنْ خَيْرٍ عِدَّةٍ دَاحِشٍ
وَلَعَلَّ تِلْكَ مِنْهَا يَا ابْنَ وَبَرَّةٍ سَالِمًا

ترجمہ پس تو گھور دوسرے میں اپنے گھوڑے داس کی دوڑ کی بہلائی کا کیا دعویٰ کرتا ہے اور حال یہ کہ وہ ابن و برہہ اور
شومی سے تو بھی گورا نہیں بچا کیونکہ مالک بن زہیر مقتول ہوا اور قیس بن زہیر جلاوطن۔

شَأْنُكُمْ بِهَا حَتَّى بَغِيضٍ وَغَرِيبٍ
إِبَالُكَ فَاوَدَى حَيْثُ وَالِي الْأَهْلِ جَا

یقل شام فلان قومہ اذا صار سببا لثأمتهم و ہلاکتم و اجرو لعدوہ داس یعنی کبھی بغیض بنی عبس بن بغیض و ذبیان
بن بغیض و غریبہ و خرمین وطنہ ترجمہ داس گھور دوسرے سبب تم باعث شامت بنی عبس و ذبیان ہو گوا اور اس گھور دوسرے
نے تیرے باپ کو جلاوطن کر دیا اور وہ ہلاک ہو گیا ایسے کہ اس نے اہل عجم سے بجای عرب کی دوستی کے یا دن کا مولیٰ ہو گیا
یعنی یہ تھا کہ نزدیک بڑا غیب ہو۔

وَكَا نَتَبَنُّ ذُبْيَانَ عِزًّا وَآخِئَةً
قِطْرُكُمْ وَطَارُوا بِضُرْبِ الْجَحْجَحِ

الشر لا عن البطیر ان استعاره لفسقہ لیسیر ترجمہ اور بنو ذبیان ہمارے پیارے اور بہائی تھے پس اب تم اور وہ اور او
کر سرورن پر تلوا اور بن مارنے لگے۔

فَاَضْحَكْتُ نَهْدِي فِي لَسَانِي الْقِيَمَةَ
وَالْعَدْلُ يَدْعُو إِلَى الْأَشْأَاءِ

تائید الفعل علی ارادة القبیلة و الاشیاء جمع اشیاء فعل مضارع ترجمہ پس اب بنی زہیر کا ایسا حال ہو گیا کہ سالہا مگر گذشتہ او

اور آئندہ میں نہیں بکارتی جاؤنگے مگر خوش وقال مساوین ہندین نہیں

اور فی الشبائہ متفقہ وقد اترا بی فاین المتفیر

المتفقہ من تقصیر بالقاف فالقار فالقار اذا تتبع تحسب وقیل لیجعل الاثر اب فی النساء فالصواب الصحابی والاثرب
جمہرت وہوں میں بلا عجب کہ فی الارب من لدا تاک المخبی من غیر الشی اذا بقی حرمہ جانی جانی ہی بس اب وکی تلاشکی
کوئی جگہ نہیں ہو اور میں نے اپنی ہم عمر کو گم کیا پس میرا باقی رہنا کہاں۔

واری الغوا فی نعہ او جہنی اعرض مت قان شیخ اعور

اوجہ وجہہ وجہا کا جوہر نہ خیر من ثم فارنا العطف الحبل علی الحبلۃ فاعادہ والا عور من لاخیر فیہ وکتیل بحقیقہ ترجمہ میں
فوبصرت عورتوں کو دیکھتا ہوں کہ انہوں نے بعد اس حال کے کہ بچہ وکیل جو ان دیکھا مجھ سے اعراض کیا اور کہا
کہ یہ بچہ بڑا نکمایا کا نا ہے۔

وراین راسہ صا جھا کڈہ لا اقفا ولحیۃ ماتضفر

کلہ بالرفع علی انہ تاکید للشدک فی صا و تضفر مجہول من تضفر شعر اذا سجع بعضہ علی بعض وفتلہ وکان من عادتم تضفر لحا ہم
وہو عقد اللحیۃ منی عند ترجمہ اور انہوں نے میرے سر کو دیکھا کہ سبب سپر کو سارا مو نہ ہو گیا یعنی صاف بال بال کے مگر میری
گدی چین کچھ بال باقی ہیں اور دیکھا ڈاٹھی کو کہ اب وہ گوند ہی نہیں جاتی۔

وراین شہا قد شحی لظہی کیمشی فیکف لک یکت فیعثر

آخنی الاحدیاب واقص الرجل اذا رفع راسہ لی اسما یلیر نراہ اخرج الصد وادخل الطر والفاہ الاخیرہ للترتیب المعکوس
ترجمہ اور دیکھا انہوں نے سپر کو زہنت کو کہ وہ تہکا ہوا چلتا ہے پر تہک کر سار پر کو ادھاتا ہوا اور سبب ضعف
کے لڑکھاتا ہی بس منہ کے بل گر پڑتا ہو۔

لما رای الناس ہر وافتتہ عمیاء تو قد نازھا وتسر

ہرہ کرہہ الفتہ عمیاء العمی فیہا الناس فذا یدرون یا فعلون وادہا فتتہ بن الریر ترجمہ حکمہ میں نے لوگوں کو دیکھا
کہ وہ اندام ہر فتہ سے جسکی آگ مبدم ٹہر گئی جاتی ہی گبرائی ہیں۔

وتشعبوا شعبا فکل جزیر فیہا امیر المؤمنین ومنبر

الشعب التفرق والشعب جمع شعبة وهو الجماعة ترجمہ اور تفرق ہو گئے وہ جماعتوں میں پس ہر خبر یہ میں ایک امیر المؤمنین اور ایک منبر پر جواب لیا کا محذوف ہو یعنی اس حال میں ثابت الحال اور مستقل رہا۔

وَلَكَيْتُ زَيْبَانُ إِنْ هِيَ أَعْرَضَتْ ۖ
أَنَا لَنَا الشَّيْخُ الْأَعْرَضُ الْأَكْبَرُ

اگر میں فعلی تعلمن فرار ادا باشیخ الاعز نہ میں بن خدیجہ جدہ الاعلیٰ ترجمہ اور بیشک بنو ذبیان جان لینے اگر وہ ہم سے اعراض کرے گی کہ تحقیق ہمارے فخر کیلئے ایک بزرگ روشن روا کہ موجود ہے یعنی اوں کے اعراض کی ہمارے فخر پر ہونگی ہمارا شیخ ہماری عزت کیلئے کافی دانی ہے۔

وَلَنَا قَنَاءٌ مِنْ رَدِّيَّةٍ صَدَقَةٌ
زَوْرَاءُ حَامِلُهَا كَذَلِكَ أَزُورُ

ردیۃ زوج ہمسری وکانا یصلحان الریح والصدوق الحکمۃ والرزوار المرخوفۃ الموحۃ ائی لم یقبل اثر الشیخ لصلابتہ وشدتہ ترجمہ اور خاص ہمارے لیے نیزہ ردیۃ مضبوط بلدا رہی جو بسبب سختی اور صلابت کی سیدہ ماہنین ہو سکتا اور ہٹا ہوا الا اوس کا بھی بلدا رہا یعنی ہم لوگ بہادر عمدہ سلاخ والو ہیں وقال عروۃ بن الورد العباسی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خرج لغزوۃ فرج محروما قد ہلک خیلہ وابلہ دراہی ربطہ قد جعلوا علیہم کینفا قالوا الا ان نموت ہنا جو عاخر میں ان تا کلنا الذیاب نقال ہم آخر جو اس ہذا الکینف ہذہ قلو صی حملوا علیہا سلاک ہم صی صیب لکم ما نعیشون بہ ادا موت فخر جو اس لکینف وخرج متوہم یرید ارض قضائہ واصاب بنما و فیہ یقول۔

قُلْتُ لِقَوْمٍ فِي الْكَئِيفِ رَوْحًا
عَشِيَّةً يَتَنَا عِنْدَ مَا وَارَاحَ

الکینف الحفیظۃ تختہ لابل و لغنم من دقاق اخصان الشجر و طرح الرجل اذا سار فی الروح اسی اعشی و عمل فیہ عشیۃ مضروب بقلت و ما وان موضع و طرح جمع رازح بتقدیم المملۃ علی العجمۃ من رزح البعیر اذا سقط ظہر الا و اعیار مجر و لغت القوم ترجمہ اوس قوم در ماندہ و نا توان سے جو بارے میں تہر جبکہ ہم سب شب باش ہو و مقام ماوان کے پاس میں نے کہا کہ شام سے سفر کر یعنی کابل کی اہستی بہت کرو۔

يَتَنَا لَوْ الْغَنَىٰ أَوْ تَبْلَغُوا بِتَفْؤِكُمْ
إِلَى مُسْتَرَاخٍ مِنْ حِمَامٍ مَدِيحٍ

مجدوم علی انہ جواب الامر والبار للتعذیر و التشریح الاستراحۃ و الحمام الموت و البحر الوطم من بحر بہ اذا اذہ شدید ترجمہ ایسا کرو گے تو تو لنگری کو پہنچو گے یا اپنی جان تو کو ستا ہوا لی موت راحت میں پہنچا دو گے یعنی ہر جا دو گے۔

وَمِنْ يَكْ مُثْلُهُ ذَا عِيَالٍ وَمُقْتَدِرًا

مِنْ الْمَالِ يَطَّحُ نَفْسَهُ كُلَّ مَطَّحٍ

اگر الرجل از اسحاق رزق و متنی من المال من فقدانہ رحمہ اور مجھے جیسا برا عیال دار اور نفس ہو تو وہ اپنی جان کو ہر ملکہ میں ڈالے گا۔

وَمُبْلَغٌ نَفْسِهِ عِزًّا مِثْلُ مَنْحٍ

لِيَبْلُغَ عِزًّا أَوْ يُصِيبَ غَيْبَةً

الام للغایۃ و منھ الرجل اذا فاز بمبرادۃ رحمہ اور یہ جان کو ہر ملکہ میں ڈالنا اسلئے ہے تاکہ پہنچے عذر کو اور اس سبب سے اس کو بابت کا ملی کوئی ملائت نہ کرے گا یا پہنچے غنیمت مرغوبہ کو اور شخص اس اپنی جان کو اسکو عذر ملک پہنچا دے وہ مثل کامیاب کے۔

وقال ابو الایض لعبدی

الا لیت شیعی ہا ل یقولن فوا ین

وقد حاز منهم یوم ذالک قفول

عان شیعی قرب و ذاک اشارۃ الی الطفر بالاعداء و القفول الرجوع رحمہ اس کا ش مجکو خبر ہو کہ کیا کہینگے سوار کہ قریب ہلو اوں کو وطن کا جانا ہر روز ہماری فتح کے۔

ابا الایض العبدی و هو قتل

ترکنا و لم یجئ من الطائر لحمدہ

اجنہ سترہ و ضمیر المجرور لابی الایض مع تاخرہ فقط و تبتہ کل البیت مقول القول رحمہ کیا کہینگے سوار کہ عینہ پڑا ابو الایض عبسی کو مگر کہ میں مقتول و نہیں جیسا پیرند و نشہ اسکا گوشت

و ذی امل سیر جوا ترانی و لک ما

یصدیر لہ من عذ القلیل

الواد عبنی رب و التراث الیث رحمہ او بہت سے امید دار ہیں کہ میری میراث کی امید کرتے ہیں اور حال یہ ہے کہ میری طرف سے جو اسکو آئندہ پہنچے گا بیشک بہت آہو رہا ہے۔

و ابض من ماء الحدید صقیل

و مالی مال عذر دمع و مغفر

ابض عطف علی محل دمع و ماء الحدید و ثقہ و اراد بہ الحدید الصافی الخالص رحمہ اور یہ مال نہیں ہے سوائے زرہ او خود او جگہ تھی تو اس صقیل راہیل لہو کے۔

و اجر دعی یاز الشراۃ طویل

و اسم مخطیۃ القناۃ متقف

القناۃ تصب الرجح و مخطی نسبت الی الخط و ہو ضمیر یابغ فیہ الریح و متقف القوم و اجر و لغت فرس و ہوا لا شعر علیہ و الشراۃ

اعلیٰ کل شئی والمراد بہنا الظہر الطول مخرج فی ظہر الفرس وقوامہ مرتبہ فیہ منہ کون حتی سید ماوگور ابے مورہ
اور دراز پشت ایسے ہاتھ پاؤں کا۔

بہادیۃ فی الخلیل وصول

آقیہہ بنفسی فی الحرب اتقہ

الضمیر المنصوب بالمجرور للفرس والہادی الصدر والوصول مبالغة الوصول ترشحہ اوس گھوڑیکو لڑائیوں میں اپنی جان اگر اور
میں آپکو اسکے سینہ کی پناہ میں بچاتا ہوں اور یہ ایسیلے کہ میں اپنی دوست سے نہایت ملنی والا ہوں یعنی اوسکی حمایت
کیلئے اپنی جان کو اور گھوڑیکو بچاتا ہوں ورنہ نہ دونوں میری اعلیٰ مقصد نہیں ہیں۔ وقال قیس بن زہیر
بیع بنی زیاد لعسین وکالوا سبعة دکان بیع بن زیاد فضلم

ذکارا بہیم فیہن بیضی

لحمرۃ داخضاع بنو زیاد

الذکار واجب علیک مغلطہ وحمایۃ ترشحہ شری جانکی قسم بنو زیاد نے اپنے باپ کا قول وعدہ ادا نہ کیا لہذا بنو زیاد
جو اپنے باپ کا وعدہ وفا نہیں کرتے فعل نہیں کیا یعنی انہوں نے باوجود میری کچھ ادائیگی کے اور میرے لوٹنے کو اہل بیع بن
زیاد کو ہم پر احسان کیا کہ بیع بن زیاد بسبب قتل ملک بن زہیر کے ناراض ہوا اور انتقام لینے پر مستعد ہو گیا باوجودیکہ
خدیجہ بن بدر حبشہ میری بہائی کو مر وایا تھا اوسکا سال تھا۔

صوادم کلہا ذکر صنیع

بنو حنیۃ ولدت سیدوفا

الحنیۃ نسبتہ الی الحن والعرب نسب کل عرب عرب الی الحن یعنی کوئٹہ بنی حنیل ان افعاہم لاشبہ افعال الناس فہم حنیۃ
والذکر الفولاد وکلیہ صنیع اصنع وحرچ وہ لوگ دیونی کی اولاد ہیں جو ایسے عجائب نمایاں کام کرتے ہیں کہ اوس دیونی
شمسیر نامی بران کہ وہ سب فولاد و صنوع ہیں جنہیں۔

لاخر غالب ابدا کر بیع

شوی ودری وشاری من بعد

ارادہ بر بیع بن زیاد ہوگا شری وغالب بن قطیفہ جد ہم الاغلی وارادہ بنی غالب وابدائید لاخر وارادہ نفس بیع حرچ
بر بیع بن زیاد نے میری دوستی اور میرا شک ودریہ ایسے شخص کیلئے جو بنی غالب میں آخر ختم ہے یعنی ہمیشہ عظیم الشان ہو
خرید لیا اور مراد عظیم الشان سے بھی بڑھ کر یعنی اپنے لیے لے لیا۔ وقال ہدیب بن خشم
اودہدیب بن خشم کجھن کرز القضاعی شاعر اسلامی قتل بن زیادہ بن زید کما مر ذکرہ۔

اِنِّیْ مِنْ قَضَاعَةِ مَنْ یَّکْذِبُهَا ۚ اَکْذِبُ وَهِيَ مَتْنٌ فِیْ اِمَانٍ

اَلکَلِمَةُ وَالْحَرْبُ وَالْمَلِکُ تَرْجِمَةُ شَبَکِیْنِ فِیْ قَبِیلَةِ قَضَاعَةَ هُوَ اَوْسَیْ سَیْءُ کَرِیْکَیَا اِلَیْکَیْنِ اَوْسَیْ سَیْءُ کَرِیْکَیْنِ کَا
اَوْرُکَیْکَا اَوْرُقَضَاعَةَ جَبَسَیْنِ اَمَّا سَیْءُیْنِ اَمْرُ۔

وَلَسْتُ بِشَاعِرٍ التَّبَعُ شَاعِرُهُمْ ۚ وَلَکِنْ دِلُّهُ الْحَرْبُ الْعَوَانِ

اَلشَّعْرُ الرَّوْیُ وَالْمَدْرَةُ السَّیْدُ الْکَلِمَةُ الْقَدَمُ فِی الْیَدِ وَاللَّسَانُ تَرْجِمَةُ اَوْرِیْنِ اَوْرِیْنِ شَاعِرُ لُغَوِیْنِ هُوَ اَمَّا سَیْءُیْنِ شَاعِرُ
تِیْزِ دَسْتِ دِزْبَانِ عَمْدَةُ اَوْرُخْتِ لُرَائِیْ یَزِیْشِیْرُ هُوَ۔

سَا هُوَ لَمْ یَزِیْ هَا هَمْرٍ مِنْ سِوَاهُمْ ۚ وَاحِرْضٌ مِنْهُمْ مَعْنَى جَهَانِی

تَرْجِمَةُ اَبِیْرَ اَوْسَیْ شَخْصِیْ کِیْ اَبُو کَرِیْکَا جُوْغِیْرُ لُوْکُوْنِ سَیْءُ اَوْنِ کِیْ اَبُو کَرِیْکَا اَوْرِیْنِ سَیْءُ جُوْمِیْرِیْ اَبُو کَرِیْکَا اَوْسَیْ سِوَا عَرَضِ کَرِیْکَا
وَقَالَ عَمْرِو بْنُ کَافُومٍ تَغْلِیْبِی

مَعَاذَ اِلَهِ اَنْ تَفْجَحَ نِسَاؤُنَا ۚ عَلَیْ هَآلِکَ اَوْ اَنْ یَضْجَعَ مَلَقَتِلِ

اَضْجَاجُ الصَّوْتِ الرَّفِیْعُ تَرْجِمَةُ اَللّٰهُ تَعَالٰی سَیْءُ نَهَاةٍ مَّا لَمْ یَا هُوَ اِسْ بَاتِ کِیْ تَحَارَ کِیْ مَرْدِیْ پَرِیْہَارِیْ اَوْرِیْنِ رُوْدِیْنِ اَوْرِ
اِسْ سَیْءُ کِیْ تَحْمِیْ جِیْجِ کَرِیْکَا اَوْرِیْنِ کِشْتِ دَعُوْنِ سَیْءُ جُوْمِیْنِ دَاقِیْ ہُوْیْ

اَقْلَحَ السَّیْوَفُ بِالْسَّیْوَةِ اَحْلَنَا ۚ بَا ضَرْبِ رَاحِ ذِیْ اَرَاکَ وَذِیْ اَنْبَلِ

اَلْبَرْقُ اَلْمُسْتَعْمَلُ مِنَ الْاَرْضِ لَازِعُ بَہَاوِ الشَّجَرِ قَدْ کَیْزِیْ اَرَاکَ تَبَاوَلُ الْمَکَانَ عَلٰی اَنْ الْاَرْضُ مَوْنَتْ سَمَیْیَ وَالْاَرَاکُ الْاَنْثٰی
شَجَرَتَانِ مَعْرِفَتَانِ تَنْبَتَانِ فِیْ اَسِیْوَلِ دُوْنِ اَلْجِبَالِ تَرْجِمَةُ تَلَوْرُوْکِیْ بَاہِمُ کُٹَا کُٹِیْ نَیْ ہُوْکُوْطِیْلِ سِیْدَانُوْنِ جَہَنِّیْنِ سِیْلُوْ
اَوْرِ جَاوُکِیْ دَرِخْتِ کُٹِیْ ہِیْنِ اَوْرِ اَرِیَا اَوْرِ قَالِیْ کَرِیْکَا دِیَا۔

فَمَا اَبْقَتْ اِلَّا یَا مِیْلًا عِنْدَنَا ۚ سِیْوِیْ جِزْمٌ اَذُوْا وَ اِخْتَدَّ فِی الْاَنْسَلِ

اَصْلُ الْمَالِ مِنَ الْمَالِ وَ اَلْجِزْمُ بِالْکُفْرِ یَقْتَضِیْ الْاَصْلَ وَالْاَذُوْا جَمْعُ یَقْعُ عَلٰی مَا دُوْنِ اَلْشَّرِّ مِنَ الْاَبْلِ وَ اَلْاِخْتَدَّ مِنْ خُذْلِهِ اَدَاہِیَا
وَالْاَنْسَلُ جُزْمٌ بِلَا مَعْرِفَةٍ تَرْجِمَةُ حَوَادِثِ زَمَانِہِ نَیْ ہِمَارِیْ کَیْچَرِ مَالِ نِیْنِ رُکْمَا سَوَیْ جِزْمِ شَرِیْوَلِ کِیْ جُوْجِیْ لَیْفِ
کِیْ لَیْفِ تِیْرَا کِیْ کُٹِیْ ہِیْنِ۔

ثَلَاثَةُ اَثَلَاتٍ فَانْشَا خَیْلَنَا ۚ وَاقْوَاثَا وَ اَنْسُوْا کِیْ الْقَتْلِ

عمر بن کافوم تغلبی

مرفوع علی الابتداء والاثلاث جمع ثلث والفاء للتفصیل واداء قبل المدیة حمیم وہ شہترین کامون میں الیہین یعنی وہ
ہمارے گھوڑوں کی قیمت ہیں اور ہماری خوراک ہیں کہ اونکا گوشت کھاتے ہیں اور دودھ پیتی ہیں اور وہ ہی دیت اور
توں بہا میں دے دیتے ہیں کیونکہ یہ قصاص تو کوئی لے ہی نہیں سکتا وقال المسلمین عمر والتنوخی
المسلم بالثلاثۃ کظم التنوخی احدی تنوخ بتقدم الفوقانیۃ علی النون القضائی جالمی۔

صَدْرُهُ كَأَنَّهُ جَبَلٌ

إِنِّي لَأَبْلَى اللَّهِ أَنْ أَمُوتَ وَفِي

ترجمہ بیشک میں مرد بلند ارادہ حکم غم ہوں خداوند تعالیٰ کو یہ منظور نہیں ہے کہ میں مردوں اور میری سینه میں ایسا غم
ہو گیا کہ وہ یہاں ہی یعنی میں اپنے ارادی پورے کر کے مرد نہ گا۔

كَانَ قَطْبًا كَأَنَّهُ الْعَسَلُ

يَكْنَعُنِي لَذَّةُ الشَّرَابِ وَإِنْ

القطاب اشراب الممزوج بالمار وحبلة تشبیه دکل البیت لغت ہم حرم ایسا غم کہ وہ بکلو ذہ شرب سے ملندہ ذہنوں
دے اگرچہ وہ شراب آب آمیختہ اور شل شہد شیرین ہو۔

أَكْسَاءُ خَيْلٍ كَأَنَّهَا إِبِلٌ

حَتَّى ارْتَفَعَتْ فَاتِرُ الصُّمُوتِ عَلَا

الصموت اسم فرسہ واداء بفا رسہ نفسہ والا کسا جمع کسا وکفل الفرس و موخرہ حتی فاتیۃ لمحذوف مستفاد من السابق اری
فلن اموت حتی اری نفس النجم حرم میں نہیں مرے گا جیتاں دیکھوں میدان حرب میں صموت گھوڑوں کی سوار کو یعنی ایکو
ایسے گھوڑوں کی بیہوشی جو کمانی میں مثل شہر ہوں۔ گھوڑوں کی بیہوشی کا یہ مطلب ہے کہ بیٹت دوش کی سوار بیہوش آ جاویں

لَا تَحْسِبْنِي مُجْتَلًا سَبَطَ السَّاقِبَانِ أَبَاكَ أَنْ يَطْلُعَ الْحَبْمَلُ

الحمل المقید ولسبط حسن وخیل نقیض الجحد واداء الخم الجمع اللحم والآن بتقدیر الام وطلع الحمل بالجمہ اذا غنم فی شیتہ وعبج شیتہ
ترجمہ تو مجھ کو ایسا مقید نہ مانی اور ست اور تلی دو بڈیوں والا خیال مت کر کہ روؤں ایلو کہ میرا شتر ننگرا ہو گیا

تَحْتَلُّ فَوَالْحَبِّ مَا احْتَمَلُوا

إِنِّي أَمْرٌ وَمِنْ تَنُوحٍ نَاصِرَةٌ

تنوخ غیر منصرف للتأنيث والعلیۃ ووزن الفعل وندکیضیہ واداءه نظر الی اللفظ وجمعہ لطر الی الحنی ونامہ وطل حمل صفت
لامر او خبر ان لان یجوز الواد الساطفہ من قبیل زید فاضل عالم ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں قوم تنوخ کا مرد
اوس قوم کا رائیوں میں اولن مصائب کا تحمل کرتا ہوں جن مصائب کا کہ وہ خود تحمل کرتے ہیں۔

وقال عبد اللہ بن سہرہ الحشری احد بنی حریث بن المہلتین فالجمعة شاعر اسلامي وكان من الفتاك

اذا مثلت المحن اءو النجم طالع فكل خاصا الفرات معاير

شال ارتفع والنجم الشرياني بطلوع طلوعه في الصبح وكنتي بار تفلع الحوزا بمقيد البطلوع النجم عن ايام القينظ فان الشرياني طلوع النجم في العيف ثم طلوع الحوزا بعده في اول القينظ والخاصة موضع الخوض ولا يكون الا حيث يكون الماء كثيرا والفرات معروف واما موضع عبور الماشي حرم جبکہ جزا بلند اور شریانی طالع ہو گا یعنی ایام گرما ہوں گے پس ہر گھر کے گھاٹ فرات کے گزر گاہ مردان ہو جاوینگے یعنی بے دریغ کشتی کے۔

وانی اذا ضل الامير ياذنبه على الاذن من نفسه اذا شئت قاذر

حرم جبکہ امیر عبور دریا سے فرات کے اذن میں نکل کرے یعنی اوسکی اجازت نہ دے تو میں بیشک اپنے دل سے اجازت لینے پر قادر ہوں وقال الریج بن زیاوا عیسیٰ ہو شاعر جالبی وكان كاملا دہونی عرف بالجلالیتہ من بین الرمی والنباحہ و اشترکتا بئدہ والفروسیۃ۔

حرق قیس علی البلاد حتی اذا اضطربت اجذا

حرق علیہ بیتہ اذا احرقہ وہوفیہ دار القیس نہا قیس بن زہیر الذکور والاجلام بالجمع الاسراع فی العدو وتقتل ان یكون من اجرام عندہ اذا قلع عنہ حرم قیس نے شہرون میں مجسمہ سمیت آگ لگا دی یعنی ایک فتنہ برپا کر دیا یہاں تک کہ جب شہر آگ سے بھرا اور وہ بھاگ نکلا یا لڑائی سے باز رہا اور عمان کی طرف بھاگ گیا بنی زہیر کو طعنہ دیتا ہوں۔

جندیۃ حرم جہا فاما تفرج عنہ ووا سلما

الجندیۃ الجرمۃ منصوب علی شریطۃ التفسیر وجہا ما کہیا و تفرج و سلم کلامہا مجہول والاول مسند الی الطرف یقال تفرج عنہ اذا کشف عنہ ویکنی عن فرار قومہ نہ واسلمہ ترکہ وخذلہ حرم قیس نے پاپ لڑائی کا کیا یا پس اوسکی ہمراہی اوس سے جدا نہ کیے گئے اور نہ وہ تنہا چور گیا یعنی اوسکی قوم نے اوس کا ساتھ نہ دیا۔

غداة مررت بالربا یجمل بالکرض ان تلجما

الربا بالفتح علم امرأۃ علی تلجمل بحروف من عجلۃ عندہ اذا البت علی نقاقہ عنہ بعجلۃ والکرض العرب تلجمل بحروف من الجمل والاصل عن ان تلجما و تلجمل حال عن تاج الخطاب حرم اسے بنی زہیر کے آدمی اوس میں لگا دیا کہ جب تو آل رباب پر گزرا ایسے

حال میں کہ تو ہنگامے میں شتابی کرتا رہا گام دینے سے پہلے یعنی ایسے اضطراب میں بہاگتا تھا کہ گھوڑے کو بولگام لے بہاگا

فَكَتَاغُوا لِيَوْمِ الصَّرِيرِ إِذْ قَالَ سَرُجُكُ فَاسْتَقْدَمَا

یوم الیر یوم من ایام الجاہلیۃ کان میں بکرو تھیں و میدان اسب کنا یہ عن الاضطراب و استقدم یعنی تقدم حربہ و ہر شہسوار جنگ ہر کے ہن جبکہ سبب تیری اضطراب کے زین تیری گھوڑے کا ایک طرف بہاگ گیا اور اگے بڑھ گیا۔

عَطَفْنَا وَرَأَيْكَ احْتَرَأْنَا وَقَدْ اسَلَمَ الشَّقَاتَانِ الْفَمَا

الواراء الخلف و اسلم ترک و خذل کوئی بر عن خروج الانسان عن غایتہ خوف و الفزع و تیرے پیچھے ہم نے پائے گھوڑے ٹوٹا دیئے یعنی ڈر دیا تو ایسے حال میں کہ تیرے ہونٹوں نے تیرے دانتوں کو چوڑ دیا تھا یعنی سبب قات خوف و ہراس یا مایاس کے تیرا منہ کھلے گا کھلا دیا گیا تھا۔

إِذَا انْفَرَّتْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ السَّيُوفُ وَ قَدْ نَالُوا أَقْدَمَ مَقْدَمًا

حرب جبکہ ہمارے گھوڑے تلواروں کی چاک سے گھبراتے تھے تو ہم اون سے کہتے تھے کہ خوب آگے بڑھو وقال الشنفری الارزوی ومن حدیث ہذہ الامایات ان بنی شبابہ بن نعم بن عمرو کالوا قد اسرو الشنفری صغیر ثم قدوا بہ رجلاً منهم کان فی اسرنی سلطان و ہم من الارزویون فہم و کعبہ بنہم حتی قال لویا لہنت من کان فی بیتہ غلی رہی یا اختی فانکر ان یکون اخانا و لطیفہ طمہ فلما جابوا ما قال الشنفری ممن انا قال من الاول بن حجر و ہم یمن من الارز قال و اللہ لا قتل منکم ما تہمل بجا استعبدتونی فقام فقتل حتی قتل منهم تسعة و تسین و مت المائۃ رجل منهم ضربتہم الشنفری بعد موتہ برجلہ خیرت و فمات ثم اخذہ و قتلہ و ساوہ قبل قتلہ من لکبر فقال لا تقبرونی احم

لَا تَقْبِرُونَا قَبْرَ عَمْرٍ عَلَیْکُمْ وَلَکِنْ اَبْسِرُوا عَامِرَ

ام عامر کہنۃ فصیح حربہ جبکہ تم لوگ دفن نہ کرنا بیشک میرا دفن نہیں حرام ہے بل خوش ہو تو او کی فتنہ کہہ چکو میرا گوشت کو مایکھو بلا یعنی تم ظالم ہو در باب میری قتل کے میں نہیں چاہتا کہ مجھے دفن کا احسان رکھو۔

إِذَا احْتَمَلُوا رَا سِي وَفِي الرِّاسِ الْكَثْرَى وَغَوَّ دَعْدُ الْمَلِيقَةِ اَتَمَّ سَائِرِي

الطرف متعلق بالشری و فی الراس اکثری جملہ تعریفہ و قال ذلک لان الراس مخزن الحواس و الاعصاب و الملتقى الحركۃ و ثم بالفتح طرف بدل من عند الملتقى و سائر الشی باقی منہ فروع علی ان قال غو و حربہ خوش ہو تو ام عامر کہہ دو لوگ

الشنفری الارزوی

میرے سر کو اٹھا دین اور میری کاسا را جگر اٹاؤ اور قتل میں باقی بچو اور دین۔

هَذَا لَكَ اِذَا حَيَاةُ تَمْسِيْنِي سَجِيْسَ الدِّيَارِ الْمُبْسَاكِ الْجَمْرَانِ

اشارہ الی الوقت الحاضر سچیں الائنہ اور منصوبہ علی النظریتہ لقال آیتک سچیں عیسٰی الی الہیہ کلمۃ اللہ الخدول الخدول
اور وقت ایسی زندگی کی جو جگو ہمیشہ کو خوش کرے مجھے امید نہیں ہے جو جبکہ میں گناہوں میں خدول و ماخوذ ہوں۔

وقال تالطاشتر اوس حدیث ہذا اللہیات انکان قد طلب امرہ من بنی قارب من عیس فوعدتہ ثم مشاورت توہما
فقالوا الصنعین بریل تقیل الیوم او غدا فلما جارا قالت ان قومی سنونی عنک فقال۔

وقالوا لہا لا تنکحہ فنانہ لاول فصل از ای لا قی مجتمعا

الفصل حدیدہ اسم والمرح و لیسف وان بقدر اللام ترجمہ اوس عورت سے اسکی قوم نے کہا کہ تالطاشتر اسے نکاح
نکریو نہ کہ وہ اول بہال اور وار میں مقتول ہوگا اسیلے کہ وہ تنہا لشکر سے لڑتا ہو۔

فلم تر من رايہ فیتلا وحادثا تالطاشتر من لابس اللیل اروعا

لفیل ہواشی تقیل والتام کون الرزل او المرأة بلا زوج ومن متعلقہ بہ لابس اللیل من سخرچ لیلہا کا نہ ملیبہ و الارواح الخ
ایقظان کنی بن نف ترجمہ اوس وہ عورت کچھ بھی نہ سمجھی اور اپنے بیوہ پن اور ایسے شوہر کے مرئیے ڈر گئی
جوشب گرد اور نہایت چاق چوبند ہو۔

قلیل عرا لئوم اکبرہمہ دم النار اویلہ کہیما مسفعا

بالجریعت لابس اللیل وبالرف علی انہ خیر بہتہ ارجدوف وخرار النوم انیف ولقی بقدر ان الناصبہ وکلی الشجاع التام سلام
وسفہ اسموم اذ اغیر لون وجہہ بخناہ متغیر الوجہ لکثرة قیاسہ فی شمس او شدہ غیظہ ترجمہ وہ شب گرد تھوڑی اور چوکنی
نہند والا ہو پراقتدا وکسا انتقام خونریزی پر اور یہ کہ بہادر جفاکش سے لڑی

یما صعد کل لشیخہ قومہ وواضربہ هام العدا لشیخا

الماصعۃ المقابلہ و لشیخہ ان کل احد علی الشجاعتہ وان تقول لہ انک شجاع وضمیر افعول مخدوف و قومہ مرفوع علی الفاعلیۃ
والہام الراس و لشیخہ مہول ترجمہ اوس سے وہ شخص لڑتا جھکوا اسکی قوم بڑا دے دیکر لڑائی اور اور وہ دشمنوں کے سر
اسیلے نہیں اور اتنا کہ وہ بہادر کہا جاوی۔

حاملہ اونٹنیوں والوں کو زار و زار کرتا ہی جو وقت وہ اوسکو تہنایا اکتھے تلاش کرتے ہیں یعنی جبکہ وہ لوگ اوسکا کھوج ایک ایک یا اکتھے جگہ میں ڈھونڈتے ہیں تو یہ دہل اوندکو دہلا کر دیتی ہی اور حاملہ اونٹنیوں کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ اول کے نزدیک مال پیش بہا اور غریزہ ہوتی ہیں۔

وَإِنْ وَانْ عُمَرُ مَا عَلِمَ أَنِّي سَأَلْتُ سِنَا زَالِمًا يَدْرَأُ صُلْعًا

الاصطلاح السنان البصقول کا لفظ ہے ترجمہ اور بیشک میں جانتا ہوں کہ میں غصہ سبب نیزہ چمکا کر بصقول سے ملونگا اگرچہ میری عمر زیادہ ہو گئی ہو یعنی اس سبب کہ میں قتال کا عادی ہوں ایک روز او میں بصقول ہونگا وقال بعض بنی قیس بن ثعلبہ۔

دَعَوْتُنِي قَيْسُ إِلَى فَشَمْتِ خَنَازِيرٍ مِنْ سَعْدٍ طَوَّلَ السَّوَدِ

شمر فی الامجد فیہ و خنذیر باجمین والنون فاجتمین الطویل والجمع و آراء بعدال سعد بن مالک تغلبی کوئی بطول الساء عن الاقدام فی الحرب ترجمہ میں نے بنی قیس کو اپنی طرف بلایا سو وہ میری مدد کیلئے بہادر دراز قد لڑائی میں ٹپ رہے والے آل سعد بن مالک سے فوراً تیار ہو گئے۔

إِذَا مَا قُلُوبُ الْقَوْمِ طَارَتْ مَنَاقِبُ مِنْ الْمَوْتِ أَرْسَوَا بِالْغُفْرِ الْمَوَاجِدِ

جبکہ تمام قوم کے دل خوف موت سے اوڑ جاویں تو وہ لوگ ثابت قدم رہتے ہیں بسبب اپنی بزرگ طبیعتوں کے۔ وقال سعد بن مالک بن ضبیجہ وہو بن بکر بن دائل جہلی جد طرفہ بن العبد الشاعر المشہور من حدیث ہذہ الابیات ان الحارث بن عباد بن ضبیجہ کان قد اعتزل عن حرب بنی دائل و تخفی بابلہ و ولدہ و اخوہ فقال بعض ضائبہ

يَا بُوْسَ لَكَ رِبَالٌ لَتُ وَضَعْتَ أَرَاهُطَ فَاسْتَرَحِلْ

ادخلت الامام بن المضاف والمضاف اليه ليدرك الاضافه ترجمہ ای لوگو دیکھو ایسی لڑائی کی شدت کہ وہ اسے میری قوم کے چند گروہوں کو اول کے مرتبہ سے گرا دیا پس وہ عین سے پیٹہ رہے اور نکالیف قتال سے بچ رہے۔

وَالْحَرْبُ لَا يَنْفِقُ لَهَا جَاهُهَا التَّخِيلُ وَالْمِرَاحُ

جامع الحرب بتقدیم کیم علی الهمزہ خطرها و شدۃ القتال فی معرکتہا و الامام للتوقیت و التخیل التکبر و المراح النشاط ترجمہ بوقت شدت قتال تکبر اور نشاط باقی نہیں رہتے۔

بنی قیس

سعد بن مالک

النَّجَاتِ وَالْفِرَسِ الْوَقَاحِ

الْأَلْفَةِ الصَّبَارِ

الاستئذان قطع والتجوة الشدة والفرس الوقح ما يكون عافوه من يد غير محتاج الى النخل ويلقب بالمثل من جسمه كرجوان جفا كثر
تخل اور گھوڑا مضبوط و سخت سم کا اور وقت کام دیتا ہو اور باقی رہتا ہو۔

الْمَكَلُّ وَالسَّرَّاحُ

وَالنَّثْرَةُ الْحَصْدُ وَالْبَيْضُ

عطف على الفتى والنثرة الذرع الواسعة والحصد انسية من الخيل تحمى السرج والبسج والبسج بالدمع بالسماير من الدابة
عن الرأس من جسمه اور باقی رہتی ہزارہ مضبوط چوٹے لٹو کی اور خود زرہ میں جڑی ہوتے اور زیر سے

وَلَسَاقُطُ الْأَوْشَاطِ وَالذَّنْبَاتُ إِذَا جُهِدَ الْفِضَاحُ

لساق مضاعف حذف من إحدى التائين والأوشاط جمع وشيظ الاتباع والمخدم داخل الناس والذنبات محركة اسأل الناس
و جہد بھول من جہدت الدابة اذا اخرجت ما فيها من السير واستعير لبلوغ الفضل الغاية بحيث البقي منه شيء والفضاح بالكسر
بفضيحة من جسمه حكمة فضحت بسبب كونه ابل اور کالی یا شدہ قتل و جنگ کہ نہایت درجہ کو پہنچ جاتی ہو تو کہ درجہ کو لوگ اور چہ
لگو کر جاتے ہیں ہاں رئیس بسبب علو ہمت کی ثابت قدم رہتے ہیں۔

كَرِهَ التَّقَدُّمَ وَالنِّطَاحَ

وَالْكُرْبُحَدُ الْفَرَّادُ

النطاح مستعير للقتال والاصل في الكبش والثور من جسمه اور گر جاتا ہے حملہ بعد گریز کے جب کہ بڑا معلوم ہو بسبب سختی جنگ کے
اگے بڑھنا اور لڑنا۔

وَبَدَأَ مِنَ الشَّرِّ الصَّرَاحُ

كَشَفَتْ لَهُمْ عَنْ سَاقِهَا

الاستئذان للحرب والضمير المحرور والارهاط وكشف لسان كناية عن شدة الامر فانه اذا اراد الانسان شئاً يعيده بشئ ذيلا وكشف
ساق وقيل ان المرأة لا تكشف عن ساقها الا عند شدة الامر والصرح النخال صرحت بمرأى نے اون کے لیے اپنی پندلی
کھول دی یعنی معاملہ بڑا سخت ہو گیا اور شرمض ظاہر ہو گئی۔

رِهْنَاكَ لَا تَنْعَمُ السَّرَاحُ

فَالِهَمَّ تَبَيُّنَاتُ الْخَدُّ

بهيئة الخدر كناية عن الجارية التي تكون في استراحتها وبهيئة النعام في الصغار ولهم اسم جمع والمرح من اراح لهم
اذا اساقه من المرعى الى البيت رواه حماد بن عيسى بقصود بالذات ههنا اسجدة قید کرنا زمان پر وہ نشین کا ہونہ لوٹنا

جو یا یون کا چوتھا نام کوکمر بن لائے جاوین۔

يَكْمُرُ الْحَكِيمُ لَا يَفُتُّ بَعْدَنَا | اَوْلَادُ يَشْكُرُ وَالْقَحَّاحُ

اخلافت جمع خلیفہ واللقاح بالفتح لقب بنی حنیفہ وخصمہ بالذکر لان ہدین الحیین من بکر کا نام غنہ لامن الحرب ترجمہ
اولاد یکر اور بنی حنیفہ منجملہ بنی بکر ہمارے بعد ہمارے بری جانشین ہیں کہ انہوں نے باوجود ہم قومی ہمارا لڑائے میں
ساتھ نہ لیا اور بھاگ گئے۔

مَنْ صَدَّ عَنْ يَدِهَا | فَأَنَا بَنُ قَيْسٍ لَا بَرَّاحُ

لاشبہہ قیس بنی قیس کی لڑائی کی لڑائی سے ہونہ پیرا اوسکو یہ امر مبارک ہو مگر بن قیس بن ثعلبہ بیٹا ہوں مجھ
اوس آگ سے ٹکنا نہیں ہوں قیس کے معنی لغت میں شہ کے ہیں اسلئے لطف سے خالی نہیں ہے۔

صَبْرًا يَنْفَى قَيْسٍ لَهَا | حَتَّى تَرْجِيَا أَوْ تَرْجَحَا

ترجمہ ای بنی قیس آتش جنگ پر صبر کرو یہاں تک کہ راحت حاصل کرو سبب قتل اعدا کو یا راحت دیو جاؤ قتل ہو کر۔

إِنَّ الْمَوَائِلَ خَفَا | يَعْتَاقُ الْأَجَلَ الْمَتَا

الموائل من يطلب المول ای القفر لقب فہا علی انہ منقول لہ الاعتیاق منع والجس والمتاع المقدر ترجمہ بیشک جو
لڑائی کے خوف سے بہاگتا چاہتا ہو اوسکو اجل ہر قدر روکیگی۔ اسلئے بہاگ نہ کیگا۔

هَيْجَاتُ حَالِ الْمَوْتِ دُو | نَ الْفُوتِ وَانْتِصَى السَّلَاحُ

الفوت سبق والفرار والانتصار سیف ترجمہ بہاگنا دور ہو گیا اور موت بہاگنے سے دور سے آہو گئی اور تہیاری
کینچے کی یعنی اب بہاگنا نہیں ہو سکتا۔

كَيْفَ الْحَيَوَةُ إِذَا خَلَّتْ | مَنَا الظَّوَاهِرُ وَالْبَطَاحُ

الظواہر اعلی الادویۃ والبطاح بطونہما ترجمہ زندگی کا کیا لطف ہے جبکہ اندر اور باہر نا لنگی ہے خالی ہو گئی یعنی جبکہ ہماری
قوم کثرت مقول ہوئی مطلب شاعر کا لڑائی کیلئے برا لکھنے نہ کرنا ہو۔

إِنَّ الْأَعْرَةَ وَالْأَسْبَتَ | عِنْدَ ذَلِكَ وَالسَّمَاحُ

الاسبتہ جمع سنان دیرادہ الرزل البانی فی الامور وذلك اشارۃ الی القتل والسماح ان کان معنی ابجود والکرم فالمراد بہاگنا

وتمثل ان يكون معنى بيوت الادم فانما كانت الامم انهم مساواتهم حسب كمان كئي يارے لوگ اور لرائی میں پورے
 ارادے والے اور ارباب خبر یا ادھوری کے خیمے والے سردار یعنی سب مقبول ہو گئے پس ایسی صورتیں ہمارے ہر مقام
 لینا چاہئے وقال جحر بن قبيصة بن قيس لقب بجدر لقصر قائمہ - قال هذه الابيات يوم التحاق حين اراد الحرب
 من بني تغلب مع اعدائه من بني بكر وعطى يومئذ امره من قومه بهراة واداة تستل كل حجر من منجم وتضرب كل حجر من
 تغلب وعلقوا ردسم وجلوه علامته من وكان جحر وديها من اللثة فارسا معروفا قال يا قوم ان جلتتم راسي شوتوني فذروا
 لاول فارس من بني تغلب فتركوه المة واصابت جحر يومئذ جراح شديدا فموت بهانس ابن قومه فوجدته ذالمة فطنته
 من بني تغلب فقتله -

جحر بن قبيصة

وَسِعَتْ بَعْدَ الرِّهَانِ جَمِّيَّ

قَدْ بَيَّهَتْ بِنْتِي وَأَمَتْ كِنْيَتِي

آمت المرأة ايمه اذا كانت بلا نزع بکر اکانت او ثيا والکنت با لفتح زج الاخ والابن فایم الکنت کنایه عن موت الاخ والابن
 وقيل اراد بها زوجة واراد بوقوع الفعل قرب وقوعه واشتت التفريق وعنى بالريان القتال تشبها له في الفوز والحمان و
 مجتمع شعر الراس ترصيص شیک قریب ہی کہ میری بیٹی یتیم ہو جاوے اور میرا جہ یا بیٹا بڑی رائد ہو جاوے اور ریشا
 ہو جاوے بعد لرائیکے میرے سر کے بالوں کا جوڑا - کیونکہ میں نے عہد کر لیا ہے کہ بنی تغلب کو اول سوار سے لڑونگا -

إِنْ لَحِينَا جَزَاهُ فَجُرَّ الْمِيتَتِي

رَدُّوْهُ عَلَى الْخَيْلِ إِنْ أَلَمَّتْ

اراد بالخيل خيل تغلب التي نزل به والمناجزة القاتلة وكان الظاهر ان يقول ان لم ناجرنا على صيغة الحكم ففیه التفات
 من الحكم الى الغيبة ترصيص سوار ان تغلب کو اگر تمہارے پیر آوین تو میری طرف لوٹا دو اگر تین اول سے نہ کروں تو میرے
 سر کے بال بے مال کاٹ ڈالو -

مَا لَقَفْتُ فِي مَرْوٍ وَشَبَّتْ

قَدْ عَلِمْتُ وَالِدَةَ مَا خَمَّتْ

اراد بها والدته وبالوصول لفه والفت بدل من هانت لزيادة التوضيح وتغيير المفعول في كلا الموضعين محذوف والخرق جمع
 خرقة واسم کنایه عن الزافة وكانت العرب تسم اولاد ما ولد تسمى الاولاد ریحانة والموصول احد مفعولي العلم دانی مفعول الثاني
 فی البيت الاتي وهو اخذ الخمر -

أَخْرَجَ فِي الْحَرْبِ أُمَّ أَمَّتْ

إِذَا كَمَاهُ بِالْهَمَاءِ التَّقَتْ

انجی اسم مفعول من اخذت الناقة اذا انت بولد ناقص و انت المرأة حارت بولد تام الخ من حمضه مرد و بیت - بیشک میری والدہ نے جان لیا ہے حال اسکا جسکو اپنے کلیجہ سے لگایا ہے یعنی سیر جسکو بدلیا ہے کپڑوں میں اور اسکو سونگما ہے کہ آیا وہ لڑائی میں ادھر ہوا کچھ ہی یا اسنے پورے دنوں کا بچہ چنایا جبکہ دلیر و گدیلرون سے لڑائی میں گد بڑھو یعنی مجھے ہونا دیکھ کر اسے

سعلوم ہو گیا ہے کہ میں لڑائی میں پوزا ہوں گا۔

وقال شماس اسود الطموی تحریری بن ضمیر الطموی

اصد بنی اطمیہ حرثی باہلین مشدرا لرا و التمانیہ مکسور ابن ضمیر دارمی نیشلی و من حدیثہ ان قیس بن حسان البکری کان نزیدا فی احوالہ بنی نجاشع بن دارم دکان عمرو بن عمران الاسدی جارحمی فاخذ قیس بن حسان جملا من البکری عمروالی حرثی فغضب حرثی و ضرب قیسا و اخذ من البکری ثلاثین بعیرا و اعطانا جاره عمروا ثم غصب بنو مجاشع و اتوا بنی نیشل فکلم بنو نیشل حرثی بن ضمیر فی ابل قیس فابی ان یرد ما علی قیس فقال بنو مجاشع یا بنی نیشل اما ان ترد ابل قیس و اما ان تترکوا حرثی فترکوه فغضب بنو مجاشع و اخذوا من البکری اکثر مما اخذه و لم یفرہ بنو نیشل ثم اخذ بنو مجاشع عبد عمرو بن ضمیر و ضربوه و اوثقوه حتی ردت ابل قیس علی قیس فقال فیہ شماس ہذہ الابیات۔

و تقصی کما یقصی البکر الجرب

اغترک یوما ان یقال ابن دایرہ

الاستفہام للتونج و اتوا و حالہ و تقصی مجہول من اقصاه اذا البکر اسم جمع الابل و الاجرب الجمل الذی بہ جرب و حکمہ حریم کیا تجا کو سیدن مغرور کیا اس بات کو کہ تو ابن دارم کہلاتا ہے اور حال یہ کہ تو اس سے دور ڈال گیا ہے جیسا کہ خاشی شتر اونٹوں کے گلہ سے دور ڈالاجاتا ہے یعنی اسلیے اونٹوں کی تیری حمایت نہیں کی۔

کذلک یخزوک العزیز المدرب

قضى فیکم قیس ما الحق غدوہ

اراد لخی الحق الضرب و اخذ الابل اکثر مما کان اخذ من ابل قیس و خراہ باہلین قمرہ و ساسہ و الغیز الیذیم و المدرب المدرب المجر البکر حریم قیس نے تمہارے معاملہ میں ناحق حکم کیا یعنی شجاکو پٹوایا اور قدر واجب زیادہ تیرے اونٹوں کے لیے اور بڑا سہرا تجھ پر ہمارے قوی تجھ پر ایسے ہی سیاست کر گیا یعنی تو اسکی لائق ہے۔

و امین منک القمر او هوا طیب

فادی الی قیس بن حسان ذودہ

الذود من ثلثہ ابع الی عشرہ و من عشرہ الی ثلثین و امین الی اثنتین الی تسع اقوال حریم جبکہ حال یہ کہ تو قیس کو اس کے اونٹ دیدے۔ اور جو تجھ سے اونٹ لے گئے ہیں وہ مثل خرما حلال ہیں یا اس سے بھی چیر میں یعنی وہ تجھ کو نہیں ملینگے۔

لُعَلِمَاتٌ فِي الرِّحْمِ عَضْبٌ مَحْبُورٌ

فَالَا تَقْضِلْ رَحْمَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ

ترجمہ پس اگر تو قیس بن حسان بن عمرو بن مرثد سے صلہ رحم نہیں کریگا تو تجکو صلہ رحم از خود کشیر کہادگی
صلہ رحم ابن عمرو بن مرثد کا سلیہ ذکر کیا کہ وہ اسکا دونوں سے بہا بناتا تھا و قال حجر بن خالد بن محمود بن عمرو

وَأَعْيُنُ حَالِ الْآخَرِينَ مَطَاعَةٌ

وَجَلَّ ابْنُ أَحَلِّ فِي الْحِجْرِ بَيْتُهُ

اراد بایب جدہ الاعلیٰ بکرمین وائل اوجہ الاسفل سعد بن مالک ترجمہ پہنچنے اپنے باپ کو ایسے حال میں پایا کہ اسکا گہرا اور
ستقامت میں مجروح شرف میں تھا اور اسکی ترقیوں نے اور لوگوں کو عاجز کر دیا تھا یعنی اور لوگ تقدیر کی کرنی سے عاجز تھے۔

وَلَكِنْ مَتَدَا يَرْشَلُ فَهُوَ تَابِعُهُ

فَمَنْ يَسْتَعِ مَتَدَا كَيْتَلُ مِثْلُ سَعِيهِ

ترجمہ پس جو شخص ہم میں سے مجروح شرف کو حاصل کر لینی کوشش کرے تو وہ ہماری باپ کیسے بھی نہیں کر سکتا نا جان
کو خوش کس طرف آگے بڑھ گیا تو وہ ہمارے بڑیکار پر رہوگا۔

يَسُودُ مَعَدًا كَمَا لَا تَدَا فِئَتُهُ

لَيْسَ وَتَنَا مَنِيَّوَانَا وَبَدُوْنَا

التنا بکبیر التنا فالتون من کان دون الشید ومن الارای للوکان فاسد الارای والبدو السید الشرف والشاب العاقل
ترجمہ جو ہم میں دوسرے درجہ کا سردار ہو یا رائی کا فاسد ہو وہ ہماری سوا اور لوگوں کی سرداری کرنا ہوا وہ ہمارا اول درجہ کا
سردار سردار محمد بن عدنان کی سرداری کرنا ہوا کوئی اسکو نہ اور حریف نہیں کر سکتا۔

وَبَعْضُهُمْ لِلْقَدْرِ ضَمٌّ مَسَاوِعُهُ

وَمِنْ الَّذِينَ لَا يَرُوعُ جَارُنَا

ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہمارے ہمسائے درمی ہمسائی نہیں جاتے کیونکہ ہماری وفاداری اور حمایت ہمسایوں کے
ساتھ مشورہ ہو اور بعض لوگ بسبب اختیار کرنے ہمدستی کے ہرے میں اپنی لوگ جو انکی برائی کرتے ہیں نہیں سنتے۔

وَبَعْضُهُمْ تَغْلِي بَنِي مَنَا قِفُهُ

نَدُّهُ قِضْعُ الْكَلْبِ لِلْبَاعِ وَالْتَدُّ

وہرق اللحم اذا قطعته وک غطرت البضع جمع لصفحة وهي قطعة اللحم والباع الکرم کالندی والمنافع بالنون والنفاد القدر والصفاء
من الحجاره بلقي حمر البقر واللبس ثم يطبخ وتكون للصبیان ترجمہ ہم سخاوت کیلئے گوشت کے ٹکڑے کاٹتے ہیں اور ان کے
ہڈیاں توڑتے ہیں اور بعض لوگوں کی ہڈی کی چوٹی ہڈیاں مذمت کا جوش کہار ہی میں یعنی انکی ہڈیاں مذموم ہیں کیونکہ

چوٹی ہیں اور محالوں کو اس میں نہیں کہلاتی۔

وَيَحْتَلِبُ خَيْرُ الضَّعِيفِ فِينَا إِذَا شِئْنَا
سُدَّ السَّكَامُ تَسْخِيره اَصَابِعُهُ

السد یعنی شتم نام دشتا الرجل اذا دخل فی اثتارای القحط والاسترا الاختیار والانتخاب وفيه دلالة على كثرة فان الانتخاب لا يتصور من القليل وتحليب الامضاج غائب وفاضل من الضيف وانما كلهم من حلية الشاة والناقاة اذ جعلها له ليجلبها ووجه الضمن واللفظ كلاهما منصوب على المفوضية حمب مہمان کی ڈاڑھ جبکہ ایام سرما قحط میں ہمارے مان آدھ کو مان شتر کی چربی سے جسکو اسکی انگلیاں پسند کریں بہرے ظروف کی مثال یعنی یہ یا ہم مہمان کی ڈاڑھ کو کو مان شتر کی چربی دیتے ہیں - چربی کے نکالنے کو حلب تعبیر کیا واسطے کثرت کو کیا کہ وہ اسکو مانزد وودہ کی مینا ہی۔

مَنْعَنَا حِمَانًا وَاسْتَبَاحَتْ رَاحُنَا
حَمِي كُلِّ قَوْمٍ مُسْتَجِيرٍ مَرَاتِقُهُ

مرحمہ یعنی اپنے احاطہ اور منہ کے ہر زبردست سے حمایت کی اور ہمارے بیرون نے ہر قوم کے رکے ہوئے احاطوں کو اپنی یہ سباح کر لیا

وقال حم بن خالد الضبي

لَعَلَّكَ يَا لِيَاءُ بْنُ عَبْدٍ
بَذَى لَوْنَيْنِ مُخْتَلِفِ الْفَعَالِ

ایا بک الزمرۃ وتشدید التحدیث علم وکنی بذی لونین عمن لیس باطنہ علی دفاق ظاہرہ مرحمہ میری جانکی قسم ایسا بن عبد شخص دوزنگ و منافق مختلف الافعال نہیں ہی بلکہ کیرنگ و خلص ہو۔

غِلَاةُ آتَاهُ جَبَّارٌ بِيَادٍ
مُعْضِلَةٌ وَحَادٌ عَنِ الْقِتَالِ

الاول الامر المنكر والمضلة من عضلت الارض يابلها اذا غصت بهم امي ضاقت عليهم والتنايت لان المراد بالادالاف عظيمة مرحمہ اس صبح کو یاد کر کہ جبار آف غلیبہ سیکر اس پر چپڑہ آیا سو آیا ایسی حالت میں ثابت قدم رہا اور جبار نے لڑائی سے کنارہ کیا۔

فَقَضَّ بِيٍّ مَعَ الْكَتْفَيْنِ
بَابِضٍ يَأْيَبُ عَنِ الصِّقَالِ

الفض التفرق والکسر التکن فی الفعل لایا بن عبد الجور لجبار وغیب عنہم اذ اجابہم لویا وکریم لویا مرحمہ پس ایسا جبار کے دونوں ہونڈیوں کے جوڑ کو صیقلدار تلوار سے کی صیقل بلاناغہ ہوتی ہو جدا کر دیا۔

فَلَوْ أَنَّا شِئْنَا مَا كَرِهْنَا نَا
بَذَى حَجَبٍ أَرْبَ مِنَ الْعَوَالِي

الجسب الاصوات المرفوعة واضطر اب امواج البحر والربب بالحجة فالوحدین کثرة الشجر والارب فعل صفة منه والعوالی جمع عالیات

وہو الطرف العالی من الریح وقدیرا وبلال الریح حرمہ الیائی قوم سے خطاب کر کے کہتا ہے کہ اگر تم تمہارے پاس حاضر ہو گئے تو ہم تمہاری مدد کرتے لک کر کثیر ہوں لاک آوازوں والیسے کہ تیری بلند منبر لادوس کو بالوں کے تنے یعنی نیزے بسبب کثرت کے گویا لشکر کے جسم کے بال تھے۔

وَلَكِنَّا إِنَّا وَكُفَّيْتُمْ وَلَا يَنَالُ الْحَفْظُ عَنِ السَّوَالِ

انہی السائل الجرح والروف انہم حرمہ مگر تم سے دور تھے اور تم خود دشمنوں کے لیے کافی ہو گئے اور مہربان دوست پر احوال دوست و جدا نہیں ہوتا یعنی اس لیے ہم تمہارا حال پوچھا **وقال غسان بن وعلہ** من حدیث ہذہ الاثر انہ کان اخوالثنی سعد بن زیدناہ بن تمیم فاخاروا علی البدل لم یبالوا بہ فقال۔

اِذَا كُنْتَ فِ سَعْدٍ وَآمَلْتَ مِنْهُمْ غَنِيًّا فَلَا يُغْنِيَنَّكَ خَالُكَ مِنْ سَعْدٍ

ترجمہ جبکہ بنی سعد میں مسافر نہ وارد ہو اور تیری ماں اوئیں کی ہو تو تجکو یہ امر فریفتہ نہ کرے کہ تیرا ماں سعد میں کا ہو یعنی اس لیے کہ وہ لوگ اپنی مائوں اور ہم سایہ سے غدر کرتے ہیں اگرچہ وہ ان کا بہانہ ہو۔

فَاِنْ ابْنِ اخْتِ الْقَوْمِ مُصْنَفٌ اَنَاؤُكَ اِذَا لَمْ يَزِدْ اَحْمَ خَالَهُ بَارِجَلًا

اصنعی الماکل من صغیرت الانا اذا الملة الی جانب دینی عن الذلۃ والہوان والجلد الشجاع القوی ترجمہ کہو نہ کہ بہانہ یا قوم کا اوئیں ذلیل رہتا ہو جبکہ بنی مامون کا مقابلہ بردست باب سے نکر یعنی اسی صورت میں اس کا لحاظ عزت نہیں آتی **وقال بعض بنی حنیث فی وقت کلب فرارۃ** من حدیث ہذہ الابیات ان عمیر بن خباب السلمی الفزاری کان یغیر علی کلب وقصاعۃ حتی اشتد الامر علیہم فاجتمع الناس الی حمید بن حریث مصخر بن بحدل بالموحدۃ فاکملوا

الکلبی فخرج یرید الغارۃ علی قیس بن فرارۃ وخرج عمیر بن خباب علی بنی زہیر بن خباب وہم یطعن من کلب حتی تلاقوا فقال حمید لاصحابہ لا تجرن منکم احد علیہم حمیرۃ فلم یتم ترحل علیہم اخری فلم یتم ترحل نادی من انتم فلم یتکلموا فقال عمیر والسر خیل بنی بحدل ثم انصرف فحل علیہ فوارس کلب فہرب عمیر ورجع حمید بالنظر الغنیمۃ قتل عدۃ من فرارۃ عشرۃ ثم قال

اَلْاَهْلُ اَنْیَا اَنْصَارَا اَنْیَا بَحْدَ حَمِیدُ اشْفِیْ کَلْبًا فَقَرَّتْ عِیُوهَا

اراد بالانصار انصار کلبا وقیس حرمہ کیا در دگار ان بنی کلب یا قیس کو خبر پہنچ گئی کہ حمید بن حریث بن بحدل نے بنی کلب کو مرض مظلومیہ سے شفا بخشے پس بنی کلب کی انہیں شادی ہو گئیں یعنی اس کا بدلہ لیا گیا۔

غسان بن وعلہ

بعض بنی حنیث

وَأَنْزَلَ قَيْسًا بِالْهَوَازِ وَلَعَنَ

لِقُلُوعِ الْأَعْنَادِ مَرِيضِيهَا

استلک فے تکلن و قلع قیس علی ان المراد به القیدیہ المعروفہ و اقلع عنده تخی و عنده و ترکہ ترجمہ اور او تار دیا بنی قیس فراریہ کو عزت و شرف کے مرتبہ سے دولت کو سارے اور بنی قیس اپنی غارت گری سے باز نہ آئے مگر ایسے ہی امر اور انتقام سے جسے او نہیں ذلیل کیا۔

فَقَدْ تَرَكْتُ قَتْلَ أَحْمَدِ بْنِ بَجَلٍ

كَذِبَرَا ضَوْحِيهَا قَلِيلًا دَفِنِيهَا

الضواحي الظواہر فی الشجر حرمہ بخدا بیشک کشتگان حمید بن بجل ایسی حالت میں چھوڑے گئے کہ بہت سی اونٹین کے میدان میں گھلے ہوئے غیر مدفون پڑے ہیں اور اونٹین کے تھوڑے مدفون ہوئے ہیں۔

فَأَنَا وَكَلْبًا كَالْيَدِ مَنَاقِعُ

شَمَّاكَ فَوَالْهَيْجَا لَعْنُهَا يَمِينُهَا

حرمہ بیشک ہم اور بنی کلب دو مائتوں کے مانند ہیں جبکہ تیرا دست چپ لرائی میں پڑے تو اس کی مدد و دست راست کرنا ہی اور یہ ایسے کہا کہ بنی ہبیدہ اور بنی کلب دونوں بنی نقضاء سے ہیں وقال المنخل بن الحارث البشکری المنخل محظم احد بنی یثکر شاعر جاہلی و کان یہودی ہند ابنہ التندر الکلبی الملقبہ بالتجرۃ زوجه نعمان بن المنذر النخعی فلما راه نعمان معها وقد كانت قیدت رجلاً ورجلها فی قبید واحد حبسہ حتی مات فی الحبس وقال ہذہ الابیات ہو مجبور

أَزْكَتْ عَذْلِي قَسِيرٌ

نَحْوُ الْعَرَقِ وَلَا حَتْوِي

الحور الرجیع حرمہ اگر تو میرے افلاس پر محکوم ماست کرتی ہو تو میری سائتہ عراق کو چل جہاں نعمان بن المنذر باور شاہ ہوا اور لوٹ مت۔

لَا تَسِيَّالَ عَنْ جُلِّ مَالِي

وَأَنْظُرْ كَرِيحِي خَيْرٌ

الخیر بالکثر الشرف حرمہ میری کل مال کا حال مت پوچھو اور میری کرم و شرف کو دیکھ کہ کس مرتبہ کا ہو۔

وَفَوَازِيكَ وَأَوَّاحِرٌ

النَّارِ أَحْلَسَ الذُّكُورُ

الواو بمعنی رب والواو اللب ولفظ الحور محم و التثنی فی الشجر والقوة الأحلاس جمع جلس ہو یا مبط تحت القرش و یکنی بعن اللام حرمہ اور بہت سے سوار سیز اور قوی مثل شعلہ آتش کے نہ گھوڑوں سے جدا ہونے والے۔ اور جواب اور ب اقررت آتا ہی جیسے شعر میں۔

فِي كُلِّ مُحْكَمَةٍ الْقَتِيرِ

سَدَّ وَأَدْوَابَ يَبِضُّهُمْ

دابر اشئی موخرہ والقتیر بالقاف والفقانینہ کامیر سایہ الدرہ وحریم اور انہوں نے اپنے خودوں کے کنارے ہرزہ سے
جسکی سنجین مضبوط ہیں باندھ دیے ہیں تاکہ خود لڑائی میں گر نہ جاویں۔

إِذَا التَّكْبُّبُ لِلْمُغِيرِ

وَأَسْتَلَاءُ مَوَاتِلَ بَبَقًا

استلام الرجل إذا لبس اللأتمہ ہی الدرہ و تکبب اذا شد صدرہ و حریم اور انہوں نے زرہ پہنی اور گاتی باندھی
اور گاتی باندھنا غارت کر کو مناسب ہو۔

بِفَوَارِسٍ مِثْلِ الصُّقُورِ

وَعَلَى الْحَيَاةِ الْمُضْمَرِ

الواو حالیتہ و الجملة قید لما سبق من الافعال والحياد جمع جواد و هو الفرس الکريم و ضم الفرس اذا عطفه القدر القليل لحياد
ثم جرده فی اسیر ضمیرہ والظاهر ان ہوا لا الفوارس غیر الفوارس المذكورین سابقا لان النکرة اذا اعيدت نکرۃ کانت الظائرۃ
غیر الاولی و حریم اور انہوں نے زرہ وغیرہ پہن کر جنگ کی تیاریاں کیں اور حال یہ تھا کہ مضمر کوڑوں پر اونکے
سوا اور سوار تیز اور مستعد مثل چرخوں کے سوار تھے۔

يَخْرُجْنَ مِنَ حُلَلِ الْغُبَارِ

يَخْرُجْنَ بِالنَّعْمِ الْكَثِيرِ

حال من الحياد و جفا اسرہ فی اسیر حریم و وہ گھوڑے ہزار سے ایسے حال میں نکلتے تھے کہ بہت سی چوہاں یا بچھیر
انہوں نے لوٹ ڈالی تھی جلد لیر جاتے تھے۔

أَفْرَبَتْ عَيْنِي مِنْ حَاوِلَتِكَ وَالْفَوَاحِجُ بِالْعَبِيبِ

أَفْرَبَتْ عَيْنِي مِنْ حَاوِلَتِكَ وَالْفَوَاحِجُ بِالْعَبِيبِ

الجملة جواب رب والفواح جمع فاتحة من فاح المسك ان الشطبيہ مجرور عطفا علی اعم الاشارة و حریم میں نے اپنی آنکھیں
اول سواروں کو دیدار سے ٹھنڈی کیں اور اول عورتوں کے دیدار سے سنجین سے مثل غیر کے خوشبو آتی تھی۔

أَجْوَدَ الْبَيْتِ الْكَسِيرِ

وَإِذَا الرِّيحُ تَنَادَحَتْ

بِجُرِّيٍّ قَدْحِيٍّ أَوْ شَجِيرِيٍّ

الْفَيْتَنِي هَشَّ الْيَدَيْنِ

تنادحت الرياح اذا اختلفت ہو بہا جنو بادشاہ لا دیکنی عین زمان الخط و الکسیر الکسور والفاه و جدہ والرش تخفیف السحر
الحركة و امری فی الاصل سح الضرع یخرج اللبن و شیخیر لاجالة التبع و القمہ بالکسر هم المیسر و شیخیر الجمہ و الحیم فی الاصل الحیم

داستغیر للقدوم المستوار حمیر جبکہ مختلف اور پریشان ہو اُمین ٹوٹے ہو کر گھر کے اطراف میں چلپن یعنی زمانہ جستجو
ہو تو مجھ کو سب سے تیز دست واسطے جولانی دینا اپنے تیر ٹوک یا ستار کے پاؤں گنا یعنی سخی کیونکہ نیکل قمار بازی نہیں کرتا

وَلَقَدْ دَخَلْتُ عَلَى الْفَتَا

وَإِذَا أَحْدَثَ فِي الْيَوْمِ الْمَطِيرِ

ارادہ الفتاۃ التجردۃ علی ان اللام للحدود الحدیث بالکسر الازی فیض الجار سے مقبوع الطریقۃ خمس الیوم المطیر لان یوم را
و شرب الیوم معید و حرب حمیر اور بیشک میں پاس اوس جوان عورت کی یعنی تجردہ کے اوسکے پردہ میں بارگاہ
کے دن میں گیا کیونکہ بارش کا روز عیاشی کا ہوتا ہو۔

الکاعِبِ الْحَسَنَاءُ تَرُ

فَلْ فِي الدِّمَقْصِ وَفِي الْحَرِيرِ

رُفْلُ الرَّجُلِ إِذَا جَرَّ ذَلِيلَهُ وَجَسَّ فِي مَشْيِهِ الدِّمَقْصُ الْإِبْرَشِيمُ الْإِبْرَشِيمُ حَمْرٌ رِیسی جوان عورت کہ اوسکے اوہرے ہو کر
پستان تھے اور سفید ابریشیم اور حریر کے لباس میں وہاں کشان تجتر سے چلتی تھی۔

فَدَفَعْتُهَا فَتَدَارَفَتْ

مَشَى الْقَطَاةُ إِلَى الْغَدِيرِ

عطف علی دخلت و نحو القطاة بالذکر لانه اشد الطیور شوقا الی الماء حمیر پس میں نے اوسکو پردہ سے نکالا اور وہ میرے
ساتھ چلی جیسے قطاۃ خوف کی طیر چلتی ہے یعنی نہایت رغبت و شوق سے۔

وَلَمَّا خَافَتْ تَنَفَّسَتْ

كَتَفَسَ الظُّبَيْدُ الْغَرِیْسَ

الظُّبَيْدُ الْوَجْبُ الْغَرِیْسُ الْبَحْرُ الْغَرِیْسُ الْبَحْرُ الْغَرِیْسُ الْبَحْرُ الْغَرِیْسُ الْبَحْرُ الْغَرِیْسُ الْبَحْرُ الْغَرِیْسُ الْبَحْرُ الْغَرِیْسُ الْبَحْرُ
اوس کے بونہد کاس میں نے بوسہ لیا تو اوسنے سانس بہر اٹل ہرن کے چوٹے بچہ کو اٹل آہو کے جھکا سانس چڑھا ہوا ہوا
یہ سانس لینا لہجہ بخیف رقیبون کے تھا۔

قَدَنْتُ وَقَالَتْ يَا مَخْلُ

مَا يَجِيئُكَ مِنْ حَرِّهِ

الحر و حر الشمس و السموم و آراءہ بایل نہ من السواد و المنزل حمیر اور وہ میرے پاس آگئی اور کہا اسے مغل تیرے جسم
میں لاغری اور سیاہی یا گرمی کیسی ہو۔

مَا شَفَقَ حَسْبِي عَنِّي حَبِيبُ

فَاهْدِ فِي عَيْنِي وَسِيدِي

شفق نہ لہو نہ غم نہ سکون عند حمیر میں نے اوسکو جواب دیا کہ سو اے تیری محبت کے میرے جسم کو کسی شے نے دہلا نہیں

کیا پس تو میرا حال نہ پوچھتا اور علی علی

وَأَحِبُّهَا وَتَحِبُّنِي وَتَحِبُّ نَاقَةَ بَعِيرِي

ترجمہ (اور میں) اس کو چاہتا ہوں اور وہ مجھے اور اس کی ناقہ میرے شتر کو چاہتی ہے یعنی سوار کی محبت اور میرا شتر

وَلَقَدْ شَرَيْتُ مِنَ الْمَدَا مَةً بِالصَّغِيرِ وَالْبَكِيرِ

ترجمہ اور بیشک میں نے بعض مال صغیر اور کبیر کے بایں مالون صغیر اور کبیر سے بیوٹی کی ہے۔

فَإِذَا انْتَشَيْتُ فَإِنِّي رِبُّ الْخَوَرِ وَالْمَدَا

الخو رنق بالجمہ فالہما تین فالنون فالقاف کان قصر اللغمان الاکبر وہو عرب خورنگاہ یعنی جاسے خوردن طعام و اسیر

بالہمات کان نہر ابنایت الخیرہ وقصر ترجمہ اور جب میں نشہ میں چور ہو جاتا ہوں تو گویا مالک قصر خورنق اور

نہر سیر کا ہوتا ہوں اس مثل بادشاہ حیرہ کے ہوتا ہوں ونعم ما قال

پوچھو دگشت حافظ کے شمارد بیک جو ملک کیا دوس و کے را

وَإِذَا صَبَيْتُ فَإِنِّي رِبُّ الشَّوْهِهِ وَالْبَعِيرِ

الصحو ضد السكر والشوہ تصغیر شاہ ترجمہ اور جب میں ہوش میں ہوتا ہوں تو مالک بہت سے بکریوں اور شتر و گنا

ہوں یعنی ایک گلہ بان۔ خلاصہ یہ ہے کہ شتر کی ترنگ میں بادشاہ ہوتا ہوں اور یوں تو عیبت ہی ہوں۔

يَا هِنْدُ مَنْ لِمَتَيْمِ يَا هِنْدُ لِلْعَائِي الْأَسِيرِ

المیتیم من تیمہ حبسای ذلکہ ترجمہ ای ہند اوس شخص کا کون ہے جس کو محبت و رست کر دیا اور ای ہند رنجیدہ قید کا

کون ہے۔ غرض اظہار تاسف و تحریر۔

يَعْنِي كَفْزٍ مِثْلِ إِسَادِ النَّوْمِ لَمْ تَعْنِ كَفْزُ هِيَ

ہذا الشعر من اوراق اقررت یعنی من اولنگ فالضمیر فی بعض اللغواخ لقال علفت المرأة شعرا اذا جعلته صفرا و مثل

اساد و لغت مخدوف ای شعر و النوم شد والنون شجر تلتف علیہ الاساد و الزرد و الکذب ترجمہ وہ خوشبودار چوڑ

بالون کو جو مثل مارا لن درخت تنوم کے سیاہ اور دراز زمین گوندتی ہیں اور وہ ناعق اور سیاہ زمین گوند ہے گئے بلکہ

اس کے سزاوار اور لایں تھے۔ وقال باعش بن صیرم البشکری ومن حدیث ہذا الابی

بشکری

ان اخاه وائل بن صیرم لعنه عمر بن ہند صدقاً الی تمیم فجمع النصار البعیر وهو جالس علی سفیر ہر دفعہ شیخ منہم من بنی اسید
مصغر بن عمر بن تمیم کان یحیدر فی البعیر فقتلوه بالحجارة فقام باعث علی اخذ النصار و قسم لہما ان ولوه و ما من و ماتہم فقتل
منہم ثمانین و اسر ثمانین فذبحہم لقی ولوہ فی البعیر فخرجت ملائ من الامم ثم لم یزل یغیر علیہم و یقتلہم۔

سَائِلُ أَسِيدُ هَلْ تَأْرَثُ بَوَائِلِ | أَمْ هَلْ تَسْفِيتُ النَّفْسَ مِنْ بَلْبَا لَهَا

ام ہذا معنی الواو او ازادہ و الاستفہام الثانی بدل من الاول و البلبال شدہ اہم حریم و مخاطب تو بنی اسید
جو کہ کیا میں نے اپنی بہائی وائل کا تہہ بدل لیا اور کیا میں نے اپنی طبیعت کو اس کی سخت اندوہ و شفا دی۔

اِذَا رَسَلُونِي حَاسِبًا بَدِلْ لِي هَيْئًا | فَمَلَأْتُهَا عِلْقًا اِلَى اسْبَابِهَا

اذا ظرف شفیت او تارث و الظاہر ان التعمیر یعنی اسید و ہذا الارسال الیم من قبیل اسناد و الفصل الی سبب
و المرسل فی تحقیقہ نفسہ او برہطہ و اضافۃ الدار الیم بادی طالبہ و ماح الزل بالمہملۃ اذا دخل البعیر فلما رالدو لقطۃ ماتھا و اطلق النصار
و اسبال الدوا طرافھا حریم میں نے اپنی طبیعت کو اندوہ شدید سے شفا بخشی جبکہ مجھ کو انہوں نے اپنی طرف بلایا اور بسبب
قتل وائل کے میری چڑھ انیکو سبب ہوئے یعنی واسطے بہر نے اپنی دلوں کے تو میں نے ادن کو ادن کے خون سے کناروں
تلک بہر دیا اور میری قسم پوری ہو گئی۔

اِنْ مَرَّ سَمَاءُ السَّمَاءِ مَرَّكَأَهَا | وَابَدَلِيلَةُ نَصْفِهَا وَاهْلُهَا

الواو اللقیم و سماء السمار و فہا و البدر عطف علی السمار و ہذا العطف علی الجور فی مکاتھا و نصفھا بتقدیر النصفان الیہ امی
شہر ناو الضمیر ان الجور ان السمار ترجمہ بیشک میں نے اس ذات پاک کی قسم جسے آسمانوں کو اسکی جگہ پر اور بدر کو چودہویں
رات میں اور مکان ہلال کو اول رات میں بلند کیا۔ خبر ان بیت آئندہ میں ہے۔ اور شارح تبریزی ابو العلاء نقل کرتا ہی
کہ بیت میں تقدیم و تاخیر جو اور اصل کلام یہ ہے انی دن سماء السمار لیلۃ نصفھا و ہذا العطف علی البدر یعنی بیشک میں قسم اس ذات
پاک کی کہ تا ہوں جسے آسمانوں کو بلند کیا شب چہار و ہم اور شب ہلال میں یعنی چاند رات کے۔

اَلَيْتُ اَتَقَفُّ مِنْهُمْ ذَا الْحَيَةِ | اَبَدًا فَتَنْظُرُ حَيْنَهُ فَمَالِهَا

البحرۃ مع جوابا یعنی اتقف خبر ان وجوب القسم الاول و الاصل فی اتقف لا اتقف کما فی قول امر القیس و فقلت یمن الد
ابرج قائما۔ امی لا ابرج۔ و نظیر منصوب علی ماہ جواب الی فی المقدور اتقف ظہر و کئی بذی الحیۃ السید لکرم و کل شاہ الجور فی ماہ

لہیں یا دنی اللہ اب میرے محبوب بیشک میں اقسام کہانی ہر کہ او میں سے کسی سردار یا جوان آدمی پر کسی قابو نہ یا ونگا کہ
سکے او سکی آنکھ پر مال کو دیکھ سکی یعنی بعد قابو پانے کے فوراً مار ڈالو گا اور قید میں رکھو گا۔

وَحَارِغَانِيَّةٍ عَقَدَتْ بِرَأْسِهَا أَصْلًا وَكَانَ نَشْرًا لِّشَيْءٍ آخِذَا

الواد یعنی رب و انحرار القنع والتأنيبين النساء الغنية عن التزين والتأنيبه والضمير المنصوب محذوف والاصل نصبت جميع
احصیل دہو العشی و لتسكن في كان للخمار حرم اور میں نے بہت دفعہ جوان اور خوبصورت عورتوں کی اور مہیاں سامون کو
اون کے سر دن پر ڈالی ہیں جو تمام روز اون کے بائیں ہاتھ میں کھلی رہی ہیں۔ شاعر ہنگام خوف اپنی فریادری اور تسکین
پر ہی کی تعریف کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں اور پہنی رکھنے سے مراد بیان خوف ہر جہاں تیز دست راست و چپ نہر اور شام کی وقت
پر مطلب ہے کہ تمام روز ایسی ہی حالت میں گزرا اور شام کو میں نے اون کو تسکین دی۔

وَعَقِيلَةٌ كَيْسِيَّةٌ عَلَيْهَا قَيْمٌ مُّقْفَطٌ مِنْ أَبْدَانِ بَيْتٍ خَلَّى الْخَالِ

العقيلة الکريمۃ الخدرة و قيم الشئ من تقوم بامرہ و ارادہ و زہما و التفرس بالجمہ فی الملمات التکبر و ابداء عند العبدہ عندہ من الفصول
محذوف دہو کونایتہ عن الافد عن شمیر بالہرب حرم اور بہت سی پردہ نشین شریف عورتیں ہیں کہ اون کا متکبر حفظ
اون کی حفاظت میں بھی کرتا ہے سو ایسی عورتوں کے خلخال میں نے ظاہر کر دیے یعنی میں اون کی قوم سے لڑا اور آخر وہ گمراہ
اور اپنے دامن اوٹھا کر بھاگیں اور اس لیے اون کے خلخال ظاہر ہو گئے یا اون کو اون کے خلخال سے دور کیا یعنی اون کے
خلخال چھین لیے اور اون کے محافظ سے کچھ نہو سکا۔

وَكَتَيْبَةٍ سَفْعِ الْوَجْهِ بَوَاسِلِ كَالْأَسَدِ تَنْزَبُ عَنْ شَيْءٍ آخِذَا

الکتیبة کجیش و سفج جمع دفع و ہومن اسود و دہبہ لکثرہ بردہ فی التمس اوشدہ الغضب و الباسلہ الذی دہ و لہ الاسد
ترجمہ اور بہت سے لکڑی برب جفاکشی اور دہوپ میں پرنیکے سیاہ رو سخت اور زندقہ مثل شیروں کے ہیں جو
اپنے بچے ہٹائے جائیں جو اب رہا گئی شعر میں ہے۔

قَدْ قَدْ تَوَلَّى عُدْفُوًّا زَعِيْلًا فَلَقَفَتْهَا بِكَتَيْبَةٍ أَمْثَالِهَا

القود نقیض السوق و عدفوان الشئ اولہ و العزل الصف الاول من نخل حرم میں ایسے لکڑی کو لڑائی میں کھینک
کھڑوئی اول صف کے اول میں بیگیا اور اون کو دیکھ ہی لکڑی سے ملا دیا الحال اپنی فوج کشی کی تعریف کرتا ہے۔

وقال الفند الزمانی حرسہ نسب فی اول الكتاب۔ ومن حدیث ہذا الایات ان مالک بن عوف ثقیلی حمل یوما الخاق علی امرۃ من بکران مہمسی صغیر قطعہ علی اشارۃ بل کان رد لیا لہ لقیال لہ یزایا لہو حدین و اجمین فلما راہ الفند حمل علی مالک و قطعہ مع رد لہ فقل۔

آیا طعنہ کا شیعہ کبیر فین بال۔

کلمتہ مازائدہ او خلت بین المضاف والمضاف الیہ الفین محرک الشیخ الکبیر البالی القدیم الضعیف حرمہ قوم دیکھو مڑے بڑے پرانے خزانہ ضعیف یعنی مالک کو نیزہ سے زخمی ہوئی کو۔

تقم الماتم الا علی علی جہد و احوال

الماتم جمع النساء مطلقا کثر لہ عمل فی البشر والخرن والجد غایۃ سعی و اشقت و الاحوال رفع الصوت و الجملة لنت لطعۃ حرمہ وہ زخمی ہونا ایسا تھا جسے بڑا ماتم مڑی مشقت و نوحد سی برار کر دیا کیونکہ اونکا مڑا سب دار مارا گیا۔

ولو کانل عوص فی حنابای و اوصایا لطاعت صد و الخیل طغالیس بالائی

عوص بالملک فالجیمہ علم للذہر بنی علی الفتح و تارۃ علی انعم و می بہ لانه کلما انقضی منہ جزع و صند آخر و صرف للمفروۃ و الخیل الضیم المہمل فالجیمہ و تشدید الموحدة مقصور و الظہر و الجسم و الاوصال جمع وصل و ہو وصول العضوین و الخیل تحمل الحقیقۃ و المجاز و الالی القا حرمہ اور اگر زمانہ کے تیر میر جیمہ اور جوڑوں پر نہ لگے ہوتے تو میں بیشک گھوڑوں یا سواروں کے سینہ پر بیڑ چوکی ہو رہے اور کال زخم لگاتا۔

تری الخیل علی آنا رمہر سے فی السنۃ العالی

المہر الضیم لہ الفرس و الہ النود الضیاء ارادہ بریقہ سلاح او الجید و الہ فخر حرمہ شاعر اپنی پیشقدمی کی تعریف کرتا ہے کہ تو بوقت چلنے ہتھیاروں کے یا زرگی اور ناموری کے بوجھوں میں تمام گھوڑوں کو میر سے بچھیرے کے نشانہ نامی قدم پر چلتا دیکھ گیا یعنی سب میر سے پیرو میں۔

ولا یبقی صرف الدھرا السنۃ اعلیٰ حال

حرمہ اور غلامات زمانہ کسی آدمی کو ایک حال پر نہیں رہتے دیتے۔

نفتیت بها اذ کنتہ الشیکہ امتالی

و قرا ب انشی بالیقرب منہ ترجمہ اوسکے ڈول کو میں نے پائین حرکت دی یعنی جبکہ لانا کہ بشر سے بہر جاوی سودہ بہر گیا
ہیان تلک کہ وہ اوس بڑے ڈول کو جو بشر سے پرا قریب پڑ گیا تھا آہستہ آہستہ سب پی گیا یعنی اوسنے میری ہلاک کا ارادہ
کیا تھا مگر میں نے اوسے ہلاک کر دیا تو میں مظلوم ہو کر نہیں مروں گا۔

بِشْتَلِي فَاثْمَدَ الْجَنَى وَحَالِنِ
ذُكَا اَعْدَاءِ وَالْقَوْمِ الْغَضَابَا

ترجمہ اگر تو مشورہ کی محفل میں جاوے تو مجھ جیسے کو ساتھ لیجا اور دشمنوں اور قوم غضبناک میں میرا علی الاعلان ذکر کر دینی
وہ میرا نام سننے ہی ٹھنڈے ہو جاوے گا خلاصہ یہ کہ میں صاحب بزم اور رزم ہوں۔

فَاِنَّ الْوَعْدَ يَدُونِ دُونِي
اَسْوَدَ خَفِيَّةَ الْغُلْبِ اِلَى قَابَا

موعودوں الاعداؤ خفیہ ماسدۃ والغلب جمع غلب ہو غلیظ الرقبۃ والغلب رقابا علی التیمیز ترجمہ کیونکہ میرے دشمن مجھے دیکھ کر
بکتر ہوئی گردن کے شیر بدیش خفیہ کو دیکھتے ہیں یعنی میری آنکھی خبر سنا کر اونکا یہ حال ہوتا ہے جو جب مجھ کو دیکھینگے تو اونکا کیا حال ہوگا

كَانَ عَلَى سَوَاعِدِهِمْ وَدَسَا
عَلَا لَوْنُ الْأَشَاجِعِ اَوْضَابَا

اور سبناک کا لہر سم لیس الابالین لیسیم بہ الثیاب والاشاجع جمع اشجہ وہی عروق ظاہر الکف ترجمہ گویا کہ اون شیر و گد
ہو پوچھوں پر سب شکار کے خون کے درس کا رنگ ہے جو غالب ہر گڈ و پشت کف اور منہ پر غضاب کے رنگ پر۔

وقال سلمیٰ بن رجیع بن نبی السید بن ضبۃ

خَلَّتْ تَمَاضٍ عُمَرَاءُ فَاحْتَلَّتْ
فَلَجًا وَأَهْلَكَ بِاللَّوِ فَاحْتَلَّتْ

تماض یعنی ماضی و کسر العجمۃ علم مرتبہ والخریۃ بالضم باردا الاحتمال السحول بتجدی بنفسہ بالبار وفلج موضع والحمۃ واللوی
موضعان فی بلاد ضبۃ ترجمہ تماض نظام غربہ میں قیام کیا ہے اور تری مقام فلج میں اور میرے کہنے کے لوگ لوی اور حمۃ
ہیں اور ان مقامات میں بہت فاصلہ ہے پس اوس گہاری ملاقات معلوم۔

وَكَانَ فِي الْعَيْنِينَ حُبٌّ رَفِیْلٌ
اَوْ سَبُلًا لِحَلَّتْ بِهِ فَاهْلَتْ

حلت محمول کہ تمکین فیہ العینین واذا راد الفعل لانها شئی واحد ولذا قال ے وعینائی فی ارض من احسن ترتب۔ ولفظ العینین
حب رقیل و سبیل علی سبیل الترویذ اهلک العین سال و ہما ترجمہ اور گویا کہ دونوں آنکھوں میں پس ہوئی لونگ یا سبیل
نہا جو سرسہ کو لگائی گئے ہیں اسلے دونوں آنکھوں کی آنسو نکلتے ہیں یعنی تمافر کے فرامین ہمارا ایسا حال ہے۔

سلمی بن رجیع

زَعَمْتُ نَاصِحًا أَنِّي أَتَى أَمْتُ

بِسَدِّ أَبْنَيْهِ هَا لَا عَمَلًا خَلَقِي

کلمتہ باز آمدہ والاصل ان اُمّت و ابینہ تصغیر بنار کا حکم تصغیر عی حذف نون الجمع بالاضافۃ والحدۃ الحماۃ و کان شیخی ان
یقول غلٹھا و لکن نقل کلامہا بعینہ ترجمہ حاضر نے یہ کیا ہے کہ اگر میں مر جاؤں گا تو میری چھوٹی بیٹی میری خادواں کی زندگی

تَرَبَّتْ بِدَلٍّ وَ هَلْ رَأَيْتِ الْقَوْمَ

مَنْ عَلَى الْبَيْتِ وَ حِينَ تَعْلَمُ

ایقال تربت یداک اذا دعی علیہ بالحرمان و الوداع و دل علی حرف الاستفهام سنا فاقال تعالی قال فرعون و ارب العالمین
و اللام معنی نے و تصغیر الجور و قایم تمام ضمیر الشکر و الخطاب کہا ہوں نہ ہا لا فخر من وضع کل ضمیر مقام ضمیر الآخر و التعلیہ مصدر
اذا شغلہ شیء عن شیء و کنی عن البوس و الفقر فان التعلیہ لکون عند ذلک ترجمہ میں نے اوس شخص کا کثیر زمانہ خاک آلود
ہوں تو ایسی بات کہتی ہے کیا تو نے اپنی یا میری قوم میں کوئی محسوسا حالت تو انگری اور افلاس میں دیکھا ہے یعنی نہیں دیکھا

رَجُلًا إِذَا مَا الدَّائِبَاتُ خَشِيَتْهُ

أَكْفَى الْمُعْضِلَةِ وَإِنْ هُوَ حَلَبٌ

نصب جلا علی انه بدل من شلی و کفۃ تفصیل الکافی و المعضلة الآفة الشدیدہ ترجمہ کیا تو نے مجھ کو کوئی آدمی جبکہ حوادث
زمانہ اوسکو غیر لین مصیبت شدید کو زیادہ کفایت کرنے والا اگرچہ وہ نہایت سخت ہو دیکھا ہے۔

وَصَدِخْ نَازِلَةً كَفَيْتُ وَفَارِسٍ

تَهَلَّيْتُ قَنَاقِي مِنْ مَطَاةٍ وَكَلَّتِ

النار لہ القافلہ و تنہل الشرب مرہ واحدہ و لعل الشرب مرہ بعد از مرہ و المطاۃ الطمر ترجمہ اور بہت سے منزل اور فرود گاہ پر
قافلہ میں کہ انکی فیاضت کیلئے میں کافی ہوا ہوں اور بہت گھوڑا بہن کہ انکی کمر کا خون میری تیر کے ایک بار اور دیکر یہاں

وَ إِذَا الْعَذَارَى بِالْذَّخَانِ تَقَدَّعَتْ

وَ اسْتَحَلَّتْ نَصْلَ الْقَبْرِ وَ قَدَّعَتْ

دارت بار زاق العفاهۃ معالفت و

بَسِیدَ قَمْعٍ مَعَ الْعَشَارِ السَّيَّالَتِ

وَ اسْتَحَلَّتْ نَصْلَ الْقَبْرِ وَ قَدَّعَتْ

التقدع لبس القناع و ہوا بخار و ال شئی اذا ادخل فیہ الجمجم و حصن العذارى بالذکر شدۃ حیاسن و القباض من فہو کثایہ عن استد
الامر و العفاهۃ جمع عاف و ہوا السائل الخلق منہم البیت ترجمہ علی سفاق و القمچہ محرکہ جمع قمعہ و ہوا راس السام و من بیانیت الارز
والعشارۃ جمع عشار و ہی الی حضرت علی حملہ عشرۃ شہر و فغانیہ و ہی حب لنوق عندہم و الحماۃ العظام ترجمہ جبکہ کنواری
عورتیں بسبب قحط اور شدۃ گرسنگی کے آگ جلا دیں اور وہ لوگین کو اپنی اور ہنی بنالین اور زیادہ ہوک میں ہنڈیا چرنا
اور پکانیے شتالی کو کہ بارہ گوشت آگ میں بہوئے لگین تو ایسے نازک وقت میں تیر قمار سالوں کے رزق کے جو سرکا

کومان دس مہینوں کے حاملہ اونٹنوں کے ہیں میرے ہاتھ میں ہلینگے یعنی ایسی سختی کے زمانہ میں ایسی غذا کی لطیف بیش بہا سے غربا کی دعوت کرتا ہوں۔

وَلَقَدْ رَأَيْتَ ثَمَّ عَلَى الْعَشِيرَةِ مَبْنِيَّاهَا
وَكُنَيْتُ جَانِبَهَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

الرب مہموز الحین الاصلاح ونامی مہموز الحین ناقصا کا عصا الفساد وواجبانی مرکب الجناية مفعول اول الکفایۃ واللیا تصغیر الی وارا واما العراۃ الصغیرۃ والکبیرۃ قیل ہما من سمالہ استیہ وعلما انصب لکونہما ثانی مفعول الکفایۃ ترجمہ سخدا میں نے بیشک قوم کی باہمی فساد کی اصلاح کر دی اور اونکے گناہگار کے چہوٹے اور بڑے اور ان یعنی دائرہ یا مضاف کو

کافی ہو گیا۔ وَصَفِي عَيْنِ ذِي جَعَلَهَا وَفَدَهَا
نَصْفِي وَلَمْ تَصِرْ الْعَشِيرَةُ زَلَّتِي

الرفد العطار والنصح الخوص ترجمہ اور میں نے قوم کے جہاں سے روگردانی کی اور اپنی خیر خواہی اور نگو بخشی اور میری قوم تلک میری نعرش کا اثر نہیں ہو چکا یعنی اوہوں کی میری نعرش سے ضرر نہیں اڑھایا۔

وَكُنَيْتُ مَعَهَا الْأَحْشَمَ حَرِيرَتِي
وَحَبَسْتُ سَائِلَتِي عَلَى فَمِي الْخَلَّةَ

المولی ابن الاحم والاحم الاقرب الجبرۃ الجناية والاسامة اللابل وغم واخلتہ الحاجۃ ترجمہ اور میں اپنی قریب رشتہ دار چاہ کے بیٹے سے اپنا گناہ کو کافی ہو گیا یعنی میرے قصور سے اس پر تادان نہیں پڑا اور میں نے اپنی پوشی کو حاجت مند کیلئے رو لیا ہی جو چاہے اس سے کفم اور ہادو وقال ابی بن سلمی بن رعیۃ بن زبال النضی

وَحَيْلٌ تَلَا فِتْ رِيَّاهَا
بِحِجَارَةٍ حَمْرَى الْمَخْشَرِ

ریعان اسی اور تلافیت جواب اب الحجازۃ الفرس القوی والجمری محرکۃ نوع من السیر السیر ومنہ الحجازۃ والحد فراسم مفعول من الادفار ترجمہ میں نے بہت سی سواروں کی صف اول کے لفغان کے ایسے قوی گھوڑے کے ذریعہ سے تلافی کی کہ جہین تیز رو کا ذخیرہ جمہ تھا یعنی اوکی تیز رو کی تھم نہ تھی۔

جَمْعُومَ الْجَعْرِ إِذَا هُوَ قَبِيتُ
وَأَنْ نُّوزِقَتْ بَرَزَتْ بِالْحَضَى

المجموم الکثیر الفرس المجموم مالانغذیریہ وایجر اسیر ووزق الفرس بالجمہ اذا طلب اول الجری وحقب اذا طلب الجری بعد الجری ویزق بالبالر السعدیۃ والفرس یفستین الحد والشدید ترجمہ جبکہ ہنگامی جاوے تو نتر لون جڑی ہوئی بڑی چلنے والے ہی اور جبکہ اول چلے اور تھان کی ٹھیلے تو دوڑنے لگتی ہے۔

مَرْجٌ مُكَمَّلَةٌ كَالْحَجَرِ

سَبَّوحٌ إِذَا اعْتَرَضَتْ فِي الصَّنَانِ

صلی

اعراض الفرس فی عناءه اذا صعب علیہ لم یستقم قائده والفرج نعل مرج اذا بخت فی الشیء والمکمل من الملمح اذا ادا واداره والترحوم حیکہ منہ زوری کرتی ہو تو ایسی نرم رفتار ہوتی ہو کہ گویا پانچین تیرتی ہو سدھوت میں چلیو کا تو کیا کہنا ہو قدم گما کے اور کلانی پیر کے کہنتی ہو اور مثل تیر کے ٹھیلی ہو۔

قِ مَحِیثٍ أَفْضَىٰ بِهِ ذَوِ شِمْرِ

وَفِیْغَزَّ عَلَی نَعْمٍ بِالْبَرَا

البراق موضع وانفسی انتہی و ذو شمر موضع آخر الضمیر فی مَحِیثٍ لفظ مجہول ترجمہ وہ گھوڑے شتر اور بکریوں پر جو مقام براق میں تھے وہ کیلی گئی یعنی ٹوٹ پڑے جہاں اوس سے مقام ذو شمر مل گیا ہو اس شتر کو سب شکار کے آخرین جگہ شمر لیا گھوڑے کی ہونا مناسب تھا۔

لَطَارَتْ لَكِنَّةٌ لَحْرِيطُنْ

فَالَوْطَارَ ذَوْ حَافِرٍ قَبْلَهَا

الضمیر فی لکنہ لندی حافر ترجمہ پس اگر کوئی سدا اوس سے پہلے اڑا ہوتا تو یہی اڑ جاتی مگر وہ نہیں اڑا اس لیے یہی نہیں اڑا۔

خَفِيفُ الْفَوَادِ حَدِيدُ النَّظَرِ

فَنَاسَوْ ذَنُوقٌ عَلَی مَرَبٍ

السودنق بالہملۃ فالواو فالجیمۃ النون الٹا ہیں والکمان المرفع کنی بخفۃ الفواد عن غمر علی یا یخطر فی قلبہ عن زعم و ذکا یہ ترجمہ پس نہیں ہو قوی ارادہ نیز نظر شاہین جو بلند مکان پر بیٹھا ہو خبر مکی باسے منہا اگرتی ہو۔

فَبَادَرَهَا وَلَجَاتِ الْخَسِّ

رَأَىٰ أَرْنَبًا سَخَتْ بِالْفَضَاءِ

الارنب یذکر و یؤنث و السنج البروز و الفضاء الارض و السخۃ و السکن فی بادر بالاسودنق و المنسوب للارنب و الولجات جمع ولجۃ مرۃ من ولج یلج و الخمر محرکۃ الأشجار البتۃ ترجمہ کہ اوس شاہین نے خرگوش کو بلے میدان میں دیکھا ہو اور قبل گھسنے درختوں کے اوسکو آلیا ہو۔

يَقْبِضُهُ رَكْضُهُ بِالْوَتَرِ

بِأَسْعٍ مِنْهَا وَلَا مِثْلَ عِ

البارد اخلا علی خبر النافیۃ و المجز و للفرس و لا منزع عطف علی فما سودنق و المنزع کہنہ السهم الذی یقترب بہ و تمصہ حرکہ الجاء من تمص الجمر السیفۃ اذا حرک یا ما وجہ الکف من القرب بالزل فی الاصل و البارد اخلا علی الالۃ ترجمہ وہ شاہین اوس گھوڑے سے تیر نہیں ہے اور نہ اوس سے وہ تیر تیرا جو کہ تیر انداز کا نیز غیر چلے کے حرکت دینا اور ہینکے۔

وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار الضبی - ومن حدیث هذه الابیات ان زید الفوارس وعلقمة بن مرهوب وسان بن منذر بن فرار القسین ورد علی بنی عبدیلة بن طی بن فہرل حسان علی اوس بن حارثة الطائی لقرش كانت بیہما و الی زید الفوارس وعلقمة ان تیر لامعہ وکبا علی وجہہما فقال اوس بن حارثة عنہما فقال حسان ہما زید الفوارس وعلقمة بن مرهوب فقال اوس لاربع قسین وہما الی فکسب قسین وحقہما وقال زید واللوات والحری لارونک اسیر الی سنوتی فقتلہ زید فلما رای ذلک ابن مرهوب وکان مصاربا لزید نشدہ بالحد والرحم فرق لہ زید والنشد -

تالی ابن اوس حلفۃ لیدرے

الانسوق کانہن معاند

تالی الریل اذ قسم والمفان جمع مفید بالکسری خبثۃ یحک بہا التنور قبل ہی اسماء رحمہ ابن اوس کے اس مرکی قسم کہائی کہ وہ مجھ کو بیشک لوٹا لیجا ینگا ایسی عورتوں کے طرف جو بسبب سیاہی رنگ اور دبے پن کے گویا کہ کو کسیر نیان ہین یا یخنین یعنی باندیان ہین -

قصت لہ من صد شعلۃ انما

یبتجی من الموت الکریۃ المناجد

القصر الجیس المنع وکلمتہ من زائدۃ وشوایہ بالجمہ فرسہ والنابجا اشجاع القوی ترجمہ میں نے اوسکی بیسے یعنی اوسکے قتل کیلئے اپنی گھڑی شولہ کا سینہ روکا یعنی اپنی گھڑی کو روک کر اوسکے مقابل ہو گیا کیونکہ مرد شجاع و قوی ہی اپنی جان کو موت سے بچاتا ہے اگر مین نہ لڑتا تو مارا جاتا -

دعانی ابن مرهوب علی شنی بنی

فقلت لہ ان الراجح مصائد

الشبائض والمصائد جمع مصیدۃ ترجمہ باوجود عداوت باہمی کے جو مجہد مین اور اوس مین تھی ابن مرهوب نے در کر کھگو پکارا تو مین نے اوس سے کہا کہ مت ڈر کیونکہ تیرے بہادر فکی شکار گاہین ہین -

وقلت لہ کن شمالی فانتی

سا کفیک ان ذاد المنیۃ ذائل

خص شمال بالذکر لان الیمین جانب غرب البصار فبالا ذاد بالجمہ دفع ترجمہ اور مین نے اوس سے کہا کہ میرا جو داہنے ہاتھ کی طرف سے جو ہتھیار کر نیکی سمت ہے پچھلے سے بائیں پر رہے کیونکہ اگر کوئی مانع موت کو روک سکتا ہے تو مین بیشک تیری جان بچا نیلگا فی ہون -

وقال الرقادین منذر بن ضرار الضبی

لقد علمت عدو و بھشۃ اننی

بوادی حجام لا احاول معتما

عوز بن غالب لطن من عيس وبنو بن سليم بن منصور بن سليم حمام خراب واد ورحمب بن شيك قبيلة عوز واد قبيلة بنو
معلوم ہونے کے بعد جنگ وادی حمام میں غنیمت کا طالب نہ تھائی بلکہ قتل اعدا کا۔

ولكن اصحابي الذين لقيتهم
تعاذوا لرسا عا والتقوا ابنا اذنما

اور اہل اصحاب الاعراب تجوز اور اتحادی السیر السریع والقی یہ اذاجعلہ قاتلہ تحریمہ و لیکن میرے دشمن جسے میں نے راخو
دور سے اور اسے انہیں جیسے شجاع کی بناہ میں آگئے۔

فرکتب فيه اذ عرفت مكانه
بمنقطع الطرفاء كذا مقوما

رکتب فیہ و وضع فیہ و الفصیر لابن ازہم و الطرفاء شجر معروف و منقطعہ حیرت منقطع ہونیہ و اللدن اللین المضطرب القوم القوم
تحریمہ حیرتہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازہم و سبکہ ہر جہاں جہاں وہاں جنگل ختم ہوا ہر۔ یا جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازہم اپنی قوم کا
سر دار اور بلند رتبہ ہر قومین نے اس کے ایک نیزہ سیدھا اور یکبارہ مارا۔

ولو ان رومي لخصيخني انكساة
جعلت كمرض الحرقوم واما

خانہ عذریہ و ارا واصل الحرقوم ابن ازہم و بالتوام معناه الا لازم تحریمہ اور اگر میرے نیزے کا ٹوٹ جانا میرے ساتھ و غانکر تا
یعنی میرے نیزہ نہ ٹوٹتا تو ایک اور شخص ابن ازہم کا توام یعنی ملازم کرتا یا سبکہ اگر ازہم لگا تاکہ بہر نیزہ ان دونوں میں سے کھل جاتا اور دیکھ
والا جاننا کہ یہ دونوں توام ہیں۔

ولو ان فيمنه الكتيبة شدي
اذا قام العوجاء تبعثا تساء

عنی بالوجہ بام ابن ازہم و لقبہا بلما کان عوج الخلفہ مذکور عنہم تحریمہ اور اگر لشکر کے جانب راست میں جہاں وہ جا کر پہنچا
میرا حملہ ہوتا تو اس کی مان بھی شہد می اپنے پیروں پر ایک ماتم قائم کرتی یعنی میں اس کو مار دیتا۔ وقال ايضا

اذا المردة الشقاع ادر لك ظمها
فقتل الله الحرب باين القبائل

المردة موزن المرد و ولد الفرس و الشقعة حمرة و في الفرس حمرة الزنب و الحرف و الشقاع علم فرس و ادراك الفرس استفاد
ادراك الشقعة تحریمہ جب کہ سبک بچیری کی کمر یا جبکہ بچیری کی کمر جب کا نام شقرا ہی قابل سوار کی ہو جاوے تو خداوند تعالیٰ اکثر
جنگ در میان قبائل بکرا و ضبط کی ہو گا و تاکہ میں خوب لڑوں۔

واوقدنا ا بنهم بصلها
لها و ح لئلا غلطها

الفرار بمكة المعجزة وقاق حطب تشل او اشتعل من الحطب فابصر محركة اشتعال النار والاطال النافع من حربه اور خداوند تعالیٰ دو
قبیلوں میں شعلہ اڑدیک والی آگ بھڑکادی جو سیکنے والیکو مفید نہ ہو بلکہ سخت مضر ہو۔

اذا حصلت في السلاح مشيخة الى الرّوع لم اصبح علمي ليل

ہستکن فیہ المشقہ و المشیخۃ من اشاح بالعبیۃ فالهملۃ اذا جحد فی الامر منصوب علی الحالۃ من استکن والرّوع الفرع ویراد بہ
الحرب لانہا محلہ او سبب و اراد بوال بکر بن وائل و کانت بنیہم و بنی بنیہ حرب حرمہ جبکہ وہ بھیڑی محکوم مع ہتھیار و
اپنے اوپر سوار کر کے اور قوت کہ میدان جنگ کی طرف تیز جاتی ہو تو بکر بن وائل کی صلح پر صبح نہ کرو گا بلکہ ٹرونگا

قدی لفتی القی الی سہا تادی و اهل من صدیق و جاہل

کنی بالقارہ سہا عن ہتھیار و اعطارہ انحص الراس بالذکر شرافتہا و اہلہ و اکلہا و التلاد المال القديم من صدیق بیان نشی
نفی البیت تعقید و الجاہل اسم جمع لجل کالباقی بل بقر حرمہ اوس جوان سچے دوست بر حسبہ وہ بھی بھیڑی دی ہی میرا مال قید
اور میرا کنبہ اور میرے شتر قربان ہوں۔ وقال شملہ بن الاخضر بن ہبیرہ الضبی ہوشا و جاہلی نیکر
قتل بسطام بن قیس بن مسعود الشیبانی یوم شقیقہ و کان قد قتلہ عاصم بن خلیفۃ الضبی و من حدیثہ انہ کان قد اغار علی
اہل غبت و استاقہا فلما الحقہ جعل یعقر الابل فقالوا لا تفعل فانہا لاک اولنا ثم طعن فی صماضہ و مات فقال شملہ۔

ویوم شقیقہ الحسنین کافت بنی شیبان آجا لا قصارا

یوم منصوب بلاقت و شقیقۃ الفرصۃ بنی الجبلین ضیف الی ملتین یقال لاصحاب حسن و للاخوی حسین و کنی بملاقات
الابل الفقیرۃ عن قرب الموت حرمہ بنی شیبان جو آل بکر سے ہیں بروز جنگ شقیقہ الحسنین کے بسبب ہوں
اپنے سردار بسطام کے قریب ہلاکت کے ہو گئے۔

شکلنا بالراح وھن رؤس صماضحہم حتی امتد ارا

الشکل لا انتظام و ضمیر بن الخیل و الزور جمع از و معنی الخوف و کیش القوم سید ہم و ستار الریل اذا اخذہ الدوار و تبط علی
حرمہ جبکہ گھوڑے بسبب کثرت زخون کے میدان جنگ سرد گردان ہو تو ہم نے اول کے سردار کے دو لون سوار ہوا
کوشین نیزے پر دیے یہاں ملک کہ وہ چکر کمار کر گیا۔

فخر علی الالاء لم یؤمئد وقد کال الدماء لہ خمارا

انحرور السقوط على الارض والا لارة شجر من النظر فخرج الخبر ولم يوسد مجهول حال من استكن معناه لم يحجل له سادة ترجمہ جس وہ گڑھا اور درخت الارۃ کے کہ اس کے پوسنہ بچائی گئی تھی اور خون کثیر اور سکا پڑہ پوش تھا۔ وقال حنبل بن سبیح الضبی ومن حدیث ہذا الابیات ان بنی ضبۃ اناروا علی بنی عامر بن صعصعۃ ساقوا البطم فطمہ بنو عامر حتی لحتوہم وکان حنبل فی احزاب بنی ضبۃ ففتح بنی عامر بالسہام والراح حتی بلغ بلادہ۔

لَقَدْ عَلِمَ الْحَكِيُّ الْمُصْبِحُ أَتَنِي

خَدَاةَ لَقَيْنَا بِالْشَرِيفِ الْأَحْمَسَا

اراد بحکی المصبح اسم مفتول بنی عامر و اسم قال تو میرا ہوا خود بنی صبحہ اذا عمار علیہ صبا حاد الشریف مصغرا لیبنی عامر بن صصعۃ والا حاس لقب بنی عامر ترجمہ اور قبیلہ نے جو صبح کیوقت لوٹا گیا اور وہ بنی عامر سے یا جس صبح کیوقت لوٹا یعنی میری قوم بیشک اس بات کو جان لیا کہ کبلا شبہ میں نے جبکہ مقابل ہوئے ہم مقام شریف میں بنی عامر سے۔

جَعَلْتُ لِبَنِي الْحَوْنِ الْقَوْمَ غَايَةً

عَنِ الطَّعْنِ حَتَّى أَضِلَّ حِمْرًا رَسَا

الجملة خبر ان واللبان صدر الفرس والحون اسم فرس و اض صار والوارس الاحمر المصبوغ بالورس ترجمہ اور انہوں نے جان لیا کہ میں نے بیشک اپنی گھوڑے جون کا سینہ ٹنک ٹنکیز و نکالنا نہ نبایا یہاں تلماک کہ وہ سرخ ہو گیا گویا وارس میں نکا گواہ

أَكَمَا أَذُرْتُ يَوْمَ أَوْدِيهِمَا خَوَاصِئًا

وَأَرْهَبْتُ أَوَّلِي الْقَوْمِ حَتَّى تَهْتَبُوا

ارہب خوفہ و اولی القوم جماعتہم الاولى یعنی بالقوم الاحاس و تہتبتہم و الذود الدفع والورد بالکسر الاشرف علی المار و الہیم بالکسر الابل المطاش و الخواس الابل التي ترعى ثلثہ لیام ثم تراد الیوم الرابع المار و هذا الرابع خاس من الیوم الذی شرب قبل غیہ ترجمہ اور پہلی جماعت بنی عامر کو میں نے ڈرایا یہاں تک کہ وہ میری قوم سے باز رہی اور او کو میں نے اپنی و ایسا ہٹایا کہ یانی پیسے کو دن اولن پیاسے اونٹوں کو ہٹاؤں جو باخوین روز پانی پیسے کو اوین

وَذِي رَوْقٍ عَصَبِ الْقَوَائِيسَا

مَبْطَرِدٌ لَدُنَّ حِيَّاحٍ كَعُوبُهُ

انظر متعلق بآرہبت و مبطرد الرمح المستقيم القوم واللدن اللین و کعب بنین و عصب السیف القاطع و القوائیس القطعی الطول نقیض القواطع و القوس البقیعہ ترجمہ میں نے او کو ڈرایا سید ہے مضبوط و چکڑا زیز ہے جسکی پوریان صحیح و ثابت ہیں اور چمکدار تلوار پرندہ سے جو خود دن کو طول میں کاٹ دی۔

تَخَيَّرَهَا يَوْمَ الْإِقَاءِ الْمَلَائِيسَا

وَبِضَاءٍ مِنْ نَسِجِ ابْنِ دَاوُدَ نَازِعَةً

بالجرح عطفاً على مطرد وهو تحت درج دارا وبالبياض الصفار واللحمان والنجس بمعنى المنسوج وللفظ الابن مقحم على انه قد نسب
فعل الابن الى الابن والاشارة بالنون فالمثلثة فبذقة الخلق محكمه النسيج والملابس منصوب بنزع الخافض اي بن الملابس
ترجمہ اور میں نے ڈرایا او کو بذر لیجکد ارزہ منصوب ہے جو حضرت داود کی بی بی ہوئی تھی اور میں نے بروز جنگ اوس کو اور
لباسوں سے پسند کیا تھا۔

وَحَرَمِيَّةٍ مِّنْهُنَّ وَوَسَائِلٍ	خِصْفَاتٍ تَرَوْنَهُنَّ حُدُودَ السَّيْلِ
--------------------------------------	-------------------------------------------

والحرم باہمتین کجہر بشریخند منہ القسی وحتی المنسوبہ لہیجہ النسب فانہ قد نسب شیئی الی شیئی ولا یكون منہ کسلبم انصل الظہار
والقاس بالقاف من قس البحر اذ قاف مافیہ عین المدنی معنی اقلوس منصوب علی انه مفعول ثان للرویۃ احوال الحیا
والجود متعلق بہ ترجمہ اور بذر لیجہ حرمی قوس کر یعنی درخت حرم کی لکڑی کے جو صیح النسب ہی یعنی واقع میں حرمی تھی اور
نیز ونکی لمبی اور ہلکی بہ لون کی کہ او کو دیکھنے سے نکالیا معلوم ہو کہ اونکی دھار سے نہر بہینکا جانا ہو۔

فَمَا زِلْتُ حَتَّى خَلَّيْتُ اللَّيْلَ عَنْهُمْ	أَطْرَفْتُ عَقْبِي فَأَسَاثُرُ فَا رَسَا
--------------------------------------------------	------------------------------------------

جنتہ سترہ واطر فہ منسوب الجمل علی انه خبر زلت ترجمہ پس میں اپنے سے ایک سوار کو بعد دوسرے کے برابر ڈالتا رہا
بیان تلک کہ چکورات نے اوسے چسپا لیا۔

وَلَا يَجِدُ الْقَوْمَ الْكَافِرَ أَحَاطَ	الْعَتِيدُ السَّلَاحَ عَنْهُمْ أَنْ يَأْتِ
-------------------------------------------	--------------------------------------------

العتید التام الہیاء و عنہم متعلق بمجذوف یفسرہ ان یأیس لان جمول صلت ان المصدریۃ لا یتقدم علیہا و ان تبغیر اللام
ترجمہ اور اچھے لوگ اپنے مستعد بہائی مسلح کی اسلحہ تعریف نہیں کیا کرتے کہ وہ اونکی طرف سے لڑا اسلحہ اونوں نے میری
تعریف نہیں کی کیونکہ اونکی حمایت مجہد واجب ہو اور بجا آوری امر واجب تعریف کا کام نہیں ہی۔ وقال مجزئین
المکعب الضعیفی ہو مجزئہ باہمتین و المعجز کثیر ابر المکعب الضعیفی الی ہای شہد یوم الکلاب یوم عزت نبوہارث علی تیمم

بِحُجْرٍ ابْنِ نَعْمَانَ عَوْفًا مِّنْ أَسَدِيَّتِكَ	إِنِّي غَالَةُ التُّرُكُ خُلْتُ أَشْأَلُ التَّاجِ مِجْدَمٌ
------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------

ارادہ عوف بن نعمان اشیبانی سیدی ہند میں بنی ذہل بن شیبان والا یغال الاسمان و الجود الرخص العربی
بنزع الخافض ای فی الرخص و الشول لا ارتفاع و انجدم جمع عذمتہ بالجمع فاجتہد ہوا السوط و ارتفاع السوط کنایہ عن رکض
انجیل ترجمہ عوف بن نعمان کو ہمارے زور سے جبکہ چاہا کہ وہ اور ہمارا گھوڑا دے دے اور اسکی شدت سے بہا گئے نے

اوس کو بچا لیا ورنہ مارا ہی جاتا۔

حتیٰ اِیَّ عَلَمِ الدِّیْنِ سَیِّدِ اَعْمَمِ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّائِرِينَ فِيهِمْ

الذی بنا موضوع فی بلاد تسمی بخوار و التوحش فی الاصل و هی الارض السهل والریل الذی لصیبت فیہ الشی والاصل یو ارض
ولکن ففتی بفعل رفیع و الصمان موضع و شبته تکلف و قاساه و الفصیر لعوف و من معہ ترجمہ برهان تلک کہ خوف مقام
کے پیاڑ پر پہونچا کہ اوسکے میدان اور بالوین چلنا تھا اور خدا خوب جاننا ہے کہ مقام صحال میں اوسنے اور اوس کے
ہمراہوں نے کیا تکلیف اڑائی۔

حقوا في المياه الجوف ظاهرة

مَا لَمْ تَسِرْ قَبْلَهُمْ عَادُ وَلَا أَرَمُ

اللام بمعنی الی و الجوف واد بارض عا و قوله ظاهره ای فی الظاهره و ہی نصف النهار ترجمہ بیان تلک کہ وہ لوگ
مقام جوف کے پانیوں پر دوپہر کو ہو سچے اور ایسے چلے کہ اونسے پہلے قوم عا و اور ارم ہی ایسی پہلی تھی و قال عامر بن
شعشع من بنی کوزین کہ پڑھو بی باہلی نیکر اجری بین بنی ضبہ و بین بنی حنیث۔

الْأَخْلَتْ هُنَيْدًا بَطْنًا قَسِيًّا

فانقواع المصامة فالعيون

بطین اشئی داخلہ و قوالباقاف موضع والا قواع جسم قاع و ہوی الارض السہلہ و عطف علی لطن قو و المصامتہ بالمجملہ موضع و احیو
قریۃ بالبحرین عطف علی الاقواع ترجمہ اسے مخاطب خبر دار ہو کہ بنیدہ مقام قوین و اتری ایہ مقام مصامتہ کے بنیدہ انجین ایہ مقام

فَأَنبَأَكَ لَوَاقِيتٍ وَلَن تَرِيهِ

اَلْعَبَّالِقَوْمِ مُشْرِقًا بِالقُدَيْسَا

التفات من الغيب الى الخطاب المنصوب في لمن تريم لما يستقاد من تخرق واجلته اعتراض واكف القوم مفعول رايت واراوا القوم
الاعذار والخرق انقلب لافضل مجهول والنفين جميع قناه وهو المرح وجواب لومجوف ترجمب اوريشيك توامی بنیده اگر ویکستی دشمن
ما تهنون کو حیک نیز وسته اوینن لقب لگا می جاتے تو مگر یہ حال تو ہرگز دیکھ نہ سکتی تو حالت خوفناک نہ کہتی۔

بِذَلِكَ نَرْفَعُ رُوحَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

نِيَوْمَ عَلَيْنَا يَوْمُ قَوْلِنَا

ذو قریں بکسر الفاروس کوں المہلۃ فاقاف ہفت ای تل بن الرزل فی بلاد اسد و حرق علیہ نایب غضب علیہ شدیداً رحمہ اللہ
 تو یہ حال ذو قریں کے بالاکے ٹیل پر دیکھتے جس پر کہ بنی حبیب اس غصہ کے ہمیر دانت پیستے تھے تو نہایت خوفناک حادثہ دیکھتی۔

كفالك الشاى من لم شرى

وَرَجَّيْتُ الْعَوَاقِبَ لِلدِّينِ

تاریخ

ترجمہ عذرائی اوس شخص کی جس کو تو نے اس معرکے میں نہیں دیکھا یعنی میری جنگ کو کافی ہر اور تو انجام بخیر ہونے کی آیت
 بیٹوں یا اپنی قوم کے مقتولوں کے بیٹوں کیلئے امید رکھہ وقال ابو ثامہ بن عازب رضی ہو جہا ہوا
 من خبرہ انہ کان علی سیاہ خبثہ وقد خرجوا للطلب المار والکلار فاراد قوم ملک المیاء فذہم عنہا وقال۔

رَدَدْتُ لَصْبَةً اَمْوَاهِمَا وَكَادَتْ بِلَادُهُمْ تَسْتَدِبُّ

ترجمہ میں نے بنی غبہ کو اون کے پانی واپس کرادیے اور انکی بستیاں جن جانی کے قریب تھیں یعنی غلبہ شمول کے

بَكَرِ الْمَطِيِّ وَاتَّبَاعِهِ وَبِالْجُكُو اِدْكِبَهُ وَالْقَتَبِ

اکوڑا بالغم الرجل والقَتَبُ لاکاف لصغير علی قدر النام والجدل حالیت واطعی جمع مطیت وندرک الغمیر نظر الی انہ من الجموع
 الی ہی علی وزن الغم و ترجمہ اون کے پانی واپس کر دیے بسبب ناقون کے حملہ اور انکی چہرہ کر نیکی اور بد رلیہ
 کجاوہ کے کہ اوس پرین سوار ہوتا ہوں اور بد رلیہ چھوٹے پالان کے

اِخَاهُمْ مَرَّةً تَامًا وَاجْتَوْا اِذَا جَاؤُا الدَّرَكْتَ

ترجمہ کہی میں اونسے کرا ہوا جبکہ کرتا تھا اور دشمنوں کے بل بھیج جاتا تھا جبکہ وہ دشمنوں کے بل بھیج جالتے۔

وَإِنْ مِنْطِقٌ نَزَلَ عَنْ صَاحِبِي تَعَقَّبْتُ اخْرَاجًا مَعْتَقِبُ

الاصل نزل صاحبی عن منطقی فی الکلام قلب اوستہ المنطق القوم الصائب تعقب تتبعه واخر لغت مخدوف ای سقطا اخر و
 تعقب الرجل اذا طلع العقبة وتعقب اسم ظرف من لغت المطلق صفة لاخر والمراد بذا متعقب رجل ذو جاہ و نشان رفیع و
 یجمل ان لیکن تعقب من تعقب اذا اخذه بذنب و طلبت زلتہ و هذا الیق ترجمہ اور اگر میرا ہمراہی درست بات
 لغزش کہا جاتا تھا تو میں دشمنوں سے کسی بڑے آدمی کا لیشان پر لیا ہی الزام لگا دیتا تھا یا اسکی غلطی کا لیتا تھا
 تاکہ میرا بارش بر بندہ نہ ہو اور اس سے وہ لوگ کچھ مواخذہ نہ کر سکیں۔

أَفَرَّ مِنَ الشَّرِّ فِي رَحْوَةٍ فَكَيْفَ الْفَرَارِ إِذَا مَا اقْتَرَبُ

ترجمہ میں نے لڑائی سے ہنگام نرمی و صلح بہاگ جاتا ہوں اور جبکہ لڑائی قریب آگئی تو اب کیسے ہانگنا ہو سکتا

وقال ايضا

قُلْتُ لِمَ زِلْنَا التَّقِيَا تَكَلِّبُ لَا يَهْطُلُكَ الرِّحَامُ

التکلب بالانفراف وقطره صر علی احد اقطاره وجوابہ تر حمبہ میں نے مجھ سے جب ہم بوقت جنگ باہم مقابل ہوئے
کہا کہ تو لوٹ جا اور ایک طرف ہو جا کہ تجھ کو از دھام جنگی لوگوں کا کسی پہلو و کروٹ پر نگار دے یعنی تو مثل طفل ضعیف ہو
لیاقت صدقات نہیں رکھتا۔ یہ کہنا بطور طنز و تخرص ہے۔

السَّالِی السَّوِیَّةَ وَسَطًا زَكِیًّا
الْآنَ السَّوِیَّةَ أَنْ تَصَامُوا

السوۃ العدل والساواة قدیر بن عمر و الضبی بہط مجر و الضیم الظلم حمبہ کیا تو مجھ سے بنی زید اور میری قوم میں
عدل کا سوال کرتا ہوں کہ عدل تمہارا حق میں یہ ہے کہ تم پر ظلم کیا جاوے یعنی تو ذلیل خواہی۔

فجاءتک عند بیتک لعم خطیبہ
وجاری عند بیتی لایرام

الغار للتعقیب لعم الخطیبی کنایہ عن الضعیف الدلیل والاروم القصد و لعیاب یبلغ من نفی الظلم حمبہ اور یہ تیری ذلت اسل
ہے کہ تیرا ہمسایہ تیرے گھر کے پاس ضعیف مثل ہرن کے گوشت ہے کہ جو چاہے اور سکا شکار کر لے اور میرے ہمسائے کامیاب
گھر کے پاس کوئی قصد ہی نہیں کر سکتا ظلم تو بڑا گہرا ہے۔ وقال عبد البدن عنمتہ الضبی

ابلیغ بنی الحارث المرحی نضرهم
والدهر یحدث بعد المیزة الحالا

المیزة القوة والجملة حال حمبہ بنی الحارث کو جنگی مدد کی ہموک امید ہے اگلی بات بہو پنچا دی اور حال یہ ہے کہ نہ
بعد قوت کے دوسرا حال یعنی ضعف پیدا کرتا ہے۔

اذا تَرَکْنَا فَلَہٗ نَاخِلٌ اَبَدًا
عِزٌّ اَعِزٌّ نِزَا وَاَعْمَالُ وَاَحْوَالُ

منسوب الجمل علی امہ مفعول ابلیغ والبالا معا وضمة و اضمیہ المجر و لجمع ع العز والاعمال والاخوال حمبہ اونکو یہ پنچاؤ
کہ پہنے اپنی شہر و زمین بری عزت اور عمدہ چچا اور مامون چہوڑے ہیں اور تمہاری پناہ میں آگئے ہیں اور ہمیں اوس محبوب
کا جو تمہاری عزت و قوت کا سبب کوئی بدل نہیں لیا ہے یعنی اونکی مثل تم میں کوئی نہیں ملا۔

قد کُنْتَ اَحْذِ حَقَّی غَدْرَہِمْ مَتَضَمَّ
وَسَطًا الرَّبَّ اِذَا الْوَادِیُّ سَالَا

المتضام المظالم والرباب بالکسرة لجمع ع کل و عدی و ضمتہ متماثل لانہم کالوا قد غموا الیدیم فی ربابن الروب متما
بینہم یتقال سال الوادی ہم اذ اکثر و اتر حمبہ اور اس سے پہلے میں ایسا تھا کہ اپنا حق پورا لیتا تھا جبکہ میں غیر مظلوم
تھا اقوم رباب میں اسلئے کہ وہ بکثرت اور بڑے جتنے والے تھے۔

لا تَجْعَلُوا النِّسَاءَ لِي يَحْلِبْنَ | عَقْدَ الْحِزَامِ إِذَا مَا لَبَدَّهَا لَا

اراد بالمولی ابن لعم او مولی المولات والنظر اثنی بنا منصوب علی الحال لئلا یشتمل علیا و سیدان اللبد واسرج عن یمن
الفرس کنایتہ عن الاضطراب والجن ترجمہ ہر گھوڑیہ چپا کے بیٹے یا دوست کی طرف منسوب نہ کرو اور نہ ملاؤ جو ہماری ہوتی
اپنی سواری کی تنگ کو کہو کہ جب وہ گھبرا جاوی اور او سپنہ زمر دی چپا جاوے۔

مَوْلَى الصَّنِ الْخَوْفُ يَدْعُوهُ وَهُوَ مُشْتَقِلٌ | تَرَى بِهِ عَنِ قِتَالِ الْقَوْمِ عَقْلًا

النظر متعلق بمشتقل والتعال کرنا دار کیوں فی رجل الفرس ولا یقدر علی الشی ترجمہ ایسے چپا کے بیٹے یا دوست کی طرف
ہم کو منسوب نہ کرو جو لڑائی میں بلا یا جاوے جبکہ وہ خوف کی چادر اوڑھے ہوئے ہو ایسے وقت میں کہ تو دیکھے اوس کے پار
لے قتل قوم سے مثل مرض ہڈی موتہ کیلے جو گھوڑے کو چلنے نہیں دیتا۔ **وَقَالَ اَيْضًا**

مَا نَ تَرَى السَّيِّدَ لَيْدًا فِي نَفْسِهِمْ | كَمَا تَرَاكَ بَنُو كَوْزٍ مَرَّ هَوْبُ

کلمتہ ان زائدہ مکررۃ للنفسه واسید بن مالک ربط الشاعر کما مر وزید بن عمر ربط محرز کما سبق و بنو کوز و بنو مرہوب و بنو مالک
من ضبۃ ترجمہ بنی سید یعنی میری قوم بنی زید کو اپنے دلون میں ایسا خیال نہیں کرتے جیسا اوسکو بنی کوز اور مرہوب
سمجھتے ہیں یعنی یہ لوگ اوسکو عمدہ سمجھتے ہیں نہ ہم۔

اَسْأَلُوا الْحَقَّ نَعْتَ الْحَسَّ إِنَّهُ | وَاللَّحْمُ مُحَبَّبَةٌ وَالسَّيْفُ مَقْرُوبٌ

عنی باحق صلح کما یکنی بالباطل عن الحرب و ذکر الحق و سائل من باب وضع النظر وضع الحزم فان الاصل نعطیکم ایاہ و حق
جملہ فی حقیقہ و کل ما یشد فی موخر حل و قتب و قرب اسیف جملہ فی القربای الغدر ترجمہ اگر تم صلح چاہو تو ہم تم کو
وہ ہی دینگے یعنی صلح رکھینگے اور زہ شکار بندین اور تلوار ہمارے میان میں رہے گی یعنی لڑائی کی طیاری نہ کریگے۔

وَإِنْ أَبَيْتُمْ فَمَا مَعَشَى أَنْفٍ | لَا نَطْعُمُ الْحَسَفَ أَنْ السَّهْمَ مَشْرِقٌ

الانف لضمبتین جمع انف کثف من انف من اذا اباه و تنکف و تحسف الذلہ ترجمہ اور اگر تم صلح سے انکار کرو تو ہم بیشک
ایک گروہ برسی ناک والے غیر متذہبن ہم ذلت کا ذائقہ نہیں چکھتے ہیں بیشک زہ ہمارے پینے کی چیز ہے یعنی ہم ذلت
ذلت کے زہ کو پسند کرتے ہیں۔

فَإِنْ جَرَّ حِمَاكَ لَا يَرْتَعُ بِرَوْضَتِنَا | إِذَا يَرْدُ وَقِيدًا لَغَيْرِ مَكْسَرٍ

کرب القید ضعیفہ کہی عن الحقیر و کج حال من استکن فی رد و ترجمہ اپنی گدہ سے کوئی نہ کر کہ وہ ہمارے باغین نہ چرے ورنہ وہ ایسے حال میں لوٹا یا جا سکا کہ گدہ سے کسی قید سخت ہوگی یعنی اسکی کو بچے کاٹے جاویں گے چار سے یا تو اعدا کی ایذا و ضرر آئے یا انکو کسی آدمی کو حقیر کہا ہے یا وہ گھوڑا اور چوکی بابت لڑائی ہوئی تھی اور اسکا نام قوب تھا اور اگلا شعر ہی برد لالت

إِنْ تَلْعَ رَيْدٌ بِذِهِلٍ لِمَغْضَبَةٍ نَغْضَبُ لِرُغْمَانِ الْفَضْلِ مُحْسِنٍ

المغضبة موضع الغضب زرعة من اجداد الشاعر ترجمہ اگر بنی زید بنی ذہل کو ہمارے لڑائی کیلئے بلائیں گے تو ہم خیال نہ ہوں عزت اپنے نامور داد از زرعه کے لڑنے کیونکہ فضل گنا جاتا ہے ہم نہیں چاہتے کہ تم کو ہم پر فضل ہو۔

وَلَا تَكُونَنَّ كَيْدِي وَاحِدٍ كَيْدِي فَعَطْفَانِ عَدَاةِ الشَّيْبِ قُوبٍ

الکرم متعلق بالنبی و قوب اسم فرس اسم کان بتقدیر المضاف و اس فرس معروف بقیس بن زہیر العیس کا مکر ترجمہ ہمارے لیے قوب کی رفتار اور دوری ایسی ہرگز نہ ہوگی نہ ہونی چاہتے جیسے اس کی دور عطفان کیلئے ہوئی جبکہ وہ ہوں عیس کے درہ میں صبح کی کہ اس سے بنی عیس اور زبان میں بڑی لڑائی ہوئی۔ وقال الفضل بن خضرم بن سبیر

الْإِيْمَاذُ النَّاجِمُ السَّيْدُ إِنِّي عَلِيٌّ نَاجِمٌ مَسْتَبْسِلٌ مِنْ وَرَائِهَا

اور ابا لنای العاصب الذی ینج کالکلب للنای البعد و ارا و البعد فی السکان اونی النسب و المستبسل من یطرح نفسه فی الحرب ویرید ان یقتل و ان یقتل و ارا و البعد و الخلف ضد فان ارید به القدام منعناه انہ یجتہد لم و دقایقہ و ان ارید به الخلف منعناه انہ یجہد لم و ترجمہ بنی سید کے غیب کرنے والے جو کتے کھڑے ہو نکلتا ہوں میں باوجود اپنی بعد مکان یا بعد مراتب قوم مذکور کے اون کے آگے بطور دھال کے یا اونکو پیچھے بطور پشت پناہ کے ہوں۔ اور اپنی جان دینے کو موجود ہوں۔

دَجَّ السَّيْدُ إِذَا السَّيْدُ كَانَتْ قَبِيلُهُ تَقَاتِلُ يَوْمَ الرُّوْعِ دُونَ نِسَائِهَا

کان حالۃ ترجمہ بنی سید کا ذکر چوڑ کر دیکھو وہ ایک قبیلہ ہے جو خوف اور لڑائی کے دن اپنی عورتوں کے پہلو اور اون سے دس لڑتے ہیں یعنی غیرت مند ہیں یہ تو بعض ہی مخاطب پر کہ تو ایسا نہیں ہے۔

عَلَى ذَاكَ وَدَّوْا النَّبِيَّ فِي سَرَكَيْتِهِ تَجِدُ قُوَى اسْبَابِ جَاهِدٍ وَ زَانِهَا

فما كاشف الی ما استفاد من حمایتہ لم و احسانہ لم و الرکبۃ البیر و جاذۃ قطعہ و الفضل مجہول و القوی طاقت الجہل و الانساب الجبال ترجمہ اور اس پر وہ لوگ باوجود میری حمایت و احسان کے دوست رکھتے ہیں کہ میں کسی ایسے کنوین میں

کہ جادوں کہ او سکی رسی کے بٹ او سکی پانکی ویز کاٹے جاوین بسبب زیادتی او سکے عنق کے وقال سنان بن اھل
من طے دکان قد فہم بنی برم بن عثار بن جابر بن عقیل الفراءین

وقالوا قد جئنت فقلت کلاً وریو جئنت وما انت شیت

جن الرجل مجھو لا صار مجھو ناوا نشی الرجل اواسکر ترجمہ لوگوں نے یابی برم نے مجھو کہا کہ تو مجھون ہو گیا ہو کہ اس پانکی
دعوی کرتا ہے تو میں نے کہا مجھنا میں ہرگز مجھون نہیں ہوا اور نہ نش میں ہوں۔

واللہ ظلمت فقلت آبت من الظلم المبین اویکیت

ظلمت مجھو ترجمہ ولیکن میں مظلوم ہوں پس ظلم ظاہر سے رویون آگیا ہوں یا وپر ہوں۔

فان الماء اوجبت ویریو جئت وذو طوت

اللام فی الماء اللہ ویریو عطف علی مارا بے ذرو طائیہ سیتوی فیہ المذکور المونت وطوی البیر الجہا ترجمہ اور پور
اسیلے ہو کہ یہ پانی میرے باپ اور دادی کا ہے اور یہ کھوان ایسا ہے جسکو میں نے کھودا ہے اور درست کیا ہے۔ مورولی کنو
کے کھودنے کو اپنی طرف مجازاً نسبت کیا ہے۔

وقبلت ربک خصم قد تمالوا علی فما اهلعت لا دعوت

اخصم فیرو کجج و تمالوا علیہ اجبوا علیہ علی غرم ضرر ذلیع خزع و ذات ترجمہ امی بنی برم کہ شخص تجھے پہلے بہت دشمن
میرے ضرر رسائی کو جمع ہوتے ہیں تو میں نہ گھبراؤ اور نہ کسی کو اپنی مدد کیلئے بلایا۔

والکثر نصبت اھم جہین واکلہ فالس حے قریت

نصب الجین کنانہ عن المدافعة والقابلیہ والاکلہ بشید الامالات الحربیہ والاسلح وقریت من قری الضیف ادا الضیافہ او
من قری الماد ادا جہو فیہ الخوض ترجمہ ولیکن میں اونسے لڑا اور اونکیلے سوار دن کیسے تہنیاں دیا کیسے میان تلک کہ
میں نے اونکی خیمہ کا کاری سے ضیافت کی یا پانکی کو خوش میں جمع کر لیا غرض اونکا قبضہ نہیں ہونے دیا

وقال جابر بن حریش من طی

ولقد ارانا یا سھمی بحاشیل نرغی القری فکامسافا لا صفر

سہی خیم سیتہ علم زوجتہ وصال موضع فی جبل طی والقری بالقاف فالسملہ مخفف قریہ بشید انا وضع فی بلاد طی والکام

والاصغر جبریلان فی بلادہم ترجمہ ہر ایسمیہ بخدا ہم انچا کو موضع حال میں اپنے شتر و نکو موضع قریہ اور کامس اور اصغر میں
چراتے ہوئے دیکھتے ہیں یعنی ہکو وہ وقت یاد آتا ہے شاعر بنی جدیدیہ سے ہے۔ اوکی قوم کو ال غوث نے بلاد طے سے نکال دیا
پس وہ ان اشخاص میں مغارت وطن کا افسوس اور وہاں کے مقامات و حالات یاد کرتا ہے۔

فَالْجَنَعُ بِيَدِ ضَبْلَةٍ فَرَصَافَةٍ فَعَوَّازِضِ حَيِّ الْبَسَابِيسِ مُقْفَرَا

الجنع بالکسخت الوادی اور وسطہ عطف علی القری وضباوة و صافہ و عواض کہا جبال علی عواض قبر عاتم و الحوجم آوا
وہو الاخصر شریدا الخضره منصوب علی الخالیۃ من الجنع والبسابس جمع بسین دہی الارض الخالیۃ والمقفر من اقصر الموضع اذا خلنا
اہلہ ترجمہ اور نالہ کے ٹکڑے جو درمیان پہاڑیوں ضبا و صافہ اور عواض کے ہے اور جبکہ میدان نہایت سبز
اور بسبب کثرت سبزہ اور گھاس کے آبادی سے خالی ہیں اپنے شتر و نکو چراتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

لَا اِضْرَاكَ ثَمَرُ مَنَّاكَ بِنَهْضِ عَامَةٍ وَهَذَا اِنْشَاءُ تَنْدِيدٍ وَرَوْضًا اخْضَرًا

کسر الکاف خطا بالموضع المذكورة علی الاتفاقات من الخيبة الی الخطاب تصدب بعض النائم و بالبعده من الاسماء المنصوبة الثلاثۃ
علی التميز وخص بعض النعام لما ان النائم لا یبصر الا فیما فی الخصب والرفار و کثرة المار والکلار والمذنب بالعجز فالنوم
سبل المار و تندی من نذی کرضی الا بکل والروض المرعی و موضع العشب ترجمہ ای مقامات مذکورہ کوئی زمین بلحاظ
کثرت ہمیشہ شتر مرغ اور جاری چشمیوں اور چراگاہ سبز کے تمسے بڑے کہیں ہے۔

وَمَعَيْنَا كَيْحِي الصَّوَارِكَا نَهْ مَتَحِطٌّ قَطِمْ اِذَا مَا بَرَبَا

المعین کہ عظم الثور الوحشی شئی بہ کبر علیہ والصوارق طبع لقرات الوحش و متحط التكبر والقطم بالقاف المہملۃ لضم القوی الشبوة و
بربر الثور و اصل شریدا ترجمہ اور بلحاظ وحشی ہیل کے جو گلہ گاوان وحشی کی حفاظت کرتا ہے جبکہ وہ دھڑتا ہے تو وہ گویا
ایک متکبر ہے۔

اِذَا تَخَافُ حَبْلَ وَفَدِ النِّعَا قَبْلَ الْفَسَادِ اِقَامَةٌ وَتَدِيرَا

ظرف لما سبق من لفظي والحج مركب البسائر والقذف الرمی و اخرج مضاف الی النوی المضافة المصدر الی الفاعل مفعول ثان
و نصب قائم علی انه مفعول القذف و عنی بالفساد ما کان بین قبال علی بنے جدیدیہ و بنی غوث و التییر سکون فی الدیار و
الانزول فی البلاد ترجمہ مقامات مذکورہ کا خیال تھا جبکہ قبل فساد ہماری سواریوں کو یہ خوف تھا کہ فرقہ ہماری اقامہ

اور ہماری اپنے دسین رہی کو متفرق کر دیگا اور ہمارے شہر دین سے نکال دیگا وقال ایاس بن مالک
الطائی دین حدیث ہذا الابیات ان نجد بن عامر حروری کان یغیر علی العرب حتی اغار علی اسد طئی ثم مر علی سن
بن عتود ویرط الشاعر غار علیہم مقام منوعن وقالوا قاتلوا قاتلنا ویرط ویرط قال ایاس -

سَمُونَا إِلَى جَيْشِ الْحُرُورِيِّ بَعْدَهُمَا تَنَادَرَةُ أَعْلَى بِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ

سما القوم اذا خرجوا للصید الحرور سے منسوب الی حروری مقصور اور ینخرجت منها الخوارج والتنادرة انذار الجھم بعضنا دنی
بالاعراب بن یقی فی البادية وبالْمُهَاجِرِ بن ماجر البادية واقام فی الاسعار حرب ہم چڑھ دور سے نجد بن عامر حروری کے
شکر کی طرف بعد احوال کے بدوی لوگ جو اپنے مقامات پر رہے ہوئے تھے اور جو اون کے وطن چھوڑ کر شہر دین جالشی
حروری کے خوف سے ایک دوسرے پر کود رہا تھا۔

يَجْمَعُ تَظَلُّ الْأَكْمُ سَاجِدًا لَهُ وَأَعْلَامُ سَلَمٍ لِلْهَضْنَةِ النَّوْءِ دِمَا

الظرف شعلق لبونا والاکم حج اکام جمع اکم حرکت وہو الرماة علی لاجو وغایۃ الخشیع والاعلام الجبال وسلمی جبل معروف فی طح
والهضبة السِّل والنوادير السفقات ترجمہ ہم اون پر چڑھتے ایسا لشکر لیکر جنگی کثرت کو سبب بڑی اونچو ٹیلو اور کوہی
کی پہاڑیوں اور متفرق ٹیلوں نے اون کے روبرو سر جکایا تھا۔

فَلَمَّا أَدْرَكْنَا هُمْ وَقَدْ قَلَصَتْهُمْ إِلَى خُوصٍ كَالْحَنْضَوَاتِ

الادراک افتحال من الدرر قلص بہا رفع بحدی بالی تضمنت معنی الوصول یعنی باقی بنی حنیفہ حروری المذکور
والخوص بالجمعینا لہاتین الابل التي غارت عیونہا کثرة السفر والخی القسی والضواہم المہازیل ترجمہ اور جبکہ عینہ اونکو
ایسے حال میں آیا کہ اونکے دہلی شتر مثل کمان کے جنگی انگین بسبب کثرت سفر اور لاغر کی گڑبگین تین قریب تھا
کہ اونکو اونکی قوم بنی حنیفہ میں پہنچا دیں۔

أَتَخْنَأُ إِلَيْهِمْ مِثْلَهُمْ وَنَادَنَا جِيَادُ السِّنِيِّ وَالرَّحْلُ الْخُلَاصُ

جواب لہا و الخطنان الاصططاب حرکت ترجمہ تو ہمیں بھی اونکی طرف یعنی اونکے پاس ویسے ہی دہلی اور خفاکش اور
بہا دیے۔ اور ہمارا تو رشتہ اور ذخیرہ اس سفر میں عمدہ تلواریں اور کھیتی نیزے تھے۔

كَلَّا تَقْلِبُ طَائِعًا بِغِينِهِ وَقَدْ دَاخَلَ الرِّجْلُ مَوْقَادًا

سب سے اون کا ہکو وارث کر دیا ہو۔

يَهْدِي عَلَى خَاصِيَّتِهَا الْوَعِيدُ

لِنَبَاحَةِ خَيْبَتِهَا

اللباحۃ صفتہ الدار میں بلع اذانہ و تفسیر کشف الشدید السی الخلق والنباح بالزور من القوم یعنی بجا سچی الباحۃ جزاوی
وہ بجا جیلان اتم ترجمہ ہمارے قبضہ میں ایک میدان ہے جس کا سرور بدو و سخت نمران ہوا ہو سکے ہر دو حمایت کرو خالون پر یعنی
دو لون بہار و ن اجا و سلمی ہر چہ ہمارے دو لون طرف واقع ہیں دشمنوں کی دہلی خوار و کمی ہو گئی اور ان کے ہوتے دشمنوں کے
کچھ میل نہیں سکتے۔

وَعَمِيصُ تَزَاوُفِهِ الْأَسْوَدُ

بِهَاقِضِبْ هُنْدٍ وَأَنْبِيَّةُ

الجزر الاول للباحۃ والثانی للعصم القصب الیہ و القواطع والسند وانی نسبت الی رجال السند والعصم بالکسر الجمیۃ والزیفۃ
الاسود و تزاوفا اسود اذا صحت بعضہا الخ یعنی ہر چہ اس میدان میں ہندی توارین ہیں اور ان کے ہمیشہ ہر دہر و کتے ہیں

وَقَدْ بَدَلَتْ رَجْعَهَا وَتَزِيدُ

ثَمَانُونَ فَاوْلَمَ أَحْمَرُهُمْ

الرجع اتمین منصوب علی المفعولیتہ واستکان فی بلیغ الثمانون بنی و اول الباقیۃ ترجمہ یہ وہ رنگ خدینا نشی ہزار ہیں اور میں نے او کو شہا
نہیں کیا اور بیشک وہ اپنے دشمن کی قدر میں یا اس کے زیادہ ہیں کم نہیں۔

وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِعُثْمَانَ فِي قَاهِرَتِهِ مَعْنَى الْحُرُورَةِ

قَرَأَ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ التَّحْرِبَ

فَدَقَّاعَتْ مَقَرَّتُهَا أَصْلَابُهَا

المقارعة القتال الشدید و اصله القرب علی اشیء یصلب فیہا شعار بان الدالۃ المجرورۃ فیضا کانت شدیدۃ صلبۃ ترجمہ ہر
معن سخت لڑائی لڑے مثل اور ان لوگوں کی لڑائی کے جو عمدہ تلواریں ہوں۔

اِذَا احْسَرَوْحِبًا اَوْ كَرِبًا

تَرَى مَعَ الرُّوعِ الْغَاثِ الشُّطْبَا

تَمَرُّ الْحَجْرُ بَاءً لَا قَتْلَ حَرْبًا

كَذَا فَمَا يَزِدُّ اَدَا اَفْتَرَبَا

مع بمعنی غرور الروح الخوف والفرع والشطب الطویل التام خلق والتمرس المراد لہ منصوب علی الصدر تیرہ والجر بالفتح جمع ارب
ترجمہ نہ جو ان دراز قامت تند رست جبکہ بوقت خوف کوئی درویش شد معلوم کرے تو تو او کو دیکھ گا کہ اس درویش شد
کے قریب ہو گا اور دیکھ دے اس کے پاس آدیکھا جیسے خارشتی اوٹنی خارشتی اوٹنوں سے ملکا اور ان سے اپنی بدن کو گر گئی ہے

وقال عبید بن ماویہ الطائی - ہوشیار اسلامی عرف بامید ماویہ بنت ارقم الطائی

الاحی لی و اطلالہا و رملہ ریتا واجب الہا

الطاہر ان حی امرن التیجہ بدیل قولہ نال التیجہ من نالہا و کل ان یکون بمعنی القوم من منصوب فعل محذوف ای بیت ترجمہ
ای مخاطب سلام کر لیلی کو اور اسکے کھنڈروں کو اور ریا کے ٹیلے اور اس کے ہار و نکونہی اس کی فرود گاہوں کو بھی کو نش کر۔

وانعم بما ارسلت بالہا و نال التیجہ من نالہا

یقال انعم بالہ اذا سرہ ما وناہ والبالہ ما وناہ و ما مصدریۃ و منصوب فی نالہا لیلیۃ ترجمہ اور لیلی کے دل کو اسکے بدست میں آ
کہ اوسنے ہمارے پاس سلام بھیجا تھا پھر براہ تانسف کہتا ہو کہ حقیقت میں سلام کا لطف اور ادا ہوا یا جو لیلی سے ملا ورنہ
سلام کس کام کا ہو۔

فانی ل نومرۃ مریۃ اذا رکت حالۃ حالہا

الفانی یعنی الواو والمرۃ بالکسرۃ والقوۃ والضم شیدۃ صفتہ والجور فی حالہا الحالیۃ والاضافۃ بانی ملائمتہ وقل اذا رکت حالتہ
حالہا ای صاحب الامر وکب بعضہا ترجمہ اور میں بیشک جبکہ ایک حالت دوسری حالت پر سوار ہو جاؤ اور غایت سختی
ظہور میں آوے تلخ قوت والا ہوں یعنی ایسی قوہ جو دشمنوں کے ذائقہ میں یا اس کے ذائقہ میں جو اسے چکھنے تلخ ہو۔

أقدم بالزجر قبل الوعید لئن فی القبال جھالہا

الزجر المنع باللسان والبار داخلة علی المفعول ترجمہ مار ڈالنے کی دہمکی سے پہلے میں زبانی منع کرنا ہوں تاکہ اور قبیلہ ای
جاہلون کو میرے ساتھ جہالت کرنی سے روک دین۔

وقافیۃ مشلحۃ السنۃ ن تبقی و یندھب من قالہا

تجھادت فی مجلس واحد قرأھا وتسعین امثالہا

الواو بمعنی رب و جملة تبقی لغت ثانی القافیۃ و تجودہ اقارہ و حسنہ و الجملة جواب بلا لصری الفیافۃ و تسعین عطف علیہ او
علی الضمیر الجور و ترجمہ بہت سی شعر جو مثل نیز کی دھار کے تیز ہیں اور جو ایک مدت ملکاتی رہینگے اور ان کا کہنے والا امر عباد
میں نے جلسہ واحد میں دشمنوں کے لیے اور ان جیسے نوے شعر سے عمدہ دعوت طیار کی۔ وقال جابر بن الان

لما رأت معشری اذ کنت مولیہم قالت سعاد اھذا لکم بحکما

الحملۃ الاولیٰ التي تحمل الاثقال فحمل منها حب والامل فبذل البناء علی السكون لكن حرك بالنصب الضرورة الفایفة حرمت حمله
سعادۃ ایک گروہ کو جنکی بار بار واری کے شتر کم تھے دیکھا تو بولے کیا بس یہی ہمارا مال ہو۔

اِنَّا نَرٰی مَا لَنَا اَضْحٰی بِهٖ خَلَقٌ فَقَدْ یَكُوْنُ قَدْ یَاۤیْتُرُ الْخَلَقَ

ما رائدۃ والاصل ان تری و قول فقد یكون جعل اللفظ مستقبلا و ارا داضی لاسم الحال علی طریقۃ واحدة و یجوز ان یكون
بقولہ تعالیٰ و کلہم باسط ذراعیہ بالوصید و کذا کہ قولہ الاتی قد یعلم و تحمل الاول نقص و الثانی الفخر بین الشیخین و الرقی
ابن حریمہ اگر سعادہ ہمارے مال کا نقصان دیکھے تو اسکو ہمارے قلت مال کی وجہ ظاہر ہو جاوے گی کیونکہ ہمارا مال ہمیشہ سوار
اور نقصان کو بند کرتا رہا ہے اور ایسے کم رنگ کیا ہے۔ سو راجح اور نقصان کا بند کرنا یہ ہے کہ لوگوں کو بطور شمشیر انرا دیکھ دیا جائے

قَدْ یَعْلَمُ الْقَوْمُ اَنَّ اَیُّوْمَ نَجِیْدُھُمْ لَا تَقْبَلُ بِالْکُفْرِ اِلَّا اِحْدَاہُ سَکَرًا

الخجۃ الشدۃ و الحار و بالملات القوی الشدید الغضب و الامل الریح مرتبہ بیشک قوم جانتی ہے کہ ہم کو کئی سختی کے روز میں
و یہ قوی مرد کی آئین نیز یہ نہیں بچتے بلکہ ہم اور و نوا گئے ہر کھڑے تھے ہیں۔

لَکِن تَرٰی جَلَدًا فَوَ اَشْرَاجَہَا قَدْ غَادَرَ اَحْبَابَہَا بِالنَّعَاقِ جَبَدًا

البیت استراک من النفس و فادۃ ترکہ و النعاق الارض استویہ و الخجل اساقط علی الارض حریمہ لیکن سعادہ دیکھے
یا اخی مخاطبہ دیکھے گا ہم میں کا ایک آدمی اس کے پیچھے دوسرا آدمی کہ اوں و و لون نے دشمنوں کا ایک آدمی میدان میں
پھپھرا ہوا چوڑ دیا یعنی ہم بہادر اور سردار لوگ ہیں۔ و قال فقیہ تبصرۃ النصرانی الجرمی الطائی

اَلَمْ اَرٰ جِلْدًا مِثْلَ اَیُّوْمٍ اَدْرَکَتْ

اَبْرًا بِاٰیْمَانٍ وَاَجْرًا مَّقْدَرًا

اراد بالخجل النفران و بنو شحجی بالجمہ فالیم فاجیم کر کہ بن جرم من قضاۃ قیل من جرم طی و لیسیم مصغر جبل و النظر الابل
و الجار و الجور و حال بن بنہ شحجی و التقدم بالضم لا اقام و التور الخ و طلب ثار و نقص التور کرنا یہ عن حل عقدہ و شفا النفس
من النفس حریمہ میں نے کوئی سوار اپنے سوار و کی مانند اپنی قہین پورا کرنا اے اور لڑائی میں آگے نہ ہٹنے والی و کہ شتر
نہیں دیکھے جسے فرادونہ بن بنہ شحجی کو جو شتر سوار تھے کوہ لیم کے پیچھے آیا۔

عَشِیْقَہٗ قَطَعَتْہَا قَرٰنَہٗ بِدُنِیَاہَا بِاسْمِ اَفْنَا وَالشَّاهِدُ مِنْ بَنُو بَدْرٍ

بدل من یوم ادرکت والقرآن الارحام والقرابات رحمہ جس شام کو پہنچے آپس کی رشتہ داران اپنی تلواروں کا بالکل کاٹ ڈالیں اور گواہ اس امر کے بنی بدر بن

فأصبحت قد حلت بميمني وادركت - بنو عجل تبلى وراجعت شمس

بنو ثعلب بن جرہم و ثعلب بتقدیر الفوقانیۃ علی الموحدة الوتر والتار و راجعہ عاودہ رحمہ پس میری قم پوری ہو گئی اور میری بنی اعمام بنو ثعلب نے میرا بدلہ دیکھنے لے لیا اور میری شمشیر سے پاس لوٹ آئی اور یہ اس واسطے کہا کہ وہ لوگ جیتلک اپنا انتقام دشمن سے نہیں لیتے تھے شہر نہیں کہتے تھے وقال ادم بن ابی الزعرار هو الطائی احمی اسلامی کا فی محمد مروان بن الحکم و من حدیث ہذا الابیات ان محمد بن الطائی کان قد تخرج فی آل بدر بن فزارۃ فاجتمع الیہ شبان من بنی بدر و طئی و شمر و احمی اذا اخذ منهم السکر و قنع بنیم کلام علی بن فوش یعقوب بن سلامۃ الطائی علی غلام من آل بدر و شمر حتی مات فقام بنو بدر علی ان یقرع الیہم یعقوب فانی سعدان الالدیۃ ثم کتابتہ بن عبد اللہ الاموی علی الصدقات فزاد الخبر الی مروان فامرہ مروان ان یعجب الخیش الی سعدان و کتب الی سعدان بآداء الصدقة و دفع الطائی الی بنی بدر فزاد سعدان عنہما فبعث مروان حبیشا من اهل الشام و المدینۃ و البوادی و قیس و اسد و غیرہم الی سعدان و کان معہم الحریر بن یزید الضبابی و اجمعت الی فی کثرۃ حتی تلاقی الفرقان فقتل الحریر و مروان مولی قیس و اسرایتہ بن عبد اللہ ثم خلی سبیلہ کان الیوم یقل فیہ اشعار کثیرۃ من ہذا الابیات

قد صبحت من یجمع ذی الجنب قیساً و عیلاً ثم بالمنتهب

صبرم مخفوا و شدوا اغانا علیہم صباحا ثم استمل رطلقا و للجب محرکۃ کثرۃ الاصوات الخلفۃ و ارا و قیس بطون قیس بن عیلام و بعد انہم اتباعہم کالعسیر و انتہب موضع قریب من وادی القری و ہو موطن الحرب رحمہ بنی من نے مقام منتہب میں جمع کثیر کے ساتھ بنی قیس اور انکی تابعداروں کو لوٹا۔

واسد ابغارة ذات حن رجا حرة له تلک مایا و تشب

عطف علی قیساً و ارا و بالغارۃ الفرسان لانہم من اسبابا و اجدب خرج النہر الی الخارج و مکنی بعین الحصیان کا رہنا مینو نہر ماعن یرید کہ بہا و یجوز ان یراد بہ الدقاع و الرجراج المصطب المتزوج و الانتساب لاختلاف رحمہ بنی اسد کو لوٹا بعد و سواران مژدہ و ارا یا بلند شان کے جو سبب کثرت کے موخرن تھے اور گنٹیا لوگوں سے ملے ہوئے اور پھیل

ادھر کر بنی الزعرار

تَبْلَىٰ عَوَالِيَهُمْ إِذَا التَّخْتَضَبُ

الْأَصْحَاءُ عَرَبًا لَعَرَبُ

الاستثمار ينقطع والصميم الخالص والعوالی الراجحیہ مگر وہ خالص نسب اور عربیہ باکی اولاد اور ان کے نیزے جب خون سے رنگین ہوں تو روئے لگین یعنی جنگی لوگ ہیں۔

مَنْ تَغَيَّرَ اللَّبَاتُ يَوْمًا وَاجْتَحَبُ

الشعر بالنبات فالجمجمة فالملحة لفرة آخر بين الشقوقين واللبنة النحر وفتح القلادة من الصدر والجب جمع حجاب وهو اللحية الحقيقية المستبطنة للجبين ترجمہ اور ان کے نیزے روئے لگتے ہیں اگر کیدن رنگین ہوں دشمنوں کے خون گلوں اندرون شکم یعنی وہ لوگ زخمی و کاری کے موقعوں کو خوب جانتے ہیں وقال البرجس بن مسهر الطائفي ومن حديث هذه الابيات انه كان يشرب مع عمه ابی جابر فها سكر البرج قبل زوجة عمه ثم استخفى من عمه قال يا عم غلبتني الخمر فقال لو كان كما قلت لما استخفيت مني فاذ بهب الدلائل يعني وایک محملہ ولا غرۃ ولا مجتمع فی بلد ولا اکلمک ابدال فقال هذه الابيات

اَثَلَتْ خِلَالَ كَلْهَالِي غَائِضُ

اَلَى اللّٰهِ اَشْكُو مِنْ خَلِيلٍ اَوْدَه

اخلة اخضلة وغاضه ففقد ترجمہ اوس دوست کا جس کو میں دل سے چاہتا ہوں خدا سے شکوہ کرتا ہوں اور میں خصلتوں کے باعث جو سب سب میرے نقصان اور تہی میں نشاط کے سبب ہیں۔

بَيِّنَّا لَنَا يَاتِلَعُ سَيْلَاتُ غَائِضُ

فَمِنْهُمْ اَلَا تَجْمَعُ الدَّهْرُ تَلْعَةً

التلعة الارض الترفعة وسيل الماء وقول ياتلع اضرب عن الكلام السابق مخرم تلعة والغائض الذليل الخال واراد الغرض سببها عدو ما اى لا كنت ياتلعه ترجمہ اور تینوں خصلتوں میں سے ایک یہ کہ ایک ٹیل یا نالی میں ہمارے گھر ہوں یعنی ہم ایک جگہ جمع ہوں ای ٹیلے تیری روزنا پیدا ہو جاوے اور تو جاتا رہے یعنی مجھ کو یہ امر پسند نہیں کہ ٹیلہ موجود رہے اور ہم اوسے ایک جا جمع ہوں۔

وَلَا وَدَّهَ حَتَّىٰ يَزُولَ عَوَارِضُ

وَمِنْهُمْ اَلَا اسْتَطِيعَ كَامَهُ

عوارض جل فی بلاطی وعلیہ قبر حاتم وکلام من باب التعلیق بالحال ترجمہ اور ان تینوں میں سے دوسری یہ کہ نہ کہیں اوس سے بول سکوں اور نہ معاملات دوستی میں لا سکوں جب تک کہ کوہ عوارض اپنی جگہ سے ٹل جاوے یعنی ہمیشہ

وَفِي الْغَزْوِ يَلْقَى الْعَدُوَّ الْبَاضُ

وَمِنْهُمْ اَلَا يَجْعُ الْغَزْوُ بَيْنَنَا

کہا کہ اکثر ایسی کثیرا اور اذکار سے ترجمہ اور ان میں سے تیسرے فضیلت یہ کہ کڑائی ہو جو جمع کر لے کسی کڑائی میں ہم باتفاق
کڑیں اور حال یہ کہ کڑائی میں دشمن کی بددعا و کثرت ملے ہیں اس لیے دوست خالص کی حاجت ہوتی ہے۔

وَيَذَلُّ ذَا الْبَأْسِ الشَّدِيدَ كَأَنَّهُ
عَنِ الذِّلِّ وَالْبَغْضَاءِ شَهْبَاءٌ خَضِرُ

الستون فی الفعل للغزو والباو بالموحدة فالواو والكبر والنخوة والشباب بن النوق یا فیہا بیاض مع سواد وخصہا بالذکر قطبہ حبیب علی اذکی
الخاص صحیح الولادة ترجمہ اور کڑائی شکست کو ایسا کر دیتی ہے کہ گویا وہ ذلت و عداوت کے سبب دروزہ والی اہل حق ناقہ پرانی ہو کر

اَفَسَأَلَ هَذَا اللَّهُ أَيُّ بَنِي آدَمَ
عَنِ النَّاسِ لَيْسَ سَمْعِيًا وَبِقَائِرُ

خطاب الخلیل المذكور علی الاتفاقات و ہذا کہ اللہ اعراض و المقارنۃ المجازۃ المعاملۃ ترجمہ ای دوست خدا تجھ کو راہ پر لاؤں گوں
بوجہ کہ گوں میں سے کوئی ایک باپ کی اولاد ہم جیسی کوشش اور حاصل کرتے ہیں۔

نَقَارِضُكَ الْاِمْوَالُ وَالْوُدُّ بَيْنَا
كَانَ الْقُلُوبَ رَاضِعًا لَكَ اَنْضُ

راضیہ اصل ترجمہ ہم تجھے آپس میں مالوں اور دوستی کا معاملہ کرتے ہیں گویا ہمارے دلوں کو تیرے لیے کسی درخت کریم اور درخت کے دکان
کفو بالقدور صادم اور عیتہ

وَلَا تَنْحَالُ اَصْلًا بَادٍ وَخَافِضُ

لو بمعنی لیت در عاہ انتظرہ و البادی الواضح و خفیفہ ضد ترجمہ کاش تو موت کا انتظار کرے کہ وہ کافی تفرقہ انداز ہو مگر تو نے جو باطل
القطر کرنا ظاہر کیا ہو اس کی بُرائی ظاہر ہو اور قوم میں تجھ کو بہت مرتبہ کرنیوالی ہو و قال قبصیتہ بن النضرانی الجرمی
الصواب انما العزیز بن عدی اللعج العننی المذكور کان قد حاد بہ فرسیوم ناصفہ لوقم قیل سبیتہ اخوة له و یؤدہ ان الورد اہم فرس
کما ہونی القاموس۔

الحدیثان الورد عشر و صدہ
و عا د عن الدعوی وضوء البوارق

عز و انحراف و حاد و عتہ مال و اراد بالدعوی قول الکماہل کہ مبارک البوارق اسیر اللامعہ ترجمہ امی مخاطب کیا تو نے نہیں دیکھا
کہ میرے گھوڑی در دکان سبز میدان جنگ کی طرف سے پھر گیا اور بہادر دن کے دعوی سے جو لڑنیوالوں کو اپنی طرف بلائے ہیں
اور تلواروں کی چمک سے روگردان ہو گیا۔ احوال شخص اپنے بھانسنے اور بھائیوں کو میدان میں چھوڑ جانیکا عذر کرتا ہے کہ مجھ سے
سبب ہو کہ تیرے گھوڑی کے ہوا۔

واخرجنی من فیتہ لم اُرد لہم
فراقا و ہم فواق متضاق

المازق یضیق الحرقب المتضاین الشدید لفسق ترجمہ اور جدا کر لیا مجھ کو اُس گھوڑی نے اُن جوانوں سے کہ میں اُن سے ایسے حال میں کہ وہ لڑائی کی تنگ جگہ میں پھنسے ہوئی تھی جدا ہونا نہیں چاہتا تھا اور موقعوں کا تو کیا ذکر کرو۔

وعصر علی فاسر اللجام وعزنی
حلا امرہ اذ رد اهل الحقائق

فاسر اللجام ہوا لحدید قائمہ فی الخنک من اللجام وغزنی غلبنی والحقیقۃ یجب یحق علیک حفظہ یعنی ہاں الحقائق الکلمات الحماۃ ترجمہ اور سننے جیسا یعنی اپنے دانوں میں داب لیا لگام کے تاکو اور اپنے ارادہ میں مجھ پر غالب آیا یعنی میں اُس کو روک نہ سکا اور سیدان کی طرف نہ لاسکا جبکہ دیروں کو اُن کے گھوڑوں نے حربہ گاہ کی طرف لوٹایا۔

فقلت له ما بآوت بلادہ
وانتمتع من خلیل مفارق

ایقال بلادارہ اذا علم امرہ علی ما ہو علیہ والی من الفاظ الاستفہام وہو مفعول القول او دخول حرف العطف علی لفظ الاستفہام بعد شائع عندہم من قولہ تعالیٰ قال فرعون وارباب العالین وانتمع انتم ترجمہ میں نے اُس گھوڑے سے جب تک محکوم کا حال معلوم ہوا کہ اس کا جدا ہونا اُسے دوست کی ملاقات سے اب کہاں بر غور داری اور استغفار ہو گا یعنی افسوس کہ اب اس سے ملاقات نہیں ہوگی

احدث من لا قیث یوہا بلادہ
وہم یحسبون انہ فی رصاق

یوہا طرف لا قیث وبلادہ مفعول احدث وضمیر المجرور للفس ترجمہ جس شخص سے میں کسی روز ملتا ہوں اُس سے گھوڑے کی خرابی اور موٹہ زوری کا حال بیان کرتا ہوں اور وہ لوگ مجھ کو چھوٹا سمجھتے ہیں وقال ایضا

هاجرنی یا بنت ال سعد
ان ازلحبت لقمحہ للورد

لفظ الال مقم کہانی قول الآخر ان بن ال فزارجین اندبہ ابد اسی لی سیمانہ کفر و اللقیہ ان تاقہ الحلوب ترجمہ میری سعد کے بیٹے کیا تو مجھے جدائی کا ارادہ کرتی ہو کیا اس لیے کہ میں نے شیر ذرا قہ کو در گھوڑے کے پلانی کو دیا اور کہنے کو نہ دیا تو یہ لفظ ہجرت ہے

جھلت من عنانہ المستہ
ونظری فی عطفہ الالہ

کہانی بابت ادا عنان عن طول عطفہ دھوا المدوح عندہم ونظریہ تامل والالہ فی الال الشدید بضم و تارادہ الشدید القوی ترجمہ تمہاری آنکھیں میری گردن اور مضبوطی اور تیزی کے ساتھ باگون پر پھر نیسے جنکو میں تامل سے بار بار دیکھتا ہوں غافل ہو گئی یعنی تو اُس کو جو ہر دن سے ناواقف ہو اس لیے اس صرف قلیل کہتے تھے۔

اذا حیاد الخیل جاءت تزدی
مملوءۃ من غضب و حرم

اذا نظرت نظري والديان اليك لعلك تحال من لستكن في جارت والو شدي الغضب ترجمه یہ میرا دیکھنا اوقات ہوتا
جیکہ عمرہ گھوڑے تیر دڑتے ہوئے اور شرت غضب بھرتے ہوئے میدان جنگ میں آتے ہیں و قال ايضا

لعمرك اني لاني فلان ميتا اخو ثقتي يعاشر به صديق

ترجمہ اے مخاطب تیرے باپ کی جان کی قسم ایسا صاحب تجارت کی پناہ میں آجی اور مضبوط رائے والا شخص زندگی بسر کرے ہمارا
کنبہ اور قوم میں ہمیشہ رہے گا یعنی ہماری قوم ہمیشہ عمرہ اور برگزیدہ رہے گی۔

مفيدك ههكك ولزاد خصم عالم بزان ذون ذرين

الذرا بجمين في الامل الحسنة يبرز بالبرابري يلقى دستير على انه لزم الخصم ولا يتركه والذين الثقل ترجمه ای صاحب تجارت
کہ دوستوں کو غمید اور دشمنوں کو ہلاک کرنے والا اور بدخواہوں کے سر جو نیوالا کہہ کر اونکے ماری آئیں جدا نہیں ہوتا اور بوقت امتحان
ہماری بھر کم ہے یعنی چھوٹا نہیں ہے۔

يزيد بن العنزة عن كل شيء واخله وبعض القوم دون

العنزة الغضبية والناقلة الفاضلة والدون اسفید ترجمہ وہ شخص شرافت اور فضیلت میں ہر شاندار چیز سے بڑا ہوا اور حال
بعض جتنے کہنے اور بڑے ہوتے ہیں۔ و قال خفاف بن زید بن اسلمی المعروف باسمه مذنبه شاعر مخفم صحابی شہر فخر
مکتہ وکان معہ لومند لو امر بنی سلیم۔

أحباس أن الذی بدینا ابی أن یجاوزہ أربع

الجازاة یكون بن الجابین ترجمہ اے عباس ابن مرداس بیشک وہ عداوت جو ہم میں اور تجھ میں ہو انکار کرتی ہو اس سے کہ
بڑے بچاؤ سے چار واسطوں سے جو ہم دونوں میں متعلق ہیں یعنی وہ عداوت ان چاروں پر غالب نہیں آسکتی۔

علاق من حسب داخل مع الی النسب الارفع

الحسب الذی فی الخلف والال القرابة والحمد وکان قد تامل علی اصلاح القوم ترجمہ وہ واسطے یہ ہیں حسب مملو کی علاقہ اور قرابت
بآہنی اور عذر موت اور نسب بلند زمین ہم دونوں شریک ہیں۔

وان ثنية راس الهیسا وبنو ویدیک لا تطعم

الثنية الثنية وراس علی کل شیء واطعم مہول بن طلحہ الخیل اذا صعد علیہ ترجمہ اور جو تیرا واسطہ ہے کہ بڑی بڑی کھانے کا کھانا

شاعر بنی سلیم

اور تجھ میں حال ہے جس پر مجھے اور تجھے نہیں چڑا جاتا ہے کیونکہ باہم صلح ہو۔

وَالْفَضُّ إِلَى بَيْتِنَا إِذَا نَالُمُ أَهْلًا أَدْفَعُ

الفضل جیسے تعجب اور ضمیر مجھ کو کہ انصوب لاتی وادفع مجھ پر رحمہ اس سے جو کی گھاٹی پر چڑھنا چکو کہ قدر اس کا
ہوتا ہے جب میں اس پر خوشی سے نہیں چڑھتا تو اس کی طرف دیکھتا جاتا ہوں یعنی لوگ جو کونسی رغبت دلا رہے ہیں وہاں معبود ہیں

عَفِيتُ مَنْ قَتَلَ الْحَتَاتِ وَلَيْتَنِي شَهِدْتُ حَتًّا تَأْتِي صَبْحَ بِالْدَمِ

فضل اے حکم من غیتہ وغیرہ شہادت کہ میں غائبان قصد و اختیار و احتیاجات کرب علم و ضرر جہاں صبح بالدم میں قتل حیات سے ہے
اختیار غیر حاضر کیا گیا اور میں کاش حیات کو قتل میں جبکہ وہ خون میں تھیرا گیا حاضر ہوتا۔

وَقَالَ كَفَّيْتُ صِدْقًا ذَوْ حَقِيقَةٍ مَتَى تَلْقَانِي فِي الضَّرْبَةِ يُقَدِّمُ

الو او حالانہ و کجائے حال میں ضمیر شدت و فی حال میں الکاف و ادا بحقیقۃ الصدق و ہو فی اسیف ان لا ینبوا و ایلحی والضررۃ بالقدرة
الضارب فی نفسہ للضرب رحمہ میں حاضر ہوتا ایسے حال میں کہ میرے ہاتھ میں شمشیر بران ضرب کی سچی ہوتی کہ جب وہ مجروح میں
اگے بڑائی جاتی تو بے تکلف بڑھ جاتی اور کاٹتی۔

فَعَلِمَ حَيًّا مَالِكٌ وَلَفِيْهُمَا بَانَ كَسْتُ عَنْ قَتْلِ مُحْتَا بِجُرْمِ

یعلم منصوب علی انہ و اب التمنی و عنی محیی مالک بنی ثامہ بن مالک بنی طریف بن مالک ہما بطنان من الطی و لقیف القوم تباعہم
والضمیر النحر و کل حی و تاویل لقبیلہ و آخرم عند اذ اخل فی حرمتہ عند و آخرم اذ اخل فی الحرم او فی اللہ الحرم رحمہ پس دونوں
قبیلہ بنی مالک اور ان کی ہمراہی جان لیتے کہ میں قتل حیات حرام نہیں جانتا بلکہ وہ مجاہد حلال ہے

فَقُلْ لِّزُهَيْرِ بْنِ قَتَمِشٍ سَرَاتِنَا فَلَسْنَا بِنَشَأِ مَيْنَ لِّلْمَشْتَمِ

السراۃ الساداتہ و الماشتمین لیتا و الماشتم رحمہ اب تو میرے کہہ دے کہ اگر تو ہماری سرداروں کو گالی دے گا تو ہم تجھ کو گالی نہ دیں گے
کیونکہ ہم ہر دشنام پیشہ کو گالی دینے والے نہیں ہیں۔

وَلَكِنَّا بِي الظَّالِمِ وَنَعْتَصِي بِكُلِّ رَقِيقٍ الشُّفْرَتَيْنِ مُصْطَقِمِ

الظالم الظالمین و نعصی بالسیف اذا اخذہ اخذ العصا و ضرب بضرہا و المصمم اسم فاعل الرضی القاطع رحمہ لہر کہ ظالم ہو نہیں
انکار ہوا اور ہم دو دھاری بران شمشیر دشمنوں پر دو دھاری شل اٹھ کے مارے ہیں۔

وَتَجْهَلُ أَيْدِيَنَا وَحِكْمَةُ رَأْيِنَا

وَنَشْتَمُ بِالْأَفْعَالِ لَا بِالْأَفْعَالِ

اراد بجل الایدی الضرب من غیر مبالغت فان الجبل لایسا فی شئی ترجمہ اور ہمارے ہاتھ جاہلون کی مانند ہوتے ہیں کہ کچھ پروا نہیں کرتے اور ہماری رائے ہم پر اور ہم گالی دیتے ہیں کاموں سے یعنی سیف و سنان سے زبان سے۔

وَأَنَّ النَّارَ فِي الذِّكْرِ كَانَتْ بَيْنَنَا

بَلَقَيْنَا فَاسْتَخْرَلَهُ أَوْ تَقَدَّمَ

تمامی فیہ اذ البت فیہ مدۃ مدیدۃ واراد بالکفین الاختیار ترجمہ اور بیشک دیر تک اس عداوت میں رہنا جو ہم تم میں ہے تیرے اختیار میں ہو پس تو اس کے لیے پیچھے ہٹ یا آگے بڑھ وقال بعض لصوص طی قبل ہوشیب بن عمرو بن کریم الطائف وکان یقطع الطريق فی عهد علی کرم اللہ وجہہ فبعث الیہ نبی یشیط فرب وقال۔

وَمَا أَنْ رَأَيْتُ ابْنِي شَمِيطًا

بِسُكَّةٍ طَيِّئٍ وَالْبَابُ دُونِي

اسکے بالکسر صف الشجر یعنی بالباب الہلک و الجبل الذی علی قرب ہجر و کلمتہ دون تحمل الحلف والقدام ترجمہ جبکہ میں نے دونوں بیٹوں شمیٹ کو قطار درختان بنی طی میں دیکھا اور دروازہ شہر کامیرے آگے یا پیچھے تھا۔

فَجَلَلْتُ الْعَصَا وَعَلِمْتُ أَنَّ

رُحْبَانِ مَخْشَرَانِ أَدْرَكُونِي

تجمل الفرس اذ اراد کرم و صارا تجمل علیہ و التجمل جواب الیہ و العصا اسم فرس و الرین الحویس و الخیش کخف اسم بن کان بناہ علی کرم اللہ وجہہ من القصب ثم من الآجور فیہ یقول علیہ السلام اما ترانی کیتسا لیتسا بنیت بعد نافع حیثا ترجمہ تو میں اپنے گھوڑے عصا پر سوار ہو گیا اور مثل جہول کے اسپر چپٹ گیا اور میں نے جان لیا کہ اگر انہوں نے مجھ کو پکڑ لیا تو میں خیش کا قیدی ہو گیا

وَلَمَّا رَأَيْتُ لَهُمْ قَلِيلًا

لَجَسْتُ فِي أَسْوَاطِهِمْ بِطَائِنٍ

اراد بالشیخ البطین یعنی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ و لقب بہ لکثرة معلو ماتہ کاظم البطن ترجمہ اور بیشک میں اگر اکیلا رہتا کچھ بھی شہر تا تو وہ مجھ کو عالی ظرف شیخ کی طرف ضرور کنینج لیجاتے۔

مَشْدِيدٍ بِمَجَامِعِ التَّنْقِيزِ بَاقٍ

عَلَى الشَّيْءِ اَلْمُتَنَانِ مَخْتَلِفِ الشُّيُونِ

بالجرحۃ للشیخ البطین و کئی ایشیہ مجامع التنفیز عن کلمہ صواب لاسود و البقار علی الحدیث ان ای حوادث الدہری عن انتقالہ صبر علی المکارہ و الشان الامر و الخطب ترجمہ البیاض کہ اس کے دونوں ہونٹوں کے جوڑ بند بہت مضبوط ہیں یعنی قوی بازو و ای حوادث زمانہ میں ثابت قدم اور طرح طرح کے ارادوں والا ہی وقال حریش بن عذاب بن مطر و سن حدیث

نفس شری

نور بن عذاب

ہذہ الامیات ان کان قد اتمم طبل من قوتہ بانہ قد سرق عبده و باعہ بحبیہ و اقام علیہ البیتۃ ثم بحث الی برہط بنی نہمان لیعاد نوفاہ و
عن الاعماسۃ الی ان قبل رجال من یجترن عنہ و الی المدینۃ لیسجدات توہم ہم حیدین وغیرہ فاعطوا القسطنطینی العوض و خلصوہ من اسیر
قتال مدحہم و یجوز ربطہ۔

لما رأیت العبد بنہان تارکاً
بلکساتہ فیہا الحوادث تخطی

نہمان عطف بیان للعب و انما قال ذلک تجنبنا الفلانی لم یکن عبدانی الحقیقۃ و ارادہ آلہ اللعاعۃ مشد و اللعازۃ الی بلع فیہا السراب
استعار اللعاعۃ لشدیدۃ و خطر حدث و تحکک ترجمہ اور جبکہ میں نے بنی نہمان کو جو اخلاق میں مثل غلاموں کے ہیں دیکھا کہ وہ مجھ کو
ایک کھل میں جبین سراب یعنی دھوکا چمکتا ہے چھوڑو اسے میں یعنی مجھ کو ایسے مقام میں جو خطرناک اور محل مصائب کا تنہا چھوڑ دو اور

نصت بمنصور و بابائی معرض
وسعد جباریل اللہ ینصر

الجماعۃ جواب لما و اراد بمنصور بنصور بن الولید بن جباریہ و بابائی معرض بن معرض و سلاستہ بن معرض و لیسجدہ بن معروض و جباریل
جباریل بن ایف و کلہم من یجترن عنہ و یطعن بن الطی ترجمہ تو میں نے دیکھا کہ کیا بذر لیسجدہ بن معروض اور دونوں بیٹوں معرض کے جو حضور
اور سلاستہ میں اور سعد اور جباریل کے بلکہ اللہ تعالیٰ بدد کرنا ہے۔

و للہ اعطانی المودۃ منہم
و ثبتت سابقہ ما و لدی اعتر

اللام لابن راو و عشر الرجل اذ ازل ترجمہ اور بیشک خداوند تعالیٰ نے مجھ کو انکی دوستی عنایت کی اور میرے پانچ بھائیوں کے کہ میں
سو تھکے پہل کرنا چاہتا تھا جماد یہ یعنی سابق میں انکی بعض باتوں کی بھوک کیا کرتا تھا۔

اذا ركب الناس الطیر و رائیہم
لہم قائد اعظم و اخر مبصر

الضمیر ان انصبوب الحور للرجال المذكورین والمراد بالقائد الاعظم للیل و بالقائد البصر السہل و السہل و النہار الخ و
وہو وصف ممدوح عنہم ترجمہ جبکہ لوگ راہ چلتے ہیں تو تو شخص خاص مذکورہ کو ایسے حال میں دیکھے گا کہ ایک راہ باز ہوتا ہے
یعنی رات اور دوسرا سو انکھا یعنی دن خلاصہ یہ کہ یہ لوگ شب روز ٹوٹ مار کی واسطے سفر کرتے رہتے ہیں اور امر کی ذریعہ

لہم منطقان یفرقان النامعین
ولکننا معروف و اخر منکبر

المراد بالمنطقین الشعر و الخطابۃ و فرق الرجل خاف و الخن الکلام و المعروف مند ما کان نہم فی حالۃ الرضا و المنکبر فیہ باصر عنہم فی
حالۃ الغضب ترجمہ انکی دو گفتگو میں ہیں یعنی ایک نظم دوسری ہنر کہ انہی لوگ ڈرتے ہیں اور دوا دازین میں انکے انکی

جو حالت خوشنودی میں مبتلا تھے اور دوسرے ادب پر جو غصہ کے وقت بولتے تھے یہ لوگ ظلم و ناانصافی میں

و خیارہم فی الخیر والشیر مجتہد

لکل بنی عمرو بن نفیع رباعی

الرباعی الرباعی والاصل فیہ تدریج الغنیۃ وکان الرواس فی الجاہلیۃ یاقدون ربع الغنیۃ ففصارت الرباعی مستحالیۃ فی الرباعیۃ
اولاد عمر بن حوف میں ہر ایک نہیں ہو اور صلح اور جنگ میں اُن سب بہترین مجتہد تھے۔ وقال ابان بن
عجبۃ ہو طائی شاعر اسلامی دین حدیثا نہ کان اغار علی قوم من بنی اسیر بن خزیمۃ فاستاق الیہم فطلبہ السلطان
مروان بن الحکم فہرب من نواحی المدینۃ وخیبر الی جبال طی فہزم عنہ رہطہم عاو۔

یدخنا وراستنا معہ نصداۃ

اذا الدین اوکبالفسا قفل لہ

اروا بالدين اطاعة السلطان وادوى ہلک و الجور فی اللسلطان والراس السید التظیم والجماعۃ الکثیرۃ مرحبہ جبکہ دین سبب
فساد کے تباہ ہو گیا تو سلطان سے کہہ دے کہ وہ کچھ اور ایک بڑے سردار یا بڑے جامع بنی سعد کو چھوڑ دے کہ ہم اُس سے ٹکین
اور یہ اس لیے کہما کہ مروان اور بنی اسد دونوں آل محمد بن عدنان سے ہیں اور شاعر یزید بن مخطان کی اولاد سے ہے۔

لدا وود فیچا اشوہ وخواتمہ

ببینض خفاف عرقا قوا طبع

الاشرا بالفتح اثر الفاعل وانما العلم کمنی عن کونہ لدا وود عن قدسہا ہو وصف فی السیف ولذا لیس بالشیخ وذلک لان داود علیہ السلام
لحم کین یحل ایوف مرحبہ ہم اُس سے ٹکین ساتھ ساتھ سب کے تیر بڑہ تلواروں کے خمیں حضرت داود کی نشانیاں اور تیر بڑہ
یعنی بہت پرانے ہیں۔

انث خوافی ریشہا و قوادمہ

وذکر کستہا ریشہا مضحیۃ

بالجرح عطا علی بعض و انضہ لثوب لرق و الجود لثوب لثوب ہمارے و الفرجی باجمتہ قائلین بعد الطویل البناح دہو بالفارسیہ
شاہین والا قیث الکثیر الخوافی صف الفرجی و التجاد کمبارہ و الجود للرش مرحبہ اور ساتھ ساتھ لگوں تیروں کے ہماروں کے جنگو
شاہین نے جسکے چھوٹے دہرے پر کثرت ہیں اپنے پر بنادیے ہیں یعنی وہ تیر بڑے سبک و تیز ہیں۔

یشرب اخواہ و بالشا وادامہ

بجیشہ لثوب البکوت فی کجراتہ

صل فیہ غاب وضحی و الجرات الاطراف والقادم المقدم مرحبہ اور ساتھ ایسے لشکر کے جسکے اطراف میں ابلی گھوڑے غائب
ہو جاویں اُس لشکر کا بچھا حصہ مدینہ منورہ میں اور اگلا شام میں ہے۔

اذا نحن سر زابدين شتر مغرب

تَحَرَّكَ يَقْطَانُ الزَّائِرِ نَائِمُهُ

ارادہ بقیطان التراب یا طوی بالاجل و بنائم خلائہ ترجمہ جبکہ ہم مشرق اور مغرب کے درمیان چلین تو وہ زمین جسپر لوگ چلتے ہیں
اور جسپر نہیں چلتے ہیں لرزے لگتی ہے یعنی ساری زمین و قال الکروں بن زید بن حصین بن مصاود بن معقل
مستقل ہوا بن مالک بن عمرو بن ثمامہ بن مالک الطائی الجعدی من بنی جعدیہ شاعر اسلامی۔

رَأَيْتُ مِنْ لِبَسِ الْمَشِيبِ فَأَمَلْتُ

عَنَّا فُكُونِي اَمْ لَ خَيْرٍ اَمَل

المستمكن في تفعيلين محل تبادل القيد واللبس بالكرس الملبس والجملة حال من ضمير التكلم والذنا بالفتح الكفاية وكوني خطابا
ترجم مجبوزي محل في ايسه حال من ديكها كه مير اباس بربا پامتا وائسنه مجبزهات كه يه كافي هونيكي اميد كي اس يه
مين لے اُس سے کہا تو اچھی امیدوار رہ کہ میں تیری امید کو بخوبی پورا کروں گا

لَا تُرْجَى رَحْمَتُكَ مَقْلُوعُ شَيْبَتِي

لَقَدْ فَرَحْتُ بِبَيْنِ أَيْدِي الْقَوَائِلِ

رحمہ سبحانہ الکریم تعالیٰ میرے بڑا پچھلے مین مجھے خوش ہو گیا مصافقہ ہے کیونکہ مجھے خوش ہوئی تھی جبکہ مین دانیوں کے
ماہیوں مین تھا یعنی ولادت کے وقت۔

اهل به لما اُسْرِهْلْ بَصُوْتَه

حسان الوفا لیسات الانامیل

الابہا لرفع الصوت وأجروا لنفسه على الالتفات من الحكم إلى الغيبة واستلّ الصبي بصوته إذا رفع صوته بالبكا وكفى بحسان
ولینات الانال عن الحراء والبیت تفسیر لقوله لقد فرحت بی ترجمہ جب کہ اس نے یعنی میں نے بوقت ولادت آواز گریہ بلند کی تو
خوبصورت اور نرم گشت والی یعنی آزاد عورتوں نے اس کے سبب خوشی کا نعرا مارا۔ وقال قَوْلُ الطائي
ومن حديث هذه الابيات انه كان قزحاً براساً من قبل مروان بن الحكم الى الطي فسقوا الصقير وكان سهم مدان عبد الطائي

ولا لهذا المراءى ذوجاً ساعياً

هَكَمَ فَإِنَّ الْمَشْرُوقَ وَالْمَغْرِبَ

کلمہ و ذرا تہ فالساعی من حیولی الصدقات والفقراض الانسان التي تؤخذ فی الصدقات من الابل والغنم کنبت لبعون ونبت مخاض ترجمہ ای میرے دونوں دوستوں اس مرد سے جو صدقات لینے آیا ہے کہد کہ تو آؤر تلو اور ستر فی لے کیونکہ ہمارے صدقات شمشیر بے مشرفی ہیں یعنی تجکو بجائے صدقات ہم تلو اور دینگے۔

وَأَن لَّكُم مِّنْهُم مَّنْفَعَةٌ

وانك مختل فها انت حماض

کروں جو اپنے

15. 11. 19

انحض ملخ و من النبات و الخلة و احلامه النقع بالغم الثابت و الخلة البعير اذ ارضي الخلة ترجمہ اور یہ بھی کہد کہ ہمارے پاس موت کا نمکین اور کڑوا چارہ موجود ہے اور تو نے بیٹھا چارہ کیا یا ہر اب کیا تو نمکین اور کڑوا چارہ کہاں لے گا۔ دستور یہ کہ جب ایک قسم کے چارہ سے چوپائے کی طبیعت بہر جاتی ہے تو دوسری طرح کا چارہ کیا کرنا ہی خلاصہ ہے کہ اس سے کہد کہ کیا تو مرے آیا ہے

أَطْلُكَ دُونَ الْمَالِ وَ حَبَّتْ تَبْتَعِي سَتَلْقَاكَ سَجْنُ النَّفْسِ وَ الْبُخْرُ

ترجمہ میرا تیرے باب میں ایسا لگانا ہے کہ پہلے اس مال سے جبکو تو مانگتا ہے ابھی مقلد رتوارین قابض ارواح سے جکوبیلنگی۔
وقال وضاح بن ایل بن عبد کلال احد بنی خولان و ہم یطبن من حمیر بن سبا لقباً لوضاح الکمال حسنہ جمال نقیل لوضاح الیمین شاعر اسلامی۔

وضاح بن ایل

صبا قلبی و مال الیک میلا و اذ قف خیالک یا انیسلا

ایل مرغم ائیلہ اسم امراة و البیت مطاع قصیدہ یلج بہا و یلید بن عبد الملک ترجمہ اے ائیلہ میرا دل تیرا فریفتہ ہے اور تیری طرف بشت مال ہے اور تیرے خیال و تصور نے مجھے ہونے نہیں دیا۔

یَمَانِیْہُ تَلْکُمْنَا فَتَبْدِے دَقِيقًا سِرٌّ وَ تَكُنْ عَنَّا

اراد بد قیق الحاسن بادق منہا کا انفع والدلال حسن السیرة و مناسب الحركات و الاسکات و الاکنان الاخفاء و ایل لعل لقصیدہ المستل
وہو الاغصان ترجمہ وہ ائیلہ میں کی رہنے والی ہے کہ اسکا تصور ہمارے پاس آتا ہے تو وہ باریک اور غیر مجسم خوبون کو ظاہر کرتا ہے اور بوٹی خوبون کو چھپاتا ہے یعنی تصور غیر مجسم چیز ہے اس لیے غیر مجسم اور باریک خوبون کو ظاہر کرتا ہے اور مجسم چیز کو نہایت

ذَرِیَّتِی مَا أَهْمَنَ بَنَاتُ نَعْشِیرِ مَنْ الطِّیْقَا الَّذِی رَتَابَ لَیْلَا

الضمیر فی من الخیل و بنات نعش من الکواکب الشاہدین کمالان اسہیل من الکواکب الیامانیہ و کنی بہا عن بلاد الشام و الانشیا الایام
نوبہ بعد نوبہ ترجمہ اے ائیلہ جکوبو چور دے اور صاف رکھ رہے خیال سے جو رات کو میرے پاس بار بار آتا ہے جب تک کہ ہمارے گھوڑے بنات نعش کی اہمت یعنی بلاد الشام کو جاتے ہیں کیونکہ وہ جکوبین کا شتاق کرتا ہے

وَلَكِنْ اِنْ اَرَدْتَ فَحْشَیْیُنَا اِذَا رَقَّتْ بِاَعْيُنِیْہَا سَهْمِیْلَا

ترجمہ و لیکن اگر تو جکوبین کا شوق دلانا چاہتی ہے تو اپنے خیال کے ذریعہ سے جکوبو وقت شوق و اوجب ہمارے گھوڑے اپنی آنکھوں سے ہل کر دیکھ لیں یعنی جیکہ ہم میں کو لوٹیں اور سہیل کو دیکھ لیں۔

فَانْكِحُوا لَوَدَّ اَنَّكُمْ لَتَجِدْنَ الْخَيْلَ تَعْدُو	عَوَالِسَ يَتَخَيَّنَنَّ النِّعَمَ ذِيلاً
رَأَيْتِ عَلَى مَتْنِ الْخَيْلِ حَيْثُ	تَقِيدُ مَعَانِمًا وَتَقْبِئُ نَيْلاً
<p>بحر استعارہ اسی جہاں کالجہن فی عجائب افعالہ رحمہ کیونکہ اگر تو دورتی ترنہ و غبار میں چپی ہوئی گوری دیکھے تو گوری کی بیچون بہادر لوگ مثل جن کے دیکھے گی جو دوستوں کو پیشمار غنیمت دیتے ہیں اور دشمنوں کو عطا سے محروم رکھتے ہیں وقال</p>	
لَا قُوَّةَ الرَّاعِي فَلَاصَهُ	يَا وَي قِيَاوِي اَلَيْسَ لَكَ ذَلٌّ لِّلْهَرَمِ
<p>القلائن جمع قلوں وہی النافۃ الشاہدہ ونصب علی انه مفعول الراعی والربع كسر وول النافۃ یول فی الریح وہو احب عندہم رحمہ میری قوت مثل قوت چرواہے جو ان اونٹنیوں کے نہیں ہے کہ وہ ٹھکانا پکڑتا ہے اور اس کے پاس اس کا کتا اور بوسم بہار پیدا ہوا اشتراکاً بچہ پکڑتا ہے یعنی میں شہر چرائی والا نہیں ہوں۔</p>	
وَالْعَسِيفُ الَّذِي يَشْتَدُّ عَقْبَتَهُ	حَتَّى يَمِيتَ وَبِاقِي نَفْلِهِ قِطْعُ
<p>العسيف العبد والا جبر مجروح عطف علی الراعی والاستعداد والعدو والسرّج والتعبقة فی الاصل السافۃ الّتی کیوں ہیں ارتفاع الطائر والخطا منصوب علی انظر فیہ والقلم جمع قطعہ والجماعہ حال قیمت مقام خبر بات رحمہ اور نہ میری قوت مثل قوت غلام یا ہر کارہ کے ہے جو سافۃ معینہ میں سخت دوڑتا ہے یہاں ملک کا سلی جوتی میں سے کڑے باقی بچاتے ہیں۔</p>	
لَا يَحِلُّ الْعَبْدُ فَيُنَافِقَ طَائِفَتَهُ	وَيُخَيِّلُ نَحْلَ مَا لَا يَحِلُّ الْقَلْعُ
<p>القلع محركة الحجارة الصغيرة تحت الكبيرة رحمہ کوئی آدمی ہم میں سے اپنی طاقت سے زیادہ بوجہ نہیں اٹھاتا ہے مگر ہم اس قدر بوجہ اٹھاتے ہیں جس قدر کہ وہ چوہا پتھر جو پتھر کے تلوں پر ہوا ہوا اٹھاتا ہے اور وہ بوجہ تاوانات و دیات اور ممالک و ننگاری۔</p>	
مِنَ الْاِنَاةِ وَبَعْضُ الْقَوْمِ يَحْسِبُنَا	اَبَاطَاءً وَفِي اَبْطَانِنَا سَيْحٌ
<p>الاناة اكله والبطاء جمع بطی والسرع محركة السرعة رحمہ ہمارا خاصہ علم و عمل ہے اور بعض قوم ہم کو سست سمجھتی ہے اور ہمارے دھیرے میں ملوث شہابی ہے وقال عمرو بن مخزوم الکلابی ہو کلبی الکلابی کہا تو ہم اسلامی یزید را جری فی وقتہ مرجع راہ طین ہر تیرہ فیہ من قسۃ</p>	
وَيَوْمَ تَرَى الرِّيَاسَاتِ فِيهِ كَانَهَا	حَوَاطِرُ طَيْرٍ مُّسْتَدِيرٍ وَوَقَعَ
<p>رام الطیر حول اشی اذا وعلیہ دستیر وواقع بدل من جو ائمہ رحمہ بہت سے روز ایسے گذرے کہ جن میں توجہ نہ ہون کو ایسے ال نیز دیکھے کہ گویا وہ چکر کاٹنے والے پرندے ہیں کچھ تو چکر کاٹنے والے ہیں یعنی ان کے اٹھانے والے ہر طرف سے لڑ رہے ہیں اور کچھ</p>	

زمین پر گر کر نوا لے جینکا اٹھائیوا لے بہاگ گئے ہیں یعنی اُس روز بعض لوگ بہاگئے تھے اور بعض بہگاتے تھے

اصَابَتْ رَجُلٌ الْقَوْمَ بَشَرًا وَثَابِتًا وَمَحْزَنًا وَكُلٌّ لِلْعَشِيرَةِ فَاجْعُ

ار او بالقوم من کان فی جانب مروان بن الحکم من کلب عس و غیر ہم من القبائل وفتح العشيرة اصا بہا کرب و ہم ترحمہ
مروان الحکم کے مرد گاروں کے نیزوں نے بشر اور ثابت اور حزن کو زخمی کیا اور یہ سب بسبب اپنی سرداری اور ریاست و بولت
اپنی قوم کو لگیں و درناک کر نوا لے گئے۔

طَحَنَ زَيْدًا فِي اسْتَبَدِّ وَهُوَ دُلْبَرٌ وَثَوْرٌ اصَابَتْ السَّيْفُ الْقَوَاطِعَ

ہے زید کے سر میں پر نیزہ مارا جبکہ وہ بہاگنے والا تھا اور ثور کو شمشیر بے بران نے قتل کیا۔

وَادَرَكَ هَمَّالًا بِاصْفَارٍ فَقَتَلَ مِنْ بَنِي عَمْرِو طَوَالَ مُشَانَعٍ

الطوال کنز باب ما الغة الطويل كالخفاف والكبار والشائع اسم فاعل اللاحق والمتوحي لاصحابه المستانج لعمد اسم مفعول التبع
ترحمہ اور ہم کو آلیا ایک جوان بڑے دراز قد و درلیر یا دشمنوں سے لڑتے ہوئے نے صیقلدار زندہ شمشیر بیکر۔

وَقَدْ شَهِدَ الصَّفَّيْنِ جَمْعٌ مِنْ حَرْزٍ وَضَاوَعٌ عَلَيْهِ الْمَرْجُ وَالْمَرْجُ وَاسِعٌ

ترحمہ عبداللہ بن الزبیر اور مران کے لشکروں کی دونوں صف میں عمر بن حمرز بیشک حاضر ہوا تو مقام مرج را
اُس پر تنگ ہو گیا حالانکہ مرج مذکور واقع میں وسیع و چوڑی چلی ہے۔

فَمِنْ رَأَيْتَ قَدْ لَاقَى مِنَ الْمَرْجِ خَيْطَةً فَكَانَ لَقَيْسٍ فِيهِ خَيْرٌ وَجَادٌ

الخی صی من نیزہ انحصیۃ الجاد مع من لقیطہ الاف وکئی بہا من المذل الہین ترحمہ پس جو کہ واقعہ مرج راہطین ہم پر غلط
اور شک کرے تو بجا ہے کیونکہ ہماری جانب ہمدان بنی قیس کا خصی کر نیوالا اور ناک کاٹنے والا تھا یعنی وہاں ہمارے
مقابلہ میں بنی قیس ذلیل و خوار ہو گئے وقال زفر بن احارث الکلابی۔

اِنَّ اللَّهَ اَمَّا يَجِدَلُ وَاَبْنُ يَجِدَلُ فَيَكْبِي وَاَمَّا ابْنُ الزَّيْدِ فَيَقْتُلُ

التم لکھا کہ لا الاستبعاد و معنی فی اللہ فی حکم اللہ و اما اللہ کا یہود تحقیق وئی با بن بجدل حسان بن الکا بن بجدل اب
خال زید بن معاویہ ترحمہ کیا اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ بجدل اور اسکا بیٹا تو زندہ رہیں اور عبداللہ بن الزبیر قتل ہو
یعنی ایسا نہیں ہے۔

وَمَا لَكُمْ يَوْمَ أَغْرَضْتُمْ بَعْدَ ۶

كَذَّبْتُمْ وَبَيْتَ اللَّهِ لَا تَقْتُلُونَهُ

خطاب لہروان واتباعہ الاغرض المجمل فی الاصل صفۃ الفرس وکئی عن الواضح المتعارض رحمہ اس معاملہ میں تمہنے جھوٹ بولا
کعبہ شریف کی قسم تم اسکو کبھی نہ مارو گے جب تک کہ روز جنگ واضح نامدار طور میں نہ آوے۔

شُعَاعٌ كَقَرْنِ الشَّمْسِ حِينَ تَرَجَّلَ

وَمَا يَكُنْ لِلْمَشْرِقَةِ فَوْقَ كَحَرٍ

عطف علی لہر الاولی وقرن شمس اول مایہد و منہا و ترجلت شمس اذا انبسطت الشمس و الشیخ تارحمہ او جب تک کہ مشرقی
توار وئی چمک تمہارے سر پر مثل کنارے آفتاب کے جبکہ اسکی شعاعیں پسپا لگتی ہیں نہو وقال حسان بن ابيجد
ومن حدیث ہذا الابیات انہ خرج الی عبد الدین خالد بن حازم اسلی راغبانی جوارہ فلم یجدہ کما زعم فالعرف عندہ شہادۃ بید القلم

وَقَالَ لِحَازِمٍ غَدَا بَيْنِي

ابُلُغْ بَنِي حَازِمٍ اَوْ مَعَارِضَهُمْ

ابجمل بالکسر جمع حمل وینی امرن بان اذا فارق ترحمہ بنی حازم کو یہ بات پہنچا دے کہ میں آنسے الگ ہوں والا ہوں
اور صحیح کو اپنے شتروں سے کہنے والا ہوں کہ ان لوگوں اور ان کے گھروں سے علیحدہ ہو جاؤ

لَا شِدَّةٌ تَبْتَغِي فِيهَا وَلَا يَنِي

إِلَى امْرِئٍ غَيْرِ مَنْ كُلِّ مَنَزَلَةٍ

العرفن کتف صفۃ من عرف الربل اذ آل استغنی وجملة التفتی لغت منزلۃ ترحمہ بیشک میں ہر ایسے مقام سے ایک مرد مستغنی
وہلول ہوں جس میں میری شرادخیر طلب کیجاوے۔ وقال القتال الکلابی

عَلَيْهِ وَلَمْ تَصْعَبْ عَلَيْهِ الْمَرَاكِبُ

إِذَا هُمْ مَعَهُ إِلَى الْبَيْتِ غَبَّةً

وتمتۃ الامر للہم الذی لا یدرئی ما ہو والکرب یا کرب بن نوح الابل والفرس و صعب علیہ المکرکب اذ الم نزل لہ ترحمہ جبکہ وہ قصد
کرتا کسی امر کر کے تورات کو اپنے اوپر اثر شبہ و باعث تر و خیال نہیں کرتا اور تمام واریاں اپنے دشوار زمین میں الحاصل
اپنی، اولو العری اور جفاکشی کی تعریف کرتا ہو۔

مَنَازِلُهُ تَعْتَشُ فِيهَا الثَوَالِبُ

قَسَمِي الْعَهْمُ أَضْحًا لِمَنْ لَمْ يَأْجِبْ

القری تبعدی الی المفولین مفول الاول العہم والثانی الزام و ہواضی وضا ف نزل علیہ ضیفا و استکن فیہ للہم و الا عہدا
الطواف باللیل الحجی والذباب ترحمہ جبکہ کوئی ارادہ او قصد اسکا نہمان ہو یا تو وہ اسکی ضیافت اس قصد کے پورا کرتا
کرتا ہے ایسے اسکی فروگاہیں جائے آمد و رفت اور ٹولوں کی ہو جاتی ہیں یعنی بسبب پیروی قصد کے اسکی منازل خالی رہتی ہیں

حسان بن ابيجد

قتال الکلابی

جلید کس یحییٰ و طباعہ علی خیرات نبی علیہ الصواب

انجلید الشدید القوی و الخیم المبرجۃ الطبیعة و الطراب الطباع ترجمہ وہ مضبوطی و اور طبیعت کا تھی و اور اسکی طبیعت اور بہتر ان خصلتوں کے کہ خیر طبیعتیں مخلوق ہوتی ہیں مخلوق ہی۔

اذا جاع لم یفج باکلة ساعة و کم یکنس من فقد ما و هو ساغب

الایس اس الخون و الاساغب الجائم ترجمہ جبکہ جو کا ہوتا ہو تو اسوقت کے کہ ایسے خوش نہیں ہوتا اور اس کہ اسکی مفقود ہو جبکہ وہ ہو گا ہے غمگین نہیں ہوتا یعنی خوشی و غم میں صابر ہے اور متقل۔

یری ان بعد العسر سیرا و لایوے اذا کان یسر انہ الذہل لا رب

اللازب لازم ترجمہ وہ احقاد رکھتا ہو کہ بیشک بعد سختی کے آسانی ہو اور جبکہ آسانی ہوتی ہو تو اس آسانی کو ہمیشہ لازم نہیں جانتا یعنی بسبب اعتقاد اول کے سختی میں کسی سے ملتی نہیں ہوتا اور بسبب اعتقاد دوم کے نا تو افون اور ہسالیون پر نگہ اور ظلم نہیں کرتا۔ و قال اوس بن جناد۔

اذا المرء اولک الی و ان اولہ ہوا و انک انت قریب او احب

اولادہ اشی اعطاه و الاولاد جمع امرة وہی الویلۃ القریبہ ترجمہ جبکہ کوئی مرد چکولت دے تو تو ہی اسکو قریب و اگرچہ اس کے سرے اور وسیلے قریب ہوں۔

فازنت لم تقدر علی انھینہ فذلہ الی الیوم الذی انت قادرہ

ترجمہ پس اگر تجھ کو اسکی ذلت پر قدرت نہیں تو اس روز تک جہنم تو اس پر قابو پاوے اسکو چھوڑے۔

وقار اذا لم تکن حیلہ و صمتم اذا لیقت انک عاقرة

قارب فی الامر شدید و صمتم فی الغرم ضعیفی و فیہ العطر الحج ترجمہ اور مستحکم اے اختیار کرب جو اسکی قتل کی کوئی تدبیر نہ نہ آوے اور پورا قصد کہ جبکہ تجھ کو اس امر کا یقین ہو کہ تو اسکی کو بچے کاٹنے والا ہو یعنی ہلاک کر دے والا۔ و قال آخر

انی اذا ما القوم کا و انی اخیبہ و اضرب القوم اضطر الا رشہ

و شد فوق بعضهم بالارویہ ہناک اوصینی و لا توصیہ

الانجیۃ جیحی و ہذا الناجی المشاور الارشیۃ جمع رشادہ و جل الہ و فوق مرفوع الخ علی الشاعلیۃ و ارویۃ جمع رواۃ

اوس بن جناد

اور چونکہ اللہ تعالیٰ البعیر کو بھی عن ایضاف و الحین و اوصافہ بہ امرہ و ہمارا لکھنے میں بیشک ایسا مستقل مزاج ہوں کہ جب ہماری قوم مشورہ کرنے والی اور مختلف رائے ہوا تو قوم مثل ڈول کی سیون کے مضطرب اور بے قرار ہوا اور واسطے قیام میدان کے اسپر سیاں باندھی گئی ہوں تو ایسے مقام پر تو انکی حمایت اور حفاظت کی محبت سفارش کر اور میری حمایت کی تو انسے سفارش نہ کرے ورنہ کسی رفیق کی مدد کا محتاج نہیں ہوں **وقال المثلثس** ہوں بنی نزار و بنی حارث ہذہ الابیات انہا کانت وقعہ بین بکر بن وائل و بین ریحہ فبیتہ قتلا و قتلوا فیرض قومہ علی اخذ الثارات ولیعرض نعلہ بن منذر الخمی حیث کان قد اعان بکر بن وائل و اراد ان لیغیر بالیماتہ۔

المتران المرء رهن مصیبة صریحا لعا فی الطائر اوست و ریس

الزہن یحیی المرء و عافی الطیر سائرہا ویراد بہ الطیر التي تطلب اللحم و اعتمادا بالک ویریس بھول بن رسہ افادہ ترجمہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ مرد موت کا مرہون اور اسکی قید میں ہے ایسے حال میں کہ گوشت خوار پرندہ نکا بچھاڑا ہوا ہے یا کچھ عرصہ کے بعد مرد فون گلا کا حامل شاعر بنی قوم کو ان مقام پلنے کیلئے برا بیختہ کرتا ہے کہ آخر مرنا ہی موت سے کیوں ڈرتے ہو۔

فلا تقبلن ضیعا خفاة مییة و صون یحی لخر او جلدک املس

الضیم الذل و المیتة بالکسر للنوع و الجور فی بہا لہا و الامس النقی الصافی ترجمہ بن سبب خوف موت کے ذلت و کمزوری اختیار کر اور البستہ تو کریم بے عار و ننگ ہو کر مر۔

فمن طلب الاوطار و اخر افق قصید و حاصل الموت بالسیف

اوترا لحد و انشا و اخر اقطع و قصیر بن سعد صاحب جذیمۃ الابرش اخذ ثارہ من الزبائر ملک الجزیرۃ لقطع الف و اذ نہ و حدیث مشہور و اما ہیس الملقب بالعامۃ فقتل من فرارۃ یحیی فی سبط قتل سبعۃ اخوہ فجعل لبیس السراویل مکان التمیم و التمیم مکان السراویل و کان اذا مل عن ملک اللبتہ لبقولہ البس لکل حالہ یوسہا اما نعیمہا و اما یوسہا حتی اعانہ قوم علی اخذ ثارہ فاخذ ثارہ ترجمہ اور سبب ان مقام جذیمۃ کے یام ہوا کہ قصیر نے اپنی ناک کاٹ لی اور تلوار لیکر نہیں موت میں گمشدہ گیا۔

نعامة ملاصع القوم رھطہ تبیین فی الثوابہ کیف یدلس

رفع نعامة علی الذعطف بیان وہو لقب بئیس ترجمہ نعامة جبکہ دشمن لوگوں نے اسکے کہنے کو مار ڈالا تو وہ اپنی لباس عجیب میں ظاہر ہوا کہ کیسے کیفیت غریب پہنی یعنی پا بجامہ بجائے کر مہکے اور کرتہ بجائے پا بجامہ۔

وَالْعَجْرُ الْآنَ بِصَامٍ فَجَلَسُوا

وَالنَّاسُ الْآكَارُ أَوْ تَجَدُّوْا

ترجمہ اور عاقل اور مباد آدمی نہیں ہیں گروہ کی صورت بہادرانہ لوگ دیکھ لیں اور اسے باتیں کر لیں جسے انکی سیرت دریا
ہو جاوے اور عاجزی اور ندامت نہیں ہو کر یہ کہ ان پر ظلم کیا جاوے اور وہ مظلوم ہو کر بیٹھ رہیں۔

تَطْبَقُ بِهِ الْيَوْمُ مَا يَتَذَكَّرُ

الْحَزَنُ الْجَوْنُ اصْبَحْ رَاسِيَا

الجون بالجویم بالیامہ وہاں ارادہ متبع الاصل غریبہ اولیٰ منہ فلم یسیر الفتح والراسی التامیم الثابت والایام الحوادث وناکیر
لان وذل ترجمہ کیا تو نے جون کے قلعہ کو نہیں دیکھا کہ وہ اپنے جگہ پر قائم ہے حالانکہ حوادث نے اسکو گمیر کر مٹا دیا اور وہ ذلیل اور
مطمین نہیں رہتا ہے۔ استقلال کی تعریف کرتا ہے۔

يُطَانُ عَلَيْهِ بِالْصِفَةِ وَيُكَلِّسُ

عَصَى تَبْعًا يَا أَمَّ أَهْلَكْتَ الْقُرَى

طان جن محل الطین لازم عدی بحرف الجوفی منہ الجھول کما نزل فی سبب و الصیفہ الحجارۃ البیضاء المسماہ وکلمۃ شیدہ بالکس
وہو الصاروخ ترجمہ جون قلعہ نے تیج بادشاہ کی جگہ گانو کی کا نو ہلاک کیے گئے اور اسے شہر وں کو فتح کیا نافذانی کی یعنی
اس سے فتح ہو سکا جبکہ سپر بڑے بڑے سلیم سفید اوصاف تہر کی ٹی سے لگائی جاتی تھیں اور جو نے سے مضبوط کیجاتی تھیں
خلاصہ تعریف استقلال کرتا ہے۔

وَعَادَتِ عَلَيْهِ الْمَجْنُونُ تَلَكَّسُ

هَلُمَّ إِلَيْهَا قَدْ أَثَرَتْ زَبْرًا وَهَمَّا

خطاب نعمان بن النضر والضمیر الجور للیامہ واثیرت مہول من آثار الارض اذ احمر ما وصلح للزراعت واد بالزروع المزارع
وعاد علیہ من علیہ حسن و المجنون الدولاب یونث وکلس لشی رکیب بعضہ بعضا وکلمۃ حال ترجمہ ای نعمان یا مہر کطیف آئیے
حال میں کہ اسکی کھیت زراعت کیلئے درست کیے گئے ہیں اور ہٹ سے ہوا پر تلے آتا ہے اسپر حسان کیا ہے یعنی ان کو تر و تازہ
کر کر کہ اسے یہ بلانا بطور ستہز کہے ہو۔

زَايَا يَرْكُ وَالْأَزْقِ الْمَتَلَتَسُ

وَذَاكَ أَوَّلُ الْعَرْضِ ذُبَابُ

العرض واد بالیامہ طیب حسن وعی سحیوۃ الذباب نشاط و سرورہ و زنا بیرہ بدل من الذباب لیسان الجحش والازرق بتقدیم الجحش
علی السملۃ نوع آخر من الذباب و التلس الطلب ہذا الشعر نقب بالتلس و سحریر بن عبدالمسیح ترجمہ اور یہ وقت بہار و سیر واد
عرض کا ہو کہ اسکی کمیان یعنی طہرین اور سحریر کی خوشبو کی تلاش کرنے والی نشاط اور سرورین ہیں۔

يَكُونُ نَذِيرٌ مِّنْ وَرَائِي حَبَّةً ۝ وَنِصْرٌ مِّنْهُمْ جَلِيلٌ وَاحِسٌ

نذیر و جس بطنان من بیکلہ جلی بن جس بن ضعیفہ ربط الشاعتر ترجمہ جب تو اور کیا تو بنی نذیر میرے آگے میری ڈھال ہوگی اور ان میں سے جلی اور جس میری مدد کریں گے۔

وَجَمْعٌ بَيْنَ قُرْآنٍ فَاعْرَضَ عَلَيْهِمْ ۝ فَانْقَبَا لَوْ هَذَا التَّخَنُّنُ ثَوْبَسٌ

قرآن بالقاف کرمان قرینہ بالیامرہ ثوبس مجہول من الباء ذکرہ و عاملہ بالکوفہ ترجمہ اور اسے نعمان تو جماعت بنی قرآن کی پاس آؤر تسلط یامرہ کا ارادہ ان پر ظاہر کریں اگر بنی قرآن اس خصلت اور ذلت کو جو ہم پر مجبور کیے جاتے ہیں قبول کریں۔ ہزارے شرط اگلے شعر میں ہے۔

فَازْئِقْبِلُوا بِالْوَدِّ تَقْبِيلٌ مِّثْلُهُ ۝ وَالْأَفَانَا نَحْنُ لَبِے وَأَشْمَسُ

یدل من اللول و آراء بالود الطوع والرضا و آبی تفضیل الابی و شمس الابرار و العصیان ترجمہ پس اگر بنی قرآن اس خصلت کو بخوشی قبول کریں تو ہم بھی بخوشی قبول کریں گے ورنہ ہم بڑے سناور کوشا ہیں یعنی خصلت ہرگز قبول نہ کریں گے۔

وَإِنْ يَكُ عَنَّا غَجَبٌ تَبَاقُلْ ۝ فَقَدْ كَانَ مِنَّا مَقْنَبٌ يُعَبِّرُ

جیب مخفف جیب مصخر شد و ادا المقنن قد شامخ نیل و عرس نزل فی آخر اللیل ترجمہ اور اگر بنی جیب کے دلون میں ہماری طرف سے گرانی ہو اور وہ ہماری مدد نہ کریں تو ہمیں ہلکے کو کچھ خوف نہیں ہو کیونکہ ہمارے لوگوں میں ایسے سواروں کا رسالہ جو آخر شب میں بھی آرام کے لیے نہیں ٹھرتا و قال سعد بن ناشب

تَقْنِدُ نَفِيًا تَرَى مِنْ شَرِّ اسْتَقَى ۝ وَشَدَّ نَفْسَهُ أَمَّ سَعْدًا تَدْرِي

قندہ اذ انسہ الی الحرف و سحر العقل و الشراسرہ سور الخلق ترجمہ ام سعد میری بدلتی اور سخت مزاجی دیکھ کر کجوبے عقل اور ہٹا ہوا بتلاتی ہے اور حقیقت حال کو نہیں جانتی۔

فَقُلْتُ لَهَا أَتَالِكُمُ وَانْحَلَا ۝ لِيَلْفَ عَلَيَّ حَالِ امْتَرٍ مِنَ الصَّبْرِ

یعنی مجہول من الفاء ای وجہہ آراء بالصبر علی البکارہ و عن الشهوات و تحمل ان کیوں یعنی عصارتہ اشجار المرہ و کثافت اسکن للضرورة ترجمہ سو میں نے اسکو کہا کہ پہلا مانس اگر ہمیشہ میں خلق اور مزاج ہو تو یہی وہ ایسے حال میں پایا جاتا ہے جو صبر پایا بلوی سے تلخ تر ہو یعنی بوقت تحمل ذلت تلخ مزاج ہوتا ہے۔

وَفِي اللَّيْلِ ضَعْفٌ وَالشَّرَاسَةُ هَيْبَةٌ
وَمَنْ لَمْ يُهَيِّبْ يُجَلِّ عَمَلُكَ فِي عَمْرٍ

ترجمہ درم مزاجی میں کمزوری ہو اور تند مزاجی یا بخونی نیز رعب ہوا جو بکار عجب نہیں مانا جاتا یعنی جس سے لوگ نہیں ڈرتے
وہ سخت سواری یعنی دشوار گذار راہ پر چلا یا سوار کیا جاتا ہو۔

وَبَابٍ عَلَى مَنْ لَانَ فِي مِرْطَا خَلَّةٍ
وَالْكَتْفُ قَطَا بَابٌ عَلَى الْقَسْرِ

ترجمہ اور جو شخص مجھے نرم مزاجی سے پیش آتا ہو اس سے میں بالکل بخونین ہوں ہاں میں بیشک سخت اور تکرار کرنے والا اور تکرار
زبردستی کی صورت میں ہوں۔

أَقْدَمُ صَعْدًا يُمِيلُ حَتَّى ارْتَدَّ
وَإِخْطَلَهُ حَتَّى يَهْوِيَ إِلَى الْقَدْرِ

الاقامة اصلاح ہو جو والصفاء العوج واسل الاوجاج و الختم جز الف ای تقبیل فی الختام ترجمہ میں ٹیڑھ ہے آدمی کو بل
نکالتا ہوں یعنی اسکو درست کرتا ہوں یہاں تلک کہ اسکو اپنے پہلے حال پر لے آتا ہوں اور اسکی ناک میں نکیل ڈالتا ہوں
یہاں تلک کہ اپنے قدر و اندازہ پر جکا دہ لایق ہو آجاوے۔

وَمَا تَعْلَمُ لِي نِي تَعْلَمُ لِي مَرْتَعَةً
كَرَّمْنَا الْإِعْسَاءَ مَشْتَرَا لِّلْسِيَرِ

البار للبرکہ کافی تو ہم لقیٹ بے سدا و المرز بقدم السملی علی المحبہ کفضل الکرم والنشا بقدم النون علی المشلہ الحدیث و الخبر ترجمہ
پس اگر تو ای ام سعد جبکو ملامت کرے گی تو مجھ میں ایسے بھلے مانس کو ملامت کرے گی کہ جسکی تنگدستی کی حکایت آچھی ہے یعنی وہ
اپنا افلاس کسی پر ظاہر نہیں کرتا اور اسکی تو نگری سب میں مشترک ہے کیونکہ اپنی دولت سب تقسیم کر دیتا ہے۔

إِذَا هَمَّ الْقَهْرُ عَمْدَ نِيْلِهِ عَزَمَهُ
وَصَقَّمْ تَصْهِيمَ السَّيْرِ حَتَّى الْآخِرِ

التصميم المقصود فی الامر والشرکی نسبت الی سیرج وکان قینا یقرب السیف ای یطیبه والاثر بالفتح وذا السیف ترجمہ جبکہ کسی
امر کا قصد کرتا ہے تو اپنے قصد کو اپنی دونوں آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے اور اسی میں شل جو ہر دانشمندی کے کہ جاتا ہے و قال
الضحا

لَا تُوعِدْ نِيَا بِلَالٍ فَانْتَا
وَأَنْ نَحْنُ لَمْ نَشْفَوْعَ عَصَا الدُّنْجَارِ

ارادہ بلال بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ الاشجری وحق ایصا کہنا یہ عن اخصیان ولفریق الجماعۃ والدين الاطاعۃ ترجمہ
بلال تو ہکو ہر گز مت کہہ گا کیونکہ اگرچہ ہم نے اطاعت قبول کر لی ہے اور لوگوں سے خلاف نہیں کیا بلکہ ان کے موافق رہے مگر ہم
ازاد لوگ ہیں وہمکی کی برداشت نہیں کر سکتے۔

وَأَلْنَا أَمْخَشَيْنَاكَ مَذْهَبًا	أَلَى حَيْثُ لَا تَخْشَاكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
اصل ایمان با حقان الشریعت و باز آمدن مذهب اور ہم تجسے بالفرض اگر دہی جائیں تو یہی ہمارے لیے گریہ گاہ و جاے پناہ ایسی	جگہ ہے جہاں ہم کو تر خوف نہیں ہوا اور یاد رہے کہ زمانہ کے رنگ طرح طرح کے ہیں یعنی غلبہ حال پر فریفتہ نہ ہونا چاہیے۔
فَلَا تَحْمِلْنَا بَعْدَ سَمْعٍ وَطَاعَةٍ	عَلَيْكَ فِيهَا الشَّقَاؤُ وَالْعَارُ
ترجمہ میں تو ہم کو بعد قبول اطاعت و فرمان برداری کے اس حد تک برا نہ سمجھتے مت کہ اگر اوس میں خلاف و فساد ہم میں ہوا	تجھ میں یا عار و ننگ بغاوت و عیش کشی کے ہو۔ آخر لوگ کہیں گے بعد اطاعت باغی ہو گئے۔
فَإِنَّا إِذَا أَحْبَبْنَا الْقَتْلَ قَتَلْنَا عَمَّا	بِهَاحْزِنٍ يَجْفُوها بِنُوحٍ لَا بُرَارُ
القناع خمار المرأة و البابت متعلق بالابرا و جفاہ ظلم و فارقہ ترجمہ کیونکہ جو قوت لرائی اپنے اور ہنی اوٹاڑا لے یعنی کھلم	بہلا ہو جاوے جبکہ فرزندان جنگ یعنی جنگی لوگ اسکی نافرمانی اور حقوق اختیار کریں تو ہم بیشک اسکی فرزندان سعادتمند
اور مطیع ہوں گے یعنی لرائی کو نہیں چھوڑینگے۔	
وَلَسْنَا بِمُخْتَلِينَ دَارِ هَضِيمَةٍ	بِخَافَةِ مَوْتٍ إِن بَنَانَتِ لِدَارُ
الاحتمال الخلول و ہضمیتہ الذلت و الظلم و بنایہ المنزل بقدم النون علی الموحدة اذ الم یوافقہ ترجمہ اور ہم موت سے ڈر کر	جبکہ ہمارا وطن اور گھر یہاں موافق نہ آوے ذلت کے گھر میں اور تیرے والے نہیں ہیں بلکہ ایسی صورت میں اسکو چھوڑ کر چلے جاؤینگے
وَقَالَ قَرَارِ بْنِ عُبَّادٍ وَالصَّوَابُ أَنَّهُ قَرَادُ بِالْقَافِ كَخَرَابِ بْنِ الْعِيَارِ بِالْهَمْزِ فَالتَّخَاتُيْنَةُ مُشْدَدَةٌ لَتَمْسِي الْمَارِزِيَّ إِسْلَامِيَّ	
إِذَا الْمَرْءُ لَمْ تَغْضَبْ لَهُ حِينَ يَغْضَبُ	فَوَارِ سِرَّانٍ قَبِيلَ رَكْبِ الْوَتَرِ كِبَلُ
واریس فائل لم تغضب الجملة بشرطیہ تختہ ترجمہ حیکہ مرد ایسے حال میں ہو کہ جب غصا ہو تو اسکے غصا ہو نیکی سبب ایسے	سوار کہ اگر اول کو کہا جاوے کہ موت پر سوار ہو جاؤ تو فوراً سوار ہو جاوین نہ غصا ہو جاوین۔
وَلَمْ يَجِبْهُ بِالْغَضَبِ قَوْمٌ أَعَزُّ	مُقَاجِمُهُ فِي الْأَمْرِ الَّذِي يُتَهَيَّبُ
بناہ بہ اذا اعطاه ایاہ و التمام کثیر الدخول فی الامور الصعبة یجیب علی مقاجم دہیب مجہول من تہیبہ اذا ما بخر خافہ ترجمہ اور	الب زبردست قوم دہشت ناک کام میں گمنے والے اسکی مردن کریں۔
فَهَضَمَهُ إِذْ فِي الْعَدُوِّ وَلَمْ يَزَلْ	وَإِنْ كَانَ عَضْبًا بِالْظَّلَامَةِ يَضِبُ

تھمتکسروہ و الجملہ جواب اذا ان طریقہ الادی الاقرب بعض بالہطۃ لکسورۃ فالجملۃ الرجل الشدید القوی اسی الخلق و اطلت
الذلتہ ترجمہ حکیمہ در کا ایسا حال ہو جیسا کہ دشمنوں گزشتہ میں بیان ہوا تو اسکو دشمن ذلیل توڑ دلیگا اور ہمیشہ اس پر ذلت کے
مار سگی اگرچہ وہ شدید قوی تند مزاج ہو۔

فَاخْبِجَالِالسِّلْمِ مِنْ شَيْتَانٍ وَاعْلَمَنَّ
بِأَنَّ سَوْءَ مَوْلَاكَ فِي الْحَرْبِ اجْنُبْ

آخر امر من المواقف والبائسین فی والاحجب الا بئی ترجمہ پس حالت صلح میں جس سے چاہے بہانی چارہ کر لے اور
یہ امر جان لے کہ تیرے چچا کے بیٹے کے سوارانی میں سب اہنبی اور بگائے ہیں۔

فَمَوْلَاكَ هُوَ الَّذِي اَنْ دَعَوْتَهُ
اَجَابَكَ طَوْعًا وَاللَّهْمَا تَصَبَّبْ

ترجمہ اور حقیقت میں تیرے چچا کا بیٹا وہ ہو کہ اگر تو اسکو امداد کیلئے بلائے تو وہ اپنی خوشی سے تیری طلب کی مانے اور فوراً
ہو ایسے حال میں کہ خون گرائے جاتے ہوں یعنی لوگ قتل ہوتے ہوں

فَلَا تَخْذَلِ الْمَوَالِي اِنْ كَانُوا اَلْمَا
فَاِنْ يَشْتَايَ لَا مَوْرُوتُ رَبِّ

خدا تر کہ وقیمیر شان فی ان مخدوف ونامی الامر اسفہ ورا تبہ اصلی ترجمہ پس اپنے چچا کے بیٹے کو اگرچہ وہ ظالم ہو
چھوڑ کیونکہ اسی کے سبب کام بگڑتے ہیں اور درست ہوتے ہیں جیونیوں کا کچھ اعتبار نہیں ہے وقال زالم لو کرام اسی
یذکر قتلتیم الیشکری وقد کان بارزہ وشرع فی مدحہ لان مدحہ یرجع الیہ کان ذلک من عادیہ العرب۔

لِلَّهِ تَبِيْعٌ اَسْمَحَ طِرَادِ
لَا قِيَّ الْحَمَامَ بِهِ وَفَصْلٍ جَلَادِ

یقال للفلان اذا کان مصدر الانار غیر تبیعہ کہ خلقہ سیدہ فہو للہ الغیرہ وطراد الفرس ان لیطرد بجمعہم بجمعنا بالرحم وبقال
اسی رجل ہوای کامل فی الرجال وضمیر فیہ بلتیم اذلت الباء علی المفعول ولسکن فی لاقی لتیم ولفصل جلا وایجر عطا علی
رمح والجلاد القتال ترجمہ تیرمیشکری عجیب الافعال شخص ہے جبکہ اسے موت سے ملاقات کی وہ سواروں کو نیزے کی کمان
بہگانا اور کیا بہال لڑائی کی ہے تیرم بہگائے اور بہال کا اطلاق بطریق مبالغہ ہو مثل زید عدل کے۔

وَبِحَسْبِ حَرْبٍ مُّقَدِّمٍ مُّتَعَرِّضٍ
لِلْمَوْتِ غَايِرٍ مُّعْرِضٍ حَيْدِ

یا بحر عطا علی رمحی واسے کشت حرب وکشت النار او قہا واکشت بالکسر صفتہ و التعلیل الانحراف و جیاد و الباقی من حاد اذا
مال واکر بہ بنفی اصل لفصل کما فی قولہ تعالی وماربک لظلام للعبید صفتہ کاشفہ للسود ترجمہ اور وہ کیا لڑائی کا ٹھکانا

زالم لو کرام اسی

آگے بڑھنے والا موت کا سامنا کرنا الہی مومنہ سے زیادہ اکثرہ کش نہیں ہے۔

كَالَّذِي لَا يَشِيْدُهُ عَرْمًا قَدْ اَصَدَّ | خَوْفُ الدِّمَى وَقَعَا قَعَا الْاِيْثَادِ

شہ عطفہ و صرفہ و القفصہ مصوت السلاح متعیر بصوت الوعید ترجمہ وہ مثل شیر کے ہو کہ اسکو اسکے آگے بڑھنے سے خوف ہلاک اور دشمنوں کی دیکھوئی آواز بن نہیں روکتی۔

هَذَا لَمْ يَهْجُ إِذَا مَا كَذَبَتْ | خَفَّ الْمَنِيَّةُ نَجْدَ الْاِيْثَادِ

النزل بالميم فالجيم ككثف صفة من نزل باله اذا بذله بسهولة والوجه النفس وكذب من كذب عند اذا تاخر او من كذب لوجشي اذا جرى شوطا ثم وقف فيظور انه ويلزم الخوف ونصب الخوف على انه مفعول لولا انجدة الشدة والقوة مفعول على انه فاعل كذبت والاثجاد جمع نجيد وهو الشديد القوي ترجمہ اپنی جان کو آسانی سے خرچ کرنا الہی جبکہ بسبب خوف مرگ کے قوی لوگوں کے قوت پیچھے رہ جاوے۔

سَاقَيْتُهُ كَأَسْرِ الدِّمَى بِأَسِنَّةٍ | ذُلُّ مَوْلَانِ الشِّفَارِ حِدَادِ

الذلق بالفتين جمع ذليق وهو اسد يذليق والتأليل التحديد والشفرة حداد فصل ترجمہ ہلاکی کا پیالہ ہے ایک دوسرے کو ہلایا ہوا نیزون صیقل از تیز کے جسی سب دھارین تیز اور باریک تھیں۔

فَطَعْنَتْهُ وَالْحَيْلُ فِي رَهْجِ الْوَعَا | نَجَارَةٌ تَضَعُ مِثْلَ الْاِيْثَادِ

الرهج موحکہ الغبار أو التجار الواسعة وصف للطعنة ونفع شرح و سيعمل فيأرق وبالجار فيما غلط والجدادى الرعفران ترجمہ پس میں نے ایسے حال میں کہ گھوڑی لڑائی کے غبار میں چپی ہوئی تھی اسکے نیزے کا رخم چڑا چکا مارا کہ اوس میں سے خون نالغس و سرخ مثل رنگ زعفران کے ٹپکتا تھا۔

فَكُلَّمَا كَانَتْ يَدِي مَرْتَحِفَةً | لَمَّا اتَّشَيْتُ لَهُ عَلَى مِيعَادِ

من حقه يتعلق بميعاد واللام بمعنى الى ترجمہ پس گویا میرا ہاتھ جبکہ میں اسکی طرف متوجہ ہوا اسکی موت کے وقت کو جو دیکھا یعنی جب ہی مر گیا۔

فَهَوَىٰ وَجَانَتْهَا يَفْوًا مَزِيدًا | مِرْجُوفٌ مُّتَابِعُ الْاِيْثَادِ

ہوئی سقط و الجانش الدم الذي يفور والضمير الجوز للطنقة ترجمہ پس وہ زمین پر گر پڑا ایسے حال میں کہ اسکے شکر کا

منسوب لجان عتی باقرارہ بالذکر اختیار الیورث الذلۃ من تعلیم الاطفال ترجمہ وہ غلام تھا اس زمانہ میں کردہ اپنے دل کا
اقرار کرتا تھا کہ وہ صبح و شام اجرت پر دیہات کے بچوں کو پڑھاتا تھا۔ وقال آخر

قد علم المستأخرون في الوهل | اذ السيوف عثابت من الخجل

ان الفرار لا يزيد في الاجل

الوہل حرکت الخوف والضعف والجلل بجمیع خلتہ بالکسر ہی جن سیف ترجمہ بیشک ان لوگوں نے خوف کے وقت اور
بیچھے رہتے ہیں یہ امر بخوبی جان لیا ہو کہ جب تلواریں میانوں سے باہر ہوتی ہیں تو یقیناً ہاگ جانا مدت عمر کو نہیں بڑھاتا

وقال شبیل الفزری وكان قد جارب بنو خبیہ فقتلهم

ایا لہف علی من كنت اذحو | فيكفني وساعده الشدید

کلمتہ میں مفردہ لفظاً و جمع معنی ولذا قال غلبوا ترجمہ ای انسوس تو حاضر ہوا اس شخص پر کہ جب کوئی اپنی درد کیلئے بلاتا تھا تو
وہ میرے لیے کافی ہوتا تھا ایسے حال میں کہ اسکا بازو قوی اور مضبوط تھا۔

وہ من ذلک علی واولک | کذا لا اسد تفرسھا الاسود

ترجمہ اور میری بیٹی سبب ذلک مغلوب نہیں ہوے مگر اسی طرح شیر و ن کو شیر بہاڑا دیتے ہیں۔

فلولا اھم سبت الیھم | سواؤ نبینا وھم بعید
لحاسونا حیاض الموت حثہ | تطایر من جمیع انھما شرید

النبیل اسم جمیع اللہرام والبعید یطلق علی المفرد وجمع وھما سافاھ معنی بالجنب الایدی والاہل وشرید المتفرق ترجمہ
پس اگر وہ ایسی حالت میں نہوے کہ ہمارے پہلے پہنچنے والے تیر ان پر پہلے نہ پہنچ جاتے جبکہ وہ ہم سے فاصلہ پر تھے تو وہ ہکو
بیشک موت کو حضور کا پانی پلاتے یہاں تلک کہ ہمارے اطراف یعنی ہاتھ پاؤں کے متفرق پارے اڑتے پرتے

وقال قطری بن الحجارۃ

الا ایھا الباغی البراز تفتربن | أساقک بالموت الذعاق المقشبا

الباغی الطالب الذعاق اسم القتال فی الساعۃ و المقشبا بالخطوط بالقیویر ترجمہ ای لڑائی کے چاہنے والے ضرور تو میرے پاس
آتو میں تجکو موت کا زہر قاتل جو دوسرے زہر سے تقویت یافتہ ہی بلاتا تھا۔

فَمَا فَتَسَا قِ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ سَبْتُهُ

عَلَى شَارِبِيهِ فَاسْقَى مِنْهُ وَشَرِبَا

الالف فی اثر بادل عن النون الخفيفة ترجمہ کیونکہ لڑائی میں ایک دوسرے کو پیالہ موت کا پلانا اوسکے پیئے والوں کو عیب و عار نہیں ہے اسلئے تو جنگی موت کا پیالہ بلا اور تو ہی ضروری

وَقَالَ وَرَجَّحَ وَكَانَ قَدْ طَعِنَ

شَدَّ عَلَى الْعَصَبِ كَحَسَسُ

وَلَا هَذَاكَ اذْبَحْ وَارَوْسُ

مَقَطَعَاتُ وَرَقَاتُ حَسَسُ

فَالْمَا نَحْزَعْدَاةُ الْاَلْحَسُّ

هَيْمُ هَيْمُ طَلَيْتُ تَمَرَسُ

ام کمس زوجتہ و مالہ خافہ وافر غرہ و کھنس جمیع خاش من خنس اذا تاثر او انقبض و انقبض و الانس جمیع نخس و ہر صندل و عنی بہا الامور المنکرۃ و اہیم الابل العطاش تعطش شدیدہ اذا کان جرباً و التمرس حک البعض البعض و الباء متعلقہ بہ و طلیت نہت الیم الشانی ترجمہ ای ام کمس مجہر بی بانڈہ اور جنگی ہول نہ لا دین کئے ہوئے ہاتھ اور سر اور گردنیں جبکہ کھنسن کیونکہ ہم بوقت صبح امور نخوس و منکرہ میں ایسے ہیں جیسا کہ خاشتی شتر چہرہ و غن خارش ملا گیا ہو دوسرے خاشتی شتر سے اپنے بدن کو کھلا دے یعنی بڑے شوق سے لڑنے والے و قال الارقط بن عریل بن کلیب العنبرئی ہوسلا و کان قد لقی ہوا بنہ بنجہ لصوصا فی طریقہ فقال لہم و نظرا ہم فقال۔

لَا تَزِيحُوا يَوْمَ اَبْرَقَ مَارِزُ

عَلَيْكُمْ ثَرْدُ الْاَيْدِ كَمَنْ تَسْمِيَانِ

الابرق کل ارض غلیظہ بہا طین و حجارہ و رمل و ابارق العرب کثیرہ سہما ابرق مازن ضیف الی مازن تسمی و الایسار السوا ترجمہ بیشک میں اور میرا بیٹا نجم باوجود کثرت اعدا کے بروز جنگ بنی مازن کے میدان پہرے بالو و اسے کچڑ دار کے ایک دوسرے کی مدد اور بخاری کرتے تھے۔

يَلُوذُ اَمَامِي لَوْضَةُ بَلْبَانِه

فَدَرْهَبُ عَنَابِئَةٍ وِيَمَانِ

لا ذبہ عاذیہ و المتکن فیہ نجم و اللوڈہ مرقہ و اللبمان صدر الفرس و فیہ شعار بان الارقط کان فارسا و ابنہ راجلا و ابنہ بنجہ و فہ عدی لعن تقصید یعنی الدفع و ارا د بالنبعۃ القوس اتخذہ منها وہی شجرۃ اتخذہا القس ترجمہ میرا بیٹا نجم کہی میرے آگے میرے گھوڑے کے سینہ کی پناہ پکڑتا رہا اور قوس چوب و زنت نبوہ اور شمشیر کا پی ہمارے طرف سے دشمنوں کو دراز کر دیتے تھے

وَنَعَشَى فَنَعَشَى نَشْرُفِي فَنَرِي

وَنَضْرِبُ بِالْأَيْسَرِ فِيهِ تَوَانِ

ترجمہ ہم دشمنوں پر حملہ کرتے تھے اور ہم پر حملہ کیا جاتا تھا پھر ہم پر تیر مارے جاتے تو پھر ہم مارے تھے اور انکو ہم ایسی مار دیتے تھے
جسین نفع اور سستی نہ تھی۔ وقال وداک بن شیل

نفسی فدائنی مازن من شمس فی الکرب ابطال

شمس بالشمسین جبہ شمس من شمس الفرس اذا منع ظہر من الکوہ وبتغیر للرجال العصاة الصواب ترجمہ میری جان بنی زارن
پر جوڑن والے اور لڑائی میں دلیر ہیں قربان ہو۔

ہیم الموت اذا خيروا بین تباعث وتقتال

ایہم العطاش والتباعثات جبہ تباعث وہو ما یتبع الفعل من انظار اللہ والفرمانہ ترجمہ وہ لوگ موت کے پیاسے ہیں جبکہ ان کو کھانا
کیا جاوے تاوانوں اور لڑائی میں یعنی بہ نسبت تاوان دینے کے لڑائی کو پسند کرتے ہیں۔

حواجمهم وسماء بیتهم فی باذخات الشرف العالی

اسمو لعلوا والباذخ الجبل الکبیر ترجمہ انہوں نے اپنے رستہ کو دشمنوں سے محفوظ رکھا اور انکا گھر شرف عالی کے پہاڑوں میں بلند ہوا

وقال سوار بن المصرب

اجنوب انک لورایت فوالسی بالسی حیزتک ادرا لشار

نسعة الطریق بخافة ان یوسووا والحیل تتبعهم وهم فزار

الہزۃ للندار وجنوب علم وجہ وائی بالکسر وضع وعی بالانشرار الجنبار وسعة الطریق مفعول تبادر وخافة مفعول لدان یوسووا
مفعول مخافة وجواب لو مخلف ترجمہ ای جنوب اگر تو میرے سواروں کو مقام سی میں دیکھتی جبکہ نامر لوگ کھلی اور وسیع راہ کی طرف
دوڑے پس بخیف قید کے اور سواروں کے پیچھے تھے اور وہ بے تحاشا ہمارے جلتے تھے تو ایک نئی اور عجیب بات دیکھتی۔

یدعوز سوارا اذا احمر القنا ولکل یوم کرہیۃ سوار

ترجمہ جبکہ نیرے خون سے سرخ ہو جاتے ہیں تو وہ سوار کو انداد کیلئے پکارتے ہیں اور ہر لڑائی کے روز کیلئے سوار مضموم ہوتے اور

وقال اخو حزابہ او ابن حزابہ

من کان اقیم او خا حقیقتہ عند الحفاظ فلم یقد علی الفہم

فعبۃ بن زہد یوم ناسن لہ جمع من الذک لم یحجم ولحرم

دواب بن

سوار بن المصرب

اخو حزابہ

الاقم تفصیل القام من قلم فی الامر اذ ارعی بنفسه فیہ یلار ویتد فکر ولم یبال بہ وقام بالجمہ اذا نکض وناخر وعتی بحقیقۃ النفس فانه
مما یحق علیک حفظ اوکل ما یجب علیک حمایۃ والاسناد من باب نام لیلہ وادقم لازم القلم بالقاف فالسملۃ جمہ قحمتہ ہی المہلکتہ
والجمہ بتقدیم الجیم علی السملۃ تاخر عنہ ضد اقدم علیہ رحمہ جو شخص لڑائی کے کسانے میں بیباک اور دلیر ہو یا بوقت حفا
شرافت و حسب اسکی طبیعت پیچھے ہٹی اور خوفناک موقعوں میں آگے نہ بڑھی ہمدرد اوس سے کچھ بحث نہیں مگر عقبہ بن زبیر جس
روز اوس سے گروہ ترک لڑا تو نہ وہ پیچھے ہٹا اور نہ لڑائی میں رکا۔

مَشْرِئُ الْمَنَیَا عَنْ شَوَاهِذَا | مَا الْوَعْدُ اَسْبَلُ فَوْبِیْہِ عَلَی الْقَدَمِ

الشوی الاطراف امی الایدی والارجل والوعد الجبان الضعیف وعتی بالثوبین الازار والرداء رحمہ جمہ کبنا مرد و کفر و سبب
خوف کے اپنی چادر اور تہ بند اپنی پانوں پر لٹکا دے تو عقبہ بن زبیر اپنے ہاتھ پانوں سے دامن کو موت کے واسطے چھنے والا ہو گیا
ایسے وقت میں وہ لڑائی کو طیار ہے۔

خَاَصِرُ الرَّدْمِ وَالْعَدْلُ قَدْ اُیْمِنُ صَلَیْہِ | وَالْخِیْلُ تَعْلُکُ ثَنِیْ الْمَوْتِ بِالْجِہِمِ

القدم اشجاع حال و انصل لیسف والباہی تعلقہ بخاض والعلک المضعف والثنی بالکم فی اللجام ہے احدیدۃ المعوجۃ مشبہ
بہ الموت ثم ضیف الیہ اللجم جمع لجام رحمہ وہ ہلاکی اور دشمنوں میں جبکہ وہ بہادر اپنی تلوار لیے تھا گس گیا اور گھوڑے
موت کے لوہے کو شل لگام چباتے تھے۔

وہم مَنُورُ الْوَفَا وَهُوَ نَفَرٌ | ثَمَّ الْعَرَانِیْضُ اَبْرَکُ لِلْبُحْمِ

الشم ارتفاع الالف وکئی برین الجود والشرف والہم جمع بہتہ وہوا اشجاع الذی لایدری کیف یوتی والجمیش لفظیہ رحمہ
اور وہ ترک لاکھوں تھے اور عقبہ اپنی ناک والے اور شکاریوں کے ماریو اسے چند بہادر لوگوں میں تھا وقال وس بن ثعلبہ

جَدَّ اَمْ حَبَلٌ لَّهُوَ کَضَا جَعَلَتْ | هُوَ اجْسَرُ الْمَہْمِ بَعْدَ النَّوْمِ تَعْتَكُرُ

الجزم القطع وحبلی یعنی طغی وجمش لشی اذ اخطر بالبال فهو اجسر والجمع ہو جس والا اعتکار الرجوع والاعتطاف ترحمہ میں خود اثر
نفس کی سی کو کاٹنے والا اپنے ارادہ کا پورا ہون جبکہ غم کے وسوسے بعد خواب کے سیری طرف لوٹنا شروع کریں۔

وَأَتَجَمَّعُنِیْ لَیْلٌ وَلَا بَلَدٌ | وَلَا نَکَاءَ دَرِیْ عَنْ حَاطَتِہِ نَفَرٌ

تجمہ اذا استقبلہ بوجہ مکر وہ و نکاردنی امر اذا صد علی و عدی یعنی تجمہ معنی التجمع ترحمہ کوئی رات اور کوئی شہر میری صورت

بنامیرے سائے میں آئی اور جب میری حاجت سے کوئی سفر نہیں روکتا۔ وقال آخر وقد وقعت مازن
بقوم من عجل فقتلوا منهم كثر ثم عدت بنو عجل على جارية بني مازن فقتلوا

اقول وسيفي فمضاد اغلب وقد خرت كالجدع السحق والمشدب

المفارق مواضع الفرق من الراس والغلب على من عجل بن كحيم والنزول السقوط والجذع بالکسر ساق الخلة والسحق الطويل والشدب
اسم مفعول من شذب الشجر اذا قطع ما عليه من الاغصان ترجمہ میں کہتا ہوں جب کہ میری تلوار اعلب کی مانگوں یعنی سر
میں ہے اور وہ گہڑا ہے مثل بنی تہذرت خرماء کے جسکی شاخیں کاٹی گئی ہوں۔

بأن الوجبة العظيمة ناخلة وطلمت بشعبة فابعد من صريع ملحج

البارب متعلقة باناخت والوجبة مرق من الوجوب یعنی سقوط التام داراد بالموت وشعبة علم جل ومن بيانته للقمير المتكسر في العود
بالسنة الذلل وكل البيت مفعول القول ترجمہ میرے اوپر بڑی افتاد موت کی پڑی اور شعبہ پر جسکو تو دہکا تا تہانہ پڑے پس کو
اے پچھڑے ہوئے دلیل دور ہو جا اور دفع ہو۔

سقاء الردى سيف اذ اسكوا اليك ثنانيا التي من كل مرقب

اسل نزع الشيء بالرفق والفضل مجهول واذهب البرق اذا لمع من بعيد والثنانيا جمع ثنية وهي الاسنان الوضحة المقدرة وكنى بياها
اسنان الموت عن ضحكنا و سرورنا والمرقب المرصد والشفية نعت سيف ترجمہ اعلب کو موت کا پالہ الہی شیر نے پلایا کہ وہ جہان سے
باسانی کینچی جاوے تو موت ہر گہات کی جگہ سے ہنسی نکلتی ہی کیونکہ وہ جانتی ہے کہ بددیو اس شیر کے مجھ کو شکم سے کھانا ملیگا۔

فيا عجل عجل لثقاتلین دحلهم غير بالدينيا مرقب ائل محصب

عجل الثاني تاكيد ولذا الضب لذل السقوط ولذا ثانيا لغت غریبا والجار والجر و ثنت ثان و محصب بن مالک الطین بن ابلون
سبا ترجمہ پس ای بنی عجل جو سبب اپنی کینہ کے ایک مسافر کو ماریوالی ہو جو ہمارے پاس بنی یحصب کے قبیلہ میں سے تھا

جناکم وجرت اذا خاتم بمحوقكم غر بازعتم ثم ولا غير من ثيب

حذف مفعولا الزعم والمرل من ازل اذا انفذ زاده ترجمہ تم بڑا قصور اور ظلم کیا جبکہ تم نے اپنی بدلہ میں جو ہماری طرف تھا ایک
خاکسار سگینا کو پکڑ لیا اور یہ خیال کیا کہ یہ ہمارا بدلہ ہے۔

وَوَاقِلْ جَارِ غَائِبٍ عَنْ نَصِيرِهِ
لَطَالُ ابْنِ تَارِعٍ سَلَكَ مَطْلَبَ

ترجمہ: مارنا ہمسایہ کو اپنے مددگار سے غائب اور جدا ہو کینوں کے طالب کیلئے مطلب کی راہ نہیں ہی بلکہ سرسبز راہی ہو۔

فَلَمْ تَدْرِكُوا ذِخْلًا وَلَمْ تَذْهَبُوا
فَعَلِمْتُ بَنِي عَجَلٍ جِدَّ مَذْهَبِ

ترجمہ: پس تم نے اپنی کینہ کا بدلہ نہیں لیا اور ای بنی عجل اس حرکت جو تم نے کی تم رو برائی کی طرف نہیں گئے۔

وَلَكِنْ خَفَمْتُ أَسِنَّةَ مَا زِلْ
فَتَلَبَّثْتُ مِنْهَا إِلَى غَايَةِ مَنْكَبِ

منکب الزل محققاؤ شد و اذا عدل و مال ای انحراف و المنکب یا عدل الیہ ترجمہ: لیکن تم بنی مازن کے نیرون سے ڈر گئے تو تم ان نیرون سے بے ٹھکانے ہو گئے کیونکہ تم نے غریب ہمسایہ کو بوجہ قتل کیا۔

وَقَدْ دَقَقْنَا مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ
وَعَلِمَ بَيَانَ الدَّوْعِ عِنْدَ الْحَرْبِ

ترجمہ: اور بیشک تمہاری لڑائی کا فہرہ مکر چاہا ہے اور واقفیتہ مر کے بیان کی تجزیہ کار کے پاس و قال العجین لقیط الا

أَكَا حَكِيمٌ فَالْتَمَسْتُ دِمَاعَهُ
وَمَقِيلٌ هَامَتَهُ بِحِذِّ الْمَتَصِلِ

حکیم علم جل و لم یقل محل النوم و الہات راس کل شیء و مقیل ہامۃ حیوان الدماغ او مقدرہ فہون عطف اشتی علی نفسہ لا خلتا المعنی و المقیلین و المتصل سیف ترجمہ: حکیم پس میں نے تلوار کی دمار سے اس کے دماغ اور اول حصہ کے دماغ کو ڈھونڈا یعنی اوس کے سپر تیز تلوار ماری۔

وَإِذَا أَحْبَبْتُ عَلَى الصَّغَرِ هَيْتَ لِمَ أَقْعَلُ
بَعْدَ الْغَرَمَةِ لَيْتَنِي لَمْ أَفْعَلْ

ترجمہ: اور جبکہ میں لڑائی پر لگی تھی کیا جاؤں تو بعد قصد جنگ میں نہیں کہتا کہ کاش میں یہ کام نہ کرتا اپنے بچے ارادہ کی تعریف کرتا ہو و قال رجل من بنی نمر

أَنَا ابْنُ الرَّابِعِ بْنِ مَرْوٍ
وَفُرسَانِ الْمَنَابِرِ مِنْ جَنَابِ

الرابع من یا خذ رجیع غنیمتہ و کان الایاخذہ الالیاہم و کان ذلک فی الجاہلیۃ فلما جابہ الاسلام امر بالخمس و کنی بفرسان المنابر عن الخطباء و الامر افانہ کان لا یخطب الا الامیر ترجمہ: میں سرداران آل عمرو کا جو مال غنیمت میں سے چوتھا فی لیتہ میں اور امرار عظام آل جناب بن کعب کا جو نمبر بڑھ کر خطیب پڑھتے ہیں بیٹا ہوں۔

لَعَرَضَ الطَّعَا زِ إِذَا التَّقِيْنَا
وَجُوْهُ لَا نَعْرِضُ لِلْسَّبَابِ

ترجمہ حبیب دشمنوں سے لڑائی میں ملے ہیں تو نیرون کیلئے ایسے ہونہ پیش کرتے ہیں جبکہ ہم کالیون کے لیے پیش نہیں کرتے

فَابَا حَسَدَةَ بَنِي مُنِيرٍ وَأَخَا الْمِسْرَةَ بَنِي كِلَابٍ

المسرة اعلیٰ کل شئی دکنی برعن السادات ترجمہ پس میری آباد ابدادی انیر کے سردار ہیں اور میرے مامون بنی کلاب کے سردار ہیں خلاصہ کہ میں نجیب الطرفین ہوں وقال المذلول بن کعب العنبری ہوشا جابل وقیل ان ہذہ الابیاء لاعرابی من سعداء زوجہ بطین یضیف فقال۔

تَقُولُ وَصَلْتَ نَحْرَهَا بِمِنْحَا أَبَعْلِكَ هَذَا بِالرَّحَا الْمُتَقَالِسِ

شک اگر اضر پر شدید الشبی عریض کا لیدر ملا و اخره للتعجب والتعاس خروج الصدر ودخول الظهر والطرف متعلق بہ ترجمہ میرے بی بی اپنی چپاتی اپنے دہنے ہاتھ سے کوٹ کر کرتی ہو کہ ملے ڈوب گئی قسمت کیا یہ سبب چکی کے نہیں تھا ہوا اور جب کا ہوا امیرا خاوند ہے یعنی ایسا ہونا چاہئے کیونکہ میں بات والی ہوں۔

فَقُلْتُ لَهَا لَا تَجْهَلِي وَتَبَيَّنِي فَعَالَى إِذَا التَّقَتْ عَلَى الْفُؤَادِ

ترجمہ تو میں نے اس سے کہا کہ ملاست میں جلدی نہ کر اور میری اچھے کام ظاہر دیکھ جبکہ لڑائی میں سواران دشمن مجھے لپٹ جاؤ

أَلَسْتُ أَرَدُ الْقِرْنَ بِرُكْبٍ رَدَعَهُ وَفِيهِ سِنَانٌ ذُو غَرَابِينَ زَائِسٌ

الاستفہام للقرن والقرن بالکسر المائل فی الحرب ركب ردع اذا غلب امره ولم يبال يردع الراعي والغراب الحد والناكس بالنون المضطرب اللين ترجمہ کیا میں نہیں لوٹا دیتا اپنی ہم جنگ ہمارے پروا کی ارادے والی کو ایسے حال میں کہ اس کے بدن میں دو دھار اینٹوں جگہ اگر گسا ہوتا ہو۔

وَاحْتَمَلَ الْأَوْزَ الثَّقِيلَ وَأَمْتَرَى خَلَوْا النِّيَابَ حَاظِرَ الْمَغَامِسِ

الادق أثقل وادار وجر حمل الديات والخرات وقرى الاضياف والانسراج اللبن وانخاف جمع خلف وهو ضرع الناقة والمغاس بالعجم من خيل فی الشدائد ترجمہ اور میں بہاری بوجہ دیتوں اور تاوانوں اور ضیافت نمان کی اوٹا ہوں اور بوتوں کے پستان کا دودھ اس وقت نکالتا ہوں جبکہ جفاکش مضبوط مرد ہوا نکالے یعنی دشمنوں کو شیر موت دلاتا ہوں

وَأَفْرَى الْمُسُومِ الطَّارِقَ حَزَامَةً إِذَا كَثُرَتْ لَطَارِقَاتُ الْوَسَاوِسِ

القرى الضيافة والاطعام والطارق من ياتي ليلا والخرامة المضى واليقظ ترجمہ اور میں غمہا کی شب بیدار کی ہوشیار

و نبات قدیمی سے ضیافت کرتا ہوں جبکہ دوسرے غنہا می شرب آئندہ کے لیے بکثرت جمع ہو جاویں یعنی غمون اور دوسو غمین نہایت
قدم رہتا ہوں مضطرب نہیں ہوتا۔

اِذَا حَامَ اقْوَامٌ فَتَحَمَّتْ غَمْرَةً هَبَّابٌ حَمِيَّا هَا اَلَا كَلَّمَ الدَّاعِيسُ

خام عن بالجمہ اذا تاخر نکص و تقم الدخول فی اشئ بالتجشم و الغمرۃ تجمع الماء الكثير لتجار الماء الشديد و الحميا الشدة و الصدۃ
و منه حميا الخمر و الداء الخمر للجوج و الداعس الطعان ترجمہ جبکہ قومین کچیلے پانون لوٹین تو میں بزور ایسے امشدیدین دخل
ہو جاتا ہوں جبکی تیزی سے پھر دشمن خوف کساتا ہو۔

لَعَمْرُ بِيكَ الْخَبِيرُ اَنْزِلْ حَادِمَةً الضيفه و اني ان ركبتي لفارس

کاف الخطاب مکسورۃ ترجمہ تیرے اچھے باپکی جان کی قسم میں بیشک اپنے همان کا خادم ہوں اور میں بیشک اگر گور می پو اڑو تو شہر اڑو
و انی لا تشری لک الحمد الغیر بآحہ و اترک قمر و هو خزیان کی عیس

البعی الطلب للناس النائم اول النوم ترجمہ میں بیشک لوگوں کی تعریف اور شکر خرید کرتا ہوں او حال یہ ہو کہ اسکے نفع کا یعنی
بقا و ذکر جمیل کا طالب ہوں اور اپنے ہمسفر دشمن کو ذلیل اور او گستاہو اگر چہ پڑتا ہوں یعنی جانتے جاؤ و شجاعت ہوں و قیالت
کشفۃ ام شملہ بن بر و المقمری و من حدیث ہذہ الابیات ان سمن بر دکان قد قتلہ سنان بن محسن القشیری نقلا
تحض شملہ علی اخذ الشار۔

اِذَاكَ طَبِيصًا قَدْ اَوْهَى صَادِقِي بِشَمْلَةٍ يَجْلِسُهُمْ بِهَا مَجْبَسًا اَزْلًا

الباء متعلقہ بطبی والازل الضیق والشدة وصف الجحس مبالغۃ ترجمہ اگر میرا گمان شملہ کے باب میں درست ہو اور وہ میری
تصدیق کرتا ہے تو شملہ ان کو یعنی قاتلین کو لڑائی کے سخت قید خانہ میں قید کرے گا۔

فَيَا سَمْلُ شَمْرٍ وَاَطْلُبِ الْقَوْمَ بِالْاَدِّ اَصْبَبَتْ وَلَا تَقْبَلُ قَصَاصًا وَلَا عَقْلًا

ترجمہ پس ام شملہ لڑائی کیلئے مستعد ہو اور اس قوم کو جسے تیرے بہائی کو قتل کیا ہو تلاش کر اس مصیبت بدلہ میں جو تجھے ڈالی
گئی ہو اور قصاص اور دیت مت قبول کر کیونکہ یہ عاجزون کا کام ہے و قیالت ایضا

لَحْفَ عَلَى الْقَوْمِ الَّذِي رَجَحْتُمْ بَذَى السَّيِّدُ لِمَ يَلْقَوُا عَلِيًّا وَاَعْلَى

ذوالسید بالکسر وضع ولم یلقوا حال ترجمہ محکما افسوس آتا ہے اس قوم پر جو بمقام ذی سید میں جمع ہوئی ایسے امیر کردہ علی بن ابی طالب

شملہ ام شملہ بن بر و المقمری

ایضا

نہجی وین الیسی

فازيك ظني ما واك هو صا

بسم الله الرحمن الرحيم

کفری کریم عنده باب بن محسن

اغتر علی الیارقان مشوق

حُبُّ لَيْكُم مِّنْ بَيوتِ عِمَادِهَا

سیون وارج الم حقیقہ

السلام الشانہ لاء المابتہ اور الکریم الطبی النخالص البیاض واستیعہ لمرآۃ الجمیلہ وارا دبا بن محرز مسلم بن محرز مولیٰ بنی عبید الدار واکال
یعنی للناس ولینکم الخوارمی والاعین من صفات الطبی لان فی صورتہ غنۃ لغت لریح والیارق معرب یارہ والشوف الخجلو
المستقول والاحب مرفوع علی الخبرۃ والحقیف الصوت الضعیف کالدوی سر حجبہ اسنی جانکی قسم بیشک جو خوبصورت عورت مثل
گنگنانے والے ابوی سفید کے مسلم بن محرز گوئیے کہ دروازہ پر ہوا اور سپرد و گنگن چکرار ہوں وہ تمکو زیادہ پیاری ہو اور ان
گہروں سے جتنی ستون تلوارین اور باریک آواز والے نیزے ہوں یعنی تم عیاش لوگ ہو سو ابایسا ہونا چاہئے بلکہ تمکو
بہادر سپاہی رہنا چاہئے۔

اقول لفتيان ضار ابني هـ

وَمِنْ بَعْضِ الطَّعَانِ وَقُوفُ

اراد بقرار ضرار بن غنیمت جده الاعلیٰ والوقوف جمع واقف والجماعہ مال شریعہ میں اور ان جو انون سے کہتا ہوں جو ضرار کے اولاد میں ہوں ایسے وقت میں کہ عمر نیر و بازی کے جنگیں کھڑے تھے۔

اقملى صدق الخيال ر نفوسى

مَلِكًا يَوْمَ الْخُرُوجِ

اقام وجہ و صدرہ الیہ اذا توجہ الیہ لالام فی بیقات متعلقہ بمخروف ای متعددہ و مخروف مختلف و کل البیت مفعول القول و خبر
میں اول سے کہتا ہوں کہ اپنے گھوڑوں کے سینوں کو دشمنوں کے سامنے کرو کیونکہ تمہاری جانوں کے لیے ایک دن مختار
وہ اس سے خلاف نہیں کر سکتیں۔ و قال قبضتہ بن جابر

بہارِ شریعت

بطيخًا بالمحاولة احتيا إلى

الہامی جو صدقائی سیدلہ عن الخرقہ والاصل اوجہ رکائی والا استفہام فی معنی انشی ہای الم تجدائی سرحد چاہے سیفیم کے دونوں طرف
کیا تھے بوقت غزم میری جیلاگری اور تدبیر کو مست پایا۔

وَعَايَمْتُ الْأُمُورَ عَاجِمَةً

كَانَ زَكِيًّا فَكَانَ الْإِسْلَامُ الْخَالِي

100

البحر التجربه والحوالی المرافی رحمہ اور میں نے تمام کاموں کا تجربہ کیا اور انہوں نے مجھ کو آزمایا ہو گیا میں گزری ہوئی قوموں کا آدمی ہوں یعنی بسبب کثرت تجربات کے۔

وَلَا كُنَّا بِمَوْجِدِّ النِّقَالِ

فَلَمْ كُنَّا مِنْ بَنِي جَدِّ أَبِي كَر

الحجاز والصغیر الشدی الذاہبۃ البلین والبرکتی تلک لبطنا واحد والحدی والحدی والحدی والحدی ان تشرب عللا وندلس غیر معارضۃ والولادۃ المتکررة رحمہ پس ہم ایسی ماں کے بیٹے نہیں ہیں جسکی بیاتیاں چھوٹی ہیں اور اسکا دودھ منقطع ہو گیا ہے اور وہ صرف ایک دفعہ جنی ہو مان ہم ایسے صاحب نفیب کی اولاد ہیں جسے خوش ولادت سے مکر پانی پیایا اور تھوڑی جی ہر یعنی بڑے جتنے اور کہنے کے لوگ ہیں۔

بَنِي الْاِحَادِ مِنْهَا وَالرِّمَالِ

تَقَرَّرَ بِمَنْعَتَا فَكُنَّا

التقرری لثقیق والجرورنی بعضہا الارض والحدی الارض الصلیۃ رحمہ زمین کا انداشت ہو اور ہم اس سے نکلے پس ہم اسکی سخت حصہ اور بالوکے بیٹے ہیں یعنی ہم لوگ بکثرت ہیں اور تمام زمین کے مالک ہیں۔

وَشَرَّ قِيَاهَا غَيْرَ اِتِّحَالِ

لَنَا الْحُصْنَانِ مِنْ اَجَاوِ سَلَمَ

الشرقی بجانب الشرقی والائتھال الکذب والفسب غیر انتھال علی انہ مصدر ہو کہ کیا نقول غیر شک وحقا رحمہ بیشک ہمارے قبضہ میں کوہ ہائی اجار اور سلمی کے دو قلعے اور دونوں کی شرعی جانبیں ہیں۔

حَمِيمًا هَا بَاطِرُ الْعَوَالِ

وَتِيمَاءُ التَّيْمَنِ مِنْ عَدَا

الیتما ہو محسن معروف وکنی بعد عادن الہد القدریم رحمہ اور ہمارے قبضہ میں تیمار کا قلم ہے جسکو پہنے پرانے وقتوں سے بحکایت نیزوں کے بہا لون کے بچار کما ہے یعنی اوپر دشمن کا قبضہ نہیں ہونے دیا وقال سالم بن وایضہ الاسدی تابعی وابوہ صحابی یردی عنہ ویکنی اباسالم۔

وَمَنْ سَجَّيْتَهُ لَا كُنَّا وَالْمَلَقُ

يَا أَيُّهَا الْمُتَحَايِرُ شَيْهَتَهُ

اَزِ التَّخْلُقِ بَاتِ دُونَ الْخَلْقِ

خَلِيَا بِالْقَصْدِ فِيهَا اَنْتَ فَاَعْلَهُ

الملاقاة التلقی والقصد الاعتدال والتخلق اكتساب الخلق بالكلف والتخلق باخلق خلقه الانسان رحمہ اسی شخص کو اپنی اصلی عادت کے خلاف کارب اور پہننے والا ہو اور اسے وہ شخص کہ اسکی عادت زیادہ گونی اور چالوسی ہو جو جس کام کو کرنا چاہے

اوسین جنگو میانہ ردی لازم ہر کیونکہ بیشک خلق مصنوعی سے پہلے خلق اصلی بیش آتا ہے اور اوسے غالب ہو جاتا ہو۔

وہ وقت مثل حد السیف قبضہ
آخر الذمار و ترمینی الحدق

الو او بجنی رب قسمت جو اہل آوازدار بعض والہر و السحق العیون ترجمہ اور بہت سے دشوار و مقام جو تلوار کی دھار کی مانند
ہیں جنہیں میں ایسے حال میں گزر رہا کہ برو کی حفاظت کرتا تھا اور حاسدوں کی بدگاہیں میں تیر مجاہدگی تین یعنی وہ لوگ میر
بہادری پر رشک کرتے تھے۔

فما لقلت ولا بیت فاحشة
اذا الرجال علی مشاہد لفقوا

اراد بالفاحشة القلق والاضطراب والخوف والفرع والضمیر المحرو فی انشا الہا للفا حشۃ والوقوف بتاویل البقعة ترجمہ پس
میں اوس مقام سے نہ پہلا اور نہ مضطرب خوف ظاہر کیا جبکہ اور لوگ ایسے مواقع میں پس گئے و قال عامر بن لطفیل

فضلہ اللہ فی بعض المحارہ للفتہ
بر شدہ و فی بعض المحارہ لکما یحذر

اراد بالہوی السہوی ترجمہ بعض محرویات میں خداوند تعالیٰ شرم کیلئے ہدایت کا حکم کیا ہے تو وہ کامیاب ہوتا ہے اور بعض
مقصود میں ایسا حکم کیا ہے جس سے وہ بچنا چاہتا ہے یعنی محرومی کا تو وہ ناکامیاب ہوتا ہے

الم تعلم انی اذا الف قادی
الاجح لا انقاد ولا لف جائر

الالف الا یہ ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ میں بیشک ایسا ہوں کہ جب میرا دوست مجکو ظلم کی طرف پہنچے تو میں اوس کا جہت لک
وہ ظالم ہی طبع نہیں ہوتا۔ اپنے استقلال اور اعتدال کی تعریف کرتا ہے۔ و قال مجمع بن ہلال

انک ما یثینک کبیرا فطالما
عمر و لک لاری العمر یفیع

کلمۃ مازائدہ ترجمہ اگر میں بڑا ہوتا ہوں تو بہت دنوں جوان رہا ہوں مگر عمر طویل کو نافع نہیں جانتا ہوں۔

مضت مایۃ فمولى ففضوتها
و خمسین بعدک و اربع

النفوس فی الہل نزع الثوب ترجمہ میری پیدائش کے روز سے سو برس گزر گئے اور میں نے اون کو ادا نہیں کیا اور متواتر پانچ
بجدا و سکے چار برس یعنی کل عمر ایک سو نو برس کی ہوئی۔

و خیل کاسر القطا قد فر عثجا
لہا سبل فی المندیۃ تسلیع

الاسراب جمع سرب و ہوا الجماعۃ من غیر الانسان والقطا طائر معروف و ہوا اکثر ما یجمع و ذرۃ کفہ و سبۃ لکلا یتفرق و الجماعۃ جواب

عامر بن لطفیل

مجمع بن ہلال

وَالسَّيْلُ مَحْرُكَةٌ الْمَطَرُ دَارُ دَبِّهَا تَتَابَعَتْ تَرْجُمَةً أَوْ رِبَتْ سَوارِ دُنْكَيْنِ فِي صَفِيْنِ مَرْبُكَيْنِ مَجْشَلِ قَطَاكِي مُكْرِيُونِ كَيْ مَجْتَمِعِ أَوْ مَانِدِ
بَارَانِ كَيْ جَمِيْنِ مَوْتِ حَكْمَتِي هُوَ تَوَاتَرْتِي -

شَجَاةٌ فِي غَنَمٍ قَدْ حَوَتْ وَلَدُهَا
أَتَيْتُ وَهَذَا الْعِنْسُ لَا الْقَنْعُ

غَنَمِ بِالْجَرِّ عَطْفٌ عَلَى خَيْلِ تَرْجُمَةٍ مِّنْ أَيْسَةِ سَوَارِدُنِ مِّنْ حَاضِرٍ هُوَ أَوْ رِبَتْ سَيِّ غَنِمَتِ كَوْمِيْنِ نَعْمَ جَمْعُ كَيْدِ أَوْ رِبَتْ سَيِّ لَذَوْنِ كَوِ
حَاصِلُ كَيْدِ أَوْ رِبَتْ دُنْيَا كَيْ عَيْشِ سَوَاءِ انْتِفَاعِ حَتَّى رَوْزِهِ كَيْ أَوْ كَيْ كَامِ مَبْنِيْنِ آتِي -

وَعَاثِرَةٌ يَوْمَ الْهَيْمَاءِ رَابِعُهَا
وَقَدْ نَصَبْتُهُمَا مِنْ دَاخِلِ الْقَلْبِ مَجْمَعُ

عَوَثِرَتْ زَلٌّ وَخَطْلٌ وَجَهْرٌ أَيْسَاءُ مَارِئِي مَجَاشِعُ وَكَانَ قَدْ غَزَا هِمَّ عَلَيْهِ الْجَزَعُ الْجَزَعُ تَرْجُمَةً أَوْ رِبَتْ مَوْنُهُ كَيْ بَلْ كَرِيْمُوَالِي عَوْرَتُونِ كَوِ
بِرَوْزِ جَنْكِ هَيْمَاءِ كَيْ مِيْنِ نَعْمَ أَيْسَةِ حَالِ مِيْنِ وَكَيْدِ كَا دُنْيَا كَيْ خَوْفِ حَادِي تَقَا -

لَهَا غُلٌّ فِي الصَّدْرِ لَيْسَ بِسَالِحٍ
شَجَاةٌ نَشِبَتْ مِنَ الْعِزِّ بِالْمَاءِ تَدْمَعُ

الْغُلُّ بِالْجَرِّ تَعْطِشٌ وَحَرَارَةُ الْخَوْفِ وَالْبَارِحُ الزَّائِلُ وَشَجَاةٌ مَا عَوْنُكَ لَمْ يَخْلُقْ مِّنْ نَّحْوِ الْخَطْمِ وَالشَّوَاكِ بَدَلُ مِّنْ غُلٍّ وَالنَّشِبُ كَقِفْ
صَفِيَّةٌ مِّنْ نَّشِبٍ ذَا غُلٍّ غَاثَرًا تَرْجُمَةً أَوْ سَ عَوْرَتِ كَوِ سَبِيْحَةٍ كَيْ سَيِّدِيْنِ حَرَارَتِ وَبِيَّاسِ هُوَ أَوْ سَ سَ جَدَا هُوَ نِيُوَالِي نَبِيْنِ
وَهُ كَوِيَا أَوْ سَكَيْ كَلَمِيْنِ كَوِي تَجَرُّمِيْ هُوَ نِيُوَالِي هُوَ كَيْ سَبَبِ بُولِ نَبِيْنِ سَكِيْ أَوْ سَكِيْ أَنْكَبَهُ بَا نِيُوَالِي كَيْطَرِ السُّوْبَاهِيْ هُوَ -

يَقُولُ وَقَدْ أَفْرَدْتُهَا مِنْ حَلِيلِهَا
نَحَسْتُ كَمَا اتَّعَسْتَنِي بِأَجْمَعُ

تَرْجُمَةً وَهَجَسَتْ كَتِيْ هُوَ كَيْ مِيْنِ نَعْمَ أَوْ سَكُوَا سَكَيْ شُوْبَرِ سَ جَدَا كَرِيَا كَوِيَا كَوِيَا هُوَ أَوْ سَ جَمْعُ جَيْسَاءُ نَعْمَ كَوِيَا كَوِيَا كَوِيَا -

فَقُلْتُ لَهَا بَلْ تَعَسَّرَ أَقْمُ بِشَجَاعٍ
وَقَوْلِي حَتَّى خُذْتُكَ الْيَوْمَ أَصْرُ

نَحَسْتُ نَحَسْتُ عَلَى ائْتِنِ الْمَصَادِرُ الَّتِي تَصْنَفُ إِلَى الْفَاعِلِ وَيَخِيفُ عَالِمَهَا وَفِيْ أَمِّ مَجَاشِعِ اسْتَنْزَامُ قَانِ الْأَهْلِ فِيْ اخْتِ مَجَاشِعِ
فَانْزَا كَانَتْ مَنَّمُ وَيُقَالُ هِيَ اخْتِ الْقَوْمِ إِذَا كَانَتْ مَنَّمُ وَقَوْلُكَ مَجْرُوعٌ عَطْفٌ عَلَى أَمِّ مَجَاشِعِ وَفِي الْخَطَابِ التَّفَاتُ مِّنْ الْغَيْبَةِ وَالْأَصْرُ
بَعْنِي الْفَضْلُ أَيْ الذَّلِيلُ تَرْجُمَةً مِّنْ نَعْمَ أَوْ سَ كَمَا نَبِيْنِ بَلْ كَلَامِيْ أَمِّ مَجَاشِعِ كَوِيَا تَوَاتَرْتِي قَوْمِ بَلَاكِ هُوَ نِيُوَالِي سَيَّانِ تَنْكَ كَوِ
تَوَاتَرْتِي أَوْ سَارَةُ عِنِي تَوَاتَرْتِي ذَلِيلُ هُوَ -

عَبَاةٌ لَهُ رُحَا طَوِيلٌ وَأَلَّةٌ
كَانَ قَبَسٌ يُعَلِّمُهَا حَيَاتُ شَرْعُ

عَبَاةٌ هَيَّاهُ وَالضَّرِيْعَةُ الْحَرْبُ لَحْلُ تَنْكَ لَمَرَّةٌ وَالْأَلَّةُ تَبْشِيرُ الدَّلَامِ السَّلَامُ وَالرَّحْمَةُ تَعْلِيْ مَجْبُولِ وَالْحَرْبُ وَالْأَلَّةُ وَشَرْعُ مَجْبُولِ مِّنْ شَرْعِ الْحَرْمِ

اذکر کہ ترجمہ میں نے اوس صورت کے شوہر کیلئے لبا نیزہ لیا کیا ہے اور ایسا تہیہ کیا اور نیزہ و سیکلہ دار کہ یہ وہ ہلا یا جاوے گا ایسا معلوم ہو گا یا اوس کے سبب ایک شعلہ باند کیا گیا ہے۔

و کاین تزلیت من کے بیتہ معشیش علیہ و الخشیش ذالخشیرن یفحیح

بخش بخش و کاین نے فی کاشی و الجملة الطفریہ فقول التکر ترجمہ اور بہت سی قوم کی عزت دار جو رہیں میں نے ایسے حال میں چوری میں کلاون کے موہ پر زراش ہی اور گینگن تین اور درمندانہ روتی تین۔ و قال الاخشیش بن الخشیش

فمیزیک امیر فی بلاد مقاصد یسائل احلا لا ہلا لا تجاوب

البلاد فی الہل اقطعت من الارض ولذا اور خیر البلاد الساجد المقامات الاقارنہ و یسائل خبر اسی و انفسیر فیہ البلاد و لا تجاوب لغت اطلاق ترجمہ پس چوتھیں مقامات اقامت اصحاب میں وہاں کے کنڈروں سے کہ جواب نہیں دیتے تھے اوں کے رہنے والوں کا حال شام کو پوچھتا تھا اوس کو حال آئندہ معلوم کر لینا چاہئے۔

فان نبیہ حطان بن قیس منار الحلق العنون فی الرق کاتب

انفاہ جزائیہ و حطان بن قیس شاعر بکری و نق کتب و الرق جلد الطبی رقیق و کاوا و ایکبتون علیہ ترجمہ حطان بن قیس کی بیٹی کی فرود گا کہ ایسی محوشہ اور کنڈر میں جیسا کہ کوئی کاتب ہرن کی تیلی کمال پر سرنامہ لکھے یعنی میں ہی ان فرود گا ہوں اوں کے رہنے والوں کا حال پوچھتا ہوں۔

بمشی بجا حلی النعام کاھکا اماء شجی بالعبث حواطب

بمشی مختلفا و شدافی معنی و اور و حوال بالفہم حال وہی من النعام لم کل قوط و تلوک سہینہ و زجی شاق و احو اطب جمع حواطبہ وہی الامتہ الہی مجمع مطلب ترجمہ اوں فرود گا ہوں میں موٹے تازہ شتر مرغ ایسی نرم و نقاری سے ٹسل رہے ہیں گویا کہ وہ نگرئی لانیوالی باندیان ہیں جو شام کو اپنے گھروں میں لائی جاتی ہیں۔

وقف ہا ابکم اشعر منحنۃ کہا اعتاد صلیح صالب

اشعر کلک مجہول من اشعر التم قابہ انازق بہ و اشعر فلان تھا اذ جل لہ شعار و الصالب نوع من کھجی و اکثر ایکون نجیر ترجمہ میں روتا ہوا و مان شتر کہ حرارہ میر ایسا بنائی گئی تھی جیسے کہ خیر میں صالب تپ زوہ کو آیا کرتی ہے جنی اوس وقت مجھ کو دسی ہے حرارت معلوم ہوتی تھی۔

خَلِيلُ عَمْرٍو وَامْرِئُؤُا شَمِيلَةٌ
عَلَيْكَ أَفْتَى كَالسَّيْفِ الرَّامِلُ شَجَبٌ

عاج وقف و نزل و النجا بر عترۃ المشی و اشمکہ الناقۃ السریۃ السیر و اراد بالفتی نفس الارواح الخارغۃ الیقظان و الشاحب المنزل
التغیر اللون ترجمہ ای میرے دونوں دوستوں ناقۃ تنیز و سے اور ترجمہ ایک جوان خوش تلوار کے تغیر اور سیاہ رخسار اور کثرت مسخرے
دبلا اور تغیر اللون ترجمہ جوان سے مراد خود شاعر ہے۔

خليلادى هوجاء النجاء شيركده	وزوشطاي بيشتو المصباح
-----------------------------	-----------------------

الترجیح محرکۃ الخفة والسرعة والاشتبہ طریق السیف والاجتناب الکراہۃ ترجمہ میرے دو دوست ایک ملکی چال کے تغیر وفاقہ اور
دوسری دھاریوں دار تلوار ہیں جسکو اوسکا ساتھ کہتے والے ہمیشہ پست کر رہا ہے اور دھاریوں سے مراد وہ دھاریاں ہیں جو تلوار کے
پہلے پہنچا کرتی ہیں۔

وَقَدْ عَشَرْتُ هَؤُلَاءِ الْغَوَاةَ صَبِيحًا

أُولَئِكَ خَلَعُوا فِي الدِّينِ أَهْنًا

اراد بالخواہ الشبان الذین لایسألون بما یأتون او العشاق ترجمہ اور میں ایک عرصہ تک ایسے حال میں جیسا کہ نوجوان
الایالی لوگ میرے ساتھ تھے وہ بھی لوگ میری خالص دوست ہیں جنکیساتھ میں رہتا ہوں۔

وَقَبِيضَتْنِ مِمَّنْ اسْتَفْزَلَهُ حَبْلُهُ

القرن الثانی و النصب علی الحالۃ من ضمیر التکلم فی عشت و انھی الزجل اذا سنف غایۃ السفاہۃ من اسفا مقصورا و انھی قلید حبلا ان
 ینبل علی غارب و علی سبیلہ اصل فی البعیر السمل و الجری الجریۃ و الصدیق لفر و جمیع تحریر میں ایک عرصہ تک ایسی حالت نظر
 آئی کہ میرا صاحب بنایت بیباک اور نڈا اور آزاد ہوتا اور اسکی بدحرکات سے دوست قریب کے رشتہ دار ڈر گئے تھے۔

فَأَدَّتْ غَنَى اسْتِغْنَى مِنَ الصَّبَا

الراعی الحافظ المراقب ترجمہ اور جو میں نے عشق و دلو کو حب سے مستعار لیا تھا سو اپنے دوسرے سے ادا کیا یعنی عشق اور زینت کے سبب مضامین میں نے پورے کیمہ اور اوس روز میرے پاس مال کا محافظ اور پیدا کرنا والا سو جو دہتا یعنی بائیں پہلے اس حال میں بھی میری لوٹ مارجس سے مال حاصل ہوتا ہے چلی جاتی تھی۔

تَرَىٰ بُرْهَانَ الْخَيْرِ حَوْلَ بَيْتِنَا

لرود الزمان والنجى والسخرى فلاف الضامن من انغم دعوته الشئى اذا احتلج اليد اعوزه الدير اعوزه والديرا تب تقويم المعجزة

علیٰ اہلۃ حجج زریبہ وہو موضع لغتم وبقال لسان الماء ایضا ترجمہ آئے جانے والے گھوڑوں کو ہمارے گھروں کے گرد تو ایسا دیکھتے
جیسے حجاز کی بکریاں جو چر چکی ہوں بیٹھنے کی جگہ کی تلاش میں پہرتی ہوں اور انکو ایسی جگہ ہم نہ پہنچی اور سرگردان اور
مارے مارے پھرتے ہوں یا بسبب خشک ہو جانے پانی کے نالوں کے اور پانی اور گھاس نہ ملنے کے بہت حاجت منداناہ اور اوہر پھرتے
ہوں یعنی ہمارے گھوڑے بسبب دریشی سامان جنگ اسطرح مضطرب ہمارے گھر کے گرد پھرتے ہیں۔

لکل أناس من معی عمارۃ
عرض الیہا یلجؤون وجانب

العمارة بالکسر دون التبدیل مجرور علیٰ انہ بدل من اناس واصل الکلام کل عمارۃ من معی والعروض بالفتح الطریق فی عرض الجبل والجرور
فی الیہا الخلیل واللبیوت والضمیر العائد الی العروض مخدوف مع جارہ ترجمہ معد بن عدنان میں ہر گروہ کیلئے ایک گھاٹی ہے کہ بسبب
گھاٹی کے اپنے گھر یا گھوڑوں کی پناہ پکڑتے ہیں۔

ونحن أناس لا حجاز بارضنا
مع الغیث طائف وھو غالب

اراد بنی الحجاز نفی عنہ من قلة الماء والکلار وغنی بالغیث الکلام ونفی شکم مجہول من الفاہ اذا وجدوا وادوا یعنی مع ترجمہ
اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ حجاز کے مصائب مثل کمی پانی اور گھاس کے ہماری زمین میں نہیں ہیں اور ہم باوجود کثرت چارہ و آب کے
اپنے سے زور آور کے ساتھ زمین پائی جاتی بلکہ ہم زور آور رہتے ہیں۔

فیعقبن أحابا ویضجن مثلاً
فھن من التعداد عقب شوا رب

کلام الغیلین مجہول الاول من غقبہ اذا سقاہ الغبوق وہو بالیشرب بالعشی والثانی من صبحہ اذا سقاہ الصبوح والضمیر فیہما الخلیل
والاعتدار العدو والقب جمع اقب والقب قبۃ الخضر وضمو البطن والشارب الضامر ترجمہ پس ہمارے گھوڑے شام کو تازے دودھ
پلائے جاتے ہیں اور صبح کو بھی ویسے ہی تازہ دودھ پلائے جاتے ہیں پس وہ پیلی کرو شکم اور دہلی بسبب دودھ ہو چکے ہیں نہ بسبب
کمی پانی اور گھاس کے۔

فوارسها من تغلب ابنت وایل
حماۃ کماۃ لیس فیہا اشائب

وانما قال تغلب بنت وائل ذبا بالی القبیلۃ کہو لغتم تمیم ابنت عمیر والاشائب جمع اشائب بالضم اخلاط الناس ترجمہ اون گھوڑوں کے
سوار تغلب بن وائل میں سے ہیں وہ لوگ وستوں کے مددگار دیر ہیں جن میں پچھیل لوگ نہیں ہیں۔

ھم یضربون الکبش بیر و یضدھ
علو جھ من الدماء یسبنا

الکلبش سید القوم والکباب جمع سببیت وہی اشتقاق الرقیقۃ کا تخارافا الطریقۃ والجماعۃ الظرفیۃ حال ترجمہ وہ لوگ ایسے سردار کو مارتے ہیں جن کا خود چکیتا ہوا اور اس کے ہونہ پر خون کا باریک پردہ ہو یا خون کے بہنے کی راہیں پُری ہوں۔

وَانْ قُصِرَتْ اَسْبَاقُنَا كَاَوْصِلَا
خَطَاْنَا الرَّاعِلَ اِنْ اَفْضَا رِبْ

ترجمہ اور اگر ہماری تلواریں سبب چھوٹے ہو نیکی یا سبب فاصلہ کے دشمنوں تک پہنچ سکیں تو او کو دشمنوں تک پہنچا کر اپنے ہمارے قدموں کے جوڑا اور پیوند ہو جائے ہیں اور دشمنوں تک او کو پہنچا دیتے ہیں اور ہم ان کے تلواریں مارتے ہیں۔

فَلِلّٰهِ قَوْمٌ مِّثْلُ قَوْمِ عَصَابَةَ
اِذَا جَمَعَتْ عَدُوًّا لِّمَوْلَا الْعَصَا

ترجمہ میں تجب کرتا ہوں اس قوم سے جو جماعت میں میری قوم کی مانند ہو جبکہ تمام گروہ بادشاہوں کے پاس جہم ہوں خلاصہ کہ ایسے وقت میں بادشاہوں کے دربار میں میری قوم کا ایسا فخر ظاہر ہوتا ہے جس سے سب لوگ تعجب کرتے ہیں۔

اِرْكُلْ قَوْمًا وَاَوْقِفْهُمْ
وَمِنْ خَلْعُنَا قَبِيلٌ فَهُوَ سَارِبٌ

اراد یا المقارنۃ العقر بالقد الرسن والکارب الذہاب فی الارض ترجمہ میں ہر قوم کو دیکھتا ہوں کہ وہ انہوں نے اپنے شتر نر کی رسی چھوٹی کر رکھی ہے اور پہنے او کی رسی نکال بھی پس وہ ہر چراگاہ میں پھرتا ہے یعنی او کو کوئی روک نہیں سکتا

وقال العیال بن الفرخ الحلی من حدیث ہذہ الابیات ان العیال واخوته كانوا ثمانية وكان لهم عم يسمى عمر وافرقة بنت عم لهم بغیر امرهم فغضبوا وقالوا۔

اَلَا يَا سُلَيْمِيْ اِذَا الدَّوْلِيْجُ وَالْعَقْدُ
وَاِذَا الثَّنَائِيَا الْغُرَّ وَالْعِلْمُ الْحَجْدُ

الاحرف التبذیر یا حرف النداء والمنادی بعد فعل محذوف والدالیج جمع دلوچ وهو المعصد لقیال له بالفارسیۃ بازونہ وادو بالک القلادۃ والقاحم الاسود والشدید السواد ترجمہ ان تو جیتی رہ اسی حشر و بازو بند اور ماروالی اور آبدار ہوں اور سیاہ گنڈیا ہوں

وَاِذَا الثَّلَاثُ الْحُمُّ وَالْعَارِضُ الَّذِي
بِهَ اَبْرَقَتْ عَمَلًا بِابْيَضَ كَالشَّهْدَا

الحم جمع احم وهو الاسود وحمی اسودا والصبغ غایا بالاشم والعارض الجبر عطف علی الثلثات وهو ما یکون من الانسان فی عرض الفم بازو والضمیر الجور للعارض ترجمہ اور سی مالیدہ سوزہوں والی اور اودن دانتوں والی جن کو قصد چمکایا اور ظاہر کیا ہے ان کی سفید کے ساتھ جو شہد کی مانند شیریں ہے۔

كَانَتْ اِيَّاهَا اَغْلَقْتُ مَدَامَةً
تَوَرَّجَتْ بِيَّ اِنْفِیْ قَتْنِيْ وَفَرْدُ

الاعتناق شراب البوق والامانة الحرة العتيقة وثوى سكن واقام والجمع كعيب حمم حجة وهي اسنة والفتنة راس الجمل
والقروا النفر ورحمته اسك دانون نے گویا شراب کنہ جو بروں چوٹی دار پساڑ کی چوٹی پر جسکے پاس کوئے
دوسرا پہاڑ نہیں ہے یہی ہے بوقت شام پی لی ہے۔ شراب کے یہ اوصاف ایسے ذکر کیے کہ ایسی شراب بسبب
خفگی مکان و ہوا سے زیادہ خنک ہوتی ہے

جبر الفراق الحامرية عذرة شوايح سود ما لقيد وما تبت

الشوايح بالجمجمة فالمهملات بالحجم الغراب من شجج الغراب واصباح بصوت غليظة منى والتقدير ما تشد لايالاتي بشيى رحمة ليلى عامرة
كفراق کی خبر دینے کو علی الصباح سیاہ کوئے اور سے جسے واقع میں کچھ معلوم نہیں ہوتا یعنی ایسے کہ یہ اسبابا ہری ہیں اور
حقیقت میں سرکام خدا کے خستیار میں ہیں۔

لعمري لقد مررت بالطير انقا بيا لم يكن اذ مررت الطير من يد

الانف الزمان القريب ورحمته محبا اپنی جان کی قسم یہی پرندے میرے پاس کو گزرے اور اس کی خبر دینے کو جسکا کوئی علاج نہیں ہے
جبکہ پرندے گزر کر چکے۔ یہ قول بطور عرف کی ہے اور سابق قول تحقیقی تھا

ظلمت لسما الموت اخوت الاله ابو هجر العن الملاحة والحج

بیان لامرت بالظلمت ورحمته میں ایسی حالت میں ہو گیا کہ اپنے ایسے بہائیوں کو کہ نہی اور تہاؤ میں یعنی ہر حالت میں اور کباب
اور میرا پاپ ایک سو موت کا پیالہ پلاتا ہوں اور وہ مجھ کو بھی پلاتے ہیں۔

كلان اينادي يانرا وبعيننا قنا منقنا انظرنا وقنا الهند

وانما قال ذلك لان كلا الفريقين من اجل وهم آل نزار بن معد بن عدنان وانظلي نسبة الى الخط وهو موضع بالبحرين بين سبيل
الراح لانهما تبع فيه ترجمته سم دونون فوق يانرا کی ندا کرتے ہیں یعنی اسے نزار ہماری مدد کو پوچھ اور حال یہ کہ ہم دونوں
تیرے خطی نژاد ہیں سے یا ہندی نیز و نہیں سے حامل ہیں۔

قروم تساي من نزار عليهم مضاعفة من نبيج اود والسعد

القرم في الاصل النحل القوي وتغير السيد الكريم والتسامي والتعالی والمضاعفة الدعوة التي تسبج حلقته من حلقته من نبيج اود والسعد
وسكون الحجة اسم دراع ترجمہ سم دونون نامی سردار بلند نامی میں ہم مرتبہ بنی نزار کے ہیں جن پر ذیل زمین میں ساخت حضرت

وَصِيَّةٌ مَّقْضِيَّةٌ فِي النَّصْرِ وَالصِّدْقِ وَالْعَمَلِ

فَاَوْصِيْكُمْ بِمَا ابْنُوْا زَارِفَتَا بِنَا

اور ادبائی نزار فروریجہ فائدہ دینی عمر میں ربیبہ والبطون الی عدما من مفروم احوالہم والافضار الوصول ترجمہ ای نزار کے دونوں بیویوں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں اب تم دونوں اس شخص کی وصیت کو جسکی خیر خواہی اور راستی اور دوستی تم تک پہنچ گئی تہ دل سے مانو۔

وَلَا تَرْمِيَا بَالْبَنِلِ وَفِيْمَا بَعْدِي

فَلَا تَعْلَمَنَّ الْحَرْبُ فَاِلِهَامِ هَامَتِ

الحرب مرفوع علی اند فال لاطمن وکنی برعن عدم وقوع الحرب والامانة الاس ترجمہ پس چاہئے کہ لڑائی سر زمین میرے گھر نہ جانے یعنی جب میں ایک طرف میدان جنگ میں ہوں تو تمکو چاہئے کہ آپس میں نہ لڑو اور تمکو افسوس تم دونوں بیرون سے میرے بعد نہ لڑو یعنی میرے روبرو اور بعد میرے آپس میں مت لڑو۔

وَلَا تَرْجُوا نِ اللّٰهَ فِيْ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۝۲۰

اَلَا تَرْتَبَّانَ الذَّارِفَتَيْنِ اَبِيْكُمْ

ترجمہ کیا تم دونوں اپنے بڑبائیوں کے معاملہ میں آگ سے نہیں ڈرتے ہو یعنی قتل مسلمان کا انجام دوزخ ہے اور خدا کے دیدار کی جنت میں امید نہیں رکھتے۔ اور یہ اسلیئے کہ اگر دونوں فوق مسلمان تھے۔

بَاكَ ذَمْنِ ابْنَيْ زَارِفَتَا الْعَدُوِّ

فَمَا تَرْجُوْا اِذَا لَوْ جُمِعَتْ شَرَاهَا

ترجمہ اسم الارض ترجمہ زمین کی مٹی اگر تو اسکو جمع کرے دو بیٹوں نزار یعنی مفرو ربیبہ کی اولاد شمار میں زیادہ نہیں ہے

تَرْجِعُ مَا بَيْنَ الْجَنُوبِ اِلَى لَسْتَدِ

هَمَّا كُنْفَا الْاَرْضِ الَّذِيْ لَوْ تَرَعَرَا

الذذا اصل اللذان حدثت النون للضرورة والترعرع التحرك عنى بالسد سد باجوج وما جوج وهو في جانب الشمال فالاردية جبال الشمال ترجمہ دونوں بیٹے نزار کے ایسی دو پناہ زمین کے ہیں کہ اگر وہ حرکت کریں تو جو جنوب سے بیکر شمال تک زمین پہنچاوے۔

لَتَلْمِزَنَّ مَتَاعَهُنَّ كِبَادَهُمْ كِبِي

وَاِنْ وَاِنْ عَادِيَتَهُمْ وَجَفَوُكُهُمْ

الضميرت للاخوة المذكورة وكبدى قائل تالم ترجمہ اور بیشک میرا حال ہے کہ اگرچہ میں نے اوں سے عداوت رکھی اور اوں پر ظلم کیا تو یہی میرا کچھ درد نہ ہے اس تکلیف سے جسے اوں کے سینوں کو کاٹا اور اوں کو ستایا ہے۔

وَاَلَمْ يَخْلُ خَالِي وَجَدَهُمْ جَدِّي

فَاَنْ ابْنِي حَنْدَلٍ يَخْطِ ابْرَهُمْ

الحفاظ فاطمة الاحساب الاعراض ترجمہ اور یہ میری درد مندی اس وجہ سے کہ بیشک وقت حفاظت آبرو کے میرا باپ و کابائے

اور ان کا نامون میرا مومن اور ان کا داد امیر ادا داتو۔

إِنَّا نَحْمَدُكَ فِي الطُّولِ مِثْلَ رَاحِنَا وَهُمْ مَثَلُنَا قَدَّ السُّيُومِ مِنَ الْجِلْدِ

القدر القطع في الطول منصوب على المصدرية والسيور جمع سيف فريسيه والراحن مثل راحل مین اون کے نیزے ہمارے نیزوں کی مانند ہیں اور وہ ہم جیسے ہیں ہم دونوں ایسے برابر ہیں جیسے چترے سے دوال برابر کاٹے جاتے ہیں۔ وَقَالَتْ عَالِمَةُ نَبْتِ عَجَلٍ لِمَطْلَبٍ فِي ذَلِكَ بِعَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ إِشَارَةٌ إِلَى حُرُوبِ الْفَجَارِ وَهِيَ حُرُوبُ كَنْتِ قَبْلَ الْبُعْثَةِ وَلَقَبْتُ إِلَى الرَّبِّ أَعْوَامِ سِتْوَالِيَّةٍ وَلَا يَأْمُ مِنْهَا يَوْمَ كَافٍ فَيُطْفَرُ قَرِيشُ قَيْسٍ وَكَانَ اسْتَدْهَمَ يَوْمَ سَنْدَبِي الْخَيْرِ فَانْتَهَمَ قُلُوبًا لَا شَدِيدًا فَعَالِمَةُ تَذَكُّرُ لَوْحِ عَجَلٍ وَتَقْوَى

سَائِلُ نَبَا فِي قَوْمِنَا وَلِيَكْفَ مِنْ شَيْءٍ سَاعَهُ قَيْسًا وَاجْمَعُوا لَنَا فَمَجَّعَ بَاقِي شَنَاةُ

البداء مجنى عن وقولها وليكف اعترض وقع بين سائل وفعل لاغنى قيساً واجمعوا عطف على قيساً والشناعة مترجمة ہماری بہادری کا حال ہماری قوم قریش کے روبرو بنی قیس بن عیلان سے اور ان لوگوں سے جنگو قیس نے ہماری لڑائی کے لیے ایسے مجمع میں جمع کیا جسکی بنیامی ہمیشہ کو باقی رہیگی پوچھ لے اور نہ اسب کے تجا کو لائی کے دیکھنے سے اسکا سننا کا ہو کیونکہ اس کے دیکھنے میں جان جو کہوں ہے۔ اپنی قوم کے روبرو اس واسطے پوچھواتی ہے تاکہ قیس اور اس کے ہمراہی ہمارے جنگ کے روبرو چھوٹ نہ بولیں۔

فِيهِ السُّتُورُ وَالْقَنَا وَالْكَبْشُ مُلْتَمِعٌ قَنَاةُ

الضمير الجور للجمع والستور كالسفر والدرع وآلات الحرب والكبش السيد الكريم والتمع اللامع والقناع البهيمة مترجمة اوس مجمع میں زمین اور جنگلات حرب اور سردار کرم جب کا خود چمکتا تھا موجود تھیں۔

لُبْعَاظُ لَيْعِشِي الشَّاطِرِينَ إِذَا هُمْ لَهْوًا شَعَاةُ

الطرف متعلق بليش وعكاظ سوق كانت تقام في السحلية بين نخلة والطائف الى عشرة اميال من اول ذي القعدة الى عشر رجب يوم ايتا كظون اسي تيفاخرون ويتناشدون فيها واعشاء اذ اجلسه ضعيف البصر وشعاة مرفوع فال ليشي والجور للقناع مترجمة عكاظ میں او عکا خود چمکتا تھا جبکہ دیکھنے والے اسکی طرف دیکھتے تھے تو اسکی روشنی اون کو چوندا بنا دیتی تھی۔ یعنی لیشیت روشنی کے اسکی طرف دیکھا نہیں جاتا تھا۔

فِيهِ قَتَلْنَا مَالَكَا قَتَرُوا أَسْمَاءَ رَعَاةُ

ارادت بہ مالک بن جعفر بن کلاب بدر عامر فیل سامری و القس و اسلمہ ترکہ و خذلہ و الرعام السفلتہ
ترجمہ اوس مجہم میں پہننے بزور مالک کو قتل کیا اور اوس کے کینے ساتی اوس کے چہرہ
بھاگے۔

وَجَدَ لَا خَادِرَ تَهْ بِالْقَاعِ تَهْ صَبَا عَهْ

الجدل المعروف علی الجبال الی الارض و التفسیر فادرن بخلی و اتقاع الارض المستویہ و تہ سے نزاع مجہم بالاسنان و البحر و فیہ خبر
للقاع ترجمہ اور ہمارے سواروں نے مالک کو میدان میں زمین پر چڑھایا اور چوڑا ایسی حالت میں کہ وہ ان کی لوثریاں اوس کا
گوشت دانٹوں سے جدا کرتی تھیں۔ وقال عبد القیس بن خفاف البحر

صَحْتُ وَ لَا يَكُنْ بَا طِلْ لَعْمُ بِيكِ زِيَا لَطَوِيَا

القسم ضد ال کو زانہ فاروقہ و ارباب باطل اللہ و العجب ترجمہ تیرے باپ کی جانبی قسم باہن ہوش میں اگیا اور میرا کہیل کو
مجھے بہت دور ہو گیا یعنی اب مجھ کو اوس کے لوٹنے کی امید نہیں ہے۔

فَاصْبِرْ لَا نَزَقَ لِلْحَيَاءِ وَلَا لِحَيٍّ صَدَّ أَكْوَا

النزق کشف خفیف الحركات واللہ الشانہ مصدر لاجی اذا شاتم و اکل اللحم کنایہ مشورۃ لاغنیاب لاکول الاکل ترجمہ
میں حلیم صاحب قار ہو گیا کالم گالہو نیکو سبک سر نہیں رہا اور نہ دوست کا گوشت کما نہ لایا یعنی اوس کی غنیمت کر نہ والا۔

وَلَا سَابِقِي كَاتِبٌ نَارِخُ جَلْ اِذَا مَطْلَبُ الدَّحُولِ

سابقہ اذا فاتہ و خرج من یدہ و الکاشح العدو الذی یضمیر العادۃ فی کشفہ و النارخ البعید و الدحل الی و طلب لشارح علی ان جمل
ترجمہ اور نہ دشمن بعید کینہ و میرے قبضہ سے نکل جاسکتا ہے جبکہ میں اوس کے گینوں کا بدلہ لینا چاہوں اور دشمن قریب تو کیا اگر

وَاصْبِرْ اَعْدَتْ لَلنَّائِبِ اَعْرَضَ ابْرًا وَ عَضَا صَقِيلًا

ترجمہ اور میں ایسے حال میں ہو گیا ہوں کہ میں نے حوادث کیلئے آبر و عار و رنگ سے پاک اور تلوار و سیکلہ اطیار کی ہے۔

وَقَعَ لِسَانُ كَحْدِ السِّنَانِ وَ دَحَا طَوِيلُ الْقَنَاقِ عَسُولًا

الوقع الايقاع و هو بالنصب عطف علی عرضا و القنۃ قصب الرمح و العسول تحول من عمل اذا لان و اضرب ترجمہ اور عادی
زمانہ کیلئے میں نے زبان کی ضرب یعنی اشعار خوش تیرہاں کے ہر طیار کی ہر اور نیزہ اپنی چوڑی کا لچکا رہا۔

پارہ پارہ ہو گئے سخت پکڑ گئے
وقال امیر بن ابی اصبحت الشقیعہ جاہلی معروف وہو الذی آمن شمرہ
وکفر قلبہ بنحاطب ابنہ وکان قد عتقہ۔

عَنْ وَتِكَ مَوْلُودًا وَطَلَّتْكَ يَافِعًا
أَعْلَمَ بِمَا أَدْنَى إِلَيْكَ وَتَهَلَّ

غذاہ اطعمہ وعمالہ کفایہ والیالغ الشباہ لطرسی فعل مجہول من علمہ اذا سقاہ ثانیاً وتہل من نخل وانہ لہ سقاہ اول مرۃ والاداء لالتفتر
ترجمہ میں نے تجھ کو کھانا کھلایا جب تو چھوٹا تھا اور میں میری کارروائی کی اور تیرے لیے کافی ہوا اور جبکہ تو جوان ہوا تو دوبارہ
کھلایا جاتا اوس غذا سے جو میں تیرے پاس لاتا تھا اور اول بار کھانا کھلایا جاتا تھا۔

اِذَا لَيْلَةٌ نَابَتْكَ بِالشَّكْوَى أَبَيْتَ
لِشَكْوَاكَ الْإِسْهَارَ الْقَمَلُ

نابہ اذا اصابہ وبالللتعدیۃ والشکوۃ الشکوۃ المرض وکل الرطل اذا قلق واضطرب کا نہ وقع علی لیلۃ وہو الراد الحار ترجمہ جب کہ
رات تجھ کو بیماری ستاتی تو تیرے مرض کے سبب میں رات نہ کاٹتا مگر جاگتے ہوئے کہ میں سوچتا ہوں۔

كَأَنِّي أَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِاللَّحْمِ
طَرَفْتُ بِهِ دُونَِي وَعَيْنِي تَهَلَّ

المطروق من طرق بطرقه اصیبت مصیبتہ وھلت العین اذا سالک والجماعۃ حال من ضمیر التکلم ترجمہ گویا میں مصیبت زدہ ہوتا تھا
اوس مصیبت جو حقیقت میں تجھ کو پہنچانی جاتی تھی نہ تجھ کو ایسے حال میں کہ میری آنکھ شک ریزان تھی۔

تَخَافُ الرِّحَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَأَتَاهَا
لَتَعْلَمَنَّ الْمَوْتَ حَتْمًا مُوَحَّلًا

ترجمہ میری طبیعت تیری ہلاکی کا خوف کرتی تھی اور وہ بیشک یقیناً جانتی تھی کہ موت ایک امر ضروری ہے عادی
قُلْنَا بَلَّغْتَ السِّرَّ وَالْغَايَةَ الَّتِي
حَدَّثْتَ حَبَاثَ مِنْكَ جَبَّحًا وَغَلَطَةً

الْبِهَا مَدَى كُنْتُمْ فِيكَ أَوْ قُلْ
كَأَنَّكَ أَنْتَ الْمَنْعَمُ لِلْمَنْفَعَةِ

الذی انتہی والجبہ مقابلۃ الانسان بما یکبرہ والاصل فیہ الضرب علی الجبہ ترجمہ جب تو سن کمال کو اور اوس حد کو پہنچا جو تیری
ساحلہ میں میری امید کی نہایت تھی یعنی تو صاحبِ قوت اور شباب ہو گیا تو تو نے میری پرورش کا بدلہ جین پیشانی اور سنجی کیا
گویا اب تو مجھ پر انعام و احسان کرنے والا ہے۔

فَلَيْتَ إِذَا مَرَّ رَحَى حَقِي أَبَوَيْتَ
فَعَلْتَ كَمَا الْجَا الْجَا لِيَفْعَلْ

ترجمہ جبکہ میرے حق پدری کی تو نے عایت نہ کی پس کاش تو ایسا کرتا جیسا ایسا میں نے والا ہمایا پڑی ہمایا سے کرنا ہر

وَسَمَّيْتَنِي بِاسْمِ الْمَقْدَلِ اِيَّاهُ

وَفِي رَايِكَ لَتَقْبِيْدُ لَوْ كُنْتَ تَعْقِلُ

فقدہ اذان سبالی سوا العقل فالقند اسم مقول ورائیہ فاعل ترجمہ اور نے عقل میرا نام ہا اور مال یہی کہ اگر تو سمجھے تو میری رائے میں بد عقلی ہے۔

تَوَالِدُ مَعَهُ الْخِلَافُ كَانَهُ

بَرْدٌ عَلَى أَهْلِ الصَّوَابِ وَكُلِّ

الضمیر المنصوب للابن المذكور علی الالتفات ترجمہ ای مخاطب تو او سکون میری خلاف کے واسطے طیار دیکھے گا گو یا وہ اس کام پر مقرر کیا گیا ہے کہ تیرے بھنے والوں کی بات کو کاٹے و قال امرأۃ من بنی تہران فی ابن لہا عقباً

رَبِّتْهُ وَهُوَ مِثْلُ الْفَرْخِ اعْظَمُهُ

أُمُّ الْقَطَامِ تَرَى فِي جِلْدِهِ زُخْباً

الفرخ ولد الطیر اول بالولد دام الطعام کنیت العدة وضمیر المحرور فی جلدہ للفرخ والتخرب بالجمعین محرکۃ صغار الریشات فی غایتہ الصخر ترجمہ میں نے او سکون پرورش کیا جبکہ وہ مثل اوس اندے سے نکلے ہوئے پچر کے تھا جسکی کمال میں بالوں کا روان تو دیکھے سب بڑا اسکے اعضا میں سعدہ تھا یعنی اوس کا کام و سیرم کھانا تھا۔

حَتَّىٰ إِذَا أَضْكَ الْفَخَّالُ شَدَّابَهُ أَتَارَهُ وَلَفَّ عَرْمَتَهُ الْكَرْبَا

أَكْبَدَ شَيْدِي عِنْدِي يَنْتَعِلُ الدُّبَا

النَّشَائِمُ وَالْقَوَابِ يُوَدُّ بَصِي

أضض معناه صار والفخال بالضم فخر الخلل وشذبه قطع مانی جوانب من القوائم والأغصان والابار یا بارئ مثل من ہر نخل اذا اصاب واراد به المصلح طلاقاً فان التابیر لایكون الا فی الانثی والکتب محرکۃ السعفة المرض الغلاظ والنشائیم معنی طفق ابدلت النخرة باللف ترجمہ یہاں تک کہ وہ مثل اوس نخل کے قوی و پیل ہو گیا جسکی شاخوں کو درست کر نیوالے نے چھانٹ دیا ہو او او سکون تنہ سے ہوئی سوئی ڈالی کاٹ ڈالی ہوں تو میرے کپڑے پھاڑنے لگا اور مجکو اوپ سے کیلیے مارنے لگا کیا وہ میرے بڑا پاپ کے بعد مجھ سے ادب کی خواہش رکھتا ہو یعنی یہ نہیں ہو سکتا ہے۔

إِنِّي أَجْعَلُ فِي تَرْجِيلِ لَيْلَتِهِ

وَنَحْطُ الْحَبِيبَةَ فَنَحْطُ عَجَبًا

الترجیل غل اشترک شطۃ وندہینہ واللبنۃ الشجرۃ جمع ترجمہ میں او سکے بالوں کے جوڑے کی دھونی اور کھینے کرنی اور تیل لگانے اور او سکے رنسا پر او سکے ڈنار ہی کے خط میں ایک تعجب انگیز بات دیکھتے ہوں۔ یعنی یا تو وہ ایسا بے خبر و ضعیف اور فکر آرائش سے فراع تھا یا اب ایسا بنا و سنگار میں مصروف ہے۔

هَلَّا كَانَ لَنَا فِي أَمْنًا رَكِيًا

وَالْتَلَا عَرِشَهُ يَوْمَ النَّشْرِ عَنِي

الارب محمدرہ عقل والفرم رحمہ اوسکی بی بی نے میرے سنا کیا اوس سے ایک ن کرالہی ان حرکات وگستاخی کو چھوڑے کیونکہ ہمارا امان کے معاملہ میں عقل وفرم پر عمل کرنا چاہئے۔

لَمْ أَتَّطَاعَتْ لِرَدَاتٍ فَوْقَ حَاطِبَا

وَلَوْ رَأَيْتَنِي فِي زَارٍ مُسْتَعْرَا

ترجمہ یہ بات صرف میرے سنا کی تھی اور حقیقت حال یہ ہے کہ اگر وہ مجھ کو بہتری آگ میں دیکھا اور اوس کا پس ہو تو اوس آگ میں اور لکڑیاں ڈال دے یعنی اوس کو مجھے عداوت قلبی ہے

وَقَالَ ابْنُ السَّكَنِ

لِنَفْسِي وَلَكِنْ طَائِرُ التَّلَوُّمِ

لَعَمْرِي إِنْ يَوْمَ سَلَعٍ لِّلَاغِ

سَلَعٌ جَلَّ لِي لِي وَالتَّلَوُّمُ الْمَبَالِغَةُ فِي اللَّوْمِ ترجمہ تیری جان کی قسم یہ معاملہ جنگ کوہ سلع میں آپ کو بیشک ملامت کرنے والا ہوں مگر زیادہ ملامت کرنا ہر وقت کسی چیز کو نہیں روکتا یعنی مفید نہیں ہے

أَلْهَفِي عَلَى مَا فَاتَ حِكْمَتُ أَهْلِكُمْ

إِنَّمَا مَلَكْتُ مِنْ نَفْسِي عَدْوً وَضَلَّةً

الغرة لانكار والغرض التوبخ ای نہیں مافلت واکمنہ منہ جملہ قادرا علیہ نصب ضلالت علی انہ مفعول لہ احوال بمعنی ضلالت و الغرة لاندرا سی یا یعنی ترجمہ کیا بسبب اپنی گمراہی اویسے عقلی کے میں نے اپنے اوپر دشمن کو قابو دلایا ای افسوس آئیہ تیرا وقت ہے کہ میں نے یہ کام کیسا احتیاط کے خلاف کیا کاش یہ بد انجامی پہلے سے مجھ کو معلوم ہوتی

كَا عَقَابُهُ لَمْ تُفْلِهِ يَتَنَدَّمُ

لَوْ أَنَّ صَدْرًا لَمْ يَدْرِ دُونَ الْفَتَى

صدور انشی اولہ و مقدرہ العقب العافیتہ و الفاء و جہدہ و تیندم مفعول لہ الثانی ترجمہ اگر اوائل اسرل اوسکا انجام کے مرد کو معلوم ہو جایا کرتے تو تو اوس کو کبھی مبتلائے ندامت نہ پاتا۔

وَلَيْلُ سِنَاءِ الْجَنَاحِ بِأَدْهَمِ

لَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتْ فِجَاجٌ عَرِضَةً

وَأُرْدِي عَنِ حَالِ الْهَوَانِ مَرَامُ

إِذَا الْأَرْضُ لَمْ تَجْهَلْ عَلَى فَوْجِهَا

الفتح الطریق الواسع و السخامی نسبتہ الی اسخام و هو الغم و الادھم الاسود و جبل علیہ مجہول انھی و الفرج النور و المرغم بالضم و فتح الغمر و المذهب و المہرب ترجمہ اپنی جان کی قسم میرے کلمہ جانیکے لیے بیشک چوڑے چکلے راہ اور بات اول و آخر کالی یعنی ساری کالی سخت سیاہ تھی جبکہ زمین کی گامائیاں مجھے چپے ہوئی تھیں اور جبکہ میرے لیے ذلت خانہ سے ہوا گ جانیکے ٹھکانے تھے۔

فَلَوْ شِئْتُ أَذْبَلُ الْمُرْسِيَّ لَقُلْتُ

بِحُلِيِّ فَتِ الدَّارِ عَيْنِ عِيْنِ

قلصت الناقۃ بشدا اذا شمرت فی ہفتیا والکل مرکب البعیر والقتل تباعد المفقین عن الحنب وہو وصف محمود فی الناقۃ و
الناقۃ الناضیۃ والطولیۃ لغت الفخیمۃ الراس ترجمہ پس اگر میں اپنا چلا جا چاہتا جبکہ میرا معاملہ سہل و آسان تھا تو میں نلی
والی تیز رو دراز گردن ہوئی سر کی ناقصہ کے کجاوہ کو لیکر ابرہہ علی جاتی۔ خلاصہ یہ کہ میں نے وقت فرصت غنیمت نہ جانا۔

عَلَيْهَا دَلِيلٌ بِالْمَنَافِعِ

وَبِالدَّلِيلِ لَا يَخْطِئُهَا الْقَصْدُ

القسمیر للناقۃ والقلاۃ الارض الخالیۃ من الدار والکلام و ہمارہ منصوب علی الطرفیۃ عاملہ محذوف اسی لایضیل وضمیر المحرور للیدل
ولہا حال من منم وہو خف البعیر والقصد الطریق المستوی ترجمہ اوس ناقہ پر یا ہر جگہ کی راہ کا جتن والا سوار ہوا یعنی میں جو
اپنے دین اپنی راہ نہیں بھولتا اور ات میں اوسکے شتر کا قدم سیدھی راہ سے نہیں بہکتا الحاصل شاعر اپنے نفس کو
ملا مت کرتا ہے کہ اوسے باوجود واقفیت راہ و موجودگی ناقہ اور تاریک رات کے اپنے خلاص کی فکر نہ کی۔ وقال آخر

اَعَدْتُ بِضَاءَ الْحَبْرِ وَبِصَبْوَةِ الْفُلِّ رَيْنَ يَقْصِمُ الْحَلْفَ

البیضا صفۃ للدرع والغراء حال السنان والقسم الکسر والخلق محرکۃ الدروع ترجمہ میں نے لڑائیوں کے لیے زرہ چمکدار اور تیز
جسکی دونوں دھار میں مصقول ہیں اور جو زرہ ہو کو کاٹ دے طیار کی ہیں۔

وَالْجَانِبَةُ وَصِلَاءُ جَفِيدٍ

مِنْ نَصَالِ تَخَالُهَا وَرَفَا

انفارح القوس التي تباعد وتراعن کبد مائی وسطا والنبع اجد و شجرۃ تنبت لنفسی والبار للوحدة والذبا بالکسر مایلا ہستی و
الجبۃ ومن بیانۃ ترجمہ منج کی دخت کی نبی اور ایسی قوس طیار کی ہے جس کا چلہ او سکی وسط سے دور ہے اور ترکش بہر
باریک چوڑی سبز رنگ کی بھالیں جنکو تو دخت کا پتا جانے۔

وَارِيحِيَا عَضْبًا وَذَا خَصَلٍ

لِحُلُوقِ الْمَاتِنِ سَابِقًا تَرْفَا

الاریحی نسبتۃ الی اریح کا حمد قرینۃ بالشائبہا الیہا السیوف والعضب قاطع والخصلة بالفم الشفرت جمع علی خصل و الحلو قی
شدید الملائسۃ و الترقی بہ قدیم الفوائسۃ علی احتیانیۃ کتف التلی فوجا و صر و ترجمہ اور سیف قاطع اور گھڑا بڑی دم امد
ایال والا بالون سے صاف پشت گھوڑ و ڈھیلن آگے بڑھنے والا فرج اور سودین بہرا ہوا یعنی ناچتا کودتا۔

بِمَاءٍ عَيْنِيكَ بِالْفَنَاءِ وَيَرْضِيكَ عَقَابًا إِنَّ شَيْئًا أَوْ سَرْفًا

الفرار حول الدار والعتاب الجرمی بعد الجرمی والنزق محرک الجرمی الاول ترجمہ وہ گھوڑا جبکہ گھر کے صحن میں کھڑا ہو تو میری آنکھوں
اپنے صحن و مجال سے بہرہ دے اور جبکہ دوسرا قدم بعد اول قدم کے یا اول قدم چلے تو بھگورافھی کرے۔ وقال قتادة
بن سفيان الحنفي شاعر جليل يذكر يوم لم يحم حث وقعت الحرب بين تميم وحنيفة۔

بَكَرَتْ عَلَيَّ مِنَ السَّفَاةِ تَلَوَّ مِلَّةً
سَفَّحْتُ لِحُجْرٍ بَعْلَهَا وَتَلَوَّ مِرْ

بکر علیہ والیہ اذا ما ہرقتہ نفس البکرۃ بالذکر لعلامۃ لما انہم كانوا یلون الیل فاذا اوجوا تا تہم نہسا ہجم قتلوہم ثم یعمل سفلحا
وسن سببہ والسفاہ خفۃ لعل کل سفہ محرک ترجمہ میری بی بی میرے پاس بھگا وبراہ نادانی ملاست کرتی ہوئی آئی اور اپنی
بے عقلی سے اپنے خاوند کو عاجز بنا لاتی تھی اور ملاست کرتی تھی۔

لَمَّا رَأَيْتُنِي قَدْ لَزِمْتُ فَوَارِسَ
وَبَدْتُ بِحَسْمِي هَذَكَةً وَكُلُّهُ

ظرف بکرت ورزہ شنیہ اذا اصاب فیہ شیاء ونقصہ فوارسی فی حالۃ النصب علی بانہ مفعول ثان والنکتۃ بضعف یقال
لہنکۃ لثمتی اذا اضعفہ والکام الجراحات ترجمہ وہ صبح کو ملاست کرتی اور وقت آئی جب اس نے مجھے دیکھا کہ میرے ہمراہی سواروں
پر قتل کی مصیبت آئی اور میرے جسم پر ضعف اور زخم ظاہر ہوئے۔

مَا كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ اصَابَ بِكَ بَلَّةٍ
دَهْرٌ وَحُجْرٌ بِاسْلَوْنٍ صَوِّمٌ

الضمیر المنصوب فی اصاب محذوف والنکتۃ الاذبار والمصیبتۃ حتی سخطوف علی دہر والباسل الشجاع والصمیم الخالص ترجمہ
میں نے اوس سے کہا کہ میں اول لوگوں میں سے جن پر نہانہ اور قوم دلیہ خالص نسبت مصیبت ڈالی ہی پہلا شخص نہیں
ہوں بلکہ اس طرح کے لوگ بہت گزر چکے ہیں اس لیے قابل ملاست نہیں ہوں۔

قَاتَلْتَهُمْ حَتَّى تَكْفَا جَمْعُهُمْ
وَالْحَيْلُ فِي سَبِيلِ الدَّاءِ نَعُومٌ

الضمیر للحم الباسلین ہم ہو تم ہم سہناؤا لکافور الاستواء لیل لہط السائل والعموم السباۃ ترجمہ میں اونسے یہاں تک لڑا
کہ قلب لشکر میں وہ برابر جمع ہو گئے اور گھوڑے خون کی رو میں تیرتے تھے۔

اِذْ تَنَقَّ بَسْرَاةُ آلِ مُقَاعِسٍ
حَدَّ الْأَسْنَةِ وَالسِّدْفِ نَعِيمٌ

اِذْ ظَفَرَ الْعَوْمُ وَتَقَالَّتِ الْقَتْلُ بَا اِذَا جَلَّ خَبْلُهُ وَبَسْرَاةُ السَّادَاتِ وَتَقَاعَسَ لِقِبَارِثِ بْنِ عَمْرِو السِّمِّي وَحَدَّ الْأَسْنَةُ مَفْعُولٌ

وتمیم فاعلمہ ترجمہ گھوڑے خون میں اوسوقت تیرتے تھے جبکہ تمیم سرداران آل مقاس کے پناہ میں ہمارے بہاؤن او
تلواروں کی دماروں سے بچتے تھے۔

لم الوقت کلمہ معوار س منکلم
اھل وھن ہوا نم وھزیم

ضمیمہ سن لکھیل وہوازم جمع بازم و تمیم یعنی المنوم ترجمہ میں سواران آل مقاس سے پہلے کسی ایسے سواروں سے
نہیں لڑ جو حسب اور عمد کے اون سے زیادہ حمایت کرتے ہوں ایسے حال میں کہ بعض گھوڑے براگنے والے اور بعض بگاڑ گئے

لما التقى الصفان واختلف القنا
واخیل فی نفع العجاج ازم
فی النقع ساهمة الوجع اوس
وھن من عسل الرماح کلوم

بتمت کبشہم بعلنہ فیصیل
فھو محر الوجه وھو دمیم

الاختلاف الجی والذباب النقع الغبار والاضافة لاختلاف اللغظین وازم الفرس لجمہ علی فاس اللجام اذا غصبت کل لغم شديلا
والسہوم غیر اللون الی السواد والحدس الطعن والکلوم الجراحات وکیمہ قصده والجمہ جواب لما فیصیل نعت مخدوف
حل فیصیل وہوں فیصیل میں انھیں وخر الوجه مبادانہ والذیم التیمہ ترجمہ جبکہ ہماری اور انکی کو صغین شہرکین اور نیزہ
بازمی ہونے لگی اور گھوڑے غبار میں لگا ہوں کو خوب چباتے تھے اور انکے مونہ مائل بسیاہی ترش رہا ہوتا تھا اور
اون پر نیزوں کے زخم تھے ایسے وقت میں میں نے اونکے سردار کے بالقہ ایک فیصلہ از زخم نیزے کا مارا تو وہ مونہ
کیل ذیل خواگر ہڑا۔

ومع أسود من حلیقہ فالوا
للبيض فوق رؤسهم تسویر

الواو الحال التسمیہ العلامۃ والاثر ترجمہ میں نے اون کے سردار کا ایسے حال میں قصہ کیا کہ میرے ساتھ جنگ میں شیر
بنی حلیفہ تھے جبکہ ہرون پر لبیب کثرت استعمال خودوں کے نشان تھے۔

قوم اذا لیسوا الحلید کاھم
فالبيض والحق لالاصنم

الالاص الواسع اللین الالین ترجمہ یعنی حلیفہ ایسی قوم کہ جب سلاح اپنی ہینیں تو گو یا وہ خودوں اور نیزہ میں
چمکتے ہوئے ستارے ہیں۔

فان یقیمت لاصق بغزوة
نحو الغنائم اولیو کرسر

عنی بالغائین الاسلام الذین ماتوا عنہم وبعثتم بالحق الباقین من الامة والکثرة لاجلہا ونبیاسہ الکشف والفتح الفکر ترجمہ
جو عیسیتیں بسبب گزر جانے ہمارے بزرگان سابق حکم و پیش آئی تھیں سوا وں سوار وں نے اوں مصائب کو نہیں ایسے
حال میں دو کر دیا کہ اوں کے چہرے خوف لمحو عار کوٹنے کے مانند سیاہ تھے۔

اِذَا الْخِجْلُ حَثَّ اَصْبَاحَ النَّسْوِ | حَزَنًا شَرَّ اَسِيْدَةٍ اَبَاحِجْدَمْ

اخر القلع والشر السیف سقاط الاصلع وانجدم بالجحیم فاجتہ بقایا الیاط ترجمہ جبکہ گھوڑے بسبب خوف اور زخمیں
غبار و اٹل ہونیکے گرسوئی سی آواز کرنے لگو تو پہنے گھوڑے کے بقیہ سے اونکی پسلیاں توڑ دین تالکے گھوڑے۔

اِذَا الْاَلْهَرَعَضَّتْ اَنْیَابُہِ | لَدَا الشَّعْرِ فَاَنْزَمَ بِہِ مَا اَنْزَمَ

ازم بہ بالجرحہ عض علیہ ترجمہ جبکہ لڑائی کے وقت زمانہ کے دانت جھکوکاٹیں تو توہی اوسکو کاٹ جتیک وہ جھکوکاٹے۔

وَلَا تَلْفُ فِی شَرِّہِ مَا سَا | کَا تَلَفِہِ مُنْشَرِّ النَّفْسِ

شرہ اخفہ ترجمہ تو زمانہ کے شر و فساد میں خوفناک نہ پایا جاوے یعنی ایسا نہ ناچاہئے کہ گویا تو زمانہ میں اپنی بیماری کو
چھپاتا ہے جس میں خوف ہلاک ہو۔

عَرَضْنَا نِزَالَہِ فَلَیْزِلُوا | وَكَانَتْ نِزَالَہِ عَلَیْہِمْ اَظْمُ

الاظم تفصیل میں ظم ادا کر حتی علا و غلبہ ترجمہ پہنے اوں پر یہ امر پیش کیا کہ پہنے پیادہ ہو کر لڑو سو وہ پیادہ نہوے اور
ہمارا نزال کہنا اوں پر سزا اور سخت تھا۔

وَقَدْ شَبَّہُوْا الْعِیْرَ اَفْرَاسَنَا | فَقَدْ وَجَدَ وَاْمِیْرَہَا ذَا شَبْمْ

شبهہ وایاہ عینی والعیر بالکسر ثقافۃ والابل الی فیہا المیرۃ الطعام و الشبم المعجۃ فالوحدۃ البر ویکنی بعین الموت ترجمہ
اور اونہوں نے ہمارے گھوڑوں کو ایسے اونٹوں کے ساتھ تشبیہی جنہر کھانکی قسم لدی ہوئی ہو تو اونہوں نے
اوسکے کہانی کو موت والا یعنی ہلاک پایا کہ اوں کے کہانے سے فوراً مارے گئے وقال شقی بن سلیک اللہ

اَنَا عَنْ ابُو اَنْسٍ وَحِیْدٌ | فَسَلَّ تَغِیْظُ الضَّحَاکِ جِسْمَہِ

ابو انس کنیتہ ضحاک بن قیس بن خالد القہری مد وکان امیرا و ہلاک ابو انس مصغر اخف للفرورۃ و معنی تسل اذاب کجسم

اس السلال وہو السلسل من حدیثہ انکان الضحاک قد امرہ بان یدہب الی جبال خوارزم فارزانی حبیش اسلم الیہما فلم یدہب لامرہ اعلیٰ حطان بن خفاف الجرمی بحالہ فارسلہ عوضا عن فادوعدہ علیہ الضحاک فقال فیہ ترجمہ الی اس کی جانب سے میرے پاس ایک دہلی آئی میں ضحاک کی شدہ غصہ نے میرا جرم گلا دیا۔

وَلَمْ أَعْصِ الْأَمْرَ وَلَا حَرَّ رُبِّهِ

وَلَمْ أَتَّبِعْ إِلَّا النَّاسَ بَوَعْدِهِمْ

راہ غایہ واسمہ والوغم بالو اوفا الحجریہ اتحاد الثابت فی الصدر ترجمہ اور حال یہ ہو کہ میں نے امیر ضحاک کے کہی نافروانی نہیں کی اور نہ کہی او میرے عیب لگایا اور میں نے پہلے کہی البوائس سے رنج و کینہ نہیں رکھا۔

وَلَكِنْ الْبُعُوثُ جَنَّتْ عَلَيْنَا

فَصَرَّيْنَا بَيْنَ تَطْوِيعٍ وَغُدرٍ

البعوث جمع بعثت ہو رہا ہے جنت میں حبش جتنی علیہ ظلمہ والتطويع التبعید والغمر فی الفارسیۃ تاوان ترجمہ ولیکن اور لشکر نے جو ہمارے ساتھ بھیجا گیا ہم پر ظلم کیا پس ہم دوام و بنین متردد ہوئے ایک یہ کہ وطن سے دوری اختیار کریں اور دوسرے یہ کہ اپنے اوپر تاوان اوٹنائیں یعنی کسی کو کچھ دیکر اپنی جگہ بھینچیں۔

وَخَافَتْ مِنْ حَبَالِ السُّعْدِ نَفْسِي

وَخَافَتْ مِنْ جِبَالِ خُورَدَزْمِ

السُّعْدُ بالضم ما کن سعدۃ فی جانب سمرقند وانما کان الخوف من شدۃ البرد فانما بلاو شدیدۃ البرد و ترجمہ اور میرے نفس نے جبال سعد سے خوف کرایا اور خورازم کے پہاڑوں سے یعنی اونکی سردی سے۔

فَقَارَعْتُ الْبُعُوثُ وَقَارَعَتْنِي

فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَوَالْحَيِّ سَهْبِي

ترجمہ پس میں نے شکر سے کہہ دیا اور اونہوں نے مجھے پس میری پالنے والی اپنی قوم میں قیام نکلا اور اس لیے میں نہ گیا۔

وَأَعْطَيْتُ الْجَعَالَۃَ مُسْتَمِيتًا

خَفِيفَ الْحَاذِ مِنْ فِتْيَانِ حَجْرٍ

الجعالة الاجرة و المستميت طالب الموت و کینی عن اشجاع و اراد به حطان بن خفاف الجرمی و الحاذ بالهمزة فاجرت اخذ و خفیف الحاذ کنایۃ عن الخفیف السیرۃ غیر البطلی ترجمہ اور میں نے اپنی طرف سے اجرت دی اور روانہ کیا ایک شخص کو جو نمازت درجہ کا شجاع یا طالب موت اور حیت و چالاک جو انان جرم بن زبان سے ہر حال میں اوقفت سبب امیر کی نافرمانی کے نہیں ہے اس لیے میں لایق و عید نہیں ہوں۔

باب المراتی

الخراج المذنی

قال الجراح المذنی ہوشا عن مخضرم صحابی من حدیث ہذا الابیات ان ابنه خراشا داخا عروہ کان قد
ہمہما بنوزام وبنو بلال بالموحاة وتشدید الام واما البنان من ثمانہ وکان علیہما ذنب فاختلعا فی قتلہما وترکما قتل بنو بلال عروہ
وترک بنوزام خراشا بان القی لبعضہم علیہ رواہ وقال اذہب فلما جاز خراشا اباه واخبرہ فقام ینشدہ قیل ان الذی القی الروا
علیہ کان رجلا امر علیہ ولا یعلمہ۔

سجدت الہی بعد عروہ اذ نجھا	خراش ولعوض الشراھون من بعض
----------------------------	----------------------------

ترجمہ بعد عروہ کے مقتول ہو نیکی خراش نے نجات پائی تو میں نے اپنے خدا کا شکر کیا۔ اور بعض مصیبت بعض دوسرے مصیبت
سہل تر اور آسان ہوتی ہو یعنی قتل عروہ کو مصیبت مگر خراش سے کم ہر اس لیے اس کا شکر کیا۔

فواللہ ما لیس قتل امر زیتہ	بجانب قوسی ما مشیت وعلی الارض
----------------------------	-------------------------------

رزی الرجل شیئا مجولا اذا صیبت وفتح وقوسی بالقاف فالسکری موضع ببلدا لاسراۃ وما یعنی مادام ترجمہ پس
بخدا میں اوس مقتول کو جس کی مصیبت مقام قوسی میں مجکو ہو پچائی گئی ہے جب تک زمین پر چلوں گا اور زندہ نہ ہو نہیں لوں گا

علا تھا تعفوا لکام وانا	فکل بالادنی وان جل ما فیضی
-------------------------	----------------------------

متعلق بلا انسی کا نہ اعتد زعنہ وان غیر المنسوب للقصۃ والعفوالدروس ترجمہ اس نہ بولنے کی بنا اس بات پر ہے کہ اگر کو
زخم نہ جاتے ہیں اور پرانے ہو جاتے ہیں مگر ہم غم قریب تازہ کے سپرد اور جو الہ کیے جاتے ہیں یعنی غم تازہ کا صدر پر ہر وقت بنا رہا
اگر ہم غم گزشتہ کیسا ہی بڑا ہو غلام یہ کہ اس غم کو ایک روز بھول جاویں گے۔

فما أدمن القی علیہ من داء	علی انہ قد سل عن ماجل شخص
---------------------------	---------------------------

سل مجہول سناہ ولد ورنہ لیل الملو و ترجمہ میں اوس شخص کو جسے میرے بیٹے خراش پر اپنی چادر ڈالی نہیں جانتا مگر
یہ بات ہے کہ وہ بیشک فالص نرگس پیدا کیا گیا ہو چادر کا ڈالنا اس دینے کی نشانی ہو۔

ولم ینک مثلاً الفواد معجباً	اضاع الشبا فی السیلۃ والتخص
-----------------------------	-----------------------------

یقال ہوشلوج القوادا لم یکن فی قلبہ حرارتہ ورفقہ کانہ یلجم قلبہ والمہج المہل اللحم المتخیر اللون والربیۃ السن وکثرة اللحم والخض
الدعۃ والراۃ ترجمہ اور وہ شخص سرد دل بدن کا وہ سیلا کہ اوسنے اپنی جوانی کو فریبی اور عیش اور آرام میں گزارا ہوتا ہوا بلکہ
جفاکش صاحب حرارت تھا۔

ولکنہ قد اذاعته فجاءع علمائہ ذومرۃ قتال النخص

المجاوع جہم مجو عتہ کمر حلتہ من الجوع ومعنی النار عتہ ان المجاوع تحرقہ علی ان یوتر نفسه علی اصحابہ جبرانہ وانہ یحرقہ علی ان یوتر
اصحابہ علی نفسه والتمرة القوة والنفس القیام ترجمہ مگر وہ ایسا شخص ہے کہ اوس سے گرسگیوں نے جگر کرا کیا۔ علاوہ ازیں وہ حسب
قوة قویہ کا اور پکچرا دہ والا ہے۔ گرسگی کے جگر کے سے معنی کہ بھوک و سکو ہتی تھی کہ یہ کہا نا تو خود کھائے مگر اوسنے اوسکو بیا رون
اور مہمانوں کو دیا آپ نہ کھایا اہم جمع اور ابو عبیدہؓ کہ اسے ابی خراش کے ہم سیکو نہیں جانتے کہ اوسنے غیر واقف اور نا آشنا کی
تعریف کی ہو وقال عبدہ بن الطیب ہوشاع اسلامی تمیمی سعدی یرثی قیس بن عاصم المنقری فی الدنیا عن

علیہ سلام اللہ قیس بن عاصم اور رحمۃ ما شاء ان یترحم

ما اشار ان یرحم کنا ینہ عن الدوام لان رحمۃ لا تقطع ترجمہ سعدی قیس بن عاصمؓ بخیر خدا کا سلام اور اوسکی رحمت جنتا کہ جانتی

نحیۃ من خادرتہ غرض الردی اذان ارفع شیطا بلا ذلک سلم

منصوب علی المصدیۃ یفعل مخدوف اور مفرع علی الخیر ترجمہ سلام کرتا ہوں اوس شخص کا سایا یہ سلام ہے اوس شخص کا جسکو
تو نشانہ ہلاکی کا چھوڑ گیا جب ترے شہروں کی دور سے زیارت کرتا ہوں تو وہاں ہی سے تھک و سلام کرتا ہوں۔

فما کان قیبر ھلک ھلک احد ولیکنہ بنیان قوم ھک ما

ترجمہ قیس کا مرنایک شخص کا مرنانہیں ہی بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تھا جو گری اور اوس سبب وہ قوم ہی گری۔ وقال
ہشام بن عقبۃ العدوی ہوا خذی الرثی فی ابن عمہ فی ابن وادم وکان اونی ہذا یروی عنہ الحدیث

تعریت عن اونی بنیان بعد علی وحق العید ملان متراع

المتراع اسم مقول من اترع الخوض اذا طارہ ترجمہ میں نے سبب غیلان یعنی ذی الرثی کے اونی سے ایک قسم کی تسلی حاصل
ایسے حال میں کہ میری آنکھوں کی پلکیں سبب صدمہ اونی کے پر اور چمکتی ہوئیں تھیں۔

نعال الركب اونی حین ابت کاہن لعمریہ لقد جاوا بشر فاوجعوا

ایک سال انہا فلان اذا خبر موتہ فی الادب الرجوع والایجاب الایلام ترجمہ شتر سواروں نے جبکہ اونکے سوار یاں لوٹیں اوئی کی موت کی خبر پہونچائی۔ اپنی زندگی کی قسم وہ لوگ بڑی مصیبت کی خبر لائے۔ اور اونہوں نے مجھ کو دردناک کیا۔

فَوَبَسَتْ اَفْعالُ لَاحِظٍ فَوَتَتْهُ
تَكَادُ الْجِبَالُ الصُّمَمَ مِنْهُ تَصْدَعُ

ابو اسحق اشرفی العالی۔ و خلف قام مقامہ خلیفہ عمدہ و اجماعہ حال اوفت و الجور فی منہ النعی استفاد من اخو و التصحیح الاستفاد
ترجمہ اون لوگوں نے ایک ایسے شریف بلند افعال کے مرگ کی خبر پہونچائی جسکے وہ قائم مقام نہیں ہو سکتے۔ قریباً کہ اس خبر سے ہوس اور سخت بہاڑہٹ جاوین۔

خَوِي السَّبَبُ لِمَنْ يُوَدُّ ابْنِ دَهْلِيٍّ
وَامْسَلْ بَاوُفٍ قَوْمَهُ وَ تَضَعُ حَوَا

خوی البیت انہدم وسطہ لضعفہ نزل ترجمہ عبدالوئی ابن ولہم کے مسجد منور گئی کیونکہ اوسمین حدیث و قرآن کا ذکر نہا اوسبب اونی کی موت کے اوسکی قوم میں ایک زلزلہ برپا ہو گیا۔

فَلَمْ تَلْسَنِي اَوْفَى الصَّبِيحَةِ بَعْدَهُ
وَلَكِنْ تَكَادُ الْقَرْحُ بِالْقَرْحِ اَوْ جَعُ

الذکار الخدش۔ والقرح الحرج ترجمہ میں مجھ کو مصیبتوں نے اونی کو اوسکے بعد نہیں بہلایا مگر ایک زخم کا دوسرے زخم سے چھلنا بڑی درد پہونچانے والی چیز ہے۔ وقال شہتم بن لؤیس بن ہوشبہ الیرویعی شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاه مالکاً۔ و کان قد قتل من قبل اونی شبہ الردۃ قتلہ صراہن الازدر الاسدی صاحبنا لدین الولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حدیث قتلہ مشہور۔

لَقَدْ لَامَنِي عِنْدَ الْقَبْرِ عَلِيُّ بْنُ الْحِجَا
رَفِيقِي لِيَتَذَكَّرَ الدُّمُوعُ السُّوْفَاكُ

التذکار افسان۔ و سفاک الدم صلبہ ترجمہ نجد ابیرے رفیق نے میری قبروں کے پاس رونے پر سبب بہنے شکستہ آنجا ملا کہ

فَقَالَ اَبَيْتُ كُلَّ قَبْرِ اَبِيْتَهُ
لَقَدْ ثَوَى بَيْنَ الْاَوَّلَى وَالْاٰخِرَةِ كَادِكُ

الشواہد السكون والاقامۃ۔ و الظاہران اللوی والد کا دک موضعان ترجمہ سواو سننے کہا کیا تو جس قبر کو دیکھتا ہے او سپر دو گیا اوس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکاوک کے درمیان ہے۔

فَقُلْتُ لَئِنْ الشَّجَا بَعَثَ الشَّجَا
فَدَعْنِي فَعْدَاكَ لَهْ قَدْرًا لَكَ

الشجا الخزن۔ و تبعث بیج ترجمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برا لیکھتے کرتا ہے پس اب تو مجھ کو اس ملاستہ معاف کر کیونکہ یہ سب میرے بہائی مالک کی قبر میں وقال ابو عطاء السندی یرثی عمیر بن اہبیر قالہ انزاری

فَقَالَ الْمَنْصُورُ بِالْجَيْشِ الْعَبَّاسِيِّ فِي وَقْعَةٍ وَقَعَتْ فِي وَاسِطٍ -

الْإِسْلَامُ عَيْنًا لِمَ تَجِدُ يَوْمَ وَاسِطٍ
عَلَيْكَ بِجَارِدٍ مَعَ الْجَوْدِ

جبار علیہ الرحمہ - واسطہ بلکہ معروف - جو دوسرے فوج علی انہ خبر ان بقال جہت اہلین اذ انہ منع و بکلت ترجمہ اسے تو فی خبر دار ہو کہ جس آنکھ نے روز جنگ واسطہ تجھ پر پڑے ہوئے انہو میں برائے وہ شک بستہ اور بھیل ہے۔

عَشْبَةٌ قَامَ النَّائِحَاتُ وَشَقِيقَتُ
جُوبٌ بَالِدٌ مَاتَ قِرْوَانُ

بدل بن یوم واسطہ - والہم جہاۃ انہ سار - وقد دوسرے فوج لفضل مخدوف ای حضرت ترجمہ جس شام کو زمانہ نہ گرتا جو روئے گہری ہوئیں اور ایک گروہ عورتوں کے ماتھوں بہت گریبان چاک ہوئی اور منہ پیٹے گئے۔

فَإِنْ تَمَسَّحَ بِالصَّبَاءِ فَرَبَّهَا
أَقَامَ بِهِ بَعْدَ الْوُفُودِ وَفُودُ

انصار حول الدار والوفود جمع وفود وفدا علیہ اذ اقدم علیہ ترجمہ پس اگر تو سببیت کے ایسا ہو گیا ہے کہ تیرے گھر کے پاس اب کوئی نہیں رہ سکتا تو بلا اوقات تیرے گھر کے گرد پیش مانوں کے ایک گروہ بعد دوسرے گروہ کے اترتے تھے۔

فَأَكَلَتْ لَمْ تَبْعُدْ عَلَى مَتْنٍ
بَلَى كُلُّ مَنْ تَحْتَ التَّرَابِ عَيْنُ

علی معنی عن یعنی بالتمکین تعہد کردہ و زیارۃ قبرہ - و اہلہ و النانی ضرب بیلان تصفیۃ الامم ترجمہ بیشک اس نعمت و درویشی ہر جو تیرا دیار زیارۃ ہو گا تو اگر تیرے پاس ایسا کوئی ہے کہ تیرے گھر کے گرد پیش مانوں کے ایک گروہ بعد دوسرے گروہ کے اترتے تھے۔

نَحْلُ الزَّهَانُ وَعَلَى مَصْرُوحٍ
مَنْ آلَ عَتَابُ آلَ لَاسُودِ

فَمَا كَانَ قَبْلُ هَلِكُهُ هَلَكُ حِينٍ
وَلَيْسَ بَيْنَ قَوْمٍ قَوْمٌ مَّا

ترجمہ قیس کامرنا ایک شخص کامرنا میں ہے بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تھا جو گہری اور اس سبب وہ قوم ہی گہری - وقال بہشام بن عقبۃ العدوی ہوا خودی الرترتری ابن علیہ فی ابن ولہم وکان اونی ہذا بروی عنہ الحدیث

تَحْزِينُ عَزَاوُفٍ بَعْدَ
عَلَمٍ وَحَسْبُ الْعَيْنِ مَلَانِ مَاتَ

المرع اسم مفعول من اترع اترع اذ اطارہ ترجمہ میں نے سبب غمیلان یعنی ذی الرترتہ کے اونی سے ایک قسم کی تسلی حاصل ایسے حال میں کہ میری آنکھوں کی پلکیں سبب صدر اونی کے پر اور چلیکتی ہوئیں تھیں۔

نَعَالُ الرِّبَا وَفَحِينِ ابْنِ كَاهِمٍ
لَعَنَ لَقَدْ جَاؤَ ابْنُ فَاوَجِعَا

بَلَى كُلُّ مَنْ تَحْتَ التَّرَابِ عَيْنُ

اسلام بن عقبہ

بیشک بارشے کا دروازہ بند کر لیتے تھے تاکہ بعد مرگ انکی نعین بہیرے اور لوٹری وغیرہ کمانہ جاوین۔

فَالْيَوْمَ اصْحَوْا لِلْمَنُونِ وَسِقَةِ
مَنْ رَأَى عَجَلًا وَآخِرَ مَغْتَدٍ

المنون الموت - والوسيلة الطريفة وهي من الابل - والراية من سيف فرواها والمفتدى من يسافر غداة

کالغادی ترجمہ میں وہ لوگ آج موت کے پریشان کیے ہو گئے کوئی نوشام کو تیرہ لگا گیا اور کوئی صبح کو۔

خَلَّتِ الدِّيارُ فُسْطَاتٍ خَايِمَسُودَ
وَمِنْ الشَّقَاءِ تَقَرُّدِي بِالسُّودِ

السودان جبلہ الناس سیدہم والسود والسیاہۃ ترجمہ اولن لوگون سے شہر خالی ہو گئے تو میں لوگون کا سردار ہو گیا ہے اسکے کہ کوئی

منجھ کو اپنا سر وار بنائے اور میرا سر حار کے لیے عین اور مقر رہو نامیری شامت اور شقاوت ہے۔ **وقال حمر**

ہو سنا بالہم فی النون کشتاد بن حبیب الدیشکری شاعر جاہلی ومن حدیثہ ان شہط بن عبد اللہ الدیشکری اتاہ یوما دکان حوضہ
مملوۃ ماء فاخذ شہط بیدہ واورد الیہ الماء فقال صنان یحاطب شہطا۔

لو كان حوض حيا معاشرته به	الاباذن حمارا خرا الابا
---------------------------	-------------------------

اسم کان استکن فیہ دارا دجما راغاه وکان تیغزبہ ولایتی عرض لہ احد فوجا واثہ وشراب بہ ومنت کلاما ہما مستعمل واخرالابد متعلق بانفیس۔
ترجمہ اگر یہ حوض میرے بہائی حمار کا ہو تو خود او سکایانی بے اجازت حمار کے کہی نہ پیتا او ٹونکایانی یلانا تو برہنکی بات ہے۔

لكنه حرض من اودي باخوته	ريب الزمان فامسك بيضته البلاد
-------------------------	-------------------------------

اودى به الملك ورسا ان امره وقيل في بيضة البلبله سيف النعام وقيل هي الكمامه البيضاء وتنشؤ عنه الامم

فَقَالَ تَبَيَّنَ لِي كُلُّ قَبْرِ رَأْسِي فِيهِ
لَقَدْ تَوَضَّعْتُ بَيْنَ الْيَدَايَيْنِ كَأَنَّكَ

الشوار السكون والاقامة والظاہر ان اللہ والکاک ہونحنان رحمہ سواو سنے کہا کہ کیا تو جس قبر کو دیکھ سکا اوپر رو دیکھ
اوپر رو کہ خبا سے جو مقامات لوی اور دکاؤک کے درمیان ہے۔

فَقُلْتُ إِنَّ الشَّجَا يَبْعَثُ الشَّجَا

اشجاء الخرن۔ ویبجست ہیج ترجمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برا نکلیجئے کرتا ہو پس اب تو جھگو اس ملا

مین ہے اور اوسکارہنے والا اور وہ قبر جو مقام قبر میں ہو اور اوسکارہنے والا میری شکایت کو رفع کرفتہ وقال محمد بن بشیر الخازمی اہو احد بنی فارجہ بن عدوان بن قیس بن عیلمان شاعر اسلامی۔

محمد بن اسماعیل البخاری

لَعْنَةُ الْفِتَنِ فُجِعَتْ بِهِ اخْوَانُهُ	يَوْمَ الْبِقِيعِ حَادِثُ الْاَيَّامِ
---------------------------------------------	---------------------------------------

البتیہ ہونے پر انگریزوں نے قلعہ کو ترک کر دیا اور عکبر نے وہ شخص متوفی پاچا اور عکبرہ ہے جس کے بعد حجابات زمانہ نے بروز جنگ تمام قلعہ اور اس کی باہر کی دیواروں کو

سَهْلُ الْفَنَاءِ إِذَا حَلَّتْ بِبَابِهِ	طَائِفَةُ الْيَدِيزِ مَوَدَّبُ الْحَدَامِ
-------------------------------------------	-------------------------------------------

لنفعل جمل الدار حتى يسهل الدخول فيه سهل لا يمنع او عن سعة ديكني عن كثرة الاضياف وخلق اليدين بالفتح مضيق كناية

عن ابنی فاضل بن علی بن ابی حمزہ کہ جب کہ تو اس کے دروازے پر اترے تو وہاں کچھ ممانعت نہیں ہو بلکہ اذن عام ہر یا اسکے

صحر کا صحیح وسیع ہونا انون کے اوترنیک کے لیے اور وہ دونوں ہاتھوں سے سخاوت کرتا ہے اور اس کے فکر شاید یہ ہیں یعنی

کانونی بہت خاطر داری کرتے ہیں۔

وَاِذَا رَايْتُمْ صُلَيْبًا وَشَقِيْقَةً
لَمْ تَنْتَرُوا جُنُودًا وَاِلَاحَامًا

شیخ الاسلام امام محمد اور جبکہ اوسکے دوست اور اوسکی حقیقی بہائی کو تو نہ دیکھے تو نہ جانے کہ ان دونوں میں کون اوسکا

ریب رشتہ دار ہے۔ خلاصہ یہ کہ اسے تحقیقی بہانی اور درست کوبرا سمجھنا ہے۔ وقال الضمائر فی سائب

ن ذكوان و كان صدقة -

طَلَبْتُ فَلَمْ أَدْرِكْ بَوَّحِي وَيَتَنَدُّ
قَعْدًا فَلَمْ أَبْغِ النَّدَى بَعْدَ سَاعَةٍ

وجہ سفر و کجوزان ویراد بنزل الوجہ و کنا یعن السؤال ترجمہ میں نے عطا و بخشش بذریعہ سفر یا سوال کے بعد سنا ہے کہ

ش کی سواد کو نہ پایا کاش میں بیٹھ رہتا اور اس کو تلاش کرتا۔

وَوَلَّيْنَاكَ إِلَى رَحْلِ سَائِبٍ تَوَى غَيْرَ قَالٍ وَغَدَا عَيْدِ خَائِبٍ

والرجل اذا اضطر والعاني السائل - والرجل المنزل والقاتل المبتغى والتائب المحرم من حجب الرسائل بحالت اضطر السائل

ان پر جاوے تو اگر قیام کر گیا تو خوش رہ گیا اور اگر واپس صبح کو جاو گیا تو غیہ محروم ہو جاو گیا۔

قول وما يدري انا من عند ابيه

فنية والواو زائدة. ويحتمل ان يكون استفهامية والواو تدخل عليها لبع القبول. وماذا اعناه اى شئى والباء للتعدي والواو راجع الى

سائب بن ذکوان

والادخال۔ والسائب جمع مبدیہ وہی الشقۃ البقیدار واراد بها الکفن ترجمہ میں کہتا ہوں کہ نہیں جانتے یا کیا جانتے ہیں وہ لوگ جو اس کو قبر کی طرف لے گئے کہ کس چیز کو اونہوں نے کفنوں میں لپیٹ دیا یعنی اونہوں نے بسبب کفر یا غفلت کے درخت یا

وَكُلُّ امْرَأَةٍ يَوْمَئِذٍ كَرَّهَا
حَالُ النُّعْشِ اَعْنَاقُ الْعَدُوِّ وَالْاَقَابِ

کار کا حال۔ والنعش سریر البیت۔ واعناق العدی مفعول یکتب ترجمہ ہر مرد و عورت پر زور دشمنوں یا رشتہ داروں کی گردنوں پر سوار ہوگا جبکہ وہ چار پائی پر ہوگا۔ **وقال درید بن الصمۃ** ہوں ہوازن شاعر جاہلی قتل یوم جنین کا فرد ہو شیح کبیر دکان لہ اخوۃ عبد اللہ المرقی قتلہ غطفان۔ وقال قتلہ بنو احارث بن کعب۔ وقیس قتلہ ابو بکر بن کلاب بن ربیعہ و عبد یحیٰ قتلہ بنو مرہ و نہیر فی افافہ عبد اللہ دکان قذیر غطفان و معہ من بنی ہشم و بنی نصر جمہ کثیر فغرم بالاکثیر و نزل منہ صرح اللو فی فتنہ درید عن اللبت وقال ان غطفان لیسست غافلۃ عن خلف عبد اللہ و اللہ لا یخرج حتی تقسم الغنائم فطقت بہم بنو عبس و بنو خزاعہ و بنو اشجع من غطفان و وضعوا لہیف فیم حتی قتل عبد اللہ۔

نَصَحْتُ لِعَارِضٍ وَاصِحًا عَارِضٍ
وَرَهْلٍ بَنِي السُّودَاءِ وَالْقَوْمِ شَهْدٍ

اراد عارض عارض الحشی و کان سید اس ساداتم وابنہ شداد بن العارض اسلم صحب واراد افافہ عبد اللہ دکان لیسست بہذا و اشہد جمع شہادۃ ترجمہ میں نے عارض اور اس کے ساتھیوں کو اور گروہ بنی السوداء کو بھیجا کہ تم مقام شجر الملوی میں مت ٹہرو۔ اور یہ تو ام میر سے بھانے کی گواہ ہیں۔

فَقُلْتُ لَهُمْ ظَنُّوا بِالْفِئِ مَدَّجٍ
سِرَّاهُمْ فِي الْفَارِ سِ الْمَسْدِ

الظن یقین۔ والمدج الفارس المستوب بالسلح من الذبۃ۔ والسراۃ السید۔ والفاری نسبتہ الی فارس واراد بہ الدرع۔ والکسر لیسج الدرع علی تباہم الحقائق ترجمہ میں نے انہیں کہا کہ تم یقین کر لو کہ تمہارے دو نہر اسوار غطفان کے پورے ہتھیار بند اڑینگے جبکہ نہر درہن فارسی چوٹے چوٹے مخلوق والی پہنے ہوئے ہوں گے۔

فَلَمَّا عَصَوْكَ كُنْتُ مِنْهُمْ وَقْدًا
غَوَايَتُمْ وَابْنِي غَدْرُهُمْ

یقال کان منہ اذا وافقہ و انہی معطوف علی غوایم ترجمہ جب اونہوں نے میرا کہنا مانا تو میں اور نکاتام ہو گیا اور میں اونکی بے تدبیری اور اونکی تابعداری میں اپنی خطا دیکھتا رہا۔

اَمْرُهُمْ اَمْرِي مُنْصَرَجُ الْاَوْنِ
فَلَمْ يَسْتَبِيحُوا الرَّشْدَ لِاَضْحَى الْعَدِ

اخری منصوب بنوع الخافض والمخرج المنعطف واللوئی باللوئی من الرمل واسترق منذ استبان علم ورائی ترجمہ میں نے اپنا
شورہ بمقام نگر موثر تو ہو گیا کہ اون کو دیا سو وہ راہ پر نہ آئی مگر وہ چڑھ کر دوسرے روز یعنی جبکہ اون پر غطفان چڑھ آئے۔

وَهَلْ أَمَّا غَزِيَّةُ أَنْ خَوْتُ
غَوِيَّةٍ وَإِنْ تَرَشَّدَ غَزِيَّةُ ارْشُدْ

غزیتہ بالجمین فاتحہ تانیہ شدہ بن چشم ربطہ بالشر ترجمہ میں تو بچلہ بنی غزیتہ کے ہوں اگر وہ گمراہ ہوتے تو میں گمراہ ہونگا اور اگر
وہ راہ پر نہ آتے تو میں راہ پر ہونگا۔ الغرض اندر موافقت قوم باوجود علم اون کے خطا کے کرتا ہوں۔

كُنَادَ وَاقِقًا وَأَرَدْتُ الْحِنْدِ فَارِسًا
فَقُلْتُ عَبْدُ اللَّهِ ذَلِكُمُ الرَّدْمُ

ردمی اہلک والردی کر فی مخففا اہلک ترجمہ میری قوم نے آپس میں ایک دوسرے کو پکار کر کہا کہ دشمن کے سواروں نے ہمارے
ایک سوار کو مار ڈالا تو میں نے کہا کہ کیا یہ کشتہ میرا بہائی عبد اللہ ہے۔

فَجَعَلْتُ إِلَيْهِ وَالرَّحَاحُ تَوَشُّدُ
كَوْعُ الصَّيَا فِي السَّيْلِ الْمَسْدُ

انوش التناول وایصیصہ الشوک الذی یر الجاک علی الثوب بعد ان یصلح ویسوی والنسج الثوب انسوج ترجمہ تو میں ان
پاس ایسے حال میں آیا کہ میرے اوسکو کہائے جاتے تھے جیسا کہ وہ کمر دار الجولا ہونکا جسکو تہان پر بعد بننے کے واسطے اہلک و
برابر کرنے ناہوار تاروں کے اور جسکو ہندی میں پر دلہ کہتے ہیں تہان کو خوب کہرتا اور اوس میں گسجاتا ہوں۔

وَكُنْتُ كَذَابًا بَوْدُ كَيْتٍ قَبْلَتْ
الرَّجُلُ مِنْ مَسَكٍ سَقْبٍ مَقْلَدُ

البو جلد ولد ناقہ کچھ نہ تھا اور متبا فی قرب الی انما فی عطف علیہ تذکرہ ذوات البو ناقہ اتی مات ولدہ یجمل بجلدہ الفعل الذکور ولا
تزال ترفع وتفرع وراہ خوفہ وابلد بالکسر بالتحریک مابلد ولسن المذبح اولیت۔ والسک بالفتح بجلدہ لفظا وواحدہ بالفتح
امی اولد المعر۔ والسقب ولد ناقہ والقدره انقطع نت سبک ترجمہ اور میں اوس ناقہ کی مانند تھا جسکا سپر مگر گیا ہوا اور ہر دو کھان
میں گاسر وغیرہ ہر دو ڈھکیو اوسکی شمشیر پیش کیا گیا کہ وہ ڈھکیو ڈھکیو گئی اور ہر دو چھوٹی ہوتی ہر طرف اتر ہو کر ڈھکیو ڈھکیو ہو کر گئی
شتر کے یعنی اسو میرا حال محبت برادر اور خوف جنگ میں ایسا تھا جیسا حال ناقہ کو کہ ہوتا ہے کہ اس حال میں ہر دو اتر کر چاہتی ہیں

فَطَاعَتْ عَنْهُ أَحْبَبُ خَتْمِ تَقْسُتُ
وَحَتَّ عَلَاقُ الْكُلُونِ اسودی

الفس الاکشاف والبرہ والجالک الاسود والاسودی سبک الاسود و سبک الاسود کالاسود فی آخر ثم خفت للفسور ترجمہ

پس میں نے مجد الدکی طرف سے سواروں کے تیرے مارے یہاں تک سواروں کے نقش کے پاس سے ہٹ گئے اور دور ہوئے اور
یہاں تک لڑا کہ خون سیاہی بزرگ بسبب کثرت زخموں کے چھیرا ہوا گیا۔

قَتَلَ امْرَأَتَهُ بِحَبْلِهِ وَبَعَلَ زَوْجَتَهُ غَيْرُ مَسْلُوبٍ

منصوب علی الصدرۃ بفعل من زوف اسی قاتلت ترجمہ میں اوس شخص کی سی لڑائی لڑا جو اپنے بہائی کی غجاری اپنے ذات سے کرتا ہے
اور وہ جانتا ہے کہ مرد دنیا میں ہمیشہ نہیں رہا جاتا اور اس لیے موت سے نہیں ڈرتا ہے۔

فَإِنْ يَكُ عَبْدُ اللَّهِ خَلَّ مَكَانَهُ

الوقوف من ليقف عن الحرب جبنا والاطاش اضعیف الخفف بحرف ترجمہ اگر میرا بہائی عباد اللہ اپنا مکان خالی کر گیا اور میرا چوٹی
موت مرا کیونکہ وہ لڑائی سے رکھنے والا اور ماتہ کا ہلکا تھا بلکہ جنگی ماتہ کا تو ہی تھا۔

كَمْ يَشْرِي الْأَرْحَاجُ نَصْفَ سَاقِهِ

كش الار ار اذا شمره وکینی عن اسر سرج اسعد للا و زلا خبر جمع خبر و هو المكان المرفع وطلوعه لحدود فیه ترجمہ وہ تہ بند پڑتا ہے
ہوئے نصف ساق کہوئے ہوئے یعنی نہایت مستعد جنگ کی ہوکنے والی آفتوں سے وروئے کچھ کمالات کا چڑھنے والا یعنی بلند ارادہ
تھا

قَلِيلٌ التَّشْكِيكُ لِلْمَصْئَبِ حَافِظٌ

من اليوم اعتقا الاحاديث في قتل
ترجمہ وہ مصیبتوں کی شکایت نہیں کرتا تھا اور آج سے انجام کل کی باتوں کا یاد رکھتا تھا۔

تَرَاهُ خَيْضَ الْبَطْنِ وَالزُّادُ حَانِظًا

تہال خمس بطن فاذا خلا والتقدير الخافر العتد والتقدير التفتن ترجمہ تو اوس کو باوجود موجودگی تو شہ کے خالی شکم دیکھتا ہے کیونکہ وہ توشہ
مہمانوں کے لیے رکھ لیتا ہے اور باوجود حاجت کے اپنے صرف میں نہیں لاتا اور پھٹے کرتے اور لباس میں صبح کو چلتا پھر تپا ہے یعنی
اوس کو اپنے بناؤ کا شوق نہیں یا اوس کو مہمانوں کی خدمت فرصت نہیں کہ صبح ہی سے انکی ضیافت کا فکر کرتا ہے۔

وَأَرْسَلَهُ الْإِقْوَاءُ وَالْجُهْدُ نَادَةً

الاقوار الفقير وجمد البلاء ترجمہ اور اگر اوس کو افلاس یا بلا ستاوی تو وہ اوسکی سخاوت اور مال کے خرچ کر سیکوڑتا دیتے ہیں۔

صَبَّاحًا صَبَّاحَةً لَا تَشِيدُ بِرَأْسِهِ

فلما عاد قال للباطل انجد
صبا الرجل اذا تلبى بحبال الشباب ولسعدية نظرية ترجمہ وہ کیل کو دین بتیل کہ ہر طرف رہا اور جیب سے پڑ پڑا یا ناالب کیا آئے

تو اوسنے نیکے کاموں سے کہا کہ اب مجھے دو چوہاؤ۔

و طيب نفسي انني لعاقل له
كذبت ولم اخل بها مكلت يدي

کذب چار اہل باذلہم لصدق فی تواریخ فی فعلہ رحمہ اور میرے دل کو اس بات نے خوش کیا کہ میں نے کہی اوسکو یہ نہیں کہا کہ تو چوہا ہے۔ اور میں نے کہی اوس سے اپنا مال میں نکل نہیں کیا۔

تقول الابعك اخاك فقال ر
مكاز البك الكزبت على الصبر

بنیت مہول رحمہ میری بی بی مجھے کہتی ہے کہ تو اپنے بہائی کو کیوں نہیں روکا ہے اور میں رونے کا موقع دیکھتا ہوں مگر میری شرت میں جبر و غفل کیا گیا ہے۔

فقلت اعيد الله ابله ام الذي
له الحدت الاعلى قتيل بن بكر

قتیل ابی بکر انصب بدل من الصول رحمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ کیا میں عبداللہ کو جسکو غفلان نے قتل کیا روڈن یا اوسکو جسکے بیعت علوشان کی قبر بلند ہے یعنی مقتول ابوبکر بن کلاب یعنی قیس کو۔

وعز المصاحف وقبر علي قبر
وعبد لغوث تجل الطير حوله

الواو یعنی اوسو محل اطیر تقدیم السلام علی الجیم اذا وثب فی شیع علی الارض، وعز المصاحف وقبر علي قبر عبد لغوث بن روون عبدالغوث مقتول بنی مرہ کو جسکے گرد پرندے کودتے پرتے ہیں اور پری بھیبت پڑتی ایک قبر پڑتی ڈانے پر دوسری پر یعنی سوار تیرتین۔

ابو غایرة والقدر حیر الى القدر
الى القتل الا ال صمة اقم

رحمہ قتل نے ہر آل سے سوای آل حمہ کے انکار کیا کیونکہ آل حمہ نے سوای قتل کے اور سویتے انکار کیا یعنی قتل اون کے لیے مقدر ہے اور وہ قتل کے لیے اور مقدر تقدیر کی طرف چلتا ہے یعنی امر مقدر ہو کے رہتے ہیں۔

فاما تريبالا ترا لدمنا
فان اللحم السيف غير تكبره
لدا عوا تر يسه بها اخو الدهر
ولمحه حينا وليس بندي كبر

تریا خطاب لامرہ وجملہ لاترال فی محل انصب علی انفعول ثان لاروتیہ او حال والوا تر طالب اشار و الجور فی بہا اللہ مار و ارا دبا

الدہر الدائم - وحمہ اسیف محمدی غفرلہ وغیرہ شریک والاحکام اطعام اللحم والکر النکیر محمدی ہیں اگر تو کہتی ہو کہ ہمیشہ ہمارا خون ہر مقام لینے والے کے پاس رہتے ہیں یعنی ہمیشہ ہمارا ہتھام لینے والے قتل کرتے ہیں تو اس کا تعجب نہیں ہو کہ ہمیشہ ہمارا خون کی خوراک ہیں اس لیے کہی وہ ہمارا کما لیتی ہو اور کسی ہم اوسکو دشمنوں کے خون کا کھانا دیتے ہیں اور وہ اون کو کما جاتی ہو اور یہ امر قابل انکار نہیں ہے۔

بِنَانِ اَصْدِنَا اَوْغَارِ عَلِيٍّ وَتِهْ

بُعَارِ عَلَيْنَا وَتَرَيْنَ فَيْضَتْنِي

نصبت ترین علی اندھال من فاعل الاغارة استفادین یغاراؤہونی معنی الموتورین فہو حال من ضمیر الکلم والا استفاد لارم بنی اجمول منہ لتعذیرہ بالبار کما یقال ذہب بہ ہر محمدی ہر جانوکی لوٹ ڈالی جاتی ہو جبکہ لوٹنے والے کینہ غولہ ہوتے ہیں پس اگر ہم مقتول ہوتے تو ہمارے دشمنوں کو مرض عداوت سے شفا دی جاتی ہو یعنی وہ راضی ہو جاتے ہیں یا ہم سبب لینے ہتھام سے دشمنوں کو لوٹ لیتے ہیں غرض ہم ان دوامروں سے خالی نہیں ہوتے۔

فَمَا يَنْقُضُ الاَوْخْنَ عَلِيَّ شَطْرَ

فَسَمْنَا بِنَا اِلَّا لَكَ شَطِيرٌ بَيْنَا

محمدی ہر حسب تفصیل لہا کہ کو اپنے زمانہ کی دو برابر کر دے کر لیتے ہیں تو اب کوئی زمانہ نہیں گزرتا ہے مگر ہم ایک ٹکڑے پر ہو گئے ہیں **وقال تالط بشر الصواب فی تالط بشر فاما لابن اختہ و ہویرثیہ فلذا قال ۶ دورا انتار منی ابن اختہ وقال عمر ابن حبیب بعد خالی لخل۔**

لَقَتِي لَدُمْلَهٗ مَا يُطَلُّ

اِنْ بِالشَّعْبِ الَّذِي دُونَ سُلْعٍ

الشعب بالکسر طریق فی الجبل وما الفرع من الجبلین۔ سلج جبل امذیل سؤل و مرجو لآذا ہر دو ذہب لہا محمدی ہر شریک اوس گہائی میں جو کہ سلج کو ہر ایک نامی آدمی مقتول ہو جکا خون لہو و رنگان نہیں جاسکتا۔

اَنَا بِالْعَبَا لَهٗ مُسْتَقِلُّ

حَلَفَ الْعَبَا عَلٰی وَاَلٰی

خلف مشد و ترک و العبا بالکسر الشغل وارا و طلب الشغل جملہ محمدی وہ میرے اوپر جو ہر کہ گیا اور مجھے بیٹھہ پیر لی اب میں جو میرا ہر کے انتقام لینے کا اوٹھنا ہوا لہو۔

مِرْصَعٌ عَقْدَتْهُ مَا تَحَلُّ

وَرَاءَ الشَّارِ حَتَّى ابْنِ اُخْتِ

الوار حتمی خلف و القدام وارا و ہر خلف علی ان التار طر فطرہ و المصع بالہم لیتن کتف الشدید القتال و سن تجریدتہ و تمل مجہول

ترجمہ اور انتقام کے پیچھے مجھ میں سے اسکا ایک بہانہ بڑھ چکی ہو کہ اسکی گزری نہیں کہولی جاتی یعنی بڑا صاحب غم
جنگ کے لیے ہر وقت مستعد رہتا تھا اسکی پیش نظر ہے۔ مجھ میں سے کے یہ معنی کہ اس جنگی سے اور ایسا ہی جنگی محسوس ہے

أَطْرُقَ افْطَحْ يَنْفُثُ السَّمَّ صِلْ

مُطَرِّقٌ قَيْمٌ سَمَّا كَمَا

اطرق الرجل اذا سكت ولم يتكلم والقي راسه ونفث السم قذفه والفصل بكسر الهمزة وحذف الدغية الصفراء ترجمہ وہ سر جھکائے نہر اگلتا
جیسا انھی سگد زوزنگ سر جھکائے نہر اگلتا ہو۔

جَلَّ حَتَّى دَقَّ فِيهِ لَاجِلٌ

خَبَرٌ مَّا بَاتَ مَصْمُولٌ

لامو کدہ تنکیر التعظیم واراد یہ یعنی اتونی وناہ اصابعہ وکتمضئ الشدید تعظیم وکل تقیض دق نعت ثمان ترجمہ ہمارے پاس خبر عظیم
شدید یعنی موت تونی کے پہونچے وہ خبر ایسی بڑی ہو کہ اسکے مقابلہ میں بڑی بڑی خبر خوش چوٹی معلوم ہوتی ہیں۔

بَارِئٌ دَاهِرٌ كَانَتْ عَشْوَاهُ

بَابِجَارُهُ مَا يُدْكَلُ

البئر اخذ الشئ بالقر والبارئ بآبائی وخلصه علی افعول الثانی کا نہ قال بزنی الدہیر کیا اسی شدید لایعل وانشوم بمعین الغلام
ترجمہ مجھے زمانہ نے ایسے حال میں کہ وہ عالم ہو ایک جوان سخت تنگ کو جسکا ہمسایہ بھی ذلیل نہیں کیا جاتا بزر ورجین پیدا

ذَكَتِ الشَّعْرُ أَفْبَرُّ دَوْظَلٌ

مُشَاهِرٌ فِي الْفُرْجَةِ إِذَا مَا

الشعور للنسبة كاللبن والتامر والقمر القمر ذو دکت شعری اصابت طلعت وهو كوكب محروف ولا يطلع ولا يصني الا في شهر
الصيف والبر والمار البار والنوم ترجمہ وہ سردی کے موسم میں آفتاب والا ہی بیان تلک ستارہ شعری طلوع ہوتا ہے اور
روشنی پکڑتا ہے یعنی سخت گرمی ہونے لگتی ہے تو وہ شخص آب خنک اور خواب شیرین اور سرسایہ ہی یعنی ہر وقت خوب
آسائش احباب ہے۔

وَدِدْتُ لَكَ فَيَرْ شَوْمٌ مَدْلٌ

يَا بَسُّ الْجَنَيْنِ مِنْ غَيْرِ بُوْسٍ

البوس الفقر وندي الكف الكريم ولشتم الذی العواد والمدل بالهمزة من ادل علی اور انہ اذا انتم من فوق او اوتاق بنفس
وبالائ وعتہ ترجمہ وہ بے فقر وافلاس کے بچے اور بچے ہوئے کو کہیں یعنی خالی شکم سے یعنی وہ اہل حاجت پر ایثار کرتا ہے اور
آپ نہیں کہتا اور سخی اور کریم اور بیدار و بیدار ہے اور دشمنوں کو اور یعنی سر کی جانب سے پکڑتا ہے یا صرف اپنی قوت و سامان کے
بہرہ سے پکڑتا ہے۔

حَلَّ حَلِّ الْحَمِّ حَيْثُ يُحَلُّ

ظَاهِنٌ بِالْحَمِّ حَيْثُ إِذَا مَا

الظن من الاقامة وحل من الحول ترجمہ وہ ہوشیاری کے ساتھ سفر کرتا ہو یا نہ ہو کہ جب وہ فروکش ہوتا ہو تو جہان وہ اور تر تازہ ہے وہاں ہی ہوشیاری فروکش ہوتی ہے یعنی وہ سفر و اقامت میں ہوشیار رہتا ہو۔

وَإِذَا لَيْسَ طَوَّافٌ فَلَيْتَ أَيْلٌ

غَيْثُ مُزْنٍ خَامِرٌ حَيْثُ يُجَدُّ

المرن اسباب مطلقا والاخص من خواصہ والظن بالمرحۃ من غراغشی والسطوة المحلۃ والصلوۃ والابل بالموصلة المصلم الماضی فی اللغۃ البالی شئی ترجمہ وہ جبکہ فیض بخشی کرتا ہو تو نیند ایسے ابر کا ہے جو زمین کو ڈھانپ لے یعنی بہت برسنے والے کا اور وہ جبکہ حملہ کرتا ہے تو پورے اور پکے ارادہ کا ایک شیر ہے۔

وَإِذَا لَيْسَ وَفِیْمَا أُنْزِلَ

مُسْبِلٌ فَا لِحَاحِی قُلْ

اسل از ارہ از خاہ حذف غوۃ اللہ تقریر کنی بعین الرخاۃ کسان۔ والا حوی البنت الضایب الی السواد شدۃ الخفۃ والربوۃ کنی بعین الفخۃ السین والرفل الکثیر الم واسع الثوب واسمہ بالکسۃ ولید من ذنب وضع والازل بالجمہ مصدق من الدل موصوفہ لولکین کنی بعین الشدید العدو ترجمہ جب کہ وہ اپنی قوم میں ہوتا ہو تو وہ سیلا ڈال لاسوٹا نرم گیر دار لباس پہنے ہوتا ہو اور جبکہ کرتا تو دوڑ دھوپ میں مثل گفتار کے بچہ کے چالاک اور بہت بہاگنے والا ہو۔

وَكُلُّ الطَّعْمِ بِقَدِّ خَاقِ كُلِّ

وَلَهُ طَعْمَانِ أَدْمَى وَشَرِّیْ

الاری اسل و الشری الخطل ترجمہ اور اسکے دو مرتبہ ہیں ایک شیرین مثل شہد کے اور دوسرے تلخ مثل ایلو کے اور دونوں فروکش ہر ایک کے دوستوں اور دشمنوں سے چکھا ہو۔

بِصَحْبِهِ إِلَّا إِلَهًا فِي الْأَفْلِ

يَكُوبُ لِلْهَوْلِ وَحِيدًا وَلَا

کربۃ علیہ والاقل تفصیل المظول ترجمہ ہول اور خوف پر نہما غالب تھا ہو اور اسکے ساتھ نہیں ہوتا مگر شہر مانی نہایت دنداندا بسبب کثرت قرب اور کشاکشی کے۔

لِيَلْمَهُ حَيْثُ إِذَا الْجَنَابَ حَلُّوْا

وَفِي تَوَجُّهٍ وَتَوَجُّهٍ سَرَوَا

الواو اور ب و ف و جمع فتی وہو الشاب و توجہ و اسار دانی المآجرة اسی نصف النہار و ساری اللیل و اجاب الشق و اتمکن فیه اللیل و حلوا اجاب انما ترجمہ اور بہت سے جوان دو پہر کو چلے پیرات بہر سفر کیا یا نہ ہو کہ جب بات صبح جدا ہو گئی تو منزل پر اور پیرا

کُلِّ مَا ضَرَّ قَدْ تَرَدَّى بِمَا ضَرَّ | كَسْنَا الْبَرْقَ إِذَا مَا يُسَلُّ

برل من ہنرمندہ طوائف بالماضی الاول الفی الماضی فی الاسود بالثانی السیف الماضی فی اعظم اللحم وتروی بسیفہ قلکدہ والسنا
تیسرے مجبول ترجمہ منزل پر اور تر اہر جوان پوسے ارادہ والجبہ اسی تلوار کلمین لکاکسی تہی جو گوشت و استخوان میں برابر
گزر جاوے جو حکم وہ نیاں سے کھینچی جاوے تو اس کی جگہ مثل بجلی کے روشن تہی۔

فَادْرَكْنَا الْفَارَ مِنْهُمْ وَلَسَا | يَبْنِي مِلَّ حَيَّيْنِ إِلَّا الْأَقْلَ

عطف علی مخدوف اسی تختہ بزم ہو جواب رب رسول حسین اصلہ من حیثین والآذراک افتعال بن الدک ترجمہ ہم ایسے
جوانوں سے جاملے اور ہم نے اون سے بدل لیا۔ اور دونوں فریق باقی نہ رہے مگر کتر۔

فَاخْتَسَوُا النَّفَاسَ نَوْمًا | هُوَ مَوَادَّعَتْهُمْ فَاشْتَعَلُوا

الاحتساب ترجمہ وہ نہیں لال الباقین نہنم۔ والنفاس الجمع دہوقم الرجل اذا حرک راسہ من النفاس وراعه فخره وامل خف و
اسر ترجمہ ہم سویند کے گوشت باقی ماندون نے پیسے اور جبکہ انہوں نے نیند کے غلبہ سے اپنی سر ہلا سے تو میں اؤ کوڑیا آتیر جانے لگے

فَلَنْ تَكُنْ هَذِيلٌ شَبَاهُ | لَهَا كَانَ هَذِيلًا يَفُلُّ

الفل کسعد السیف والشاء الحمد واللام فی لہما داخل علی جواب القسم المخدوف وامر صدریہ ترجمہ وجمہ وجمہ الکرہیل نے تونی کی تیزی کو
کنا کر دیا ہے یعنی اوس کو قتل کر دیا ہے تو سبب اوسی تیزی کے کہ وہ شخص اوس سے ہذیل کو ہلاک اوکند کرتا تھا یعنی اوس کے
مقتول ہوئے کہ سبب اس کی تیزی ہوئی ہو۔

وَبِمَا اَبْرَكْهَا فِي مَسَاحٍ | جَجَّعَ يَنْقَبُ فِيهِ الْأَظْلَ

ابرک ابغیر راحۃ و الججج الموضع الضیق الحشن و انقب الحرج والظلل بالجمہ باطن الخف ترجمہ اور اس کی ہلاکی اس سبب ہوئی
کہ اوس نے ہذیل کو ایسی جائے تنگ اور سخت میں بٹھایا کہ اوس میں اوٹوں کے موزوں کے تلے سوراخ دار ہو جاتے تھے یعنی
اوس نے ہذیل کو ذلیل اور تنگ کر دیا تھا۔

وَمَا صَبَّحَ فِي ذِمَامَتِهِ بَعْدَ الْقَتْلِ وَشَكْلُ

الذری البیت وشل بالجمہ طر لایل ترجمہ اور اس سبب کہ اوس نے ہذیل کو اون کے گہر میں صبح کو جالوا اور یہ بعد قتل کے
اون کا مال لوٹنا اور اس کی اوٹوں کا ہنگام لانا اوس سے ظہور پڑ آیا۔

لَا يَلُفُّ الشَّرْحَةَ مَيْكَلًا

صَلِيَتْ مَعِي هَذِيلٌ بِحَرْقٍ

صلی النار و ہمارے اسی اذاقی، ترناو استخیر نہ لانا بلکہ لاشبہ الحرق باننا و من تجرید کجی و الحرق بکسر حمزہ یعنی الکیم اشجاع
ترجمہ ہذیل کو مجھے ایک جوان بہادر کے ساتھ پالا پڑا کہ وہ لڑائی سے تنگ نہیں آتا کہ جتنا تک خود ہذیل لڑائی سے تنگ نہ ہو

فَهَلَّتْ كَانَ لَهَا مَذْعَلٌ

يُفْهَلُّ الصَّعْدَةُ حَتَّى إِذَا مَا

ترجمہ وہ جوان اپنے نیزے کو دشمنوں کا خون اول دفعہ پلایا تاہو جب پہلی بار پچکتا ہی تو دوسری بار پلایا تاہو۔

وَبِلَادِي مَا لَمْ تَحُلْ

حَلَّتْ لِحَمْزٍ وَكَأَنْتَ حُرَامًا

اللائی المکتب الطویل و ما مودۃ و المکتب نزلت و حل من محل حال ترجمہ میں نے اپنے مامون کا انتقام ہذیل سے لیلیا
تو وہ جو میں نے تا اذ انتقام شراب نہ پینے کی قسم کھائی تھی پوری ہو گئی اور شراب کا پینا جو مجھ پر سبب قسم کے حرام ہو گیا تھا
اب حلال ہو گیا اور بعد ایک مدت دراز کے شراب حلال ہو کر میرے پاس آئی۔

إِنَّ جِسْمِي بَعْدَ خَالِي لَحَلْ

فَأَسْقَنِيهَا يَاسُودَ بْنَ عَمْرٍو

سواد ترجمہ سوادۃ و الحل المنزل و فیہ ہما التضاؤل و المترجمہ تو ابی سواد بن عمرو مجھ کو شراب پلا دے کہ مجھ میں طاقت آوے
کیونکہ میرا جسم میرے مامون کے بعد ناتوان اور ویلا ہو گیا ہو۔

وَتَرَى الذِّبَّ لَهَا يَسْتَحِلُّ

تَضَعُكَ الصَّبْعُ لِقَيْتِ هَذِيلٍ

الضحاك الفرج و الاستعمال رفع الصوت ترجمہ کنگان ہذیل پر گفتار نہ ہستی ہوا تو او ان پر میری لون کو بسبب خبیثی کے
کو خجناد کیسے گا یعنی یہ درندے بسبب اپنی کثرت خوراک جسمام درگان کے خوشی کر رہے ہیں۔

تَنْتَظَاهُمْ فَمَا تَسْتَقِلُّ

وَعَبَا الطَّيْرُ تَعْدُو بَطَانًا

العتاق الاقویار و اربابا الفسخر و الخرم و نحوہا۔ و البطان جمع بطین و هو الشبان و استقل الطیر رفع ترجمہ اور زبردست پرندے
شکل رگس کے شکم میرم کرتے ہیں اور ہذیل کی لاشوں کے گرد قدم قدم پر پہنچے ہیں اور بسبب زیادہ کھانے اور
بوجہل ہو جانے کے اور نہیں سکتے۔

لَعْنِي سُوَيْدٌ أَنْ فَارِسْكَ هَوَى

لَعْنِي لَعْنٌ نَادَى بِأَنْفَعِ صَوْتِهِ

اللعن یعنی الناعی و الاضافۃ الی الفعول ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم سوید کی خبر مرگ پہنچانے والا اپنی آواز بلند سے پکارا

کہ تمہارا سوار زمین پر گر کر مر گیا۔

اِذَا قَالُوا نَبِئْنَا الْمَاءَ فِي الْآثَرِ

اَجَلٌ صَادِقٌ وَالْقَالُ لِلْفَاعِلِ لَدُنْ

اجل کلمۃ ایجاب لمتحقق الاخبار وصادق منصوب لفعل محذوف اسی قلت قولاً صادقاً وصدق الفاعل علی انہ مفعول فعل آخر محذوف اسی ونحیت ونبأ الحار خرب ونبأ طالعاری الشری کنایۃ عن بلوغ الغایتہ رحمہ میں نے اوس سے کہا کہ ان تو بوجہی بات کہی اور خیر مرگ ایسے شخص کی پہونچائی کہ اگر وہ کوئی بات کہے تو تہ ملک پہونچے اور جو کام کرے تو عمدہ۔

سَوْخُ خَلْسَةٍ فِي الرَّاسِ كَالْبُرْقِ فِي الْحَبَا

فَقِي قَبْلَ لَمْ تَعْنِ السُّنَّ وَجْهَهُ

القبل محرکۃ الشاب الذی لم یفیر فی اثر الشیب ولس شیب وحبہ اذا غلط نقص رونقہ واراد بالن الکبر والخسۃ الشی تطیل و فی الاصل ما یجلس من شعر العزۃ الغم رحمہ وہ پورا جوان تھا کہ بڑا پے نے اوسکے چہرہ کو کچھ متغیر نہیں کیا تھا سوا سے سر کی تھوڑے سے بالوں کے جو ایسے چمکتے تھے جیسے اندھیرے میں بجلی۔

يَهْوِقُ بِالْأَقْرَابِ أَوَّلَ مَنْ إِلَى

اِشَارَتِ لَهُ اِحْرَابُ الْعَوَانِ فَجَاءَهَا

اللام بمعنی الی والحراب العوان الشدیدۃ وحقم بہ اذا اخرکہ بحیث ینخرج منہ الصوت والاقرب جمع قرب وہو جن اسیف وایجمع باعنا الاجزار کا کل چیز منہ قرب وپجزان کیوں لہ سیقان ترجمہ اوسکو سخت لڑائی نے اشارہ سے بلایا تو اوس کے پاس سب اول میان کھڑے کرنا آیا۔

فَاسِيْءٌ اِذَا كَانَ مَنِ جَنًا

وَلَمْ يُجِبْهَا لِكُنْ جَنَاهَا وَلَيْتَهُ

جنا ما تسمیہا ولم یفیر المنسوب للحرب واداءہ صلہ عداہ ابدت لعین بالسمۃ وامن فیہ للولی والمنسوب للمرتی ترجمہ لڑائی اوسنے آپ قائم نہیں کی مگر اوسکی دوست کھڑی کر دی اور متوفی نے دوست کا ساتھ دیا تو دوست لڑائی کے فر کو متوفی ملک پہونچا سودہ متوفی اوس شخص کی مانند ہو گیا جس نے لڑائی برپا کی تھی وقال رعل من بنی نصر من قعین ہو بدیعۃ جسد ابن عبیدہ مصغراً بعدی وجاملی۔ ومن حدیث ہذہ الابیات ان النبی ذواب کغراب کان قد قتل عتیبۃ بن احارث الیربوعی قاسمہ ریح بن عتیبہ ہوا لعلہم ان قاتل ابیہ فاماہ عتیبۃ بن عبیدہ ابوہ وکلم فی خلاصہ فوعدہ الریح ان یاتی سوق حکا ط فلما دخلت الاشہ الحرم اتی ریحہ حکا ط وکلف الریح العذر فرفع ریحہ انہم قد علموا امرہ وقتلہ الریح بابیہ فرتاہ بندہ الابیات وسارت عنہ ولینت بنی یربوع فکلموا النبی قاتل عتیبۃ فقتلہ وہ۔

بنی یربوع

ابلیغ قبائل جعفران حجتہا | ہاں احوال جعفر بن کلاب

ترجمہ ای مخاطب الرقبائل جعفر بن آدمے تو او کو یہ اگلی بات پہنچا دے۔ اور قبائل جعفر سے میری مراد جعفر بن کلاب جو ہوازن
بین نہیں ہے بلکہ میرا مطلب جعفر بن ثعلبہ بن ربیعہ سے ہو جیسی ہے۔

ان الهوادة والمودة بيننا | خلوة كسوة اليهنة المنجاب

الہوادة الصلح والرفق۔ والخلق محرکۃ البالی۔ واسحق مصدر سحق الثوب اذا البلاه فهو معنی اسحق۔ والیمتہ نوع من برود لیس۔ والنجاب
المنشق من شدۃ البالی ترجمہ او کو یہ بات پہنچادی کہ ہم میں اور تم میں صلح اور نرمی اور دوستی کہ نہ اور بوسیدہ ہو گئی ہے جیسے کہ
بینی چادر کہ نہ ہو کر پارہ پارہ ہو جاتی ہے۔

اذواب اني لسا هبكت ولم اقم | للبيع عند تحضر الاجلاب

الهمزة للنداء اذ اوبالبتہ العفو وبالبيع اخذ الدية وانجلب محرکۃ ما یجلب من الاسوال الى الاسواق ترجمہ ای ذواب میں نے تیرا
خون صاف نہیں کیا اور تیری دیتہ کے لیے کڑا نہیں ہوا جبکہ لوگ عکاظ میں اپنے مال بیچنے لائیں۔

ان يقتاول فقد ثلثت عرشهم | بعثتہ بن الحکات بن شهاب

الضمیر لابی ربیعہ قتل عرشہ اذا ہدم عرۃ ترجمہ اگر بنی ربیعہ نے تجھ کو قتل کیا تو کیا عجب ہے کیونکہ تو نے سبب قتل عتیبہ اولی
سردار کے اولی عزت خاک میں ملا دی بنی ربیعہ نے یہ شعر سنکر جان لیا کہ عتیبہ کا قتل ذواب ہوا سیلے اوسکو قتل کر ڈالا۔

يا شدہم کلبا علی اعدائهم | واعزہم فقد علی الاصحاب

بدل من عتیبہ باعادۃ الجار۔ والکلب الشدة۔ والاعراض الاصب ترجمہ او کو ذلیل کر دیا بسبب قتل اوس شخص کے جو اوس کے
دشمنوں پر اوس سبب زیادہ سخت ہوا اور اوس کے دوستوں پر اوس کا کرم قتل ہوا سبب زیادہ گراں ہوا وقال الحشر
بن زید الخیل۔ الطائی انہائی۔ ہوا ابوہ والمرثی کا ہم صحابہ۔ والمرثی ہوا اوس بن خالد بن عمر زید الخیل ومن حدیث ان
عمر بن الخطاب ؓ کان قد بعث رجلا یقال له ابو سفیان ینتقری ای یطلب وارة القرآن من اهل البادية ویضرب من لا یقر
فاستقر سفیان اوس بن خالد فلم یقر فغضب ہوا انکافات فقامت امہ بنہ فاقبل حریت ہذا وشد علی ابی سفیان فقتلہ ثم اشد

الابکر الناعمی یاوس بن خالد | اخي الشوة الغبراء والزمن المحل

الشوة الغبراء اسنتہ ابی الخیر الاطراف فیما لکثۃ الغبار ویربوا لریاح یعنی اسنتہ الحدیثہ والمحل لقطع النظر ترجمہ ای خا

سن کر اوس بن خالد جو ایام قحط اور خشکی کے زمانہ میں سخاوت کرتا تھا اوسکی خبر مرگ پہونچا تو اہل ہاری پاس صبح کو لایا۔

فَانْ يَتَّوْا بِالْخِلَافِ سَافَا نَنِي نَزَكَتُ اِبَاسِفِيَانِ مُلَاذِمُ الرِّجْلِ

ترجمہ اگر ابوسفیان اور اوس کے اُسیوں نے براہِ عذر ناحی اوس کو مار ڈالا تو تو اسی اُلو کی ماں اور سپہِ نصرت کر کے یونکہ میں نے ابوسفیان کو ایسا کر چڑا کر وہ اپنے کجاوہ یا فرو گاہ سے جدا نہیں ہو سکتا اس لیے کہ میں نے اوس کو وہاں ہی مار ڈالا ہو۔

فَلَا تَحْزَنْ عِیَّائِی اَوْسَ فَا تَهْ لُصِیْبُ الْمَنَّا یَا کُلَّ حَافٍ وَفِیْ نَحْلِ

الحافی بن النخل فی رجبہ ولا تَحْزَنْ حَرْمَہُ اِی اُنْکَرُ کِی مَالِ تَوَاوِیْسَ بِقِیَارِی مِتْ کر کے یونکہ بات یہ ہو کہ موت ہر پرہیزگار اور روزہ اور حج پختہ والیکو یعنی ہر انسان کو ستائی ہو۔

قَتَلْنَا قَتَلْنَا مِنْ الْقَوْمِ عَصَبَةً کَرَامًا طَمَّ نَاکُلُ هُمْ حَشَفًا لِّلْخَلِّ

حشف حرکتِ التمر الرمدی ترجمہ ہم نے اپنے مقتولوں کے بڑے قوم مخالفین سے ایک گروہ عمدہ مار ڈالے اور ہم نے اپنے مقتولوں کے حوض میں ناقص کجورین نہیں کہا میں یعنی ہم نے انکی ریت نہیں لی بلکہ قصاص لیا۔

وَلَوْ لَا اَلَا سَے مَا عَشْتُ فَا لِنَاسِی وَلَکِنْ اِذَا مَشَتْ جَاوِیْبِیْ مِثْلَی

ترجمہ اور اگر میں دنیا میں اور دن کو غم میں مبتلا نہ کرتا تو ایک لخط ہی نہ جیتا مگر حال یہ ہو کہ جب میں چاہوں اور چوں کہ کوئی اور یہی غمزدہ ہو تو مجھ جیسا انگلیں بول اور تباہی دہی دہا کہ میں ہی ویسا ہی صدر سید ہوں۔

وَقَالَ الْوَجِیْہَالُ الرَّبِّیْنَ رِجْیَی لِقَمْعِی

اَبَدِی اَتِی الَّذِیْنَ تَتَابَعُوا اُرِی الْحَقِیْقَۃَ اَمْ مِّنْ الْمَوْتِ اَجْزَعُ

ترجمہ کیا اپنے بھائیوں کے پیچھے چلے رہے ہر گز نہیں امید ملت حیات کروں یا موت گمہ اور یعنی ایسا نہیں ہونا چاہی

ثَمَانِیَّةٌ کَا فَا ذُوَابَ قَوْمِہُمْ هُمْ کُنْتُ اَعْطِی مَا اَشَاءُ وَاَمْنَعُ

الذو اب تہ فی الاہل اشعر فی اہل الناصیۃ و یقال سید القوم ترجمہ بھائی ائمہ تجو اپنی قوم کے پوٹی یعنی سردار تہ میں انہیں کہ ہر وہ سے ہر جگہ چاہتا تھا دے داتا تھا اور جس سے چاہتا تھا انکار کرتا تھا۔

اُولَئِکَ اِخْوَانُ الصَّفَاءِ زُنَیْقُہُمْ وَ اَلْکَفَّ اِلَّا اَصْبَعُ ثَمْرَ اَصْبَعُ

ترجمہ عمدہ بھائی تھے جنکی مصیبت مجھ کو پہونچائی گئی اور نہیں ہو تھیلی مگر ایک اونگی پر دروسر اونگی یعنی انکو جانیس میں تکم ہو گیا

عَلَى دَلَالٍ وَاجِبٍ مُفَجِّعٍ

لَعْنَةُ ابْنِ الْخَلِيلِ الذَّمُّ لَهُ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مجھ کو بیشک ایسے دوست کا بیچ پوچھا گیا ہو جس کو مجھ پر واجب ناز تھا یعنی بسبب نہایت محبت کے۔

وَلَا ضَائِرِي فَقَدْ أَهْلُكُمْ مَتَّعَ

وَأَبْنَى بِالْمَوْتِ الذَّلِيلِينَ نَافِعَ

ترجمہ اور میں بیشک ایسے برادرِ عمر زاد سے جس کا وجود مجھ کو نافع نہیں ہوا اور جس کا عدم مجھ کو مفرب نہیں ہوا کیسیابی دیا گیا ہوں مگر ان دونوں شعروں کا یہ ہے کہ جب کا ہونا میرے حق میں مفید نہ ہو سکا اور جب کا ہونا نہ ہونا میرے لیے وہ موجود نہیں۔

وَقَالَ مَطِيحُ بْنُ أَيَّاسٍ فَمَنْ سَخَى بَنِي زِيَادَ

وَلِلذَّمِّ مَعَ السَّوَالِبِ السَّخْفِ

يَا أَهْلَ بَكْوِ الْقَلْبِ الْقَتْرِحِ

اھل اہل اہلی۔ والقرح کٹیف القترح۔ ولسف بفتین جنہم غفواہی سائل ترجمہ یہ ہے میرے گھر کے لوگو میرے زخمی دل اور میرے آنسوؤں بہت بننے والوں کے سبب روؤ کیونکہ گناہوں کی غمخواری سے تم میں سخت ہو جاتی ہو۔

أَلَا قَدْرًا لَمْ تَبْتَكِرْ وَلَمْ تَسْجَحْ

رَا حَوَائِجِي وَلَوْ تَطَاوَعْنِي

اتیکر ذہب بکرۃ۔ وراح ذہب رواحای عشیا۔ و تفسیر ففعیلین لا اقدار ترجمہ یہی کہ بوقتِ شام قبر کی طرف لیگئے اور اگر احکامِ مقدرہ میرے تابع ہوتے تو وہ احکام بھی تھک نہ جہم کو جاتے نہ شام کو یعنی وہ نہ مڑتا۔

يَا خَيْرَ مَنْ يَحْسُنُ الْبَيْكَ الْيَوْمَ

وَمَنْ كَانَ امْسٍ لِلْعِدَا ح

أَدِيلُ مَكْرٍ هُنَا مِنَ الْقَصْرِحِ

قَدْ ظَفَرَ الْخُرْنُ بِالسُّرُورِ وَقَدْ

اللام جنی علی والام کہنہ جمع دقتہ و ظفر غلبہ واداکہ اللہ من عذوہ لفرۃ علیہ ترجمہ یہی بہترین اوس شخص کے جس پر آج رونا چہا معلوم ہوتا ہو اور کل لایق مدح و ثنا کے تھا بیشک تیرا غم ہماری خوشی پر غالب آ گیا اور بیشک ہمارے غم مکروہ کو

ہماری خوشی محبوب پر فتح دینی

وَقَالَ الْيُضَا

لَسْتُ مِنْ وَايِلَ سَخَوَاحِ

قَلْتُ لِحَتَّائَةِ دَلُوحِ

الحٹائۃ السحابۃ الشدیدۃ البکار والدلوح بالملہ لکن لکثیرۃ المارۃ الثقیلۃ والسخ صلب المارۃ من فوق ومن زائدۃ والوایل المظہر والسخ مصدر و وصف بہ بالفتۃ و تحیل ان یکون صفتہ ترجمہ میں نے ابر زیادہ روئے والے بہت پانی واسلے سے جو بہت

پانی برسائے کہا۔

ثُمَّ اسْتَهْلَى عَلَى الصَّرْحِ

أُتِيَ الصَّرْحُ الَّذِي أُسْقِيَ

اُترہ قصہ۔ والفرج القبر والاستمال اشتداد الالضباب الام في الفرج للحد الخارجي ترجمہ کہ تو قصد کر اوس قبر کا جس کا میں نام لیتا ہوں یہ خوب برس پڑا اوس قبر معلوم ہے۔

عَلَيْهِ لَيْسَ بِالْشَّحِيرِ

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ أَنْ يَشْتَرِي

ترجمہ یہ انصاف نہیں کہ تو اس جوان کی قبر پر برستے میں بخل کرے جو بخیل نہ تھا وقال ابن شجب بن عمر ولسلی

وَلَا مَغْرِبُ إِلَّا فِيهِ مَادِحٌ

مَضَى ابْنُ سَعِيدٍ يَلِي بِنِقْمٍ مَشْرِقٌ

ترجمہ عرب بن سعید اوس وقت گزر گیا جب کوئی طرف دنیا میں ایسی نہ رہی حسین اوس کا ملاح نہو۔

عَلَى النَّاسِ حَتَّى غَيَّبَتْهُ الصَّفَا حُجَّ

وَمَا كُنْتُ أَدْرِي مَا فَوَاضِلُ كَيْفِهِ

الصفاح الحجاره العراض ترجمہ اور میں نہیں جانتا تھا کہ لوگوں پر اوسکی سخاوت کس قدر ہی بیان تاک کہ اوسکو پھر دن کی سکو نے چسپا لیا یعنی وہ مدفون ہو گیا اور کوئی سنے نہ رہا یعنی اوس وقت ارباب حاجت کو دیکھ کر اوسکی سخاوت کی مقدار معلوم نہ ہوئی کہ وہ اس قدر حاجت مندوں کو دیتا تھا۔

وَكَانَتْ بِهِ حَيًّا تَضِيءُ الصَّاحِ حُجَّ

فَأَصْبَحَ فِي لَحْدٍ مِنَ الْأَرْضِ مَيِّتًا

نصب میتا علی انه حال من استکن فی صجر و نصب حیثا علی انه حال من انضم الحور فی بہ۔ و تصحیح ما استوی من الارض ترجمہ اُس نے زمین کی لحد تنگ میں مر کر تقیم ہو گیا اور جبکہ وہ زندہ تھا تو بسبب کثرت لشکر و کثرت فراخ میدان ہی اوسکے لیے تنگ نہ جاتی تھی

فَحُسْبُكَ مِمَّا تَجْنِ الْجَوَاحِ حُجَّ

سَا إِلِيكَ مَا فَاضِلُّ مَوْفَانِ قُضْ

خاض الدرع نقص قفل۔ و حنہ سترہ و الجواح اضلوع ترجمہ اب میں تجھ کو رو ونگا جب تلک میری آنسو کثرت بتے رہینگے اور اگر میرے آنسو کم ہو گئی تو میری طرف سے تیرے لیے وہ درد و غم کافی ہو گا جسکو میرے پہلو چسپا ہے ہو کر رہیں۔

وَلَا بَسْرٌ وَرَاجِعٌ تَكْ فَا رَاجُ

فَمَا أَلَا مِنْ زُرْعٍ وَلَنْ جَلْ جَانِعُ

ترجمہ اب میں تیرے مرجانیکے بعد کسی مصیبت اگرچہ وہ بڑی ہو گے نہ والا نہیں ہوں یعنی جب میں یہ مصیبت جھیل گیا تو میرے نزدیک سب مصیبتیں اس سے ہل ہیں اور نہ میں تیری موت کے بعد کسی خوشی سے خوش ہوں نہ والا ہوں۔

عَلَى أَحَدِ الْأَعْلِيَّتِ النَّوَاحِ حُجَّ

كَانَ لَمْ يَكُنْ حَتَّى سَوَّالَتْ وَ لَمْ تَقُمْ

ترجمہ گویا تیرے سوا کوئی زندہ نہیں مرا اور کسی کے رونے کیلئے نوحہ گرجو تین نہیں کہی ہو میں مگر تجھ پر بیان انتہائی عمر ہے۔

لَا تَحْسَنْتَ فِدَا الْمَلَأَى وَذَكَرَهَا | لَقَدْ حَسَنْتَ مِنْ قَبْلِ فِدَا الْمَلَأَى

ترجمہ البتہ اگر اب تیرے مرثیے اور اونکا ذکر اچھا معلوم ہوتا تو کیا عجیب کیونکہ اس سے پہلے تیری تعریفیں اچھی معلوم ہوتی

تھیں | **وقال يحيى بن زياد الحارثي**

لَعَنَّا عِيَامَ عَمْرٍو وَبَلِيلَ فَاسْمَعَا | فَوَاعَا فَوَادَا لَا يَزَالُ مَزُوعَا

ترجمہ عمر کی دونوں خبر مرگ پہونچانے والوں نے رات میں یہ خبر مرگ پہونچائی اور سنائی تو اونہوں نے میرے دل کو جو ہمیشہ اس کے مرگ کا خوف زدہ تھا ڈرا دیا۔

وَمَا دِنَسَ الثُّوبَ الَّذِي زَوَّدُوكَ | وَإِنْ جَاءَهُ رَبُّ الْبَلِي فَقَطَّعَا

ارادہ دیناں ثوبِ حق العار والذم۔ والربیب العرف الابلہاک ترجمہ وہ کفن جو لوگوں نے تجھ کو دیا ہوا عار و تنگ کیل سے سیلا نہیں ہوا کیونکہ سب تیری تعریف کرتے ہیں اگرچہ اس کفن سے تاثیر کنگی نے دغا کی اور وہ پارہ پارہ ہو گیا۔

دَفَعْنَا لَكَ الْإِيَّامَ حَتَّى إِذَا أَتَتْ | تَرْيِدُكَ لَمْ تَسْطِعْ لَهَا عِنْدَكَ فَعَا

ترجمہ پہننے تیری درود سے عوارث روزگار کو دھکا تیلانی یہاں ملک کہ وہ عوارث تجھے ستانے آتی تو ہم اونکو تجھے مال

مضے فَصَصْتُ عَنِّي بِكُلِّ لَذَّةٍ | لَقَرَّ بِهَا عَيْنَايَ فَانْقَطَعَ مَعَا

ترجمہ وہ شخص گزر گیا تو اس کے سبب میرے سارے مزے جن سے میری دونوں آنکھیں خنک ہوتی تھیں جاتے رہے اب وہ مملوح اور میرے سارے مزے ایک ساتھ مجھے منقطع ہو گئے۔

مَضَى صَدِّقِي وَاسْتَقْبَلَ الدُّمُورُ عَنِّي وَلَا بَدَانَ الْقَهْمَاءَ فَاصْرَعَا

استقبلہ فلان اذا اتاه من قبل وجہ ترجمہ میرا رگز گیا اور زمانہ میری قتل میں ہونہ کے سامنے سے آیا اور ضرور ہے کہ میں اپنی موت سے دو بدو ہوں اور پچھرا جاؤں جیسا میرا پچھرا گیا ہے۔ **وقال ابن المقفع**

ہو شاعر اسلامی برقی اباعمر بن العلاء تیسری القصیدہ لیسبتہ و ہذا هو القول المشہور۔

رَزَيْنَا أَبَا عَمْرٍو وَلَا حَيَّةَ مِثْلَهُ | فَلِلَّهِ رَبِّ الْحَادِثَاتِ مِنْ وَقَعِ

ترجمہ کہو ابو عمر کی موت کی مصیبت پہونچائی گئی اور کوئی تنفس اسکی مثل موجود نہیں ہے کہ اس کے پاس بھیگنا اور سکاٹھ

غلط کریں اب ہم حوادث روزگار کو سزا دینے کے لیے خدا کے ہوالہ کرتے ہیں کہ مائے اوستے کیسے عمدہ شخص کو ہلاک کیا۔

فَانْ تَنْكَ قَدَارُ قَدَّتْنَا وَتَرْكَتْنَا
ذَوِي حَلَّةٍ مَا فِي لَسَانِهِ لَمْ يَطْمَعْ
فَقَدْ جَزَّ لَهَا أَفْقَادُكَ أَنْتَا
أَمِ تَاعَلَى كُلُّ الزَّرَايَا مِنْ الْجَنَّةِ

الحجۃ الاحمر ترجمہ اسے ابو عمر و اگر تو ہے جدا ہو گیا اور ہو گیا اسی حالت میں چھوڑ گیا کہ اس کے بند کر نیکی ہو س ہی نہیں ہو سکتی
تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرے سے جدا ہونے نے تو کو ایک نفع عظیم پہنچایا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم تمام مصیبتوں پر خیر فرغ کر لیتے
اس میں ہونے کیونکہ تیرے صدمہ تمام صدمات آسان ہیں **وقال بعض بنی اسد۔**

بِكَيْ عَلَى قَتْلِ الْعَدَانِ فَاهْتَمُّ
طَالَتْ أَقَامَتُهُمْ بِبَطْنِ بَرَامِ

العدان نفع احماتہ بطن بن اسد و برام صحابہ فتح ترجمہ ای مخاطبہ تو مقتولان عدان پر روئے کیونکہ وہ لوگ ایک نکتہ سے
بمقام بطن برام جہاں وہ مقتول ہوئے پڑے ہیں۔

كَأَنَّ أَعْلَى الْأَعْدَاءِ نَارَ مُحَرِّقٍ
وَلِقَوْمَهُمْ حَرًّا مِنْ الْأَحْرَامِ

اراد المحرق عمرو بن ہند فانہ کان قد احرق بآسۃ بن بنی دارم و البحارت بن عمرو ملک الشام فآتۃ اول من احرق العرب
فی بلادہم ترجمہ وہ مقتول لوگ دشمنوں کے حق میں محرق کی آگ تھی اور اپنی قوم کیلئے بھلا اور جہاں پہنچا ہوا ایک قبیہ و غصبت کا بوجہ

لَا تَهْلِكُ جَزَعًا فَا نَ وَاثِقٌ
بِرِجَانِ وَ عَوَاقِبِ الْأَيَّامِ

ترجمہ تو غم اور قلق سے اپنی جان ات کہو کیونکہ مجھ کو اپنی قوم کے نیزوں پر اور زمانہ کے انجاموں پر بہرہ و سہاویہ یعنی ہم غم خیز
دشمنوں سے اونکا بدلہ لینے۔

عَادَاتُ طِيٍّ فِي بَنِي أَسَدٍ لَهِمْ
رَى الْقَنَا وَ خِصَابُ كُلِّ حُسَامِ

ترجمہ بنی طی کی عادات بنی اسد میں جو اون کے ہم مدین سرایت کر گئیں ہیں کیونکہ بنی طی کا خاصہ نیزوں کو خون اندھا
سیار کرنا اور ہر تلوار کو رنگنا ہے۔ سو یہ بنی اسد کی عادت ہو گئی ہے۔ اور یہ اسلئے کہا کہ بنی طی اور اسد باہم حلیف تھے اس سے
گویا طے کو اپنے دشمنوں سے انتقام لینے کیلئے برائی اختیار کرتا ہے۔ **وقال آخر**

بُنِيَ لِي الْبُؤْسُ الْمَقْدَامُ فَاسْوَدَّ مَنْظَرِي
مِنْ الْأَرْضِ وَ اسْتَكَتَ الْمَسَاعِي

بنی مجھ کو برا بن گیا اور ابوالمقدام کینہہ مجھ پر بن گیا جو وہ الکندی و الاسکا کا اسدا والاؤں میں اسکا کہتا ہے لہذا

بنی اسد

ترجمہ مجکو خبر مرگ ابوالقدام کی سنائی گئی تو زمین پر سر دیکھنے کی جگہ میری نظروں میں سیاہ ہو گئی اب مجکو کچھ نظر نہیں آتا اور میرے کان ابھرے ہوئے کچھ سنائی نہیں دیتا۔

وَاقْبَلْ مَاءَ الْعَيْنِ مِنْ كُلِّ زَفْرَةٍ
اِذَا وَرَثَتَ لَمْ تَسْتَطِعْ بِالْاَضَالِغِ

رس کی بکیت۔ والفرقہ مرثیہ من زفر الرجل اذا خرج نفسه ليدنو۔ فاراد اور دو واحد واث۔ واستکن فی الفعل زفر فرق۔ والاضالغ جسم فذلج جمع فذلج۔ ترجمہ میری سانس لینے کے سبب آنسو بہا رہا ہے اور اس کی بکیتا ہے تو سپیلیان او کی برواشت اور سہار نہیں کر سکتی یہ اس لیے کہ کہ لینی سانس میں سپیلیون پر زور پڑتا ہے اور ایسا ہی بوقت شدہ گریہ تو خلاصہ یہ ہے کہ آنسو میری سانس کے ساتھ بے اختیار نکلتا ہے اور سپیلیون کو شدت تکلیف دیتا ہے۔

وقال آخر

قَدْ كَانَ قَبْلَكَ قَوْمٌ فَجَحَّتْ فِيهِمْ
خَلَّتْ أَفْهَامُ سَمْعِهَا وَالْجِصَا

ترجمہ میری متوفی تجھے پہلے ایک جماعت کا غم مجکو ہو چکا گیا تھا سوا ان کے مرنے سے ہمارے لیے ہمارے گمان اور لکھنے کی چیزوں کے

اَنْتَ الَّذِي تَدْعُ بِهَا وَلَا تَجْرَأُ
اَلْاَشْفَا فَاَمَرَ الْعَيْشُ اِمْرًا

اشفا بقیل۔ واعرشی اذ اصار امر ترجمہ تو وہ ہے کہ تو نے نہ ہمارے گمان چھوڑے اور نہ آنکھ بکھڑوڑی برائے نام۔ اور تیرے

مزنیسے ہماری زندگی سخت تلخ ہو گئی۔ وقال الشمردل بن شریک او نسل بن حرثی شمرول بن

شیمیری یونانی برقی اخویہ والما وقد انتفض علیہ فی الاغانی وهو شاعر اسلامی من شعراء الدولة الامویہ۔

بِنَفْسِي خَلِيلِي هِيَ الذِّانُ تَبْرُضَا
دُمُوعِي حَتَّى اسْبَحَ الصُّبْحُ فِي عَقْلِي

رفخ خلیلائی علیہ انہ فال فعل مخذوف ای فدی مجھ کو اور تیرے فکھذا فلیلا فلیلا امر ترجمہ میری جان قربان کیجا بیواؤں دو دو سو

پر جنہوں نے میرے تمام آنسو آہستہ آہستہ تھوڑے تھوڑے کر کے سب بیلے آخر کو او کا غم میری عقل میں جلا کر کر گیا اور سکو بگاڑ

وَلَوْ كَلَّا لَأَسْنَى طَعَشْتُ فِي النَّسَا
وَلَكِنْ اِذَا هُ شَتَّ جَاوِبِي مِثْلِي

قد مر نذ الشعر عن قریب ترجمہ اور اگر تین دنیا میں اور تو غم میں مبتلا نہ کیا تھا تو ایک لفظ ہی نہ جیتا مگر حال یہ ہے کہ جب

میں غمزدہ کی تلاش کروں کہ کسی دوسرے پر ہی ایسا غم ہو تو مجھ جیسا صدمہ سیدہ بول دیتا ہے وقال ایضا

ہے نسل بن حرثی برقی اخا مالک وکان قد قتل بعضین مع علی کرم الدوجہ۔

اَعَزُّكُمْ صَبْرًا الدُّجَّةُ يَتَّقِي
قَدْ لَيْتَ الزَّادَ حَتَّى تَسْتَفَادَ طَائِبُهُ

ترجمہ میری سانس لینے کے سبب آنسو بہا رہا ہے اور اس کی بکیتا ہے تو سپیلیان او کی برواشت اور سہار نہیں کر سکتی یہ اس لیے کہ کہ لینی سانس میں سپیلیون پر زور پڑتا ہے اور ایسا ہی بوقت شدہ گریہ تو خلاصہ یہ ہے کہ آنسو میری سانس کے ساتھ بے اختیار نکلتا ہے اور سپیلیون کو شدت تکلیف دیتا ہے۔

مولی بن شریک

الدَّيْبَةُ لِفِضْمِ الدَّالِ وَالْحَجْمُ وَتَشْدِيدُ النُّونِ لِنُظْمَةٍ - وَالْقَذَى بِالْقَافِ فَالْحَجْرَةُ كَالْحَصَا مَا رَأَتْ النَّاقَةُ وَالشَّاةُ مِنْ مَارٍ وَدَقِمْ قَبْلَ الْوَرْدِ
وَلِجَدِّ مَا كُنِيَ بِهِ بَنُ الزَّوَادِ نَحْبِثٌ بِذَلِيلِ اطَّائِبُ وَالْجَوْرِ فِي اطَّائِبُ لِلزَّوَادِ وَتَرْجُمُهُ وَهْ رُشُونٌ بِشِثَانِي شَلِّ تَارِكِي كَيْ جَرَّاعُ كَيْ تَهَا
كَيْ تَوْشَةُ نَآپَاكُ سَوِيْ سَمِيْرُ كَرَنَاتَا هِيَا نِ تَمَاكُ كَيْ يَاكُ تَوْشَةُ حَالُ كَيْ يَا جَاوِيْنِي وَهَالُ جَوِيْ طَوْرَاتُ جِهَادُ سَهْلُ هُوَ -

وَهَوْنٌ وَجَدَ كَيْ خَلِيلُ آتَنِي اِذَا شِثْتُ لَا قِيْتُ امْرُءًا حَالَةً

کلمہ عن معنی علی سے وعبیدہ وعلیہ اذا خزن علیہ ترجمہ میرے دوست پر میرا غم اس امر نے سہل کر دیا کہ جب میں یہ بات چاہوں
کہ ایسے شخص سے ملوں جس کا یا مر گیا ہو تو جب ہی اوس سے مل جاتا ہوں -

أَحْمَرُ مَا جَدُّ لَمْ يَخْزَنْ يَوْمَ مَمَشَهِدٍ كَيْ سَاكِيْفُ عَمْرٍو لَمْ تَخْذُ مَضَابِيْهَ

اخْزَاهُ فَضَحِيْهٌ - وَارَادَ عَمْرٍو بِنِ سَدَاكِيْبِ الرِّبْدِيْ - وَخَانَ اِسِيْفٌ اِذَا لَمْ يَفْعَلْ اَوْ اَخْطَا - وَهَضَابُ جَمْعُ مَضْرَبٍ وَهُوَ مَوْضِعُ
مِنْ اِسِيْفٍ يَضْرِبُ بِتَرْجُمِهِ وَهَ اِجْمَاعُ بَابِي تَمَاكُ اَوْ سَنَ مَجْرُورٌ وَجَنَّاكُ كَيْ رَوَانِيْنٌ كَيْ جَيْسَ عَمْرٍو بِنِ مَحْدِيْ كَيْ تَلَوَارُ كِي
وَمَارَنَ كَيْ اَوْ سَنَ دَغَانِيْنٌ دِي وَقَالَ اَلْاَسُوْدُ بِنِ زَمْعَةَ بِنِ عَبْدِ مَلِكٍ طَلَبُ بِنِ نُوْفَلٍ هُوَ قُرَشِيْ اَسَدِيْ
جَاهِلِيْ يَرِثِيْ بَنِيْهَ زَمْعَةَ وَحَارًا ثَاوَعِيْلًا وَكَانَ قَدْ قَتَلُوْهُ يَوْمَ بَدْرٍ كَا فَرَزَنْ وَفِيْ حَدِيْثِ هَذِهِ اَلْاَبْيَاتِ اَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ قَدْ خَلَفَتْ اَنْ
لَا تَكِي قَتِيْلًا اَسْلَمًا شِمْتُ بِهَمِّ اَتْبَاعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَلْاَسُوْدُ بِنِ زَمْعَةَ يَحْتِ اَنْ يَكِي عَلِيْ بَنِيْهِ الْمُقْتَوْلِيْنَ فَسَمِعَ بَكَا
اَمْرُهُ فَقَالَ اَرَا نَحْنُ اَبِيْرُوحَ عَلٍ الْبَكَارِ فَيَقْتُلُ لَهْ هَذَا بَكَارُ امْرُؤَةٍ شَلِّ بَعِيْرًا فَقَالَ -

اَنْتَبَكِيْ اِنْ يَصِلَ لَهَا بَعِيْرٌ وَكَيْنَعُهَا مِنْ النُّومِ السُّهُودُ

اَلْمَعْمَرَةُ لَانْكَارِ اَلْاِسْتِجَادِ - وَالسُّهُودُ اَلْمَعْمَرَةُ تَرْجُمُهُ كَيْ يَعْزُوتُ اِسْ سَبَبُ رُوْتِيْ هُوَ كَيْ اَوْ سَا اَوْ ثُ كَمْ هُوَ كَيْ اَوْ اَوْ سَا كُوْجُوْا نِيْ
اَوْ قُلُوقُ سُوْنِيْسَ رُوْكَيْ بِنِ اِيْنِيْ اِيْسَانُ نُوْا چاہئے -

فَلَا تَكْبِكِيْ عَلَيَّ بِكَيْ لَكِنْ عَلَيَّ اَبْدًا تَقَاصِرُ تِلْكَ اَلْجِدُّو

خَطَابُ لَهَا عَلَيَّ اَلْاَلْفَاتُ - وَابْلُ الْفَتْرُ سَنَ اَلْاَبِلُ تَرْجُمُهُ اِيْ عَوْرَتُ اِسْ شَمْرُ جَوَانُ كَيْ كَمْ هُوْنُ پَرِستِ رُوْمَانُ مَقْتُولَانُ
بَدْرٍ پَرِ رُوْمَانُ سَابَبُ كَيْ نُوْمُ كَمْ بَدْرٍ تَامُ كُوْشَشِيْنُ كَا سِيَابِيْ سَهْلُ قَاصِرُ كُوْتَاهُ رَمَكِيْنُ -

اَلَا قَدْ سَادَ بَعْدُ اَرْجَا وَلَوْ لَا يَوْمٌ بَدَلِ لِمَ لِيْ سُوْدُوَا

اَرَادَ بِالْاَرْجَالِ اَلْحَرْبُ بِنِ اُمِّيَّةٍ اِيْنِيْ اَبَا سَفِيْنَانَ بِنِ حَرْبِ فَاَنَّهُ كَانَ قَدْ سَادَ قُرَيْشًا بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ تَرْجُمُهُ اِيْ مَخَاطَبُ سَنُ كَمْ

بعد مقتولان بدر کی مروان بنی امیہ یعنی ابوسفیان قریش کا سردار ہو گیا اگر بدر کی لڑائی نہ ہوتی اور سردار نہ مارتے جاتے تو بنی امیہ سردار بنتے۔ و ذکر و ان رطلین بن بنی اسد بن مالک ابہان فآخا ہما نہما فی موضع یقال کہ راوند فمات احدہما یعنی الراجح فہو والد یحسان بنادمان قبرہ وایشربان کاسین ویضبان علی قبرہ کاسا ثم مات الیہما فکان الاسد وبنیام قبرا ویشرب قبرہما ویشرب قبرہما ویشرب علی قبرہما قادیان۔

خَلِيلُهُ بِأَحْلَاطٍ مَا دَنَقَدْتُمَا	أَجَدَّ كَمَا لَا تُقْضِيَا كَرَامًا
-----------------------------------------	--------------------------------------

ہبب الرجل اذا استيقظوا تصدريه والتمرة للاستفهام۔ ووجد كما منصوب بفعل مخدوف يقال اجدك لتقوم والمقصود هو الحذر على القيام والكرى النوم ترجمہ ای میری دونوں دوستوں جاگو بہت ہوئے کیا تم اس میں خوب کوشش کرتے ہو کہ تم اپنی نیند پوری نہ کرو گے اور برابر ہوتے رہو گے۔

أَلَمْ تَعْلَمَا مَالِي بَرَاوَنَدٌ كَهْمَا	وَلَا خِرَاقٌ مِنْ حَبِيبٍ إِكْمَا
---------------------------------------------	------------------------------------

خراق بالجمعیتین کنز اب موضع براوند و ہونوا حی ابہان ترجمہ کیا تم نہیں جانتے کہ میرا تمام راوند اور خراق میں ہوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہے۔

أَصَبْتُ عَلَافَ بَيْكَا مِنْ مُدَاوِلَةٍ	فَالِائْتِ لَا هَاتِرٌ وَجْهًا كَمَا
-------------------------------------------	--------------------------------------

الجبتي جمع جثوة و ہوا التراب المجمع ترجمہ میں تمہاری دونوں قبروں پر تیز و کمند شراب چھڑکتا ہوں پس اگر تم اوسکو نہیں لیتے تو وہ تمہارے دھیروں کو سیراب کرتی ہے

أَقِمُّ عَلَافَ بَيْكَا السَّيَّارِحَا	طَوَالِ لَيْلِي أَوْ يُصِيبُ دَاكَمَا
----------------------------------------	---------------------------------------

البارح الزائل و جملہ انفعی حال۔ و الطوال کسحاب مدی الدہر و او یبعثہ الا ان۔ و القصدي علی زعم الجاہلیۃ طائر یخرج من راسہ آثم اذا بلی فیضوت ترجمہ میں نے تمہاری قبروں پر ڈیرا ڈال رکھا ہے اوسے رات دن جدا ہونیوالا نہیں ہوں یہاں تلک کہ تمہاری قبروں کا پرندہ مجھ کو جواب دے۔ قبر کے پرندہ کی بناس ایام جاہلیہ کے خیال پر ہے کہ جب مرد گل کڑی ہو جاتا ہے تو اوسکے سر کی جگہ سے ایک پرندہ نکلتا ہے اور آواز کرتا ہے۔

وَابْكِي كَمَا حَنَنَ الْمَتَا وَالِدِي	يُرْدُّ عَلَا ذِي عَوْلَةٍ إِنْ بَكَ كَمَا
-----------------------------------------	--------------------------------------------

رودة علیہ اعادہ علیہ و مقولہ مخدوف اسی ردکم و التولہ صوت البکا کا قول ترجمہ اور میں تادم مرگ ٹکوروں ٹکوروں اور کون ٹکوروں

رونے والے کے پاس یعنی میرے پاس لوٹا دیا اگر وہ تکویر ہوگا۔ یہ بطور حسرت ہے۔

جَرَى النُّومُ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْجِلْدِ مِنْكَ
كَانَ كَمَا شِئْتَ شَقًّا كَمَا

انتظارِ نوم ترجمہ نیند تمہاری گوشت اور پوست میں اثر گئی گریا تم کو شراب پلائیو اسے نے شراب پلا دی۔

أَمْ جُلِيَ نَوْمٌ لَا يَتَجَبَّانِ دَاعِيًا
كَانَ الَّذِي كَيْفَ الْمَدَامُ سَقِيًا

ترجمہ کیا البسبب درازی نیند کہ تم کسی پکار نہو الیہ کو جواب نہیں دیتے گویا اس شخص نے جو شراب پلاتا ہی تم کو شراب پلا دی۔

وقال عبد الملك بن عبد الرحمن الحارثي هو شاعر إسلامي يكنى أبا الوليد يرقى سعيد بن عثمان بن عفان رضى وكال
قد قتل غلمانہ۔

إِنِّي لَأَبْدِي الْقَبْرَ لَتَاطٍ
لِسُكْرِ سَعِيدٍ بَيْنَ أَهْلِ الْمَقَابِرِ

ترجمہ مجھ کو بیشک اہل قبور پر غلبہ و رشک آتا ہے بسبب قیام کرنے سعید کے اہل مقابر میں۔

وَأَلْبَسْنِي بِهِ إِذْ تَكُنْ أَثَرُ
عَلَّاقٍ وَلَهَا هَيْفٌ سِوَاهُ بَنَاصِرِ

ترجمہ میں نے اوسکے مرنیکے بسبب بیشک کھدوایا گیا ہوں کیونکہ میرے دشمن بہت ہو گئے اور میں نے اوسکے سوا کسی مددگار کو نہیں
پکارا اور اوسے مجھ کو خلاف عادت جواب نہیں دیا۔

فَكُنْتُ مَغْلُوبًا عَلَى نَصْلِ سَيْفِهِ
وَقَدْ خَرَفِيهِ نَصْلُ حُرَّانٍ ثَائِرِ

المجربور فی سیفہ المغلوب۔ یعنی المغلوب علی النصل سیفہ ان نصل سیفہ قد انکسر حیرین ما کان محتاجا الیہ شد الحظیب۔ والحق القطع۔
والحران الحطشان۔ والشارط الیہ انشا ترجمہ اب میں نے اوسکے مرنیکے ای شخص کی مانند ہو گیا کہ اوسکی تلوار کا پیل ایسے وقت
میں ٹوٹ جاوے کہ خون کے پیاسے طالبِ انتقام دشمن کی تلوار کا پیل اوسکے جسم میں ٹوٹ کر رہ جاوے اور وہ کچھ نہ کر سکے۔

أَتَيْنَاهُ زَوَّارًا فَاحْجَدْنَا فِتْرَتَهُ
مِنْ النَّبَقِ وَالْدَّاءِ الْخَيْلِ الْحَامِرِ

المجد الابل اذا شبع بما او مجد الصغار اذا اكثره فعلى الاول تمیز علی الثانی مفعول۔ وابتدأ الحزن الشديد وادار الدمار لائل الحزن
والكرب والتمائم الخاطر ترجمہ ہم اوسکی ملاقات کو آئے تو اوسنے ہمارے سخت غم اور بچپنی اور ایسے درد سے جو ہمارے دل اور گوشت
پوست سے لٹو والا تھا خوب جوت کی۔

وَأَبْنَا بَزِيعٌ قَدْ نَمَّا فِي صَدْرِنَا
مِنْ أَوْجَادِ يُسُفِّ بِالْمَوْعِ الْبَوَادِرِ

الادب الرجوع والوجہ الحسن وستی محبوب و الیہ اور اللہ تعالیٰ لا یکن فیہا ترجمہ اور اسکے پاس سے ہم ایسے غم کی
کبھی لیکر لو گے جسے ہمارے سینوں میں نشوونما پاتا تھا اور اسکے ایسے سوؤں سے پانی دیا جاتا تھا جو اختیار الکنو و تہو

وَمَا خَضِرْنَا إِلَّا قِسَامُ ثَرَانِهِ أَصْبَحْنَا عَظِيمَاتِ اللَّهِ وَالْمَسَاءُ

الہی جم ہوتے وہو فی اللہ ما القیت فی فم الحری ثم سیدہ لطیفہ والما ترجمہ مائتہ وہی انفسیہ الی توثر اسی سقل فی مجاہد
ترجمہ اور جبکہ ہم وقت تقسیم اسکے میراث موجود ہو تو ہم اسکی عطایا ہی بزرگ و فضائل کی خبروں کو پہونچے۔ خلاصہ یہ
کہ وہاں بسبب سخاوت سید کے اموال تو موجود نہ تھے مان اوس کے اخبار عطایا سے بزرگ و فضائل جو قابل تقسیم تھے نہ تھے

وَأَسْمَعْنَا بِالْقَهْمِ جَعَلَ بِهِ فَالْبَغْ بِهْ مِنْ نَاطِقٍ لَمْ يَحْ

الرجوع یعنی الرجوع و مانع فعل التجب ترجمہ اور اوسے اپنا جواب زبان خاموشی ہو کر سنایا پس شیخ عجب بلیغ گویا ہو جو
نہیں بولتا ہی یعنی وہ گویا ہی زبان حال کے اور خاموش ہو زبان قال کے و قالت امرتہ من بنی شیبان

وَقَالُوا مَا جِدْنَاكُمْ قَتَلْنَا كَذَلِكَ الرَّحْمَةُ بِكَ كَرِيمٍ

ترجمہ اور انہوں نے کہا کہ ہم نے تم میں سے ایک عمدہ آدمی مار ڈالا میں نے اونسے کہا کہ میرا سید طرح اچھے شخص کا عاشق ہوتا ہو۔

بَعْدَ أَبَاغٍ قَاسَمْنَا الْمَنِيَا فَكَانَ قَسِيمُهَا خَيْرَ الْقَسِيمِ

انظر شعلق بقاسمنا۔ وریف بین الی اباعہ بن سلیم ثم کرب ترکیبا استنراجا لکعبیر کرب ہو موضع بالشام ولہ یوم معروف
فی الجالیہ۔ ولسنا یا کل الرفع والنصب التقسیم مانع و یصل بالقسمة ترجمہ مقام عین اباعہ ہم میں اور موت میں تقسیم جاری
ہوئی تو موت کا حد دونوں حصوں میں اچھا تھا یعنی جو لوگ مر گئے وہ زندہ نہ تھے چوتھے وقال عتبی بن مالک الثقفی
ہو عتبی بالسماتہ والنو قانیہ مصغیر بنی فنیقہ عدا۔

أَعْدَاءُ مَنْ لِلْعَدَاةِ وَالْحَبَا وَأَضْيَالُ بَنِي السُّرُولِ

العداء النافذ یعنی لیسیر و الجوارق الخف من کثرة السفر و یستتار ما لیسیر و عداء بتری بعدا و ان او شبنون پر
جنگل کم شرت سفر سے گسکتے ہیں کون رقم کر گیا یعنی کون اونسے بدلے مسافروں کو اچھی تندرست او شبنان دیکر اونی جان
بچا دیا۔ اور نہاناں شب آئندہ کی جورات کو اوتر نیکی سے آتے ہیں کون خبر گیری کر گیا۔

أَعْدَاءُ مَا لِلْعَشِيرَةِ لَكَ لَذَّةٌ وَلَا خَلِيلٌ يَجِيءُ بِخَلِيلٍ

امیر بن شیبان

عتبی بن مالک

بجہ برنج بہتر ترجمہ ای عدا تیرے بعد زندگی کا مزہ نہیں رہا اور نہ ایک دوست کو دوسرے دوست کی خوشی پر۔

أَعْدَاءُ مَا وَجَدَكَ عَلَيْهِ
وَلَا الضَّارُّ إِنْ أُعْطِيَتْهُ بِحِيلٍ

ترجمہ ای عدا تجہ میرا غم آسان نہیں ہو۔ اور نہ صبر اگر وہ تجھ کو دیا جاوے اور نہ اپنی تیرے غم میں بے صبری ہی آجی ہو۔

وَقَالَ الْيَمُّ وَالْوَزْنُ وَاحِدٌ

كَأَنَّهُ وَالْعَدْلُ لَمْ يَسْرِ لَيْلَةً
وَلَمْ تُنْجِ أَنْضَاءُ ظَهْرٍ ذَمِيلٍ

الازجاء بالرفع الخفيف. والنقل البعير المنزول جمع على الفاء والذيل السيلين ترجمہ میں اور عدالیت سے جدا ہو گئے کہ گویا کسی رات
بہتے ساتھ سفر نہیں کیا تھا اور نہ بیلے شتر جو بسبب تنگ پانے کے آہستہ آہستہ چلتے ہیں بہتے کسی نہیں ہنکا کرتے تھے۔

وَلَمْ نَلَوْزْ حَلِينَا بِبَيْتِكَ بَلَقِعْ
وَلَمْ نَرَمْ جَوْزَ الدَّلِيلِ حَيْثُ يَمِيلُ

تسکلم من الاثارة والبالقع الارض الخالية من الماء والكلام. وجوز الدليل وسطه وشارفہ فی میل کہ ترجمہ اور گویا بہتے اپنے دونوں
پالان کہی ٹھیل میدان میں نہیں اوتا رہتے اور کہی بہتے اپنے آپکو آدھی رات میں جبکہ اوس کا رخ صبر کی طرف تھا نہیں ہینکا کرتا

وقال ابو الجحتم لم يوقدیم اہلہ علی الجحیم نہ نصیب مصغر اموی السہبی فلما سمع شجرہ عقد وزوجہ من حدیث ہذہ الایات
انہ دخل علی تمانہ ابن الولید ابنتی بعد وفاتہ اخیرہ شیبہ بن الولید وہو یقیم فی شیبہ علی الناس فامر لفرس فابی الازل وکروا

أَصْحَتْ جِیَادُ بَنِ قَعْقَاعٍ مُقَسَّمَةٌ
فَالْأَقْدَابُ بِلَا مِقْنٍ وَلَا مِقْنِ

ترجمہ عمدہ گھوڑے شیبہ بن الولید بن قعقاع کے اوسے رشتہ داروں میں بہت احسان و بلا مینت باٹھ گئے۔

وَرَدَّتْهُمْ فَتَسَاوَعْنَا ذَوْرًا
وَمَا وَرَثَتُكَ غَيْرَ الْهَيْمِ وَالْحَرَنِ

ترجمہ امی ابن قعقاع تو نے اُن کو اپنے عمدہ گھوڑوں کا وارث کر دیا تو وہ جب تیرے وارث ہوئے تجھ کو بول گئی اور مجھ کو تیری میراث پر
سوار کج و غم چڑھ نہیں پہنچا وقال آخر۔

لَوْ غَمَّ الْفَتْحُ ضَمًّا بِأَكْبَانِ حَائِلٍ
فَدَاةُ الْوَحَا أَكَلِ الرَّبِیْنِیَّةِ الشُّمْرِ

خصوص بالمدح مخدوف وحائل ضوم والاکل بالضم بالوکل. ولم یضرب علیہ خبر فحی ترجمہ بخدا وہ خوب جو ان تھا جو اطراف مقام
حائل میں روز جنگ کی صبح کو نیزہ گندم گون کی خوراک ہوا یعنی مقتول ہوا۔

لَعَبْرٌ لَقَدْ أَرَدْتُ غَيْرَ مَنْ لَحِ
وَلَا مَغَارِبَ ابْنِ السَّمَاحَةِ بِالْعَدْلِ

اُردیت مجھول من ارادہ اذا اہلک۔ والمرج بالجمہ فاللام فالحکم بحکم الرجل الناقص ومن لم یحکم بحکمہ اپنی زندگی کی قسم
تو ایسے حال میں مقتول ہوا کہ تو ناقص اور عیب دار نہ تھا اور سخاوت کے دروازہ کو کسی بہانہ اور عذر سے بند نہ کرنا والا تھا۔ یعنی
تو حالت کمال اور سخاوت میں ہوا۔

سَابِغًا لَمْ يَسْتَقْبِهَا فَيَضَعْ عَصَاهُ وَلَا طَالِبًا بِالصَّبْرِ عَاقِبَةُ الصَّبْرِ

الفيض السيلان۔ وعاقبته الصبر السلو والسكوت ترجمہ اب میں شکوہ اور رونکا لاشک یزی میں کچھ کمزور نہ ہونا اور تمام
آنسو تجھ پر فنا کر دوں گا اور صبر سے طالب تسلی و فراموشی نہ ہوں گا یعنی صبر ہی نہ کروں گا کہ جس تسلی ہو۔ وقال خلف بن خلیفہ

أَعَاتِبْتُ نَفْسِي أَنْ تَبْسُمَ خِيَالِي وَقَدْ بَضِعْتُ لُحْمًا تَوَرَّاهُ حُزِينٌ

ان بتقدیر اللام وغالباً متصرف حال میں نہیں عاتب۔ والموتور من اصحاب فقدان فی المہل مالہ ترجمہ جب میں کسی مجھ میں ہنس پڑتا
ہوں تو تنہائی میں اپنے اوپر عتاب کرتا ہوں پہر بطریق عذر کشا ہو کہ مصیبت زدہ حالت غمناکی میں ہی کہی ہنس پڑتا ہو
یعنی ظاہر کی ہنسے باطن کے غم کی سنائی نہیں ہے۔

وَبِالَّذِي رَأَيْتُهَا نِي وَكَمْ شَيْخٍ لَّهُ دُونَ الْمَصْلِيِّ بِالْبَقِيْعِ شَجُونٌ

الدير والمصلی والبقيع مواضع۔ والشجن الحزن بحیم علی شجون وانشجان۔ والشجی الحزن۔ والضمیر المجرولہ۔ والدون تصغیر دون
ترجمہ اور مقام دیر میں جہاں میرا موصوف ہوں میرے غم موجود ہیں اور بہت سے غمزدون کے غم مقام مصلی سے
کچھ دور سے مقام بقیع میں ہیں۔

رُبُّ حَوْلِهَا امثالُهَا إِنْ أَتَيْتَهَا قَرَيْبُكَ شَيْخَانَا وَهُنَّ سَكُونٌ

الربی جمع ربوۃ وہی الرایۃ المرفعة مرفوع علیہ انہ بدل من شجون او خبر محذوف ای ہی۔ وغنی اہا القبور المرفعة۔ و
قرین من قرانہ اذا اضافہ وطعمہ۔ والسکون جمع ساکن کثرت و مقور ترجمہ وہ بلند قبرین ہیں کہ انکے گرد ویسی ہی
قبرین ہیں اگر تو انکے پاس آوے تو تیرے غموں سے ضیافت کریں اور وہ خود حرکت نہ کریں جیسا ہمارا کیا کرتا ہے

كَفَى الْحَيَّ إِذَا لَمْ يَضَعْ لَكَ مَصْرِنًا وَلَمْ يَأْتِ تَأَمَّلًا لَدَيْكَ يَقِينٌ

الجر مفعول كفى وانما فاعلہ ترجمہ جدائی کو یہ امر کافی ہے کہ تجھ کو ہمارے غم و رنج کا حال نہ خبر نہیں ہوا اور ہمارے پاس تیرے
یکلی بات اور کوئی خبر بیلانی بُرائی کی نہیں آئی۔ وقال عبد الدین ثعلبۃ الحنفی

لِكُلِّ نَاسٍ مَقْبَرٌ لِّفَنَاهُمْ
 فَمَنْ يَنْقُصُونَ وَالْقَبُورُ تَزِيدُ
 ترجمہ تمام آدمیوں کی قبر کی جگہ اون کے گروں کے مٹھوں میں ہر سو لوگ گنتے جاتے ہیں اور قبریں بہت جاتی ہیں
 وَمَا إِنْ يَنْزَالُ رَسْمٌ دَارِقًا خَلَقَتْ
 وَبَيْتٌ مَلِيَّتٌ بِالْفَنَاءِ جَدِيدُ
 کلمہ ان زائدہ تاکید النفی۔ وخلق یعنی اخلو لقت۔ یقال اخلو لقت الرسم اذا استوى بالارض وبقی اثر منہ والما فی
 بمعنى الضارع ترجمہ اور گھر کے نشان ہمیشہ محو ہوتے جاتے ہیں اور مردہ کا گھر خاتمین بنیابتا ہی نہیں اور کسی قبر
 هُمْ جَذِيَّةُ الْاَحْيَاءِ اَمْ جَوَارُهُمْ
 فَلَانِ وَاَمَّا الْمَلَقَةُ فَبَعِيدُ
 ترجمہ وہ مردے زندوں کے ہمسایہ ہیں ہمسائی اونکی تو قریب ہی اور اونکی ملاقات بعید ہو و قال آخر
 لَا يَبْعِدُ اللَّهُ اَخَوَانًا ذَهَبُوا
 افناهم حَتَّانُ الدَّهْرِ وَالْاَبَدِ
 نقل نہی غائب من بعده اذا الملكة كانوا يقولون بهذه الکلمہ اذا مات عزيزهم اشعاراً بانهم کبیر ہوں موتہ حیث لا یقولون
 انه ملک ومات۔ والحدیثان حوادث الدہر۔ والابدا لہم اتی للتاکید والصراع الثانی بیان انہم ترجمہ ہمارے ہمسایہ
 جو چلے گئے یعنی اونکو حوادث زمانہ نے فنا کر دیا خداوند تعالی ہلاک کرے یعنی غلاب نہ رہے یا اونکا نام نہ نہ رہے ہمیشہ رہے
 فَمِنْهُمْ كُلُّ يَوْمٍ مِنْ بَقِيَّتِنَا
 وَلَا يُوَوِّبُ الْيَسَاءُ مِنْهُمْ أَحَدُ
 ترجمہ میں الامداد وبقیۃ القوم خیار ہم۔ والادب ارجع ترجمہ ہم اپنے عمدہ لوگوں سے اونکی مدد کرتے ہیں یعنی ہمارے عمدہ
 لوگ مکر اور نہیں شامل ہوتے جاتی ہیں اور ہماری طرف اونہیں سے کوئی لوٹ کر نہیں آتا و قال آخر
 اَللّٰهُ اَشْكُوْا اِلَى النَّاسِ اَنْتُمْ
 اَرَى الْاَرْضَ تَبْقَى وَالْاَخْدَانُ
 ترجمہ میرا اللہ سے نہ لوگوں سے یہ شکوہ ہو کہ میں زمین کو باقی دیکھتا ہوں اور دوست لگا کر چلے جاتے ہیں۔
 اَخْدَانُ لَوْ غَيْرَ الْحَمَامِ اَصَابَكُمْ
 عَدَبْتُ وَلَكِنْ اَعَالَ الْمَوْتُ مَجْتَبِ
 اخوان کبیر الخیر علی حذف یا اے اللہ۔ والحقام الموت ترجمہ میرے دوست اگر کوئی آفت سوائے موت کے نہ ملے تو میں انہیں اور
 عتاب کرتا مگر کیا کیجے کہ موت پر کچھ عتاب نہیں کر سکتا
 وقال ارطاة بن ہبیتہ المرسی
 ہذہ الابیات انما ابنتہم فخرن علیہ شیدا و اقام علی قبرہ لا یفارقه فلما اراد رطبہ نجتہ ای الخروج لطلب الماء وکلاما
 وسان الروح وادی ابنہ المیرت ریح معنایا بن سلی فقالوا کیف یروح معک من مات منذ حل فقال انظر والیہ لیسیتہ

عقش النبی

ارطاة بن ہبیتہ

الی الخندق اقاموا فلما أصبح ناداه اعدو خنبا یا بن سلمی فلم یزل الناس یذکرونه الذی تسل سيفه وفتح راحلته وقال لا اتبعکم فامضوا وادقیوا فرقوا له واقاموا عند فقال۔

هل انت ابن لیلة ان نظرتک راح

مع الکیب وفاد عداة خدیجی

الغواب ابن سلمی۔ ونظروا نظره ترجمہ ابن سلمی اگر میں تیرا انتظار کروں تو کیا تو شتر سواروں کے ساتھ تیرا ہم کو یا کل کی جھکا میرے ہمراہ چلیگا۔

وقفت علی ابن لیلة فلیکن

وقوفی علیہ غیر مبکک وخبج

ترجمہ میں ابن لیلة کے قبر پر شتر تو میرا وہاں ٹھہرنا سوائے رو اور گہرا سینگے کسی اور امر کو مفید نہوا۔

عزالده فاصفح انه غایر معتب

وفی غایر من قدر ارتکب الاضطح

صفح عن اعرض عنه وابتعد رضاه وعلی غایر۔ ودارت اخفت ترجمہ اگر تو کسی سے روگردانی کرے تو زمانہ سے روگردانی کر کیونکہ وہ کسی کو راضی نہیں کرتا ہوا و طبع کرے تو او میں جسکو زمین نے چھپایا ہو کیونکہ مدفون پر ظم کرنی بیفائدہ ہو

وقال آخر فی الخ لہ مات بعد الخ

کافی وصیفتا خلیلا لم نقل

بلوقد نار آخر الیل او قد

صیفتا ام خیمہ ترجمہ میرا دوست صیفا میرا گویا تو اب بربط طول فراق ہم ایسے ہو گئے کہ گویا پہنے اوس شخص سے جو آخر شب میں آگ جلاتا تھا یہ نہیں کہا کہ آگ جلا۔ اور ہم مہمانوں اور مساکین کیلئے ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے۔

فلو اھا احد کید سنیقھا

ولکن یدی تاعلی اثرھا یدی

الضمیر المنصوب للقصۃ۔ ورنہ تبا محو لا نسبت بہا۔ وحوالہ مخدوف اسی نصبت ترجمہ بات یہ ہے کہ اگر میں ایک ہاتھ کی مصیبت پہنچا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتھ کے بعد دوسرا ہاتھ جلا ہو گیا۔ اب صبر کی گنجائش نہیں

فأقسمت لا اسے علی اثرھا لک

قدی الان من وجہ علی ہالک قد

اسی علیہ کرخی تا سق وقد سقم فعل مرادفہ لکفی یقال قدنی در ہم و جد علیہ خزن ترجمہ سو میں قسم کہامیثاکہ کسی مرنے والا ہے جسے غم نہ کروں گا کیونکہ یہ غم اب مجھ کو تمام غموں سے جو مردے پر کیا جاوے کافی ہو گیا ہے۔ وقال آخر فی ابرہ

هو ابی من علا شرف

یھول عقابہ صعدا

ہوئی سقط۔ وظی اسمیۃ معنی فوق۔ والشراف السکان المرتفع۔ واما کہ افرعہ۔ والعتاب طائر معروف والصدح محرکۃ الصدح
فاعل یہول۔ والجملة لغت شریف ترجمہ میرا بیٹا ایسے بلند مکان سے گر پڑا کہ اسکی چڑھائی اسکے عقاب کو خوف میں
دالتی ہو یعنی اتنی بلندی پر جاتے عقاب کو بھی ڈر لگتا ہے۔

ہوئی امن راس مرقبۃ

فزلت رجلك ویداہ

المرقبۃ موضع الارقاب ولا يكون الامر تغاير منہ الى الاعدا ترجمہ وہ اوس اونچی جگہ کی چوٹی پر گر گیا جہاں دیدار
و شہوت کے دیکھنے کیلئے بیٹھا ہے تو اسکا پاؤں اور ماتہ اپنی جگہ سے اتر گیا۔

فلا أم فتبكيه

ولا اخت فتفتقدہ

الافتقار طلب المفقود ترجمہ سوا اسکی مان نہیں جو اسکو رووی اور نہ بہن جو اسکو ڈھونڈ رہی ہے۔

هو عن صخرة صلا

فقرت تحتها كبدہ

الصخرة حجر الصلب الصلہ الالمس۔ وفرت كبده بالفار فالسلمۃ والساۃ ضرب كبده ترجمہ وہ سخت و صاف پتھر سے گر گیا
سوا اسکے تلے اسکا جگر کچلا گیا۔

الأم على تبكيه

والمسد فلا أجده

ترجمہ میں اوسکے رونے پر ملامت کیا جاتا ہوں اور میں اسکو ڈھونڈتا ہوں سوا اسکو پا یا نہیں۔

وكيف يلام مخزون

كبير فاته ولدہ

ترجمہ اور کیونکر ملامت کیا جاوے غمگین بوڑھا کہ اسکا بیٹا اوس سے جا ملتا ہو وقال آخر

اذا ما دعوت الصبر بعد والبكا

اجاب البكا طوعا ولم يجب الصبر

ترجمہ جب میں تیرے مرنیکے بعد صبر اور گریہ کو بلاتا ہوں تو گریہ بخوشی بول اور شہادہ اور صبر کچھ جواب نہیں دیتا

فان ينقطع منك اليرجاء فانه

سيفي عليك الحزن والتفاني

ترجمہ اگر امید تجھ سے منقطع ہو گئی تو بات یہ ہے کہ تجھ پر غم باقی رہیگا جیتا کہ زمانہ باقی ہو وقال السابغی

من امه لا يهنئ الناس ايرعون من كل

وطاير وقون من اهل ومنزل

آخر

الناجیۃ

انفل ہی غائبین ہناہ الطعام اذا ساع و سحر و فاعل الموصول و مفعولہ الناس و ضمیر المفعول محذوف من یرجون
ترجمہ لوگوں کو گوارا نہ دے وہ جو کھاس چراتے ہیں اور وہ سانس نہ لیتے ہیں اپنے کہنے اور شتر نہ کو۔

بعد ان حالت کے انشا و علی امیر امیر بیدار لا یرحم ولا خال

علی معنی فی۔ و امیر مکر کہ مخفف ذی امر وضع کفار مخفف ذی قار ترجمہ وہ چیزیں لوگوں کو گوارا نہوں بعد ان
حالت کے جو مقام ذی امر قیام یعنی مدفون ہوا ہے ایسے مقام پر تمام کی ہر جہان نہ کوئی چاہے نہ ناموں یعنی سفر میں۔

سہل الخلیقۃ مشاء باقل حہ الی ذوات الذی حمال الثقال

سہل الخلیقۃ لیس العادۃ۔ والاقبح جبر قبح و ہوسم الیسر و البال للتعذیر۔ والذی جمع ذریۃ و ہوا سنام۔ و اراد
بالا الثقال الذیات والغرامات ترجمہ وہ نرم خواہی قمار کے تیرون کو بیکر کو بان دار شتروں کی طرف زیادہ جانیا والا
یعنی عمدہ شتروں سے قمار بازی کرنے والا اور تیون اور تانوں کا بڑا بوجہ اوٹھانیا والا تھا۔

حسب لای نہای الارضینہا ہذا علیہا و ہذا تحتہا بال

ترجمہ اور دو دستوں کی جدائی کیلئے زمین کی دوری کا مال ہونا کافی ہے یہ ایک زمین پر رہے دوسرا
زمین کے بل بوتہ پر اور خاک ہو گیا ہو۔ وقال ہو لیک المنوم یرثی امرتہ ام العلام

امیر علی لیل الذی حلت بہ ام العلام فذاہا لو تسنع

ترجمہ اس قبر چھین میری زوجہ ام العلام فروکش ہوئی ہو تو گزرا اور تو اسکو بیکار کر کہدے کاش وہ نہ

الرجلت و کنت جلد شروقہ بلدا میثربہ الشجاع فی فزع

مفعول نادر والحق بالکسر للاجتماع فی الامر معنوب علی المصدرۃ او معنی الغایۃ والفرقۃ سن فرق اذا خاف و فزع و
للاسرۃ یشل فی الذکر و انوش ترجمہ بیکار کر کہدے کہ تو تویری ڈرپوک ہتی اب ایسے شتر ہیں کہ جہان بہادر
آدمی جاوے تو ڈر جاوے تو نے کیونکر ڈرے والدیے

صلى علیک اللہ من صفوۃ اذ لا یلک مکان البلقع

البلقع الخالی من الماء والکلام و سن التہنیز بیان الکاف الخطاب ترجمہ ہر سارے گم شدہ تجھ خدا رحم کرے کیونکہ مکان
خالی تیرے لیے مناسب نہیں ہے تو تیری وحشت کیونکہ رحمت خدا درکار ہے۔

لَمْ تَدْرُاجَعْ عَلَيْكَ فَتَجْعُ

فَلَقَدْ تَرَكْتَ صَغِيرَةً مَرُوحًا مَدَّةً

رفع تجز علی انہ خبر مبتدئ مجذوف ای فی ترجمہ پس بخدا آنے چوٹے لڑکے قابل رحم ہوئے کہ وہ تیری گہرائی نہیں جانتے یعنی بسبب بیوشی کے وہ پیغمبری کے عالم میں گہرائی ہیں۔

فَتَبَيَّتْ تَسْمِراً لَهَا وَتَجْعُ

فَقَدْ تَبَيَّتْ لَهَا مِنْ لَمَامَاتِ حُلُقٍ

اللزائم الملازمة مضاف الى الفاعل والحلوة الطيبة نعت شامل ترجمہ اوس صغیرہ نے تیری چہاتی سے لگانے کی مزا اور عادت کو گرم کیا۔ اب وہ تمام بات اپنی گہرائی کو گاتی ہی اور اونکو دروسند کرتی ہے۔

طَفَقَتْ عَلَيْكَ شَوْوَنٌ مَعُ

وَإِذَا سَمِعْتَ آيِنَهَا فِي لَيْلٍ

الآيِن صوت البكار والشان مجزئ الدبع من العین ترجمہ اور میں جب اوسکے رونکی آواز اوسکی رات میں سنتا ہوں تو میری آنکھ کے آنسو تیرے غم میں بنے لگتے ہیں۔ وقال حفص بن الاحنف الكنانی یرثی ربیعہ بن مکدم الکنانی الفزاسی وكان أشجع القوم قتل يوم الكديد طعنه نبشته سلمی فلما وجد روح الموت ألقى على راحته حتى مات على قبره ونحوه یوم مدیناً فوافر فمالت به فقطع عنها بیتا فجار قومه بنو فراس ودفنوه تحت جارات سود ووضبوا وسطها حجارة بیضیاً فكان لا یمرب احد الا ینخرقها عملاً بجا و تم علی قبور الکرام۔ فمر بها الشاعر فقال لا اعقر ناقته ولكن ارثیه فقال

وسق الغواذی قد به بذوب

لَا يَبْعَدُ رُبْعِيَّةٌ بَنِي كَعَمٍ

بعد کسم ملک۔ والغواذی جہم غادیہ وہی سحابہ باقی غدوہ۔ والذلوب الدلو الخبیثہ والجماد عاترہ ترجمہ خدا ربیعہ بن مکدم کو ہلاک کرے یعنی اوسکا نام نیکو دنیا میں ہمیشہ رہے۔ اور صححو برسنے والا مینہ اوسکی قبر کو برسی ڈول سے سیراب کرے یعنی خوب و کافی سیراب کرے۔

بُنِيَتْ عَلَى طَلْقِ الْيَدَيْنِ وَهَوْبِ

نَفَرَتْ قُلُوبٌ مِنْ حِجَارَةٍ حَرَّةٍ

الحرة الابيض التي يكون فيها حجارات سود۔ وبُنِيَتْ نعت حجارة۔ طلق اليدين الکريم سخی ترجمہ میری ناقہ جسکی سیاہ سنگ والی زمین کے پتھروں سے جو کہ ایک سخی ہر دو دست کشادہ کی قبر پر رکھ گئے تھے۔

تَنْتَرِبُ بِخَيْرٍ مُسْعِرٍ لِحَرْوَبِ

لَا تَنْفَرُ يَا نَاقَ مَنْدَ فَكَأَنَّ

ترجمہ میں نے ناقہ سے کہا کہ اسی ناقہ تو اس سے مت جبکہ کیونکہ وہ بڑا بیوقوف اور لڑائی کے آگ بھڑکانی والا تھا۔

لَوْلَا السَّفَارُ وَبَعْدَ خَرِّ مَهْمَةٍ لَكَزَّكْتُهَا تَحْبُو عَلَى الْعَرَقِ

السفار المسافرة والخرق الارض الواسعة التي يتخرق فيها الرياح والكان الخالي سوا المنمة المفارقة البعيدة والبلد الفقير و
جبا اذا شئ على يديه ولطنه والصبى اذا مشى على اسنة والعرقوب من الدابة في جلها كالركبة في يدنا ترجمه اگر مسافر
اور فاصلہ زمین بے آب و گیاہ پیش نہوتا تو اس قبر پر اپنی ناقہ کی کوئی کاٹ ڈالتا تو وہ اپنی گھینون اور بیٹ کبل
گستہ بہرتی **وقال اخر يترقي رفيقه جارية**

اَجَارِي مَا اَزْدَادُ اَصْبَابًا اِلَيْكَ مَا تَزْدَادُ اِلَّا نَسَاءً

المنمة للندار - وجاری ترخیم جاریہ سوا الصبا بانه الاشتياق والتناهي البعد ترجمہ اسی جاریہ تیرا عجیب حال ہو کہ میرا
اشتياق تیری طرف بڑھتا جاتا ہے اور تو اور زیادہ مجھے دور ہوتا جاتا ہو۔

اَجَارِي لَوْ نَفْسٌ فَدَنَفْتُ نَفْسِي فَدَنَيْتُكَ مَسْرُورًا نَفْسِي حَالِيَا

ترجمہ اگر کوئی جان کسی مرد کی جان کی عوض دینا وے تو میں تجھ کو اپنی جان اور مال تیرے بدلے دیتی

وَقَدْ كُنْتُ اَرْجُو اَنْ اَمْلَا لَكَ حَقِيَّةً فَحَالَ قَضَاءُ اللّٰهِ دُونَ رَجَائِيَا

املاک مجہول من ملاک الدنیا یک مستحک بہ واجبا کہ طویلہ بعد - یعنی دئی الی المفعولین فکاف الخفاف مفعول ثان فان فعل
مسند الی ضمیر المتکلم کما فی عطیت درہما - والحقیقة المدة الطویلة ترجمہ اور تجھ کو بیشک امید تھی کہ ایک عرصہ دراز تک تجھے متمتع
رہوں گا مگر کیا کیجے کہ قضاء الہی میری امید سے دے کر ہو گئی اور میری امید دور ہوئی۔

اَلَا لَيْتُ مِنْ شَاءَ بَعْدَ لَمَانَا عَلِيكَ مِنَ الْاَقْلَامِ اَلَا كَانَ اَرِيَا

ترجمہ سن اب تیرے بعد جب کا جی چاہے مرے تجھ کو کچھ پروا نہیں ہو کیونکہ تقدیر و ن سے صرف تیرا پر تجھ کو خوف تھا
سو پیش آگئیں **وقالت فاطمة بنت الاحم الخراجية الاحم بتقديم الهمة على الرحيم من العجائب**
ترشے اخانا تر اچا۔

يَا عَيْنُ بَكَيْتِ عِنْدَ كُلِّ صَبَاحٍ جَوْدِي بِابْعَةٍ عَلَى الْحَسَّاحِ

خص الصبح بالذكر لانهم كانوا يسيرون على المواضع عند طلوع الصبح وخرج النهار وارادوا بالاربع اربعة جوانب العين فان
لكل عين اربعة جوانب واربعه دموع والمراو به الكثرة ترجمہ ای میری آنکھ ہر صبح کور داور آنکھوں کے چاروں طرف

جراح پر رہا۔ یہ محاورہ عربی میں ایسا ہی جیسا اردو میں آٹھ آٹھ آنسو رونا یعنی بکثرت

فَدَرَ كَتِفَاهُ بَابُ جَدِّ صَاحِ

قَدْ كُنْتُ لِحَبْلِكَ الْوَدَّ بَطْلَهُ

آٹھ ٹکڑوں میں منجی کر فی اذہر للشمس والابر والفضار الذی لالبات فیہ والفتح آسم فاعل من منجی اسی البارز للشمس وہو
مالا شجر فیہ ولا ظل ترجمہ تو میرے لیے ایک پہاڑ تھا جس کے سایہ میں میں پناہ لیے تھی اب تو نے اپنے منہ کے بعد مجھ کو کسی
حالت میں چھوڑ دیا کہ میں چٹیل میدان میں جہاں نہ سایہ نہ درخت نہ ہو پس میں بیٹھی رہی۔

امشی البراز و کنت انت حی

قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حَمِيَّةٍ مَعَشَتْ

قد کنت علی اکھم والباقی علی الخطاب واما مصدر تیرے طرف سے والبراز بالفتح الفضار من الارض ترجمہ جب تک تو حیا تو میں
غیر مندرستی کہ بخود میدان میں پہرتی تھی اور تو میرے بازو یا قوت بازو تھا۔

مَنْهُ وادفع ظالمی بالراح

فَالْيَوْمَ اخضع للذليل والنفق

الرفع بالراح وبالایدی کنایہ عن البهف والدلة فانه لا یدفع بالاسن لاسلام ترجمہ میں آج ذلیل سے ہی بجا
پیش آتی ہوں اور اس سے ڈرتی ہوں اور جو شخص مجھ پر ظلم کرتا ہوا دسکو ہاتھوں سے دفع کرتی ہوں نہ ہتھیار
کیونکہ میں بے ہتھیار ہوں۔

قَبَانِ حَلْ فَوَسْوَسَ وَاجِ

وَاعْظَمُ مِنْ كَبَرِيٍّ وَاعْلَمُ أَنَّهُ

کانت النساء لا تعصف بن البصار بن ولیدونه فحقاً ذلک فامر بنی الاسلام ترجمہ اور میں اپنی خلاف عادت اپنی
آنکھ کچھ بند کرتی ہوں اور یہ بات جانتی ہوں کہ میرے سواروں اور نیزوں کی تیزی تیزی موت کے سبب جاتی رہی۔

يَوْمًا عَلَيَّ فَكُنْ دَعْوَتِ حَبِيبِي

وَإِذَا دَعَتْ قَوْمِيَّةً تَبْجُنَا لَهَا

نصیب شجنا علی انہ مفعول دعوت کما فی قولہم دعواتہا لک بشور والفتن محرکة الفتن ترجمہ اور جبکہ قمری کسی روز شاخ
درخت پر را شجناہ کسکے اپنے غم کو پکاتی ہو تو میں واصبا ماہ کسکے اپنی صبح کو پکاتی ہوں یعنی اسی صبح میرے حال پر رحم کر

وَلِيْلِي وَاللَّهِ قَدْ عَجِبُوا

وَقَالَتْ اَيْضًا اخوتي لا تبعدوا ابداً

ترجمہ اے میرے بھائیو تم کسی نہ میرے لو اور کیونکہ نہ مریں بخدا وہ تو مر گئے پھر آخر سے یہ مطالب کہ کلام اول سبب
شدت بہوشے و فراموشے ترا اور او کامرنا اسکے لیے صدر سخت تھا۔

لو مکتبہم عشیدہم	لاقتناء العز او لدا
هان من بعض الرزية او	هان من بعض الذي اجد
کماہ فلان اذا شفع برئائا می ہر طویلہ۔ والاقتناء بالادخار والضمیر فی ولد والاخوة ترجمہ اگر او کی قوم او سنے واسطے فراموشی نہ کرے	
وشریف کے رت ملک منتفع رہتے یعنی وہ لوگ ایک عرصہ تک جیتے رہتے یا او کی اولاد ہوتی جو او کی قائم مقام ہو جاتی	
تو قوم کی کسی قدر مصیبت یا کسی قدر غم جو بگوستا ہوا آسان ہو جاتا مگر افسوس کہ ان دونوں باتوں میں سے ایک ہی نہوئی	
کل حی وان امروا	وارد والحوض الذي وردو
امرو اصلہ عمر و اکبر السیم من عمر الرجل سمع اذا عاش طویل ابدت بعین بالعمرة ترجمہ ہر زندہ اگر چہ طویل العمر ہووے اس حوض پر چسپیر میر سے بہانی گئے ہیں جانید الا ہے۔ چونکہ سے کی افراد بہت سی ہیں ایسے جم کے ضمائر لائے۔ و قالت	
اھمر رقی اختلاف فیما والظاہر انہا لام تابلط شرکافہ قتل شبا یا غریبا سبلا بدیل وہی جتہ	
طاف یبغی النجاة	عن هلاك فمات
النجاة النجاة واراد بالمالک البوس والفقر ترجمہ رات کو اس واسطے گیا کہ سبب حصول غنیمت کے فقر و افلاس سے نجات حاصل کرے اور ہلاک نہ ہووے مگر افسوس کہ وہ خود ہلاک ہو گیا	
لیت شعری ضللة	ای شئی قتلت
الضلالة الضلال منصوب علی الحالیۃ من ضمیر الکلم ترجمہ کاش جو کہ میں اس معاملہ میں جاہل گمراہ ہوں خبر ہو جاوے کہ	
امریض لم تعد	ام عد و ختک
کسے بگوار ڈالا۔ ختلمہ الذنب اذا شغی اللصید و خدعہ ترجمہ کیا تو بیمار ہے جسکی عیادت وغیرہ کی نہیں کی گئی اور ایسے گمراہ پس نہیں آسکتا	
یا کسی دشمن نے گناہ لگا کر جو قابو میں کر لیا ہو اور ایسے باوجود ندرستی ہم ملک نہیں آنا۔	
ام تو لی یاک ما	عال فی الدھر للسلک
تو لی تکفل بہ۔ و عال بالعبیہ ہلاک۔ والسلک کسر فرج القضا و اجل ترجمہ کیا تیرا کام ادن آفتوں نے پورا کر دیا ہے	
نے زمانہ میں قضا یا چکور کے چوزون کو ہلاک کر دیا۔	
والمنا یا مر صد	للفتہ حیث لک

ترجمہ اور موتیں جوان کے یہ گماتین لگانوالی ہیں جوان وہ جاوے۔

أَيُّ شَيْءٍ حَسَنٍ | لِقَى لَمْرِكُ لَكَ

ترجمہ کونسا اچھا وصف کسی جوان میں ہو جو تجھ میں نہ رہتا یعنی تو جامع صفات محمودہ تھا۔

كُلُّ شَيْءٍ قَاتِلٌ | حَيْنَ تَلَفِ أَهْلَكَ

ترجمہ اسی مخالف ہر چیز تیری قاتل ہے جبکہ تو اپنے وقت مقرر سے ملاقات کرے۔

طَالَ مَا قَدَرْتُ | غَيْرَ كَيْدِ أَمَلٍ

الکد الجھڑوانک مفعول نلت ترجمہ تو بے رنج و کوشش کے بہت دفعہ کامیاب ہوا۔

إِنَّ أَمْرًا فَاوْجًا | عَنْ جَوَابِي شَغْلَكَ

افواج لہجہ لثقیل ترجمہ بیشک کسی سخت مصیبت نے تجھ کو میری جواب دہی سے روکا ہے کہ تو مجھ کو جواب نہیں دیتا۔

سَأَعْرِى النَّفْسَ إِذْ | لَمْ تَجِبْ مِنْ سَأَلِكَ

ترجمہ اب میں اپنی طبیعت کو صبر پر لاؤں گی کیونکہ تو تو اپنے سائل کو جواب ہی نہیں دیتا۔

كَيْتَ فَكَبَى عَسَاةً | صَبْرَهُ عَنْكَ عَمَلٌ

صبرہ مفعول ملک۔ وعنتک تعلق بالصبر ترجمہ کاش میرا دل ایک لحظہ تجھے صبر کرنے پر قادر ہو جاوے۔

لَيْتَ نَفْسِي قَدِ صَحَّتْ | لِلْمَنَآيَا بَدَاكَ

ترجمہ کاش میں تیرے بدلے موت کے روبرو پیش کی جاؤں **وقال العجیر السلولی**

تَرْكُنَا أَبَا الْأَضْيَافِ فِي لَيْكَةِ الصَّبَا | يَمْزُو وَمِرْدَى كُلِّ خَصَمٍ مُجَادِلَ

ابا الاضياف منظمہ والصبا ریح القبول يقال الديور۔ وقد كنى بهامن الخطه و يوده روايته في كل شتوة۔ والظرف متعلق

بالاضياف۔ ومرد و بلد معروف بفارس۔ والمردى المتن روى كرضى اذا هلك استعير لكل قومي عظيم ختم قيل هو مرد الخصوم

ترجمہ ہم چہوڑ بیٹھے اوس شخص کو جو قحط کے راتوں میں بھام مردمانوں کو مارا کرتا تھا اور اس کو جو ہر دشمن کے لیے

کہ اوس سے لڑے ہلاکت کی کل تھا۔

تَرْكُنَا فَتَقْدًا لَيَقْنِ الْجُوعُ أَنَّهْ | إِذَا مَا سَوْفِي أَرَجَلِ الْقَوْمِ قَاتِلَهْ

اضمیر فرمائے اندر اسٹکٹ فی ثوبی للمرتی والجر والجرع و قتل الجوع کتایہ عن طعام الفقرا بترجمہ ہم ایسے جوان مرد کو چوڑ
بیٹھے کہ بہوک کو اس امر کا یقین تھا کہ جب وہ جوان مرد سنازل قوم میں ہوگا تو مجھ و ماہی و الیگا یعنی اوگو نگو کمانا دیگا

فَتَـٰقِدْ قَدْ السَّيْفَ لَامْتِضَائِلُ وَلَا دَهْلُ لَبَّائِهِ وَأَيَا حِلَّةُ

القد تعديل القامة ولفعل مجهول - وحنى بالسيف ثمان ذوا غرارين فانه يكون مستقيما او المطلق والتشبيه في نفس الطول
وتضاريل شخصه اذ حنى قاعا والمردب صغر القامة - والربل ككتف المسترخى واللبنة موضع القلادة من الصدر والجسم بالان
والاجبل بالموحدة والجسم عرق غليظ في الرجل واليد لوانى الكحل ترجمه ہنہ ایسے جوان کو چوڑو دیا جو مثل دو دو مارے تلوار کو
معدل و مستقیم القامہ تھا اور او سکی جہاتی اور ماتہ یا لون ڈھیلے ہنہیں تھے یعنی خوب ننگر ہتھا۔

اِذَا جَدَّ عِنْدَ الْحَيِّ اِضْلَافٌ جَدَّةٌ
وَذُو بَاطِلٍ نَشِئَتْ اِلَیْهِ بَاطِلَةٌ

الحجۃ نقیض النزل۔ والباطل النزل ترجمہ جبکہ سیہاؤ کی باتیں کرتا ہو تو اسکا سیہاؤ تنج کو خوش کر دے ہوتا۔ اور وہ ہول لگی والا ہوتا اگر تو چاہے تو اسکی دل لگی ہر دل لگی سے تنج کو غافل و بے پروا کر دے۔

لَيْسَ بِكَ مَظْلُومٌ وَابْنُ صِنِّكَ ظَالِمٌ

منظور ما و ظالمًا عالان من كاف الخطاب ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو تیرے مدد کر کے تجکو خوش کر دے اور جب تو ظالم ہو تو تجھے کیسکو انتقام نہ لینے دیوے اور اس طرح تجکو راضی کر دے اور جو چہرہ دین تاوان و دیت وغیرہ کا تو اوس پر ڈال دے تو وہ اوس کو اڑھٹالے۔

اِذَا نَزَلَ لَا ضَرْبَ لَكَ مِنْ عَذَابٍ
عَلَى حَتَّى تَسْتَقِيلَ مَرَّاجِلَهُ

العز و رب الهمة فالجمعة كسفر جل اسی الخلق لتقل ترفع ترجمہ حبیب اس پاس ہمان آتے تو اپنے لوگوں پر سخت مزاجی کرتا تھا کمانا طیار کر نیکیے لیے بیان تلک کہ اوسکی دگین دگیدانوں پر چڑھاوین تو اوسوقت نرم خو ہو جاتا تھا وقال ابوحنبلہ مولیٰ بنی اسید ہو بتقدیم الجملة علیہ الجمیع مرنی ابنہ حنبلہ

اعاذل من ينز كجاء لايزل

الخمرة للندار - وعادل ترخيم عاذلة - وزير رجب ولا يخبئه صعب - وأتجار والبحر ولغت محذوف اى فتى وهو مفعول له الثاني - و
زبد فيه عرض عن الاخميمير فيه المحذوف الموصوف واراد بالعواقب عواقب لاطهار يقال شفا فبعد يقتل بالك بن زهير بن جونس

عواقب الاطاعت ترجمہ اسی زن ملاست اگر مجبوجنار کے غم میں ملاست نہ کر کیونکہ جو ایسے شخص کی مصیبت پہنچا یا رہتا
تو وہ ہمیشہ یہ چین رہتا ہی اور اس کے بعد بدرون کے انجاموں سے یعنی مجامعت سے اعراض کرتا ہی واسیہ کی ایسا شخص بدترین

حبیب الفقیان حکمتہ مثلاً اذ اشد حال الحقائق
مفوع علی الجبریتہ و رفع صحتہ علی انہ نازل حبیب۔ و شانہ عابد الرجال جمع حل و ہو مرکب البعیر و الختیمہ یث فی ہونہ الرزل
ثم لا یخفان فی الشعر قوار الخلاف لہم و الکسر الا ان یحل علی جبر الجواز ترجمہ جو اندر لوگ اس کی صحبت کو ایسے حال میں
پس نہ کرتے تھے جبکہ کجاوہ والے لوگوں کو کجاوہ کے پیچھے اسباب باندہ نہایت بکر تباہی یعنی جبکہ اور لوگ اپنی متاع کجاوہ کے
پیچھے باندہ تھے تھے اور وہ فقر کر کو نہیں دیتے و ایام قحط میں۔

و یصدع عنہم عادیا النواہب نظام اناس کان یجمع بینہم
النظام بانہ یظم المتفرقات۔ و یصدع عنہ۔ و العادیات من العدو یقال عدا علیہ اذا وثب النواہب لحوادث سرکیمہ
وہ اون لوگوں کا جن کو وہ جمع کرتا تھا بندہ بن تھا۔ اور وہ اون لوگوں سے حملہ آور مصائب کے دور کرتا تھا۔

و لا یکشف الفقیان غیر التجارب و جربت ما جربت منہ فسر
ترجمہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا اور انجام کو اس نے مجبوجن غیب ش کیا۔ اور جو انون کا حال سوائے تجربہ ان کے
اور کسی سے معلوم نہیں ہوتا۔

و لا یتصلک للضعیف المغاضب بعید الرضا لا یتبع و مدبر
اراد بالبعید البیض۔ و الضعیفین احوالہا قد ترجمہ وہ جس شخص پر غما ہوا تھا اوس جلد غما میں نہیں ہوتا تا یعنی نہیں
اور جو کوئی اوس سے پشت پیر تباہی اس کی دوستی کو نہیں چاہتا ہی اور حاسد دشمنان کے لیے نہیں ہوتا ہی۔ بلکہ اوس سے
فرصت اور موقع کی وقت انتقام لیتا ہی یا اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

و کنت اذا ما حثت امر اجبتہ یخض جاذبتک المزاغب
جنی بنائتہ کسیرا۔ و خففتہ سکنت۔ و الجاش لنفس و انظر اہما۔ و انضبت اقبض الشدید۔ و المرغب الواسع البیض و اولیہ

ترجمہ اور جبکہ میں کوئی بڑا کام کر کے اس کے انجام سے ڈرتا تھا تو تیری چوڑی چھکے گرفت میرے دل کو تسلی دیتی تھی
یہ شعر بطور التفات غیبت طرف خطاب کے ہے۔

وقال آخر

اشنی علیہ اذا انظر صفاته وخص فی الاستعمال بالحمیدہ ترجمہ جبکہ کوئی مر کسی مردہ کی تعریف اسکی نعمتوں کے سبب کرے تو اللہ تعالیٰ ولید بن ادم کو جسے دو زکریہ تالکیم اوسکے لوگوں کے روبرو اوصاف و ثنائیاں کر دیں۔

ولا حمان مَنَّا اِذَا هُوَ اَلْعَمَا

ذَکَا کَانَ مِفْرَاحًا اِذَا الْخَيْرُ مَنَسَّهُ

ترجمہ کیونکہ جب اوسکے بہن ہوتے تھے تو وہ بہت خوش ہونیوالا تھا۔ اور جب وہ کسی کو دیتا تھا تو اوس پر احسان رکھنے والا ہوتا۔

اِذَا اَلْحَمْرُ اَللَّیْلُ الْبَخِیْلُ الْمَلْصَمَا

وَنَادَى الْمَنَادِیْ اَوَّلَ اللَّیْلِ بِاسْمِهِ

اچھرہ بتقدیم الحزم علی اہل بیتین اوقالیہ فی الحزم وھو سکن الھوام۔ وخص اللیل بالذکر لانه منقذہ نزول الاضیاف ترجمہ بیکارے والے نے اوسکا نام اول شب میں سبب مشہور ہونے اسکی سخاوت کے پکارا جبکہ رات بخیل یا پسندیدہ کو سبب خوف آمد مہمان کے اوسکی سولہ یعنی گھر میں داخل کر دیا رات کو مہمان زیادہ آتے ہیں اسلیئے سکا ذکر کیا۔

وَلَمَّا وَارَى ثِيَابًا وَاعْظَمًا

لَعَبْرُكَ مَا وَارَى التُّرَابُ دَعَاكَ

ترجمہ تیری زندگی کی قسم میں نے اوسکے اچھے کام نہیں چھپائے مان اوسکے کپڑے اور استخوان لوگوں کی آنکھوں کو چھپاتا ہے۔
وقال ابو الشغب لعبدی فی خالد بن عبد اللہ القسمری وخالد ہذا کان امیر العراقین یعنی لیسف والکوفہ بن جانبہ شام بن عبد الملک ثم غزله وارسل علیہ یوسف بن عمر الثقفی ابن عم الحجاج فانما وہ وجبہ وقتلہ بن جودہ ان قد سمع ہذہ الابیات دھو مجوس فانفذالی ابی الشغب سبعین الفا

اَسِيرٌ ثَقِيفٌ عِنْدَهُمْ فِي السَّلَاسِلِ

اَلَا اِنَّ خَيْرَ النَّاسِ حَيًّا وَهَالِكًا

نفس حیاء واکمالی الحالیہ ترجمہ سن لے کہ بہترین مردمان کا بحالت زندگی و موت کے قیدی بنی ثقیف کا جو بخیر و نین جگر اولن کے پاس موجود ہو۔

وَاَوْطَأْتُوهُ وَطَاةَ الْمُتَشَاوِلِ

لَعَنَ رِي لَنْ عَمْرٍ تَمَّا لَتَجَنَّ حَالُ الدَّاءِ

وَيُعْطَى اَللّٰہُ فِی کُلِّ حَقٍّ وَبِاطِلٍ

لَقَدْ كَانَ بَيْنِي الْمَكْرُمَاتِ لِقَوْمِهِ

عمرہ الدار اذا جملہا طول عمرہ۔ ووطأ وشد وکواہ مخففا۔ وامتثال لجل احوال و لا تشکان و طاة تہکون ثقیلہ و الملک و الکرام و اللہ اعطایا ترجمہ یوسف ثقفی اور اوسکے نوکر دن سے خطاب کے کہ کتاب کو کہ ابنی جان کی

قسم اگر تھے خالد کو عمر بہر کے لیے قید خانہ دیدیا اور اسکو شل روز نے شتران گران مار کے خوب روڑوڑا لایا ہے تو یہ تھے
 برا کام کیا ہے کیونکہ شخص اپنی قوم کیلئے چھ کاموں کی بنیاد ڈالتا تھا۔ اور اپنا مال ہر اچھے اور کم فائدہ کام میں
 بختاتا یعنی سخی تھا۔ اچھے کام سے مراد اور ملکی عوض تادان و دیت کا دینا و ادائی قرض و فحانی ہے۔ اور کم فائدہ
 کام سے مراد امور لہو و لعب و عیش و عشرت کے ہیں۔

وَلَا تَسْجُودُوا مَعْرُوفًا فِي الْفَسَادِ

فَإِنْ تَسْجُودُوا الْقَسْرَى لَا تَسْجُودُوا السَّمَاءَ

القسری نسبت الی مسزن بن عقیل اجداد خالد القسری ترجمہ پس اگر تھے خالد قسری کو قید خانہ میں بند کیا ہو تو تم اور
 شہرت اور ناموری کو قید نہیں کر سکتے اور نہ اس کے آوازہ داد و دہش کو تمام قوموں میں بند کر سکتے ہو و قال اہل
 ہو عدی بن ربیعہ اہل قبائل لہ اول بن اہل شحر و ارقہ جاہلی قدیم برقی اخاہ کلیبہ و کان قد قتلہ حساس بن
 مرہ بن ذہل بن شیبان و بن ہدیہ انہ کلیبہ کان رجلی لایرعاه و لایذخلہ غیرہ الا باذنہ و کانت بسوس بنت نقض
 العدیہ خالہ حساس بن مرہ او جارتہ الخالہ علی الاختلاف و کان قد نزل فی دارہ اہل من جریم یقال لہ سعد و کانت لہ
 ناقہ یقال لہا سرب غلت حمی کلیبہ طارت بیضات حمرة و ہوا سم طائر کان قد اجارہ کلیبہ فغضب کلیبہ ثم رما فی
 حماہ فرماہ عرابہ فنفرت و اتت بیت بسوس بحیری الدم و اللبن من فرماہ فقامت بسوس تشد ابیائا و تعرض بحساس
 فقال حساس سکتی فواللہ یصحی غذا عقیہ عظم عقر علی وائل و عنی بہ کلیبہ ثم کان یعافہ مرہ حتی ركب یوما و تبہ عمرہ بن
 حارث بن شیبان او عمر بن ربیعہ بن مرہ علی الاختلاف فطعن کلیبہ من درارہ حتی سقط علی الارض ثم اثم امرہ عمرہ
 ثم قامت بحرب بینہما و قتلہ قبل ان یتام من بسوس و اسام من سرب و التفصیل فی التبریزی۔

وَأَسْتَبْ يَعْلَاكَ يَا كَلِيبُ الْمَجْلِسِ

نَبِذْتُكَ الْبَارِعُكَ أَوْ قَدَاتْ

کانت الناقہ قد عذبتہم لاسور شہر باعہم عزم الحرب قری الاضیاف و الاستیاب الشامتہ ترجمہ مجبور دیکھی کہ لگ جو
 بوقت عزم جنگ بلند مقامات پر جلائی جاتی ہو تیرے مرثیکہ بعد جلائی گئی اور تیرے بعد اہل مجلس کا گم گالا ہو جاوے تیرے
 روبرو بسبب تیری ہیبت کہ یہ امر ہوتا تھا۔

لَوْ كُنْتَ شَهِدَهُمْ بِهَذَا لَمْ يَلْبِسُوا

وَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرٍ كَلِّ عَظِيمٍ

الضمیر الجور فی بہا الخطیہ۔ و ہمیں بالنون اذا کلمہ ولا یستعمل الا سفیاً ترجمہ اور لو کون نے درباب ہر ایسے

ماوشہ غیبیہ کے کلام کہ اگر تو ایسے حوادث میں اونکے پاس ہوتا تو تیرے خوف سے چون ہی نہ کرتے۔

وَإِذَا نَشَأُ رَأَيْتُ دَجَّاءَ وَاضِحًا | وَذِرَاعٌ بَاكِتَةٌ عَلَيْهَا بُرْنُسٌ

کانت النساء اذا بكين على ميت يكشفن الوجوه والروس وكذلك كن بطين الوجوه ويفرن الصدور وانشاء البرنس و
فراغ باكية و البرنس بالموحدة فخرج من الثياب تلبسه الناجيات ويقال للبلا تترجمه او جرب تو چاہے کلمہ اور
روئے والے کا ماتم جس سے وہ سنبھرتی کرتی ہو اور حال میں کہ اوپر لباس ماتم ہو دیکھئے یعنی تیرے یہ ہر وقت ماتم

هُوَ تَبْكِي حَلِيكَ وَلَسْتُ كَأَنْتِ حُرَّةٌ | تَأْسَى عَلَيْكَ بَعْدَ عِرَّةٍ وَتَنْفَسُ

ترجمہ وہ روئے والی تجھ پر روتی ہو اور میں بہتر ازاد عورت کو جو براہ تاسف تجھ پر روتی ہو اور تہندی سانس بہرتی ہو
ملامت نہیں کرتا کیونکہ وہ اس میں معذور ہے

وَقَالَ آخِرُ

لَقَدْ مَاتَ بِالْبَيْضَاءِ مِنْ جَانِبِ الْحَبَا | فَتَى كَانَ زِينًا لِلْمَوَاكِبِ وَالشَّرْبِ

ارادہ بحمی حملا الزينة والبياض موضع فيه الموكب الجماعه كبراء او مشاة والشرب جميع شارب الخمر ترجمہ بخدا مقام بقیار
میں رسد ریزہ کی طرف ایسا جوان مر گیا جو لشکر میں اور بخوار فنی زینت تھا یعنی حقار نرم و نرم تھا۔

تَطْلُ بَنَاتُ الْعَمِّ وَالْخَالِ حَوَكٌ | صَوَادِي لَا يَرَوْنَ بِالْبَاسِ دَالْعَدَمِ
يَمْلِكُنَّ عَلَيْهِ بِكَافٍ مِنَ الثَّرَى | وَهَامِنْ قَلْبِي جُنْحِي عَلَيْهِ مِنَ الثَّرَى

الصوادى جمع صاوتیه من صدى كرضی اذا عطش منصوب على انه حال من بنات الخال - وجملة لا يرون نعت له من ستر
كرضی یا اذا شرب وافر او مال عليه التراب پہلا اذا ارسله عليه الجملة خبر تطل - والثرى التراب الطرى وكلمة من فى الوضو
زاندة ترجمہ ناموں اور چپکلی بیٹیاں باوجود ذراکت کے اوسکے گرد حالت تشنگی میں کہ آب سرد و شیرین سیراب ہونا
پسند نہیں کرتیں وہ وہر کو اوپر اپنی ہتھیلیوں سے مٹی گراتی ہیں اور یہ مٹی گرا کر براہ دشمنی نہیں ہو بلکہ بخوری پردہ پوش
سیت کیلئے و قالت جاریہ ماتت امها فاضرت بها امرؤ ابیہا۔

فَلَوْ يَأْتِي رَسُولِي أَمْرٌ سَعِيدٌ | أَيْ أَتَى وَمَنْ يَعْنِيهِ حَاجِي

اگر میرا قاصد میری
اگر میرا قاصد میری

مان ام سعد کے پاس آتا تو اسکو میرے درود کہہ کی خبر بنا کر اسکو میری حاجتیں غم میں ڈالتی ہیں لیکن جو کچھ
 وَلٰكِنْ قَدْ آتَىٰ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَبَيْنَ فَوَادِهِ عِلْقُ الرِّجَالِ
 کلمہ میں موصولہ منصوبہ تامل علیٰ اہلنا مفعول آتی و استکن فی اتی للرسول۔ والخلق محرکۃ الخلق والرتاج
 کتاب الباب المسدود ترجمہ گریہ اقا صد اوس پاس چلا آیا جسکے دل اور میری محبت میں دروازہ ٹیغ کیا
 ہوا ہے یعنی میری ماسد کے پاس۔

وَالرِّمَانُ الْاُخْرَیْ

وَمَنْ لَمْ يُوَدِّهِ الْكَلْبُ رَايَ

عطف علیٰ من الاولی۔ والریمان الرافۃ۔ و ارادت بالنتیج الولادۃ ترجمہ اور وہ قاصد اوس پاس آگیا جسکو
 میری سر کی تکلیف کچھ کہہ نہیں دیتی کیونکہ محبت علاقہ ولادت سے ہوتی ہے اور محبت میں اور اوس میں یہ علاقہ نہیں ہے
 وَقَالَ ام الصِّرْحِ الْكَنْدِيَّةِ

يَحِيشَانُ مِنْ اسْبَابِ مَجْدٍ تَضَرَّعًا

هَوَتْ اُنَّهُمْ مَا ذَا اِبَهُمْ يَوْمَ صَرَّعُوا

ہوئی سقط و ہوت اُنہم و ثلثت اُنہم من الادعیۃ التی ظاہر ہا ذم و باطنہا مدح و لذلک الاستعلاؤنا فی مواقع الذم قال
 التبریزی یقال فی الاستغنام و التعجب ہی کلمتہم امم او ہلکت امم۔ و صرخوا مجہول۔ و حیشان ہو ضعیف کان ہو علین
 و تصرم تقطع و اذا استفہام للتعجب ترجمہ اون جہانارو کی مان گر پری اور بے فرزند ہو جاوے یا اس حد سے
 ہلاک ہو جاوے اور جیتی نہ رہے جس روز وہ لوگ بمقام حیشان ہلاک کیے گئے اوس روز کس قدر بزرگی
 اور شرافت کے سبب سامان منقطع ہو گئے۔ یعنی اون اسباب کا سبب کثرت کے بیان نہیں ہو سکتا حاصل
 یہ ہو کہ انکے سبب دنیا میں اسباب بزرگی سب جمع تھے سوا انکے مرنیسے وہ سب جاتے رہے۔

وَأَنْ يَرْتَقُوا مِنْ خَشْيَةِ الْمَوْتِ تُلْمًا

أَبُو أَنْ يَفِرُّوا وَالْقَنَا فِي خُورِهِمْ

الوالمحال والحملۃ حال من الضہیر فی یفر و ترجمہ انہوں نے ایسے حال میں کثیرزی اور ان کے سینوں میں
 جاگزین تھی بہاگ جانیسے اور اس بات سے کہ موت سے ڈر کر کسی زینہ پر چڑھ جاویں انکا کیا یعنی ایسے
 وقت میں ثابت قدم رہے۔

وَلٰكِنْ رَأَوْا صِدْرًا حَلَى الْمَوْتِ اَلْمَوْتِ

فَلَوْ اَنْتُمْ فَرَّوْا لَكَالُوا اَعَزَّةً

ترجمہ سوا گرایسے نازک وقت میں وہ بہاگ جاتے تو ہی عزت میں فرق نہ آتا کیونکہ ایسے حال میں بہاگنا ضرور نہیں ہے۔ انفرانی وقتہ ظفر۔ مگر ادھون نے موت پر صبر کر نیکو بڑی عزت کا کام سمجھا اور بہاگ جانے میں

وقال الحسین بن مطہر بن الاشیم الاسدی

کم غزنی سمجھو

سقتك الغواذی صرعا ثم ربا

الما علی معین وقولا لقبرہ

المہمہ وعلیہ نزل واراہ بن معن بن زائدہ الشیبانی۔ والغواذی اسباب الاتیہ غدوۃ والخرج الریح۔ ترجمہ اے میری دونوں دستوں کے پاس اوترو اور او سکی قبر سے کہو کہ تجھ کو صبح کی مینہ ایک ریح میں بعد دوسرے ریح کے ترک کرو۔

من الارض خطت للسماء مقبجا

فيا قدر معین انت اول حفرة

خطا النبی محبوب الاذاعین بالخط والجملة لغت حفرة ترجمہ اور یہ کہو کہ اسی معن کی قبر تو زمین کا اول گڑا ہے جو خاک کی خواہاگاہ مقرر ہوا۔ یعنی معن سے پہلے کوئی ایسا نہ ہوا نہ مرا۔

وقد کان من البر والجہر مدحعا

ويا قدر معین کیف وارت جودہ

ترجمہ اور اسی معن کی قبر تو نے او سکی بخشش کو کیونکہ چھپایا۔ او حال یہ تھا کہ اوس خشکی اور تری ہر یک پڑی بلی قد وسعت الجود والجود مہیج

ولو کان حیاً صفت حتی تصدعا

یہ جواب الاستفہام۔ و تصدع اصلہ تصدع حذف احدی التائین والالف الاشباع ترجمہ تو او سکی بخشش کو ایسے وقت میں کہ بخشش مردہ ہی کیونکہ نہ سالیاتی البتہ اگر وہ زندہ ہوتی تو تو تنگ ہو جاتی یہاں تک کہ تو پہنچاتی

لما کان بعد السیل فجراہ مدحعا

فتی عیش فی مصروفہ بعد موتہ

اعراب فتی نصب علی المفعولیۃ بفعل محذوف اعنی اذکر واورفع علی الخبر تہ عیش ماض مجہول بنی سنہ بعد تہ بنی کما فی قولہ ذہب الذین یعاش فی کنا فہم ترجمہ میں ایسے جو اندر کا ذکر کرتا ہوں یا دہ ایسا جو اندر کا

کہ اپنے احسان میں بعد اپنی موت کے ایسی زندگی بچھا گیا ہے جیسے روکی بعد اسکی جاری ہو نیکی جگہ پر اکاہ ہو گیا ہوتی ہو یعنی اسکی موت کے بعد اس احسان کے نشان ایسے باقی ہیں جیسے رو کر گزر جائیکے بعد اسکی احسان کے نشان باقی اور فیض باقی رہتا

واصبح عزین المکارم بعد عا

ولما مضی معن مضی الجود فاقضی

ترجمہ اور صبح عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچا۔ اور جب معن کا جود ختم ہوا تو

ترجمہ اور جبکہ سن مر گیا تو سخاوت ہی مر گئی اور محدود ہو گئی اور تمام خوبیوں کی ناک کٹ گئی وقال آخر

ما ذا اَجالٌ وشيرةٌ بن سَمَّاكٍ | من دُمِعَ بالِكيةٍ عليه وياك

الاستفهام للتعجب من الكثرة - یعنی بالا اجالۃ الاساتۃ ترجمہ گریہ کرنیوالی عورتوں اور مردوں کے کس قدر آنسو وشیرۃ بن سَمَّاك نے بہا دیے یعنی تمام اشخاص بسبب و سکی خوبیوں کے اوسکے لیے بکثرت روئے۔

ذهب الذي كانت مخلقة به | خلق العناء والفساد الملاك

العناء الاسارى والهلاك الفقير ترجمہ وہ شخص چلا گیا جس سے قید پونگی آنکھیں اور فقیر و نکی جانیں لگی تھیں۔ کیونکہ وہ قید یونکو چھوڑا تا اور فقیر و ن کو دیتا تھا اور کھلاتا تھا وقال احمد بن عمر واسلمی یرثی محمود بن منصور بن زیاد صاحب دیوان الخراج۔

التي فنى الجود الى الجود | ما مثل من النقي بموجود

ترجمہ میں خبر مرگ سخاوت کی جو افرود کی سخاوت کو دیتا ہوں کیونکہ وہ سخاوت کا مرئی تھا اوس شخص کی مانند جسکے مرنے کی میں خبر دیتا ہوں دنیا میں موجود نہیں۔

التي فنى مصل الشرى لعبدا | بقية الماء من الصود

الشرى التراب الندى ترجمہ میں ایسے جو افرود کے مرتب کی خبر دیتا ہوں کہ جسکے مرنیکے بعد مٹی نے شام ترسے بقیہ پانی کو چوس لیا اور وہ خشک ہو گئی یعنی اوسکے مرنیکے بعد زمین میں تری ہی تری اور سخاوت کا نام تک نہ رہا۔

وانشأ المجدب هائلة | جانبها ليس بمسدد

انشأ السيف اذا انكسر حده وجملة النفي انت ثلثه ترجمہ اوسکے مرنیکے سبب بزرگی کی دہار ایسی طم کر گئی کہ اب اسکا کنارہ درست نہیں ہو سکتا یعنی اوسکے مرنیسے بزرگی اور شرف کھد ہو گئی اب اپنی اصلی حالت پر نہیں آسکتی

فالا كان تخشى عثرات الندى | وصول النخل على الجود

شخصے مجھول۔ والعثرۃ السقوط علی الوجہ ترجمہ تو اب ہلکو سخاوت کے ہونہ کے بل بار بار گر نیکا اور جو دوشش نخل کے حملہ کر نیکا خوف دلایا جاتا ہو یعنی اب خوف ہے کہ سخاوت مغلوب اور نخل غالب ہو جاوے وقال عبداللہ بن الزبیر الاسدی الزبیر کا میر و عبداللہ اسلامی من شعر ابنی امیہ وکان مدحا لعمیر بن یزید بن سنان

انجمن

عبد اللہ بن الزبیر

وقیل ابنہ رمی الحنثان لنسوة آل حرب	مبقدا رسمد ن له سمودا
السمود والقیام سمیر من شدة الحزن ولغیر الوجه ورجحه عورات آل حرب کی حوادث روزگار نے ایسا تیر مارا ہے کہ اس کے سبب وہ حیران و ششدر یا اوترے ہوئے کٹری رہ گئیں۔	
قَدْ شَعَزْهُنَّ السُّودُ بَيْضًا	وَرَدَّ وَجْهُنَّ الْبَيْضُ سُودًا
ترجمہ سواوی غم کی مقدار نے ان کو سیاہ بالوں کو سفید اور ان کی سفید چہرہ کو بسبب شدہ صدمہ کے کالا کر دیا۔	
فَانْكَ لَوْرَايَتِ بَكَاءِ هِنْدٍ	وَرَمَلَةً اَذْ نَصْكَانِ الْحَدُودَا
سمعت بكاء باكية وبائك	ابان الدهر واحد ها الفقيد
ہند و رملہ بنتان لعاویتہ بن ابی سفیانؓ۔ والجور فی واحد با بکایتہ وحدہ اعلیٰ ماجرت عا و تم من انہم اذ آجوا بین الذکر والانشی اضمر ولا نشی فانه اولی بہا ترجمہ کیونکہ امی مخاطب اگر تو ہند اور رملہ کا رونا جبکہ وہ اپنی خوش طمانچے مارتے ہیں دیکھتا تو ایسی عورت اور مرد کا رونا سنتا جس کا اکھوتا گم شدہ زمانہ نے اون سے جدا کر دیا ہے یعنی سخت گریہ دیکھتا۔ قال مسلم بن الولید ہو مسلم بن الولید الانصاری یکنی ابا الولید ولقب بصریع الغوانی شاعر مجید یرثہ زوجتہ	
حنین دیاس کیف یتفقان	مقید وھا فی القلب مختلفان
الحنین الاشتیاق ویلزمہ الرجاہ۔ واداء البقیل المقروء محل ترجمہ اشتیاق اور نا امیدی کے سطر جم ہو جاویں اور حال یہ ہے کہ اولن دونوں کے مقام ولین مختلف ہیں یعنی اشتیاق اسید کو چاہتا ہے پس نا امیدی کے سوا کیونکر جم ہو عداوت والذریٰ اولی بھا من ولینا	الی منزل ناع لعینک داب
ترجمہ وہ علی الصباح ایسے دور مقام کی طرف چلی گئی جو آنکھوں کو پس معلوم ہوتا ہے اور حال یہ ہے کہ اب ترشی اس کے لیے اس کی کار ساز یعنی مجھے زیادہ مناسب ہے۔	
فَاذْ وَجَدْتِ تَلْزِقَ الْعَيْنُ مَاءَهَا	وَيَحْزَنُ الْاَحْشَاءُ بِالْحَفَقَانِ
ترجمہ پس غم قابل لحاظ نہیں ہے جب تلک کہ آنکھ اپنا سارا پانی نہ نکال دے اور جب تلک کہ اعضا ہی باطنی خفقان واضطراب کا اقرار کر لیں	وقال ایضا

قبر حلو ان استسخر ضريحه

خطر انقاص دونه الاخطار

حلو ان بلد معروف۔ واستسخر ضريحه كمال الاخفاء۔ والفيض شق وسط القبر والخطر الشرف ترجمہ حلو ان میں ایک قبر ہو کہ اس کے پہرے کے شگاف (وجود) صدیقی قبر میں مردہ کے رکھنے کی جگہ ہوتی ہو ایسے شرف و بزرگی کو چھپایا ہے کہ تمام شرف و بزرگی ان مرتبہ میں اوس سے درے یعنی کم ہیں۔

تقصت بك الاحلاس نفق قامة

واسترجعت نزعها الامصار

النفق التحريك للاخراج لفتح مجبول۔ والاحلاس جہم جلس وہو ما يبسط تحت انفس ولا يزال سبوطاً۔ ويستعار للفقير العاجز يقال هو جلس البيت والضمير الجور في نزع اعمال الامصار التقدم تشبه والنزع جمع مانع وهو الغريب المسافر ترجمہ تیرے مرجائیکے سبب فقیر لوگ جو تیرے دروازہ پر ٹل ٹاٹ کے فرش کے ہمیشہ پرے تھے مانند ہلانے ایک جمی ہوئی چیز کے ہلانے گئے ناچار وہ چل پڑے اور شہر وں نے اپنی سافرو کو لوٹا لیا۔ یعنی جہاں سے آئے تھے سبب نہوئے کسی سخی کے دان ہی چلے گئے۔

فاذهب كما ذهب عوادى من ذة

اشئ عليها السهل والاعوار

ترجمہ اب تو ایسا جا جیسا کہ ابرصم باگیا کہ اسکی میدان اور پراثر تعریف کرتے رہے۔ کیونکہ اوس کا فیض باقی رہا ایسا ہی تیرا۔

سلكت بك العرب السبيل الى العلى

حتى اذا سبق الردى بك حاروا

ضمير المفعول في سبق مخذوف والاصل سبقهم ثم تقدم ثم علبهم ثم ترجمہ تیری پیروی اور ہدایت سے عرب کے لوگ بلندی و شرف کی طرف راہ چلے یہاں تک کہ تیری سوئیے اوئے پیشدستی کی یعنی تو اوئے پہلے مر گیا تو وہ بلا ماوی حیران کثری رہی وقال ابو حنبل السلالی فی یعقوب بن داود

يعقوب لا سجد وجبت الردى

فلنكين زمانك الرطب الزا

ترجمہ امی یعقوب تو نہ مر لو اور تو ہلاکت سے بچایا جائیو یعنی تیرا نام نیک ہمیشہ دنیا میں رہے اب ہم کو چاہیے کہ تیرے زمانہ کو جسکی شئی تیری یاد کر کے رو دین کیونکہ تو ہمارے لیے مثل باران رحمت رہا۔

ولئن لم تزل البلاء تنفس

فانقية ان الكريم لبيتا

ترجمہ اگرچہ تو نہ تھکے اور نہ تھکے تو ہمارے لیے مثل باران رحمت رہا۔

ابو حنبل السلالی

تَمْتَدُّ لِقَبِيهِ وَتَعْنِي بِالْهَلَاكِ الْمَوْتُ أَوْ شِدَّةُ الْأَمْرِ وَإِنْ الْكَرِيمُ جَوَابُ الْقِسْمِ تَرْجَمَهُ وَنَجِدَ الْكَرِيمَ مَوْتُ خُودَا كُنْ لِي أَوْ
تَوَاوُسَ سَيِّئًا كَمَا كَانَتْ أَمَّا الْقَبْرِ كَيْفَ كُنْ لِي أَوْ بِلَا أَدْمَى بَشِيكَ مَصِيبَتَيْنِ مَبْتَلَا سَيِّئًا جَاءَتْ هُنَّ -

وَادِي رَجَالٍ يَهْبِسُونَكَ بَعْدَ مَا	اغْنِيَتْهُمْ مِنْ فَاقَةٍ كُلِّ الْغَسَا
-----------------------------------------	-------------------------------------------

انہیں اللہ انہیں بہت بڑا سنا نہ دینی بعین الاعتیاب ترجمہ اور تین لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ تیری غیبت کرتے
ہیں بعد اس کے کہ تو نے ان کو فاقہ سے غنی کال کر دیا۔

لَا أَنْ خَيْرَ لَكَ كَانْ شَرًّا كَلَّهُ ۛ	عِنْدَ الَّذِينَ حَلَّ وَاحِدُكَ حَلًّا
---------------------------------------------	-----------------------------------------

کلمہ بارفہ تاکید لیکن نے کان ترجمہ اگر تیری خیر جو اونسے تو نے کی اون لوگوں کی حق میں جنہوں نے تجھ پر
زیادتی اور ظلم کیا بالفرض تمام شر ہوتے تو یہ شر تجھ تک نہ پہنچے کیونکہ شر کی نسبت تیری طرف نہیں
ہو سکتی بلکہ اس صورت میں ہی سراسر اون لوگوں کا ہی قصور سمجھا جاتا۔ وَقَالَ مَعْصِدِيَةُ الْبَاهِلِيَّةِ

لَمَّا الْغَضْبَيْنِ فِي جُرْمَةٍ سَمَقًا	حِينَ بَا حَسَنَ مَا لِي سَمُولَهُ الشَّجَرُ
-------------------------------------------	----------------------------------------------

ترتی اخلا با۔ الجرمۃ الاول والسموق الطول والسمو العلو ترجمہ میں اور میرا بانی مثل ایک بیج کے دو تر و تار
شاخو کے تھی جو ایک وقت میں تک اوس درخت کی طرح جو عمرہ نشوونما پاتا ہے بڑھتا ہے۔

حَتَّى إِذَا قِيلَ قَدْ طَالَتْ فَرْوَعُهَا	وَطَابَ فَيَأْطَاوُ اسْتَظَرَ الشَّجَرُ
أَخْنَى عَلَى وَاحِدِي رَبِّ الزَّمَانِ وَمَا	يَبْقَى الزَّمَانُ عَلَى شَيْءٍ وَلَا يَنْدُرُ

الغنى الظل واستنظره انتظره والفعل مجبول فخرى عليه بالكد وريب الدم صرفه دابقى عليه حصه وودره تركه ترجمہ
یہاں تک کہ جب کہا گیا کہ ان دونوں کی شاخیں خوب بڑھیں اور اون کا سایہ عمدہ ہو گیا اور اون کے بار آور ہو گیا
انتظار کیا گیا تو گردش زمانہ نے میرے بیگانہ اور اکلوتے کو ہلاک کر دیا۔ اور یہ زمانہ کسی پر رحم نہیں کرتا اور نہ
اوس کو اچھوٹا چھوڑتا ہے یعنی سب ہلاک کرتا ہے۔

لَمَّا كُنَّا بِمِلْ لَيْلٍ بِسَيِّئَاتِنَا	بِجَلْوِ اللَّيْلِ قَهْوَى مِنْ بَيْنِنَا الْقَسَمِ
---------------------------------------------	-----------------------------------------------------

ہوئی سقظ ترجمہ یعنی سب ہم گمراہی کے ستاروں کے ستاروں کے تھے کہ وہ تین ایک ایسا چاند زراہو تار کی کور
کرتا تھا سو اون ستاروں میں سے چاند غائب ہو گیا یعنی ایک اندھیر ہو گیا

وقال النبی ابو عبد اللہ بن ابی لکھنوی اہل الیماستہ منصوصین

ایچی اچلیک لکھنوی من خائف بیخی چوارک حین لیس مجیر

ترجمہ ای منصوصین تجھ پر افسوس کرتا ہوں الیماستہ جو ایک خوف زدہ شخص کی طرح ہے جو تیری ہمت کی اور پناہ چاہتا ہے جب اس کو دنیا میں کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے یعنی نہایت درجہ کا تاسف۔

اما القور فانہن اوانسک بچار فبرک والدیار قبر

انس بہ تان بہ ترجمہ قبرین تو تیری قبر کی ہمت کی کے سبب دل لگی کی جگہ ہو گئیں اور بیتان جنت دشت کے مثل قبر کے دشت تک۔

عنت فواضلہ نعمت مصاب و فالناس فی کلہما جوس

ترجمہ اس کے انعام سب لوگوں پر عام ہے یہی ہے اس کی مصیبت یہی ہے سب کے لیے غم جو ہے یہ تمام لوگ اس کی غم میں ماجر ہیں کیونکہ اس پر گریہ بہنزلہ شکر اس کی نعمت کے ہے۔

یشنی علیک لسان من لم یولیج خیر لک بالثناء جلد

اولا خیر اعطاء ایہ ترجمہ اس شخص کی زبان جس کو تو نے کچھ نہیں دیا تیری تعریف کرتی ہے کیونکہ تو بالذات تعریف کے لائق ہے۔

ر دت صنایع الی حیوتہ فکانہ من نشرہا منشور

ترجمہ اس کے احسانات نے اس کی زندگی اس کی طرف لوٹا دی کیونکہ اس کا ذکر خیر ہر جگہ ہو پس گویا وہ بہ شہرت احسانات کی اپنی قبر سے اٹھایا گیا ہے یعنی دوبارہ زندہ کیا گیا ہے۔

فالناس ما تمہم علیہ واحدا فی کذلک ذلک و زبیر

ترجمہ سو تمام لوگوں کی اس پر ایک ماتم ہے کیونکہ ہرگز نہیں آواز کرے اور چننا ہو پس یہ سب لکھنوی ماتم ہے۔

لکھنوی اربع اذ سرج فی خمسہ فی جودہ زنجبیل اشتم کبیر

وانما قال اربع اذ لان الذراع موشہ فی خمسہ لانه اراد الاشبار والشیر ذکر ترجمہ میں پنجہ کرتا ہوں ایسی زمین سے جہ کا طول چار گز اور عرض پانچ باشت ہے کہ اس کے درمیان ایک بڑا بلند پہاڑ یعنی معدوم کیونکہ نہ لکھا گیا ہے

وقال انما بن لو سعة هوتي شاعر اسلامي يرنى اخاه عتبان بن لوسعة۔

عتبان قد كنت امرئي جانباً | حتى رزيتك والجلد لضعفم

رزیت مجھ کو اور ضعفم تجھ سے اور بجاہ جرت مجھ کی مثل تجھ سے اور عتبان میں ایک مرد تھا کہ میری ایک جانی بیاہ اور جانب قوی تھی یہاں تک کہ میں تیری مصیبت پہنچا یا گیا سو وہ پناہ جانی رہی اور اس کا کیا مضائقہ کیونکہ نصیب اور سخت ذلیل ہوتے رہتے ہیں یعنی ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہتے۔

قد كنت أشوس في المقامة ساداً | فظرت قصدي واستقام الضم

اشوس محرکۃ النظر بخوار العين تکبر اولذا کیٹی بعنہ المقامة محلة القوم والساد من لایبالی باخره والقصد الاعتناء والا خلع عرق فی لعنق یظهر عندی لعنق ولذا کیٹی عن التکبر و يقال للتکبر لا قیسین اخذ عیک امی لا توہین کبرک ترجمہ میں قیاس گاہ اور مجسم قوم میں متکبرانہ گوشہ چشم سے لا اوبالیانہ دیکھتا رہتا سو اب تیرے مرثیہ کے بعد میں نے اپنے اعتدال کو دیکھا اور رگ گردن سیدھی ہو گئی یعنی وہ سب بے راہ بیان ہو تیرے گمنام پر کرتا رہتا اور مڑوڑا ورل جاتا رہا۔

وفقدت اخواني الذين يعیشهم | قد كنت أعطی ما شاء وأمنع

ترجمہ اور میں نے ایسے بہائیوں کو گم کیا جنکے زندگی اور خوشحالی کے سبب میں جسکو چاہتا تھا دیدیتا تھا اور جسکو جس چیز سے چاہتا تھا منکر دیتا تھا۔

فلمن اقول اذا انتم مبدلة | ارنی برایک ام الی من افزع

ترجمہ اب جب کوئی مصیبت نازل ہوگی تو کس سے کہو گا کہ تو مجھے مشورہ دے اور کس پاس گہرا کر جاؤ گا یعنی ایسا کوئی نہیں رہا۔

ولياتنن عليك يوم مصرة | یسک علیک مقتعاً لا ستمح

ترجمہ اور قاتل بیشک تجھ پر ایک دفعہ ایسا دن آویگا کہ تجھ پر گریہ کیا جاوے گا جبکہ تیرا کپڑے سے ہونہ ٹوٹا ہوگا کہ تو کچھ نہیں سنید گا شاعر اس سے اپنی تسلی کرتا ہے وقال یزید بن عمر الطائی

اصاب الغلیل عبرتی فاسا لها | ودعا حتماً لیلتی فاطا لها

التخلیل بالجمیہ حرارۃ الجوف والاعشار والاحتیام ان لا ینام الانسان من السم او اطلق والازعاج ترجمہ میرے
آنسوؤں کو سوزش در آگے سواؤں کو بہا دیا اور قلعی اور اضطراب اور شب بیداری میری رات کو دوبارہ آتشیں سو
اوس کو بچینی کے سبب دراز کر دیا۔

الْأَمِنْ رَأَى قَوْمًا كَانَتْ رِجَالُهُمْ	نَحِيلُ أَتَاهَا حَاضِدًا فَاَمَّا لَهَا
---------------------------------------------	------------------------------------------

العاضد قاطع نخل ترجمہ کہو تو کہنے ایسی قوم دیکھی ہو کہ اوسکی مرد درازی ہیں گویا درخت خرمائیں کہ اون کے
پاس درخت کا کاٹنے والا آیا اور اونکو کانگیز میں پر گرا دیا یعنی یہ حال میری قوم کا ہو۔

أَدْفِنُ قَتْلَاهَا وَأَسُوجِرُ أَحْسَامًا	وَأَعْلَمُ أَنَّ لَارِجَ عَائِمَتِي لَهَا
--------------------------------------------	-------------------------------------------

المضارع حکا یہ حال یا غیبتہ او علی الاصل والجر والرجال۔ وآسا الجراح داواہ۔ والجر لم جمع جرح۔ والزم العدول
آئنی مجہول معناه قدر ابدلت الیاء لانفا علی نعہ طی فان الشاع طائی ترجمہ میں اوسکے مقتولین کو دفن کرتا
یا دفن کرتا ہوں اور اوسکے زخمیوں کی دوا دار کرتا ہوں اور بات جانتا ہوں کہ جو اون کے لیے مقدر تھا اوس نے خود
نہیں ہو سکتا۔ وَقَائِلُهُ مَنْ أَمَّا طَالَ لَيْلُهُ

بزیذ بن عجمی وَاَمَّا فَاهِتُهُ لَهَا
الواو اور ب تین موصولات وَاَمَّا قصده وَاَجَلُهُ مفعول بقول والمصراع الثانی ستیناف ترجمہ اور بہت عورتیں
اس بات کی کہنے والی ہیں کہ جو اون مقتولوں کے پاس جاوے تو اوسکی رات غم کے سبب بے جاوے سو یہ اونکا
قول در بہت نکاح کیونکہ نیریہ بن عمرو نے اونکا قصہ کیا اور تلاش ومان پہنچا اور اوسکی رات شدت بچینی سے
دراز ہو گئے وَقَالَ قَسَمًا مَعَيْنِ رَوَّاحَةً أَسِيبُ

لَيْسَ نَضِيبُ الْقَوْمِ مِنْ أَخِي بِشَم	طَرَادُ الْحَوَاشِي وَاسْتِرَاقُ الْنَوَاضِمِ
-------------------------------------------	-----------------------------------------------

ازاد باخویم صا حیمم کان قدس انہم جلان والطراد السوق والحواشی ضار لابل والاستراق اخذشی بالستر
والنواضم الابل اتی تسق الزرع والتخل ترجمہ شتران خورد کا ہنگالانا اور شتران آب کش کا چورالانا بعض خون
اسپنے رو بہاؤں کے بخدا بیشک براجمہ قوم کا ہو۔ یعنی یہ دونوں امر اخذ انتقام کیلئے کافی نہیں ہیں بلکہ خون کا برا
خون لینا چاہیے الغرض شاعر نے اپنی قوم کو برا لکھتے کرتا ہو۔

وَهَا زَالٍ مِنْ قَتْلَى سَرَّاجٍ بَعْلُ	دُمُ نَاقِعٍ أَوْ جِاسِدٍ غَيْرُ مَا صَح
------------------------------------------	------------------------------------------

رنا بتقدیم الہامیہ کتاب ابن مٹی دس قضاغہ دس تغلب و عاجج موضع فیدرل کثیر و النافع الشری و الیاء
ایا بس و الیاء صہ بالمہلین الباہب الباضی شکر کسہ جن مقتولون کو قوم رزام نے عاج کے مقام پر قتل کیا ہوا
اونکا تر یا خشک خون قایم و ثابت رہیگا یعنی جب تاک اون مقتولون کا خون دشمنون کے خون سے نہ ہویا جاوے
تب تاک یہ خون بنارہیگا پس ترک انتقام ایسی صورت میں سخت ناصری ہاوے۔

دواعی دم مہر اقدہ غیر بارہم

دعا الطیر حتی قبلت من ضریک

الشہیر نے قبلت للطیر فریہ قرینہ بین البصر و کتہ مسکن سباع الطیر و دواعی فائل دعا و الیاء الزائل و الحکم
نعت دم شہر جس لہ لیس خون رنجی نے جسکی عار و ننگ بے ہذا انتقام جانیوالی نہیں ہر گوشت خوار پرندوں کو
گوشت کھانیکیکے لیے بلوایا بیان تاکہ انتقام ضریہ سے جو بہت ناساہ پر ہے اور جہان الیہ پرندے کثرت
رہتے ہیں خونکی بوسونگہ کر چلی آئی یعنی ایسی خونریزی کثیر کا انتقام ضرور لینا چاہئے۔

سُطِفِي خَالٍ مَتِ الْخَالِ وَالْجَوَانِحِ

عَسَى يَجِيءُ مِنْ جِلِّيٍّ لَعْدٌ هَذَا

من طبعی متعلق بطنف و النافثہ اعطش الحرارہ و کل جمہ کلیتہ و الجوانح الفلوج ترجمہ قریب ہر کہ بعد اس جنگ
قوم طئی اپنے گردن اور سلیب کی حرارت و سوزش قوم طئی کے خون سے بھرا و زمین ایک دوسرے اور یہ
اسی لیے کہ فریقین میں طئی سے ترو۔ و قال سلیب ان بن قشتہ العدوی ہو اسلامی وقتہ
بالقاف و الفوقانیہ امرئی حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فلم ارها امثا لکرا یوم حلت

موت علی ابیات آل محمد

شہر حسین بن آل محمد علی الدلیلیہ وسلم کے گردن پر گزرتوین نے اونکو ایسا نہ پایا جیسے وہ گہرا و سرد و تیز
جسہ اونہیں اونکے رہنے والے فروکش کیے گئے تو یعنی میں نے اونکو خالی اور جشتناک ایک ہوا کا انتقام پایا
فلا یجرب الله الدیارات و اهلها وان اصحبت منهم بکفنی ثلث

وان اصحبت منهم بکفنی ثلث

فلا یجرب الله الدیارات و اهلها

شہر حسین خدا ان گہروں کو اور اونکے الکون کو ہلاک نہ کرے اگرچہ وہ گہرا ب تو میرے خلاف مرضی اون کو گنہگار
خالی ہو گئی ہیں۔

اذلت رقاب المسلمين فذللت

الامم قتلی الطیف من الہام

الطف موضع قریب الکوفۃ والقال لہ الکربلاء ترجمہ میں لے کہ مقتولان بنے ہاشم نے جو بمقام ملک شہید ہوئے اور
مسلمانوں کی گردنوں کو ذلیل کر دیا سو ذلیل ہو گئیں یعنی وہ لوگ سردار تھے اور ان کی ذلت تمام مسلمانوں کی ذلت تھی

وَمَا كُنَّا غِيَاثًا لَهُمْ أَهْوَ زَيْنَةُ ۝ أَلَمْ عَظَّمْتَ تِلْكَ الرِّزَايَا وَجَلَّتْ

ترجمہ وہ مقول منگوانوں کی فریادیں تھی بہرہ خود ایک مصیبت ہو گئی رہن لے کہ یہ مصائب بہت
بڑے ہیں و قال قتیبہ بن شیبہ النضر بن الحارث بن علقمہ بن کلدة بن عبد مناف
بن عبد الدار شاعرہ حضرت صحابیہ تھیں ابابا وہاں قتل صبراً یوم بدر قتل علی کرم اللہ وجہہ بامرہ صلعم اذ کال
یروز یہ شدیداً قہقریہ آئینہ لما جارت ابی سلمہ والشدت هذه الابیات رقی لما دیکھی صلعم وقال لوجبتنی من قبل عفو
عنہ ثم قال لا قتل قریش صبراً بعد ہذا۔

يَا لَكِبَانَ الْإِمْثِلَ مَظْنَنَةً ۝ مِنْ صِبْغٍ خَامِسَةٍ وَأَنْتَ مَوْقُوتٌ

نصب اکبا علی انہ سنادی غیر معین والا یشیل بالثلاثہ مصغر ارفعہ دفن فیہ النضر والمنظنۃ الموضع يقال فلان منظر للنخیر
اسی یظن فیہ وجودہ والخامسة نعت لیلۃ ترجمہ اس سوار مقام ایشیل جہاں نضر مدفون ہے صبح شب نجم بین تیرے
پہنچنے کی جگہ ہے اور تجھ کو توفیق پیام رسان کی یاخیر کی دگئی ہے

أَلْبَلَّغَ بِهِ مَيْتًا فَإِنَّ شَخِصِيَّةً ۝ مَا أَنْ تَزَالَ بِهَا الرُّكَّابُ وَتُخْفِقُ

منی الیہ وعبرۃ مسفوحۃ ۝ جَادَتْ لِمَا حُجَّاهُ وَحَرَى تَحْنُقُ

المجروح فیہ باللیل وبیتا مفعول اول التبلیغ ومفعول الثانی محذوف امیجیہ وسلاماً وکلمۃ ان زائدۃ لتأكيد النفي والجر
فیہ بہا التیجۃ والركائب الالیل تخفق تصطبیر تحرك منی متعلق بیلغ وحملۃ ان تزال خبر ان وعبرۃ معطوف علی تخت
والناس من یخل البیر لیل الدلو وذلک لقلۃ المار وخنقۃ اخذ حلقۃ ترجمہ سو تو اوس میت کو جو مقام ایشیل میں
مدفون ہے میرا سلام پہنچاؤ کیونکہ بیشک ہمیشہ شہر اسلام لیکر ومان جاتے ہیں اور میرے اشک رنجیت کی
جو اپنے جہم کرنیوالی یعنی متوفی پر کہ جو باعث اشک یزی ہے برس پڑے ہیں اور دوسرے اشک کو جو گلیمیں گرہ
ہو کر رہ گیا ہے اور بولنے نہیں دیتا اوسکو خبر دی۔

فَلَيْسَ مَعَهُ النَّضْرُ إِذَا دَبَّ ۝ إِنْ كَانَ لِيَمِيعَ مَيْتٍ أَوْ يُطِيقُ

ترجمہ سو بیشک نصرتی آواز سے گا اور جوابی گے اگر تو اس کو پکارے گا اگر وہ سنتا یا بولتا ہے۔

ظَلْتُ سَيِّفَ بَنِي إِسْبَه تَوَشَّه
لِلَّهِ اِرْحَامَ هَذَا تَشَقَّقْ

ناشہ نوشتا نہ ولہ توشقی الارحام کنا یہ عن عدم الشفقتہ ترجمہ اوس کو تلوارین اوس کے جدا علی کی اولاد کی
یعنی بنی ہاشم کی کہانے لگین سو مجھ کو ان قرابتوں پر تعجب آتا ہو جو او مجھ سے پارہ پارہ کی گئیں یعنی اوس پر تم نہ کیا گیا

اِحْسَدُ وَلَا تُثْضَوُ غُجْبَةً
مَنْ قَوْمَهَا وَالْفَحْلُ فَحْلٌ مُبْصَرٌ
مَنْ الْفَتَى وَهُوَ الْمَغِیْظُ الْمَخْنُوعُ

الغمرۃ اللندار و تنوین اسم صلیح تم کو نہ سنا دلی سفر اللغمرۃ والوا ولا غمرۃ الض والفتویٰ البکبۃ المعجۃ فالنون فالغمرۃ الولد
والنجیبۃ الحرۃ الکدیۃ والحق عطف علی الفتویٰ والحق بل منہ والعرق من الفحل مالہ عرق کریم و اہل شریف
والغیظ من غاظہ علاوہ والحق من اہل حقہ اذا اغضبہ ترجمہ اسم صلیح تم بیشک اپنی قوم کے آزاد باعزت عورت کے
بیٹے ہو اور بیشک تم ایک نسل دار زہر ہو اگر تم نصرت کو قتل نہ کرتے اور اس پر احسان رکھتے تو تمہارا کیا نقصان ہوتا
اور بسا اوقات باہمت مرداوس شخص پر احسان رکھتا ہو جو اوس کو دشمناک کرے اسی وقت میں کہہ دو خوشنماک

ہو تاہر۔ وَالْفَضْرَ اقْرَبُ مِنْ اَصْبَتِ وَسِيلًا
وَاحْتَقَرْتُمْ اِنْ كَانَ حَقُّیْ یَحْتَقِقُ

کان نامہ و یقین مجہول و تعلقہ مخدوف ای انکان حق یقینی ترجمہ اور جن لوگوں کو اپنے قتل کیا اونہیں نصرت لیا
وسیلہ قریب تر تھا کیونکہ وہ آل عبد مناف سے تھا اور رائی کا سزا دیتا اگر ایسی رائی کی ٹہرے جس سے لوگ
آزاد کیے جاویں و قال السابغۃ الحمدیۃ احدی جعدۃ بن ہوازن شاعر مخضرم صحابی یثربی انا
دعوم بن یس و کان قد قتلہ بنو اسید۔

فَتَى كَانَ فِيهِ مَا لَيْسَ بِصَدِيقِهِ
عَلَى اَنَّ فِيهِ مَا لَيْسَ بِهِ اَحَدًا دِيَا

ترجمہ وہ ایسا جوان تھا جس میں ایسی خصلتیں تھیں جو اوس کے دوست کو خوش کرین علاوہ اسکے او میں ایسی
از صاف تہی جو دشمنوں کو ناخوش کرین۔

فَتَى كَلِمَتُ خَيْرَاتِهِ غَيْرَ اَنَّهٗ
جَوَادٌ فَمَا يَبْقَى مِنَ الْمَالِ بَاقِيَا

ترجمہ وہ ایسا جوان تھا کہ اوس کی خوبیاں پوری تھیں سوائے اسکے وہ سخی تھا سوائے مال میں سے

کچھ باقی ترک کیا تھا لیکن سب بخش دیا تھا **وقال آخر**

وَأَيُّ فِتْنٍ أَوْ دَعَتْ يَوْمَ ظُورِ بِلَاحٍ عَشِيَّةً سَلَمًا عَلَيَّ وَسَلَامًا

طویل صغیر اور اپنی تہمتوں کو یوم معروف عشیہ بل من یوم حرمہ اور کیسے عمرہ جو ان کو بروہنک طویل و
خفت کیا اس شام کو کہ پہنچے اسکو سلام نصبت کیا اور اسنے آمین۔

لَمْ يَخْلُقْ بَصَرًا لِيَصْغُرَ الصَّبَا فَلَمْ يَدْرِ خَلْقَ كَجَدِّ هَذَا ابْنِ يَسْمَاءَ

راہ بہ ازا قد مد اللہ والحقس الابل البیض الیہ فیما لو شقرق العباد یوم یوم ہوا وکم قصہ حرمہ اور
اپنے شتران سفید رنگ مال بہ شتر کی کے سینوں کو پروا کے نہ لینے بہ شتر سے ہا شتر کی اتی ہر ہنگار یا یعنی او
اپنے شتر ہنگار کے سوا کسی مخلوق کو یہ معلوم نہوا کہ اسنے کہاں کا قصہ کیا۔

فَلَمْ يَجَازِ الْفَتَبَانِ بِالْبَحْرِ جَزَاءً بَنِي هَاهُ لَقَبِي وَأَهْلُهَا لَكَانَ مَجْرَدًا

الفتہ السخی الکرم والتمجیم لعمہ والجار والمجر وخلق بالجازی سر حرمہ سوا مروجہ افراد کی نعمتوں کے ساتھ ہزار ہا
دائے اسکی نعمتوں کے برے اسکو نعمتوں کی جزا اور اگر وہ گنہگار ہر تو اسکا قصہ عرفا کر و قال شہید ہر

مَنْ هُوَ أَمَّةٌ لِقَبَائِلِ النِّسَاءِ الْمَجْعُولَاتِ لَعُولَةٍ أَبْلَجُ رَقَامَتِ عَلَيْهِ السَّوَابُ

سر حرمہ مناسب ہر کہ زنان نوہ گرا باجر کو چہ زنان نوہ کر و نے کمری این لینے مر گیا ہے با از بلند و روز
لینے ایسے صدر سے با از بلند و زبا چاہئے۔

عَقِيلَةٌ دَلَّاهُ لِكُلِّ ضَرْبٍ وَأَوْدَاهُ يَأْكُرُ قَنَ وَالْحَفْسُ مَا يَنْجِي

عقیلہ و انس بکسر حمہ علان لعلین و لاه من ولی الدلا و اذا ارسلہا شیا فتیانی البیر و متجرب ہونا لہ
فی القبر برق الشیء اذا لم کنی عین برار شہ عن العار و حقیقہ و الماح بالتحمانیہ من یخل یخرج المار من البیر مقبر
من یخرج التراب من القبر بعد حفرة حرمہ عقیلہ نے اسکو اسکی قبر کی لحد میں اتارا ایسے حال میں کہ اسکو
کپڑے یعنی نقس چمکاتا تھا اور خمس نے اسکی قبر کی ٹی نکالی تھی

مَنْ يَضِيحُ الصُّرُحَ عِنْدَ كَأَمَّا يُمْدَدُ رَكَابِيَهُ مِنَ الطُّولِ مَا شَرَّ

الحدیث القوی و الماح بالفوقانیہ من شہ المار من البیر حرمہ وہ شخص خوب طیار و قوی تھا کہ خانہ دین البیر

بکسر حمہ

تنگی کرتا تھا اور ایسا دراز قدم تھا کہ گویا کنوین سے پانی کھینچنے والا اسکی دونوں رکابوں کو اسکی ساقوں کی طول کے سبب کھینچتا ہو یعنی اسکی رکابین اسکی ساقوں کے طول کے سبب ایسی دراز تھیں جیسے ڈول کی سی اور طول ساقین اور نکلے نزدیک قابل تعریف ہو۔ **قال آخر**

اب لخالید ما کان ادھی مصیبة | اصابت معدا یوم اصیبت ثاویا

ما استغنیامیہ الاستعظام و اسم کان محذوف ای موت کی جگہ صابت لغت مصیبت ترجمہ ای ابا خالد تیری موت کی سزا سخت مصیبت ہو جو تمام بنی سعد بن عدنان کو پہنچی اور سوڑ کہ تو اپنی قبر میں پھیر ہوا۔

لعمری لکن سنی الاحادی فاکثر | شما ان القدر مؤثر و ابریک خالیا

اشماتہ الفرح بملیۃ العدو والرج الدار ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ اگر تیرے دشمن تیری موت کے سبب خوش ہو گئے اور اونہوں نے تیری مصیبت پر خوشی ظاہر کی تو اونکی خوشی کیلئے ایک وجہ ہو اور وہ یہ ہو کہ تیری دشمنی پر ایسے وقت میں کہ جب وہ خالی اور مشتاک تھا گزرے۔

فان ینک ائنتہ الیالی و اوشکت | فان له ذکر اسیفنی الیالی

اوشکت اسمر و فی البیت التفات من الخطاب الی الغیبة ترجمہ سو اگر اتون نے اسکو فنا کر دیا ہو اور ہمارے میں انہوں نے شتابی کی تو کیا حرم ہو کیونکہ اسکی یادگار و سبب پیرو و اسم غصیب الونکو فنا کر دیگی یعنی زمانہ تمام ہو جاوے گا اور اسکی یادگار دیکھنے والے بنی رگ و قاتل ہمارے کی ہندہ تیرے بھائی بخاندان المرز۔ و کندہ بن یحییٰ بن الحارث بن مرہ کلان بن سبا

لا تخبر والناس الا ان سیدکم | اسلمتموه و لو قالتم امتنحوا

اسلمہذا ترکہ و خذ لہ لایعد ترجمہ امیری قوم تم لوگوں کو موت خبر کرو مگر اس بات کی کہ تم نے اپنی سردار کو دشمنوں کو سپرد کر دیا اور اگر تم اسکی حمایت میں لڑتے تو وہ دشمنوں سے بچا رہتا شاعر یہ بات بطور تنبیہ کے کہتی ہے ورنہ عادت یہ ہو کہ انسان ایسے امر کی خبر نہیں دیتا جس میں اسکا ہتک ہو۔

انعی فنی لم ینزل الشمس طالعة | یوما من الدهر الا صرا الفضا

ذرت الشمس اذا طلعت و فرقت شعاعها و طالعت حال موكدة ترجمہ میں ایسے جو انکی خبر مرگ سناتی ہوں کہ زمانہ میں کسی روز آفتاب نہیں نکلا اور اسکی شعاعیں نہیں پہلین مگر اس جو ان نے دشمنوں کو ضرر پہنچایا

وقالت امرأة من بني اسد

اور دوستوں کو فائدہ۔

امراۃ بنی اسد

خليفة عوجا انها حاجة لنا

على قبر اهبان سقته الرواعد

علاج الرجل اذا وقف انزل والضمير المنسوب للوجبة المستفادة من عوجا والرواعد السحابات التي فيها الرعد والجملة دعائية تحميم
 امير سے دونوں دوستوں ٹھہرا اور اور ترواہبان کی قبر پر کہ تمہاری ٹھہریسے ہماری غرض متعلق ہے خدا کرے کہ گرجنے والے ابر
 اوسکو تر کرین۔

فثم الفتن كل الفتن كانه

وبين المنزج نفنف متباعد

كل انتهى بمعنى التام الكامل والمرجى هم مفعول الضعيف المذموم والنفنف المسمى بين الجبلين وما بين الحائط الى اسفله وما بين السمار
 الى الارض ترجمہ کیونکہ اوس جگہ ایک لیساجو اور کامل مدفون ہو کہ اوس میں اور ایک شخص ضعیف میں نہایت بعد ہو
 مثل فاصلہ میں و آسمان کے۔

اذا انتصل القوم الاحاديث لم يكن

عيبا ولا مراعاة على مزيف اعد

اصل الانتصا في الرمي ثم يستعمل توسعا في اخراج احاديث المفارقة والعي كالفتن من عني وحصر الكلام والرب الغالب
 التكبیر ترجمہ جبکہ قوم فخر کی باتیں کریں تو وہ بولنے میں در ماندہ اور کئے والا نہا اور نہ اپنے ہمنشین پر غالب اور
 متکبر ہوتا **وقال كعب بن زهير** هو من بني شاعر مخضرم صحابي يروى جويابا بحيسم مصنف المرنى ومن حديثه
 ان جويابا من على الاوس والنخزيم وهم يقتلون وكانت مرنية حلفاء الاوس فدخل المرنى في حلفائهم حتى خرج
 شديدا فمر عليه ثابت والحسان الشاعر وهو نخزيمي وقال ما طرحك هذا الم طرح قوالداك من قوم لا يحونك فرفع
 جوي راسه اليه وهو يوحو ونفقه فقال اعطى الله عبد الله بنكم خمسون رجلا ليس فيهم اعد ولا اخرج فسارت كلمة هذه حتى اتت
 عمق ارض مرنية فتاروا بكلمة ثابت وبلغ ثابت ان مرنية اتت تطلب بدم جوي فليتهم مرنية سباحتهم حلفائهم اوس
 وقتلهم كل قتل واست ثابت اقام مقرن بن عائد المرنى ان لا يلقى ثابت الا بتيس اجم اسود فغضب الخزيم لذلك وقالت
 لا نفعل ذلك ابدان قال ثابت اما اذا البواخذوا انما حكم واعطيتهم انما هم ليحس التيس فانه مقرن يتسافى سوز حكا طوف جمع الناس
 فذبحوا واطلق ثابتا۔

كعب بن زهير

لقد ولي البتة جوي

معاشر غير مطول احوها

الایہ الیمین واراد بہا بڑا و المطلق من مل ایہ دو منہ ترجمہ بیشک جوی نے اپنی قسم کے پورا کر لیا ایسی قوم کو متولی کر دیا جن کے ہنقوم برادر کا خون رائگان نہیں جاتا یعنی اس کا ضرر انتقام لیا جاتا ہو۔

فَانْهَلَكَ جُوعٌ فَكُلْ نَفْسٍ سَيَجْلِبُكَ الذَّلِكُ جَالِبُهَا

ترجمہ اور اگر اسے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ ہر جان کو اس کی کینچنے والی ہلاکی کی طرف غم قریب کھینچے۔

وَاِنْ هَلَكَ جُوعٌ فَاِنْ حَرَبًا كُنْتَكَ كَانِعِدْكَ مَوْقِدَهَا

ترجمہ اور اگر اسے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ تیرے خیال کے موافق سخت لڑائی کے بھر کانے والے تیرے بعد ہوئے۔

وَمَا سَاءَ ظَنُّكَ يَوْمَ تَوَلَّى بَارِئًا وَفَلَكَ مُشْرِعُهَا

الایہ لامر لافام و بارام متعلق بالظنون والاشرام تحریک الرحم والرحمة لغت رام ترجمہ جب کہ تو نے کہا کہ بخدا تو مہربان ہے پچاس آدمی مارے جائیں گے سوتیرے گمان اون نیز دن سے جنگی ہلانے والوں نے تیری قسم پوری کر دی بری نہ نکلی بلکہ اچھی اویسی تھی۔

وَلَوْ بَلَغَ الْقَتِيلُ فَعَالٌ قَوْمٌ لَسَرَكَ مِنْ سَيُوفِكَ مُنْتَضُوهُ
لَنْذِرِكَ وَالنَّذِيرُهَا وَفَاءٌ اِذَا بَلَغَ الْخِرَابُ اِيْتَهُ بِالْعَوَا

الفعال بالفتح الفعل الحسن والكرم فرع على الفاعلية والقَتِيلُ مفعول بلغ ومنه سَيُوفُكَ سَيُوفُ قَوْمِكَ وقوله لَنْذِرِكَ ما متعلق بمنْتَضُوهُ او خبر مبتدأ محذوف والخبر اِيْتَهُ الذلة والهوان ترجمہ اور اگر مقتول کو اس کی قوم کے اچھے کا سون کے خبر ہوتی تو تجھ کو تیری قوم کی تلواریں کینچنے والوں کی خبریں تیری نذر کے ایسا کے لئے بیشک بجائے خوش کر تین اور حال یہ ہو کہ ایقان نذر واجب ہو جبکہ رسوائی کے کام کرنا والوں کو پہنچے یعنی لوگوں کو جو اپنی نذرین پوری نہیں کرتے اور اس لیے رسوا ہوتے ہیں۔

كَانَتْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَوْمَ بُرْتُ اِثْبَابُكَ مَا سَيَلَقُكَ سَابِقُهَا

بڑہ ثوبہ سلبہ ایاہ ترجمہ خبر روز تیرے مرتیکے بعد تیرے کپڑے اٹار دی گئے گویا تو جانتا تھا کہ اون کے چہنئے والے کس سے ملقات کریں گے۔

فَمَا عَمَرَ الظُّبَا بِمُحْيَى كَعْبٍ	وَلَا الْخُسُونُ قَصْرَ طَالِبِوَهَا
----------------------------------------	--------------------------------------

مکنی بجز ظبیا جن القدر عدم الایفار بالنذر و ذلک لان بعضهم کان نذر لمن بلغت غنمی کذا من العدد ولا فکین
منہا شاة مثلاً فاذا بلغت ذلک العدد یخل بہا وکرہ ان لا یوفی بالنذر فصا وطلبیا وعتہ اسی وکجہ بدل النذر وکرہ
سونہ فہم کیے گئے ہرن قوم کعب یعنی مرنیہ کے بدلے یعنی ایفار نذرین کوئی حیلہ نہیں کیا گیا بلکہ جنت مانی
گئی تھی سو جنت پوری کی گئی اور جو جوئی نے پچاس شخصوں کے قتل کرنے کی قسم کھائی تھی سوا اسکے قصاص
طلب کر نیوا لون نے اوس میں کچھ کوتاہی نہیں کی بلکہ پورے قتل کیے۔

صَبَحَ الْخَزْرَجِيَّةُ مُرْهَفَاتٍ	أَبَانَ ذَوِي أَرْوَمٍ تَهَاذُ وَوَهَا
-------------------------------------	----------------------------------------

الضمیر للخیل انکان یفعل من صبحہ اذا سقاہ صبحوا و نصب ہفات علی انہ یفعل ثمان اولسیوف انکان من صبحم
اذا اغار علیہم فی الصباح و نصب ہفات علی الحالیۃ و المرہف السیف المحدث و الابانۃ الاظہار و الارو متہ الاصل
وارا و بذوہا صناعما و طلبا عما ترجمہ گھوڑوں نے اشخاص قوم خزرج کو وقت صبح بچا می شراب آب دشمن
آبدار دلایا۔ یا تلواروں نے اونکو وقت صبح لوٹا جبکہ وہ بران اور تیر تہین کہ دمانے اور بنانے والوں نے اونکو
مالکوں کے نام ظاہر کر دیے تھے یعنی اونکے بنانیوان نے اون تلوار و نیزان سرداروں کے نام جنگیے وہ
بنائی گئی تھیں حسب رواج لکھ دیے تھے **وقال آخر**

لَقِيَ الْمَاعِیَ الزُّبَيْرُ فَقُلْتُ تَنْحَى	فَقِيَ أَهْلَ الْحِجَازِ وَأَهْلَ نَجْدٍ
------------------------------------------------	------------------------------------------

الزبیر نذر ابو ابن ماحور خارجی و الحجاز مکہ و المدینہ و الطائف کا نا حیرت میں تمامہ و نجد و نجد و الخدم خالف الغور علاہ
بالمین و اسفلہ بالعراق و الشام ترجمہ خبر مرگ پہونچانے والے نے مجکو خبر مرگ زبیر کی پہونچائی تو میں نے
اوس کہہ کہ کیا تو سردار اور جو امر دال حجاز اور اہل نجد کے مرگ کی خبر پہونچاتا ہو۔

خَفِيفُ الْحَاذِلْسَالِ الْفِيَا فِي	وَعَبْدُ اللَّصِيْبَةِ غَيْرُ عَدَا
--------------------------------------	-------------------------------------

الحاذا الظہر و الفخذ و رجل خفیف الحاذیل المال و العیال و النسل ان اذا اسرعت النسیا فی الصحار ترجمہ تو
سنادنی سنا تا ہر ایک شخص کی جو بار مال و عیال سے بھرا یعنی چڑا اور جنگلوں میں تیر بہر نیوالا اور اپنے یاروں کیلئے
بسنہ غلام کے ہو حالانکہ وقع میں غلام نہیں ہی **وقال قیسۃ الجمری** ہر وقت یہ صفر احد بنی حرم بن

عمر بن النخوع من طي يري اخاه رفاعه

أَقُولُ وَفِي الْأَكْفَانِ أَبْيَضٌ مَجْدًا كَفَضَ الْأَرَاكِ وَجْهَهُ حَلِينَ وَسَمًا

الواو حالته او اعتراض بين القول ونقول الآتي ووجهه فروع على الابتداء ووجهه كفضن الاراك ووجه الوجه اذ قبل لازم ترجمہ میں کہتا ہوں ایسے حال میں کہ جامہ نامی کفن میں ایک شخص سفید رنگ یعنی عاروننگ سے بری اور بزرگ ہوا و سکا چہرہ اراک کی شان کی موافق نرم اور خوشنما ہی جبکہ اوسکے خساروں پر خط آیا۔

أَحْقَابُ عِبَادَ اللَّهِ إِنْ لَسْتُ دَارِيًا رِفَاعَةُ بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَّا تَوَهَّنَا

ترجمہ امی بندگان خدا کیا یہ بات سچ ہے کہ میں آجکے بعد رفاعہ کو دیکھنے والا نہیں مگر بطور توہم محض شیعر مقولہ کہ

فَأَنْتُمْ مَا جِئْتُمْ مِنْ مِلَّةٍ تَوَعَّدُكُمْ بِهَا الْقَوْمُ إِلَّا تَتَجَشَّأُ

ما نافیۃ چشمہ کلفہ وکلمہ من زائدۃ والملمۃ النازلة من المصائب وآدہ الامر اذا بلغ منه الجهد حیث لا یبقی فیہ قوۃ تحمل ترجمہ میں قسم کہتا ہوں کہ میں نے کبھی اوسکو ایسی سخت آفت اور ہمانیکی جسکا تحمل قوم کے عمدہ لوگوں کو عاجز کر دے تکلیف نہیں دی مگر کہ وہ اوس آفت کو جھیل گیا۔

وَلَا قَلْبٌ هَلَا وَهُوَ غَضْبَانٌ فَخَلَا مِنْ الْغَيْظِ وَسَطَ الْقَوْمِ إِلَّا تَشْتَمُ

ہملاً بمعنی اہل ترجمہ اور جبکہ وہ قوم کے درمیان ایسا غضبناک ہوتا تھا کہ غصہ کے مارے جوش کہانے لگتا تھا ایسے حال میں میں نے اوسکو کبھی وہیرا نہیں کہا مگر کہ تنس پڑتا تھا قوم کے درمیان اس واسطے کہ اکیسے وقت میں انسان کو اپنی کہے کی پیچ پڑ جاتی ہے۔ وقال آخر ہوا بوحزنا بتہ بالہمۃ فالعجۃ فالموحدۃ اشمسی یرثی عبد الدین ناشرۃ مزو مالک بن خنظلہ اشمسی الخنظلہ۔

أَرَأَيْتَ لِبَعْدِ ابْنِ نَاشِرَةِ الْفِتَنِ لَا عُرْفَ إِلَّا قَدْ تَوَلَّى نَادِيًا

ترجمہ امی مخاطب سن کہ بعد بنی ابن ناشرہ کی کوئی سخی نہیں رہا اور کسی قسم کا احسان نہیں تھا مگر وہ لوگوں کو روگردان ہو گیا یعنی اب سب قسم کا احسان دنیا سے جاتا رہا۔

فَتَى حَنْظَلَى مَا تَرَا لِرِكَابِ تَجُودٌ مَبْعُوفٌ وَتَنْكَرٌ مَنَكْرًا

الركاب الابل واراد بها نفسه وهو شاتم عندهم قال ع تحن الى اقبال كنه ناقتی ترجمہ وہ آل خطہ کا ایک

جو انفرادی کار وہ ہمیشہ کوگوں کو امیر بالمعروف کرتا تا اور برکاتوں سے منعم کرتا تھا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَوْمًا اسلموا وجرّ دوا

عناجیح اعطتها عينك ضمنا

اسلمہ فذلّوا التجريد التبعين والنجوم بالسملة فالنون فالتبعين بالنون الطويل والضمير ضمير هو باليس الجنيين من الفرس ترجمہ خدا
نعت کرے اوس قوم پر جنہوں نے تجکو دشمنوں کے جو الہ کیا اور اپنے ہاگنے کے لیے وہ گورہ پتلی کروائے مقرر کیے جو تیرے دہسنے
کا تہہ نے انکو دیے تھے الفرض وہ کافر نعمت ہو گئے قال آخر ہو رسول بن علی الخراجی شاعر اسلامی
یرثی ابن عمر لہ۔

كانت خراعة ملا الأرض والتسعت

فقصر الليالي من حوائثها

ترجمہ بنی خراہ کثرت میں بقدر زیری زمین تھے جسقدر وہ سما سکے سوراٹوں کے گزرنے نے اوسکو اطراف و جوانب کو
قطع کر ڈالا اسلئے کم ہو گئے۔

اخشى ابوالقاسم التاويك بقعة

تسقى الرياح عليه من سوافيها

اشاوی الساكن والظرف متعلق یہ بالبقع المكان الخالی من المارد والكلار وتسقت الريح التراب اذا طارت والسموات الرياح الخواصف
ترجمہ ابوالقاسم جو عقیل میدان میں تعیم ہوا ایسا ہو گیا کہ اوس میدان کے ہوائ میں اوپر خاک اڑاتی ہیں۔

كبت قد حلت اراهموب به

وقد تكون حير اذ ياربها

المتكس للرياح يقال هبت الريح اذا ثارت وهب الرجل اذا تيقظ من نومته وتكون بمعنى كانت والحيرة الحيل والاسباب المعارضة
والعرب تصف الكرم بأنه تعارض الريح في عموم الجود عیاری الیوم مکرمة وجودا ترجمہ میت پر تیرا ہوا تین چلین اور اون ہوا اون
جان لیا ہے کہ یہ شخص اب نہیں جاگے گا اور جبکہ عموم فیض میں ہوا اونکا وہ مقابلہ کرتا تھا تو ہوا تین اس کے سامنے درمیان
اور عاجز ہو جاتی تھیں۔

اضحى قمر المستبارهن ببقعة

وقد يكون غداة الروح يقرها

ترجمہ اب وہ شخص ہو تو کی خوراک اور خالی میدان کی ناخبرگ رہو گیا اور پہلے وہ ایسا تھا کہ صبح روز جنگ میں ہو تو کی ضیا
کیا کرتا تھا یعنی سبقت قتل دشمنوں کے وقال عقیل بن علفه

لنكف الدنيا حيث شاءت فانها

محللة بعد الفة ابن عقیل

آخر ہو رسول بن علی الخراجی

فصل
بن علفه

الفعل من العذر وهو السیر السیر مع واحله وحلا جعل في حل فابا حتر ترجمہ اب نو تین جہان چاہیں جلد جاویں کیونکہ بھوت جواز بن جھیل کے اوسکو ہر جگہ جانا حلال و روا ہے یعنی اوسکی موت کے بعد کسی مرنیکی پروا نہیں ہے۔

اَفْتَحَ كَانُ مَوْلَاهُ يَحْلُ بِنَجْوَةٍ | فَحَلَّ الْمَوَالِي بَعْدَ كَيْسِيلٍ

المولى ابن النعم و انجوة المكان المرتفع و كنى بكسيل عن المكان المنخفض فان اسيل ينخفض ولا يرتفع ترجمہ وہ ایک جوان مرد تھا کہ اوسکی جیوہ میں اوسکے چچا کا بیٹا بلند مکان میں اور تر تھا یعنی عزیز القدر رفیع المرتبہ رہتا تھا اسوا و سمر نیکے بعد اوسکی چچا کے تمام بیٹے پست مکان میں اور تر ہے یعنی ذلیل و کم قدر ہو گئے

طَوِيلُ نَجَادِ السَّيْفِ وَ هُمْ كَانُوا | تَصُولُ اِذَا اسْتَجْدَتْهُ بِقَبِيلٍ

يكنى بطول اجناد امر حاله سيف عن طول القامة وهو مدوم في الرجال والوهم الرجل العظيم والاستجداء طلب النجدة امر الشدة والقوة ترجمہ وہ دراز قامت ایسا بلند قدر تھا کہ جب تو اوس سے مدد طلب کرتا تو گویا تو اپنے دشمن پر ایک جماعت کثیر کے ساتھ حکم کرتا ہے یعنی وہ ایک جماعت کے قائم مقام تھا۔

كَالْمَنِيَا بِنْتِغَى فِي خِيَارِنَا | لَهَا تَرَّةٌ اَوْ هَتْدَى بِدَلِيلٍ

الابتنخار الطلب الترة او تروا متحد مفعول بتغى ترجمہ مرنیں گویا اپنے کینہ کا بدلہ ہمارے عمدہ لوگوں میں لینا چاہتے ہیں اور اوس کی تدبیر میں لگ رہتے ہیں یہاں تک کہ اوسکو کوئی راہ ملجاوے اور اپنا کینہ پورا کرے۔

وَقَالَ سَلَفُ بْنُ خَالِيفَةَ الْعَبْسِيِّ

اَبَدَ بَنِي عَمْرِو اسْتَبْقِلَ | مِنْ الْعَبْسِ اَوْ اسَى طَلْعُ اَثَرِ مَدِيرٍ

ترجمہ کہ بانی عمر جیسے عمدہ لوگوں کے بعد زندگانی آئندہ سے میں خوش کیا جاسکتا ہوں یا عیش گزشتہ کا غم کر سکتا ہوں یعنی ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔

وَلَيْسَ دَرَجَةُ الشَّيْءِ شَيْءٌ يُكْرَهُ | عَلَيَا اِذَا وَلِيَ الصَّبْرُ فَاَصْبِرْ

المنصوب في يروہ والمستكن في ولي الشئ الاول ترجمہ جانبی والی شے کے بعد صبر و تحمل صبر کے کوئی ایسی شے نہیں ہے جو اوسکو جگہ وہ تجھے پشت پیڑے لوٹا لاوے تو اب تو صبر کر صبر کے لوٹانے کے یہی معنی ہیں کہ وہ تسکین و تسک کو لوٹا لاتا ہے جو قائم مقام اوس شے کے ہوتی ہے۔

سلام بنی غیر و علی حیث ہا کلمہ جمال الندی والقنا والسنور

الہام جم ہاتہ وہو الراس و نصیب الجال علی انہ لغت المناوی والندی کالغنی المجلس والسنور السلام ترجمہ امی بنی
عمر و کہ تم زینت بزم اور نیزون اور تہیہ رنکے یعنی رزم کے ہو تپہ سلام جم جگہ تہارے سر مدفون ہیں۔

الاک بنو خیر و شر کلہما جمیعا و مصروف الم و منکر

ترجمہ وہی لوگ دستوں اور دشمنوں کے واسطے خیر و شر دونوں اکٹھے کے صاحب ہیں اور اس نیکی کے جو نازل ہوئی اور
بدی کے جو وقوع میں آئے وقال الریح بن زیاد فی مالک بن زہیر الجبسی ومن حدیث
ہذہ الابیہان الربیم ہذا کان عند خلیفۃ بن بدر لما ان معاذۃ ابنہ بدر کانت تحتہ فلما رجع الرجال الذین کان بطنہ
خلیفۃ بن بدر یقتل مالک قد جہدت افراسم فقال اہم خلیفۃ ہل قدر تم علیہ جاکم قالوا نعم فالہ الربیم عنہم و اکثر اسوال
فقال خلیفۃ انا لم نقل جہار او لکننا قتلنا مالک بن زہیر یحوف بن بدر فقال الربیم یبش نعم الداء یقتل ثم تفرقوا و رجع الربیم
الی بیئہ وقال لامرأۃ اطرحی لے شیتنا و طرحت و کانت قد طرحت من الخیف فدرت لی فقال الیرک عنہ قد حدث امر ثم انشد

انی ارقت فلم اخص حار من سیئ الذب الجلیل الساری

غمض الرجل مشدوا اذا نام و حار ترخیم حارث علی الندار و ہوا بنہ و قد سلم و قد علیہ صلی الد و سلم فی وفد میں ترجمہ اگر
حارث میں بیدار رہا اور نہ سویا بسبب ایک بڑی خبر بدتسام میں پہیلی والیکے۔

من مثله تمسی النساء حواسی و تقوم موعولۃ مع الاسکار

المجور للنباء و الخواجر حواسی من حواسی اذا کشفہا عولت المرأة اذا فقت و ہوا بالبکاء ترجمہ ایسی ہی خبر
عورتیں سرور و برہنہ ہو جاتی ہیں اور رونی کٹمی ہوتی ہیں صجوں کے ظہور کے ساتھ اور یہ اسلئے کہ مالک او نکاد ستون
کہ اپنے تازہ مرد و نہی بوقت طلوع و غروب رویا کرتی تھیں قالت الخنساء یہ ذکر کرنے طلوع شمس صحرا
و اذکرہ بکل غروب شمس۔

افعیدا مقتیل مالک بن ہبیر تزوج النساء عواقب الاظہار

الخنزرة لانکار الاستبعاد و العواقب جم عاقب الاظہار یا من الطیر بعد الخیف و کانوا کجاسون فیہ زعمائہم انہ لای
من الخلق ترجمہ کیا عورتیں امید کرتی ہیں طیر و کئی انجاسوں کی عجز و عجز کے بعد قتل مالک بن زہیر کے یہ اسلئے کہ مالک

ترجمہ امی بن زیاد

وَمَنْ أَمَّا فِي قَدْلٍ لَذِي الْقَهْرِ	إِلَّا الْمَطَى تَشْدُ بِالْأَكْوَابِ
وَمَجْتَنِبَاتٍ مَا يَذْقُنْ عَذْوًا	يَقْدِرُنْ بِاللَّهْرَاتِ وَالْأَمْهَارِ
وَمَسَاعِرُ أَصْدَاءِ الْحَدِيدِ عَلَيْهِمْ	فَكَأَيُّمَا طَلَى الْوُجُوهُ يَفَارِ

الحجبات الخجل التي يجعلن في جنوب الابل عطف على البطي والعذوق ادنى مايوكل والتقف الطرح والرمي واللمرات
 تفرقني اول الفرس والهز ذكره طهر الفرس ولده من البطن كناية عن شدة السير والرجل والساعرجهم مسرعة بالسرهم من يوقد نار الحرب
 فعتت محذوف امر شابا ساعرا ومنه قوله عليه السلام في ابني بصير ولم يمه مسر حرب هذا الحديد اذا علاه الوسخ ترجمه
 بين اهل عقل كس لیے اوسكے قتل کے باب میں سوائے اسکو کوئی چیز نہیں دیکھتا کہ ناقون پر کجاوے کسے جاوین
 اور اونکے پہلو میں ایسی گھوڑیاں طیار کجاوین کہ بسبب اپنی جفاکشی کے کچھ نہ کہاوین اور بسبب تیز روی کے
 بکھیر پاؤں اور بچھیرے اپنی پیٹھوں سے والدین یعنی توجاوین اور ایسی جواخروں کے بھڑکانیکو طیار ہوں کہ بیش
 ایک عرصہ تلک پہنچ رہے زہ ہونکے اونکے بدنوں پر زہ ہون کے لوہے رنگ کے آئینہ اور سب کثرت و ڈور ہو چکے
 اونکے رنگ ایسے سیاہ ہو گئے ہیں کہ گویا اونکے منہ پر قار کا روغن جو سخت سیاہ ہوتا ہی ملا گیا ہے خلاصہ یہ کہ ایسے
 نامور شخص کے قتل کے انتقام لینے کی واسطے سامان مذکور طیار کرنا ضرور ہے۔

مَنْ كَانَ مَسْرُورًا بِمَقْتَلِ مَالِكٍ	فَلْيَا تَسْوَتْ بِأَجْبَ تَهَارِ
يَجْلِي النِّسَاءُ حَوَاسِيَّ أَيْدِيَهُنَّ	يَلْطَفُنَّ أَوْجُهَهُنَّ بِالْأَسْحَارِ

وجہ النہار اولہ و جید مجزوم علی انہ جواب الامر ترجمہ جو شخص قتل مالک بخوش ہوا ہی اوسکو چاہئے کہ ہمارے غم کو
 شروع روز میں دیکھے تو وہ ہماری غم کو شروع روز برہنہ رہتا ہوا ایسے حال میں پاویگا کہ اپنی مونہوں پر ہر صبح کو
 طہا پنچے مارتے ہوگی یعنی جبکہ یہ قاتل ایسا عزیز جلیل القدر ہے تو اوسکا انتقام ضرور لیا جاویگا۔

قَدْ كُنَّ حَيْثُ كَانَ الْوُجُوهُ لَسْتَرًا	فَالْيَوْمَ حِينَ بَرَزَ لِلنُّظَارِ
يَضْرِبْنَ حُرُوجَهُنَّ عَلَى فِتْيٍ	عَقِبَ الشَّمَائِلِ طَيْبِ الْأَخْبَارِ

حر الوجہ مابدا منہ والعقب بالکسر العقیفہ ترجمہ وہ عورتیں پہلے اس صدمہ سے بسبب کمال پر وہ داری کے بڑے
 چہرہ نکو چھپاتی تھیں اور آج جبکہ وہ نظارگیوں کے لیے ظاہر ہوئیں تو اپنے مونہوں کو جس قدر کہلے ہوئے ہیں ہیٹ

رہی ہیں ایک جو انہر کی مصیبت پر جو خصلتوں کا پاکیزہ تھا اور اسکے اخبار اوقات فراخی اور تنگی کے اچھے سے وصال
 لعین بن رہا ہوا ہر مرنے والی ایسا وکان قدمات بین تو دے حنف الفوج و عطا۔

لحمرك و خشيت على ابني مصارع بين قوف الشك

قو باقاف موضع قے بلاد اسد اسلی واد بینی جس ترجمہ ام و مخاطب تری زندگانی کی قسم مجھ کو ابی پر اون ہلاکی کی
 بلکہ گنا جو در میان موضع قو اور وادی سلی کے واقع ہیں کہ خوف نہ تھا کیونکہ یہ مقامات اسکے مسکن سے بعید رہتے

ولكني خشيت على ابني جربة رعب في كل حي

الجربة الجناية ترجمہ مگر میں ابی پر اوسکے نیزہ کے جرم و قصور سے جو ہر قوم میں کسی ہیں ڈرتا تھا کیونکہ وہ ایک ایسا غارتگر

من الفتيان محل مبرر و اماك بار مشاد و غي

الجارد المجرور فی محل الرفع علی النجریۃ و محمول فاعل من اهلوی اذ اهل ضد ترجمہ جو انہر و بین بعض شیرین اطفال
 اور بعض تلخ و اور بعض حاکم ہدایت کر اور بعض گمراہی کے ہوتے ہیں مگر ابی محض شیرین اخلاق و حاکم ہدایت تھا

الامف الا وامل واليت على ابي ولف الباکیات على ابي

ترجمہ ام لوگو و دیکھو افسوس ناک حالت رائڈون اور تیمونگی اور پر حسرت حال اون جو توں کا جو ابی پر روتی ہیں
 یعنی ان مصیبت زدوں کا نہایت افسوس ہو کہ بعد ابی کے ان کا کوئی خبر گیران نہ رہا۔ قال آخر

في بعض تطواف ابن طحمة امثالاً في حجامه

التطواف مصدر طوف اذا طاف كثيراً و امثالاً حال من استكن في لاني ترجمہ ابن طحمة نے اپنے بعض سفر میں الیوت
 کہ عیوب پاک تھا یا آفات و امن میں تھا اپنی ہوت و ملاقات کی۔

رصدك الد من خالفه يفتنه لا بل اما

الرصد محو کہ بعد رسدہ اذا ترقبہ فی معنی الفاعل حال من حواره و الاغترار الا تیان علی الفرة امی العظيمة ترجمہ
 اپنی موت سے ایسے حال میں ہلا کہ موت اوسکے پیچھے گات لگانا ابی تہی اور اوسکی غفلت کے وقت میں آنے
 والی تہی نہیں بلکہ موت اوسکے آگے پڑتی۔

غتر امر و منته نفس ان لا و لم له السلامه

غیر مجہول سن غرہ اذ اخذ عہد و منہا او قعہ فی امینہ شرجہ وہ شخص فریب خوردہ جسکی طبیعت نے اوسکو اس
آرزو میں ڈال دیا ہو کہ اوسکی سدا سے ہمیشہ کو بنی ہوگی۔

ہیہات اعیالہ و لثین ذواءد ابک یاد عامہ

شرجہ افسوس ہو کہ اس موت تیری درد کے علامہ نے پہلو کو عاجز کر دیا۔ یعنی تیرے درد کا کچھ علامہ نہیں ہے

وقال نحو یہ بن سلی بن ربیعہ

لنشر نئی فلا بک ما ابالی

الانادات اُمَامۃ باسما

الاحتمال حمل المتاع من موضوع الی موضوع دینی عن الحیل کلمۃ بازائدہ شرجہ اس مخاطب شن کہ مارے نے کوچ کے لیے
اسیلے پکارا تاکہ مجھ کو اپنے فراق کے سبب غم گین کرے تو میں نے اوس سے کہا کہ مجھ کو تیری پروا نہیں چاہے تو ٹھہر
اور چاہے کوچ کر جا۔

فایا ما اذکت فن تقالی

فسیری ما بک اللہ اذقتی

شرجہ اب جب تجھ کو جانا اچھا سا مہم ہو چلے جا اور جب تک پاؤں قیام کر رہاں دونوں امور سے جو تو اختیار کرے گی
سیری عداوت اور ملال سے خالی نہیں ہو۔

حیو قی بعد فارس ذی طلال

و کیف تر وحنی امرأۃ یلین

راعہ افرغہ و حیاتی منصوب علی الفرغۃ امردہ حیاتی دارا و بفارس ذی طلال اباسلیمان بن ربیعہ الفسبی فانہ
اسم فرس شرجہ اور کس طرح ایک عورت مجھ کو اپنی فراق سے سیری زندگی بہرہ وراوگی بعد مر جانے ابوسلیمان کے جو
ذو طلال کہوٹیک اسوار تھا یعنی اس صند سے بعد مجھ کو اوسکے وصال و فراق کی پردہ انہیں ہو۔

و بعد ابی ربیعۃ عبد الحمز

و بعد ابی ہلال

شرجہ اور اپنی فراق سے کس طرح ڈراوگی بعد ابی ربیعہ عبد الحمز و اور سعد و ابی ہلال کے یعنی ایسا نہیں ہو سکتا

و ذی عی یصیرہم و خالی

احصائہم حمیمین المنا یا

حمیمین مال من الضمیر المنسوب۔ و الحمیم موضع الاصباح امی صبح ہم فیور ہم۔ و الشغنی بذکر البصر عن الحسی و ہو مرادہ
شرجہ اشخاص مذکور کو موتوں نے ایسے وقت میں آلیا کہ وہ لوگ ہمہ وجہ قابل تعریف تھے۔ ادن قبور پر

النجدۃ الشدة والقوة مرفوع علی انه اسم کان - فالنجدۃ الجمال ومعنی حال ترجمہ اور میری دوری اور ہلاکی اسکے
سوانہیں ہو کہ لوگوں سے میری قوت اور میرا جمال غائب ہو جاوے۔

ایسکی کما الومان قلبی بکیتہ
ولشکر لی بذلی له وکرامتی

ترجمہ کیا بخارق میرے لیے ایسا رویہ کا جیسا میں اس کے لیے رُون اگر وہ مجھ سے پہلے مر جاوے اور کیا وہ میرا اور
بابت جو میں نے اس پر خرچ کیا ہے اور اس کو عزت سے رکھا ہے شکر کریگا۔

وکنْتُ لَهُ عَمَّا لَطِيفًا وَالدَّاءِ
رَدًّا وَأَمَّا مَهْدُتُ فَنَامَتُ

ترجمہ اور حال یہ ہو کہ میں اس کے لیے عمدہ چچا اور پیر مر بان اور ایسی مان تھا جس نے اس کے لیے بچہ بنا بچہ پایا اور
اُس کو سلا دیا **وَقَالَ الْمَسْجَعُ بْنُ سَبَاحٍ الضَّمِّيُّ**

لَقَدْ طَوَّقْتُ فِي الْأَفَاقِ حَتَّى
بَلَيْتُ وَقَدَانِي لِي لَوْ أَبِيدُ

طواف طاف کثیراً۔ بلی کر فی اذا قدم وضعف۔ والی بالنون قرب۔ ولو بعد ریہ ترجمہ بخدا میں تمام دنیا کے اطراف
میں گھوما ہوا تھا کہ میں ضعیف و ناتوان ہو گیا اور میری ہلاکت قریب آگئی۔

وَأَذَانِي وَلَا يَفْقِي هَارُ
وَلَيْلٌ كُلَّمَا يَفْقِي يَعُودُ

تسارنم الفعلان نے ہمارا لیل۔ و استکن فی فیضی کل سن اللیل والہمارا لجمعہما ترجمہ اور مجھ کو روز و شب کے گزرنے
نے فنا کر دیا جبکہ ہر ایک اونہیں کا یاد و نون گزر چکتے ہیں تو پھر لوٹ آتے ہیں۔

وَشَهْرٌ مُسْتَهْلٌ بَعْدَ شَهْرٍ
وَحَوْلٌ بَعْدَ حَوْلٍ جَدِيدُ

استهل الشهر اذا طلع ہلالہ ترجمہ اور مجھ کو فنا کر دیا ایک مہینے کے بعد جب کا چاند بعد دوسرے ماہ کے طلوع کرتا ہے اور ایک
سال نے کہا اسکے گزرنے پر دوسرا سال آجاتا ہے۔

وَمَفْقُودٌ عَزِيزٌ لَفَقْدَانِي
مَنِيتُهُ وَمَا مَوْلَى وَلِيدُ

ترجمہ اور مجھ کو فنا کر دیا ایسے کم کردہ شخص نے جب کا کم ہونا مجھ کو نہایت شاق تھا کہ اس کی موت آگئی اور فنا کر دیا مجھ کو
نوزائیدہ بچہ نے جس کے ایسے کجائی تھی یعنی اس خیال نے کہ آخر یہ بچہ ہی بڑا ہو کر مر جائیگا۔ **وَقَالَ خِرَازِمُ**
بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بَنِي سَنَاءَ بْنِ خُبْتَةَ۔ یرثی زید الفوارس بن حصین وغیرہ من بنی عمر جاہلی۔

ننگی علی بکر شربت بے
سُفہا تبکیرا علی بکر

الباکجل القوی الفسی و نصیب سُفہا علی انہ مفعول لہ و البکلی مرفوع علی الابتداء و خبرہ محذوف امر سفاہہ و حماقتہ و الجملة استیناف مترجمہ میرے گمراہ ایک شتر قوی جو ان کے جاتے رہنے پر جسکی قیمت کی میں نے شراب پی لی ہو براہ کم فہمی روتی ہو سو معلوم رہے کہ اوسکا شتر جو ان پر دوانا نادانی اور حماقت ہو یعنی یہ جو پاپہ اس غم کے قابل نہیں تھا

ہذا علی زید الفوارس یثد الالب و ہذا علی السلف بنی نصیر
تبکیرا رقات دُموعا و ہذا علی السلف بنی نصیر

زید اللات معطوف علی زید الفوارس بخلاف العاطف او عطف بیان - و رقات دُموعا مہموزا اذا جف و سکن - و البکیرہ و عالمیہ و اولما انتہ الخلو و انما ثنی السلف لانہ اراد العمودہ و الخلوہ مترجمہ مسماۃ مذکورہ کو کو سکر کتنا ہو کہ خدا کرے تیرے آئینہ نہ تمہیں یعنی سدا روتی رہے تو کیوں نہیں روتی زید الفوارس اور زید اللات پر اور کیوں نہیں روتی عمر و پراور کیوں نہیں روتی بنی نصر کے دو گزرے ہوئے شخصوں پر یعنی روئیکے لائق یہ لوگ ہیں نہ شتر۔

حَلَوُا عَلَی الدَّهْرِ بَعْدَهُمْ
فَبَقِیْتُ کَالْمَنْصُوبِ لِلدَّاهِرِ

المنسوب الیہ مترجمہ اولن لوگون نے اپنے بعد زمانہ کو مجھ پر چھوڑ دیا سوا ب میں مثل نشانہ زمانہ کیلئے رہ گیا۔

اِنَّ الرِّزِیَّةَ مَا اَلَاكَ اِذَا
هَرَّ الْمَخَالِجُ اَقْلَحَ الْیَسِرَ

ما نافیۃ دہرہ کرہ و النخالم بالجمع المقامر و الاقدام سهام البیض البیض القمار مترجمہ بیشک مجھ پر یہ ہو کہ ایسے وقت میں کہ قمار باز قمار کے تیرون سے اور اوسکے کیلئے سے بسبب شدت قحط کے نفرت کرے لوگ یہ کہیں کہ ایسے سختی لوگ اب باقی نہیں رہے۔

اهل الحکوم اذا الحلو هفت
والعرف فی الاقوام والنکر

الحکم عقل - و ہذا علمہ اذا سقط - و العرف والنکر مجروران عطفا علی الحکوم ترجمہ وہ قائل ہو جبکہ اور لوگوں کی عقلیں جاہلی رہیں اور وہ لوگ قوہ میں صاحبان احسان یا صاحبان امر بالمعروف اور ناکر فی کاموں کو کہنے والے تھے

وقال زویہ بن الحارث بن قسار

الم تر انی یوم فارق مؤثرا
انا فی صریح الموت لوانہ فتک

مترجمہ الموت خالصہ یعنی میت مترجمہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جبکہ میں اپنے بھتیجے پر تھیں اوسکی موت کی خبر

جدا ہوا تو میرے پاس کہتم کہ موت آگئی مگر اوسنے مجھ کو قتل نہ کیا اور کاش وہ مجھ کو مار ڈالتے۔

وكانت حليتنا عرسه مثل ليمه

عذاة عذات منا يقاد بها الجمل

اراد بجر سے ہمارے عرسے طرح سے اور ہم پر اوسکی بی بی کی جدائی جبکہ اوسنے بعد القضاے عداہم میں سے کوچ کیا کہ اوسکا شتر بزرگ ہمارا گے سے کینچا جاتا تا ایسے درد انگیز ہوتے جیسے موثر کی موت کا روز۔

وكان عميدنا وبيضة بيتنا

فكل الذي لا قيت من بعد جمل

عمید القوم سید ہم و بیضتہ البیت کنائے عن الخیر الکرم فان البیضتہ تحفظ من الصدقات والافات و الجمل يستعمل فی الصغیر والکبیر والمراد بہ ہنا الصغیر البین ترجمہ اور موثر ہمارا سردار اور ہمارے گمراہ کنبے میں عزیز الوجود و قابل حفاظت تھا سو جس مصیبت سے اوسکو بعد مجھ کوٹ ہیتر ہوئی اوسکے مرثیہ کی مصیبت سے سہل و آسان ہو و قال ابن عثمتہ الضبی ہو جاہلی رہنے لیطام بن قیس الشیبانی قتلہ عاصم بن حنیفۃ الضبی وکان ابن عثمتہ مجاورا فے بنی شیبان مخاف علی نفسه کونہ ضیافۃ لیسئل بذلک بنی شیبان۔

ایم الارض ویل ما اجنت

جیت اضی بالحسن السبیل

ما استفہایت یعنی اسی شے و اجینہ مسترہ۔ واقرب فرہ و احسن احدی الرئین الحسن و الحسین و معنی اضرا السبیل انہ جری فیہ السبیل فاضروا کما لزمۃ المذکورۃ ترجمہ ما در زمین کو بھوس کہ اوسنے کیسی عمدہ چیز چھپالی اسطرح سے کہ شیلہ حسن کو راہ نے نقصان پہونچایا یعنی وہاں ایسا عمدہ شخص مدفون ہوا کہ بسبب کثرت زائرین اوس شیلہ کو راہ و سیم ہو گئی جسکے سبب اوس شیلہ کو نقصان ہوا یعنی اوسکی بلندی پست ہو گئی۔

نفسم ماله فینا وندحو

ابا الصہباء اذ جئنا الوصل

ابو الصہباء کنیتہ لبظام۔ و جہ مال۔ والاقیل البشۃ و میلانہ قرب غروب الشمس و ہوں اوقات البکار علی البیت کیامر و یجوز ان ہر اوبہ وقت نزول الاضیاف اجتماع ترجمہ ہم اوسکے مال اسپین تقسیم کرتے ہیں اور آخر روز میں بطور ندبہ اوسکو پکار کر روتے ہیں کیونکہ وہ وقت مرد و نہر و نیکاہی با وقت اجتماع ہمانان ہو۔ سو اس وقت اوس مکان نواز کو یاد کر کے روتے ہیں۔

اجدک لا تراه ولن تراه

خبت به عذافرة ذمول

جسک منصوب علی المصدر سے من فعل محذوف ای التجب جسک ہی کلمہ تسعمل نے معنی تو لک جاؤنگ۔ والتجب السراج
السیب الباس للعدو والعدو الناقه الشدیه والقوة والذل فوالن الذل لا یفوز من السیر لم ترجمہ کیا تو ای مخاطب او سکر دیکھنے کے
لیے اپنے مفکر و بہر کو خشش کرتا ہو یا میں تیرے معاملہ میں ایسا جانتا ہوں کہ تو اوسکو جو حالت صلح میں دیکھ گیا
نہ ہرگز ایسے حال میں دیکھ سکیگا کہ اوسکو ناقہ قوی تیز رو دے جاتی ہو یعنی حالت جنگ میں۔

حَقِيقَةُ رَحْلِهِا بَدَنٌ وَسُجُجٌ	لَعَارِضُهُا مَرَبَّةٌ دُؤُولٌ
-------------------------------------	--------------------------------

الحقیقۃ بالشد خلف الرل۔ والبدن الدرغ التھمیر۔ والمربۃ من رب اعننی حتی بلنہ والذل من الدالان وہو
من سیر الابل فیہ نشاط والبدن لغت ناقہ جو لہا الرفم ترجمہ ایسی تیز رو ناقہ کہ اوسکے پالان کے پیچھے چوٹی زو
اور زین بند ہا ہو اور اوسکے مقابلہ میں دوسری پرورش یافتہ ناقہ خوش رفتار چلتی ہو۔

اَلِی مَبَاجِدِ اَزْعَنَ مَرَكْفُوسٍ	تَضَمَّرَ فِی جَوَانِبِهِ اَلْخِیُولُ
--------------------------------------	---------------------------------------

الطرف تعلق تجنب۔ والبیعاد الموعر۔ والارعن فی الاصل الجبل الطویل ولستوار للجیش۔ والکفر کریتہ النظر
والتضمیر جعل الخیل حمر وائے فی الغمار بالغد والشدید ترجمہ اب تو نہیں دیکھ گیا کہ ناقہ قویہ موصوف بچندین صفات
اوسکو طرف وعدہ گاہ لشکر کثیر ہیبت ناک کے کہ گھوڑے بسبب شدہ سیر کے اوسکے کناروں تک پہنچتے ہیں
کیے جاتی ہوں اوسکو تیز لے جاتے ہو یعنی فادت اوسکی حالت حیات میں تھی اب جو وہ مر گیا کبھی ایسا نہوگا۔
جبکہ گھوڑے اطراف لشکر تک پہنچنے میں دبی ہوتے ہیں تو وسط لشکر کے پہنچنے میں اونکا کیا حال ہوگا۔

لَاکَ الْمِرْبَاعُ مِنْهَا وَالصَّفَا	وَحُكْمُكَ وَالنَّشِيطَةُ وَالْفَضُولُ
---------------------------------------	----------------------------------------

المرباع ربیع الغنیمۃ۔ والجور فی منها الغنیمۃ۔ والعفا یا جم صفت وہی ما اصطفاہ الریس بنفسہ من الغنیمۃ۔ والمرو
بالحکم التصرف فی الغنیمۃ۔ والنشیطۃ ما اصابہ الریس فی الطريق قبل ان یصل الی القوم والمقصد۔ والفضول فضل
ولم یقسم ترجمہ امی بسطام تیرے لیے غنیمت سے چوتھا حصہ ہو اور جو خاص چیز تو اوسمیں سے پسند کرے۔ اور
تیرا حکم مال غنیمت میں جاری ہے اور تیرا ہی وہ جو تو راہ میں لوٹے اور جو بعد قسمت مال غنیمت پر ہو یعنی
تجہد میں سب لوازم سہرا ہی کے پائے جاتے ہیں۔

اَفَانَتْهُ بَنُو زَيْدٍ بَنِی عَمْرٍو	وَلَا یُؤْنِی بِلِسْطَامٍ قَتْلُ
----------------------------------------	----------------------------------

الفوت تنعزل عن الی مفعول واحد والافاتہ الی مفعولین فاحذف المفعولین محذوف امر افاتت الناس بنوزیر بطاگا
یعنی الانتفاع بسطام۔ بنوزیر بطاگا بسطام ترجمہ بنی زید بن عمرو نے جو کہ بسطام کی قوم ہی کو گوئیے بسطام کو یعنی
اوسکے فائدہ کو کہو دیا کیونکہ اونہوں نے اوسکی مدد نہ کی۔ اور حال یہ ہو کہ اوسکے خون کا بدلہ کوئے نہیں ہو سکتا
شاعر بطور خوشامد اخذ انتقام کے لیے برائی خستہ کرتا ہو۔

كَانَ حَبِيبَهُ سَيْفٌ صَقِيلٌ

وَسَرَّ عَلَى الْوَلَدَةِ لَمْ يُوسَّدْ

الخزور السقوط۔ والالامة شجرة مرة ولم يوسد مجهول حال امر لم يحبل له وسادة ترجمہ اور بسطام نرمی ہو کر درخت
الامة پر گر پڑا ایسے حال میں کہ اوسکے لیے بچونا نہیں بچایا گیا تھا۔ اسی حال میں ہی اوسکی پیشانی اسی چمکتی
ہتی کہ وہ گویا شمشیر صیقلدار ہو۔ وقال المنذیل بن ہبيرة هو ثعلبی۔ ومن حديثه انه كان قد اغار
على بني ضبته فاستأذنا بني سعد بن ثيم فقاتلوا عنهم حتى قتلوا كثير من اتباعه من ذیل۔ واسروا كثير منهم حتى اسروا بنفسه
وبنوه حسان وشبيب وجليس وشول۔ ثم طلقوا الاسرى الا ان كان قد اسره عبد الله وعبد الحارث ابنا ناسرة بن زهير بن
جندل فتكلم فبذیل كثير بن الغيرة لما كانت ام كثير من تغلب فوعده ان يفعل فلما طال ذلك قال هذه الابيات
خزنا وقلنا ولذا اور ولفظہ هذا الباب۔

اَلْكَفَى وَفِرْلَانِ ابْنِ الْغُرَيْرَةِ حُرْصُهُ

اَلْاَلِ خَالِدٍ مِّنْ آلِ سَلَمَةَ بْنِ جَنْدَلٍ

يقال الكفى الى فلان امر بلغه عنى رساله واصلا لا كئنه مہر العین بن الا کو کہ وہی الرسالہ تحذفت المہر والقیث حرکتا
على ما قبلها۔ وفرع حرسه امر اترک عرضہ وافرار۔ واراد ابن الغريرة كثير بن الغريرة ترجمہ میرا پیام طرف خالد کے
جو آل سلمہ بن جندل سے پہونچا۔ اور كثير بن غزیرہ کی عزت کو بسبب خلافت عہد کے بٹاست لگا شاید اوسکو ایفائے
وعده میں کچھ غدر پیش آیا ہو۔

وَمَا أَتَنِي فِي دَارٍ مَّ بَعْدَ تَهْشَلٍ

فَمَا أَتَنِي فِي مَالِكٍ بَعْدَ دَارِمٍ

اِذَا مَا دَعَا الدَّاعِيَ لِمَ تَرْجُلٍ

وَمَا أَتَنِي فِي تَهْشَلٍ بَعْدَ جَنْدَلٍ

بِطَارِقٍ لَيْلٍ اَوْ لَيْحَانٍ مَكْبَلٍ

وَمَا أَتَنِي فِي جَنْدَلٍ بَعْدَ خَالِدٍ

الافعال المتعيل۔ والجمل الالام العظیم۔ والعالی الاسیر۔ والمکبل المقید ترجمہ کیونکہ بعد بنی دارم کے مجھ کو بنی مالک سے

کچھ مطلب نہیں اسلئے کہ بنی مالک میں سے دارم عمدہ ہیں اور مجھ کو بعد بنی نہشل کے بنی دارم سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ اپنے بہترین اور مجھ کو بعد بنی جنبل کے بنی نہشل سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ بنی نہشل سے عمدہ ہیں جبکہ اوں کو کوئی مستغنیٰ فریادری کے لیے کسی امر عظیم کی واسطے طلب کی اور مجھ کو بعد خالد کے بنی جنبل سے کچھ مطلب نہیں ہے کیونکہ وہ تمام بنی جنبل سے بہتر ہے جو ان شب آئندہ اور مجھ کو بعد قیدی کی رہائی کیلئے۔

وقال ایاس بن الارت الطائی

ولما رأيت الصبي قبل ترجمته
دعوت ابا اوس فما ان تكلمها

ان زائرہ ترجمہ اور جب میں نے صبح کو ایسے حال میں دیکھا کہ اوس کا مونہہ سامنے آیا تو میں نے ابا اوس کو پکارا سو وہ نہ بولا کیونکہ مر چکا تھا۔

وحان فراق من اخرج لك ناصح
وكان كثير الشر والخير توأما

ترجمہ شاعر بطور التفات آپ کو خطاب کے کہتا ہے کہ تیری خیر خواہ برادر کا فراق قریب آگیا اور وہ دشمنوں کے حق میں کثیر الشر تھا اور دوستوں کے حق میں خیر اور بہلائی کا جوڑا اور ملازم تھا۔

فتابع قراش بن لیلی وعامر
وكان السرور يوم ما تأملتها

امدم بالمتاع المطلق بالدام وهو مثل القار وروی بالهجة من الذم ترجمہ قراش بن لیلی کا بیٹا اور عامر کے درپے مرے اور جس روز وہ دونوں مرے تو روز خوشی بکثرت غم کیسیا سیاہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا اوس روز پر روغن دام ملا گیا یا خوشی اوس روز نہایت مذموم اور نامناسب تھی۔

هملت بان لا اطمع الدهر بعدهم
حيوة فكان الصبر ابقى واكرما

ترجمہ میں نے اوں کے بعد ارادہ کیا کہ عمر بہر لذت حیوۃ نہ چکوں مگر نصیر ذکر جمیل کو زیادہ باقی رکھنے والا اور قابل تکریم ہے

وقال قبصة بن النضراني الجرمي سن طي

الا يا عين فاختفلي وبعجی
على قوم لبيب الدهر كاف

الاحتفال بالباقة والقرم السيد الكريم وریب الدهر صرفہ ترجمہ مان امیری انکھ اگر تو رونا چاہا تو رونا اور خوب اوس نامور سردار پر جو حادثہ زبانیہ کے لیے کافی رہا۔

وَاللَّعِينِ لَاسْكَبُكَ لِحُوطِ	وزید و ابن عمہا ذفاف
وَعَبْدَ اللَّهِ يَأْخُذُ بِعَلِيهِ	و ما یخفی بزید مناة حاف

یا علی معناه انا سفا علیہ یعنی بہ کفر فی رحمہ ورق را دمن طے عند افا سال عنه والبار بنے عن ترجمہ اور انکد کو کیا ہو گیا کہ حوط کو اور زید کو اور اوٹکے چچا کی بیٹی ذفاف کو نہیں روٹی اور عبد اللہ کو نہیں روٹی جسکا چچا افسوس ہے اور کوئی رحم کرنے والا زید مناة پر رحم نہیں کرتا۔ یا کوئی پوچھنے والا اسکا حال نہیں پوچھتا۔

وَجَدْنَا هَوْنَ الْأَمْوَالِ هَلْكَاءًا	وَجَدْنَا مَا نَصَبَتْ لَهُ الْأَثَانِي
------------------------------------------	-----------------------------------------

الملك الملك منصوب على التمييز والواو للقسمة والجد العظمة واما موصولة في محل نصب على انما مفعول ثان لوجدنا واراد بها الجزوف فانهما تدرج وتطبخ والخطاب لزید مناة اور لكل مخاطب ترجمہ امی مخاطب یا امی زید مناة تیری عظمت و بزرگی کے قسم تیرے عہد میں سہلترین اموال ہلاکی میں وہ ذبا تمہیں جنکے لیے تو نے جو لیے طیار کیے کیونکہ تو اون ذبیحہ کی پروا نہیں کرتا تھا یا یہ طلب ہے کہ ہلاک اموال سہل ہر مان ہلاک رجال بڑا خوفناک امر ہو۔

وقال ابو صخرة البولاني في بني خثيم

زَكِيَّةٌ وَابْنُ امِّ الْمَثْنَى	وَفِي الصَّدْمَانِ كُلِّهَا خَيْبَةٌ
-----------------------------------	--------------------------------------

یعنی زکیرہ و انویہ اولاد و انخیزہ و کان توئی والد ہم فصار ہو کا قلم و ہمیں اشی اذ اخطر بالبال ترجمہ زکیرہ اور اوسکے دونوں بہائی میرے مقصود اور آرزو میں ہیں اور جب میں اون سے جدا ہوتا ہوں تو اونکا خیال میرے سینہ میں رہتا ہے۔

أَوْدُهُمْ وَدُّ إِذَا حَامَرَ الْحَشَا	أَصْدَاءُ عَلَى الْأَصْدَاعِ وَاللَّيْلُ أَمْسُ
-----------------------------------------	-------------------------------------------------

الخاصة والمحاطة والاضارة لازم ومتحد والدس المظلم والشرطية لغت و ترجمہ میں اونکو ایسا دوست رکھتا ہوں کہ جب اونکی محبت کا نور میرے باطن میں ملتا ہے تو سپیلو نکور روشن کر دیتا ہے حالانکہ تاریکات ہوتی ہر

بَنُو دَجَلٍ لَوْ كَانَ حَيًّا أَحَانِي	عَلَى خَيْرِ أَعْدَائِي الَّذِينَ أُمَارِسُ
-----------------------------------------	---------------------------------------------

ترجمہ وہ لوگ ایسے شخص کے بیٹے ہیں کہ اگر وہ زندہ ہوتا تو میرے دشمنوں کی نقصان رسانی پر جنکو میں بہکت رہتا ہوں میری مدد کرتا

وقال لعطش البشتي

ابو الذی یدعی الیہ ویُسب

اَلرُّبِّیْمَنْ یُعْتَابُنِیْ وَدَّ اَنْسِی

ترجمہ: میں اس مخاطب کہ بہت سے وہ لوگ جو میری تعظیم کرتے ہیں وہ دوست رکھتے ہیں اس امر کو کہ میں اونکا وہ باپ ہوں جو کادہ کھاتا ہو اور اسکی طرف نسبت کیا جاتا ہو یعنی وہ مجھے بغیر براہِ حسد کہتا ہو۔

فیغلبہا فخل علی النسل منجیب

علی زملدة من اُمته او لختیه

الطرف متعلق بابوہ یعنی بالرشدة النکاح وبالغیبة السفاح۔ ولفظ فیغلبہا علی انہ جواب التمسی۔ والتعجب من یائی بولڈ ہے۔ ترجمہ: وہ میرے باپ بنائیکو دوست رکھتا ہو اپنی ماں کی راہ یا بی کی صورت میں یا اسکی بے راہی کی صورت میں یعنی بطور حلال کے میں اسکی ماں سے نکاح کروں یا بطور حرام کے کہ اسکی ماں پر چڑھ بیٹھے ایک نہ جسکی اولاد شریف و نجیب ہوتی ہو۔ نہ سے مراد خود شاعر ہو۔

وائی امری یقتال من التہب

فیلحیہ بالشر فایحی مودتی

یقتال مجہول من اقتال التمی اذا اختارہ والتہب التوہید ترجمہ: اگر تو میری محبت کی آرزو کرتا ہے تو خیر کے لئے اسکی امید کرنے شر کے ساتھ اور ایسا کون شخص ہو کہ اسکا دھکا ناپسند کیا جاوی یعنی ایسا کوئے نہیں ہو۔

اری الارض تنقی والفرادۃ تہب

اقول وقد فاضت لعینی حبرة

ترجمہ: میں ایسے حال میں کہتا ہوں کہ میری آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں کہ زمین باقی رہتی ہو اور دوست چلے جاتے ہیں

عقبت ولكن ما علی الدهر معتب

اخارہ لو غیر الحکم اصابکم

ترجمہ: میرے دوستو اگر تمکو سوائے موت کوئی اور مصیبت ستائے تو میں اسپر غصہ ہوتا مگر کیا کیجے کہ موت پر کوئی خفا ہو نیلا نہیں ہو یہ دونوں شعر اوپر لکھے ہیں۔ وقال اصرمت الصواب انما الحمد بن بشیر الخارجي یرضے بہا ابابعد بن عبد اللہ لما روی ان ہند بنت ابی عبیدہ بن عبد اللہ بن زرقہ كانت تحت عبد اللہ بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم فلما مات ابوہا ابو عبیدہ جریعت علیہ شدید فقال عبد اللہ بن بشیر اقول علیما وعزما عزرا ارجنا فذل علیہما والشدایا ما منما ہذہ الامیات فقامت وصفا ہو و جابر ہما و حمل لیسیم عن فقال لعبد اللہ ما عدد الدیہیہا علی البکار فقال والدد لا اعزى عنہ ولكن امر بن جلیس

أَلَا فَاقْصِرْ يَ مِنْ دَمْعِ عَيْنَيْكَ لِيَتَرَى	أَبَا مَثَلَهُ تُبْنِي إِلَيْهِ الْمَفَاخِرُ
الخطاب لهذا القصر الحبس والمنع. ولن يتبع بعض. وترى الصلواتين تقطعت النون لمن. ونمير مثله لابی عبدة	وَبْنِي إِلَيْهِ أَرْتَقِي إِلَيْهِ وَنَتِي حَرْجِيهَ نَانِ أَمْ هَذَا تَوْصِيهِ كَرَاوَكْسِي قَدَرِ أَيْ أَنْكَهْ وَنَكَلِ السُّورُوكِ كَيْونَكَ تَوْهَرُ كَرِ السَّيَا
باب جبکہ طرف تمام مناقب و مناقب منتہی ہوتے ہیں نہیں دیکھو گی۔	
وَقَدْ عَلِمَ إِلَّا قَوَامَ أَنَّ بَسَاتِهِ	صَوَادِقًا أَذِينْدُ بَنَهُ وَقَوَاصِرُ
ترجمہ اور بیشک تمام قوموں نے جان لیا ہو کہ اوسکی بیٹیاں جب اسپر رولی ہیں اور اوسکی خوبیاں بیان	کرتی ہیں سچے ہیں اور اوسکے فضائل شے بیان کرنے میں کوتاہی کرنیوالی ہیں یعنی کما حقہ اوسکی خوبیاں
نہیں بیان کر سکتیں۔	وَقَالَ الْفَلَاحُ
سَقَى جَدُّنَا دَارِيَّ أَرِيْبَ بْنَ عَسْحَنِ	مَنْ الْعَيْنِ غَيْثٌ يُسْبِقُ الرِّعْدَ وَابِلُهُ
الجدث القبر. والعين اسحاب المني ياتي من ناحية القبلة او العرق او يمينها ويقال انها لا تكا تخلف حتى تعقب	المطر ويدوم مطرا اياما والجوارح والجور في محل الغيب على الحالته من غيب قدست عليه لكونه نكرة. فتمثل ان يكون
العين بمعناه المعروف في الجوارح والجور متعلق بداري وابله لغيت ترجمہ اوس قبر کو جسے اریب بن	عسحس کو چپایا ہو ایسا اقبیلہ کر لو جب کامیڈہ بسبب کثرت وزور کے رعد کے بولنے سے پہلے برس پڑے یا
اوس قبر کو جسے اریب کو نامہ سے چپایا ہو۔	
مِلْتُ إِذَا الْقِيَامَ بَارِضٍ لِبَاعَةِ	تَعْمَدُ سَائِلُ الْأَرْضِ مِنْهُ مَسَائِلُهُ
اللاثاث دوام المطر. وملت لغت غيث. والباع ثقل بهاب من الماء والنساء سئل البار ونه حال ترجمہ	اوس قبر کو ایسا مینہ برابر برسنے والا تر کرے کہ جب وہ کسی زمین پر اپنا پانی کا بوجہ دے یعنی برس پڑے تو زمین
جو میدان ہیں اوسکی نالی اوسکو چمپا لے۔	
فَدَا مِنْ فِتْنِي كُنَّا مِنَ النَّاسِ وَاحِدًا	بِهِ نَبْتَغِي مِنْهُمْ عَمِيدًا أَبَادُهُ
فمن البيت تعقيد والاهل ففما في الناس فتي كمننا نبتغي منهم واحدا عميدا ابنا دله	ترجمہ لوگوں میں کوئی جو ان
کہ ہم اوسکو عمدہ سردار بنانے کے لیے ملک بین ایسا نہیں ہو کہ متوفی کا بدل ہو سکے۔	

لیوم حفاظ اولدقم کریمه	اذنای بالجل المستطیل حاصله
اللام متعلقہ بنتی اونیادہ۔ والحفاظ محافظۃ الاحساب عن اللوم والعار۔ وعنی بجزعہ عنہ المعضل من جعلت الارض بالہا اذا غشت بہم ترجمہ اوسکا بدل ہو سکے بروز حفاظت عورت و ابرو کے بوقت اجتماع ہمارا نام و مساکین کے یا واسطے دفع لڑائی کے بوقت ہجوم اعدا کے جبکہ اوٹھانے بوجہ تکلیف دینے والیسے اونکا اوٹھانیا والا عاجز ہو جاوے	
وذی تدری ما الیث فی اصل غایب	باشیخ منہ عند قرن ینزلہ
قیضت علیہ الکف حتی تقیدہ	وحتی یفی للحق اخضع کاھلہ
الواو بمعنی اب۔ والتدری بالدفع الشدید۔ وجوابہ النفی تحت ذی تدری۔ وقبضت جواب اب وقادہ اخذتہ القوادحہ القصاص۔ والستکن فی نفی لذی تدری۔ واللام فی تلحی زائدۃ والانضم الکر بالذل منصوب علی الحال کاہلہ فاعلہ واراد بنفسہ ترجمہ اور بہت سے دشمنوں کو دفع کرنے والے شخص ہیں کہ شیر اپنے پیشے میں ایسا بہادر نہیں ہی جیسا کہ وہ اپنے ہمسرے کے مقابلہ میں جو اوس سے لڑے۔ سو ایسے دفع کرنے والے کا تو نے ماتہ پکڑ لیا تاکہ تو اوس سے قصاص لے اور یہاں تک کہ وہ دفع کرنے والا حق قصاص پورا ادا کر دے ایسے حال میں کہ اسکا دوست یعنی وہ خود ذلیل ہو۔	
فتی کان یتیمی و یعلم انہ	سیلحی بالموتی وید کر نائلہ
ترجمہ وہ ایسا جو ائمہ دہتا کہ اپنے سال کے محروم جائیسے حیا کرتا تھا اور جانتا تھا کہ غمخیز مرد سے ملوگا اور اسکی بخشش کا ذکر اوسکے پیچھے باقی رہیگا سیلحے خوب بخشش کرتا تھا وقال لھبی	
ابی لا تبعد و لیس بخالد	احی ومن قصب المنون بعید
لا تبعد بمعنی اب البیت علی اظہار الفاقۃ الی حیاتہ ترجمہ ابراہی تو مت مرو اور حال یہ کہ کوئی جاندار نہیں رہنے والا نہیں ہی۔ اور جبکہ موت آئی تو وہ بیشک مرنے والا ہو اور اس سے گریز نہیں کر سکتا۔	
ابی ان قصب رہین قرارہ	زہم الجوانب فقرہا ملحہ
الرہین المرہون۔ والقرارۃ المكان المطمئن واراد بہا القبر والرجع بالجمیعۃ فاللام فالجم کتف مایزل فیہ الاقدام ترجمہ ابراہی اگر تو ایسے گریہ کا جبکہ اطراف میں لوگوں کے قدم پیستے ہیں اور اوسکا گناہ اولی والا ہی ہو اور ملازم ہو گیا تو کچھ نصیحت نہیں ہی۔	

فَلَرَبِّ مَكْرٍ وَرَأْعٍ	فَمَنْعَتْهُ وَيَنْوَابَهُ شَمُودُ
ترجمہ کیونکہ بخدا بہت سے غمزدہ ہیں کہ تو نے اوسکے آگے یا پیچھے اوسکے دشمنوں پر حملہ کیا سوا اوسکو اوسکی دشمنوں نے بچا لیا ایسے حال میں کہ اوسکے بہائی موجود تھے اور سبب قوت دشمن اوسکی حمایت نہیں کر سکتے تھے۔	
أَفَأَوْحِيهِ وَأَنْتَ ذَا نِدْ	إِذَا لَيْكَادُ أَخُو الْحَقِّ ظِيذُودُ
الاف محکمہ الحیث مفعول لہ۔ والحمیۃ الحماۃ۔ واناک بالفہم عطف علی الفاء۔ واذا ظرف لذلک ترجمہ تو نے اوسکے دشمنوں پر براہ غیرت و حمایت حملہ کیا اور اسلیئے کہ تو دشمنوں کو اسوقت میں دفع کرنے والا ہے جبکہ براہ غیرت دشمنوں کو دفع نہ کر سکے۔	
وَلَرَبِّ عَاقٍ قَدْ فَكَلْتُ وَسَائِلُ	أَعْطَيْتَهُ فَخْلاً وَأَنْتَ حَمِيدٌ
ترجمہ۔ و بخدا تو نے بہت سے قیدیوں کو قید سے چھڑا دیا۔ اور بہت سائلوں کو دیا سو وہ سائل گیا ایسے حال میں کہ تو تعریف کیا گیا تھا۔	
يُثْنِي حَلِيكَ وَأَنْتَ أَهْلُ شَارِهْ	وَلَدَيْكَ أَمَّا لَيْسَ زِدْكَ مُرِيدُ
مازائدہ ترجمہ وہ سائل تیری تعریف کرتا ہے اور تو اوسکی تعریف کا مستحق ہے۔ اور اگر وہ تجھ سے زیادہ مانگے تو تیرے پاس زیادتی ہے۔ وَقَالَ فَكَرْشَةُ الْوَشْعِبِ پیری امہ شغباً	
قَدْ كَانَ شَعْبٌ لَوْ أَنَّ اللَّهَ عَسَّرَهُ	عِزُّ أُنْزَادِهِ فِي عِزِّهَا مُضَرُّ
لو بمعنی لیت۔ والاعزاز الاعزاز الکرم خبر کان۔ وضمیر المونث لفرجہ میرا بیٹا شغب کا ش خدا اوسکی عمر کو تا کریم روزگار پیشانی تھا کہ اوسکے سبب بنی ہفر کی عزت اور بڑائی جاتی۔	
فَارَقَتْ شَعْبًا وَقَدْ تَوَسَّطُ مِنْ كَبَرِ	لَبِئْسَتْ الْخُلُتَانِ الشُّكْلُ وَالْبَكْرُ
ترجمہ میں ایسے وقت میں شغب سے جدا ہوا جبکہ سبب پیری کے جہاں کر شکل کمان ہو گیا اور نہایت بری ہیں دو خصلتیں بے فرزندگی اور بڑاپا۔	
كَيْتُ الْجِبَالِ تَدَاخَلَتْ عِنْدَ مُضَرَّهْ	دَكَانُ لَمِيقٍ مِنْ أَدَاكُمَا الْحَجَرُ
تراخی القوم اذا دما بعضہم بعضاً والک الذی والدم منسوب علی المصدر یہ۔ دارکان کجبل اطرفہ العالیہ	

ترجمہ کاش اوسکی موت کیوقت پہاڑ ایک دوسرے کو دلاتے اور خوب ٹکراتے اور اوسکی بلند طوفانیں کوئی پہاڑ
باقی نہ رہتا لبث کزمین کے برابر ہو جاتے **وقال آخری سرشتی ابنہ**

لِلّٰهِ ذُرَّالْاَفْنِیْکَ عَشِیَّةً اَمَّا اَھْمُ مِثْوَاکَ فِی الْقَبْرِ اَمْرًا

یقال للددرة امر عملہ۔ ویتجمل فی مقام تعجب غایۃ المدم کا نہ کم یفعل بل فعلہ الدردہ وادخال الامر فی الدافینک
نظر الی ان الاضافة تفتیہ فی تقدیر الانفصال در او آخر ترجمہ جن لوگون نے تجکو بوقت شام دفن کیا اور
بڑا تعجب ہو کیا اونکو تیری بحالت بے ریشگی قبر میں مقام کرنے نے نہ ڈرایا۔

حَاجِدٌ رَاقِمٌ لَا تَرَاوُرَ بِلَیْہِمُ وَمَنْ زَاہُمْ فِی دَارِہِمُ زَاہُہُمَا

حال بن اسکن نے امر وادخال بعد حال۔ واما المود الموت طفلانہ ترجمہ جبکہ وہ امر وادوس قوم کا ہمسایہ
جنین باخود آمد و رفت نہیں ہوا اور جو کوئی اونے گھر میں ملے تو اونے ایسے حارین ملے جبکہ وہ مردے ہیں
اور بات چیت نہیں کرتے۔ **وقال** لبید ہو لبید بن ربیعۃ العامری جعفری شاعر مخضرم صحابی
پر شے افاہ لامہ ارب بن قیس وکان ابنی صلعم وعا علیہ فاصابتہ صاعقة۔

لَعَمْرِیْ لَئِنْ کَانَ الْخَطْبُ صَادِقًا لَقَدْ رُزِیتُ فِی حَادِثِ الدَّہْرِ جَعْفَرُ

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم اگر ارب کی موت کا خبر دینے والا سچا ہے تو نو جو جعفر حادث زمانہ سے بیشک مصیبت
پہونچا ہو گئے۔ اَخَالِیْ اَمَّا کُلُّ شَیْءٍ سَالَتْہُ فِیْطِیْ وَ اَمَّا کُلُّ ذِیْبٍ فِیْخَفِرُ

نصب علی انہ مفعول ثان لریزیت ترجمہ بنی جعفر میرے ایسے بہائی کی مصیبت پہونچائے گئے کہ جو چیز
میں اوس سے مانگوں سو اوسکو مجھے دیدے اور جو میں اوس کا قصور کروں تو سناں کر دے

فَاَنْ یَّکَ نَوْعٌ مِّنْ سَحَابٍ اَصَابَہُ فَقَدْ کَانَ یَعْلُو فِی الْفَلَکِ وَ یُظْہِرُ

النور سقوط النجم فی المغرب فی النجم م طلوع نجم آخر یقابله وکنہم یشیون المطر الی الساقط فی الکلام قلبان الاصل
سحاب من نور فانہم قالوا ان النور سبب المطر قالوا سطرنا ہو کر کذا۔ ویتجمل ان یکون من معنی الباء علی ان یکون
للمکالمۃ ترجمہ پس اگر کوئی ابر جو کسی ستارے کے گرنے سے پیدا ہوا ہو متوفی کو پہونچکایا یعنی اس پر میں بڑا
تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ شخص نامور تھا کہ لڑائی میں غالب ہوتا تھا اور غیاب ہوتا تھا

وقالت زينب بنت الطشير في أبيها يزيد بن الطشير

ألقى الأثر من بطن العقيق محاري

دقيقها وقد عالت يزد غوائله

الاشل شجر معروف - واشتق دادنی بلاد عامر و هو من اچانہ ذاتنم الثابت - وقال ابلاک و البحر و نیز در ترجمہ میں
 و ادوی عقیق کے درخت اشل کو ابیز پروس میں کثر ایکیتی ہوں کہ اوسکو کچھ آفت نہیں پہونچی - اور حال یہ ہو
 کہ میرے بہائی یزید کو اوسکے مصائب و ملامت نے ہلاک کر دیا ہو - یعنی یزید کا ایسا سخت درد ہے ہوا کہ اوسکے سبب
 تمام اسو زمین فرق آجائے چاہئے تہا پس بڑا تعجب ہو کہ دادی عقیق پر کچھ تفسیر نہیں آیا -

ولا دهل لبائنه وبأدنه

على الحى حتى تستقل مرأجه

فنى قد قل السيف لا متصدائل

اذ انزل الاضياف كان عدو را

باد لہم باد و در گذشت لبائل و کپتان ترجمہ ایسا جوان ہر خوش دل و دھاری تلوار یعنی کتر کے معتدل و تقسیم القامت
 اوسکی چپا اور گوشت لبائل بن لبائہ سیلے نہیں ہیں بلکہ خوب تکرار ہی جب اوسکے پاس نہان آتے ہیں تو اپنے
 لوگوں پر کہنا طیار کر نیکیے یہ سخت مزاجی کرتا ہو - بیان تلک کہ اوسکی دگیں و دیگر انون پر چڑھائی جاوین تو
 اوسوقت نرم ہو جاتا ہو - یہ دونوں شعر پہلے آچکے ہیں -

وأبيض هندا باطوي أحباله

مضى وورثناه دريس مفاضة

الدريس الخلق البالي - والمفاضة الدرع الواسعة - والابيض سيف الصقل ترجمہ زیر یکز گیا اور ذرہ کاندہ و سیم
 اوسکی ہم کو میراث میں پہونچی اور صقل در تلوار جسکے پرتلے لیے ہیں - ذرہ کا کاندہ ہونا سبب کثرت استعمال کے اور
 پرتلوگی درازی سبب طول قامت کے تھی اور یہ دونوں امور مدوح ہیں -

وسيلخ اقصى حجرة الحى نائلة

وقد كان يردى المشرق بكفه

الحجرة الناجية ترجمہ وہ شمشیر شمشیرنی کو بدست خود خون اعدائے سیراب تاتا یعنی اس کام کو بلا اعتماد و غیر
 آپ خود کرتا تھا - اور اوسکی عماد و طرف قوم تلک پہونچی تھی - خلاصہ یہ کہ وہ شمشیر و شجاعت و سخاوت تھا -

واقا لتي اشعث الرأس جافله

كريم اذا لاقيته مديسدا

مرفوع على اخبر تيمای ہو کریم و تبسم اهل من انصرب و جمل اشعر از انشعر - و البحر و لکراس ترجمہ

جب تو اوس سے خوشی کی حالت میں ملے تو وہ سخت مسخ اور اگر وہ تجھے سونہ پہیرے تو وہ پریشانی پر اگندہ ہو کر
سرخ ہے یعنی وہ اپنے بناؤ سنگار میں مصروف نہیں رہتا بلکہ رستی اور ضروری مثل ضیافت و مجالس و طیاری
جنگ و شمنان میں لگا رہتا ہے۔

اِذَا الْقَوْمُ امْرَؤُاۤیۡتَہٗ فَعَاوِلُاۤیۡہِ
اِحْسِنْ مَا تُوۡفِیۡۤا بِہٖ فَاَعْلَہٗ

ترجمہ جبکہ قوم کسی امرا کے لیے اوس کے گھر کا قصد کریں اور جاوے تو وہ اوس امر کا چاہنے والا ہوتا ہے
ہو اوس سے اور انہوں نے نہایت عمدہ امید کی ہے سو اوس کو گزرنا ہے اور اوٹکی امید پوری کر دیتا ہے۔

تٰی جَازِیَہٗ یُرْعٰۤان و نَابُکَ
عَلِیہَا عَلٰی اَمِیۡلٍ اَلْہٰشِیۡمِ وَ صَاۡمِلَہٗ

الجازرین بخیر الابل۔ والتینۃ علی عادیۃ العرب فی جہلم اصحاب الحسن الثنین اشنین۔ ویرعدان مجہول من ارجعہو لا
اذا اصحاب الرعدة۔ والعداہیل جمع عدل وہو القدیم من اشجر واططب۔ والشمیم المخطب الیابس والصال بالملحۃ الیال
کا صمیل ترجمہ تو اوس کے دونوں شتر قضا کیو ایسے حال میں دیکھ گیا کہ اوٹکو بسبب خوف و جلد بازی متونی کہ
یا بسبب شدت سردی موسم کے لرزہ ستا رہا ہو اور اوٹکی آگ پر سو کی اور خشک لکڑیاں لگتے ہیں۔ یعنی وہ ممالو
کہا نا طیار کر انہیں بہت شتابی کرتا ہے خصوصاً ایام سردی میں جو موسم قحط کا ہوتا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰتٰیۡکُمُ الْکِتٰبَ اِذَا جَآءَکُمُ
اَلْبَصِیۡرُ اِیۡہَا لَمۡ یَقۡدُرۡ عَلَیۡہَا مَآۡخِذُہٗ

اگر جذبہ اشئی تکلف۔ وضمیر فی فعل للجازرین۔ والشی بالتثنیۃ فانون مادۃ لبطین من الابل وسمی سخر
جارہ العظم الذی ینتادہ جارہ ولبصیر مال من الجار۔ اصل لم تعد عنہا لم تعد عنہا ترجمہ وہ دونوں قصاب ایک
زور آور اور جوان ناقہ کو جو صرف دو دفعہ جانی ہو کھینچ لائے ہیں جبکہ بہتر بارہ گوشت و اتخوان اوس ناقہ میں
جب کو بوسکا واقف کار ہر سارہ پسند کرے اوس مماندار کو ایسے عمدہ گوشت کے پیش کرے اس کا کام نہیں رکھتے۔

فَیۡ السِّنِّ کُلِّ الْحِلۡمِ لَبِیۡطُ بَنَانِہٖ
کَفَاہُ النَّدَاۃُ وَ اَنَامِلَہٗ

ترجمہ وہ عمر کا جوان حلم میں اور ہیر کشا کی اوٹکی اور ٹکیوں کی وسیع ہے اور اوٹکی دو لون ہتھیلیاں
اور اوٹکیوں کے پورے خاوت مجسم ہیں۔

فَیۡ لَیۡسَ لَیۡسَ لَیۡسَ لَیۡسَ لَیۡسَ لَیۡسَ
بَصَاحَہٗ یُوۡادُّ مَا فَوَّضَ اَکَلَہٗ

ارادت بالدم الدیہ ترجمہ وہ ایک جو افسوس ہو جو چپا کے بیٹے کیلئے مثل بیٹے کے نہیں ہے کہ اگر کسی نے اپنے دوست و قریب کے دیت دیکھ تو اسکو کہا نیوالا ہو یعنی وہ اپنے قریب کے دیت لینے پر راضی نہیں ہوتا بلکہ قصاص لیتا ہے۔

وَكُنْتُ أُعِيرُ الدَّمْعَ قَبْلَكَ مِنْ بَنِي
فَانْتَحَلِي مِنْ مَاتَ قَبْلَكَ شَاخِلُهُ

الامارة تعدي الى مفعولين فمن بكة مفعول الاول - والدمع مفعول الثاني وعلی بمعنی عن ترجمہ میں تیری آنکھوں سے اوس شخص کو جو اپنے رشتہ دار پر روتا تھا اپنے آنسو مستعار دیتی تھی کیونکہ مجکو روئیکی حاجت نہ تھی اور نہ مجھے ہر نوعی صدمہ پڑتا کہ جسے میں خود روؤں اور اب تو اوٹر شخص سے جو تجھے پہلو مگر گیا ہوا ان آنسوؤں کو روکنے والا ہے۔ یعنی اب تیرے روئیسے مجکو فرصت نہیں ہے کہ اپنے آنسوؤں کو مستعار دوں۔

وقال ابو حکیم المری میری اسنہ حکیم

وَكُنْتُ اُنَجِّي مِنْ حَكِيم قِيَامِهِ
عَلَى اِذَا مَا النُّعْشُ زَالَ اُنْتَلَانِيَا

فام عليه اذا كفله وحده - وانتدي الرجل اذا لبس الرداء - وانتداني امر حملني على ما تقضي موضع الرداء - واذا ما النعش انخر في محل النصب على البدلية من قيامه ترجمہ اور مجکو حکیم سے امید تھی کہ وہ میرے کار سازی کرے گا یعنی جب میری غش اپنی جگہ سے اٹھے گی تو وہ اسکو بجائے چادر اپنے کندہ پر رکھ لے گا۔

وَقَدْ قَدْ قَبْلِي نَعْشُهُ فَاَنْتَدَيْتُهُ
فِيَا وَحِيْهِ نَفْسِي مِنْ رِدَائِهِ عَلَانِيَا

ترجمہ سواوسکی نعش میری نعش سے پہلے اوٹھائی گئی اور اسکو میں نے اپنی کندہ سے پر بجائے چادر رکھا اب میری جان کو افسوس ہے اوس نعش کا جسکو میں نے اپنی اوپر بجائے چادر رکھا۔

الدُّهْرُ لَا يَمُوتُ بَيْنَ الْفَتَا
وَكُنْ اَكْفَرُ قِيَامِ بَيْنَا الدُّهْرُ

ملامتہ التالیف - والاشارة الى مادل لا اوم یعنی الملامتہ ترجمہ زمانہ نے اول ہماری باہمی الفت کو جمع کر دیا ورجعنا اوسنے ہماری الفت کو جمع کیا تھا اوسیطرح ہم میں سنگ تفرقہ ڈال دیا۔

وَكُنْ اَكْفَرُ قِيَامِ بَيْنَا الدُّهْرُ
وَالدُّهْرُ لَيْسَ بَيْنَا هُوَ

ترجمہ اور زمانہ اسی طرح کی تفرقہ اور تالیف اپنے تصرف میں کیا کرتا ہے اور زمانہ ملک انتقام نہیں

نہتا۔ اور زمانہ کے سببوں نے جو ایک اندازہ پر ظاہر ہوئے ہیں اونکو ہلاک کیا۔

وَلَوْ كُنْتَ تَطْبَعُونَ الرُّوحَ تَرَوْحُوا
مَعِيَ وَفَدَ وَافِيَ الْمُصْبِحِينَ عَلَى ظَهْرِ

تروم القوم اؤاشوار واجا۔ وجميع الوجل اذا دخل في الصبح۔ والنظر الركاب ترجمہ اگر وہ لوگ بوقت شام چلنے کی طاقت رکھتے تو میرے ساتھ چل پڑتے اور جو صبح کو چلنے کی طاقت رکھتے تو اون لوگوں کے ساتھ جو صبح کو آئے علی الصبح سوار ہو کر آجاتے۔

لَعَزَى لَقَدْ وَارَتْ فُجُورُهُمْ
أَكْفَأُ شِدَادِ الْقَبْضِ بِلَا سُلِّ السُّمْرِ

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک اونکی قبروں نے ملا لیا اور چپا لیا اون ہاتھوں کو جو گندم گولہ نیزوں کو سفید کر پکڑنے والے تھے۔

يَذْكُرُنَّيْمُ كُلِّ خَيْرٍ رَأَيْتَهُ
وَشَرَّ فَمَا انْفَكَّ مِنْهُمْ عَلَى ذِكْرِ

الذكر بضم الذال يكون بالقلب وبكسر اليكون باللسان ترجمہ بہلائی اور برائی جو میں نے دیکھی ہے ترجمہ کو اونکی یاد دلاتی ہے سو میں اونکی یاد سے کبھی جدا نہیں ہوتا یعنی اونکا یہ حال مجھ کو ہر وقت یاد رہتا ہے کہ وہ اپنے احباب کیلئے محض خیر اور دشمنوں کیلئے محض شر ہے وقال رجل من بني اسد یرثی اخاه وکان قد مرض فی غربۃ فسال الخرج بہ ہر یاسن موضعہ فمات فی الطريق۔

أَبْعَدْتُ مِنْ يَوْمِكَ الْفِرَارَ فَمَا
جَاوَزْتُ حَيْثُ انْتَهَى بِكَ الْقَدَرُ

البعده جملہ بعید از من متعلق بالبعث ترجمہ تو اپنے یوم حین یعنی موت سے بہت دور بہا گاسو تو اوس مکان سے جہاں تیری موت مقدر ہو چکی تھی دورہ ہی نہ بڑھائیے ومان ہی مرا۔

لَوْ كُنْتُ مِنْ الرُّدَى جَدُّ
لَجَاكَ مِمَّا أَصَابَكَ الْحَدُّ

ترجمہ اگر ہلاکی سے کوئی احتیاط بچائی ہوتی تو مجھ کو اوس موت سے جسے تجھ آلیا تیری احتیاط بچا لیتی۔

يُرْتَمَاكَ اللَّهُ مِنْ أَسْفَى ثَقْبَةٍ
لَمْ يَكُنْ فِي صَفْوِ وَدَّهِ كَدُّ

ترجمہ خدا تجھ پر حیرت کرے تو ایسا قابل اعتماد شخص تھا کہ اوسکی صاف محبت میں کدورت کا نام ہی نہ تھا

فَمَا كُنْ أَكْذَبُ الزَّمَانِ وَفِي شَيْءٍ الْعِلْمِ فِيهِ وَبِذَنْشِ الْأَنْزَرُ

ترجمہ سوزناہ ایسا ہی چلا جاتا ہے اور علم اہل علم کے فنا سے فنا ہوتا ہے اور علم و فضل کی نشانیاں کس نہ ہوتی ہیں
وقالت ام قیس الضمیت

مَنْ لِحْصُومٍ اِذَا جَلَّ الصِّجَاجُ بِهِمْ
 بَجَلِ ابْنِ سَعْدٍ وَمِنْ الضَّمْرِ الْقَوْدُ

جہاں لاشیٰ اذ ابغ غایتہ۔ والضحاجہ رفیع الصوت۔ والضم جہم ضام و ہو یا بس الجبین من الخیل والقود جمع اقود و ہو القود
 احق من الفرس۔ ومن لفظہ استفہام و معنی التوہم ترجمہ بعد وفات ابن سعد کے جبکہ جہگڑا جہگڑنے والوں کا
 نہایت درجہ کو پہونچے گا اوسکا کون فیصلہ کریگا۔ کیونکہ ایسا پنچ آدمی اور کوئی نظر نہیں آتا۔ اور کون تیرے دوپہر کے
 اور دراز گردن گھوڑوں کی قدر کریگا۔

وَمَشْهَدٌ قَدْ كَفَيْتُ الْعَامِلِينَ بِهِ
 فِي مَجْجٍ مِنْ نَوَاصِي النَّاسِ مَشْهُودٌ

کفاه فلان اذا قام مقاسہ۔ والبار مجھے فی۔ ولو اھی الناس اشرف ہم ترجمہ اور بہت سی پہنچا میں ہیں کہ تو
 او میں غیر حاضر لوگوں کے کار سازی کی اشرف لوگوں کے مجھ میں جمین تمام سردار اشرف موجود تھے

فَوَجَّهَ بِلِسَانٍ خَيْرٍ مُلْتَبِسٍ
 عِنْدَ الْخَطَاةِ وَقَلْبٍ خَيْرٍ مُزَوَّدٍ

الضمیر المنصوب للمشهد والتبس المشبہ۔ والرزق الخوف ترجمہ تو نے اپنی کلام فصیح و بیان صاف سے اور ایسے
 دل سے جس پر وقت حفاظت آبرو کیسے بہت نہیں پڑتی تھی اوس مجھ کی و شواریان اور جہگڑے دور کر دیے۔

اِذَا فَنَاءُ أَمْرٍ أَرْزَىٰ بِهَا الْخَوْرُ
 هَذَا ابْنُ سَعْدٍ قِتَاءُ صَبْلَةٍ الْعَوْدُ

القِتَاءُ قصب المرحوم دکنی بن الابار الامتناع او عن العز والمجد۔ وازرنی بعبادہ و نقص من عرضہ۔ والخور محترکہ
 والوہن ترجمہ جبکہ کسی مرد کے عزت و شرف و قوت و ضعف و کمزوری عیب لگاوے تو ابن سعد اوسکی تھا

سیلیے ایسا نیزہ ہلاوے جسکے چہر سخت ہو۔ **وقال النابغة الجعفی**

اَلَمْ تَعْلَمِ اَنِّي رُزِيتُ مَحَارِبًا
 فَمَا لِكَ مِنْهُ الْيَوْمَ شَيْءٌ وَلَا يَأِي

ترجمہ اپنی زوجہ ام محارب کو خطاب کر کے کہتا ہو کیا تو نہیں جانتی کہ میں اپنی بیٹے محارب کی مصیبت
 پہونچا گیا سو آج نہ تیرے پیسے اوسکی کوئی چیز ہے نہ میرے لیے یعنی سوائے غم اوسکی یادگار میری اور تیری یا نہیں

وَمِنْ قَبْلِهِ مَا قَدْ رُزِيتُ بِوَحْوَحٍ
 وَكَانَ ابْنُ اُمِّیٍّ وَالتَّحْلِيلُ الْمُصَافَا

ترجمہ اور اس سے پہلے میں دھوم کی مصیبت ہو چکا گیا اور وہ میری ماں کا بیٹا اور خالص دوست تھا۔

فَتَى مَلَكْتُ خَيْرًا نَّهُ خَيْرَ أَتَى جَوَادُ فَنَابِتِي مِنَ الْمَالِ بَاقِيَا

ترجمہ وہ ایسا جو افرود تھا کہ ابھی ہفتات اوچھین کمال کو پہونچ گئی تھیں سوائے اسکے وہ بیشک سخی تھا کہ اپنا سارا مال خرچ کر ڈالتا تھا۔

فَتَى كَارِفِيهِ مَا كَسَّرَ صَدْرِي فَهَ عَلِيٌّ أَنْ فِيهِ مَا كَسَّرَ الْوَحَادِيَا

ترجمہ وہ ایسا جو افرود تھا کہ اوچھین وہ اوصاف تہو جو اسکے دوست کو خوش کریں ملا وہ اسکے آئین وہ باتیں تھیں جو اسکے دشمنوں کو ناراض کریں۔ وقال علي بن ابي طالب

أَبْعَدَ الَّذِي بِاللَّحْفِ مِنْ آلِ مَا عَزَزَ يُرِيحِي بُرْجَانَ الْقُرَى ابْنَ سَبِيلِ

الہجرۃ للانکار والاستبعاد۔ والنف ما اخذ من الجبل دار تغم من الوادی فکان فیہ صعود وھیوط و آل ہاشم بن علی بن ابی طالب
من ہلال ترجمہ کیا اوس شخص کے بچہ جو اولاد ماعر سے ترائی یا گمائی میں دفن ہوا کوئی سافر بمقام
مران ضیافت کی امید کر سکتا ہے یعنی نہیں کر سکتا کیونکہ اب کوئی سخی باقی نہیں رہا۔

لَقَدْ كَانَ لِلْسَادِينَ أَتَى مَحْرَسٍ وَقَدْ كَانَ لِلْعَادِينَ أَتَى مَقِيلِ

الساری من سیری لیلًا۔ والفا دی من لیس فی القداۃ۔ والحرس موضع التعریس ای النزول عند الضیاع
موضع القیلولۃ ترجمہ بغدادہ شخص رات کے سفر کریو الوں کے لیے بوقت صبح عمدہ فرو گاہ تھا اس وقت کے سفر کرنے
والونکے واسطے قیلولہ یعنی خواب نیمروز کے لیے نہایت اچھی جگہ تھی یعنی ان دونوں وقتوں میں سافر اسکے
پان آرام پاتے تھے۔

بَنِي الْمُحْصَنَاتِ الْغُرَّ مِنْ آلِ مَالِكٍ يُورِثُ بَنِي أَوْلَادِ الْخَيْرِ حَيْلِ

نصب علی المدح۔ والمحصنۃ لفتح الصاد لجرۃ العفیفة۔ والغر جمع اغراء غر فعلی الاول نعت ہے منصوب علی الثانی
نعت المحصنات وہ مجرور۔ و الخلیل الزہر ترجمہ میں تعریف کرتا ہوں آزاد پاکد اسن روشن روحور تو نبی اولاد
کی آل مالک سے جو اچھے شوہر کی اولاد کی پرورش کرتے ہیں۔ وقال کید المحصاه العجلی

الاهلاك المكسر يال بكير فاودي الباع والمحسب التليد

خسر ساویر بلد میں بلدا انجم مغرب خسر و شاپور و ہما ملک ان من الفرس و التاریق الاسرار ترجمہ میں بمقام خسرو
شاپور ایسی حالت میں مقیم تھا کہ تیرے کراہنے نے اسی سبب مجبور ہوئے نہیں دیا۔

وَأَمَّا وَعْدُكَ وَاسْتَيْقَظْتُ حَتَّىٰ | دَعَاكَ الْمَوْتُ وَالْقَطْعُ الْآذِنُ

ترجمہ اور تجھے غافل ہو کر اور بیمار وار سو گئے اور میں جاگتا رہا یہاں تک کہ تجھ کو موت نے بلا لیا اور تیرا کراہنا
سو قوت ہو گیا **وَقَالَ طَرِيفُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ الْعَبْسِيُّ يَرْثِي ابْنَهُ**

اِرْبِمْ قَهْلًا بَعْضَ هَذَا وَاجْعَلِي | فَنَفِي الْيَأْسِ نَاهٍ وَالْعَزْ أَعْجِيلُ

الہفہ للنداء و رکیع ترجمہ البعثہ و ہما لیتوی فی المذکر و المونث و المفرد و الجمع۔ و جہل انی بامرجیل و غلب فی القصر
ترجمہ اسی سپہری زوجہ رابعہ کسی قدر اس غم و الم کو چھوڑا اور اچھا کھنڈ اور اپنے بیٹے عبداللہ کی ملاقات سے نا امید
ہو جا کیونکہ یاس میں رونے سے منہ کر نہ والے چیز ہے اور صبر عمدہ شے ہے۔

فَأَنَّ الَّذِي تَبْكِينَ قَدْ حَالَ دُونَهُ | تَرَابٌ يَوْمَ رَأَى الْمَقَامَ دَحُولُ

الغالب للتعلیل و الزور المخرقة تحت حفرة و کنیٰ عن اللحد۔ و الدحول بالمطین البیر الضیقۃ لغم الواسعۃ الجوانب
ترجمہ کیونکہ وہ شخص جس کو توروٹی ہو اس سے روئے بہت مٹی اور تیرا مقام مومنہ کا تنگ اور پیچ کا چھوڑا
یعنی لحہ حائل ہو گیا ہوا اب ملنا ممکن نہیں ہے۔

مَنَاهُ الْحَيَّانُ بِرِقَانٍ وَحَارِثُ | وَفِي الْأَرْضِ لِلْأَقْوَامِ قَبْلُكَ غَوْلُ

سخاہ جملہ فی ناحیہ۔ و الغول الملک المنیۃ الدہیۃ ترجمہ اس کو لوح کے کونے میں زبرقان اور حارث نے رکھ دیا
اور تیرے اس قدم سے پہلے زمین پر تمام قوموں کے لیے ہلاکت و موت اور آفت واقع ہو کر ہے یعنی صدر مہ
خاص تیرے ہی لیے نہیں پس صبر لازم ہے۔

وَأَمَّا نَفِيٌّ وَارِدَةٌ ثَمَّتْ | أَكْفَرُ مُخْتَلًى مَعًا وَتَهْمِي

نال التراب و سخاہ صلبہ الالاحتی لا یكون الاسم رفع التراب۔ و اسل الارسال من غیر رفع ترجمہ
اور کیسے عمدہ جوان کو لوگوں نے زمین کے تلے چھپا دیا پھر اوکلی ہتھیلیوں نے ایک سانپ اور سپر و ہما کر سٹوڈا گھس کر

وَكَلَّتْ بَنِي الْأَرْضِ الْفَضَاءَ كَأَمْنَا | نَقَضَتْ بَنِي أَرْكَامِنَا وَجَحْلُ

انحصار الواسع۔ وجہ تہ تشبیہ خبر غفلت ہو گئی بالتقصید والحوالان عن التثقیق۔ والا مکان الاطراف مترجمہ اور سیر سے
یہ فراخ زمین ایسی سنگ ہو گئی کہ گویا اونسکے اطراف بجکواسمان کیطرف چڑھاتے ہیں اور گہاتے ہیں۔

وَشَدَّ إِلَى الْإِطْرَفِ مَنْ كَانَ طَرَفُهُ	بَعْدَهُ عِلِيدُ اللَّهِ وَهُوَ كَيْسُ
-----------------------------------------------	----------------------------------------

بجہد عبید اللہ وھو کیلش

ترجمہ اور مجکو سخت نظر سے اوس شخص نے دیکھا جسکے انکے عبداللہ کی زندگی میں درمانہ اور تکی پہنٹی
یعنے اب لوگ مجکو کمزور سمجھتے لگے۔

لَنْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ خَلَّى مَكَانَهُ

على حين شئبي بالشباب بدلي

لَقَدْ بَقِيَ مِنْ قَرَارِ صَلَیْهِ

وان مَسَّ جِلْدِي نَهْكَهُ وَذُلُّهُ

التمنۃ الضعف شرحہ بخدا اگر عبداللہ اپنی جگہ پر خالی چھوڑ گیا ایسے وقت میں کہ میری پیری جو ان کے بدلہ لگئی ہو
تو کیا مضائقہ ہو کیونکہ بیشک اب ہی میرے لیے نیزہ مضبوط یعنی عزت قوی باقی ہے اگرچہ میرے بدن کی جگہ کو
ضعف اور لاغری آگئی ہے۔

وما حَالَةُ اِسْتِصْرَافِ جَالِهَا

الى حالة اخرى وسوف تزول

ترجمہ کوئی ضعف اور قوت کی حالت نہیں ہو مگر وہ ایک حال سے دوسرے حال میں ہو جاتے ہیں اور کچھ دیر بعد وہ بھی جانی رہتی ہے۔ **وقال العتبی** ہو محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن معاویہ بن عمرو بن عتبہ بن ابی سہل

بن خرب الاموى قال عيسى بن مسوب السجدة الاعلى عتبة بن ابى سفيان شاعر مجيد وفصل اريب يرتى احد بنيه وقد

وَقَاتِلْهُمْ فِي دَهْرِي نَبِيٍّ مُشَاطِرًا

فلما تقضى شطره عاد في شطري

المشاظر من مشاطرة الاله اذا ما مضى اياه - والتقص الاستيفاء بترجمه اور ميرے زمانہ نے مجھے میرے بیٹے نصف نصف کے
رہے سواو سے جب اپنا نصف حصہ پورا لے لیا تو میرے نصف حصہ میں اوٹ پڑا۔

لَيْتَ أَبِي لَمْ يَلِدْنِي وَلَيْتَنِي

سَبَقْتُكَ اَوْ كُنَّا اِلَى غَايَةِ مَجْرَى

ترجمہ: سن ایستوفی کا شہسری مان بجکونہ جنتی اور اگر جہاں تو میں کا شتر تجھے پہلے مر جاتا کیونکہ ہم دونوں ایک
بابت کی طرف چلتے تھے۔

نتیجہ امتحان فاضلہ کلاسی

کُنْتُ رَهْ فَاصْتُ دُمُوحِي عَلَانِي (٥)

ترجمہ اور میں اوسکے ساتھ کنیت کیا جاتا تھا سواب میں ایسا ہو گیا کہ جب اوسکے ساتھ کنیت کیا جاتا تھا تو میرے انیسویں چہائی پر پہنچے لگتے ہیں۔

وَقَدْ كُنْتُ ذَا نَابٍ وَظَفَرٍ عَلَى الْعَدَىٰ فَاصْبَحْتُ اِخْمَشُونَ نَابِي وَلَا ظَفَرِي

کنی بالناب والظفر عن السلام ترجمہ اور میں دشمنوں پر حربہ والا تھا سواب میں ایسا ہو گیا کہ دشمن میرے حربہ اور ہتھیار سے نہیں ڈرتے **وقالت امرءة ترثي اباها عليا**

اِذَا مَا دَعَا الدَّاعِيَ حَلِيًّا وَحَدَّثَنِي اُرَاغُ كَمَا رَاغُ الْعَجُولِ مَوْهَبٌ

العجول الناقصة التي فقدت ولدًا من موتٍ اودح وتكون مخروضة ضعيفة القلب۔ والهييب من اباها الراعي بالبلد اذ ادعانا اليه بارقم صوته ثم سئل في كل دعوة ترجمہ جبکہ کوئی پکارنیوالا کسی شخص کو جبکہ نام علی ہو پکارتا ہے تو تو جگہ دیکھے گا کہ میں ایسے ڈراتی جاتی ہوں جیسے اوس ناقہ کو جبکہ پھر مگر گیا ہو چرواہا بلند آواز پر پکارنیوالا ڈرا دیتا

وَكَمِ مِنْ سَحِيٍّ لَيْسَ مِثْلَ سَابِيهِ وَاِنْ كَانَ يُدْعَىٰ بِاسْمِهِ فَيَجِيءُ

ترجمہ اور بہت سے ہمنام اپنے ہمنام کے موافق اخلاق و فضائل میں نہیں ہوتے اگرچہ وہ اوس نام سے پکارا جاتے ہیں اور وہ جواب دیتے ہیں۔ **وقال رجل من كلب**

كَاللَّهِ دُهْرًا شَرُّهُ قَبْلَ خَيْرِهِ وَوَجَدَ ابْصِيفِي اِنِّي اَبْدَلُ مَعْبَدٍ

وجد اعطف علی دہرا و وجد بدو علیہ خزن علیہ ترجمہ خدا بڑا کرے زمانہ کا جسکی بُرائی بہ لائی سے پہلے ہو بختی ہی اور بُرا کرے صیفی کے غم کا جسے بعد غم مجھ کے جگہ ستایا۔ صیفی اور بعد شاعر کے کہاائی تھی۔

بَقِيَّةُ اِخْوَانِي اِنِّي الدَّهْرُ دُونَهُمْ فَدَا جَزَعِي اَمْ كَيْفَ عَنْهُمْ تَجَلَّدِي

بقية القوم من بقي منهم وخيارهم۔ والی علیہ الدہر واتی دونہ الدہر الملک۔ دام بعثه الواد وتجلد عنه اذا اظهر الحلاوة مع ضاع ترجمہ وہ میرے اون بہائیوں کا افضل بقیہ تھا جنکو زمانہ نے ہلاک کر دیا سوا اون کی غم کے مقابلہ میں میری اس جزم و فزع کی کیا حقیقت ہے یعنی کچھ نہیں اور کس طرح اون سے دیر کی کر کے

صَبْرُونَ فَلَوْ اَنَّهَا اِحْدَىٰ يَدَيَّ رَزَيْتُهَا وَلَكِنْ يَدِي بَانَتْ عَلَيَّ اِثْرَهَا يَدِي

ترجمہ سو قسم یہ کہ اگر میں ایک ہاتھ کی مصیبت ہو چایا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتھ

وسامی جسمیات الامور فنا لها	على العسر حتى ادرك العسر الكبير
المساواة المتعاقبة في السموات والامور غطائها ترجمہ اوسنے بڑے امور کا بلندی میں مقابلہ کیا تو باوجود اپنے تنگدستی کے اون ملک پہونچ گیا یہاں تک کہ فراخ دستی نے تنگدستی کو کھڑ کیا یعنی وہ تنگدستی جاتی رہی اور فراخ دستی ہو گیا	اذا نزل الاضياف او نزل النجور
الرسول بالکسر اللین - والذمام العهد والحق - واو بمجبة الان ولذا نصب النحل المحبول - والجزء بالغم جمہ جزو رہو ہوا بعیر مطلقاً او خاص بالنافۃ ترجمہ وہ ایسا خلی تھا کہ جب ہمان آو تیرین تو او نکو دو دیلا نا اور خلی تھا نڈاری کے لیے کافی نہیں سمجھتا یہاں تک کہ اونکی ہمانیکے لیے شتر ذبح کیے جاوین۔	
احق اعباد الله ان لست لاقيا	بريد اطوال الدهر لاداء العفر
الطوال كحجاب مدي الدهر - والعفر الطبار التي تعلو بياضها حمر - ولا الاظفر حرك في ترجمہ امر خدا کے بند کو کیا پیچھے ہے کہ میں برید سے ملنے والا نہیں ہوں جب تک کہ سرمہ ہرن مال پر سفیدی یعنی ہوسے اپنی دین پلانے یعنی ہمیشہ کو	وقال سلمة الجعفی برقی اخاه لاسه
اقول لنفسی فی الخلاء الومها	لك الويل ما عدا التجلد والصبر
ترجمہ میں اپنی طبیعت سے غلوت میں ملامت کرتا ہوا کتا ہوں کہ تجھ پر افسوس ہے یہ دلیری اور ہوس کیسے بے محل ہیں یعنی تو کیوں نہیں روتا۔	
الم تعلمی ان لست ما عشت لاقيا	اخي اذا اتی من دون اوصال القبر
الا وصال الاعضاء التي تقبل بعضها بعض ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ اب میں اپنے بہائی سے ملنے والا نہیں ہوں جبکہ قبر اوسکے اعضا میں اور مجھ میں خالی ہو گئی ہے۔	
وكننت اری کا لموت من بدن لیلیة	فكيف بين كان ميعادة الخسر
من زائدة ترجمہ اور میں ایک رات کی جدائی موت کی مانند سمجھتا تھا تو اب اوس جدائی میں گریز کی جسا وعدہ ملاقات روزِ حشر ہے۔	
وهوون وحدي انی شو اعتدی	على اثرة يوم اذ ان نفس العسر

النفوس التطويل ترجمہ اور میرے غم کو اس بات نے آسان کر دیا ہے کہ میں کچھ دیر کے بعد ایک روز اسکے پیچھے چلا جاؤں گا اگرچہ میری عمر دراز کیجاوے۔

فَتَّى كَانَ يَعْطِي السَّيْفَ فِي الرَّحْمِ حَقًّا

اِذَا تَوَبَّ الدَّاعِي وَتَشَقَّى بِهِ الْجُرَّارُ

توب الداعی اذا دھا للامانة۔ وھل التوب ان الرجل اذا كان في مفازة وخاف على نفسه الملاك او على ثوبه فیرا
راہ انسان فیائتہ وینجیہ۔ وشفق بر کہہ عطف علی یعطے ترجمہ وہ ایسا جو افر دتا کہ جب کوئی لڑائی میں اوسے
مدد کے لیے بلاتا رہتا تو تلوار کا حق بخوبی ادا کرتا تھا۔ اور شتر و ناقہ اوسکو بسبب کثرت ذبح کے مھانوں کے لیے
اجپا نہیں جانتے تھے۔

فَتَّى كَانَ يُدْنِيهِ الْغَنَى مِنْ صَدِيقِهِ

اِذَا مَا هُوَ اسْتَغْنَى وَبَعْدَ الْفَقْرِ

ترجمہ وہ ایسا باہمت تھا کہ اوسکی تو نگری جب وہ تو نگر ہو جاوے اوسکو اوسکے دوست سے نزدیک کرتے تھے
یعنے دوستوں کو خوب دیتا تھا اور اوسکی فقیری اوسکو اوسکے دوست سے دور کرتی تھی یعنی اسنے وقت میں اوسکو پار
نہیں پہنکتا تھا تاکہ اوسپر اوسکو جوہر پڑے۔ و قال عمرؓ ان شحۃ تترتی ابہا

لَقَدْ زَعَمُوا أَنِّي جَزَعْتُ عَلَيْهِمَا

وَهَلْ جَزَعُ أَن قُلْتُ وَابَا بَاهُمَا

اصل و اباباہا و ابابی ہما فکلمۃ واللہ نہتہ و ضمیر المثنی مرفوع بالی کافی تو اسم بالی انت داعی ثم ابدلت الیاء الفاء
من الکسرة و بعد ثانی الی الفتحہ ترجمہ بخدا لوگون نے گمان کیا ہے کہ میں نے اپنی دونوں بیٹوں پر بہت جہم فرما
کیا ہے اور کیا یہ میرا کہنا کہ ہائے اوں پر میرا باپ قربان ہو سخت گہرا ماہر یعنی اسقدر میرا کہنا کچھ نہیں گہرا نہیں ہے
زیادہ گہرا تا تو دوسری چیز ہے۔

هَمَا اخْوَا فِي الْحَرْبِ مِّنْ رَّأِي خَالِهِ

اِذَا خَافَ يَوْمَ مَبْنُوءَةٍ فَدَعَاهُمَا

اصل الکلام ہما اخوان لانا کہ فی الحرب دخل الجار والجار و بین المضاف المضاف الیہ ثم ادخلت اللام فی الخالہ
تاکید للاضافۃ و خبر لاجدوف ای موجود ترجمہ وہ دونوں لڑائی میں برادر اور برادر کا اوس شخص کے ہیں جنکا
کوئی بہائی اور مددگار نہیں جبکہ وہ اپنی تلوار کے بیکار ہو جائیے دے اور اونکو مدد کے لیے بلاتے۔

هَمَا يَلْبَسَانِ الْحَدَّائِصَ لِلْبَسَةِ

تَحِيَّانِ مَا اسْطَاعَا عَلَيْهِ كَلَّ هُمَا

مرقاۃ المفاتیح

ترجمہ وہ دونوں لباس نر کے عمدہ طرح پہنتے تھے اور جب تک شرف و بزرگی کو تمام سکتے تھے اور اسکے تلف ہونے
بجیل تھے یعنی بزرگی کو ماتہ سے نہیں جانے دیتے تھے۔

شہابان منّا اوقدا ثم احمدل
وكان سنا للمدحجين سناهما

الشہاب الشعلة الساطعة من النار والسنن الفوز وادب الرجل اذا سار من اول الليل ترجمہ وہ دونوں ہم
مین دو آگ کی شعلے تھے کہ روشن کیونکہ پہ پہ بھائی گئی اور اونکی روشنی اون ہمانوں کے واسطے جو اول شب
جلیز روشنی تھی کہ اوسکو دیکھ کر اوسکے مان آتے تھے۔

اذا انزل الارض المحوف بها الردى
يخف من جاشيها منصلاهما

الجباش اضطراب القلب والمنصل بالقطر السيف ترجمہ جبکہ ایسی زمین پر اترتے تھے جہاں خوف ہلاکت ہوتا تھا
اور اونکو کچھ خوف ہوتا تھا تو اونکے دیکے اضطراب کو اونکی تلوارین ہلکا کر دیتی تھیں۔

اذا استغنيا حب الجيم السها
ولم ينال من نفع الصديق غناها

نای بعد ترجمہ جبکہ وہ مالدار ہوتے تو ساری قوم اونکو محبوب ہو جاتی اور سب کو دیتی اور دوست کی
نفر سانی سے اونکی تو نگری دور نہیں ہوتی تھی۔

اذا افتقر الميچما خشية الردى
ولم ينجس رزا منهما موكياهما

ختم الرجل اذا لم مكانه والزم صاحبه شئ من المال والمولى ابن العم والمراو بالثبته لكثرة تقو لم لبك وسحرک
ترجمہ جب وہ مفلس ہو جاتے تو سبب خوف ہلاک ایک جگہ جو نہیں رہتے بلکہ لوٹ مار کے لیے مستعد
ہو جاتے اور اونکے چچا کے بیٹوں کو اپنے کسی قدر مال کا اونسے خوف نہوتا تھا یعنی باوجود حاجت اونکو یہ گوارا
نہوتا تھا کہ اپنے رشتہ دار سے کچھ لے لیوں۔

لقد ساءني ان هلست زوجاها
وان عرّيت بعد الوفا فرساها

عنست الجارية اذا قعدت في بيت ابيها لانكم كانها كانا قد تزوجا امرتين ولم يحولاهما وعمرى الفرس محبوبا اذا
عن السرج والوجار قد ابحا لكثرة السيرة والفرس يذکر و لو نث ترجمہ بعد اس امر نے جبکہ غمگین کر دیا کہ اور
بیبیان اپنے باپوں کے گھر بیٹھی رہ گئیں نصرت کی نوبت ہی نہ پہنچی اور یہی امر امرنے کہ اونکی گھوڑے تنگی پہنچے

کہی بعد اسکے کہ اونکی کثرت سوارینے اونکو سم گسکتے تھے۔

وَلَن يَلِدَتْ الْعَرْشَانِ لِيُسَلِّ مِنْهَا
خِيَارًا وَاسَىٰ اَنْ يَّمِيلَ غَمَاهَا

بالبث فلان ان لیقل اذ اسیر فیه و غنی بالعرش مقف البیت۔ و لیتل مجبول من الاستلال و ہوزع اشتی برفق والاد
الارکان جمہ آسیتہ و القمار بالجمیۃ ما فوق المقف من التراب ترجمہ اور دونوں چتیر نہیں ٹھہرن گے جبکہ اونکی
عمہ ستون نکال لیے گئے کہ اسکے کہ اونکے اوپر کا بوجہ گرجاوے۔ یہاں اون دونوں کو ستون اور اوپر کے بوجہ کہ
عزت قوم سے تشبیہ دی ہو۔

وقال آخر

صَلَّىٰ اِلَّا عَلٰی حَقِیْقَتِیْ مُدْرِكِ
یَوْمَ الْحِسَابِ وَحُجَّجَ اِلَّا شَہَادِ

الصنف الجیب المصافی مضاف الی یار الشکرم و مدرک بالجرح عطف بیان ترجمہ خدا رحم کرے میرے خالص دوست
حساب کے دن اور مجھ کو انہیں یعنی بڑی قیامت

نعم الفتی زعم الرفق و جاره
واذا الرکاب تر وحت قد اغتلت
واذا القصب صب آخر الا زواج
حتى المقل فلم یجحیا د

تقصب تفرق فتنے۔ و آخر الازواج بقیتہا تر وحم سار فی الرواح ای العشی سوختہ کسار فی الغدد۔ و اقل زمان القیام
و تاج عطف مال۔ و اللام بجنے الی۔ و انجیاد بالملہ لکنہ لتلیل او الاعراض عن السیر عند النزول ترجمہ وہ عہدہ
جوان تھا جبکہ اوں کا رفیق اور ہم سایہ عمدہ سمجھتی تھی اور جبکہ بقیدہ توشہ ختم ہو جاوے یعنی قحط پڑ جاوے اور
جبکہ شتر شام کو سفر کریں ہر چھ کو چلین وقت خواب نیمروز تک اور نہ رغبت کریں توڑیے چرنیکے یا ٹھرنیکے
ان سب اوقات میں وہ اچھا تھا۔

حتر الرکاب تو مہا انضاءها
فرها الرکاب معینان وحادی

الحث کل علی السیر۔ و تو مہا متبعہما۔ و الانضاء جم نضود و البعیر المنزول۔ و زماہ اسخفہ و الحادی السائق بالحدی ترجمہ
لوگوں نے اپنے شتروں کو مدد کی طرف تیز نہ کیا کہ اونکی پیچھے لاغیر شتر چلتے تھے سو شتر و نکود و گائیوا لون نے جو
اشعار مدح متوفی پڑھتے تھے اور حدی کہنے والے نے ہلکا کر دیا۔ یعنی ایسے مست ہو گئے کہ انکو کچھ نہیں معلوم ہوتا تھا

لنأراهم یجسوا مد رگا
وصعوا انا ملکم علی الاکباد

ترجمہ جیکہ اونہون نے اپنے آپ کو دیکھا کہ اونہون نے مدرک کو اسکی موت کے سبب نہیں پایا اور انکا مقصد
اوس سفر سے وہی ہوتا اور اونہون نے اپنی انگلیاں اپنے ماتھے پر رکھا تاکہ ہیٹ نہ جاویر یعنی اسکا
منیکا سبب تا اپنے مقصد کے بہت غم کیا۔

صَفْرَاءُ حَارِثًا رَعِيلُ جَرَادٍ

فَكَانَ سَاطِرُ بَلْبِیْ یَسْرُکَا

البار للتعزیه۔ و صفر لغت جراد و ترجمہ بالذکر لکمال خستہ فی الطیران۔ و حارثہما قابلہما و انما اتی بہ لان غایۃ الطیر
انما تم عند المقابلہ غایبہ۔ و الرعیل اجماعہ ترجمہ متوفی کے بعد گویا میری عقل کو زور و دہی جسکے مقابلہ میں ایک گروہ
تدوین کا اور تاہو اور وہ اونسے تیزویری کے سبب بڑھتی ہو اور ایگئے۔ یعنی میں مسلوب الحواس ہو گیا۔

وَقَالَ اشْخَاحُ بَرْنِیْ عَمْرِو بْنِ اَخْطَابٍ

یَدُ اللّٰهِ فِی ذَاكَ اِلَّا دِیْرَ الْمُنَرِّقِ

جَزَیْ اللّٰهُ خَیْرًا مِنْ اَمِیْرٍ وَ بَارَکَتْ

وردی علیک سلام من امیر و بارت و ہذا جو و فاکلمہ من بیانیۃ سیر فی رفع الایہام وہی تصفے سبق ذکر الہم و لیس فی
ردا یتہ الکتاب و فی ہذا الرایتین کاف الخطاب۔ و الاول جم الجملہ و المنرق اسم مفعول من مرقۃ اذا شفتہ و انما
قال ذلک لاطغیۃ ابو لویزہ و کان علی من الروم و الفارس ترجمہ خدا جزائے خیر دے اسکو جو امیر المؤمنین
اور خداوند تعالیٰ کا ماتھے اوس جلد میں جو خیر سے پارہ پارہ ہو گئی ہو بارت دے۔

لَیْدُ رَکَّ مَا قَدَّمَتْ بَلَا مِیْسَ سَبِیْقِ

فَمِنْ یُسْبَعِ اَوْ یُکَبِّ جَنَاحِیْ لِعَامِلٍ

یقال فلان رکب جنائی نعمتہ اذا سلی غایتہ اسے و النعامۃ یغیر بہا المثل فی خفۃ العدو و یقال اعدی
من الظلم و سبق مجہول و الخطاب للمرثی علی الاتفات ترجمہ سو شخص مردانہ سفر کرے یا شتر مرغ کے ہر
بازو پر سوار ہو جاوے یعنی نہایت درجہ کی سعی کرے اس غرض سے کہ اون اعمال و افعال کو پاسے جو تنہ
لرشتہ زمانہ میں کیے ہیں تو وہ تجھ سے پیچھے رہ جاویگا اور تیرے قدم قدم نہیں چل سکیگا۔

بُرْ اِخْرَافِی الْکِمَا مِہَالَمِ تَقْشِیْقِ

فَقِیْتُ اَمْرًا فَاَدْرَتْ اَجْدَہَا

البواجر بالوحدة فالجیم جمع بالبحرۃ وہی الداسیۃ و الامر العظیم۔ و الاکام جمع کم و ارادہ الحجاب فنفقہ کشفہ ترجمہ
سمنے اپنے عہد خلافت میں بہت سے امور عظام کا فیصلہ کیا پھر اونکے بعد اونکے پروں اور غلافوں میں

ایسی سترتین ہو پڑوین جو اب تک ظاہر نہیں ہوئی تھیں۔

الْبَدُّ قَاتِلٌ بِالْمَدِينَةِ أَظْلَمَتْ | لَهُ الْأَرْضُ قَاتِلٌ الْعِصَاءُ بِالسُّوقِ

الانہتر از التحرك بالنشاط والعصاة جہم عنہ کعب ہو غم اشجر۔ والاسوق جہم ساقی طرحہ کیا الجہا ایسے مقتول کہ جو مدینہ میں قتل ہوا اور جس کے لیے تمام زمین تاریک ہو گئی بڑے بڑے درخت اپنے تنوں پر لہلہا بیٹھ گئے ایسا انہو کا کیونکہ ان کا غم سب میں اثر کر گیا ہو۔

تَظَلُّ الْحَصَانُ الْبَكْرُ وَيَلْقَى جَنِيذَهَا | سَاخِرٌ فَوْقَ الْمَطِيِّ مَعْبَقٌ

الحصان احفیفہ ذات الزوج من النساء۔ والبكر الكسرى ولدت لبطنا واهدا۔ والنسا بقدریم النون علی التمتہ ما اخبرت تستعمل فی الخیر والشر مرفوع فاعل یلقی وایجاد خبر تظل والامر اور کیونکہ مطلقا فوق المطی انہ سیر کر گیا ان میں بلدا لی بلدا طرحہ پاکد اس شوہر دار حاملہ عورتیں ایسے حال میں ہو گئی ہیں کہ ان کے حمل کو اور خبر کے ہمیر نہ جسکو شتر سوار شہر سے پہرے میں گرا دیا ہو۔

وَكُنْتُ خَشْيَ انْ تَكُونَ وَفَاتَهُ | بَكْفَى سَبَنْتِي اَزْ رَقِ الْعَيْنِ مُطْرَقٌ

اسبتی بالسماء والموتة فالنون فالنونا قاتلہ النمل البحرى وولدت بطنا واهدا۔ وازرق العين لكونه عبدا روميا وقيل الصغانياتك بعد فرقة الصلوة والمطرق الدلی الوضیع طرحہ اور مجھ کو یہ خوف نہ کہ اس کے موت ایک شخص جرمی اور ڈہیٹہ گر چہ چشم کی نہ کم قدر کے دونوں ہاتھوں سے ہو گی کیونکہ اس کا مرتبہ اس سے بڑا تھا۔
وقال صخر بن عمرو وهو اخو الخنساء الشاعرة جالبی پرشی اخا معاوية بن عمرو وكان قد قتلنا ثم ورد يابنا حرابة بن الاشعر الذبباني المرمي فقتل لفضله فحرقتم قال ما بيننا اجل من الهجار ولم امسك عن بجانم الا صوت النفس عن انجانم انه غزاهم قتل منهم دريد بن حرملة وقال هذه الابيات۔

وقالوا لا فخر فوارسها ثم | ووالى واجدا اخذنا لم مالها

اخذنا فخرس۔ والابدا امار سال الامدية منصوب علی انہ مفعول معہ ثم للتاكيد طرحہ اور لو کہ ان کے مجھے کما کہ تو سوار ان ہاشم بن حرملة کے جنوں نے تیرے بہائی معاویہ کو قتل کیا ہے کیونکہ میں نے نہیں کرتا اور مجھ کو شتر سے کیا فائدہ ہے بہر کیا فائدہ ہے ایسے کہ فائدہ نہیں۔

اَلِیْهِ رَاجِعُ الْاَشْیَاءِ قَدْ اَصَابُوا الْكَرْمَ عَمِیْقَیْ ۝ وَاَنْ لِّیْسَ اِهْدَاءُ الْبَحْتِ مِمَّنْ اِشْیَا

الکرمیہ الکرمیہ والشارللمبائنۃ والالاسمیتہ۔ والشمالۃ الخصلۃ یجمع علی شمائل ترجمہ یہو کہ نیکو یہ امر انکار کرتا ہو کہ
اونہون نے میرے عمدہ اور بلند قدر شخص کو مار ڈالا ہو اب صرف یہو سے کار براری نہیں ہو سکتی اور دوسرا امر
باعث انکار یہو یہ کہ یہو کا شفعہ بھیجنا سیری عادت نہیں ہے یعنی یہ اون کو گونا گام ہو چکا و انتقام لینے کی قدرت
نہو صرف زبانی جھم خیم کرنا چاہتے ہوں اور میں ایسا نہیں ہوں۔

اِذَا مَا اَمْرٌ اَهْلٌ مِّمَّنْ حَیْثُ ۝ فَمَا لَكَ رَبُّ النَّاسِ هُنَّیْ مَعَاوِیَا -

ہو ترجمہ معاویہ ترجمہ جبکہ کوئی مرد کسی مردہ کو شفعہ بھیجے تو خدا سیری طرف سے تجھ کو امی معاویہ شفعہ بھیجے
یعنی تو اس سے بڑا ہو کہ کسی آدمی کے ماتھے تیرے پاس شفعہ بھیجوں۔

لَنَعْمَ الْفَتٰی اَدٰی ابْنُ صَرْمَہٗ بَرَّکَا ۝ اِذَا رَاحَ فُجِّلَ الشُّوْلُ اَحْدَبَ عَارِیَا

عسلی بابن صرمہ ہاشم بن حرملہ فانہ کان قد رعد علی صخر فرس معاویہ وسلاحہ لما اتی الصخر ہاشم اور دیرہ اوسا ہاشم
قتل احاہ عن فرسہ الشمار۔ والتبر السلام۔ واذ اظرف لما یتفاد من نعم الفتی۔ والشول جیم شالۃ ہی من اللہ
لا اتی علیہا من حملہا او وضعہا سبعة شہر فحف لبنا۔ وقلہا یکن اقوی الشول لا یتناعہ عن الضراب۔ والاحدب
من خرم ظہرہ وغل لطنہ وکینی بعن الجوعان والعاری العاری من اللحم ترجمہ البتہ وہ عمدہ شخص تھا جسکے ہتھیا
ابن صرمہ نے مجھ کو واپس دیے اور اوسکی عمدگی اوس حالت میں تھی جبکہ اوس ناقہ کانر جسکو حاملہ ہوئی سات ماہ
گز گئے ہوں۔ بسبب کثرت ناقون کے کہ پشت لایا لگا ہوا گوشت سے خالی یعنی دبلا ہو جاوی غلام
یہ کہ اوسکی عمدگی ایام قحط سالی میں تھی کہ وہ لوگوں کی پرورش کرتا تھا ایسے ناقہ کانر جسکو حاملہ ہوتے سات ماہ
گز گئے ہوں اسیلے کہ اکیسا نہ چونکہ ناقہ سے جفت نہیں ہوتا قوی اور زور اور ہوتا ہے جبکہ ایسا قوی بسبب قحط
ضعیف ہو گیا تو اور زور کا حال بہت سقیم ہوگا۔

اِذَا ذُکِّرَ الْاِخْوَانُ رَقِیْقٌ حَبِیْہٌ ۝ وَحِیْتُ رَمْسًا عِنْدَ لَیْثٍ ثَاوِیَا

رقیق الماء اذا صلبه قیقاً۔ والمرس القیر ولیتہ موضع۔ والتادی اقیم ترجمہ جبکہ لوگوں میں بہائیوں کا ذکر کیا
جاتا ہے تو میں اوسکو یاد کر کے انہو بہانے لگتا ہوں۔ اور اوس حق قبر کو سلام کرتا ہوں جو بمقام مصمیم ہے۔

و طَيْبَ نَفْسِي أَنْتَ لَمْ أَقْلُ لَكَ كَذِبًا دَلِمَ اجْعَلْ عَلَيْهِ مَمَالِيَا

ترجمہ اور میری طبیعت کو اس خیال نے خوش کر دیا کہ میں نے کبھی اس سے یہ نہیں کہا کہ تو جو مالا اور اس خیال نے کہ میں نے اس سے اپنے مال کا بخل نہیں کیا۔

وَذِي الْخُوَّةِ قَطَعْتَ أَقْرَانَ بَيْنَهُمْ لَكَ أَتَرُكُونِي وَاحِدًا لَا أَخَالِيَا

اقران جمع قرن محرکہ دھوا بخل الذی لشد بہ البعیران والا صافۃ الی البین علی التوسم ترجمہ اور بہت سے بہائیوں والے ہیں کہ میں نے اونکے آپسکے رستے کاٹ ڈالے یعنی ایک کو دوسرے سے بذریعہ قتل جدا کر دیا جیسا اونہوں نے مجھ کو کیا ہے بہائی چوڑا دیا ہے اور یہ اشارہ درین جملہ کے قتل کی طرف **وَقَالَ خَتَمُ الْقَصَصِ** ایسا چلیتہ ہے میسون الباہلیہ ترثہ امانا مقصصا قتلہ بلال اغو سماں بن خوف و کان مصدر قافہ ایام فتنہ ابن

يَا طُولُ يَوْمِي بِالْقَلْبِ فَلَمْ تَكُنْ شَمْسُ الظُّلُمِ تَرْتَقِي الْحُجَابَ

نصب المطول علی انه مفعول فعل محذوف او علی النذار۔ والقليب موضع۔ ورتقہ معناه تسخر حول ترجمہ ام کو میرے دن کی درازی کو بمقام قلیب کیسو سو قریب نہیں ہے کہ آفتاب نیمروز پردہ میں چھپایا جاوے۔ یعنی آج آفتاب غائب ہوتا معلوم نہیں ہوتا۔

وَمِنْ جَمِّ عَذَابِ الظُّلُمِ رَأَيْتَهُ وَرَأَيْتُكَ قَبْلَ تَأْمَلِ الْمَرْثَابَ

فَأَنَّا أَدْمًا كَالْهَضَابِ جَاهِلًا قَدْ عَلَنَ مِثْلَ عَدْلِ الْفَقْصَا

الواد۔ بخسب۔ ورجم الظن براہ۔ وافتارت من الہی الغنیۃ۔ والادمار بالبدال اہملۃ الناقۃ لوہما انحلاوط بالبیاض ترجمہ علی ادم۔ والاضاب جہم ہضبتہ دھوا بخل الطویل۔ والجالل احم جہم الجمل کا لبا و البقر الضمیر الجمل۔ والعلائف جہم علوفتہ وہے مائیں فی البیوت ولا ترسل الی المرعی من الغم والابل۔ والمقصاب المزرعة التي تنبت القصب ہونوع من النبات یحلیف بہ الدواب ترجمہ اور بہت سے تیر لطیف اپنا گمان پہنکتے والے ہیں یعنی او کو خبر تیرے لڑائی کے لیے نکلنے کی ملی اور یہ گمان کر لیا کہ تو او سے بہت دور ہے سو اس سے پہلے کہ او کا شک نہ ہو وقتہ تو نے او کو آدیا اور او سے تجھے دیکھ لیا اور تو نے او پر لوٹ ڈالی اور اعل سفید اوٹیاں ہارونکے ہاتھ اونچی اور گدھے شتر جو ایسے طیار اور فر بہ ہو گئے تیرے تھیں تھان پر بند ہے اور گیارہ قصب جبری ہوئی تو نے لوٹ لیے۔

لَكُمْ الْمَقْصَصُ لَأُنَبِّئُكُمْ قَوْمٌ وَاحِسَابُ

ترجمہ اگر تمہیں ایک قوم بڑی عزت والی اگر قصص کا بدلہ نہ لے تو وہ تمہیں شمار ہو گا نہ ہم سے کیونکہ ہماری مقتول کا بدلہ ضرور لیا جاتا ہے۔

فَكَذَّبُوا بِالنَّجْوَانِ إِذَا حَدَّثُوا نَكَبًا تَقْلَعُ ثَابِتُ الْأَطْنَابِ

الفکہ گفت کہ جن اخلق انصوح۔ و النجوان معرب نوان۔ والنکباء الریح الشدیدۃ الی تنکب وتعدل عن کل مریب من المساب لاریعۃ وکنی بہا عن شدۃ الخط ترجمہ وہ ہمیں کہہ چکی غلق کا آدمی نوان کہے پہلو میں اتنا جبکہ جو بانی ہوا میں ایسی بزر وراہین کہ مضبوط رسیدوں والے خیموں کو اوکھاڑ دین یعنی وہ ایام خط میں لطیف بنیاد رکھتا کرتا تھا

وَالْوَالِیُّ یَنْبَغِیْ بَابُ ذَلَّ الْقِرَاحُ بِكَالِیْ مَحْشَابُ

الفرخ جمع فرخ و ہول صغیر من النبات والکالی المكان الکثیر الکلام والمحشاب الکثیر العشب ترجمہ وہ اولں یتیموں کا باپ تھا جو اسکے دروازہ پر ایسے اکٹھے ہوتے تھے جیسے چوٹا سبزہ زیادہ گہاہ دار زمین اور سبزہ زار میں

وَقَالَتْ عَمْرُو بْنُ تَرْفِیْ اَخَا مَعْیَا سَا

اَعِیْنِیْ لَمْ اَخْلُکَ بِخِیَانَةٍ اَبِی الدَّهْرُ وَلَا یَا مُنْ اِنْ اَنْصَبْرَا

ختایہ سے۔ ولم اخلکما اسم لم اشدکما والحداد بالخیانتہ خلاف ما انتم فی نفس ترجمہ امیر میری دونوں آنکھوں میں برہا فریب تم پر الزام خیانت نہیں لگا کر یعنی تم جو روتی ہو اس پر تمہیں یہ نہیں کہتی کہ تمہیں میری خیانت کی کیونکہ میں خود روتی ہوں اس لیے زمانہ میری صبر دہی سے انکار کرتا ہی پس میں تم سے اس باب میں مرد چاہتی ہوں یا لون کہو کہ امیر میری دونوں آنکھوں میں نے جو تمہیں روئیکو کہا تو میں نے تم کو ایسے کام کے یہ نہیں کہا کہ جو میری سیر نہیں ہو بلکہ میں واقعی غمگین ہوں اور تم سے اس میں مرد چاہتی ہوں کہ میری طرح خوب روؤ کیونکہ اب مانہ بسبب نزول مناسبت میری صبر کو مانع ہے۔

وَمَا کُنْتُ اَخْشِیْ اَنْ اُکُوْنَ کَاثِبِیْ بَعِیْرًا اِذَا بَعِیْتُ اَخِیْ خَشِیْرًا

تصغیر اخی علی الرحمة اعلیٰ الحقیقۃ۔ و تحسب البعیر اذا سقط کلاما لآخر جمیعہ اور محکو یہ خوف تھا کہ جب چھو بہا میں کی خبر مر ہو چکی جاوے گی تو میں اس شتر کی مانند ہو جاوے گی جو نہ کہ زمین پر گر پڑے یعنی بگاڑی صبر کا ہوسا تا اگر غلط

تدی الحضم زورا عن اُحیٰ مہنا
ولیس الجلیس عن اُحیٰ بازورا

الزور جمع از وروہو انحراف و مہنا بہ مفعول ترجمہ امی مخاطب تو دشمن کو میرے بہائی سے براہ خوف کننا کہ
دیکھتا اور میری بہائی کا دوست اور ہنشین اوس گناہ کش نہتا و قالت رطیبت بہت عاصم

وقفت فابکنتی بدار عیشرتی
حلیٰ رز مہن الباکیات الحراسی

الرز مہن الباکیات الحراسی۔ و احوالہ الکاشفات الوجہ والروس ترجمہ میں اپنے کہنے کے گہر پر کمری ہوئی تو مجھ کو اون
رونیو الیون سے جو مسرور نہ اور کھیلے موندہ روتی تھیں اپنی مصیبت پر ولادیا۔

عد واکسیوف الهندی لاد حومہ
من الموت اُحیاء و دھن المصادی

الوزاجم وار دھال۔ و حومہ اُحیٰ مہنہ و اراد الموت الحرب ۲ اور دبا لکھنوی علی۔ الماریاد بہ مطلقا و اُحصاء
جمہ مصدر بحسنہ الصد و احوال الرجوع و فیر در من راجع الی حومہ علی ان یراد بہ الجمہ و الیسوف الماشہو بہن ترجمہ
ہندی شمشیر و کٹے طرح وہ متوفی لوگ چلو گئے ایسے حال میں کہ موت کے بڑے ہنگامہ میں گھسنے والے تھے کہ اون کی ہنگامہ
میں آنیکو لوستے کو عاجز کر دیا یعنی ٹوٹا اون کو نصیب نہایا اون تلوار کی مانند چلے گئے کہ بہادر و سپر گرین اور نہ لوٹیں۔

فزارس حامو عن حرمی و حافظوا
بدار المنا یا و القنا متشجر

الحویم الموضع الذی تلغیم حمایتہ و دار المنا یا الحرب۔ و المتشجر المتدغل ترجمہ وہ ایسے سوار تھے اونہوں کے سپر و اُ
بہار کے موت کو گہر یعنی لڑائی میں حمایت اور حفاظت و اس حال میں کی کہ سپر باہم پیچ و پریچ اور متدغل تھے

ولوان سلی نالہا مثل رزنا
لہدث و لکن تخیل الرزء عامر

سلی احد جلی طی۔ و ہدث کسرت شدیدہ ترجمہ اور اگر کوہ سلی کو تخیل بہا مصیبت پہونچتی تو بالکل ڈہ جاتا
اور بارہ بارہ ہوجاتا یعنی اس مصیبت کا صدمہ یا بین مہلا بہت نہ اوٹھا سکتا مگر میری قوم بنی غامر سر
مہلا بہت نہ اوٹھا سکتا میری قوم ہو۔

کاتم تحت الخوافی اذ عددا
الی الموت اسد النابتین لحواصر

الخوافی الرایات جمع خافی سہی بحققانہ و حرکتہ۔ و النابت اللاتجہ۔ و النبت علی حقیقتہ۔ او المراد ہا جانہی الغابہ و
المراد جمہ حاضرین ہمسرہ اذ کسرہ و دفعہ یوسف بہ الاسد حی غلب علیہ ترجمہ گویا وہ ہلتے نیزوں کے نیچے جبکہ

المراد جمہ حاضرین ہمسرہ

بوقت صبح موت کی طرف گئی شیران درندہ ہر دو طرف بیشہ یعنی بن کے تھے و قالت عائشہ ربت
 زید بن عمرو بن لعل ہے القسریۃ العدویۃ صحابہ پہ چلیا تیرے زوجہا عبد اللہ بن ابی بکر الصدیقؓ
 وہاں قد شہد یوم الطائف راہ البجین الشقیۃ۔

الْمَيِّتُ أَمْتُكَ عَيْنِي حَزِينَةٌ عَلَيْكَ وَلَا يَفُكُّ جَلْدِي أَحْبَرًا

ترجمہ میں نے قسم کھائی کہ میری آنکھ تجھ پر ہمیشہ روتی ہوگی اور ہمیشہ میرا بدن غبار آلودہ رہیگا
 یعنی چار پائی پر نہ سووگی اور نہ غسل کرونگی

فَلِلَّهِ عَيْنَا مَنْ رَأَى مَثَلَهُ فَتَى أَلَا وَاحِجِي فِي الْهَيْلِجِ وَأَصْبَرَا

یقال لدعبلہ ودرہ اذ اعجب منہ وہم فی تعظیم الشیء ینسبونہ الی اللہ تعالیٰ والکائنات الاشیاء کلمالہ والایام الحرب
 ترجمہ سو میں تعجب کرتی ہوں وہ آنکھوں اوس شخص سے جس نے ایسا جوان دوبارہ حملہ کر نیوالا اور لڑائی میں
 محافظہ اور صابر دیکھا ہو۔ کیونکہ وہ عدمِ نظیر تھا۔

اِذَا شَرَعْتَ فِي الْأَسِنَّةِ نَاصِبَا إِلَى الْمَوْتِ حَتَّى يَلْزُكَ الْمَوْتُ أَحْمَرَا

الاشترع ہنر الرماح و تخرکھا وال فعل مجہول۔ والجرور للہیاج والنصب للاستتہ۔ والا حمر یعنی بن الشدید ترجمہ
 جبکہ لڑائی میں نیزے ہلائی جاوے تو شخص اونہیں اسکی موت تک پہنچ جاتا تھا یہاں تک کہ دشمنوں پر موت
 سخت ڈالتا تھا و قالت امرؤ من طی

تَاوَبْتُ عَيْنِي نَصِيْبَهَا وَ اَلْتَمَسْتُهَا وَ رَجَيْتُ نَفْسَارَاتِهَا عَنَّا يَا بَهَا

التاوب سیر النہار کلہ حتی تتصل باللیل والنفس لدار والبلاد والخرن والرب الثابت الطویل ترجمہ میری
 آنکھ کے پاس اوس کا رخ و پیچینی دن سے لیکر رات تک آتی اور میں نے اپنی اسید اوس دل سے لگائی جو عرصہ
 دراز سے میری پاس لوٹ کر نہیں آیا یعنی اوس دیکر جو عمر کی امید کی جو ایک عرصہ سے غائب ہو اور اوس کا حال
 معلوم نہیں ہو۔ آنکھ کی تخصیص اس واسطے کی کہ وہ محل رونیکر ہو۔

أَحْلَلْتُ نَفْسِي بِالرَّحْمِ غَيْبُهُ وَ كَاذِبُهَا حَتَّى أَبَانَ كَيْدُهَا

علاء اذا شعرت بالیس فی الواقع والرحم غیب اسی من غیبہ ترجمہ نین بہ دشمنوں یقال جرم الرجل بالغیب اذا ظلم

بہا اللعالم واراد بالغیب الخبر والکذاب المکاذب بہینا انی ظہر کذا بہا ترجمہ اس شخص کے معاملہ میں جسکی خبر کچھ معلوم نہیں ہے انہی دلوں پہلائی ہوں اور کہتی ہوں کہ وہ غمگین جاوے گا اور انہی ناامید دلوں پہلائی رہی یہاں تک کہ سیراجہوت او سپر ظاہر ہو گیا کیونکہ وہ غائب شخص واپس نہ آیا یعنی میں نے انہی دلوں کو بہت پہلایا مگر آخر میرا جوہر ظاہر ہو گیا

الطفی علیک ابن الکامل لہبہ	اصول الحکاؤ طعنہا وضاہرہا
----------------------------	---------------------------

الہفۃ للندار و البہتۃ لشجاع الذی لا یتدی من ابن یونس الخیش انیم ترجمہ ای ابن الاشد جبکو بچہ پیر ہے تیرے مرجانے پر افسوس آتا ہے بسبب ہجوم لشکر اعدا کے جبکو تو دفن کرتا تھا اور جسکی نیزہ باری و شمشیر نے دلیروں کو نقصان پہونچائی ہے۔

متی یدعہ الداعی الیہ فانہ	سمیع اذا الاذان صم جواہرا
---------------------------	---------------------------

الضمیر ان النصوبان لابن الاشد والجور الاول للدعی والثانی للاذان۔ واسناد الصم الی الجواب علی التجوز کنت بضم الاذان عزم النصرة ترجمہ جوق طالب اسکو اپنی طرف بلاتا ہے تو وہ خوب سنتا ہے اور فریاد سی کرتا ہے جبکہ اور کانوں کو جواب ہر ہر ہوا میں یعنی جبکہ اور لوگ اسکی فریاد میں اور کچھ جواب میں تو شیخ فریاد کرتا ہے

هو الا بیض الوضاح لو صمیت بام	ضلوح من الریان زالت خصایہا
-------------------------------	----------------------------

ترید بالابض الوضاح خلوص النسب اشتہار الذکر وراہ بہ اصحاب الفواحش النواشی۔ والریان جبل سحوف والمصاب دون الرفع من الجبال ترجمہ وہ شخص خالص النسب الیسا مشہور ہے کہ اگر اسکا صدر و اطراف کوہ ریان پر پہونچا یا جاوے تو اسکی پہاڑیاں اپنی جگہ سے ہٹجاوین یعنی لوگوں کا تو کیا ذکر ہے۔

وقالت العوار بنت سہیم

ابکی تبعد الدماذ	حشت قبیل الصبح نازہ
------------------	---------------------

حشت نازہ او قدرت دہا مثل ارادت انہ قبل قبیل الصبح نصرت ثقلہم شلالا قاتل النار۔ والعرب تقول او قدرت نال الحرب اذا حاجت ترجمہ میں عبد الیکیلے روتی ہوں جبکہ صبح کو پہلو اس لڑائی کی آگ میں میں وہ مقتول ہوا ہر کا کی گئی۔

طیان طادی الکثیر لا	یوحی لمطلبہ انزارہ
---------------------	--------------------

عوار بنت سہیم

الطمان اجاتم واستحسرها الغمام البطن وطاوی الکشم ای بفتح کیمین والغمام لغم کسر اللام من ظلم اذا دخل في الظلمة نعت امرته و
 کان من عادتم اذا دخلوا على امرئ قضا وطرهم من القاشمة فاذا خرجوا اخرجوا راحهم لغيره على الاثر لا تبسین فهو مدم بالغتتها والظلمة بفتح الیم اذا
 الازار کنا بیه عن الخوف فان الخائف یسترحا زاره فهو یحلب الشجاعة ترجمه وہ چہرہ پر پتلے شکم کا ٹیچی کو کہیں تھا کہ جو عورت انہیں سر میں لے کر
 اور اس کے پاس بدکاری کے لیے جا کر اپنا تمد واسطہ ملنے اپنی نشان قدم کے نہیں لگاتا جاتا تاہم جاننا ہی نہیں جو لگا دے یعنی عقیف
 ہے یا مصیبت کی وقت اس کا تمد ڈھیل نہیں ہوتا جیسا استور پر کہ بزدل آدمی کا خوف کی وقت جو تانبی ڈھیل ہوا جاتا ہوا پانوں سے نکل پڑتا

والمجد یخلق عاذا

یحصہ البخیل اذا اراد

الحلم النزع وحلوعا عذرا مثل یضار لا یطعم العاذل کما ان الفرس اذا لم یکن علیہ من مریض شاد لم یطعم ترجمہ وہ شخص جب بزرگی اور
 سخاوت کے کام کرتا ہے تو بخیل کا کنا نہیں مانتا اور مثل اس کے لگام کے خوب لے کر اس کو لکڑی کا تار باندھ کر بٹ بٹ کر
 محرم و عاتکہ المذکورة ترقی امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی و کانت قد تزوجت بعد عبد الدین ابی بکر رضی

ولعین شفقاً طول السوء

من لنفس عادها آحزاهما

شفها اضربها ترجمہ کون اوس طبیعت کی غمخوار کرے جس کے غم اوپر دوبارہ ٹوٹ پڑے اور اوس آنکھ کا کون غلام کرے جس کو درازی پیچیدگی
 نے نہایت تکلیف دی ہے۔ دوبارہ غم کا ٹوٹنا اشارہ ہے صدمہ اول شہادت عبد الدین زوج اول کی طرف۔

رحمة الله على ذاك الجسد

جسد لف في اكفنا

ترجمہ وہ ایک جسم ہو جو اچھے کفن میں لپیٹا گیا۔ خدا رحم کرے اس جسم پر۔ یہ کلام بطور تمثیل کہ ہے۔

لم يدعه الله عيشي بعد

فيه تفجیع ملول عادی

اضمیر الجور للجب۔ والتفجیع الایلام والایام والموالی ابن العم والغلام من یلزمه العیم واسجد بحکم الاشواق لقیل من اشعر قیال ماله سید ولا لعدا
 لکیل ولا شیع البیعة اصف والحدافه الله ترجمہ اس پر اور عمر و تادان زہ کی ضرر رسائی ہے جس کے پاس خدانے کچھ نہیں چھوڑا
 کیونکہ وہ جس دکان کے تادان ادا کرتا تھا

وقالت امرته من بنی الحارث

غیر زینیل ولا نکس کل

فارس ما عادی وہ ملکہما

ملکہما طعمہ لعموا فی السیام والبطیر والزیل البیان الضعیف والنکس بالک الضعیف المقصر اور اک الشرف والوکل محرم من شیکل علی غیرہ ترجمہ
 وہ شہسوار کامل ہے کہ اس کو پرندوں درندوں کا طعمہ بنا دیا ہے حالانکہ وہ ضعیف اور کوتاہ ہمت اور درخیز ہر دو سلاخوں والا تھا۔

نوبشاطر بہ ذومیعہ

لاحق الاطال فہذوخصل

اسیہ نشاط النفس والاطالاجم طرا بالکسر و هو الحاقہ والمراد بالحق الاطال ضا الحنین والندم القوی والخصل مجہم من الشعر مجہم عن اصل ترجمہ
کر سوارند کو اپنے غلامی ہلاک سے چاہتا تو اسکو ایک گھوڑا چٹا کو دتا پتلی کمر کا قوی بڑی عیال والا لے اور تا۔

غیر کات الباس منہ شیمہ

وصروف الدھر تجھ بے الوجل

ترجمہ مگر یہ بات ہو کہ بیشک لڑائی اوسکی عادت قدیم ہے اور حادث زمانہ ایک وقت مقرر یہ ظاہر ہوتے ہیں اسلیے وہ نجات نہ پاسکا و قال
بجزیرے قیس بن ضرار جو جزیر بن عطیہ بن اتمی الخطلیہ نوعی شاعر اسلامی فنیجہم وفیر فی قیس بن ضرار اتمی۔

وباکتہ من نای قیس قد نأت

بقیس نوبی طویل بعدھا

الواو بتعرب جوابا بعد وفا ترکے والنائی العبد و طیر فرغ نعت نوحی والظہیر جو کہ ترجمہ اور بت سی روینو الیان قیس کہ جدائی سے
روتی ہیں اور حال یہ کہ قیس کو ایسے جدائی نے غمزدہ کر دیا جسک مدت دراز ہے۔

اظن انما الدھر لیس غنثہ

عن العین حتی یفصل سودھا

ترجمہ میں گمان کرتا ہوں کہ آنسوؤں کا بہنا انگہ سے منقطع نہوگا جتنا کہ سودا چشم بگلزنبجاویگے۔

فحق قیس ان یلک لہ الحنہ

وان تعقر الوجنا ان خف زادھا

الاصل فی الحی الکلام والمراد کان الغیر منہم لیسیم الاحیمہ والحفظ حتمی نفسہ ومنہ من کل احد واذ قال حسیت المکان کان یحبب ویتجانی اجلا
و خوفانہ متعیر من بعد القلب قال کثیر فی الحب یصف امرہ شعر اباحت حمی لم یعد الناس قبلہا وحلت تللا کم قبل حلت اور با قلبا کم
فیہ حزن ولاہم قولہ وان تعقر الوجنا ان خف زادھا کان الواحد منہم اذ امر قیس کریم نحر الناقۃ شعر ابان جودہ جار بعد والعقر الحرج فی قوم
ترجمہ قیس کو یہ امر ثابت و سزاوار کیا گیا کہ اسکی یہ وہ دل جو شل رمنہ و احاطہ کے محفوظ ہو بہا کیا جاوے کہ اسکا غم اس کی
آجاوے اور یہ کہ قومی ناقہ اسکی لیے اور اسکی تعلیم کے واسطے زخمی اور زخم کجاوے اسلیے کہ اسکا تو شہہا ہو گیا اور اسکی پرسانان ضیافت
موجود ہیں اسلیے خود اسکا جو کم کرنا چاہتے تاکہ تعلیم تو فرادہ ہو جاوے

وقال آخر

موجود ہیں اسلیے خود اسکا جو کم کرنا چاہتے تاکہ تعلیم تو فرادہ ہو جاوے

ان المساءة للمسی قمری عیدک

اختان دھن العشیرہ و غل

ترجمہ بیشک غم خوشی کے لیے جائز ملاقات ہر وہ دونوں بہنیں ہیں جو ایک دوسرے کے ملاقاتی ہیں اور تو ان کو سنا کر دہو چکی شام یا کل تاکہ
بیٹے تو ہمیشہ کو نہیں رہ سکتا۔

فَإِذَا سَمِعْتَ لِهَا لَيْتَ فَتَقِنَنَّ	إِنَّ السَّبِيلَ سَبِيلٌ وَتَزِدَنَّ
ترجمہ تو جب کسی سزا کی ایک حال سے تو یقین کر کے کہ میری راہ ہی یہی ہو تو شہ آخرت ملے۔ وقال آخری فی احاء	
أَخْرَجْتُكَ بِرَّكَ وَأُمُّ شَفِيقَةٍ	تَقَرَّرْتُ فَلَا بَرَّ إِلَّا مَا هُوَ جَمْعُ
البر الفتح الكثير الاحسان يحجم على ابرار ترجمہ ہودہ میرے لیے برادر مرہبان اور پیکر حسن اور مادر شفیق تمام عہد کو گزیر وہ اوصاف متفرق موجود ہیں جن کا وہ جامع تھا یعنی وہ خوبیاں جو اور نہیں متفرق موجود ہیں او میں کبھی موجود تین۔	
سَلَوْتُ بَعْرَ كُلِّ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ	وَأَذْهَبْتُ عَنْ كُلِّ مَنْ هُوَ تَابِعُ
ترجمہ اوسکے سبب میں سب پہلو کو ہوا گیا اور جب وہ مر گیا تو اوسنے مجھ کو ہر تاقی ماندہ سے غافل کر دیا۔ وقال آخری فی آخ	
ذَهَبْتَ عَلَى حَيٍّ أَعْجَبْتَنِي	وَوَاللَّشَّيْبِ جَاءَ الْكِبَرُ
ترجمہ تو اوس وقت چل دیا جب تو مجھ کو چہا معلوم ہو نیلگا اور جب کہ میری جوانی نے مومنہ میرے اور بڑایا گیا۔	
إِن أَبَيْتَ أَبَيْتَ عَلَى فَاجِعٍ	وَإِنْ يَكُ صَبْرٌ فَنُشَلْ صَبْرٌ
الفاجع من نعيم القوم نعمه وكان ثامته ترجمہ سو اگر تیرا اوسکو روؤں تو ایسے شتم پر روؤں جسے تمام لوگوں کو غمگین کر دیا ہے یعنی وہ اس بات کے لائق ہے کہ اوس پر رویا جاوے اور اگر مجھ سے صبر ہو سکے تو مجھ جیسے صبر پر کر دیتے ہیں۔	
بَابُ الْأَدَبِ	
الادب محرک اللطف وحر التبادل رقی الفارسیہ زہنگ دانش و شگفت و نگاہا شت حد ہر چیز۔ قال اسکین الداری ہو ریتیہ بن عامر الداری الملقب اسکیر شاعر اسلامی عاصر للفردق۔	
وَفَتَيَانِ صَدَقَ لَسْتُ مُطْلَعٌ بَعْضُهُمْ	عَلَى سِرِّ بَعْضٍ غَيْرَ أَنْ جَمَاعَهُمَا
الصدق اذا اصف اليه موصوفه كما تقول زيد صدق في الادب الاحكام في الافعال والكرم والاعطام الخ ترجمہ کما لزام یا مجیم بہ اشئی واجبہ و اللغیان بتاویل الجماعۃ ترجمہ اور بہت سے عمدہ اور بے مانس جوان ہیں کہ میں ان کو ایک کے بعد پردوسر کو مظلوم نہیں کرتا مان میں ان کو ایک جگہ بیٹھنے کا باعث ہوں آپسی ہماز داری کی تعریف کرتا ہوں۔	
الْكُلُّ أَمْرٌ عَشِيْبٌ مِنَ الْقَلْبِ فَارِغٌ	وَمَوْضِعٌ بَعْضِي لَا يُرَامُ إِطْلَاقُهُمَا

اشعب الطریق فی الجبر واستغیر بہنا اللسان الصغیر الفارغ الخالی والاطلام مصدر اطلم الجبل اذا صدق قیہ الضمیر الجبر والضمیر من حيث کانت
التأسیف من التذلل والیساء والنجوی ترجمہ ہر ختم کے لیے اپنی ولیمس ارادوں کی واسطے ایک جگر خالی رہتی ہو اور بید کی جگہ پر چڑھنے کا قصد نہ کر
کیا جاتا ہے وہ دشوار گزار ہے۔

يُظَلُّونَ شَتَّى فِي الْمَلَادِ وَسَيَّئًا
الاصحح احياء الوجل افضل اعمها

اضمیر للفتیان اول الناس ترجمہ وہ جوان یا لوگ دن بہ شرم و خجائی پر تھے ہیں اور انکو بید دلی سپرد ہیں جو مضبوطی میں سخت تیرگی مانتے ہیں
جسکے شکاف دینے میں مرد کو عاجز کر دیا ہو دسے مراد جو انوں کے دل میں یا شاعر اپنے دل کو گستاخ اور اپنی رازدار سے کی تعریف کر رہا ہو۔

وقال يحيى بن زياد اسارني

ولما رأيت الشيب لاح بياضه
لم يفرق رأسه قلت للشيب مرحبا

یوحی بن زیاد

ترجمہ اور جب کہ میں نے بڑھاپے کو دیکھا کہ اسکی سفیدی میری سر کی لنگ میں ظاہر ہوئی تو میں نے بڑھاپے سے کہا کہ اگر گرم کیجے۔

ولو خفت أن ان كفت تحبتي
تنكب عني رمت ان يتنكبا

اراد بالخوف العلم لما نه سبب او الجواب والکف التام وتنكب عرض داروم القصد ترجمہ اور اگر تنگ ہو گیا یا سید ہوئی کہ جو میں او سکوم جہان کو
تو وہ مجھے اعراض کر جاوے گا تو اس امر کا قصد کرتا کہ وہ مجھے اعراض کر جاوے یعنی میں او سکوم جہان کہ کتا مگر وہ کب ٹنڈر والا تہا نا چاہی ہو اور

ولكن اذا ما حل كره فسا حث
به النفس يوما كان للكره اذ قبا

الكره المکر وہ وسام ہلا لا رخصم ترجمہ مگر جب کوئی امر مکر وہ سر پر آ پڑے اور او سکو طبیعت کی روزگار کرے تو وہ امر مکر وہ بہت جلد گرجا جائے
اور او سکو کا تحمل آسان ہو جاتا ہے سو در باب بڑھاپے میں نے ایسا ہی کیا وقال المر ابن سعید

اذا شئت يوما أن تسو عشيده
فبالحلم سدا لا بالتشع والشتيم

التسوية تجلج الى الشر وسد امر من سادهم اذا صار سديم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہے تو بغیر عیہ و باری سرداری کر
برائی کی طرف جلد باری کرنے اور گالی گلوں سے۔

والله خير فاطمعت مغتة
من الجهل الا ان تشتم من ظلم

المغتة العاقبة وشمس سبطہ الشمس النفل محمول والمراد بغاية الایام ترجمہ اور یہ بات معلوم کر لے کہ برباری کا انجام جلد باری سے بیشک اچھا
ہوتا ہے مگر اس صورت میں کہ تلو راہ ظلم ہو پھر میں بٹھایا جاوے یعنی تہ نہایت ظلم کیا جاوے تو علم اچھا نہیں ہے۔

مر ابن سعید

وقال خصام بن عبيد الزباني

نسبتہ الی زمان بن مالک البکری عاتباً بآدم بن بکر وکان قد دخل علیہ قوم وکنت خصام الی بابہ وانا ما تبت لانا کا ناسن بکر

ابلیغ ابا مستیع عن مغلطة	وفي العتاجي بين اقوام
--------------------------	-----------------------

سبائہ مختلفہ افزا کانت محمود بن بلدا الی بلد ترجمہ میری طرف سے ابوسم کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسرے شہر کو جاؤ میرے بے بیسلاؤک
وہ پیام جو دوسرے شہر میں نہ کو پہنچاؤ اور حال یہ کہ دوستوں کے عمدہ زندگی کے عتاب کے ذریعہ سے ہو خلاصہ یہ کہ اگر اجابا میں باہمی کشاکش
ہو کر صفائی ہو جاؤ تو آدمی زندگی تلم ہو جاؤ ورس میرا عتاب ہی خیال ہے۔

ادخلت قبله قواله يكن لهم	في الحق ان يدخلوا لا بد قدا
--------------------------	-----------------------------

س۔ وہ پیام یہ کہ تو نے مجھے پہلے اپنے پاس ایسے قوم کو بلایا جسکو انصاف سے یہ اختیار حاصل تھا کہ عمدہ۔۔۔ ن کے دروازہ میں مجھے پہلے داخل
ہو سکیں۔

لوعد قبرا وقبرا كنت اكرمهم	ميتا وابعدهم من منزل الازام
----------------------------	-----------------------------

اراد بکرا القبر الکثرة والازام الدم والعيب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیا جو تو میں اور نسے حیات ممت میں عمدہ ہو گا اور حالت
حیات میں اور مکان عیب اور موت میں اور مکان سبکی بہ نسبت دراز تر۔

فقل جعلت اذا ما حاجت نزلت	بباب دارك ادلوا باقوام
---------------------------	------------------------

اولو شکم سن والا لولاذا اسلسا فی البیوت استخیر لفرس الحاجۃ والبار لا استعانة ترجمہ ہوا میں نے یہ عادت کر لی کہ جب میری کوئی حاجت
تیرے دروازہ سے متعلق ہو تو میں اور سکوا باعانت و سفارش دوسری قوم کے پیش کروں گا حالانکہ میں ان کی نسبت تجھ سے قریب و تیرا مقوم ہوں یہ

مضمون بطور طنز ہے۔ **وقال شبيب بن البرصاء الهري** ہوشا اسلامی نسب الی امۃ قرصاۃ اجمیرۃ بنت الحارث بن

عوف الملقبة بالبرصاء لیلیا ضلالا لیس قالوا ان البنی علیہ السلام کان خطبها فقال ابوالماء ارضانا نک یا رسول اللہ فانما برصاء فرجع الیها
فاذا ہی قد برحت ورس حدیث ہذا الابیات انہ کان قد خطب الی یرید بن ہاشم بن حشریۃ بنتا فقال ہر صغیرۃ قال لا وکن تری ان ترونی غائبا قال فانظر
ہذا العام فارجک فرج شبيب بنغصبا ثم قال الناس لیزید بنس بافلت فندم وارسل الی شبيب قال ہ معمری لند اسرفت یو غم غیر قائم۔

وانی لتراك الصغیرۃ قد بدا	نراها من المولے فلا استنیدھا
---------------------------	------------------------------

الصغیرۃ الحقد والبغض والشتم الندی دارا وہ الاثر والاسستشارة الامارة ترجمہ اور میں بیشک دوسرے کینہ سے بڑا درگزر نہوا لاہون جسکا اثر
میرے چہرے پر ظاہر ہوا ہو سو میں اسکو نہیں کر پاتا۔

خصام بن عبيد الزباني

شبيب بن البرصاء

الشعب الطریق فی الجبل واستغیر بہا اللہ مکان الصعب الفارغ الخالی والاطلاع مصدر اظلم الجبل اذا صدق فیہ والضمیر الجبل والضمیم من حیث انکسرت
التائید من المضاف الیہ الخوی ترجمہ ہر تخم کے لیے اپنی زمین اور دون کی واسطے ایک جگہ خالی رہتی ہے اور سید کی جگہ پر پڑنے کا قصد نہیں
کیا جاتا یعنی وہ دشوار گزار ہے۔

يُطْلِقُونَ شَتَّى فِي الْمَلَادِ وَسِئًا
الواضح قرا لحياء الرجال انصلحوا

الضمیر للفتیان اور الناس ترجمہ وہ جو ان یا لوگ دن بہ شہر و قریب پہرتے ہیں اور اگر سید دلکی سپرد ہیں جو مضبوطی میں سخت تہہ کی مانند ہیں
جسکے شکاف دینے نے مرد کو باہر کر دیا ہے اسے مراد جو انون کدل ہیں یا شاعر اپنے دل کو کستا ہے اور بری راز دار سے کی تعریف کرنا ہے۔

وقال يحيى بن زياد كسارتي

ولما رأيت الشيب لآح بياضه
بمفرق رأيت قلبي للشيب مرجبا

ترجمہ اور جبکہ میں نے بڑے کو دیکھا کہ اسکی سفیدی میری سر کی مانگ میں ظاہر ہوئی تو میں نے بڑے سے کہا کہ اگر تم کہیے۔

ولو مضت انا ان كفت تيجتي
تنكب عني رمت ان يتنكبا

اور اب بخوف العلم لما انه سببه او الرجا وبالكفا لنتم وتنكب عرض النار دم القصد و ترجمہ اور اگر مجھ کو یا سید ہوئی کہ جو میں اسکو مر جانا نہنگا
تو وہ مجھے اعراض کر جاویگا تو اس ام کا قصد کرنا کہ وہ مجھے اعراض کر جاوی یعنی میں اسکو مر جانا نہنگا کہ ٹٹنی والا تہا ناچار ظاہری اور

ہلکے۔ ولكن اذا ما حل كره فسا حوت
به النفس يوما كان للكره اذ هبا

الكره المکر وہ و سآم بہ لالاز خضم ترجمہ مگر جب کوئی امر مکر وہ ہو پڑے اور اسکو طبیعت کسی روز گوارا کر لے تو وہ امر مکر وہ بہت جلد گرجاتا

وقال امر بن شعيب

اذا شئت يوما ان تسو عشييرة
فبالحر سئل لا بالشرع والشتيم

الشرع الخ لالی الشر و سدر من سادہم اذا صار سید ہم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہے تو بذر عیہ برداری سرداری کرنے
برائی کی طرف جلد بازی کرنے اور گالی گلوں سے۔

واللحمر خذ قاطن مغبه
من الجهل الا ان تشمس من ظلم

المغبة العاقبة و شمس بیضیہ الشمس الفعل محمول والمراد بغایۃ الایام ترجمہ اور یہ بات معلوم کرے کہ برداری کا انجام جلد بازی سے بیشک اچھا
ہوتا ہے اگر کسی صورت میں نہ کہ گورہ قلم ہو یا میں بہر یا چادر یعنی تمہارے نیت ظلم کیا جاوے تو علم اچھا نہیں ہے۔

وقال عصام بن عبيد الزباني

نسبة الى زمان بن مالك البكري يعاتب اباسم من بكر وكان قد دخل عليه قوم وكنيت عصام الى بابهم وانما عاتب لانها كانا من بكر

أبلغ أبا مسهم عن مغلفة
وفي الغتاجي بين اقوام

رسالة مغلفة انما كانت محمولة من بلد الى بلد ترجمه میری طرف سے ابواسم کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسری شہر کو جاؤ میرے بھیلو ایک
وہ پیام جو دوسرے شہر میں نہ کر رہی ہو پوچھا دے اور حال یہ کہ دوستوں کے عمدہ زندگی کے عتاب کے ذریعہ سے ہی مخلصہ یہ کہ اگر اجنبی ہیں باہمی شک
ہو کر صفائی ہو جاؤ تو ان کی زندگی تلم ہو جاؤ پس میرا عتاب ہی خیال ہے۔

أدخلت قبل قوما لم يكن لهم
في الحق أن يدخلوا بلاد قذافي

ترجمہ وہ پیام یہ کہ تو نے مجھے پہلے اپنے پاس ایسے قوم کو بلایا جسکو انصاف سے یہ اختیار حاصل تھا کہ عمدہ لوگوں کے دروازے میں مجھے پہلے داخل
ہو سکیں۔
لو حالاً قبرا وقبرا كنت اكرمهم
ميتا وابعدهم من منزل اللام

اراد بذكر الرقب الكثرة والذام لدم والعيب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیا تو میں اونسے حیات میں عمدہ ہونگا اور حالت
حیات میں اور مکان عیب دردمت ہی اور ان کی بے نسبت دور تر۔

فقل جعلت اذا ما حاجتني زلت
بباب دارك ادلوها باقوام

اولا يستلزم دلالة لو اذا اسلمنا في البيرة استيعر لغير الحاجته والباء للاستعانة ترجمہ ہوا میں نے یہ عادت کر لی کہ جب میری کوئی حاجت
تیری دروازہ سے متعلق ہو تو میں اوسکو باعانت و سفارش دوسری قوم کے پیش کروں گا حالانکہ میں اونکی نسبت تجس قریب و تیرا ہجوم ہوں یہ

مضمون بطور شہرہ۔
وقال شبيب بن البرصاء الهجري هو شاعر اسلامي نسبي الى امته قريظة اجميرة بنت الحارث بن
عوف الملقبة بالبرصاء لبيها ضلالا ليرى قالوا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان خطيبا فقال ابو مالارضا مالك يا رسول الله فانها برصاء فرحم ابو مالارضا

فاذا هي قد برصت ومن حديث هذه الابيات انه كان قد خطب الى نيريد بن ماشم بن حريشة بنتها فقال هو صغيره قال لا ولكن تردان تروني غائبا قال فانظر
هذا العام فزاره فبرحم شبيب بن غنصيا ثم قال الناس ليريد بن ماشم ما فعلت فيدم وارسل الى شبيب قال ع عمري لقد اشرفت يوم غنصية فمات.

وانى لتزالك الصغينة قد بدا
بثراها من المولى فلا استبرها

الصغينة الحقد والبغض والشر والندى واراوہ الاثر والابستشارة الامارة ترجمہ اور میں بیشک دوسرے کینہ سے بڑا درگزر کر نیوالا ہوں جسکا اثر
میرے چہرہ پر ظاہر ہوا ہو سو میں اوسکو نہیں کر پرتا۔

عصام بن عبيد الزباني

شبيب بن البرصاء

بھیجے کبیرات الامور صغیرھا

مخافة ان یجنے علی وائسا

جی علیہ اذ فعل بہ بیکرہ دیوہ و قال تجنی الفیضۃ ترجمہ میں اوس کینہ کو اس خوف سے نہیں کرتا کہ وہ کینہ بھیجے کوئی واردات نہ کر دی کیونکہ بڑے امور کو چھوٹے امور پیدا اور ظاہر کرتے ہیں۔

علی رغبۃ لو شئت نفسی مریرھا

اعمر لقد اشرقت یوم عینہ

اشرقت علیہ اذ مال الیہ طاسا غیر غیرہ موصوف خطیب الی یزید اپنے دار و دار با رغبۃ المغرب فیہ دلمیر کہل الذی قتل شدید ترجمہ اپنی زندگی کو قسم پرور مقام غیرہ میں نے ایک شرم غوب کی طم کی کاش میری طبیعت کو اوسکی مقبوضہ سی جگر بند کر لیتی کہ وہ اسطرح نہ کرتے۔

و تقبیل اشباہا علیک ویرھا

تبئ احقاب الامور اذا مضت

عقاب الامور اخر ما و صدور ما او انہما والاشباہ جم شبیہ علی متعلقہ تقبیل ترجمہ اسوجب مگر جاتے ہیں تو اونکو انجام ظاہر ہو جاتے ہیں او اونکو آخر تیری طرف مشتبہ و مخفیہ پشترتے ہیں اس میں نیز یکطرف تعریف ہو کہ اسنے اول بے سمجھے انکار کر دیا آخر کو شیمان ہوا یا اپنی طرف کو پسوجہ پیام دیا اور پچھتا پڑا۔

سوما ابنتہما ما یجد فحیھا

اذا افحنت سعد بن ذبیان لم تجد

افحنت و بالغة الفاخر و ہر فاعل بعد ترجمہ جبکہ قوم سعد بن ذبیان فخر کرے تو سوا تو ان عمدہ یا تو ان کے جیکی بنیاد ہنر والدی ہنر او نکو ایسی چیز نہ ملے گی جسکو وہ اپنی یہ باعث زیادہ فخر کا سمجھیں۔

ولا ناھض الطیر الا صقیاھا

فلا حیر فی العیدان الا صلاھا

الطائر التحلیل و العیدان جم عود و ہر و نشب و الناہضات میں نضر الطیر اذ البسط جابجہ الطیر ان و الناہض فرخ الطیر الذی و فرجناہ و استع الطیران عطف علی العیدان ترجمہ کیونکہ لکڑیوں میں بہترین ہوتے مگر جو ان میں سخت ہو اور پرندوں بہترین ہوتے مگر اونکی چرخ یعنی ہم لکڑیوں میں مثل کاٹھکے ہیں اور اور لوگ کو کاٹھکے اور پرندوں میں شجاع کے ہیں جو نہایت نڈر اور پرندہ ہیں۔

یبت فی الظلماء للناس مرھا

الم ترانا نور قوم و امنا

یقال ہو نور قوم امی متفقون بر ائو جمال و الظلماء و اللیلۃ الشدیدۃ الظلمۃ ترجمہ امی مخاطب کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہرگز امی عمدہ قوم کے گھر کے او جالے پڑا و رسوا کر سکے نہیں ہر گھر کو گھر کو گھر کو اوس قوم کا نور اندہیری یا کالی راہیں معلوم ہوتا ہو و قال معن بن اوس المرنی و من حدیثہ ان کان تزوج باختہ صبیغی لہ ثم ظلمتھا فاقسم لاکلیم معنابا اذ فعل یتعطف۔

لَعَسَ لَكُمْ دَارُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَحِلُّونَ

عَلَيْتُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَنِيَّةَ أَوَّلَ

الاول جملہ مشتبہ ہیں اور جملہ دھواخوف و غمنا علیہ بالجمہ اذا اتاہ بکرۃ و بالاسلمۃ اذا وثب علیہ ترجمہ تیری زندگی کی قسم جو معلوم نہیں ہے اور میں بیشک ترسنا ہوں کہ تم دونوں پر سے پہلے موت ہو جائے کہ اس پر اگر ہر گے یا چڑھ اوگی پس باہمی نافرمانی نامناسب ہے۔

وَأَنْتُمْ أَهْلُ الْاٰثَرِ الْعَهِدِ لَمْ أَخُنْ

إِنْ ابْنُ الْمُخَضَّمِ أَوْ نَبَاتُكَ مِثْلُ

ابن می بلطشر بہ فالکاف منصوب بنزع الخافض و نباتہ المنزل اذا لم یوافقہ ترجمہ اور میں بیشک تیرا بھائی جو نہ کا پاتا نہ رہوں اگر تجھ کو دشمن نہ سخت آپکر اپنی یا کوئی جگہ نہ تجھ کو ناموافق لگتی ہے تو میں نے تیری خیانت نہیں کی یعنی تجھ کو چھوڑا نہیں۔

أَحَارِبُ مِنْ حَارِبَتِهِ مَنْ ذِي عِلَاقٍ

وَ أَحْبَسُ مَا لَكَ غَرَمَتْ فَأَعْقِلْ

اکثر ما یطلق المال فی غرم علی الابل و غرم الرجل اصابعہ و عقل عنہ اذا ذی الدیۃ عنہ ترجمہ جس دشمن سے تو لڑے اس سے میں لڑتا ہوں اور میں غم نفم کے لیے اپنا مال و شتر روک رکھتا ہوں اگر تجھ کو تاوان دینا پڑے تو میں تیرے بدلہ ادا کروں۔

وَأَنْ سَوَّيْتَنِي يَوْمَ أَصْفَحْتِ الْوَعْدَ

لِيُعَقِّبَ مَا مَكَتَ لَمْ تُقْبِلْ

یقال سامہ اے اس خطہ و صم اعرض و یعقب من عقبہ یعنی عقبہ اذا اتی بعدہ و صمیر المفعول بخذوف و آخرت معذوف فی محل آخر و القبل من اقبل علیہ ضد و بر عنہ ترجمہ اور اگر تو نے مجھ کو کسی روز خفا کر دیا تو میں نے اس سے کل تک روگردانی اور چشم پوشی کے اس امید پر کہ کسی دوسرے روز اس کے خفا کرنے کے بعد دوسرا کام ظہور میں آوے جو مجھ کو تیرے طرف متوجہ کرے والا ہو۔

كَأَنَّكَ تَشْفِي مِنْكَ دَاءَ مَسَاءِلِي

وَسُخِّطَ مَا فِي رَيْبِي مَا تَجْعَلُ

الریب بالکسر الایذار و الاولی نافیۃ و الثانیۃ موصولہ ترجمہ تو میرے نافرمانی کے لیے ایسا خوش ہو کہ گویا تیرے درد کو میری برائی و ناراضی شفا دیتی ہے اور حال یہ ہے کہ میری ایذا رسانی میں وہ چیز نہیں ہے جو جسکے توجہ کرنا ہی تیری شفا۔

وَأَنْتُمْ عَلَى الْأَشْيَاءِ مِنْكُمْ تُرِيبُنِي

قَدْ يَمَّا لَدَوْصِغٍ عَلَى ذَاكَ تُجْهِلُ

کلمہ علی مجھے مع و آراہہ و قصہ فی الریب و اجل اتی بالجمیل ترجمہ اور میں بیشک! دن چیزوں پر جو تیری طرف سے ظہور میں آتی ہیں اور مجھ کو شک میں ڈالتی ہیں ہمیشہ درگزر کرتا ہوں اور اوس پر تیرے ساتھ نہ کی گزیرا۔

لَسْتُ قَطُّ طَعْتُ فِي الدِّينِ إِذَا مَا قَطَعْتَنِي

عَيْنُكَ فَانْظُرْ لِي كَيْفَ تَبْلَلُ

ترجمہ جب تو مجھے دوستی قطع کرے گا تو اب گویا تیرا ہنسا ماتہ کا ناجاویگا سو تو دیکھ کہ اس کو کٹنے کے بعد کونسی ہتیلی اس کی جگہ بدلے گا۔

وَفِي النَّاسِ مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَاصْلًا
وَفِي الْأَرْضِ عَنْ دَارِ الْقَيْلِ الْمُتَحَوَّلِ

الزناشہ الیمن والضعف المتحول ہم طرف ترجمہ اور اگر تیرے علاقہ کو کسی رسیان کمزور ہو گئی ہیں تو لوگوں میں جگہ اپنی طرف بلا نیوالے موجود ہیں اور زمینیں دشمنی کے گھر سے چلا جائیں گی جگہ ہے۔

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَنْصِفْ أَخَاكَ وَجَدْتَهُ
عَلَى ظَهْرِ الْمِحْنِ إِنْ كَانَ يَحْتَقِلُ

ترجمہ جبکہ تو اپنے بھائی سے بالانصاف پیش نہ آویگا تو اسکو تو نہایت جدائی پر پاویگا اگر وہ سچہ وار ہوگا۔

وَيُرَكَّبُ حَدَّ السِّيفِ مِنْ أَرْبَعِ نَصِيفَةٍ
إِذَا كَمْ يَكُنْ عَنْ شَفَرَةِ السِّيفِ مِنْ جِلْدٍ

الفرجل البعد ترجمہ اور تیرا بھائی اس خوف سے بچنے کے لیے کہ تو اس پر ظلم کریگا تلوار کی دھار پر سوار ہو جاویگا جبکہ تلوار کی دھار سے دو تہ اور پچھلے

وَكُنْتُ إِذَا مَا أَهْبَأَ رَامَ ظَنَّتِي
وَبَدَّلَ سَوْءًا بِالذِّى كُنْتُ أَفْضَلُ

جگہ ہو گئی۔ وکنت اذا ما اھبأ رام ظنتی علی ذالک الایدھ ما اھتقل

البحرین الترس وطلب ظہر کنا یہ عن قلب الامور مکسہ ذاک۔ اشارۃ الی الودائعیم والریش منصوب علی الظرفیۃ ترجمہ اور میں ایسے مزاج کا آدمی تھا

جب جب میرا کوئی دوست مجھ پر تمہمت لگانیکا قصد کرتے اور اس حساسکی عوض جو میں اوپر کرتا تھا راہمی کا بدلہ دے دو تو میں اسکو دوستی کے معاملہ کو

لوٹ دیتا تھا اور اس قدیم دوستی پر قیام و ثبات نہیں کرتا تھا مگر اسبقہ کہ میں اوپر لوٹ پڑوں یا اپنی حالت بدلوں لیکن صرف تھوڑی دیر

إِذَا الْخَصْرُ نَفْسُ عَنِ النَّشْءِ لَمْ تَكَدْ
إِلَّا بِجُودِهِ أَحْرَارًا دَهْرًا تُقْبِلُ

الضمیر ان فی لم تكد و تقبل النفس الجود والشر ترجمہ جبکہ میری طبیعت کسی شے سے پہ جاتی ہے تو قریب الامکان نہیں ہے کہ یہ وہ اسکی طرف تیار

تک متوجہ ہو۔ وقال عمرو بن قثمہ کفینہ بکری شاعر جاہلی وکان صاحب امر القیس الملک الضلیل۔

يَا لَهْفَ نَفْسٍ عَلَى الشَّبَابِ لَمْ
أَفْقِدْ بِهِ إِذْ فَقَدْتُهِ أَمَّامًا

ترجمہ ناہیر افسوس جوانی پر اور حال یہ ہے کہ جب میں نے اسے گم کیا تو کسی امر متوسطہ کو گم نہیں کیا بلکہ ایک عمر عظیم قابل تاسف کو۔

إِذَا اسْتَحْبَّ الرِّبَا وَالْمَرْوُطَ إِلَى
أَذَى تَجَارَى وَانْقَضَ اللَّيْسَمَا

الرہط جسم الریطۃ و هو الثوب الموق۔ والمرط الکسا من الخز والادنی الاقرب و التجارۃ الکسر جم تاجر و خز الخار و اللہم الشعر الكثير یلم بالنسب الجم باعتبار

الاجازۃ ترجمہ مجھ کو وہ زمانہ یاد آتا ہے کہ جب میں باریک اور شیشی کپڑی پہنتا تھا اور اس کستان قریب تر فروش کے مان جاتا اور اپنے دروازے

میں سے گزرا بار بار جراتا تھا یا بسبب متوجہ نہ رفتار کے اونکو ملتا تھا۔

سیری کا مضمون

ایاس بن القالف

دوسری بات

۶

وَلَا تَغِطُّ الرِّعَاءَ أَنْ يَقَالَ لَهُ	اَمْسِنِ فَلَا تُنْسِنَهُ حَكَمًا
ان یقال کہ اگر ان یقال کہ سرجمہ کسی مرد پر ایسے حدیث کہ او سکھتی مین یون کنا گیا کہ فلان شخص اپنے کھان سالہ کے سبب پنج اور سردار پر گیا کیونکہ او سکھتی جوانی اس حکومت جو عالم سیری مین اوست بلو پرتی -	بیکر سالہ ہی نہ سے سردار پر گیا
إِنْ سَرَّهَ طَوْلُ عَمْرٍو فَلَقَدْ	اضْحَكُ عَلَى الْوَجْهِ طَوْلًا مَسْلَمًا
ضمی بہناتہ لیس اما خبر معناه پراو نظر طول ماسلمایع طول السلامتہ سرجمہ اگر او سکھتی عمر کی درازی نے خوش کیا تو یہ خوشی کی بات نہیں کیونکہ او سکھتہ پراو کھان سالہ کے جو موت کی علامت ہر ظاہر ہو گئے ہیں	وقال ایاس بن القالف
تَقِيمُ الرِّجَالَ لَا غِلْيَاءَ بَارِئًا	وَتَرَى النَّوْصَ بِالْمَقْتِزِ لِلرَّامِيَا
المقتز المقتز والمقام المقتز سرجمہ بالدار لوگ اپنے وطن مین رہتے ہیں اور محتاج جو کو سفر اور جدائی جنگلوں مین واسطے حصول وجہ محاش کے پہنکتی ہر آٹھ حاصل تو نگری کو نفسی پر ترجیح دیتا ہو -	
فَاَكْرَمَ أَخَاكَ لِلَّهِ مَا دُمْتَ مَعَا	كُنْ بِالْمَمَاتِ فُرْقَةً وَتَنَاسًا
الدہر منصوب علی الظرفیہ سرجمہ سو تو اپنے رہائی کی ہمیشہ تعظیم کر جب تک تم دونوں اکٹھے ہو کیونکہ موت فراق کیلئے کافی ہر جگہ بعد ملاقات ہوگی -	
إِذَا زُرْتِ ابْنًا جَدَّ طَوْلًا اجْتَنَاهَا	فَقَلَّتْ صَيِلٌ وَبِلَادُكُمْ أَهْيَا
الفعالان تجملان الحکم والخطاب الاول اوفہ بقرینہ صدیقہ سرجمہ حکیمین کی زمین پر بقربیت دنوں کے آؤں تو مین اپنے دوست کو مست کو مستوفو پاتا ہوں اور شہر بحال خود رہتے ہیں پس چاہئے کہ تو اپنے دوست جدا ہو شاید پر ملاقات ہو یا نہ ہو	وقال ربیعہ بن مرقوم
ومن حديث هذه الابيات ان كان باليم النخعي من عجزه والنشلي فوجد عند الصابون الحارث بن الحارثي وقد رما الصابون عن القفار النشلي فقال ربیعہ	
وَكَمْ مِنْ حُلٍّ لِمَضَتْ ضِعْرٌ	بَعِيدٌ قَلْبُهُ حُلٌّ لِّللسَانِ
کم خبریہ والضم المضاعف المجدد والاضافة الى المضغ لان المضغ العسر فكما ضمير وجواب کم محذوف ولم یفرغ سرجمہ اور بہت سے اشعار میرے سخت کہنے کو اوڑھنے والے ہیں جیکے دل سیری محبت دور ہیں اور ظاہر مین شیریں زبان ہیں کہ او کو ثنیہ نے مجھ کو ستایا نہیں -	
وَلَوْ أَنَّ لِسَاءً لَقَمْتُ مِنْهُ	لَشَغِبَ لِسَانِي يَتَحَانِ
الشغب تيم الشروا بجلبة يقال شغبت الشغب المجند واليتحان بالنفوقا تيمو تشدرا التحتمانية من تيمرض فيا لایئ سرجمہ اور اگر مین چاہوں تو بندہ پیش کر کشی یا تیز اور بے پروا زبان یعنی ہر گوئی کے اور سے انتقام لیلوں -	

وَلَكِنِّي وَصَلْتُ الْحَبْلَ مِنْهُ
وَصُمُرُهُ اِنْ ضَمَرَ خَيْرٌ جَارٍ

مَوَاصِلُهُ بِحَبْلِ ابْنِ بِيَانٍ
عَلَّقْتُ لَهُ بِاسْبَابِ حَبْلَانِ

نصب ہواصلہ علی التخلیل اور بحالتہ و ابویان و صمرہ و حبلان لہما قرابۃ بالنصابی و ربیعۃ و صمرہ عطف علی ابی بیان و المثنان جمع مثنیٰ اسباب
الحبل ترجمہ مگر میں نے اس سے علاقہ بنائی کہ لے لے او سکونہ تو اسباب علاقہ ابویان اور صمرہ اور بیشک صمرہ عمدہ ہوسا ہے کہ کہ میں اور
بہت مضبوط علاقہ رکھتا ہوں۔

هَجَّازٌ كَالْذَّهَبِ لِلصَّفَةِ

صِبْغَةٍ دِيمَةٍ بِحَبْلِ جَانِ

الہجاء السید اکرم والنبیۃ اصم والذیۃ المظہرۃ حناء حبلہ و کسبہ ترجمہ وہ صمرہ قوم کا شریف اور خالص النسب مثل اور خالص سوئی کہ ہے کہ وقت
صبح باران اور سکا تلاش کر نیوالا او سکوپا لیتا ہے اور یہ اسلے کہ کہ جب انکو سوئی کی کان پر خوب مینہ برستا ہے تو او سکوپا صبح کو سونا چمکتے لگتا ہے اور
ستلاشی کو آسانی دستیاب ہو جاتا ہے **وقال سلمیٰ بن ربیعۃ**

اِنَّ شِوَاءَ وَنَشِوَاءَ

وَحَبَبِ الْبَازِلِ الْاَمُونِ

الشوار اللام المشوی والنشوة السكر والتجرب بالهجرة محرکۃ نوم من سیر اللابل والبال التي قد اكمل لها تسع سنين فتناهت قوتها وانما يخارون ركوب
البازل لقوتها وكثرة تجربتها والاسون الموثقة بخلق ترجمہ بیشک بہنا گوشت اور شراب کا نشہ اور جوان اور جوڑ بند کی مضبوطی کا کہ رفتار۔ خبر
ان کی پانچویں شہر میں من الذرة العیش ہے۔

يُجَسِّمُ الْمَرْءُ فِي الْهَوَىٰ

مَسَافَةً الْقَائِلِ بِالْبَطِينِ

یجسمہا یکنغمز او فہمیر لاناقتہ البازل والقائط المطن من الارض والبطين الواسع ترجمہ کہ او اس ناقتہ کو مردار ہی خواہش نفسانی میں قطع مسافت
گھر زمین چوڑی چکی کے تکلیف دے۔

وَالْبَيْضُ يَرْطُبُ كَالْأُخْيِ فِي الشَّرِيطِ وَالْمَذْهَبُ الْمَصُونُ

بالنصب عطف علی شوار ویر فلن حال من رفل اذا تخمّر وكالذی حال تانیہ جہم ویرہ وہی الضم والریطہ جہم ریطہ وہو الملامۃ ای الثوب الرقیق۔
والمذهب المزرک ترجمہ اور بیشک گوری چچی عورتیں مثل بت کے خوبصورت کہ باریک اور زربفت کے پاک و صاف کپڑے پہنے ہوئے ہوتے ہیں۔

وَالْكَثْرُ وَالْخَفْضُ اَمِنًا

وَشَرَعَ الْمَرْءُ هَرَّ الْحَقُونِ

عطف علی البیض معناه المبال اکثر وخفض الدعة والراحة والشعر کثیف ومارالریطہ التمرہ العود والتحنون بالمسحۃ فعل من التحنن وهو صوت العود
چل رہی ہیں۔

اور بیشک مال کثیر اور حالت امن زمین چین اور راحت اور نرم و خنین و لذت پر لطا اور خود کو تان دلی آواز۔

مِنْ لَذَةِ الْعَيْشِ وَالْعَنَةِ لِلدَّهْرِ وَالْهَرَمِ وَفَنُونِ

الحمار والمجور وخمل الرفم علی انه خبر ان فی اول الشعر ترجمہ سب چیزیں جو نیکو رہنمائی بخشد لذت زندگی ہیں اور حال یہ کہ تمام روزمانہ اسامی ہیں اور زمانہ و فنون اور چالیاہی۔

وَالصَّبْرُ كَالْيَسْرِ وَالْيَقِينُ كَالْعَدَمِ وَالْحَيُّ لِّلْمَيُتِّ

ترجمہ صبر اور تنگدستی عدم بقائیں مثل فریاد سستی کے ہو اور تو نگری مثل افلاس گم ہو اور ہر زندہ موت کے لیے ہو۔

أَهْلُكَ كَسَمًّا وَبَعْدَهُ
وَأَهْلُ جَائِشٍ وَوَارِثٌ وَخَلٌّ

الضمیر لفنون الدهر وحوادثه وطمس کان حیاسن احوالہین بعد النقص وضمیم المذکر الفخر بعدہ لہ بتیادول الحی والغنی بالجمہین کا لفظ ولد المعز
دا کہ ہم جمہ جمہ و ہونہ و ہونہ البقر والفنان والمعز و لعل المناسبة بین طمس و غزی ہم ان طسا کا نوا من ارباب الغم و کان المراد بذاجدون زد و جلدی
اعنی طلس بن زید بن الحارث الحمیری فائدہ کان وضمیم الاسلحہ حولہ کہ دم الموت و ہوا دل من غنجدی بالین سبی بحسن صونہ فان الحمد جن الصوت
جائش موضع بالین وارب بلد معروف من بلادین کان الہاکل سبا الذین ارسل اللہ علیہم سبل العرم و لقمان بن عاد خوشداو بن عاد بن
باطاط بن سبا کان قبلہک بعدا خیمہ شداد و التتقون بالفوقانیۃ و القاف جمہ تقن و ہوا الرجل الحاذق و رجل من الریاء یضرب بحدودہ رسیۃ الشل
ویراد بہ ہوا کہ کما یراد بالاحادص آل احوص بن جعفر بن کلاب ترجمہ زمانہ کی گردشوں نے اول قوم طمس کو تباہ کر دیا اور بعد اونکو او کی بٹیر
بکری اور گائیک کے بچے اور ہلاک کر دیا و جلدن حمیری کی کو جسے اپڑ گرد ہتھیار جمہ کیے ہو موت کردن کیلک اور ہلاک الہا جاش اور ایل مارب کو اوقوم
لقمان بن عاد کو اوقوم کی قوم کو جو تیر اندازی میں ضرب المثل ہیں۔ خلاصہ یہ ہو کہ موت کسی کو جاکر گریز نہیں ہو۔ **وقال عبد**
ابن ہمام السلولی من بنی مرۃ یعرفون بنی سلول و سلول اہم و من حدیث ہذہ الابیات انہ کان قدوشی بہ و اش الی زید بن
ابیہ و قال انہ قد جاک فقال یا ولعل لعل انا جمہ بینکما قال نعم فلما جمہ بینہما و اشار الی الوشی قال عبد اللہ مخاطباً لک الرجل البتین فاجب زیاد
بجو ابہ واقصہ الساعی و لم یقبل منہ۔

وَأَنْتَ أَمْرٌ مَا يَتَمَنَّاتُ خَالِيَا

فَحَسْبَتْ وَأَمَّا قَالَتْ قَوْلًا بَلَّاعًا

ترجمہ تیرا فیض الیہ امانتہ و جملہ امانتہ و خالی من بخلا بہ اذا الفرو بہ حال من اکلم او انتخاب ترجمہ تو ایک شخص ہے کہ تمہارے بچے و بچہ و بچہ

عبد اللہ بن ہمام

اِذَا مَا اتَّتُ مِنْ صَاحِبِكَ زَلَّةً

فَكَانَ أَنْتَ مُخْتَلًا لِرِزْقِهِ عَدَا

الأدب حسن العاشرة والتناول والطرف الكياسة والخذلة والمجد كرم الأباور والكرم الطيب الشريعة الثانية جزاء الشريعة الأولى ثم حرم حيلة كرم
 چاہے کہ تو بخیر غفلت متاخم جاستہ دانا شرفا نسب زاد بکار آجا تو جب یہ میری دوست کو کفر غرض صادر ہو تو اواد کفر غرض کیلئے جو حیلہ کوئی غدر تلاش کرے۔

غنى النفس والكفاية من سيد خلة

فَانِ ادْشِيْعَا دَا ذَاكَ الْغَنِي فَقَرَا

ترجمہ دکنی تو نگری صرف اس قدر ہے کہ حاجت کے بندہ نہ ہو بلکہ محتات کرے سو اس اگر سیکند زیادہ ہو کر تویر تو نگری فقیری ہو جاو گی۔ یعنی زیادہ بڑا
 حرص ہوا دہر حریف فقیر ہے اگرچہ بظاہر تو نگری ہو

وقال المول بن میل الحارثی ✓

وقال المومل بن ایل الحارثی

وان كان يشقي فيه صاب وعقلم

وَكَمْرٍاءٍ لَّيْسَ وَدَانِي شَتْمُهُ

الصاب صدارة شجر مقبل ہو وصارة العبر العظم فخل بر جسمه اور بیت و تاس کو دست رکھتی ہیں کہ میں اونکو گالی دوں اور اگر چہ میری گالی اونکو حق میں نہ آوے مگر وہ اپنے تئیں میری گالی جو فخر و بختی ہیں عنایت تو درکنار ہے۔

وَالْكَافُّ عَنْ شَتْمِ الْعِزِّمِ تَكْرُماً

اَضْرَكُهُ مِنْ شَتْلِهِ حِينَ يَشْتَمُ

ترجمہ اور بیشک کینہ کو گالی دینے پر براہ کرم مجھ پر اسکو زیادہ ضرر نہ پہنچاتا ہوں نسبت اسکو کہ جب گالی دیا جاووقا عقیل سے علقمۃ المری

وَلِلّٰهِ أَثْوَابُ فَنِّ فِي ثِيَابِهِ

کلبسته یوماجده واخلفتا

الیسہ بیستہ الناس و اجد لیس جدید و اخلو لیس خلایا لیس تحمیزہ مانہ کے مختلف لباس ہیں کہو نیا لباس پہنتا ہوں اور کہی پُرانا سونو اس کے تبدیل لباس ہیں۔
 لباس کے ہوا تو رجسٹروہ نیا لباس پہنتو تو ہی نیا لباس پہن اور چوٹ کٹنے لباس پہنتو تو کچھ کٹنے لباس پہن۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ کے ہر رنگ رہ۔

وَكُنْ الْيَسِيرَ الْكَيْسَ إِذَا كُنْتَ فِيهِمْ

وان كنت في الحق فكنت احق

یعنی استائم زمانہ کے موافق روش اختیار کر۔ **وقال بعض انصارین۔** ✓

وقال بعض الفرائض - ۷

اَللّٰهُمَّ اِنَّا دِيْعٌ لَا كَرَمَ لَهٗ

وَالْقَبِيْهِ وَالسَّوْءَةِ الْقَلْبِ

الواو یعنی ہم وال سورۃ منصوب بقول **محمہ** جب بین اوسکو بکارتا ہوں تو اوسکی تعظیم کے لیے اوسکی کنیت کے ساتھ بکارتا ہوں
یعنی اوسکا نام نہیں لیتا بلکہ فلان کا باب یا دنیا کس بکارتا ہوں اور اوسکو میری کے ساتھ ملقب نہیں کرتا ہوں ✓

لِذَلِكَ أُدِّبْتُ حَقِصًا مِنْ خَلْقِي

اِنْ وَجَدْتُمْ مَلَكَ الشَّيْءِ الْاَدْبَا

مولانا ابوالکلام آزاد

مجلس علمیه اسلامی

بعض انفرادی

الملاک المناظر ترجمہ میں اسطرح کی تہذیب اور ادب سکھایا گیا ہوں یہاں تک کہ یہ عادت میری سرشت ہو گئی ہو بیشک میں نے تہذیب کے
نیک خصلت کا مدار پایا ہے ترجمہ تہذیب میں یہ وہ نیک خصلت ہے کہ **وقال رجل من بنی قریظ وهو المعاول المعلوم کعروف ابن**
بل السعدی القرطبی احدث بنی قریم مصغراً ✓

ہتے ماہر الناس الفتن وجارہ فقیر یقولوا اجز و جلید

ترجمہ جبکہ لوگ تو نگرانی سے حال میں دیکھتے ہیں کہ اوسکا ہمسایہ فقیر ہے تو کہتے ہیں کہ یہ فقیر کمال ہے کہ کہہ نہیں سکتا اور یہ تو نگرانی لا لہ در کما و

ولیس الغنى والفقر من حیلة الفتن ولكن احاطت قسست وجدود

الاحاطی جسم مخلوقه مخراف القیاس وهو الخط من الرزق واجل جودہ ہوا بخت و انحط ترجمہ اور حال یہ ہے کہ تو نگرانی اور فقر ہی مروت کی
تدیر سے نہیں بلکہ وہ حصے رزق کے اور نصیب ہیں جو بروز ازل تقسیم کیے گئے ہیں۔ ✓

اذا المراء عیتہ المروۃ ناشیاً فطلبہا کجلاً علی شہد ید

المروۃ الکرم والناسی النشایا ل من اقبل فی غیوب ترجمہ جبکہ مروت کو حالت جوانی میں مروۃ اور سخاوت عاجز کر دیتی ہے جوانی میں اوس سے
کرم و سخاوت نہیں پڑے تو وہ اپنی عمر میں کرم و سخاوت کو طلب کرنا اور سپرخت و شوار ہوگا۔ ✓

وکاین رابنا من غنیہ منہم وصعلوک قوم مات ہو حید

کاین یعنی ہم ترجمہ اور پہننے بار ایسے تو نگرانی ہیں جنکی لوگ مذمت کرتے ہیں اور قوم کے فقیر کو دیکھا کہ وہ ایسے حال میں مروت کو لوگ دیکھی

تعریف کرتے ہیں۔ وان امر عیسے ویصبر سالما من الناس الا ما جئ لسعیہ

ترجمہ اور بیشک جو شخص لوگوں کی مذمت سے بچو والا صبر و شام کرے وہ نیک بخت ہے مگر جبکہ کسی کا قصور کرے۔ **وقال آخر**

اضحت امور الناس فی شین عالمنا بما یقف منها وما یستعند

اراد بالعالم نفس ویتقا ویتجد کلا ہما مجہولان وتمدہ قصدہ علی تکلف ترجمہ لوگوں کے کام ایسے ہو گئے کہ انہوں نے اوس شخص کو کہہ دیا جو
جلستے والا اوس چیز کا جس سے پرہیز چاہیے اور جس چیز کے کرنا خواہ خواہ قصد کیا جائے میں جو چہر اور بری کا نہ نکاح تجربہ کار ہوں اس سے
سب لوگوں کا مرج ہو گیا ہوں۔ ✓

جلید بان لا استکین ولا ارے اذا الامر ولی مدیر اتبکد

استکان و غنم و ہر مجہول و تبکد کسل و استبد فی محل النصب مغول نان لاری احوال و غیرہ ترجمہ جب میرا اقبال مجھے پشت پہرے

یعنی مفلس و بے یار و یار ہو جاؤں تو اس حالت میں اس امر کا سزاوار ہوں کہ کسی سے عاجزی نہ کروں اور نہ بچوں اور کامل اور کنندہ دیکھا جاؤں۔

وقال آخر

وَأَنْتَ لَا تَدْرِي إِذَا جَاءَ سَائِلٌ أَنْتَ بِمَا تُعْطِيهِ أَمْ هُوَ أَسْعَدُ

تقدیرہ انت اسعد یا تعطیم ام یعنی ہمزہ الاستفہام ترجمہ جب تیری پاس سائل آوے اور تو اسکو کچھ دے تو تجھ کو معلوم نہیں ہے کہ تو اس بزرگے سبب صاحب منصب یا وہ یعنی وہ دعا جو تجھ کو دیتا ہے یا وہ اپنی مکافات جو در صورت حصول خوشحالی کے تجھ کو شاید اس تیری عطا تیرے

حق میں بڑھنے سے سائل کی حاجت پر اضعفہ

من یعنی نے و الرسول بالغظم المطلوب مفعول ثان للهم۔ والمراد بالغدا يحصل له في الغد من القدرة على التلافي ترجمہ اگر تو سائل چھانندہ کو آج اس کے مطلب سے روکے تو قریب ہو کہ اسکو کل قدرت تلافی حاصل ہو ورنہ پس حاجت روائی میں نامل نہ چاہئے۔ ✓

وَفُكْرَةُ الْإِبْدَى لَذَى الْجَهْلِ لَزَجْرٌ وَلِلْعِلْمِ بَقِيَّةُ لِلرَّجَالِ وَاعْوَدُ

اراد بکثرۃ الایدی کثرۃ الاخوال والا نصار والا غو والافهم ترجمہ و بصورت کثرۃ مددگاران جاہل کو اسکو جہل سے روکنے والا امر موجود ہے یعنی جاہل بخوف مددگاران تجھ سے بھل پیش نہیں آویگا سو تجھ کو اسے سلوک کرنا چاہئے تاکہ مددگار اور زیادہ ہوں۔ مگر اسپر ہی عالم مردونگی نیکنامی کے بقا کے لیے عمدہ سامان اور مفید تر ہے۔ ✓

إِيَّاكَ وَالْأَمْرَ الَّذِي أَنْ تَوْشَعَتْ مَوَارِدُهُ هَاقَتْ حَلِيكَ الْمَصْطَلُ

ایک منصوبہ تغیر و تبدل اور المدخل والمصدر الخ ترجمہ تو ایسے امر سے ہم کہ اگر او میں جانیکی راہیں کشادہ ہوں تو اس میں ٹکٹوں کے راہیں تنگ ہوں یعنی کسی امر پر گئے تو پہلے اس سے ٹکٹوں کی راہ سوچ لے۔ ✓

فَمَنْ حَسَنَ أَنْ يَعْزُرَ الْمَرْءَ نَفْسَهُ لَيْسَ لَهُ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَازِرٌ

عزیرہ جملہ معذور و اولو الحالیہ ترجمہ کیونکہ یہ امر اچھا نہیں کہ جو مرد کوئی کام کرے تو او میں اپنی ایک معذور سوچو حالانکہ اسکو کوئی تاؤ اور اس کا کام میں معذور نہ سمجھے یعنی یہ معذور سوچنا بڑی کم فہمی کے بات ہے۔

وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مَرْوَانَ وَفِي أَثَوَابِهِ أَسَدٌ مِنْ بَنِي

الاذدرار الاشقر المزمع العاقل الحازم الشديد القلب لما ضی فی الامور ترجمہ تو مرد ضعیف الحجتہ کو دیکھتا ہے اور اسکو بنظر ظاہر کم قدر سمجھتا ہے حالانکہ اس کے جامہ میں ایک ہوشیار ارادہ کا پکا شیش ہے یعنی تجھ کو ضعف ظاہر سے ضعف قلب کا تقیر کرنا نہ چاہئے۔ ✓

عنا بن مراد

فَيُخَلِّفُ ظَنَّاكَ الرَّجُلَ الطَّرِيفُ

وَيُعْجِبُكَ الطَّرِيفُ فَتَبْتَ عَلَيْهِ

الطَّرِيفُ الشَّابُّ الَّذِي طَرَفُ بَصَرِهِ شَدِيدٌ وَطَافُفُ كَذِبِ مَرَحِمِهِ وَرَجُلٌ لَا يُؤْتِيهِ شَيْءٌ أَجْبَاسُ لَوْ هُوَ تَاهِي أَوْ جَبُّ تَوَاسُكًا تَحْتَانُ كَرْتَاهِي تَوَاسُكًا
تِيَرُ كَمَانُ كَوْدُهُ نَحْصُ جَوْنَا كَوْدِيَا هِي تِيَرُ خِلَافُ ظَاهِرِهِ بَزْدَانُ كَلْتَاهِي بِهَرِ ظَاهِرِهِ بِهَرِ لَفِيَتُهُ مِتْ هُوَ

وَلَكِنْ فَخِمْهُمْ كَرَمٌ وَخَيْرٌ

فَمَا عَظُمَ الرِّجَالُ لَهُمْ بِفَخِينِ

الْعَظْمُ كَعَبْ لَقِيضِ الْقَصْرِ الْخَيْرُ بِالْكَسْرِ الْكَرَمُ وَالشَّرَفُ مَرَحِمُهُ مَرَحِمُهُ نَكَارُ زَقْدُهُ نَوَادُ كَرِيهِ كَجِبْرِ بَرِي كَبَاتُ نَمِينِ هُوَ مَرَكُو نَكَارُ بَاعَثُ فَرَحًا وَشَرَفًا هُوَ

وَأَمَّ الصَّغِيرُ مِقْلَاتُ نَزْوُسُ

بُعَاثُ الطَّيْرِ أَكْثَرُهَا فِرَاحًا

الْبُعَاثُ شَذَّةٌ بِالْأَلِفِ يَسِدُ مِنَ الطَّيْرِ وَالْفِرَاحُ صَغَارُ أَوْلَادِ الطَّيْرِ وَجَسْمُ فِرَاحٍ وَالْمِقْلَاتُ الَّتِي لَا يَسِدُ لَهَا النَّشْرُ وَالنَّوَلُ نَاجِمَةُ الْعَلِيلَةِ الْأَوَّلُ مَرَحِمُهُ
غَيْرُ شَكَارِي بِرَبْدُونِ كَمَنْ بِنَسَبِ شَكَارِي بِرَبْدُونِ كَمَنْ بَكْشَرَتْ هُوَتْ هِيْنِ أَوْ جَرِيْعُ كِي مَالِي بِيْ أَوْلَادِيَا قَلِيلِ الْأَوَّلُ هُوَتْ هِيْنِ كِيُوْ نَكْرُوْهُ
أَوْدُوْ نَكُوْ سَتَاتِي هُوْ أَوْدُوْ اسِيلِيْ خُوْدِيْ بِلَا وَنِيُوْ مَبْتَلَا هُوْ جَاتِي هِيْ اسِيلِيْ أَوْ سَكِيْ نَجِيْ لُ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ

وَلَمْ تَكُنِ الْبُرَاةُ وَلَا الصُّفُوْ

ضِعَافُ الطَّيْرِ لَهَا جُسُوسٌ مَّا

مَرَحِمُهُ كَمَرُ غَيْرِ شَكَارِي بِرَبْدُونِ هُوَتْ هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ

فَلَمْ يَسْتَغْنِ بِالْعَظِيمِ الْجَبْرِ

لَقَدْ عَظُمَ الْبُعِيرُ بِغَيْرِ لَبٍ

مَرَحِمُهُ مَشِيْكُ شَرِّ غَيْرِ عَقْلِ كَمَنْ عَظِيمُ الْجَسْمِ هُوَ كِيَا شَوْ شَرِّ ابْنِيْ لَوْلُ قَامَتْ كِي سَبَبُ غِنَى أَوْ غُوْ وَخَشَا نَمِينِ هُوَ كِيَا بِلَا أَوْدُوْ نَكْرُوْ بَسْمِينِ رَهْتَاهِي

وَيَحْبِسُهُ عَلَى الْخُفِّ الْحَبْرُ

لِيَصْرِفَهُ الصَّبَّةُ بِسُكُلٍ وَجَدَ

الْخُفُّ الذَّلُّ وَالْمَوَانُ وَالْحَبْرُ الزَّانِمُ وَالْوَجْدُ الْجَانِبُ مَرَحِمُهُ أَوْ شَرُّ لَوَاظِرُ طَرَفِ بِهَرِ تَاهِي أَوْ دُوْ كِي تَكْبِيلِ أَوْ سَكُوْ بِجَالَتْ ذَلَّتْ وَجَوَارُ
قِيْدَرُ كَتِيْ هُوْ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ

فَلَا غَيْرُ كَدِيْ وَلَا نَكِيرُ

أَوْ تَضَرُّبُهُ الْوَلِيدَةُ بِالْهَرِ وَيْ

الْوَلِيدَةُ الْأَمَةُ وَالْهَرُ الدُّمِيْ جَمُّ هَرُ أَوْ دُوْ دُمِيْ الْعَصَا وَالْغَيْرُ كَعَبُ جَمُّ غَيْرُ قَالِ كَسْرُهُ هُوَ اتَّحُولُ مِنْ حَالٍ إِلَى حَالٍ مَرَحِمُهُ أَوْدُوْ سَكُوْ بَانْدِي
لَكِيُوْ نَسِيْ مَارْتِيْ هُوْ تَوَاسُكًا سَكِيْ كَجِبْرِ قِيْدَرُ تَغْيِرُ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ

فَانِيْ فِيْ خِيَارِكُمْ كَثِيرُ

فَاذَا لَكُنِيْ شَرَارِيْكُمْ وَتَلِيْكَ

الشَّرُّ أَوْدُوْ الشَّرُّ جَمُّ شَرُّ أَوْ وَصْفُ بِالْفَاسِ وَأَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ أَوْدُوْ رِيْ جَاتِي هِيْنِ

ہوتا ہوں اور اس لیے وہ مجھ کو نہیں جانتے تو کیا مضائقہ ہے کہوں کہ میں ہمیشہ تمہاری عمدہ لوگوں میں کثیر الملاقات ہوں لیکن تمہارے عمدہ لوگوں میں ہوں نہ ہر وہ نہیں۔ یا یوں کہوں کہ اگر میں تمہاری شہرہ لوگوں میں کثیر شمار ہوتا ہوں تو کچھ عجیب نہیں ہے کہ میں تمہاری عمدہ لوگوں میں ایک بجائے بہت سے ایسے آدمیوں کے شمار ہوتا ہوں۔ **وقال علی بن جبلة**

ایک بجا بہت سزا چیمے آدمیوں کے شمار ہوتا ہوں۔ وقال علی بن حبیہ

أَعَاذُ مَا عُمَرُ هَلْ لَوْ قَدْ أَتَيْتُ

لِدَانِ عَلَى خَمْسٍ وَسْتَيْنِ مِنْ عَمْرِ

عاف ذل ترخیم عاف ذل والاستقام للتحقیق ترجمہ ہے از ن ملائکہ تو مجھ کو کثرت سخاوت پر ملامت کرتی ہیں اور او اسکے انجام سے جو افلاس ہو چکا ورتاتی ہیں
سو مجھ کو معلوم یہی ہے کہ اب میری عمر کیا رہ گئی ہے یعنی بہت تو بڑی رہ گئی ہے اور کیا اب میری عمر دراز ہو گی یعنی نہیں ہو گی حالانکہ میرے ہم عمر لوگ
پینسٹھ برس پر گئے ہیں ۔ خلاصہ یہ ہے کہ میری عمر تمام ہو نیوالی ہے پس کس روز کے لیے غل کروں ۔

رايتُ اخا الدنيا وان كان خافضًا	اخا سفر ربي به وهو لا يدري
---------------------------------	----------------------------

اَخَافُ رُسِيْ بَدُوْهُ وَهُوَ لَا يَدْرِيْ

ترجمہ میں دنیا دار کو اگرچہ وہ خوشحال ہو دیکھا کہ وہ مسافر ہے جو موت کی طرف لایا جاتا ہے اور وہ نہیں جانتا۔

مقیمین فی دار بزوح و نعتدی

بِلاَهِيةِ الشَّاءِ وَالْمَقِيْمِ وَالسَّفَرِ

[illegible]

لا تَقْرَضْ فِي الْأَمْرِ يَكْفِي شَوْعُكَ

وَلَا تَنْصَحُنِ الْأَئِمَّنَ هُوَ قَابُكُمُ

تکلف مجبوراً مخاطب الشون جمہم شان و ہوا لہما لاجر و رلا م و اجماعہ نعت الاصر علی ان اللام ناندہ مترجمہ تو اوس امر کے درپڑ نہو جسکے بجانب سے
نو کفایت کیا گیا ہر یعنی جمین تیری سے کی حاجت نہیں ۔ اور سیکمی خیر خواہی مت کر مگر اوسکی جوتیری خیر خواہی کو مانو اور تجکو اپنا خیر خواہ

وَلَا تُحَرِّمُ الْمَوْءِدَ الْكَرِيمَ فَانَّهُ

اٰخُوْكَ وَلَا تَدْرِيْ لَعَلَّكَ سَآئِلَةٌ

اور تو اپنے عمدہ چہچاکے بیٹے کو اسکے مصلحت سے محروم نہ کرے نہ کہ وہ تیرا بیانی ہو اور تجھ کو معلوم نہیں ہے کہ شاید آئندہ تو اوس کا سہارا بن جاؤ

ولا تأخذوا أموالكم مما مَلَكَتْ

وَنَزَّلْنَا فِي الْوُغَامِ سَنَانِدُ

سچے چہرے اور جبکہ کوئی منہ سبب نازل ہو تو اپنی چوچا کے پیڑ لومت چوڑا اور اسکا ساتھ دے اور لڑائی میں اور شخص سے لڑو اس سے لڑے۔

وقال مستظور بن سخيم

وَلَسْتُ بِهَاجٍ فِي الْقَرْيَةِ هَذَا مَزَلْ

عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَأَبْكِي الْيَاقِيَا

لقری بالکسر بالقیام الی الفیض والمرا بالکسر التاسف ترجمہ میر ہماذاری کے معاملہ میں کسی گمراہوں کی اوٹ تو شیر پر جو نہیں کرتا کہیں خود
و تو ان اور افسوس کروں اور روئیوں کو لاؤں یعنی میں اپنی قسمت پر شاکر ہوں اور ضیف کا شنا خان -

فَاَمَّا كَرَامُ مُوسٰى وَنُوحٍ اَتَيْنَهُمْ
فَحَسْبٰى مِنْ ذٰلِكَ عِنْدَ هُمْ مَا كُنَّا يٰنَا

انفار التفصیل و ذوی الطائفتہ ترجمہ ہماذاری کے معاملہ میں ہما ان ہوں یا تو سچے اور خوشحال ہیں پس اس صورت میں تو مجھ کو اس کتنا
جو اوٹ پاس ہے بقدر حاجت کا فخر ہے اور جو کرینیکا موقع ہی نہیں ہے -

وَاَمَّا كَرَامُ مُصِرِّوْنَ عَذْرٰهُمْ
وَاَمَّا لِيَامُ فَاَدَ كَرْتُ حَبَابِیَا

ترجمہ یادہ لوگ ملے سحر تگدست ہیں تو میں ان کو عدم تو اضم میں محو و سجتا ہوں اس لیے ان کی ہجو نہیں کرتا یا وہ لوگ نخیل ہیں تو میں
اپنی شرم و حیا کو یاد کر کے ان کی عدم تواضع پر انہیں کہتا اور ہجو نہیں کرتا -

وَعِزُّهُ لِيَفِي بَاَدَ خَرْتُ ذَخِيرَةً
وَبَطْنُ طَوْبِ كَطِي رَدَابِیَا

ترجمہ جن چیزوں کا میں ذخیرہ کرتا ہوں ان میں میری آبرو و سب سے زیادہ باقی رکھنے کے لائق ہے اور ہر کو میں اپنی شکم کو اپنے چادر کے پیچھے
موافق لپیٹتا اور سوستا ہوں اور نخیل کا کمانا نہیں کہتا یا یہ ہو کہ پر صبر کرتا ہوں - وَقَالَ سَالِمُنَ وَالْبَصَّة

وَنَدَبٍ مِّنْ مَّوَالِ السَّوَادِ حَسْبِي
يَقَاتُ لَحْمٍ وَلَا يَسْفِيهِ مَنَاقِمُ

النیرب بالنون فالتمتانیۃ فالحمایۃ بحرف التیمۃ والمراد بہ ذنوب و السور بالفم مصدر و بالفم اسم و اذا دقم مضاعفا الیہ کیوں بالفم لانہ لایقم
صنفۃ لکفافہ معنی والام لایقم صنفۃ والاقیات الاکل والقرم بالقاف شدۃ شہۃ اللحم ترجمہ اور بہت سے میری چچا زاد بہائو نہیں سے چغلی جو
کر نیوے ہیں جو میرا گوشت کھا تو میں یعنی میری غیبت کرتے ہیں اور یہ میرا گوشت کھا نا ان کو گوشت کے کھا نیسے نہیں بچا یا یعنی میری
غیبت ان کی سیری نہیں ہوتی -

دَاوَيْتُ صَدْرَ اَطْلَلِ عُمَرَ حَقْدًا
مِنْهُ وَقَلَمْتُ ظَفَارًا بِلَا حَكْمٍ

ابجاء جو اب رب و اتم بالفم و یکسر الحقد و الحقد لکشف صنفۃ مشبہہ من حقد علیہ اذا اسک عداوتہ فی قلبہ و حکم بالجم کرۃ لایقظم بصوف الفم ترجمہ
کہ میں نے اس کے سینہ کا چین ایک عرصہ سے کینہ میرا ہوا تھا تا علاج کیا یعنی اس سے میں نے مدارات کی اور اس کے ناخن جنسے وہ مجھ کو
تکلیف دیتا تھا کرتے کے کاٹ ڈالا اور بذریعہ احسان اس کو راسخرا ہوا -

بِالْحَزْمِ وَالْحِذَامِ دِيهِ وَالْحَمْدُ
تَقُوْنُ الْاِلٰهَ وَالْمَبْعِ مِنْ حَمٍ

الحجاء والحدود تتعلق بقلبت او دودیت واسدلی الثوب اذ اذ النسيج داکمہ اذا نسجد استعیر للاصلاح والجلتان حالان وتغوی الاله مقول القلمت
او دودیت والوصول محطوف علی الاله المستکن فی لم یسجد لذلک فیہ فیہ المقول محذوف ومن ثم بیان الوصول ترجمہ میں نے اوس کے
سینہ کا علاج کیا یا اوسکے ناخن قلم کے ہوشیاری اور یکی کے ساتھ اسکا لیدر کرین اوسکا تانا اور بانا دودیت کرتا تھا یعنی اوسکے اصلاح کرتا تھا
بخیال خوف الہی وصلہ رحم کے جسکے اوسے کچھ عایت نہیں کی تھی۔

يُرِي عِدْوِي جَهْلًا غَيْرَ مُكْتَنِمٍ

فَاَصْبَحْتُ قَوْمَهُ دُونِي مُتَمَتِّعًا

الغبار للتفريق ودون بينه القدام ووتر القوس وضع عليها الوتر ترجمہ جب میں اوس سے باحسان پیش آیا اور اوسکی مزام کے اصلاح کی تو
اوسکی کمان میرے آگے چلے چڑھی کہ وہ میرے دشمن کی کلم کلمات پرتا رہا تھا یعنی علی الاعلان میری مدد کرتا تھا۔

وَالْحَلَمُّنْ قَدْ رَفِضْتُ مِنَ الْكَرَمِ

اِنَّ مِنَ الْحَلَمِ ذُلًا اَنْتَ عَادِفُهُ

ترجمہ بیشک بغیر حلم سبقت میں جنکو توجا تھا اور وہ علم عاجز کا ہوا جو انتقام نہ لے سکے اور صورت قدرت انتقام کے علم ہو جب مزید
کرم ہے۔ اس میں اسطوف اشارہ ہے کہ میرا علم براہ عجز نہ تھا بلکہ بعد قدرت اور طاقت انتقام کے **وقال آخر**

فَاَتَرُكُهُا وَفِي بَطْنِي انْطِواءُ

وَاَعْرِضُ عَنْ مَطَاعِمِ قَدَارِهَا

الانطواء الانكشاف ويكول عند الجوع الشديد ترجمہ اور میں اون کمالوں سے جنگو دیکھتا ہوں کہ اونکو کمان میں تنگ و عار ہو مہم پیر لیتا ہو
اور اونکو ایسے وقت میں چور دیتا ہوں کہ میری شکم میں سبب شدہ گرسنگی کی آتین پیچ و تاب کہتی ہیں۔

وَلَا الدِّينَا اِذَا ذَهَبَ الْحَيَاءُ

فَلَا وَابِيَا مَنِ الْعَيْشِ خَيْرٌ

ترجمہ سو دین ایسا کہانا نہ کھا کیونکہ تیری باکی قسم نہ زندگی میں بہلائی ہو اور نہ دنیا میں جبکہ حیا جاتی رہے۔

وَيَقْبِ الْعَصَا مَاقَبَهُ لِلْحَاءِ

لَعَيْشِ الْمَرْءِ مَا اسْتَحْيَا بَخِيلٍ

الحماة قشر العود الرطب ترجمہ جب تک آدمی مدد حیا ہو وہ اپنی زندگی بھیتا ہو۔ اور تر لکڑی جب ہی تنگ باقی رہتی ہو جب تک اوسکا پوسٹ

وقال نافع بن سعد الطائي

عَلَيْ طَمِعَ لَمْ النَّشْ أَنْ أَتَكَرَّمَا

الغفلة اني اذا النفس اشرفت

اشرف عليه بال ليد و غلب فيه ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ جب میری طبیعت کچھ شرم غلب پر جبک بڑتی ہو تو میں اپنی بزرگوں اور بلند جو صلگی
کو بھول نہیں جاتا یعنی اوسکی خواہش میں اندام نہیں ہو جاتا اور اپنی عزت کی حفاظت کرتا ہوں۔

وَلَسْتُ بِلَوَّامٍ عَلَى الْأَمْرِ جَدًّا مَا
كَيْفُوتٌ وَلَا كُنْ عَلَّ أَنْ أَنْفَدَ مَا

عمل لغتہ فی عمل مکرر حمیمہ اور پیکر کسی امر پر بعد اسکے جائز رہنے کو اپنے نفس کو علامت نہیں کرتا مگر امید کرتا ہوں کہ دوسل امر کو قبل اور سر کے
خوت ہو نیکی حاصل کروں **وقال ابن عبد اللہ الاسدی** اجتمعت الشعر عند الحجاج و فہم لمن عبدل هذا فقالوا للحجاج انما اہو
بالحج فالتفت الی الحجاج وانشد۔

أَنْ لَا سَتَغْنِيَنِي فَمَا أَبْطَرُ الْغَنَى
وَأَعْرِضْ مَلِيْسُوْلًا عَلَى مُبْتَغَى قَوْضَى

البطرسۃ الفرح والغنى منصوب بنزع الخافض اے غنی را لیسو الیسر مکرر حمیمہ بیشک جب میں غنی ہوتا ہوں تو اپنی خوشحالی پر نہیں اپوتا
اور اپنی تو نگری کو قرض پر جو مجھے طلب کرتے ہیں پیش کرتا ہوں یعنی بقدر استطاعت قرض دیتا ہوں۔

وَأَعْرِضْ أَحْيَانًا فَتَشْتَدُّ عُسْرِي حَتَّى
وَأَدْرِكُ مَيْسُوْلًا مَعِيَ عَرْصِي

مکرر حمیمہ اور کبھی کبھی میں تنگ دست ہو جاتا ہوں اور میری تنگ دستی سخت ہو جاتی ہے اور بعد اسکے فراختی اور تو نگری حاصل کرتا ہوں
اور میرے ساتھ میری آبرو ہوتی ہے یعنی تو نگری بھجائی سے حاصل نہیں کرتا ہوں۔

وَمَا نَالَهُ حَتَّى تَجَلَّتْ وَاسْفَرَّتْ
أَخِي ثَقَّةٌ مِنْ بَقْوَى وَلَا فَوْضَى

الما نالہ عسرة بتقدير المصافا ازا التما و اخو ثقة فاعل نالہ و القرض بالثقاف المدين وبالفاہر البندہ مکرر حمیمہ اور میری تنگی اور عسرت کے رفم
کرنیکا کو کوئی میرے بہر وسد کا مددگار قرض یا بخشش لیکر نہیں پہونچنے پایا ایمان تلک کہ عسرت کی تاریکی خود بخود روشن و صاف ہو گئی لیکن
اور تنگی میں کس سے مدد کا طالب نہیں ہوا بلکہ صبر و ثبات عمل میں لایا۔

وَأَيْدِلُ مَعْرُوفٍ وَنَصَفُوا خَلِيقَتِي
إِذَا كَدَرَتْ أَخْلَاقُ كُلِّ قَوْمٍ حَصْنُ

مکرر حمیمہ اور میں اپنے احسان کو فقر پر پھیل کرتا ہوں۔ اور جب کہ عادات ہر خالص سخی کے مکر ہو جاوین یعنی بسبب شدت
خط کے تو میرے اخلاق صاف رہتے ہیں۔

وَلَا مَتَّكَ سَيْبُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ
وَشَدَّ حِيَاثِي لِمِ الْمَطِيَّةِ بِالْفَرْصِ

السبب العظام و حلتی عطف علی الالہ و شدی عطف علیہ و الحیاثیم جم حیروم و هو صدر الابل و الفرس بالشد بالرجل علی البعیر و اللام فی المطیة
للجسر و لذلہم الخیر و مکرر حمیمہ مگر بے اعانت مددگار ان عسرت کا جاتا رہنا حقیقت میں تو عطار الی ہے اور ظاہر میں اسکا سبب میرا سفر اور
اور شوکو سینو کو تنگ سے کتا ہوا ہے یعنی سفر و غنیمت حاصل کرنا۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

الذخیر مکان المزلق ترجمہ اور میں اپنے چچا کے بیٹے کو سخت مصیبت نجات دیتا ہوں جبکہ وہ اوس میں ایسا گر پڑے جیسا کہ شہر پہنچ کر گرا

وَأَمْنَهُ مَا لِي وَوَدَّيْ وَنُصْرَتِي

وَأَنْ كَانَ حَقِّي الضَّلُوعُ عَلَى الْغَضَبِ

الحقی البطلی ترجمہ اور میں اوس کو اپنا مال اور اپنی دوستی اور اپنی مدد دیتا ہوں اگرچہ اوس کو کیا وین میں میرا بغض لپٹا ہوا ہو۔

وَيَعْمُرُهُ حِلْمِي وَلَوْ شِئْتُ نَالَهُ

قَارِعُ تَبَرُّعِ الْعَظَمِ عَنْ كَلِمِ مَضْ

القوارع الکلمات التي تصرف القلوب والكلم اسم جهم ولذا وصف بالمفرغ أي المنص وهو الوجه المولود برئ الشئ قطع ترجمہ اور اوس کو میرا حلم دے

وَأَقْضِ عَلَى نَفْسِي إِذَا لَمْ يَنْكَبْنِي

وَفِي النَّاسِ مَنْ يَقْضِي عَلَيْهِ وَلَا يَقْضِي

ترجمہ اور جبکہ مجھ کو کوئی سخت امر پیش آتا ہو تو میں اپنے نفس پر حکم کرتا ہوں اور حال یہ ہو کہ لوگوں میں ایسے شخص موجود ہیں جن پر حکم کیا جاتا ہے

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

اور وہ حکم نہیں کرتے یعنی اور لوگوں پر اوس کا نفس غالب اور حکم ہے اور میں اپنے نفس پر حکم ہوں۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

فردا وجہین المتافق کدی لو میں وفا عالم اعراض ترجمہ اور جسکو میں خوب جان لیتا ہوں اوس کے معاملہ میں منافقانہ برتاؤ نہیں کرتا بلکہ اوس سے

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

اپنی رائے صاف کہہ دیتا ہوں اور یہ جان کے کہ کجی میرا آسمان ہو اور نہ زمین یعنی بخل میرا احاطہ کیے ہو تو نہیں ہو۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

السهل الذکریم الاخلاق اللید الطبع والقتل احکام کجی والنفق نقضہ ترجمہ اور میں سخی خوش اخلاق ہوں میری عادت کو زمانہ کی راتوں کی گردش

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

بنی اور اودھیر میں نہیں بدلتی بلکہ اپنے اصلاح اور فاد میں مجبور کچھ اثر نہیں کرتیں۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

اسرۃ الرجل اقرار بہ درہم و المقارض القاطم ترجمہ میں اپنے اقرار سے ستانیو الی مصیبت روکتا ہوں اور تکلیف کو اونسے دور کرتا ہوں علاوہ انہ

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

جو مجھے قطع محبت کرتا ہو میں ہی اوس سے قطع محبت کرتا ہوں۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيرُ عَنْ الدَّخْلِ

اذا ما ألهم من لم يكد بعضه بعضا

وَأَمْرُهُمْ بِالزَّمْعِ لَا هِلْجَا

الامضاء الاجراء الزام بالجمعة المصنف في الموم ترجمہ اور میں اپنے تمام قصد اور ارادہ کو لوگوں کے لیے جو ان ارادہ کو مستحق ہیں جنگ

ساتھ پوری کرتا ہوں ایسے وقت میں کہ اور لوگوں کے ارادے بعض ہی پورے نہیں ہو سکتے **وقال حاتم الطائی** ہو حاتم بن عبد اللہ
بن سعد الطائی الجواد المعروف شاعر خلیلی۔

وما أنا بالکتاب فی فضل زمامها **للتشرب ماء الحوض قبل الزکاء**
فضل الزمام بازاد من علی ما یتحتاج الیہ والکتاب جمہم کو بہرہ دہم دیکر بالضمیر ان للناقۃ ترجمہ میں بدو اپنی ناقہ کے زائد باگ کے اس مرتبہ کو
کرنی والا نہیں ہوں کہ وہ حوض کا پانی اور زکی سوار یوں سے پہلوئی لے خلاصہ یہ کہ اپنا شمار کو ہم کی تعریف کرتا ہوا زائد باگ لکام کے چوٹی پر جس سے
کبھی سواری کو ہٹکانے لگتے ہیں۔

فما أنا بالاطاق وحقبة رخلی **لا یفتخ خفا والزلک صلی**
الحقیقۃ بالشد خلف الرجل وطلی الخبیثۃ اخلاہ یامن الشیاب کطلی البطن وبعث الناقۃ ثارہ وحرکما وادخفا الخیف وائرک بالنصب عطف علی البعث ترجمہ
اور نہ میں اپنی ناقہ کے کجاوہ کی اوس توشہ و انکو جو اسکے پیچھے باندھ لیا جاتا ہے اسباب سے خالی کریند والا ہوں اس مطلب کے لیے کہ ناقہ کو ہلکی کر کے تیز نہکاؤں
اور اپنے ساتھی کو چوڑاؤں یعنی تنہا یا پیادہ پا چلتا بلکہ میں اوسکو اپنی ساتھ سوار کر لیتا ہوں۔

اذا کنت رباً للقلوب فلا تشع **رفیقک مہشی خلفی غایرک اکب**
الرب المالک للقلوب الناقۃ الشاہدہ ترجمہ جبکہ تو جوان ناقہ کا مالک تو اپنے رفیق کو ایسے حال میں نہ چھوڑ کہ اوسکے پیچھے پیادہ پا چلتا
بلکہ اوسکو بھی سوار کر لے۔

انھما فادرقہ فان حملت کما **قد اک ان کان المعقاب قاقب**
عاقبہ معاقبہ و عقابا اذا جعل له العقبۃ ای النوبۃ الکرۃ ترجمہ اور اپنی رفیق کو اپنے پیچھے سوار کرے سو وہ ناقہ اگر تم دونوں کا بوجھ
اور ہٹاسکے تو یہ بہتر ہے اور اگر باری باری بیٹھا مناسب ہو تو اوسکی باری مقرر کر دو **وقال آخر**

وانی لا شی عند کل حفیظۃ **اذا قیل ملک اک احتمال الضناب**
الحفیظۃ الحیثۃ والغضب ہوا ک مرفوع علی الخیرۃ من مخدوف ای ہذا احتمال الضناب مفعول انی والا ضافۃ الی المفعول ترجمہ اور میں بیشک
ہر غضب شدیدی کی وقت اپنی چاکری کے ٹینے توڑی کو بھول جاتا ہوں جبکہ کہا جاوے کہ یہ تیرے چپکا بیٹھا ہے یعنی میں کہینہ کش نہیں ہوں اور اپنے
اقارب پر ہریراں ہوں اگرچہ وہ مجھے کہیں کہیں ہوں۔

وان کان مولیٰ لیس فیما یقنٰ بئنی **من الامر بالکاف ولا بالمعاون**

ترجمہ اگرچہ وہ ایسا غمزدہ ہو کہ میرے مصائب میں جو بیش آویں کفایت کرنا والا اور مددگار نہ تو بہی میں اوس پر مہربان رہتا ہوں۔

وقال آخر - وموجفت عنه الموالی کائنہ من البؤس مططی بک القادر اجرب

جفت عنہ الموالی ای خداوند بنوئمہ شبہہ بیعیر طلی بالقادر فجامہ الناس ترجمہ اور بعض چچا زاد مہربانی ایسے ہیں کہ اوسکے چچا کی بیٹی اوس کے افلاس کے سبب اوس سے جدا ہو گئی ہیں اور وہ بسبب افلاس کے ایسا قابل نفرت ہو گیا ہے کہ گویا شتر خاشتی ہے جس پر روغن نہ تار لگایا ہے کہ اوسکے پاس اور شتر بسبب حر از تعدی مرض نہیں لایا جاتا قار لیک روغن کا نام ہے۔

رعت اذالم تزام البازل ابنها ولم یک فیها للمبیین فحلب

رعت اعطفت علیہ من رائدہ اذا حبه والبازل من البعیر ما ظلم نایہ والیس اذا قال عند الحلب لیس ہی کلمۃ تعطف تسکین تدرہر الزاقتہ والحلب مصدر ترجمہ میں اوس پر ایسے وقت مہربان ہوا جبکہ ناقہ کس سال اپنی بچہ پر مہربان ہوا اور جبکہ اوس ناقہ کا لیس لیس لکڑی ہنا دہری والیکو لیسب نہو یعنی ایا تم خط میں اور ناقہ کس سال ایسے کہا کہ حیوان جب قدر کس سال ہوتا ہو اوس قدر اپنی اولاد پر زیادہ مہربان ہو جاتا ہو۔

وقال عروۃ بن الورد

دعینے اوطوف فی البلاد لعینے افیہ عنہ فیہ لذی الحق شمل

افیہ یعنی استفیدہ اور دور لٹنے ترجمہ اپنی زوجہ ام عمر کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو مجھ کو چور دے کہ میں شہر و زمین خوب بیرون شاید کہ میں ایسے ونگری جا کر کروں کہ اوس سے حقدار کے بوجہ ہار دینا یہ کام قہر ملے۔

الیس عظیم ان تلحہ ملکہ ولسر علیہ الحق متول

لاستفہام التلحیر والامام النور والواو حالیۃ المتول الاتحاد ترجمہ کیا یہ بات بری نہیں ہے کہ لوگوں پر مصائب نازل ہوں ایسے حال میں کہ میرا اور امحقوق میں بسبب ہماری افلاس کے لوگوں کا اعتماد نہ ہو۔

ان تلحہ ملکہ فاموت اجمل فان تلحہ ملکہ فاموت اجمل

ترجمہ سوا اگر ہم اون مصائب کو جو زمانہ لوگوں پر ڈالے دفع نہ کر سکیں تو ہمارا مرنا جینے سے بہت بہتر ہے۔ وقال آخر

تناقلت الاعن ید استغیدھا وخلصۃ دمی وداشدہ آری

ید النعمۃ والازد بالغم النظر والغم معذالازد والیقال آزرہ علی امرہ ای عادیۃ علیہ ترجمہ میں ہر چیز میں کابل ہو گیا مگر اوس نعمت کے حصول میں بسکوکا اون اور دوست کی کاندہانی میں جس پر میں کمر باندھتا ہوں اور اوسکی مدد کروں وقال عبد البین النیر رضی اللہ عنہما

وَلَا أُخْرِجُ عَلَى مَا فَتَنِي الْوَدَّجَا

لَا أُحْسِبُ جَارًا لِي فَرَسِي

ترجمہ میں شکر الیسا ہمسایہ نہیں سمجھتا جو مجھ سے جدا ہو اور جو چیز مجھ کو مائل نہویا جاتی رہے اور سپر میں اپنے رنگ گردن نہیں کاٹتا یعنی میرا جانتا ہوں کہ اگر آج بڑے دن میں کل ہونگے اسلئے گہرا نہیں اور جازوالی چیز پر افسوس کر کے اپنی جان کو ہلاک نہیں کرتا۔

وَلَا وَفَّقْتُ بَانَ الْقُلُوصِ فَرَسًا

وَمَا نَزَلْتُ مِنَ الْمَكْرِ مَا مَذَلَّةٌ

ترجمہ اور میں کسی امر کو وہ سے کسی مرتبہ میں نہیں پہنچتا اگر اعتماد کرتا ہوں کہ او کی کشادگی سے جلد ملاقات کرونگا پس گہرا نہیں ہوں۔

وَقَالَ مَالِكُ بْنُ حَزِيمٍ الْهَرَانِي

وَتُبْدِي لَكَ الْآيَامُ مَا لَسْتَ تَعْلَمُ
وَيُثْنِي عَلَيْهِ الْحَمْدُ وَهُوَ لَمْ يَمُتْ

أَنْبِئْتُ وَلَا يَأْمُ ذَاتُ بَجَارٍ
بَانَ ثَوَاءَ الْمَالِ يَنْفَعُ مَرَسَبَةً

جملہ والایام و جملہ تبدی سے متفق ہیں انبئت و بان ثراء المال و ہوا قائم مقام معنوی انبت لانه یقتدی الی ثلثہ معانی الثراء الکثرة و ثناء صرفہ و التکثر للمال و الجور و الربا المال و الذم من یدہ الناس ترجمہ اور مجھ کو خبر دی گئی ہے کہ تو نگری صاحب مال کو نفع دیتی ہے اور ادب سے تعریف کرتا ہے جبکہ وہ قابل مذمت ہوتا ہے اور حال یہ کہ زمانہ بڑے تجربوں والا ہے۔ اور روزگار تجھ پر وہ چیز ظاہر کر دیا جسکو تو نہیں جانتا

وَأَنْ قَلِيلَ الْمَالِ لِلْمَرْءِ مَقْسَدٌ

يَحْزَنُ كَمَا حَزَنَ الْبَقْطِيعُ الْحَسَنُ

الحزن القطم و القطم السوط و الخوم نخس الصليب الذي لم يلبس به فيكون اشدا و ايجا ترجمہ اور مجھ کو یہ خبر دی گئی ہے کہ کم مقدورے انسان کی عقل کو بگاڑ دیتی ہے اور ایسی کاٹتی اور تکلیف دیتی ہے جیسا سخت سر کا چابک۔

وَلْيَقْعِدْ وَسَطُ الْقَوْمِ لَا يَتَكَلَّمُ

يُرِيدُ رَحْمَتَ الْمَجْدِ لَا يَسْتَطِيعُهَا

ترجمہ کم مقدور آدمی شرف و بزرگی کے درجات دیکھتا ہے مگر اوپر چڑھ نہیں سکتا اور اپنی قوم میں بسبب ذلت و غم کے خاموش بیٹھتا ہے۔

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ

وَاجْتَرَى مِنْ كَثَرِ الزَّادِ بِالْعَلَقِ

لَا أَرَى عِنْدَ الْعَرَبِ مَجَالَخَ

مَعْقُودَةٍ لِلْيَامِ النَّاسِ فِي عُنُقِهِ

خَيْرٌ وَأَكْرَمُ مَنْ أَرَى حَيَاتًا

اللام لا تبتدأ من السجدة السوق أي سوق ايامی و اطلق جميع علقته و هو الیسیر المعاش ترجمہ البتہ یہ بات کہ میں اپنا زمانہ بوقت بستی کی پراپیٹرو نہیں گزاروں اور مجھے بہت سوشلہ کے تھوڑی معاش پر قناعت کروں مجھ کو تیرا وعدہ معلوم ہوتی ہے اس سے کہ کہیں لوگوں کے ہمساز

ایسی گردنیں بند ہے ہو کر دیکھو

وَكَانَ طَائِي لَا يَقُو عَلَى خُلُقِهِ	أَنِّي وَإِنْ قَصُرَتْ عَنْ هَيْئَتِي حِدَّةٌ
عَارًا وَشِرْعِي فَلَمْ يَنْجَلِ التَّرَقُّ	لَتَارِكَ كُلِّ امْرِكَانٍ يَلْدِي مَنَّةٍ

الحجة القدرة والاستقامة ويزني من اللازم ويشعر عنى من الشرع الابل اذا دخلها المورد والمنهل المورد والرقن لكشف المكبر ترجمہ بیشک میرا حال یہ ہے کہ اگرچہ میرا مقدور میری ہیئت سے کم اور میرا مال میری عادت کو جو سخاوت ہو کافی دانی نہیں ہے یا میں ہمہ میں ایسے امر کو جو مج پر عار و تنگ لبہ ہو اور مج کو کدرا و ناقص گماں پر اور تار دی بالکل چورنیو الاہول۔ وقال ايضا والوزن كالاول

مَا أَذِيكَ فَكَاتِ الرُّوحَانِ وَاللَّحْمَا	الْبَرِّ طَوًّا وَطَوًّا تَرْكِبُ اللَّحْمَا
----------------------------------------------	----------------------------------------------

الاستفهام للتوبيخ والروحانية السيرة الروحانية والبرية سيرة اول الليل واما مقولان للشك في ترجمہ بیشک کون چیز آخر و زورات کو سفر کر تکلیف دیتی ہے کبھی تو خشک کاسفر کرتا ہو اور کبھی گہری دریاؤں تک ایسے ایسا نکرنا چاہیے۔ رزق مقدر ہے

كَمْ مِنْ فِتْنَةٍ قَصُرَتْ فِي الرِّزْقِ مَطْعَمًا	الْقَيْتُهُ بَيْنَهُمَا الرِّزْقُ قَدْ فَكَّجَا
-----------------------------------------------------	-------------------------------------------------

الاسم الحظ وقدم الميسر فلم يذوق فخره وتعدي بالبا ترجمہ بیشک کیونکہ بہت سے جوانوں کو جبکہ قدم طلب رزق میں کوتاہ ہیں تو دیکھیں گا کہ وہ رزق کے حصول پر بخوبی کامیاب ہو رہے ہیں۔

إِنَّ الْأُمُورَ إِذَا انْتَدَتْ مَسَاكِينًا	فَالصَّبْرُ يَفْتَحُ مِنْهَا كُلَّ مَارْتَبَا
----------------------------------------------	-----------------------------------------------

الفتح الفهم والارتياح الانسداد ترجمہ بیشک تمام کام جبکہ اونکی راہیں بند ہو جاتی ہیں تو صبر تمام راہوں کو بند ہو گئی ہیں بخوبی کھول دیتا ہے۔

لَا يَسْتَرْوَانِ طَلَّتْ مَطَالِبُهُ	إِذَا اسْتَعْنَتْ بِصَبْرٍ أَنْ تَرَى فُجَا
---------------------------------------	---------------------------------------------

ان تری بتجدد میں ترجمہ بیشک جبکہ تو صبر سے حصول مطلوب کے مددگار تو حال مشکل اور کشادگی دیکھنے سے ہرگز ناامید مت ہو اگرچہ کامیابی میں دیر ہو جاوے کیونکہ آخر کو کامیاب ہو گا۔

أَخْلَقَ بَدَلًا الصَّبْرَ أَنْ يَحْتَجَّ	وَمِنْ الْقَوَاعِدِ أَنَّ يَلْجَا
-------------------------------------------	-----------------------------------

اخلق بمن افعال التعجب وان يحفظه وان يلجأ به الباء ومذنب القوم بالجر عطف على ذي الصبر هو من اذن او اداوم والوجه الدخول ترجمہ صابر آدمی کیس قدر اپنی کامیابی کا سزاوار ہے اور ہمیشہ دروازہ کو کھٹکھٹائیے والا کہ میں داخل ہوں کیا کہنے نہایت سزاوار ہے۔

قَدْ رَجَعْتُ قَبْلَ الْخَطِّ ضَعْفًا	فَمَنْ عَلَا لِقَاعَ خَرَّةٍ زَلْجًا
---------------------------------------	--------------------------------------

الزلق منزلة الاقدام والغرقة الغفلة وترجم ترجمہ اپنی زبانوں کے لیے قبل قدم اور ٹھانیکہ رکھنے کی جگہ تجویز کر کے کیونکہ جو شخص براہ غفلت پہنچتا ہے جگہ پر چڑھ جاوے گا وہ بیشک ہل پڑے گا۔

فَرِحْنَا كَانًا بِاللَّكْدِ سَمْعًا جَا

وَلَا يَغْنَرُكَ صَفْحُكَ سَارِيَهُ

ترجمہ اور جگو وہ صاف پانی جسکو تو دیتا ہے وہ ہو کا نہ دے کیونکہ وہ بسا اوقات کد کر نیوالی چیز سے ملا ہوتا ہے۔
وحدث ابن كنانة ان جحيم بن المضر كان جالساً بالفنار يذبح فخرت جارية يعقوب فبذبح فقال لها اين تريدن باليعقوب قالت بني اخيك التيا
فوجدوا راح راعيا له ابل فقال صفا بنو بنو اخي ثم اقبل منزلة فعاتبه امرته فقال اقول حمية بالمطلة فاجابته بنو بنو اخي ثم ضرب كعظم الكندي جاحلي وا
القدم الكبير ووجع الرجل اذا سكتم فغموا وراح الراعي الابل اذا اتاه رواح من المعري الى البيت والاصفاق تحيل الابل من معري الى معري۔

وَسَدَّ الْحَجَابُ فِي تَنَاوَلِ الْقَنْبِ

كُنْجًا وَكُنْجٌ فِي التَّغْصِبِ

ترجمہ الامراؤ انہم فیہ والغضب ان لغضب شيئاً فشيئاً والغضب لا تخاب لثقاب ترجمہ ہم نے اپنے ارادہ کے پورے کر کے فکد کی اور اس سیر کی بی بی نے آہستہ آہستہ بار بار خفا کیا اور درمیان میں پردہ لٹکانے اور ہنسے گھونگٹ کر تین امر کر کیا۔

إِلَيْكَ قُلُوبُ مَا بَدَلُكَ وَأَغْضِبْ

تَلُومٌ عَلَى مَا لَمْ شَقَاكَ كَأَنَّهُ

المكان مصدري واليك اسم فعل وامصدرية ظرفية ترجمہ تو جگو اوس مال کے دین پر جسکے ہونے نے جگو شفا دی ہو ملامت کرنی ہے مجھے الگ رہا اور متبک تیرا جی چاہے ملامت کر اور غصہ ہو یعنی جگو کچھ پر دانین ہو۔

هَلْ يَالَهُمْ فِي كُلِّ قَبِيٍّ مُنْشَعَبٍ

رَأَيْتُ التَّيْلَ لَا شُعْبًا فَقَوَّاهُمْ

الفقر الحاحية جمعة فقرو الشعب المتفرق والشعب المتشوق ترجمہ میں نے دیکھا کہ میری تہمتیں جو تکی حاکم بنو کدوہ او کی ہڈیے جو بڑے بڑے اور متفرق پٹے ہوئی ہوں ان میں بھیج جاتے ہیں بند نہیں کرتے۔

سَكَبَلُ بَيْتِي مِثْلَ أَخْرِ مُخْرَبٍ

فَقُلْتُ لِحَبِيدِي نَارِيحًا عَلَيْهِمْ

ارام الابار دامن المعري الى البيت رواحا والغر بالبيت الذي غربت اهلها وبعثت ترجمہ سو میں نے اپنے دونوں غلاموں سے کہا کہ یہ اونٹ شام کو میری ہتھیوں کی گھر پہنچاؤ اب میں اپنے گھر کو اوس گھر کے موافق کروں گا جسکے شتر کبیر چلے گئے ہوں یعنی شتر وٹے خالی۔

وَأَنْ يَشِيرَ بِوَارِثِ قَالَ كِلَ مَشْرَبٍ

أَبْنِي أَحَقُّ أَنْ يَنَالُوا وَسْعًا بَابَةً

السخابة الجوع والرفق المار الكدر ترجمہ میری ہتھیوں کی نسبت میری بیٹی بہو کی نہ کہ اوس سبکی کد بکدر گما میں پیوین زیادہ سزاوار ہیں

ذَكَرْتُ بِهِمْ عَظَامَ مَنْ لَمْ أَتَيْتُهُ

حَرِيًّا لَا سَانِي لَدِي

الحریب والسلب والمواساة الاعانتہ واعطاشی من المال ترجمہ میں نے ان تینوں کی سبب اس شخص کے استخوانوں کو یاد کیا کہ اگر میں اس کو پاس ایسے حالت میں آتا تو میرا اسباب لوٹا گیا ہوتا تو وہ ہر مطلب میں میری غیور کرتا۔

أَخِي وَالَّذِينَ ادَّعَاهُ لِمَمْلَكَةٍ

يُجَنِّبُونِي أَنْ أَغْضِبَ إِلَهِي

بدل من الموصل والقدیر الغضب بالی تنصیر معنی لیل ترجمہ جس کے استخوانوں میں نے یاد کیا وہ میرا بہائی ہے اور وہ ایسا شخص تھا کہ اگر میں اس کو کسی معیبت کی وقت پکارتا تو وہ بلا تامل میرے مدد کو پہنچتا اور اگر میں خفا ہو کر تلواریں طرف جھکتا تو وہ میرا خفا ہو کر تلواریں طرف پکارتا

فَلَا تَحْشَبْنِي لِمَا أَرَى نَكِيَّةً

وَلَا تَكُنْ حُجَّةً بِنِ الْمَضْرَبِ

البلد کم جعفر البلید الثقیل والفمیر المنسوب لدی جواب الشرط مخدوف ای کہین کما علیک ترجمہ تو جو جگہ ایسا نہ ہو خیال مت کر کہ اگر تو اس سے نکاح کرے تو وہ تیرا سہارا ہو گا ہے مگر میں تو حجتیت بن المضر مشہور نامور ہوں۔

رَحِمْتُ بِمَعْدَانِ أَنْ أَضْمَأَهُم

وَأَحْبَبْتُ لَهُمْ مِنْهُ وَرَبِّ الْمَحْضَبِ

ساف المال ہلک وحق مجہول من حصہ اذا ائمتہ او جعل حقیقاً ہم ترجمہ میں نے سعدان اپنی بہائی کے بیٹوں پر رحم کیا جبکہ ان کا مال وشر ہلاک ہو گئے اور یہ امر میری طرف سے اون کو یہ منہ زار کیا گیا ہے قسم ہے پروردگار مقام محض کے جو سنی کے پاس ہے۔

فَأَنْتَ عَدِي فَأَنْتَ بَعْضُ حَبَالِنَا

وَأَنْتَ لَعَنُ رَضِي بَدَلِ الْفَاضِلِ

ترجمہ سوا کہ تو میرے گھر میں بیٹھی رہے تو تو بخیر ہمارا کذبہ کے ہے اور جو تو اس امر سے ناخوش ہو تو چلے و قال المقم الکند

يُعَايِنُنِي وَالَّذِينَ قَوْمِي

دُعُونِي فِي أَشْيَاءِ تَكْسِبُهُمْ

ترجمہ میری قوم میرے قرض لینے کے بابت مجھے خفا ہوتی ہے اور حال یہ ہے کہ میری قرض ایسی چیزوں کے بابت ہیں جو اون کی لیے باعث حصول تعریف ہوں پس ملائت بیجا ہے۔

أَسَدٌ بَمَا قَدْ اخْتَلَوْا وَضِيعُوا

تُعَوِّدُ حَقِيقًا طَوَّالِهَا سَدَلٌ

الشورجہم لغزو ہو موضوع الخافہ من حدود البلد ان بدل من الموصل وجملة النعت لہ ترجمہ میں اس قرض کے ذریعہ سے حقوق کے سرحدوں کو جبکہ روکنے کی اون کو طاقت نہیں ہے اور جو غیر اونہوں نے خلل ڈال دیا اور ضائع کر دیا ہے مضبوط کرنا ہوں۔

وَفِي جَفَنَةٍ مَا يَفْخُ الْبَنَادُوهَا

مَكَلَّةٌ لِحَمَلٍ فَفَتْ شَرْدَا

قال الشاعر

الجنتی القدر العظیم عطف علی الاشیاء والکلیل یجنتہ بالان یكون علیہ ما تطفات کبار من اللحم واللحم الصبب والشر بالفرج جہم شریہ و نصب لکج و شر و اعطى التمیم
 سرچھمہ اور میرے قریب سے پیالوں اور کٹر وکی بابت ہیز جنہیں مہمان اور مساکین کراتے ہیں اور انکو کھانا میں کیسے روک نہیں ہوا جبکہ سرون پر
 گوشت کے پار تو تاج کرا تاں دکر کے ہیں اور بہت سی چوری ہوئی و طیمان اور ہڈیاں جاتی ہیں۔

و فی فرس فہ عتیق جعلتہ حبا البیتی ثم اخذ متہ حبلا

النہد والفرس العظیم الحسن الجرم وعتیق الکیم راخدر جعلہ خادما سرچھمہ اور انکو تو جو جسم عمدہ کے بابت جسکو میں نے اپنا گھر کے لیے پردہ کر رکھا ہے پر اور اسکو
 خدمت کیلئے غلام مقرر کر رکھا ہے۔ گھر کا پردہ یہ کہ میں اسکو ہر وقت اپنی نظر کے سامنے رکھتا ہوں اور اسکا اس قدر اہتمام کرتا ہوں کہ اوتنا گھر کا خلیا

و ان الذی بینہ و بین بنی ابے و بین بنی عتی لمختلفتہ

نہیں ہو۔ سرچھمہ اور بیشک وہ معاملہ جو مجھ میں اور میرے بہائیوں میں اور میرے چچا زاد بہائیوں میں بہت مختلف ہو۔

فان اکلوا لکحی و فرت لکحی مہم وان ہد مولیٰ ہجہ بنیت جہلا

الفار لتفصیل الاختلاف و فرہ زادہ و کثرہ سرچھمہ سو اگر میرے بہائی میرا گوشت کھا دیں تو میں انکا گوشت بڑھاتا ہوں اور اگر وہ میری بزرگی کو
 دبا دیں تو میں انکے لیے بزرگی کے بنیاد و التا ہوں یعنی اگر وہ میرا نقصان کریں تو میں انکو نفع پہنچاتا ہوں۔

وان عتیعوا غیبیہ حفظت غیبکم وان ہم ہو اخیع ہو اخیع شد

تغیم الغیب کنا یہ عن الافاتیاب و ہری کرضی جب و الفی ضد الرشہ سرچھمہ اور اگر وہ میری غیبت کریں تو میں انکی غیبت نہیں کرتا اور اگر وہ لوگ
 میری گمراہی پسند کریں تو میں انکی رہنمائی پسند کروں۔ یعنی میں انکا کلمہ صورت خیر خواہ ہوں۔

ما ان زجر و اظہر انہم شربے زجرت لہم طیرا فقرتہم سعدا

زجر الطیر تعادل بہا من حیث مرد یا مینیا و شہ الام سرچھمہ اور اگر وہ لوگ دس ہندی سے جو میری پاس گزرے میرے لیے فال بد ہیں تو میں اس پر پردہ
 جو ان پاس گزرے انکو لینے فال نیک دیتا ہوں۔

ولا یجلی الحق القہر عکبہم و لیس عیس القہم من یحمل الحقدا

سرچھمہ اور میں تو دیکھتا ہوں کہ انکے نقصان کے لیے نہیں اور مانتا ہوں کیونکہ تو کم کاسر دار شخص نہیں ہوتا جو کینہ دہو۔

لہم جل فان تابع فی غیبہ و ان قل مالی ام اکلہم مر فانا

سرچھمہ اور اگر حکومتور یا تو نگری مال ہو تو میرا کل مال انکو لیے ہے اور اگر میرا مال کم ہو جو دیکھ تو میں اسے بزرگ شہر طلب نہیں کرتا۔

وَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ

وما أشبهه لي غير ما تشبه العبد

اور میں بیشک اپنی زبان کا غلام ہوں جب تک کہ وہ میرے مکان پر رہے اور سو اسی اس خصلت کے اور کوئی خصلت مجھ میں غلامانہ نہیں ہے۔

وقال جل من القضاة

اَللّٰهُمَّ طَيِّبْ لِيْ فَاْتِنِيْ

لَهُ بِالْخِصَالِ الصَّالِحَةِ وَصُولٌ

ترجمہ اور اگر چہ میری ہڈی لینی نہیں ہے لیکن میں طویل القامت نہیں ہوں تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میں بذریعہ عمدہ خصلتوں کے طول قامت کا کام بخوبی حاصل کر سکتا ہوں۔

ولا خَيْرَ فِي حَسَنِ الْجَسُومِ وَنَبِلِهَا

اذا لم تزن حسن الجسوم عَقِلْ

نیل جسم کما تھا اور لایکون الرجل نبیلاً حتی یكون محمداً والشمائل ووزن مساواہ فی الوزن من حرجہ جسموکی خوبصورتی اور انوکھ کمال میں کچھ پیدا لائی نہیں جو جبکہ جسم کے خوبصورتی کی موافق اس کے عقلمندانہ ہوں۔

اذا كنت في القوم الطوال خلوا

بِعَارِفَةٍ حَتَّى يَقَالَ طَوِيلٌ

اراد بالقوم الطوال الكلام العظام ويقال عالىته فعلته اى غلبته فى العلو والعارفة المعرف والتسكين للجنس والكثره ثم حكمة حكيمة عين عمده قوم عين هوتا هولن توئين اونه ارحسان كن عينين غالب هوتا هولن تاكده كها جاوله عين نهائيت عمده هولن -

وگر قد اینا من فروع کثیره

تمت اذا لم يتبين اصول

ترجمہ اور بہت دفعہ چنے بہت سی شاخیں دیگی یہی کہ وہ خشک ہو گئیں جبکہ اونکو اونکی جڑوں نے زندہ نہیں کر کے اپنے چنے یہ بات بار بار کہی کہ جبکہ آبا و اجداد اچھے تھے آخر کو اونکا ذکر و نام نیست و نابود ہو گیا ہے

ولما اراد المصنف ان يفتي بما اذا اشته

فَخُلُوهَا وَامَّا رُحْمُهُ فَجَمِيلٌ

ترجمہ اور میں نے احسان کی مانند کوئی چیز نہیں دیکھی تھی تو اسکا ذکر وقت شہر میں ہوا ورنہ اسکا ویکٹور میں خوبصورت ہے۔ و قال
عبد اللہ بن معاویہ بن عبد اللہ بن معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر الطیار بن ابی طالب القریظی الشہمی۔

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

وَيَقْصُرُ دُورَ الْمُتَكِبِينَ

التوقان غایۃ الشوق والاسلم الغایۃ فیمیز ہن الامور کثر حمید میں اپنی طبیعت کو امور عظام کی طرف نہایت مشتاق دیکھتا ہوں اور امور تلافی پر پشیمان ہوں۔

وَالْاَيْلَافُ فَعَالِي

فَنَفْسُهُ لَا تُطَاوِعُنِي بِجَلِّ

ترجمہ میری طبیعت بجل کر نہیں میری اطاعت نہیں کرتے اور میرا مال اچھا کاموں تک جیسا میں ارادہ کرتا ہوں کم کر کے سبب نہیں ہو چکا۔

وقال مفسر بر رجب

وَنَقِمَ سَالِفَةَ الْعَدُوِّ وَالْأَصِيدَ

إِنَّا لَنَصْغِي عَنْ بَجَاهِلٍ قَوْمِي

صغ عن اعرض عنه والجملة بالجمل على الجمل والآقامة تعييم المعوج والسالفه صغية ليعق والاصيد فعل صغ من الصيد محرکة وهو ميلان لغزو صغ عنه اعرض عنه والجملة بالجمل على الجمل والآقامة تعييم المعوج والسالفه صغية ليعق والاصيد فعل صغ من الصيد محرکة وهو ميلان لغزو

غزو کر کوڑ دیتے ہیں۔

لُصِّلَ وَإِنْ نَصَّاحًا لِنَفْسِهِ

وَمَتَّى نَخَفَ يَوْمًا فَسَادَ عَشِيرَةٍ

ترجمہ اور جبکہ ہم کو اپنے گھنے کے فساد کا خوف ہوتا ہے تو ہم اسکی اصلاح کر دیتے ہیں اور اگر ہم کوئی اچھا کام دیکھتے ہیں تو اسکو نہیں بگاڑتے ہیں۔

مِنَّا الْخَبَالُ وَلَا نَقُوسَ الْحَسَبِ

وَإِذَا عَوَّضُكَ فَلَيْسَ عَلَيَّ

ترجمہ ارفع و الصغ من العینین الالکة العالیة واستیع للمدارج العالیة والفساد والفتور جمع نفس یعنی العینین ومن لفنة نفیر امی صغ من العینین ترجمہ

اور ہم فساد نہیں کرتے اور نہ نظر بد لگاتے ہیں۔

حَتَّى تُكْسِرَهُ لِفْعَالِ السَّيِّدِ

وَنُغَيِّرُ فَلَئِنَّا عَلَ مَا تَأْتِيهِ

تا بد اصا بہ و لیسہ لہ و فقہ لہ و اعدہ ترجمہ اور جبکہ کوئی ہم میں کسی کا کچھ نقصان قابل دیت و تا و ان کر بیٹھا ہے تو اسکو جو کچھ گزند آواں و دیت

ہو چکا ہے اور اسکے اوپر ہم اسکی مدد کرتے ہیں یہاں تک کہ ہم اسکو لیے سرانجام کے سے کام کا سامان موجود کر دیتے ہیں۔

عَجَلُ التَّوَكُّلِ لِعَقْدِ الْمُسْتَجِدِّ

وَنَجِيْبُ اِخِيَةِ الصَّبْحِ بِثَابِيْبِ

اراد بد اخية الصبح الامر التي تدعو واصباحا حين الصبح والبار متعلقة بنجيب الثائب من ثاب و ارجم و استنج طلب النجدة والقوة ترجمہ

اور جو عورت صبح کی وقت غارتگری کے سبب فریاد کرتی ہے اور مدد چاہتی ہے تو ہم اسکے جواب میں اسکے پاؤں ایک سوارجہ اسکی مدد کر کے جلد لوٹ آؤں

و لوقت طلب ادخواہ سواری کا جلد باز ہو فوراً روانہ کرتے ہیں۔

حَتَّى تَبْقَى وَحْيًا لَمْ يَكُنْ

فَنَقَلَ شَوْكَهَا وَنَفَثَ حَمِيمًا

الفل الکسر والجور لداعیة الصیام بتقدیر المضایف اوشوکه عددنا وفتنا القدر سکون علیا نبارش المار و الحی الغلیان و بانم سکون ترجمہ
سوہم بذریعہ اوس تنوار کے دشمن کے تیزی کو توڑ دیتی ہیں اور اوس عورت کے سینہ کا جوش آب شمشیر سے جھا دیتے ہیں یہاں تک
کہ وہ بالکل ٹھہر جاتا ہے اور ہماری جوش و حرارت ٹھنڈی نہیں ہوتی ہیں۔

و تَحَلُّ فِدَا الْحَفَاطِ بِبُیْنَتَا
رَنَعُ الْجَمَالِ فِي الدَّرِينِ الْأَسْوَدِ

دار الحفاظ اسم الدار التي ایشا و فیہا القوم للحفاظہ علی الاحساب الاعراض و عنی بالبیوت اہلہا و الدرین اتم من رنم البیہر اذا اکل ماشا
حال من البیوت بالتاویل المذکور و الجمال جم جمیل و الدرین ماجف من الشجر و البنات و الاسود کنایۃ عن البالی القدیم و کنی برنوم جمالہ
نہ الدرین الاسود عن القیام و التمول ترجمہ ہمارے کہنے کے لوگ اوس گہرین جہان قوم حفاظت عزت و آبرو کے لیے مشورہ کرتی ہے البیہر حال
من یتیم ہیں کہ روکنے شتر کاہ خشک و کسنہ چرتے ہیں خلاصہ یہ کہ ہمارا قیام اوس گہرین قدیم ہے اور وہ لوگ خوش باشوں کی طرح عاریتاً آتے ہیں اور
چلے جاتے ہیں یا یہ کہ ہم دار الحفاظ کے مالک ہیں اور جو غریب اور مہمان عاریتاً وہاں آجاتے ہیں ہم براہ تواضع اچھی گھاس اور کئی سواریوں کو دیتے اور
کاہ خشک اور کسنہ ہمارے شتر چرتے ہیں یعنی اپنا ایشار کی تعریف کرتا ہے۔

وقال المتوکل الیشی

اِنْ اِذَا الْخَلِيلَ احْذَرَ لِي
صُرْمًا وَمِنْ الصَّفَاءِ اوْقَطَعَا
لَا احْتِسَاءً عَلَيْهِ رَاقٍ
وَلَا يَرَانِي لِبَيْتِهِ جَرَعَا

الصرم القطم و ملکہ دل سنہ اذ اکرمہم و الصفا المصافاة و الاحتماء شرب الماء علی التوالی و الرق محرکہ و الدرة ترجمہ میں بیشک ایک مرد
مستقل مزاج ہوں کہ جب میرا دوست مجھے قطع محبت ظاہر کرے اور میری دوستی سے ملول ہو جاوے یا بالکل قطع کر دے تو میں اوس کا مکدر رپا پی
نہیں پیتا یعنی اوس سے منافقانہ نہیں ملتا اور وہ مجھ کو اپنی جدائی کے سبب گہرا اناہین دیکھتا خلاصہ یہ کہ میں ہر سبب گہرا اناہین ہوں۔

اھجرہ ثم ینقض غبۃ الجھش ان عتا ولم اقل فتدعا

غیر الشی بعتیہ و التقدیم بالقاف و الذال المعجۃ نفشر ترجمہ میں اوس کو بالکل چھوڑ دیتا ہوں پہ ہمارے فراق کے باقی مدت گزرتی ہے اور میں اوس کو
کلمہ نفشر نہیں کہتا اور دشمنی کے حالت میں دوستی سابق کی رعایت کرتا ہوں۔

اَحْذَرُ وصال اللیم یت لک
عَضْمًا اِذَا حَبَلٌ و صِلَہ لِقَطْعَا

العصۃ بالملحۃ فالعجۃ بالغنم الکذب ترجمہ کہینہ کے ملاقات سے احتراز کرے کیونکہ اوس کا شیوہ جھوٹ بولنا اور اقرار باندھنا ہے جبکہ اوس کو ملاقات
کی بری ٹوٹ جاوے۔

وقال العضم

بَدَعُفَ اللّٰوِي اَنْ كُنْتُ مَا قُلْتُ لِيَا

خَلِيْلِي بَيْنَ السِّلْسِلَيْنِ لَوْ اَنْتَ

الاسلان کے سلسلے میں مرقم۔ وضع علی صیغۃ اشقی کا جنارین فاعربا عر ابو النعمان مکان المرقم فی الجملة واللوی موضع ترجمہ از میر دوست
جو در میان مقام سلسلہ کے ہو یا میں در میان سلسلین کے ہوں بیشک اگر میں مقام لوی کی اونچی جگہ میں ہوتا جہاں میرا وطن ہے یا جہاں
میرے احباب ہیں تو جو مجھے محلو کہا میں اس سے انکار کرتا اور تمہارے کہے کا بدلہ دیتا۔

نَضِيبَكَ مِنْ ذُلِّ اِذَا كُنْتَ حَالِيَا

وَلَا كُنْتُ نِيْلَ مَنْ مَاتَ مَا حَبَّ

نصیبک من ذل اگر میں ہوں تو دوست نے کہا کہ تو ذلت سے اپنا حصہ لے
جب تو تمنا اور بے یار و مددگار ہو۔ **وقال قيس بن الخطيم**

يَهَانُ بِهَا الْفَتْرُ إِلَّا بِلَاءُ

وَمَا يَبْقَى إِلَّا قَامَةٌ فِي دِيَارِ

ترجمہ اوس دیا میں کچھ ہی ٹہرنا جہاں جوان و بیل کیا جاویں سوائے آفت و بلا کے کچھ اور چیز نہیں ہے۔

كَدَاءِ الْبَطْنِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ

وَبَعْضُ خَلْقٍ لَا قَوَامَ دَاءُ

انحلیفۃ ما خلق علیہا الانسان من احمیۃ دوار البطن یراد به الاسهال والاستقار ویضرب به المثل فی الصعوبة ترجمہ اور قوموں کی بعض خصلتیں
سخت مرض ہیں مثل مرض شکر کے جسے کوئی دوا نہیں ہے۔

لَمْخَضِ الْمَاءِ لَيْسَ لَهُ اِتْقَاءُ

وَدَعْضُ الْعُقُولِ لَيْسَ لَهُ عِنَاجُ

العنجاۃ بالمحلیۃ فالنون فالحیم کتاب ہلاک الامر و قول لا عنجاۃ لہ ارسل بلافاکر و رویۃ والا تار کتاب ما یخرج من اکال الشجر والا توالی العظام و یقال
للسقام اذا تخفروا جاز زبدہ جاز اوہ ترجمہ اور کوئی قول بے سنجہ بولا جاتا ہے اور اسلئے بیفائدہ ہوتا ہے جیسا خالص پانی اگر اس کے بلو نیسے سبک چلا
نہیں ہوتا۔

وَيَا بِي اَللّٰهُ لَا مَا يَشَاءُ

يُرِيدُ اَلْمَرْءُ اَنْ يُعْطَى مِنْهُ

ترجمہ مرد یہ چاہتا ہے کہ اس کے ارادے میں اس کو دی جائیں اور خداوند تعالیٰ منطوریہ فرماتا مگر جس چیز کو وہ چاہے۔

سَيَا تَرِيْعَدُ شَدَّ هَارِ خَاءُ

وَكُلُّ شَدِيدَةٍ نَزَلَتْ بِقَوْمٍ

ترجمہ اور جو سختی کے قوم پر آوے اس کی سختی کے بعد غم غم بر نہی آجاتی ہے۔

وَقَدْ بَقِيَ عَلَى الْجُودِ الْخِرَاءُ

وَلَا يُعْطَى الْمَحْرُومُ غَنًى لِحَصْبٍ

یعنی انجھول و انشر اکثرۃ المال ترجمہ حر لیں آدمی کو سبب حرص کے تو نگری نہیں دیتی اور کہی باوجود بخشش کے مال کثیر ہوتا ہے اور

اور بڑھتا ہی جیسے بخشش بظاہر سب کی مال ہے مگر باہنہ کہی اس سے اور زیادہ افزائش مال ہوتی ہے۔

لَحْمُ النَّفْسِ مَا عَمَرَتْ عَيْنِي وَفَقْرُ النَّفْسِ مَا عَمَرَتْ شِقْوَاءُ

المستکن فی عمرت الاولی النفس او نفی النفس علی حساب التناہت من المضاف الیہ وفی عمرت الثانیۃ للنفس المضاف الیہ واحد ما والشفق الشدة والنفس ترجمہ جب تک دل تو نگریں حقیقت میں وہ ہی غمی ہے جب تک اس کا دل و طبیعت یا وہ غنا و نفس باقی و زندہ ہو اور دل کی فقیری ایک بظاہر جب تک کہ وہ باقی و زندہ ہے۔

وَلَيْسَ بِنَافِعِ ذَا الْبَخْلِ مَالٌ وَلَا مَرْجٍ بِصَاحِبِ السَّخَاءِ

ترجمہ اور بخیل کو کوئی مال مفید نہیں ہے اور سخی کو سخاوت اور سخی کو عیب لگانا اور انہیں ہے۔

وَبَعْضُ الدَّاءِ مَلْتَمَسٌ شِفَاءٌ وَدَاءُ النَّوْكِ لَيْسَ لَهُ شِفَاءٌ

ملتمس اسم مفعول من تمس اذا طلبه والنوک الحمق ترجمہ اور بعض درد کی شفا مطلوب ہے یعنی وہ ممکن الشفا ہے اور درد و حمت کے لیے شفا نہیں ہے۔
وَقَالَ زَيْدٌ بِنَاحِلِ الْتَقَى بِعِطَابِ بَدْرًا

یا بدر و الامثال نصیر میں بالذی اللب التحکیم

ترجمہ امیر سے پیشدرا اور حال یہ ہے کہ دانا شخص شلو نگو عقلمند کے لیے بیان کرتا ہے کیونکہ بے سمجھ کو اور بے کچھ فائدہ نہیں ہوتا جواب اگر آتا ہے۔

دَمٌ لِلْخَلِيلِ بَوْدٌ ۚ مَا خَيْرٌ وَدَّ لَيْكُومٌ

البا للعلاب سے و ما استفہامیۃ تافہۃ ولاید و م لغت و ترجمہ اپنے دوست ہمیشہ دوستی کے ساتھ ہو کیونکہ اس دوستی میں جو ہمیشہ نہیں رہتی کچھ بدلاتی نہیں۔

وَاعْرِضْ لِحَارِكِ حَقَّةً وَاتَّقِ لِيَكْرِفَهُ الْكَرِيمُ

ترجمہ اپنے ہمسایہ اور ہم ہمد کے حق کو پہچان۔ اور لوگوں کے حق کو عمدہ شخم جانا کرتا ہے۔

وَاعْلَمْ أَنَّ الضَّيْفَ يَوْمٌ مَا سَوْفَ يَكُونُ أَوْ يَلُومُ

ترجمہ اور جان لے کہ بیشک مہمان کسی نہ کسی دن کچھ دیر بعد در صورت حسن ان مہمان کے تعریف کریگا اور در صورت عدم حسن اس کو ملامت کریگا۔

وَالنَّاسُ مَبْتَلِيَانِ مَحْمُودٌ ذُالْبَنَاءِ وَذَمِيمٌ

ترجمہ اور لوگ دو قسم کے بنا کر بنوائے ہیں بعض اچھے بنا اپنے لیے کرتے ہیں اور بعض برے۔

وَأَعْلَمُ بُنْيَانِي فَأَنْدُكُ بِالْعِلْمِ يَنْتَفِعُ الْعَالِمُ بِهِ
أَنَّ الْأُمُورَ دَقِيقُهَا

والتَّبَلُّ مَثَلُ الَّذِينَ تَقْضَىٰ هـ وَتَدْيُكُوِي الْعَزِيمُ

التبطل بتقديم الفوقانية على الموحدة النشار وطلب الدم وقضى الغريم دينه اذا اداه اليه تبعدى الى مفعولين فحقضاه على بنا الجحول اسند الى المفعول
والضمير المنصوب نحو له الثانى ويلوى مجحول من لوازه دينه اذا اسقط الغريم من الدين ودرى ويلوى مسروقاً اي يميل وح هو من عليه الدين فهو
مسترك بينهما ثم حميه اورا انتقام قرض كى انتهى جساكوا تقاضا كيا جاتاهاى اوروه او كيا جاتاهاى اور كسى قرضه كوه كويرين ديا جاتاهاى كيا كوه
قرض داراداي قرض مين وير كرتاهاى كراخر كوه ديناير تهاى —

وَالَّذِي يُصِرُّ أَهْلَهُ	وَالظُّلُمَ مَرْتَعَةً وَيُخِمْ
----------------------------	---------------------------------

الوخيم الطعام النير الموافق من جسمه اور سرکشی سرکش کو ہلاک کرتی ہے اور ظلم کے چراگاہ مہربانی لاتی ہے۔

فَلَقَدْ يَكُونُ لَكَ الْعَرِيبُ أَخًا وَقِطْعًا حَمِيمًا

مرکز حکیم اور کبھی تیرے لیے مسافر اور ہم جاتا ہوا اور تیرا قریب رشتہ دار تجھے قطع محبت کرتا ہے۔

وَيَهَانُ لِلْعَدَمِ الْعَدِيمِ	وَالْمَرْءُ يَكْرَهُ لِلْغِنَى
---------------------------------	--------------------------------

العدم الفقر والعالم الفقير رحمہ اور مدد سبب تو نگری کے تعظیم کیا جاتا ہے اور فقیر بسبب فقر کے امانت کیا جاتا ہے۔

فَدَيَقَرَّ الْحَمْلُ السَّيِّئُ وَيَكْثُرُ الْحَقِيقُ الْأَشِيمُ

اقترا الرجل اذا ضاق رزقه وقل ماله واكثر اصداء مال كثيره واخل شديد الاعتدال والحمى كغنى الحق والاشم ضدا لثقة ترجمه كسی بدو بر پهنیگا
مفسر ہو جاتا ہو اور حق گنگا کثیر المال ہو جاتا ہو۔

بِمَلَالِكَ وَيُسَلَّى	هَذَا فَاتَمَّ الْمَضْمُونُ
------------------------	-----------------------------

اعلیٰ لہ اعلیٰ وہذاک اشارۃ الی الاشیم ہذا الی التی فیہ النصیم المفسر والمذلل من ترجمہ اوس گنہگار کو ہمت دیجاتی ہو تاکہ اوس سے ایک ہی دفعہ تمام لیا جیاء اور یہ پیر پیر کا مصائب سے امتحان کیا جاتا ہو تاکہ اس کو جزا و خیر دیجاوے جو سوال و دونوں میں کون ذلیل و خواہر۔ خلاصہ یہ کہ گنہگار سے

وَلَا يَجْعَلُ فِي الْحَقِّ وَتِلْكَ آيَاتُ مَا يُسَمَّى

اور بالکمال سن ریش المیت ولایکون بیهنایہ ولادۃ واما موصولۃ واسام الابل رعا وضمیر المفعول محذوف ویجوز ان یکون مصدریۃ مخرجہ
اور انسان حقوق واجب میں بخل کرتا ہو اور حال یہ ہو کہ وہ شتر جکو وہ چراتا ہو ایسے وارثوں کو پونچ جاتے ہیں جو نسب میں او سکے شریک نہوں ہوں
حقدار کو محروم کرتا ہو اور ایسے اخیر الیجاتے ہیں۔

مَا تُجْلُ مَنْ هُوَ لِلْمَنْوَنَ وَيَبْهَ عَرَضُ رَجِيمٍ

ما استفہامیۃ والعرض بمنۃ النون والدم ویرب المنون صبر وفہ والعرض محرکۃ الہدف والرجیم المرحوم مخرجہ کستہر کما بکل ہے
ادس شخص کا جو زمانہ اور اس کے القلاب کا ٹیک نشانہ ہو۔

ویرى القرون اصامه همد فکنا همد الهشيم

القرون کل امۃ ہلکت ہا کا مستاصل او آسمو الموت وانشیم النیت الیاس انکسر مخرجہ او حال یہ ہو کہ وہ اون قوموں کو جو بالکل جاتی
رہیں اپنی آگے دیکھتا ہو کہ وہ ایسی مری جیسے خشک گھاس جو پسکڑس کے موافق ہو گئی ہو۔

وتخرب الدنيا فلا بؤس يدوم ولا نعیم

تخریب اصلہ تخترب حذف احدی التائین مخرجہ اور دنیا خراب ہوتی جاتی ہو سو نہ نخی ہمیشہ ہو اور نہ نعمت۔

كل امرئ سئيم منه الخرس او منها يئيم

الایم من لازم کہ ذکر اکان او انشی والفعل آم یتیم مخرجہ ہر مرد و عتقرب او سکے بیوی او سکے مرئیے رائڈ ہو جاوے گی یا وہ مرد بیوی کو مرئیے
رائڈ ہو جاوے گا خلاصہ یہ ہو کہ موت ہر شخص کے لیے ہو صرف تقدم و تاخر کا فرق ہو۔

ما علم ذی ولد آیشکله ام الولد الیتم

الشکل فقدا ان الجیب المستکن فی الفعل لذی ولد والمنسوب للولد مخرجہ فرزند کے والد کو اسبات کا علم نہیں ہو کہ کیا وہ اپنی فرزند کو گم کر گیا یا
او سکے فرزند یتیم او سکے گم کر گیا ایسے والد پہلے مر گیا یا بیٹا

والحرب صاحبها الصليب علی تلها العزوم

من لا یمل حراسها ولدی الحقیقۃ لا یخیم

الحرب مبتدأ وصاحبها مفعول علی الابتداء والصليب الصليب القوی نعمتا الاول وتلا تل الحرب شدائد ما دا الغرور مبالغۃ المنازم نعمتا الثانی
والموصول خبر صاحبها والیتم خبر الحرب وقطرس الحرب بعضها والحقیقۃ ما یخیم علیک حفظه وقام نکس وتولی مخرجہ اور مرد بگی ارادہ کا پورا

شد اندر جنگ بین قوی و ضعیف و در هر دو جنگ کی نیش زنی سے دل تنگ نہو اور بوقت حمایت امر واجب کبیت پھوڑی۔

وَأَعْلَمُ بَانَ الْحَرْبِ لَا يَسْتَطِيعُ الْمَرْحُومُ الشَّقُّ وَمُ

المرح کشف انشیط البتھر و استنوم نایس من المکاره مھر حمیمہ اور اس بات کو سمجھ لے کہ لڑائی کے طاقت و توانائی پھچھوری یعنی بری کم بہت کو نہیں کرتا

وَالْحَيْلُ أَجْوَدُهَا الْمَنَاهِبُ عِنْدَ كَبْتِهَا الْأَرْزَقُ

المناہب منہ المقابلیۃ فی العدو والرض والکبیتہ الدفعۃ فی البری السریع و ادائل الخیل والارزوم بالبحر العوضہ علی جدیدۃ الختام مھر حمیمہ اور گھوڑوں و نیز

عمدہ وہ گھوڑا پھر گھوڑوں کا دھڑلین مقابلہ کرے اور لگام کو خوب چپاویں و قَالَ مَقْعِدُ الْعَمَلِ إِلَى

أَيُّ عَيْشٍ عَيْشٍ إِذَا كُنْتَ مَعَهُ بَيْنَ حِلٍّ وَبَيْنَ شَكٍّ حِلٌّ

اگر الحلول و الاوشک القرب مھر حمیمہ میری زندگی کیا خراب زندگی ہر جبکہ میں ناوسین در میان مقام اور قرب کچم کے ہوں یعنی ہمیشہ کا کچم و مقام باعث تلخی زندگانی ہے۔

كُلُّ فَحْمٍ مِنَ الْبِلَادِ كِ أَيْ طَالِبُ بَعْضِ هَلَاةٍ بَيْنَ حِلٍّ

الفح الطیرۃ الواسع و الضمیر المجرور لہ و الذول الضمیر لذل المجتہد و بعد ما حار جمع وصل دھواں اشار مھر حمیمہ شہر و مکی ہر ملک مجکولایا ہے کہ گویا کسے و مانی کے رہنے والے سے مجکولایا ہے یعنی شہر و مکی شہر کون پر میں گھبرا یا ہوا اور تیز ایسا پرتا ہوں حبیبیا طالب الباقی مقام۔

مَا أَرَى الْفَضْلَ وَالْتَّكْرُمَ إِلَّا كَفَاتَ النَّفْسَ عَنْ طَلَبِ الْفَضْلِ

مھر حمیمہ میں بزرگی اور شرافت سوائے اسکے نہیں جانتا کہ تو اپنی طبیعت کو فضول چیزوں کو طلبیتر کرے۔

وَبَلَاءُ شَيْءٍ إِلَّا يَأْتِيهِ أَنْ تَسْتَشْفِعَ مَتَانُ قِيٍّ بِهِ مِنْ مَتِيلٍ

المیل المنعم مھر حمیمہ اور زیر بار احسان ہونا ایک بلا و عظیم ہے اور یہ کہ توسی کہ کوئی احسان یا مجکولایا ہے دین و ایک طرف سے دیا گیا ہو۔

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَحَّادَةَ النَّصْبِ

إِذَا أَنْتَ أُعْطِيتَ الْغَنَى تَقْلَمُ تَجِدُ بَفَضْلِ الْغَنَى الْغَنَى وَالْغَنَى كَالْغَنَى

مھر حمیمہ جبکہ تو خوشحالی عنایت کیا جاویں پھر تو اپنی حاجت سے زائد لوگوں کو نہ بخشے تو تو ایسے حال میں پایا جاویگا کہ کوئی تیری تعریف نہ کرے والا نہ ہوگا

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَعْرِكَ بِحَبْلِكَ بَعْضًا يَرِيبُ الْعَدُوَّ زِلْكَ الْأَبَا عِدُّ

عز کہ دیکھو حکم درآید ہمہ آذاه و الاذنی الاقرب مھر حمیمہ جبکہ تو اپنے پہلو سے موڑی اور مشتہب شقم کا جو تیرے پاس بیٹھا ہے مقابلہ نہ کرے گا تو دیکھو

تیرا رنگ بے خود داری سے رہنا چاہیے۔

إِذَا الْحِلْمُ لَمْ يَخْلُصْ لَكَ الْجَهْلُ لَمْ تَنْزِلْ
عَلَيْكَ بُرٌّ وَجَمَّةٌ وَرَاحِدٌ

اگر حال میں المہمت اور آجھم اکثر کنی بالبرق والرعدن تہدید الناس مہر حمیمہ جبکہ تیرا علم تیری جہل پر غالب نہ ہوگا تو تجھ پر بہت سی بے لیاں اور عہد ہمیشہ چمکا اور کر کا کر سنگی بے تنگ جو تیرے بدخواہ ستیا کر سنگی ہیں علم کا استعمال ضروری۔

إِذَا الْعَرْصُ لَمْ يَفْجَعْكَ لَكَ الشَّامُ تَنْزِلْ
جَنْبًا كَمَا اسْتَلَّ الْجَنْبِيَّةُ قَائِلٌ

العزم التعمیم فی الامر والجانب المحبوب من جنب اذا قاده الجانب یعنی عین العظیم واستل استتم و الجنبۃ بالقیادہ بجانب من الناقۃ والناقصہ فی العزم السائق مہر حمیمہ جبکہ ارادہ کی پشتگ تیرے شک اور تردد کو کھول دیکر تو تو ہمیشہ اور فنا کا ہم رہیگا جیسا کہ اس ناقہ کو جسکے ہمارا لیکر آگے آگے چلتے ہیں اور کیا کہیں گے والا اب بکری لیتا ہے۔

وَقَلَّ غَدَاءُ عَنَّا قَالِ جَمْعُهُ
إِذَا صَامَ إِذَا نَاوَا وَارَاكَ لِأَحَدٍ

الغدا بالجمعۃ سفوحا مصدر لا غنی عنہ اذا دفع عنہ والحدہ دفنہ مہر حمیمہ جو مال تو نے جمع کیا ہے تجھ کو کچھ مفید نہ ہوگا جبکہ اور دن پر بطور میراث تقسیم ہو گیا اور تجھ کو دفن کرنے والے نے دفن کر دیا۔

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَنْزِلْ طَعَامًا تَجْبِدْ
وَلَا مَقْعَدًا تَدْعِي إِلَيْهِ لَوْ كُنْتَ
تَجَلَّتْ عَاكِزَاتُ الْبُتَيْبِ
سَبَابُ الْحَرَالِ نَزَهُمُ الْقَصَا

الولائد الامار وکنی بہ عن المجلس الکرم و تجلہ البس کا محل و شب النار اوقدا و المراء الانظار مہر حمیمہ جبکہ تو اپنی محبوب و مرغوب کسانیکو اپنی ممان کے لیے نہیں چھوڑیگا اور نہ اسکو عمدہ مقام بیٹھنے کے لیے دیگا تو تیرے عار و تنگ کا لباس پہن کر جسکو مردوں کے دشنام اور جھوٹا شرافت و قبیحہ و نفس بخوبی ظاہر کریں گے۔

وقال آخر

وَيُلَقِّمُ لَذَاتِ الشَّبَابِ مَعِيشَةً
مَعَ الْكَثْرِ يُعْطَاهُ الْفَقْرُ الْمُتَلَفُ النَّدَى

يقال ويل اسه اذا عي عليه و يستعمل تارة في موضع الميم ومنه قوله عليه السلام و يلقي من حرب هبنا لذلك فانه يلقم الشباب معيشة حال او مستمر و اکثر بالضم المال الكثير المتلف كناية عن البخل والندى الجود و مہر حمیمہ کیا عمدہ ہیں جو انکو مرے جبکہ وہ اپنی زندگی و ولہندی کے ساتھ ہو جو خیم کرنے والے مرد سخی کو دیجا دیے جو انی تو نگری اور سخاوت کے ساتھ نہایت عمدہ ہے۔

وَقَدْ حَقَّقَ الْقُلُوبُ الْفَقْرُ دُونَ هَمِّهِ
وَقَدْ كَانَ لَوْ لَا الْقُلُوبُ لَأَعْلَجَ أَيْجُدْ

العقل نجس والعقل بالضم قلبه المال والهم القصد والاخذ جزم بخبر وهو المكان المرفق ليتعارف لجد ترجمہ اور کہی افلاس جو فقر کو اور کس قصد اور بہت
ورج روک لیتا ہے اور وہ جو فقر دلیا ہوتا کہ اگر اس کو عذر افلاس نہ ہوتا تو بڑے بڑے امور کا قصد کرتا اور ان کو پورا کرتا۔

وقالت حرقہ بنت النعمان

حرقہ یضم الاولی وفتح الثانیۃ اسماء بنت النعمان من منذ النخی ملک الحیرۃ واشتد ہذین البتین بیزیدی سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

اِذَا أَخْرَجُ فِی صَمَقَةٍ نَتَصَفَّ

بِیْنَا نَسُو النَّاسِ وَالْأُمُورَ

بنیا کلیمہ سے متعلق الفاہجہ وہی من مخروف الزمان واذا اللہ فاجاۃ وساس الناس صلحہم وبلہم ہم والسوقہ من دون الملک یسوق حیث یشاء والزنا
انجام ترجمہ ایسے حال میں کہ ہم لوگو کو معاملات درست کرتے تھے اور حکم اور اختیار ہوتا تھا گاہ ہم اون میں رعیت بن کر ان کی خدمت کرتے ہیں

تَقَلَّبُ تَارَاتِیْ بِنَا وَتَصَرَّفُ

فَإِنَّ لَدُنَّیْكَ لَدُمُ نَعِیْمَہَا

معنی ای اختیار ترجمہ سودنیا کا گرا ہوا جس کے نعمتوں کو قیام نہیں ہوا ہمارے حالات کو لوٹ پوٹ کرتی ہوا وہ ہم پر زبردستی کرتی ہے۔

وقال الحكم بن عبد الاسد

اَطْلُبْ صَاطِبَ الْکَیْمِ مِنَ الزَّخْفِ لِنَفْسِیْ وَاجْعَلِ الطَّلِبَ

ترجمہ میں اپنے لیے ایسی روزی طلب کرتا ہوں جیسا بھلا مانس طلب کرتا ہوں اور طلب عہدہ کرتا ہوں یعنی جبین اپنی امانت ہو۔

اَجْهَدُ اخْلَافَ غَیْرِهَا کَلْبًا

وَاحْلُبْ الذَّرَّةَ الصَّغْفَ وَلَا

الشہ الغیرۃ اللین من النوق والشارسہ الصغفہ مثله وھذا الدابة اذا بلغ جہدا وھذا اللین اذا خرم زبدہ کلہ کل منھا الیم بہنا استعار او الاخلاف
جہم خلف وہو جملہ فرع الناقۃ ولصب حلبا علی التیمہ ترجمہ میں دو ذیل ناقہ کو دو ہتھ ہوں اور سو اس کے سر پر پستان کو دو ہتھ کے
تکلیف نہیں دیتا ہوں یعنی میرے معاملہ سنجھا ہوا ہست و رہتا ہے اور اون میں سے اپنی کارروائی کرتا ہوں تاکہ میں سے سرکار نہیں رکھتا۔

رَغْبَتَہُ فِی صَنِیعَہِ رَغْبًا

رَآئِیْ رَايَ الْفَتَى الْکَرِیْمَ اِذَا

ترجمہ میں نے جو فقر کو ایسے حال میں دیکھا کہ جب تو اس کو احسان کرنے کی طرف رغبت دلا تو فوراً او سطرغ راغب ہو جاؤ

يُعْطِيكَ شَيْئًا اِلَّا اِذَا هَبَا

وَالْعَبْدُ لَا يَطْلُبُ الْعِلَّاءَ وَلَا

ترجمہ اور غلام کینہہ بلند نامی کے خواہش نہیں رکھتا اور کچھ بھی نہ دے گا اگر جب تجھے ڈر جاوے۔

يَحْسُنُ مَشِیًّا اِلَّا اِذَا ضَرَبَا

مِثْلَ الْحَارِ الْمُوقَعِ السَّقْوِ لَا

الموقف الذي في نظره آثار السور مصدر وصف به بالغة مترجمه جيسا برا کمر لکھا و لیس لکھا اچھا نہیں جیسا سگر جب کہ
پیشا جاوے۔

ولعاده عروۃ الخلاق الا الله * بن کما اعتبرت والحسبا

العروۃ من الدود الکوز الیقظ به والمراد به ملاک اشئی والخلاق العادات والاعتبار التام ترجمہ اور جبکہ بن نے تال کیا تو عمدہ عادتوں کا
مدار اور موقوف علیہ سوانح دین اور حسب یعنی نیکو کرداری کی اور کوئی چیز نہیں پائی۔

قد یرزق الخافض الیقیم و ما شئت لیعیش رجلا ولا قتبنا

العش النافۃ القویۃ والرجل مرکب بعبء القتب الا کاف علی قدر سنام اچل ترجمہ کہیں شخص آرام طلب یم کو روزی ہو پناہ جاتی تھالی اینکہ اوسنے
کہیں اوشنی پر لالان اور عرق گیر نہیں کسا۔

و یحرم المال ذو المظیۃ والترحل من لا یزال مغتربا

ترجمہ اور کہیں مال سے محروم کیا جاتا ہوا وٹنی اور کجاوہ والا اور وہ شخص جو ہمیشہ سفر کرتا ہو وقال آخر

یا ایہا العجم الذی قد لبینے انت الفدا لکرم عام او لا

راہنی آذانی و اوجہنی و اول لغت عام والا الف لاشباع ترجمہ اسی سال حال کہ جسے مجھ کو تکلیف دی اور محتاج گردیا تو سال گزشتہ کی ذکر کرتا
فدا ہو چو کیونکہ وہ تجھے بہت اچھا تھا۔

انت الفداء لکرم لریک بخشا ولا یب الا حبة زلیلا

زلیل فرق ترجمہ تو قربان ہوا اس برس کے ذکر پر جو مسخوہ نہ تھا اور نہ اوسنو دستورین تغیر کی تھی۔ وقال الفزوق

اذا ما الذہر جبر علی اناس کلا کلہ انلخ باخرنا

الکلا کل جہم کلکل وہو صدر البعیر زانام اچل برک لازنا ترجمہ جبکہ زمانہ اپنی سنین و نکو ایک قوم پر کینچر یعنی اونکو دبا دیا اور تکلیف دی تو اور
قوموں پر بیٹھ ہی جاتا ہوا اور بالکل دبا لیتا ہوا۔ خلاصہ یہ کہ جب زمانہ ایک کوستانا ہو اور اونکو کشش کو مکہ کرتا ہو تو اوسکی عادت مقررہ یہ ہو
کہ اور و نکو ساتھ زیادہ برائی سے پیش آتا ہو۔

فقل للشامتین بنا فیقول سیکلف الشامتون کما لقینا

ترجمہ سو تو اداں لوگوں سے جو ہماری مصیبت سے خوش ہوتے ہیں کہہ دو کہ ہمیں آؤ غمغریب خوش ہونو اے یہی اداں جیسے مصائب سے

وقال الصلطان العبدی

اشاب الصغیر وافنے الکثیر کز الغداة وضر العشاء

ترجمہ صبح کے بار بار آنے اور شام کے گزر جانے نے بچ کو جوان اور بوڑھے کو فنا کر دیا۔

اذا لیلۃ هزمت یومها اتی بعد ذلك یوم فیت

ہر جمعہ ہر ماہ اقصیٰ الشباب ترجمہ جبکہ ایک رات اپنی دن کو بوڑھا اور قریب الفنا کر دیتی ہے تو اوسکے بعد ایک روز جوان آجاتا ہے۔

نزوج ونغد ولحاجاتنا وحاجة من عاش لا تنقص

ترجمہ ہم اپنی کاموں کے لیے شام و صبح چلتے پرتے ہیں اور زندہ کے کام پور نہیں ہو چکے ہیں ہمیشہ رہتے ہیں۔

وسیلک الموت اتق ابہ وقلیعة الموت ما یشتہ

ترجمہ اور موت اوسکی پیڑی اور تاریکی ہے اور موت اوسکو اوسکی خواہشوں سے روکتی ہے۔

موت مع المرء حاجاته وتقیة الحاجه ما یبق

ترجمہ مرد کے ساتھ اوسکی حاجتیں ہی مر جاتی ہیں اور جتنا تک وہ زندہ رہتا ہے اوسکی کوئی نہ کوئی حاجت باقی رہتی ہے۔

اذا قلت یواظبن فادترے ارونی السری اری الغنی

من ہذا سفر ولفظ مجموعہ والسری السید الکرم ترجمہ جبکہ تو کے روزاوان لوگوں نے جبکہ تو دیکھتا ہے کہ تم تجھ کو خیر دار کو دکھاؤ تو وہ کہتا ہے کہ کہین تجھ کو مالدار دکھاتا ہوں۔ یعنی مالدار بہتر ہے میں مگر سر دار سے کوئی نہیں رہا۔

الم تر لفتان اوصی ابنہ واوصیت عنقر فنع الواصد

ترجمہ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ لقمان نے اپنی بیٹے کو وصیت کی اور ایسی ہی میں نے اپنی بیٹے عمر کو وصیت کی سو میں وعدہ وصیت کرنے والا ہوں

بئی بد اخب بنحو السراج فکر عند سیر الخبب النخب

احب بالکسر المکروب بالغم المکار و الخوی الشوری و الخی المشا و ترجمہ ای میرے چوٹے بیٹے لوگوں کے مشورہ کا قریب ظاہر ہو گیا ہے سو تو اپنی بے بین اپنی مشورہ کرنے والوں سے مکر کرنے والا رہ کیونکہ مکار سے مکر کرنا ہی مقوم نہیں ہے۔

وسر لک ما کان عند امرئ وسر الشکلة عند الخنف

ترجمہ اور تیرا بے پردہ ہر ایک مرد کے پاس یعنی عرف تیری پاس ہو اور جبکہ تیرا بے پردہ دو ہونٹوں سے نکلا اور تیرے شخص کے پاس پہنچا

فبعض التكلم أدنى لغيره

تو وہ چہا نہیں رہتا۔ کہا الصمت ادنیٰ لبعض الشد

ترجمہ جیسے خاموشی بعض رہتائی کے قریب ہو ایسے ہی بعض گفتگو کرنا گراہی کے قریب ہو۔ یعنی بعض محل میں خاموشی بہتر رہتائی کے ہوتی ہے اور بعض گفتگو گراہی ہوتی ہے۔ وقال حسان بن ثابت رضي الله تعالى عنه هو حسان بن ثابت بن سنان بن حرام الأنصاري الخزرجي البجلي رضي الله تعالى عنه شاعر رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

لا بركة الله بعل العرض في المال

أصلى خير مما لا أدنسه

تذنیس المال کنایتہ عن عدم تطہیرہ یا خیرج عنہ ولدہ ایقال للزکوۃ تطیل المال ولا بركة الشاثر ترجمہ میں اپنی آبرو کو ایسی مال کے ذریعہ سے بچاتا ہوں جسکو نجاست نخل سے ناپاکنین کرتا ہوں خداوند تعالیٰ مال میں برکت نہ دے بعد جائے آبرو کے۔

ولست للعرضان أو دجھتال

احتمال للمال أو دقاسب

اودی ہلک ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوے تو اوسکے حاصل کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور اوسکو حاصل کر لیتا ہوں اور اگر آبرو و جانی رہے تو اوسکے حاصل کرنے کی کوئی تدبیر نہیں کرتا کیونکہ وہ جا کر پیر نہیں آتی۔

سَمَّ بَابُ الْأَدَبِ

باب النیب

النیب ذکر الشاعر المرثی والاعخبار عن تصرفه ما به وليس هو النزل وإنما النزل الاشتباه بوجوات النساء والصبيوة اليهن في النسيب ذكر ذلك والخبر عنه۔ قال الصمته بن عبد الله القشيري ومن حديث نزهة الابيات انه يهوى بنت عم له يقال لها ربيعة فخطبها اليه فزوجها اياها على خمسين من الابل فاجابها الى امية فساله ذلك فساق عنه تسعاً والعين فساقا له عمة فابى ان يقبلها الاكمل فطلب ابوہ درج عمة فقال والدہ ما رأيت الا ام منكما جميعاً وانی لا لام ان اتممت حکما فزلا الی الشام فتبعتها لنفسه فقال۔

مزارك من ربا وشعبا كدما معا

حسنت الى ربا ونفس اباعدت

انجمن تالم الشوق وادانفسک للحال یعنی باعدت بعدت وانشعب الریض و معام قوم الحبل علی الخیرتہ ومعنی قوله و انجبت معان ترجمہ تو انج صمتہ ریا کی طرف شتاق ہو گیا حالانکہ خود تیری طبیعت نے جائز ملاقات ریا کو تجسے دور کر دیا ایسے صورت میں کہ تمہاری دونوں کے قوم ایک جگہ غم میں تھے۔ خلاصہ یہ کہ لکھو ملاست کرتا ہو

وتجزع عن داعي الصباية السعيا

فما حسن ان تاتي الام طعنا

ترجمہ سوبہ بات اچھی نہیں ہے کہ ترجمہ محبت کو بر غبت تمام قبول کرے اور گو کبر اجا و اس امر سے کہ طالب عشق تجلو بنی اور سنا و اور دراز
یعنی جب تو فراق مجبویہ کا اپنا اختیار سے ترک ہو اور تو اب تجلو کبر انا نہ چاہئے۔

قفا ودعا یخدا ورجل بالحقی وقل لجنہ عندنا ان یوتعا

ترجمہ اسی میرے دوستو شہر اور نجد کو اور ان لوگوں کو جو مکان جمعی میں اور سے ہو کر بہین شخصت کرو اور ہمارے ان تو یہ دستور کم ہو کہ نجد سے

کیا جاؤ بنفسی ثلاث الا دعوها الطیب الزیاء وها احس المصطفی والمترعا

اصطفی الریل اذا قام مکان فی الصیف والمصطفی موضعہ والمترع مکان الاقامۃ فی الربیع ترجمہ میری جان اوس زمین پر قربان کیا عمدہ
اوس کے شہر میں اور کیا اچھی اوس کی قیام گاہ یا مگر اور موسم بہا کے ہو۔

فلیست عیشیات الحق بر واجع الیک ولا کن خل عینک مذمعا

ترجمہ اور شاہین مقام جمعی کی تیری طرف والہ آیت والی نہیں ہیں مگر تو اپنی دونوں آنکھوں کو چھوڑ کہ تیری رہیں اور اس ذریعہ پر تجلو کچھ راحت پہنچے

وما لیت البشر اعرض دوننا وجات نبات الشوق یحزن نربا

البشر بالکسر جمل بالجزیرۃ واعرض یعنی عرض وجات من الجولان ونبات الشوق یا لولد منہ من الکرب والبکار وحن غینا اذا بکی ووزنم جہم نازع
یقال ناقۃ نازعۃ اذا حنت الی مرعانا واطنا ترجمہ اور جبکہ میں نے دیکھا کہ وہ بشر ہمارے آگے آگے ہو گیا اور شوق کی بیٹیاں یعنی کرب اضطراب
درونا بے چین اور مضطرب ہوئیں کہ بحالت اشتیاق وطن روئے ہیں۔

بکت عینی الیسر فلتمازجہا عن الجمل بعد الحکم اسبکتا معا

بجملہ جواب لہ فی البیت السابق فصر الیسری لما اہتانی جانب القلب ولا نہ کان اعور والعین العوراء لا تدمع واسبکتا معین سالت ترجمہ میری
بائیر تاکہ وہ جو بے گھر اور سوکھو بھلا کر براہ جمل و نادانی باوجود علم اس بات کے کہ وہ روئے نہیں رکے گی رونے سے روکا تو دونوں ہمیں گدین

تکلف یفخا لے حتے وجد لے من الاصغار لیتا واخل

تکلف التفت ووجہ سادسہ مقول انسانی لوجہ تفتی والاصغار الامالۃ والیت صفۃ اخف والاصغار عرق غلیظ فی الرقبۃ منقوبان علی التیمیر
ترجمہ میرے چہرہ کی اپنی قوم سے میں بڑا ہوا تو میرے کھنکھنے نے اوسکی طرف دیکھا تاکہ جلد واپس آتا ہو یہاں تک کہ میں نے اپنا ایک ایسے حال میں پایا کہ بار بار
تکلف سے کہنا کہ اگر میں نہ کر دیتا تو اور یہ ایسی بات کہ اگر جلد واپس آئے کہ یہ یہ شگون ہو کہ بعد واپسی ہو کر ویکسین اور یہ اسید و جوم

تَشَلَّيْتُ عَنْ يَاسٍ وَأَسْلُ صَبْرٍ

وَأَنَا أَتُ عَنْ لَيْلٍ أَسْلُ قَانَا

ترجمہ اور اگر میری بلی کو بھول گیا تو بیشک سبب ناسیدی کے بھول گیا نہ بسبب صبر کے۔

فَرُبَّ غَفِيٍّ قَرِيبٍ قَرِيبٍ مِنَ الْقَفْسِ

وَأَزِيَّتٌ عَنْ لَيْلٍ غَفِيٍّ وَجَحَلٍ

ترجمہ اور اگر ایسے کسی قسم کے بے پروائی اور لیری ہو سو بہت ہائش کی بے پروائی محتاجی سے قریب ہوتی ہے یعنی اگر بین کسی اور معشوقہ سے

ملنے سے بے پروائی ظاہر کرتا تو وہ عین احتیاج میری ہوتی کیونکہ وہ تیری قائم مقام نہیں ہو سکتی۔ و قَالَ آخِرُ

يَوْمٍ أَرَحَلْتُ بِرَحْلٍ قَبْلَ بَرْدِ عَيْتِ وَالْعَقْلُ مُثْلُهُ وَالْقَلْبُ مُشْغُولُ

یوم منصوب بفعل مضارع والارحال شد الرجل على البعير والبرذخه كسار طيعة على ظلم البعير تحت الرجل تلاما يقرر بالرحل والتسلل من الولد وهو ذهاب العقل

ترجمہ وہ دن یاد کر کہ بسبب بیہوشی کے جو فراق کے خوف سے تو اپنی سواری کا کجاوہ قبل رکنہ عرق گیر کر کے لیا اور حال یہ تھا کہ عقل زائل ہی اور

دل بنا ہوا یا لگا ہوا بسبب شدہ غم کے۔

إِثْرُ الْحَدِّ وَجَّحَ الْفَوَادِي وَهَوَّ الْقَوْلُ

ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رِجْلِي لَا بَعْدَ

النفوس البعير المنزول وبعثه حمله على الير والاثرا خلفه وانجم مركب النصار كما اخضع وقد اساء في العادة والمعقول المشدود في العقال ترجمہ پھر

میں اپنی دیکھ شتر کے طرف متوجہ ہوا اس غرض سے کہ اسکو اون سواریوں کو چھپے جو چھپ کر روانہ ہوئی ہیں ہنکاؤن ایسے وقت میں کہ وہ سکیل

لگا ہوا تھا خلاصہ یہ کہ اپنی بیہوشی کا بیان کرتا ہے جس کے سبب سکیل کہوتی بھول گیا جیسا کہ اردو کے شاعر نے اپنی بیہوشی کے بیان میں کیا

گرجنا سر پر ملی ناسخ تو چندن زیر پاہ و قَالَ جِرَانُ الْعَوْدِ هُوَ عَامِرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّمَرِيُّ وَقَتَبُ بْنُ قَتَبٍ لِيَا طَبَّ امْرَأَتَيْتِ

خدا خدا ریا جارتی فانی نہ رایت جران العود قد کا دلچلم یعنی انہ کان اتحد من جلد العود سوطا کی ضرب بہ نساہ والعود الحسن من الابل

والجران باطن غشی البعير والداتہ۔

مِنْ الشَّوْقِ أَثَرَ الظَّاعِنِينَ بَصَلَ

أَيَاكُنْدَاكَ دُتْ عَشِيَّةً غُصَّ

ایا حرف النداء النداء محذوف ای یا قومی النظر والکبد وجملة کاد تعبہ واراد یہ کبدہ وغرب خبل باثام کانوا مجتہین فیہ فبحر او احزین

احد ہوا صاحتہ معہم واقام احدہما الاستعداد وہو فرم فشکی الحاله الواقعة في انما زلک وہو من ذلک یکن دیشاق ترجمہ ای میری قوم اگر

میرے جگر ٹوٹ گیا کہ بوقت شام مقام غم جہان سے میرا محبوب جگہ چھوڑ کر روانہ ہو گیا شوق سے جو جانوا لوتی پیچ رہتا قریب تھا کہ بارہ بارہ

مَقَامٌ وَلَا فَمِنْ مَضَى مَتَسَّرٌ

عَشِيَّةً مَا فَمِنْ أَقَامَ يَغْرُبُ

ہو جاوے۔

ترجمہ اور شام کو کہ اور لوگوں میں جو بقیہ غریب ٹھہر ہو کر تھے بارادہ جلد لٹ جانے کا فائدہ سابق کے قیام تھا اور نہ اور نہ لوگوں میں جو پہلے چلے گئے تھے بائٹا لٹ جانے پچھلے کا فائدہ کے لینے ہماری جلد ہی تھی۔

وقال الحسین بن مطیر

على كبد حيدر ابي محمد هـ

لقد كنت جلد اقبل ان تقدر النوا

انجلدا لشديد القوي وجم جم حمره دہی النار الموقدة والنفیر خمودا لہ ترجمہ بخدا میں ایک مضبوط قوی شخص تھا اس سے پہلے کہ میرے جگر پر فراق ایک ٹھہر کر آگ جو بہت دیر میں بجتی ہو روشن کرے مگر تبو بہت کمزور ہو۔

اذا قد صلت ايامها وعشوها

وقد كنت ارجو ان تفتي ضلوا

ترجمہ اور نکا امید تھا کہ میرا عشق جاتا رہے گا اور مر جاوے گا جبکہ اس کو مرنے کا دن اور زمانے آوینگے یا جبکہ اس کے دن اور زمانے پُرانے ہو جاوے گئے مگر افسوس ایسا ظور میں نہ آیا۔

عما د الهوى لى بشوق يعيد هـ

فقد جعلت فى حبنة القلب كحشا

حبنة القلب ہی الطمئنة السواد نے جو فیرا تھا وہاں جمعدہ دہی سطر اول اسنہ اول مغولی جلت و تو لی مجوس اولیہ بکذا اذا مرد و نہ پچھل ان کیوں تھنظر الولی ذہو المطرہ الثانیہ وہو فی موضع المفعول الثانی واکسکن فی یحید بالاشوق والنصب للہما د ترجمہ سوا اس عشق نے میرے سوید ام قلب اور اعضا ہر باطنی میں باران محبت برسا دیا جو بسبب شوق عظیم کے کہ جو اس کو لانا ہوتا ہوا دیکھا جاتا ہوا دوبارہ برسیا یا جاتا ہوا۔

وصفر تراقيها وبص خلد هـ

بسبب نوا صبيها وحررا كفتها

الطرف تعلق بقوله تموت او بجلت وانما جاز ان يحيم سود وحرر غیر ہما سم کو ہم سندہ الی الظاہر لکونہ علی وزن المفرد بخلاف الجمع السالم اذا نظیر لہ فی الاسما المفردہ فلما جوز مررت برجل قاعدین غلمانہ دارا دبالنا صیدہ شعر جمیع المراس وصفرة الترافخنا یہ بجلی الذہب الصفر ترجمہ میرے دل میں محبت کا باران برسا دیا بعد و محشوقوں میں سیاہ کر اور اونکی سرخ اور چٹائی ہتھیلیوں اور اونکی زرد چہایتوں کے کہ جو بسبب پرنے زور کے ہیں اور اونکی سفید اور گور گور خسار دہی۔

باحسن مما زينت عقوقها

مختصرة الاوساط لانك تحقودها

ترجمہ وہ عورتیں باریک کمر ہیں کہ انہوں نے اپنے ہاروں کو اور سے زیادہ زینت دی ہے کہ جتنی اونکے ہاروں نے اونکو زینت دی ہے

دقيق الخرافات طلل بجودها

يمسنا حنة اترق قلوبنا

منادہ اذا وعدہ وترف تر تمام و تفرج و انحرار کسکاری خیر الی البر والطلال المطر الخفيف و جادنا مستقام ترجمہ وہ عورتیں ہکوا امیدوار

وصال کرتے ہیں یہاں تک کہ ہماری دل بہتر نہ آ کر کہیں جیسے وہ جنگلی خیری جسکو ہکا سیدہ ترکہ و قال ابو صخر المذہب

اما والذي ابكى واصحى والذی مات واجيا والذی امر الا من

لقد تركتني اخذ الحشاش ان اذ اليغدر مني لا يروعهما الذی عر

امحرف تنبيه الواو المقسم فراعلة فرغ من ترجمہ آگاہ ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ وہ جسکو چاہتا ہے
روا تاہو اور جسکو چاہتا ہے ہنسنا تاہو اور قسم اوسکی کہ وہ جسکو چاہتا ہے مارنا تاہو اور جسکو چاہتا ہے جلانا تاہو اور قسم ہے اوسکی کہ جسکا حکم
واجب اتینم ہے بیشک میری محبوبہ نے ہنگو ایسے حال میں کہ چہرہ آفرین کہ میں خوشی جانور دن پر اسبات یہ حسد کرتا ہوں کہ میں اذ کو باہم
مانوس دیکھتا ہوں کہ اذ کو خوف نہیں ستا یعنی میں تنہا اور ہر وقت خوفناک رہتا ہوں۔

ويا سلق الايام مع الحش

فيا حبسها زنجي كل ليل

ابجی مرض الجوف والسلوہ مصدر علی غنہ اذا صبرته ولسیہ الاضافة الی الايام من انما فاعل المصدر الی السبب ترجمہ پس ای مشوقہ کے
محبت میری سوزش دردنی کو ہر شب بڑا اور رنجور کی فراموشی جو سبب گذرنے زمانہ کے حسب ستور عشاق کو ہو جاتی ہو تیری ملاقات کی
جگہ حشر ہے یعنی اس دنیا میں تو ممکن نہ نہیں ہے کہ میں محبوبہ کو ہر جاؤں۔

قلما انقضت ما بيننا سكر الدهر

عجب لم يسمي الدهر بيني وبينها

ترجمہ زمانہ کی سستے اور دراندازی سے عجیب اور اوس میں مجھ کو تجھ پر سوجب وہ معاملہ جو مجھ میں اور اوس میں تھا گذر گیا تو زمانہ ہی چیز
بیشہ رہا یعنی ایام وصال میں زمانہ موشک دوانی اور تفرقہ اندازی میں سے کنارہ جیکہ فرا ہو گیا زمانہ کو آرام ہو گیا۔

فأبت لا عرف لذي ولا بن

وما هو الا ان اراها فجأة

الضمیر لما ہو المنظر والمطلوب وابت تخییر وابت منصوب عطف علی اری ترجمہ اور مقصود میرا سوا اسکے نہیں ہے کہ مشوقہ کو دفعہ دیکھ لوں
اور ششدر و حیران کٹر ہجاؤں کہ مجھ کو قدرت بے برابر کنہ کے یا اقرار انکار کی ہو۔ وقال ايضا

تفرج مجع ما القى من الهام

بيد الله شغف الفؤاد بكم

ترجمہ جس ذات پاک نے میری دل کو تیر فریفتہ کر دیا ہے اوسکے اختیار میں اوس غم کا کوئی نہا جس سے میں دست و گریبان ہوں۔

مالا يقتر بعين ذي الحلم

ويقر عيني وهي نازحة

التعارف من نزعت البصر اذا خرجت نازحة فيفقد البصائر اذ لا يحكم العقل وبالفهم النوم ترجمہ میری آنکھ جسکا تمام پانی سبب

کہ نہ گریہ کے نکل گیا ہوں شغل میں استدخناک ہو کہ ایسے قاتل کے آنکھ نہ نکلیں ہوتی لیجئے عشر کا کارخانہ عمل سے جدا ہو۔

الزَّائِرُ وَالظَّنَّ اَنْ سَكَنَ
فَضَحَ الْمَهَارُ وَعَالَى الْجَحْمِ

الوضوح حرکت البیاض و عالی انجم سن قبیل جزو قطیفہ و العرب نصف الیوم الشدید بطور انجم فیہ ترجمہ میں بسبب شدہ صدمہ محبت کے روشنی روز و ستارہ بلند ایک جاوید کیا ہوں یعنی و نکو ماری نظر پرین اور چکو گمان غالب ہو کہ محبوب ہی عنقریب یہ حالت دیکھو خلا یہ کہ میرا عشق صادق ہوا سید ہو کہ عشق قدر کو میری عاشق ہو جاوے اور جو صدمہ مجھ پر گذرنا ہو بعینہ او سپر ہی گذری علامہ تری لکھتا ہو کہ شاعر محبوب کی قوم کو ڈراتا ہو کہ عنقریب صدمہ خونریزی بسبب محبوب تم دیکھو گے اور میں تو اسکا انجام خوب دیکھ رہا ہوں۔

وَلَيْلَةٌ مِنْهَا لَعْنٌ دَلَسَا
مِنْ غَيْرِ مَارَفَةٍ وَلَا اِسْمِ
اَسْمُهُ اِلَى نَفْسِهِ وَلَوْ نَجَتْ
مِمَّا مَلَكَتْ وَمِنْ بَنِي سَجَمِ

الرفق حرکت الفحش و نزع بعد از استنکھ فی نزع النفس و بنو سجم لطن من ہذیل ربط الانشاء ترجمہ اور بائیک ایک رات جو محبوبہ کی طرف سے بے فحش اور گناہ ہماری طرف لوٹ آوے وہ میرے چیکو زیادہ پسند ہو اگرچہ اس کے سبب میرا جو اپنا تمام اشیاء مملوکہ سے اور بنی سجم سے جو میری قوم ہے جدا ہو جاوے۔

قَدْ كَانَ صَدْرِي فِي الْمَهَارِ لَيْسَا
فَجَعَلَتْ قَبْلَ الْمَوْتِ بِالْقَصْدِ اَمِ

ترجمہ اور محبوبہ موت میں میرا اور تیرا القطار کلی مقرر رہا سو تو مرئیے پہ القطار باہمی میں شتائی کر بیٹھی۔

وَلَمَّا بَقِيَتْ لِبَقِيَّتِ جَوَائِ
بَدَأَ الْجَوْنُ خَمَضَ جَسَدِي

الجوام الضلوع و اضرع اذل ترجمہ بخدا میں جب تک زندہ ہوں میری پسلیوں میں سوز شرجو میرے جسم کو زار و زار کر دی باقریگی

فَتَحَلَّمْتُ اِنْ قَدْ كَلَفْتُ بِكُمْ
تَرَافَعُ مَا شَأْنُ عَن عَلِيمِ

ترجمہ سو تو جان کہ میں تیرا عاشق ہوں پر بعد علم حال واقفے کے جو جاہو سو کر لیجئے میرا بی لطف و رغبت کرتا ہو قال ابن اونیہ

اِنَّ النَّارَ زَعَمَتْ فِرَادَكَ مَلَكًا
خَلَقْتَ اَهْوَالَ كَمَا خَلَقْتَ هَوَايَا

المری یعنی المردی ترجمہ میرا آپ کو خطاب کر کے کہتا ہو کہ اوس محبوبہ نے جو خیال کیا ہو کہ تیرا دل اوس سے ملو ہو سو او سے غلطی کہا کیونکہ وہ تیری محبوبہ پیدا ہو گئی ہے جیسا تو اود سیکو یہ پید کیا گیا ہو پس ایسے خیال کی گنجائش نہیں ہو۔

بَيْضَاءُ بَا كَوْهَا النِّعَمُ فَصَاغَهَا
بَلْبَاقَةٌ فَادَّقِيهَا وَاجْلَسَهَا

یقال بآکره اذا اتاه بكرة وانعم النعمة وصاله اشجع على صوره مستقيمة واللباقة بالضم الحذرة في العمل والذوق ضد الخليل ترجمہ وہ گورے رنگ والی ہے کہ خوشحالی ہو سکے پاس سویرا لگتی یعنی وہ پورے دن کو میسر ہے اور اس کے چہرہ پر تاریکی و تراکت امارۃ موجود ہو سو اس کو خوشحال و خوبصورت کے ساتھ خوشن و مال دیار بلحاظ باریک اور موٹی چیز و کم لینے جو چیز باریک ہو جائی ہو وہ باریک ہے جس پر گورناک و مال اور جو کچھ ہو فی حیا و

حجبت تحتها فقلت لصاحبه ما كان الزهالنا وافتكا

ترجمہ اوستے اپنی صاحب سلامت کو ہر دو کا تو میں نے اپنی ہر ہی سے کہا کہ اس سے پہلے اس کی جتنا سلامت کس قدر زیادہ تھی ادب

سقدر کم ہے۔ واذا وجدت بها وساوسا فسكتوا شفع الضمير الى الفوائد فسكتوا

ترجمہ اور جبکہ مجھ کو اس کی فراموشی کی وسوسے آئے ہیں تو پوشیدہ محبت میری دل سے اس کی سفارش کرتی ہے اور اس فراموشی کو دل سے ہلکا

وقال آخر

اما والدك حجك العيس ترسے لمرضاة شعت طويل نصيها على ام عمرو دولة لا اقبلها

الحج القصده والعيس الابل البغير والارتماء رمطاد الرمي لازم واراد به السيرة السيرة

السيرة السيرة واداله العدة على عدو جبل له دولة عليه واكله منه والافالة ازالة العشرة وعفو الذنب والضمير للنائبات او المبررة ولا اقبلها جوابا

ترجمہ خیر دار ہر قسم ہے اس ذات پاک کی جس کا سفید شتر قصد کرتے ہیں جبکہ اس کی خوشنودی حاصل کر لیں تو تیرے غبار اودہ چلتے ہیں اور ان کا

سفر اور تیز روی دراز ہوتی ہے البتہ اگر حوادث زمانہ نے کسی روز مجھ کو عمر وید قدرت اور قابو دیا تو حوادث مذکورہ کی قصور معاف نہیں کروں گا

کیونکہ بسبب حصول وصال الایام فراق کے مری جاتے رہے یا یہ کہ زمانہ نے مجھ کو ایام فراق میں جبر بقدر ستایا ہے زمانہ وصال میں اس کا اور ستر

انتقام لوں گا اور اگر ضمیر اقبلہا کی عورت کی طرف راجع ہو تو یہ معنی ہو گا کہ اس کو مجھ سے بچ کر بقدر ایام فراق میں جو رکھے ہیں ان کا اور ستر

وقال آخر

وكنت اذا ارسلت يحرفك رائدا لقلبك يوم انقلبك الماخر

رائد القوم من يتقدمهم لطلب المار والكلار والعميد او قد في التعبد المناظر جرم منظم وضم النظر كالوجہ ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کر کے کہتا ہے

کہ تو ایسے حال میں تھا کہ جب تو کسی روز اپنی نظر کو واسطے طلب فدائی دل اور بتلاش معشوقوں کے بھیجتا تھا تو ابھی صورتیں مجھ کو رخ و فاق

میں ڈالتی تھیں یعنی نہ دمان نہ کس پہنچ سکتا تھا اور نہ اونکو چور سکتا تھا چنانچہ اس کی تفصیل شعر آئندہ میں کرتا ہوں۔

وہی کہ اس کی زبان و دین

ترجمہ تو وہ چیز کہیتا تھا جس کے کڑے ہو جتو قدرت نئی اور نہ اس کے بغض سے تو صبر کر سکتا تھا کل و صبر کرنا تو بڑی مشکل بات ہے

وقال آخر۔ اقول لصاحبه والحيثوى

بنايذ المنيعة فالضكار

ہوئی القباب اذا وقم على الصيد ومنتجع السمر لم واليا للتعدي والمنيعة اعم بامور الضار وضم ترجمہ میں اپنی ہمراہی سے اس وقت کہتا ہوں جبکہ شہر ان سفید رنگ ہکو درمیان آب مینہ و موضع ضار کے تیزیے جاتی ہیں۔

مقتنع من شميم عسرا رنجيد

فما بعد العشي من حرار

الحرار بالمهمات كحباب بهار البر هو بنت طيب الريح ترجمہ میں اوس سے کہتا ہوں کہ تھیر اور بہار بخد کی خوشبو سی ستیہ ہو کیوں کہ آجکی شام کی بعد بہار کا کچھ تپا ہی نہیں ملنے کا

الا يا حذا نفحات بخدي

ورديا روضه بعد القطار

واهلكت اذ بجل الحى بخدا

وانت على فانك عن غير زاد

يا حرف النداء والمناذرى مخدوف اى بالنفس والبريا ليرحم الطيبة والروض جسم روضه والجزر والجزر وزرى عليه عاب وارتفع الهلك لانه عطفت على ريوادها جميعا معطوفان على النفحات ترجمہ امیر سے جی سُن کہ بخد کی خوشبو میں اور اس کے باغوں کی خوشبو میں بعد بارش کیا اچھی تھیں اور کیا اچھا تھا تیری قوم کا زمانہ جبکہ وہ بخودین فروکش ہوتے تھے اور تو اپنے زمانہ پر عیب نہیں لگاتا تاہم لطف وصال محبوب سے کامیاب ہو نیکی سبب تو زمانہ سے خوش تھا۔

شهور ينقضين وما شعرنا

بأنصاف لهن ولا سيرا

السرا آخر الشہر ترجمہ وہ مہینے گزرتے تھے اور بسبب اشتغال ہو و لعب کے نہ ہکو اور کم اوسط کے خبر ہوئی اور نہ او آخری وقال آخر

ومما ينجانى انها يوم اعرضت

قوت وماء العين في الجفج حائر

اعرضت بمعنی عرضت اذا بدت عرضها وانما تر من حار الدم اذا سكن فى موضع وقد طلاه وكاد ان ينصب ترجمہ اور بخد اون چیزوں کے جنہوں نے بخد غم کیا ایک یہ ہے کہ جس روز وہ دواہ کے لیے سامنے آئی تو وہ ایسی حالت میں واپس گئے کہ اسکی آنکھوں کے آنسو پلکوں پر بہ رہے تھے مجھ کو آیدیرہ دیکھ کر میری سخت صدمہ ہو اکیونکہ وہ نامیرا کام تھا نہ اوسکا اور اشکوں کا تمام لینا بخوف رقیبا کو تھا

فلا اعادت من بعيد بنظرة

الى القفا ما سلمته الحاجر

القفا ما مقول اعادت والى متعلق بنظرة والمنصوب الى العين واسلمته فوضعت الحاجر جمع مجرور واما سيد ومن برقم المبررة اذا التفتت

و ما حول حدۃ العین ثم حرمہ سوجیکہ اوسنے دوبارہ مجھ کو دیکھا تو اوس سے ضبط نہ ہو سکا اور آپ چشم کو برقم یا انگلی کے گوشوں سے زمین کے
حوالہ کر دیا خلاصہ یہ کہ بوقت و دہرہ رونا مجھ کو زیارتاً مگر مشوقہ کے رونے کو مجھ کو یسین کر رکھا ہوا اور یہ امر تجربہ کا خوب جانتا ہے
وقال آخر ہو العرج عبد اللہ بن عمرو بن امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ و لقب بالعرجی لانہ کان یسکر
عرج الطائف و ہو موضع قریل نام کا کہ روئی انہ لہامات عمر بن ابی ربیعۃ الشاعر رثیت جاریہ تہی کی و تلطم جہرا و لقول من لک مکہ و ذکر
شہابا و لسانہا فقیل لہا طیبہ نفسا فقد نشأ من آل عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی القیال لہ العرجی یخوذ حذوہ قالت فاف
بعض ما قال فانشد ما للبتین اللاتین فسمحت مینہا و رفعت یدہا الی السماء و قال الحمد للہ الذی لم یفحم حرمہ

وما رأيت الكاشحين تنبَعُوا	هو انا و ابل و اد و نانا نظر اشترى
جعلت و ما من جفاء و لا قف	آزورکھ یوما و اچھر کھ شہرا

الکاشم العدو الذی یفحم العداء فی کثرت النظر الشزان بنظرہ و خرا العین غصبا و جعلت بمعنی طفت جواب لما و الجفاء ما بعد و سورہ النور
و القیال البنفس ثم حرمہ او جبکہ میں نے دیکھا کہ دشمنان جانی ہماری محبت کا حال تلاش کرتے ہیں اور ہمارے پیچھے ہٹ کو سخت اور ترچی
نگاہ سے دیکھتے ہیں تو ایسے صورت میں کہ مجھ کو دوست سے کچھ بغض اور عداوت ہتی یہ معمول رکھا کہ لیکر روز تیسے طون اور مینا ہر
جدا ہوں **وقال بعض القرمشیین** ہو ابو بکر بن عبد الرحمن الزہری و کان قد خرج الی الشام مذکر امر بہ صاحتہ بنت
ابی عبیدۃ الاسدی و کان ہوا بافرب و جودہ و احوالہ الی المدینۃ فلما رأت رجوعہ عن اجلاسہا و سمعت اشعر قالت لا یجزم واللہ لا
استاشر علیک شیئ فتناظرۃ ما لہا و کانت تضن علیہ بالہا۔

بنی اخی بالبلد الکث فالتقاع	سراعا و العین کتو سے ہو گیا
خطرت خطرت علی القلب من ذکر الی و ہذا ما استطعت مصفا	

البلد الکث و القاع مرفعان و الہوی وقوع الطیر علی الصید و تفسیر السیر الی و الوسن نخون نصف اللیل او بعد ساعتہ طرف لحظرت
بکاف الخطاب کسورۃ ثم حرمہ اپنی زوجہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اس درمیان میں کہ ہم مقام بلد الکث اور قاع کے شام کی طرف تیز جا
تے ہیں اور شرخوب جلد چل رہے ہیں کہ ناگہانیری یاد کا خیال آدہی رات کیے قریب یا بعد ایک ساعت کو زمین گرا سو میں شام کی طرف
چل نکسا

قلت لعلیک اذ علیک الشوق و للحادیین حب المطیبا	
-----------------------------------------------	--

الکاف فی لیسک مشورۃ خطا بالشرق و الذکر و اللام بمعنی الی و الحادی من یجد و الابل ای مسوقا لیسۃ و جوف الابل حضرت علی السیر

والطبع ہم عطیہ شریعت پر سب سے زیادہ تیری طرف بلایا تو میں نے اس سے کہا کہ میں حاضر ہوں اور دونوں حدیٰ خوانوں سے کہا کہ حجاز لطیف اور شینکو تونیز ہنگا و آب ہم سمت شام نہیں جلتے۔

وقال ابن جریر

والله مدام من عينيك شقيق

استبقو عتقكم لا يؤدبكم عبد

اودمی بہ اہلکے وافناہ و الفعل مجزوم علیہ اے جواب الامر الاستباق المسابقة والجملة حال میں ترجمہ ہے انہر اشک کو باقی رکھ کہ روزنا اودسکو
یا کل فنا کر دے کہ اس صورت میں یہ تیرا شغل جاتا ہے بیک اور تو نکما رہ جاوے گا اور اپنی دونوں آنکھوں کی اشکوں کی جگہ کو بروک ایسے حال میں
کہ اشک ایک دو نمبر یہ نہیں بڑھ جاتے ہیں۔

وَالْأَجْفَرُونَ عَلَىٰ هَذَا وَالْأَجْفَرُونَ

عن الثمّون وانجالت بياقية

الشیطان خیر والدسم الی العین وان وعملیہ وجاوت ہتھکڑا اشارۃ الی البکار الکلیۃ والحدیث مسود الحسن ثم حمیمہ الشکر کو باریہ کی جگہ اگرچہ اب
توڑی تھوڑی برہمن بعد اس قدر کثرت بکا کی باقی نہیں رہنے کی اور نہ بیکین اس شدت گریہ میں باقی رہنے کی اور نہ وہیلی اور سیاہی چشم
سواب روزنا بالکل بند کرنا چاہئے۔ **وقال آخر**

وقال آخر

والنقض والابرام حتمه علينا

لَکُنْتُ اَمْلُو الْکِتَابَ حِينَ اَفْلَحَ رِیْزَلُ

النفق نفیق الابرار و هو الاحکام محمد مجتہدین ایک زمانہ ملک محبت پر غالب انارٹا سو محبت کی اودھ پٹ بن برابری رہی ایمان ملک کہ محبت مجتہد پر غالب آگئی جسکو مین نے بنا محبت نے اودھ پٹ والا اور جسکو مین نے اودھ پٹ اور جسکو بن دیا آخر کو دو مجتہد پر غالب آگئی۔

استدعى على رغب الله وقضا فينا

لَمَّا رَمَتْهَا خَلِيلَةَ جَنَابِهِ

الجنا بته ضد القل بته ومنه الاجانب والمراد بها الغرب والفرقة خلاف المراد مجاز من الرغام وهو التراب يقال ارغم الدم الفرمی اذله وتضافيا منصوب على التمييز ثم حمیر بن ابی ادریس مشوقه کی مانند ایسی دو دوست عالم غربت اور اجنبیت میں نہیں دیکھ کر خلاف مراد دشمن کے بلحاظ دوستی نہایت مضبوط ہوں۔

ظيكر الامرجوان المستلقي

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَرْجُو الْقَاءَ وَلَا تَمُوتُوْا

بدل سن الاول سر جسمہ میں نے دو دوست اپنی مانند نہیں دیکھو کہ ہم امید ملاقات کی ہی نہیں رکھتے کیونکہ دونوں پر یاس چھا گئی ہے اور تو ایسے دو دوست جو باہم امید ملاقات نہ کرتے ہوں سو ہی ہم دونوں کے کہیں نہیں دیکھو گا۔

بجودك و ما تلقى لعينيك شافيا

وَلَوْ أَنَّ مِنَ النَّاسِ مَوْفِدًا يَفْقَهُوا قَوْلِي لَعِذَّتْ لِي مِنَ الْبَشَرِ خِزْيَةٌ

الاعتدال المساواة ونحوک من الوجدان مرفوع فی الاول اسکن للضرورة وجملة المنفی حال سدت مسئلة المنقول الاثنی عشر جمیعہ لوگ بہتر ہیں
 کہ اس سبب کہ تو نے اپنے دشمنوں سے ایک عرصہ دراز تک اعتدال اخلاق کا برتاؤ رکھا ہے باوجودیکہ وہ لوگ خارج و صلیب ہیں ہم تجھ
 ایسے حال میں پاتے ہیں کہ تجھ کو ایسا شتم نہیں ملیگا جو تیری آنکھوں کو مرض گرہ سے شفا بخشتے۔

بل ان بالجرع الذی یبیت الفضل
 والوان لوالقسط اویا

الجرع مختلف الوادی والاعتدال ان من الشجر وادای بمعنی اللام وادایا اسم ان شجر جمیعہ میں نے اون سے کہا کہ کیوں نہیں ملیگا بیشک اوس
 گھاسٹی کے ٹکڑے پر جو جائز کا دخت اور گانا ہی میرا دور کرنا واسطو جو دہریہ اگر یہ میں اوس سے نہیں ملا۔ **وقال آخر اقول بہ**
 دن فریح البیہی رضیم سیدنا الحسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما گنہروی البیہی بنت جناب الکعبیہ وکانت زوجہ ذہن حدیث ہذا الایضا
 ان اباه عزیم علیہ ان یطلق بہنی فکا دیوت ثم اقم ابوہ لئن اقامت لایساکن قیسا فطعب وبقال قیس ایسا گنہروئین ہا ہذا۔

وکل مصیبات الہن وجدتها
 سو فرقة لا حجاب هیئۃ الحطب

ایہیں اسہل اور خطیبہ نشان شجر جمیعہ سواد و ستون کے فرقے تمام زمانہ کی مصیبتیں تو کار اسان پاویگا۔

وقلت قبلو حین یلج بہ الہوی
 وکفنی مالا اطیق من الحب
 الا تھا القلب الذی سے قادہ الہوی
 افر لا اقر الله عینک من قلب

مج بہ اشی رنہ و قوادہ جذبہ من قدام و من قلبی لکاف و جملة المنفی دعار علیہ شجر جمیعہ اور میں نے اپنے دل سے کہا جبکہ اوس کو محبت آجی
 اور جبکہ اوس سے مجھ کو ایسے عشق کی تکلیف دی جس کو میں اوس سے نہیں سکتا تا کہ اوسہ دل جس کو عشق نے کینچن ساہو ہوش میں آنہ خنک
 کرے خدا تیری آنکھ اور دل۔ اوس کو کوستا ہے۔ **وقال الحسین بن مطیہ الاسدی۔**

فیا عجب للناس لیستہ فوننی
 کان لم یروجدی محبت ولا قبلے

استشرفہ رفم الیہ بصرہ شجر جمیعہ اور میری قوم تعجب ہے اور ان لوگوں سے کہ جو تجھ کو نظر اوسٹا اوسٹا دیکھتے ہیں گویا اونہوں نے میری دیکھنے
 کے بعد کوئی عاشق نہیں دیکھا اور نہ میرے دیکھنے سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

یقولون لے اصیرم یرجع العقل کثہ
 وصرم حید البقر اذہب للعقل

شجر جمیعہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ اسے فطرت کو تو تیری ساری عقل واپس آجادیگی اور حال یہ ہے کہ ذہنی دوست سے گٹ کرنا عقل کو
 زیادہ کر دیتا ہے۔

و یا عجباً من حب من هو قاتل

کا انجیزہ اللودۃ صفت

ترجمہ سوا میری قوم تجب ہی میرے اوّل شخص کے دوست رکھو سے جو میرا قاتل ہو گیا کہ میں اس کو اپنے قتل کے عوض دوستی کا بدلہ

دیتا ہوں۔ **وَمِنْ بَيْنِكُمُ الرَّحْمَنُ كَانِ اَهْلُهَا**

اَحِبُّهُ الرَّحْمَنُ عَمِيْنٌ مِّنْ اَهْلِهَا

ان بالفہم مصدر یہ ترجمہ محبت کے دلائل سے ایک یہ ہو کہ اوس کا کہنے میرے دل اور چشم میں میری کہنے سے زیادہ پیارا ہو۔

وَقَالَ عُمَرُ بْنُ ابْنِ مَرْثَدَةَ

وَمَا تَقَاوَضْنَا الْخَدِيثَ فَاَسْفُوتَ

وَجُوهَ زُهَاهَا الْحَزَنُ تَتَقَنَّعُهَا

التقاوض الاشتراك فی شیء کا معاوضہ والا سفار الانکشاف لازم و زائد استخفہ ترجمہ گھمے اور جبکہ چھپنے باہم بات چیت کی اور خوبصورت چہرہ جو حسن نے مقنعہ سے چھپانا سبک اور خفیف کا تم سمجھتا ظاہر ہوئی یعنی وہ چہرے استیسا باں تھو کہ برقم سے چھپ سکتی تھیں۔

تَبَاهُشْنَ بِالْحَرَفَانِ لِمَا عَرَفْنَهُ

وَقُلَّ امْرُؤٌ بِاَخٍ اَكْلًا وَاضْفًا

تباه لہ ظہر الیلاہتہ و تجاہل عن عہد و الباعی الطالب اکل الرجل اذا کل بغيره و اضم اسمر و الاصل اوضم فاعل و سقوط الترتیب لفروہ الشعر ترجمہ تو میری شناخت سے اوہوں نے تجاہل عارفانہ کیا جبکہ اوہوں نے چھپ چھپان لیا اور اوہوں نے کہا کہ یہ مرد کسی چیز کا طالب ہو کہ اسے اپنی شہرت کو تیز نہ کیا ہو اسلئے وہ تک گیا ہو۔

وَقَرْنِ اسْبَابِ الرَّهْوِ مَلْتَمِمْ

بِقَيْسٍ ذَرَاكُلًا قَسْنًا صَبْعًا

قاس قرب ترجمہ اور اداں عورتوں نے سامان از دیا و محبت یعنی بات چیت اور لگاؤ کے ایسے عاشق زار سے قریب کر دیا کہ وہ بعد ایک گز کے اون سے قریب ہو جاوے جبکہ وہ عورتیں انگشت بہر قریب ہوں یعنی اس کی محبت او کی محبت سے زیادہ تھی۔

وَقُلْتُ لِمَطْرَبَيْنِ وَبِحَيْثُ امْتَا

ضَرَبَتْ فَهَلْ لَهَا تَطْمِيعُ فَتَنْفَعَا

اطری فلان و فلانا اذا مدحہ جس بقدر علیہ تسلیم متوصل عن تسلیم و ویک کلمہ ترجمہ و تنصب فتفعا بان خمرہ و ہر جواب الاستفہام بالفہم ترجمہ اور میں نے او کو مذاہم سے کہا کہ تجیر افسوس تو نے ضرر پہنچا یا سوسیا تجھ کو قدرت نفع رسانہ کی ہو کہ تو نفع پہنچا دے یعنی تیری تعریف او کی حسن سے کم ہے اب کیا تو او کی ایسی تعریف کر سکتا ہو جس سے او کی حقیقتہ خوب ظاہر ہو یا یہ کہ تیری تعریف سبب یا تو میرے عشق کا ہوئی ہو یا وہ بسبب تعریف مغرور ہو گئی ہیں اور ایسے چھو نقصان پہنچاؤ کہ کوئی صورت فائدہ رسانہ کی یعنی اصل کے بھی پیارا کر سکتا ہو۔

وَقَالَ ابُو الرِّبِيسِ تَغْلَبِي

عمر بن ابی ریحہ

ابو الریس

اثر اور تاہم اور لیبیبانی خوشحالی کے یا لیبیبانوں کے سفر اور اوگھنہ کے نرم اور وسیلہ اعضا والا ہوا اور لیبیبانوں میں ہونیکے زیور سے
اوسکے اعضا خالی ہیں شخص سے مراد خود شاعر ہی یعنی میں اوس ناقہ تیز رو سے بڑی بڑی تیز رو ناقہ کا مقابلہ کرتا ہوں۔

مراجِعْ بَعْدَ ذَلِكْ وَبِفَضْلِهِ
مَطْلُوعُ تَجَرُّدِ اَصْحٰقِ قَلْبِ جَابِلْ

المراجِعْ ضد المطلق والفكر البغض واكثر استعمال في بغض النساء والبصرى قریبہ من قری الشام والاهم الحدید الذکی وخالصہ عمرہ رحمہ
وہ شخص مقام بخیر سے اوسکی بغض و عداوت و طلاق دینے کے بعد رجعت کر گیا اور اوسکو اپنا نکاح میں رکھنے والا اور مقام بصری کو
طلاق دینے والا ہے اور دل کا زکی اور تیز اور جلد باز ہو۔ شاعر نے نجد اور بصری کو دو عورتوں سے تشبیہ دی ہے جن میں سے ایک کو طلاق
دی ہوا اور دوسرے سے رجعت کی ہے **وقال عبد العزیز بن عجلان** ہونہدی جاہلی احد بن قتدہ الحب۔

وَحَقِّقَ صَدِّقَ مِنْ نَسَاءِ لَبْتِهَا
شَبَابًا وَكَيْسًا بَاكَرَتْ تَنْتَمُو لَهَا

الواد بھنے رب ولبس المرأة تتم بہا و شبابی منصوب علی الظرفیۃ امر فہ شبابی و باکرہ آتاہ بکرۃ و اشمول الخمر التی بہت علیہا یرحم اشما
والنصیر المجرور للکاس یرحمہ اور بہت سی عورتیں پاکیزہ و خوشبو شل مشک کی ڈبی کے عمدہ عمدہ عورتوں میں سے تین جن میں اپنی جوانی
منتقم ہوا اور بہت ہی ساغر ہو چکی شراب با و شمال بیدہ علی الصباح میر و احتمال میر آئی۔

جَدِيدٌ قَوْسٍ بِالْأَشْبَابِ كَأَنَّهَا
سَقِيَّةٌ بِرُحْمَتِي نَمَتْهَا غِيْطُهَا

بالجوز علی انہ صنفہ حتمۃ و السربال الدم و کل بلبل و السقیۃ فیعلۃ بمعنی المفعول و البردی بنت لیل بن حنفیۃ بن العنصر اللیلین و ما انہما
و الخیل کل و اوسیل فیہ العیون و النصیر المجرور و السقیۃ یرحمہ التیاحتہ مشک یا الیہی جو تین جینا لباس جوانی نہایت اور ایسی نرم
و نازک کہ گویا وہ پانی دیا ہوا بیڑہ ہے جو کواں اول نالوں میں جن میں پانی کی شے جاری ہیں اپنی طرف منسوب کیا ہو جیسے ایک عرصہ تک اونکو
سیراب رکھا ہو خلاصہ یہ کہ شہرت و روانہ ہیں۔

وَفُجِّلَ بِالْحَمْرِ مِنْ دُونِ تَوْبِهَا
تَطُولُ الْقَصَارُ وَالطَّوَالُ تَطْوِيهَا

انوار و عاطفۃ و حفظ الصنفۃ علی الصنفۃ المفعول من اتمی بطبیعۃ اذا جمادات خلی و ذات اہد اب و معنی مخاضہ اللحم انما جعل اللحم علیہا
کا لیبیبان و قوراسن و طول من طالع اذا غلب فی الطول ایضا طاولہ فطالہ یرحمہ اور وہ عورت گوشت سے ڈھکی ہوئی اور سوسن
پڑی ہوئی ہے اگر لیبیبان سے عمدہ دیکھتے ہیں یا سوسن دیکھتے ہیں کہ لیبیبان سے عمدہ دیکھتے ہیں جو بلکہ لیبیبان سے عمدہ دیکھتے ہیں گوشت اور گردانہ ہوا
سنگینی اور توجہ عورتوں سے طول میں زیادہ ہوا ہے لیبیبان کی عورتیں اور سے درازی میں زیادہ ہیں خلاصہ یہ کہ وہ عورت بزرگ

اور میانہ قد ہے اور سوزی اور لبتی نہیں ہر اور یہ دونوں وصف عورات کے لیے محمود ہیں۔

کانتھو افرورع عامۃ
علیٰ متنہا لجت استقر جد یلہا

الذ مقس الحریز للابيض و فرج کل شیء اغلاہ و ظفر و الغوامۃ اسحابۃ البیضاء و اکتمن النظر و الجلیل الوشام ثم حمیمہ گویا سفید ابریشم یا ابر سفید کا کنارہ او سکی پشت پر ہے جہاں او سکی بڑی ٹھیری ہوئی ہے او سکی پشت کی سفیدی و صفائی و چمک کی تعریف کرتا ہے۔

و ابیض منقوف و زوق قینۃ
اذا صب فی الراوق منھا تضوعت
وصہباء فی بیضاء باحجولہا
کعبت یلک الشارین قلبہا

الواد و اورب و المنقوف الرجل تعلیل اللحم و استیر للابریق الصافی و الرق السقار و القینۃ الامۃ لمغینۃ و الصہباء الخمرۃ القیلۃ الخمرۃ و صبیا لغت کاس و الحجل بتعزیم المعالہ علی الجیم البیاض و الخمر و للبیضاء و الراوق المصفاء و الکاس و الکعبۃ الخمرۃ التي فیہا سواد و بیاض و جواب رب محذوف و مز و لہا ثم حمیمہ اور میں نے اشیاء مفضلہ ذیل مذکور استعمال کی ہیں ثبوت سی سفید اور شفاف اور پتلی صراحی اور مشکیرہ شراب اور گانیالی چوکری اور دہوکی رنگ کی شراب سفید اور صاف ساغرین جبکی سفیدی خوب ظاہر ہے جبکہ او سین سے کچھ ساغرین ڈالی جاوے تو مشک کی خوشبو پھیل جاوے وہ ایسی شراب ہے کہ تھوڑی ہی استعمال کیجاوے تو پینے والوں کو نہایت لذت بخشنے

وقال عبد البدر الدین الدمشقی

وما کحنا بالجمول و دوہا
خمیس الحشا وہ الفیض عواقہ

الجمول بالفلم الودج و الابل التي علیہا الودج و خمیس الحشا رجل یا بس لبطن و اراد بہ زوج التي تشیب بہا و ادانہ ارغاه و العاقو موضع الراد من المنکب و کنی برقاۃ الفیض عن ہر الہ ثم حمیمہ اور جبکہ ہم اون سواریلوں سے ملے جن پر مجربہ سوار تھی ایسے وقت میں کہ اون سے کسی شخص دُبلایا تھا کہ لبیب لاغری کے او سکے مونڈی او سکے کرتے کہ وہ سیلا اور چٹلا چوڑی ہے۔

قلیل قد العینین یعلم انہ
هو الموت ان لم تصرعنا بالفقہ

اراد بالقلۃ العدم و صراہ دفعۃ و الفعل مجہول و البوائق الآفات ثم حمیمہ وہ ایسا تاکہ او سکی دو آنکھیں میل نہتا جو دیکھنے سے روکے یعنی صاحب نظر بنائے معلوم ہو تا تھا کہ یہ ہی موت ہے اگر او سکے آفات اور حمل سے نہ روکے جاوے۔

عرضنا فسنکنا فسلمہ کارہا
علینا و تبریح من الضبط خالفہ

عرضنا جواب لما ذکرل بامین خال و التبریح مصدر یج بہ الامر اذا اذہ شد یلا و الخیط شدۃ انصب و خفقۃ احد طعۃ ثم حمیمہ

ہم اوسکی سامنے ہو کر اور اوسکو سلام کیا تو میری سبھی سے جواب سلام دیا ایسے حال میں کہ ایک بڑی موزی چیز شدہ غضب سے اوسکا گلہ گھونٹنے والی تھی یعنی اپنی عورتوں کے پاس ہمارے ایسے غیرت کرتا تھا۔

يَكْرَهُ لَهٗ مَا دَامَ حَيًّا اَرَا فِئْتَهُ

عَسَا يَرْتَهُ مَقْدَارَ مِيلٍ وَلَيْتَنِي

ترجمہ میں بقدر ایک میل اوسکے ساتھ ساتھ چلا اور کاش میں باوجود اوس سے اپنی نفرت کے جتنا تک وہ زندہ ہو اوسکے ساتھ ساتھ کہ وہیدار محبوبہ سے سسرور رہتا۔

مُدَى الصَّكْرِمِ مَضْرُوعًا عَلَيْنَا سِرْدُ قَوْمٍ

فَلَمَّا رَأَيْنَا أَنْ لَا وَصَالَ وَأَنَّ

انصیر غمناہ للشان وندی انشہ غایتہ واستدادہ مرفوع علی الابتداء والصرم القطم وضمیر سرادقہ للبتداء ترجمہ سو جب محبوبہ نے دیکھا کہ تم میرے اور اس میں وصل کے کوئی صورت نہیں ہو اور یہ کہ غایتہ انقطاع کے ڈیرے پہنچتے ہو تو کہیں یعنی انقطاع و انحراف ہے۔

لَبِئْسَ لَاحِجًا نَحْوَهُ وَبِئْسَ ثَقُلُ

رَمْتُنِي بِطَرْفِ لَوْ كُنْتُ رَامَتْ بِهِ

جواب لما وانجم الدم الطری والبنیۃ بالموجدة فالنون فالتحتمانیۃ فالقاف لبنۃ القیص یعنی خشتک جامد و جزمناہ یعنی حبیبہ ترجمہ تو اوسے میرے ایسا تیر نگاہ کا مارا کہ اگر وہ کسی اور بہادر و دلیر خضر کے مارتی تو اوسکی گردن دھارنا میری جامہ و گریبان خون تازہ سے تر کیا جاتا

وَمِصْرُ الْحَاكِمِ لِحَدِّ شَقَائِقِهِ

وَلَحِیَّ بَعْدَ مَا كَانَ وَمِیْضُهُ

اللم احتلاس النظر محو عطفاً على طرف والو میض للمعان والحمی الغیث وندی محمول من ابداءه والشفیقۃ بالملم من البرق فی الالاف ترجمہ اور اوسنے اپنی دو آنکھوں کو ایسے وزیدہ نظر کا تیر مارا کہ گویا اوسکی چمک اوس ابر کے چمک تھی جسکے بجلیوں کی چمک مقام نجد کو تحفہ دیا جو۔

وقال ابو الطحان الیقینی

وقبل ارتقاء النقیس فوق الجانح

الاعلائی قبل فتح السوایح

عللہ شغلہ بشی غیر دائم او وقع و انجم الفصل ترجمہ خبر دار ہو جاؤ اور میرے دو دوستوں کو پہلاؤ اور میری دل لگی کا سامان کرو اس سے پہلے کہ روئیو الیاء مجبور وین اور اس سے پہلے کہ میرا دم سلیو سے اوپر یعنی گلہ اور ناک میں آ جاوے۔

اذا راح اصحابی و لست براسم

وقیل غدا یا لهف نفسي على ضاح

ترجمہ اور کل سے پہلے مجھ کو پہلاؤ اور میری فانی میری جان پر کل کو جبکہ بوقت شام چلے پرینگے میرے یار اور بن چلنے پر نہ پر قادر نہ ہوں یعنی مجھ کو نہ۔

اذا راح اصحابی تفيض دموعهم
و خود ریت فی الحید علی صفائهم

جبکہ میرے ارشام کو ایسے حال میں لوٹیں گے کہ لوگ انسو بہ رہوں گے اور میں حد میں ایسے عالمیں جو رجاؤنگا کہ تجیر سلین ہوئی اور ظاہر ہے کہ بجائے صفائے جو تمام نسخہ موجودہ میں ہے اور جبکہ کتبہ آخر پر سنا چاہیے صفائے یا نہ مکمل سے ہوتا کہ اقوالیے اختلاف حرکات قافیہ سے محفوظ رہی

يقولون هل الصلحتم لا خيكم
واللہ فی الارض القضاء بصلحہ

ترجمہ لوگ میرے گم والوں سے کہیں گے کہ کیا تم نے اپنی بہائی کی قبر درست بنادی اور حال یہ ہو گا کہ انہوں نے میری قبر کیلے میدان میں درست کی ہوگی اور میرے لیے خلاف معلومت ہے بلکہ میری قبر عمدہ مکان میں چاہئے۔ **وقال آخر**

هل الوجه الا ان قلبه لودنا
من الحجر قيدا للرحم لا حزن للجبہ

الوجه شدہ الحب احزن والجبہ حجرہ وہی النالہ تخلصہ والقد بالکسر المقدار حجرہ عشق اور رپ سوا کے کہیں ہیں کہ بیتیک اگر کبر اول آتش سوزان سے بقدر ایک نیزے کے نزدیک ہو جاوے تو الہ بن خود آگ جلاوے۔ یعنی شربت محبت اسکا نام ہے اور جو ایسی انو تو وہ محبت نہیں کہلائے

اذا الحق اني مغرم بربك هاتر
وانك لا تخلص لدم ولا حمر

یقال لما هو غل ولا خمر ولا صار لانا فترجمہ کیا یہ امر انصاف میں داخل ہے کہ میں تیرا عاشق حیران ہوں اور تیرا یقیناً یہ حال ہے کہ نہ تو میرے لیے ضرر رساں ہے اور نہ مفید یعنی بے پروا ہو۔

فان كنت مطلوباً فالذلت هكذا
وان كنت مسحوراً فالبراءة اليك

ترجمہ پس اگر میں مریض ہوں تو ہمیشہ مریض رہوں اور اگر مجھے جادو کیا گیا ہے تو خدا کرے کہ میرا جادو اچھا نہ ہو یعنی مجھ کو یہ منظور نہیں ہے کہ میرا عشق مجھ سے جدا ہو۔

تسكت المحزون الصبا ليمتنه
تملكت ما يلقون من بين صحو وجده

ترجمہ غمش کو کون نے دروغ عشق کی شکایت کی ہو کہ ش میں ساری صیبتیں جو وہ جہیز میں اور غیر سوتنہ اور ایتنا کہ مجھ کو تین لذت حاصل ہو

فكانت لنفسه لذة الحب كليا
فلم يلقها قبلة في حب ولا بعد

ترجمہ سراسر صورت میں میری جان کے لیے محبت کا سارا فرہ حاصل ہوتا کہ اس مرہ سے کوئی عاشق مجھے پہلا اور میرے بعد نہ ملتا یعنی کبھی نہ ملتا۔

وقال شبیر بن الحنفیہ

ويوم شديد الحر قصر طوله
دم الرقعة واصطف المذاخر

بشر بن الحنفیہ

اراد بدم الرق الخمر والاصطفاق تحرك اوتار العود وهو المهر ترجمہ اور بہت سی بڑے دن نہایت گرم ہیں کہ اونکی درازی کو ہمارے لیے خون مشک لینے شرب اور تارونکی حرکت دینے کے لیے عود کے بجائے تو ماہ کر دیا لینے اس شغل میں دن کو ماہ معلوم ہونے لگا۔

لَدُنْ عَذْوَةٍ خِتَارٍ وَصَبْتِ
عَصَاةً عَلَى النَّاهِيَةِ شَحْلُ الْمُنَاخِرِ

عصے علیہ لم یلیم امرہ و اشتم الار قلع و شم الا لوفی کنایہ عن التکبرین ترجمہ دنی درازی کو کم کر دیا عصہ سے لیکر میان تنک کیہ شام کروں اور حال یہ تھا کہ میرے یار ہو لعب سے منع کرنے والوں پر کثرت تھے اور تک چڑھے لینے متکبر کہ اونکا کامین مانتے تھے۔

كَانَ ابَارِيَتُ الشَّمْلِ عَشِيَةً
أَوْزًا بَاعَ عَلَى الطَّفْعِ حُجَّجَ الْحَنَاجِرِ

الاور البط والطف مار قلع مر ارض العرب علی ریف العراق ترجمہ گویا کہ صراحیان یا چپا گلین شرب کی اس شام کو میری گزرتی بلین ہیں بجانب علی مقام طف کی۔ وقال آخر وہو جابر بن العلب بحر می من طے

وَمُسْتَحَبٌّ عَنِ سِرِّ تَارِدٍ دَتُهُ
بَعْمَاءٍ مِنْ رِيَابِ بَدِيعَتَيْنِ

العمیاء الکلمۃ الی الایفم معنا ترجمہ اور بہت سی ریا کے ہمید پوچھنے والے ہیں کہ میں نے اونکو ریا کی جانب سے ایک ہم بات کہنا کام اور توفی ٹوٹا دیا لینے ایسا گول جواب دیا کہ اوسکو ریا کا کچھ حال معلوم ہوا۔

فَقَالَ لَتَصْحَفْنِي اِنْ لَمْ يَكُنْ نَاصِحًا
وَمَا اَنَا اِنْ خَبَرْتُهُ بِأَمْرٍ

اتقصی قبل نصیحتی ترجمہ سواو سے مجھے کہا کہ تو میری نصیحت قبول کر میں بیشک تیرا خیر خواہ ہوں اور حال یہ تھا کہ اگر میں اوسکو ریا کی خبر دے تو میں تر ہوں بلکہ خائن ہو جاؤں۔ وقال نفر من قیس

اَلْاَقَالُ تَهْبِيسُهُ مَا لِلنَّفْسِ
اِرَاهُ غَيَّرَتْ مِنْهُ الدَّهْوَ

ترجمہ ستر ہیسے ڈر کہ نفر کا کیا حال ہو گیا جسکو میں دیکھتی ہوں یا کہما فوجا تے ہوں کہ زمانہ کی گردشوں نے اوسکا حال تغیر کر دیا ہو۔

وَأَنْتَ كَذَلِكَ قَدْ غَيَّرْتَ بَعْدِي
وَكُنْتَ كَذَلِكَ الشَّعْرُ مِنَ الْعَبُورِ

الشعری العبور کو کب معروف ذات خیار و نور و سمیت عبور العبورہ بالجرۃ ترجمہ اور میں اوسکو جواب دیا کہ تو بھی میری بجائے تغیر الحال ہو گئی اور وہ حسن جمال نہ رہا پہلی تو تو ایسے با جمال تھی کہ گویا ستارہ شعری تھی جو کہکشان سے گزرتا ہو۔ وقال سرج بن اسلم

وَنَدَّ مَنِ ابْنِ بَدِيعَتَيْنِ طَبِيبًا
سَقَيْتُ إِذَا تَقَوَّرَتْ الْبُحُورُ

ترجمہ اور بہت سی رفیقان محفل شرب ہیں جو بسبب اپنی خوش اخلاقی کے ساغر کا لطف زیادہ کرتے ہیں کہ میں نے انکو اسوقت شراب پانی

جبکہ ستاری مال خرید ہوئی یعنی صہوجی۔

رفت. بامد و کشت عنه

مَجْرَقَةٌ مَلَامَةٌ مِنْ يَلْوُ

۱ وراوسن کو عرق فی ہونی شراب بلکہ اس سے ملا متکر کے ملا مت کو دور کر دیا یعنی شراب ملا دے کہ اس کو ملا مت کی ملا مت سننے کا ہوش نہ رہا۔

قلما ان تنشق فام خرو

من الفتيان فخذوا هضموا

الْحَرَقُ بِالْحَرْقِ الْحَرِيمِ وَارَادَ بِنَفْسِهِ - وَالْمُخْتَلِقُ الْقَامُ الْخَلْقِ الْمَعْقُولِ - وَالْمَقْصُومُ مِنْ سُلْطَى جَبِيمٍ بِالْمُتَرَجِّحِ جَبٍ وَهَذَا فِي نَفْسِهِ سِتٌّ هِيَ كَيْفَا
تَوْجُو الْوُثْنِينَ سَهْ اِيك مَر دُخِي پوری اعضا کا اپنا سب مال بخشے والا کھڑا ہوا یعنی مین کھڑا ہوا اور ارادہ کیا۔

الوجه ناوية فكاست

وهي العرب منها والصميم

الظرف متعلق بقام لیکن قام الیہذا ارادہ والوجہ ان التائید اسمینۃ الشدیدۃ والزاویۃ بالنون قالوا واسمینۃ نکاس البعیر فرائض علی ثلث قوائم
والنوی الزہم والعرقوب الساق والیمیم اعظم الذی یقوم بہ العصور خمیۃ وہ جوان مستعد اور طیارہ اطراف پنج ماوہ شتر تند مزاج اور فرہ بکے اور
اوسکا ایک پا نو باند ماسو وہ یمین یا لون سے چلنے لگے ایسے حال میں کہ اوسکے گھٹنے اور ہڈیاں جسے اعضا قائم رہتے ہیں مست ہو گئی تھی۔

کھاہ شارف کا نسل

له خلق يحاديه الفريسي

الکرامۃ الثاقبۃ الفخیمۃ والشارفۃ المسننۃ الہرمۃ والغیرم بہن الملیون ممر حجبہ طرف لسی شترادہ کے کہ فریاد اور زیادہ ٹمکے تھی جسکا مالک ایک
بڑا بیچہ شخص تھا جسکے عادت لسی سخت تھی کہ اوسکا دیون اوس سے بکرا چلتا تھا کہ وہ چیٹ نہ جاؤ۔ اور یہ اسلئے کہ اس مقصود بیان سخاوت کے
اور جبکہ ایسے سخت مزاج اور پریر کے جو کمانیکی طاقت نہیں رکھتا بے اجازت مافقہ نزع کر ڈالی تو اوس بدیر کو اختیار ہر کہ جو چاہے قیمت مانگے اور جب
اوس جوان نے زیادہ قیمت دین کے پروا نہ تو بڑا سختی ہوا۔

فَاشْبِعْ شَرِبْ وَسَمِعَ عَلَيْهِ

یا برقیں کا سرمایہ دُور

الشرب بالنتجہ جسم شراب و سچی علیہم فہم الذم الکاس الممتلئۃ بحیث یصیب جو اپنا سر چھپو سو اس جوان نے ناتقہ کے گشت سے بچا اور
شکم بہر دیا و خود او کی خدمت میں شراب کی دو چاگلین جنکی پیالی بہر لور او چپکتی تھی نیکر کٹر بنا۔

تَرَاهَا فِي الْإِنَاءِ لَهَا حَمِيمًا

کمیسا مثل ما فقع الہ دیمر

الضمير المنسوب للكائن علم الإرادة الخيرة والحمدة الحميدة التي فيها سودا وجمرة الفتنة الخالص من جميع

اوس شراب کی تیرے ساغرین معلوم ہوتی ہیں یعنی پیئے پیلے اوسکے صورت پر تیزی برتی تھی اور حال یہ کہ وہ شراب سُرُج رنگ کی تھی مثل
ادھوری خالص رنگ کے۔

ثُمَّ شَرِبَ حَتَّى تَرَاهُمْ كَأَنَّ الْقَوْمَ تَنَزَّهَهُ كُلُّهُمْ

رنجہ امالہ و اوسن عظامہ فہو منہ کسظم و ترفہ الدم او ہنہ فرط سیلانہ ترجمہ وہ شراب اپنی پیئے والوں کے ماتھے پاؤ وغیرہ اعضا دھیسے کر دیتی
ہیماں تک کہ تو انکو ایسے حال میں دیکھے کہ گویا اول لوگوں کا خون اونکے زخموں نے سب بہا دیا ہو اور وہ بلا قوت رہ گئے ہیں۔

فَقَدِمْنَا وَالرَّكَابُ فَجَنِّسَاتٍ الْمَفْتَلُ الْمُرَاقِبَةُ كَيْ م

انجیس المذل و القتل بالتحریک اندامہ فہو مرفی الناقۃ و تباعد مرفی البعیر عن جنبہ وہو ممدوم و الکوم جمع کومار وہی الناقۃ الیئمۃ لہنام ترجمہ
سوا اسکے بعد ہم اوٹھ کر ایسے حال میں کہ ہماری سواریاں ہماری تابعدار تھیں ایسے ناقوں کی طرف جنگ کرتے گئے تھے تو یادوں کے پہلوؤں سے دور
تھے اور وہ بڑے بڑے کوٹان والیاں تھیں۔ گشتوں کا گشتیلا پہلوؤں سے دور ہونا قون کے لیے وصف محمدی اور بعد مینوشی سواری کرنا
اونکی عادت میں سے تھا۔

كَانَا وَالرَّجَالُ عَلَى صَوَارٍ بِرَمْلٍ حَرًاq اسلمہ الصریح

الصوار کتاب و غراب جماعۃ بقرات الوحش و حراق بالہملۃ فالجملۃ موصوفہ و اسلمہ فوضہ و ترکہ فی ایدی الاعادہ و الصریح معظم الرمل ترجمہ گویا ہمارے
کجا و تمام حراق کی تھیں ایسے نیل گاؤں پر کہ ہوتے تھے جبکو بڑی بیتی نے شکاریوں کی سپہر کر دیا تھا کہ اس وقت میں نیل کا تیر۔ اپنی نجات
کے لیے نہایت تیزی اور زور سے بہا گئے تھیں غلامہ یہ کہ اپنی سواریوں کی تیز روی بیان کرتا ہے۔

فَبِتْنَا بَيْنَ ذَاكَ وَبَيْنَ مِصْلَ فَيَا عَجِبًا الْعِشَّ لَوْ يَدُومُ

ترجمہ سو ہنہ شغل نہ کر اور استعمال مشک میں رات کا ٹیپس اور گویا ایسے عمدہ عیش سے تعجب کرو کہ کاش یہ عیش ہمیشہ رہتا۔

وَفِينَا مَسِيرًا عَادَةً عِنْدَ شَرِبٍ وَغَزَلَانِ يَحْدِلُ لَهَا الْحَسِيمُ

السمعات لغت قینات و الحسیم المار باحار و البارد و کلاہا متخل ترجمہ اور اس وقت ہم میں راگ سنائیو الی چو کہ بیان بخواروں کے پاس
اور آہو چشم اور خوبصورت عورتیں جنکی غسل کے لیے پانی محرم بائینہ کے لیے آب سرد طیار کیا جاتا تھا۔

لَطُوفٌ مَا نَطُوفٌ ثُمَّ يَا وى ذُو الْأَمْوَالِ مِنَّا وَالْعَدِيمُ

البحر اسافہن خوف و اعلاہن صقح مقیم

طوف الرجل اذا سار كثير او العليم الفقير واخفر جم حفرة اراد بها القبور واجوف جم الجوف والصفام كرامان الحجرة العرض ترجمه ہم دسنا میں
 بہر تے ہین جتیک پیر تے ہین بہر ہم میں کے مالدار اور غلس لوگ ایسے گڑھوں میں جا پڑتے ہین جیکہ بچر کے حصے خالی ہین اور اوپر کے حصے میں بڑا
 سلیں جینے والی ہین یعنی قبروں میں۔

وقال ایاس بن الارث الطامی

هَلَمْ خَلِيلِي وَالْعَوَايِدُ تَصْنَعُ هَلَمْ خَلِيلِي الْمُنْتَبِذِينَ مِنَ الشَّرْبِ

اصباہ دعاء الہی یعنی اولہم الشانی تاکید۔ دیکھی تجزوم جواب ہلم و انتشی اسکران ترجمہ اے میری یا چل اور حال یہ کہ گمراہی کبھی شوق باز کھینچ
 بلاتی ہے چلستان بخوار سے علیک سلیک کریں۔

نَسِلْ مَلَامَاتِ الرِّجَالِ بَرِيَّةٍ وَفِرْ شَرَّ الْيَوْمِ بِاللَّهِوِ اللَّعِبِ

بدل من بخمی یا خود من سلاہ اذا دفعہ و انزالہ و اگر تہ فعلتہ من الری و نفر من فری اشیٰ اذا شقہ ترجمہ چل تاکہ ایک دفعہ پیکر لوگوں کی ملاستونکو
 جو مینوشی پر کرتے ہین دور کردین اور اقرار ڈالین اور ابجلی روز کی برائیوں اور مصیبتونکو کیل کو دسے چیر ڈالین۔

اِذَا مَا تَرَأَخْتَ سَاعَةً فَاجْلِسْ لَهَا لَخِيْدَانِ الدَّهْرِ اَعْصِلْ ذَوْشَقِيبِ

العصل اعوجاج الانياب فمواصل کنی بعن شدید الاخذ و اشخب تیج اشتر ترجمہ جبکہ ایک ساعت کی فرصت ملو تو اسکو بھلائی میں صرف کر
 کیونکہ زمانہ کم و ندان اور رفتہ انگیر ہے یعنی جو اسکی منہ میں آجاتا ہو وہ چوٹ نہیں کتا اور فساد ہی ہو اس کو بھلائی کے امید نہیں ہو۔

فَانْ يَكْ خَيْرٌ اَوْ يَكُنْ بَعْضُ رَاحَةٍ فَاَنْتَ لَا فِیْ مِنْ عَمَمٍ مِنْ كَرٍّ

کان تامہ ترجمہ سو اگر کچھ بھلائی ہو یا کچھ آرام ملے تو اسکو غنیمت جان کیونکہ تو آئینہ غم و سختیوں سے بانی والا ہے و قال آخر

اَحِبُّ الْاَرْضَ تَسْكُنُهَا سُبُكُمُ وَاَنْ كَانَتْ قَوْلًا لِّهَا الْجَوْدُ

مرجمہ میں اوس زمین کو دوست رکھتا ہوں جہاں لمبی رہتی ہو اگرچہ قحط اوس زمین کی وارث اور مالک سنگی ہین یعنی قحط ہمیشہ بہتا رہتا
 جیسا وارث اپنی ملک میں ہمیشہ مقیم رہتا ہو خلاصہ یہ کہ زمین قحط ناک سبغور ہوتی ہو مگر سبب معشوقہ کے محبوب ہو۔

وَمَا دَهْرِيْ مُجِبُّ شَرِّ اَرْضٍ وَاَلَنْ مِنْ حَيْلٍ بَهَا حَبِيبُ

الدہر العادۃ قال ے فانی یس دہری بالفراش ترجمہ اور میری عادت زمین کی مٹی کی دوست کمزوری نہیں ہو مگر جو اول میں بے فروکش ہو محبوب ہو

اَعَاذِلْ لَوْ شَرَّ بَشَرٍ حَتَّى يَكُونَ كَمَا لَمْ يَكُنْ دَبِيبُ

اِذَا الْعَذَابُ تَنَزَّ عَلَيَّ اَمْنِي بَمَا تَلَفْتُ مِنْ مَالٍ مَّصِيبُ

الذیب شی الثمل ترجمہ امی ملا سنگر نادان عورت اگر تو شراب پیتی اور سبب نشہ کے میان تلک تیرا حال ہو جاتا ہے تیری انگلیوں کی ہر پور میں لہبیب
اہتر از اور دورہ خون کے چھوٹتیاں سے چٹو لگیں تو اس وقت کچھ مینوشی میں ملاست نکرتے اور کچھ معذور رکھتے اور یہ بات جان لیتے کہ جعفر
مالی نے مینوشی میں صرف کیا ہے اور میں میں راہبر ہوں نہ ہیراہ۔

وقال ابو حنیفۃ البولانی

فما لطفۃ من حبت من تقادفت
بلہ جنبت الجودی واللیل میں

المنطقۃ الماء القلیل الصبا والفرن المطر وجنبہ البرد تقادف ترائی واجنبۃ الطرف والجودی جبل بالجزیرۃ والداس المنظم ترجمہ سوئین ہر صاف
تھوڑا پانی اوکے کا جس کو دو طرفوں کوہ جودی نے پہنچا ہوا ایسے وقت میں کہ شب تاریک ہو۔ اور یہ اسلئے کہا کہ ایسی وقت سردی زیادہ ہو
ہو اگر قتی ہے خبر ماکی تیسرے شعر میں ہے۔

فلما اوقیۃ اللصاب تنقست
شمال الا علی ماہ فہو قار

اللساب جمع لصب ہوا شعبہ الصغیر فی الجبل وتنقست شمال ہبب اللام بمعنی علی۔ والقار بالاقاف الجادہ ترجمہ سوئین جبکہ اوس ادلی کو جودی
کہاٹی نے ٹھرایا تو باد شمال اوسکے پاس کے اُلی جانب پر پڑی اسلئے وہ جگیا۔

باطیب من فیہا وما ذقت طعمہ
ولکن فیما تری العین قار

اطیب خبر بالنافیۃ والقار من ذوق اسو ترجمہ سوئین سو وہ پانچ موصوف بچیدین اوصاف دسکے معنی ادسکے آج ہیں سے اچا نہیں ہر احوال
یہ کہ میں نے اوسکا مزہ نہیں چکھا اگر اوس چیز کو جس کو آنکھ دیکھتی ہے خوب سمجھو والاہون وقال احاث بن خالد المخزومی

اَو مخر و اعداء من
عند الجاد تو و دھا العقول

الواو للتقسم و اعداء بلع جمہدہ واعیاء۔ فہمیر المہرۃ الموصول من حیث ان المراد بہ البدن۔ والعقل جمہ عقول ترجمہ سوئین بیشک قسم ہے
اون ناؤ کی جس کو سو کے صہ کو بوقت شمار ہو کرتے ہیں ایسے حال میں کہ اون ناؤ کو سکیلین یعنی پائے بند چٹنے سے عاجز کر دیتی ہیں۔ ان کی
خبر لو رفت چوتھی شعر میں ہے۔

لو بڈ لثا علی مساکر فسا
سفلوا و احببہ سفلیہا یعلو

نمائش افضل لکتابہ الثانیث میں انصاف الیہ المساکن ترجمہ سوئین اگر وہ گھر و کھانا اور کار و چہ بیل دیا جاوے اور بچہ کا درجہ اوپر نہ جاوے
یعنی نہایت مسکانات بدل دیا جاوے۔

فیکاد یعرفھا الخبیر یوما
فیرۃ ہا الاقواء والمحل

عطف علی بدلت والا تو ارجو الدار عن الیہا۔ والحمل القحط والحمل ما خود فی جانب اشتر ترجمہ اور یہ امر قریب ہو کہ اودن ساکن کو شناخت کرے اور کیا دافکار علامات سے۔ اور گھر دیکھا اور جائز ہونا اور قحط اوس دیکھا کہ کو شناخت ہو سکے۔

مِنَ الصَّلَوحِ لَاهِلِهَا قَبْلَ

لِحَرْكِ مَضَاهَا لِمَا ضَمِنَتْ

الجمہیہ جواب لو وکل خبر ان۔ وانیضی اسکن ترجمہ تو میں بیشک اوسکے گھر کو خوب پہچان لوں گا گو کیسے ہی صورت بدل جاوے بسبب اسر محبت اور علاقہ اوس گھر کے رہنے والوں کی جن کو میرے پہلو چپا رہے ہیں قبل تبدیل صورت کے یہ شیعہ ہر و قال المسلم بن الولید

تَخَافُ حُلَّةَ احْسَاةَا ان تَقْطَعَا

مَرِيضَاتُ اَوْبَاتِ التَّهَادِي كَالنِّمَاسِ

الاوبہ رفع التواضع فی السیر والتہادی المشیقین الرجلین تسمی الاثر ترجمہ وہ عورتیں مریض معلوم ہوتی ہیں جب دو آدمیوں کے سہاری سے خرم و جیم کے ساتھ چلتی ہیں مگر مریض نہیں ہیں۔ اور باعث نزاکت ایسی آہستہ آہستہ چلتے ہیں کہ گویا وہ درختی ہیں کہ انکے اعضا بے باطن سے سرخ ہونے کی گرائی سے ٹوٹ نچاویز۔

فَرَقَمَ مِنْ اعْطَا فَمَا تَرَقَّصَا

نَشِيبَ النِّسَابِ لَا يَحْضُرُ الدَّعَا

السبب الجری علی سریرہ کا لایم بالفتح الحبة الدقیقة البیضاء۔ وتمر بردہ والندی المطر الخفیف۔ واکسکن فی رفع واجر ورض اعطاف للایم۔ والاعطاف جمع عطف و ہوا التوی منہ ترجمہ وہ ایسے مست چلتے ہیں جیسے سفید شک جسکو شبنم اور باران خفیف نے تراوڑھنڈا کر دیا ہو اور اوس شک نے اپنی کندلیوں یعنی پیچیدگیوں سے چلنے کے لیے اس قدر کو لاہو چقدر اوٹھ سکایا اسل سکا۔ سانس بوقت سردی و بارش کے پسندیدہ جاتا ہو کیونکہ وہ سردی برداشت کم کر سکتا ہو اور سردی سے اسکو اعضائیں ہو جاتے ہیں پھر اسی التین اگر اسکو ضرورت رفتاری ہوتی ہو تو وہ کس قدر تیز چلے گا کہ اس آہستہ آہستہ چلتا ہو مجبور کی آہستہ رفتاری کو رفتار مذکور کے ساتھ تشبیہی ہر و قال آخر

مَسَّ البَطُونِ وَاِنْ تَسَّ ظَهْرُهَا

اَبَتْ الرِّوَادُ وَالنَّدَى لِقَبْضِهَا

النَّدَى بالفحم الشمی۔ وبقیمص جیم القیمص و ہودم المرأة۔ ووس ابطن مغول ابت وکذا ان تس ترجمہ اوں کو کلاں سہیون اور سخت پستانوں نے اوں کو تون کو شکمون کے چہونے اور گھروں کے ملنے سے روک دیا ہو یعنی سیرین پچی جانب سے کرتے کو کمر سے نہیں لگنے دیتی اور پستان اگلی جانب سے اسکو شکم سے ملنے نہیں دیتی اجمال کلانی سیرین و سختی پستان کی تعریف کرتا ہو۔

لَتَبَّهْنَ حَاسِدَةً وَهَجْنَ غَيُورًا

وَاِذَا الرِّیَاسُ مَعَ الْعَشَّةِ تَنَاحَتْ

تناحت الیرج اذا ہبت علی التقابل کا جنوب و اشمال و ہم بعض فی ترجمہ اور جبکہ باہم متضاد ہوا تین شام کی وقت چلتی ہیں اور انکو

زور سے اونکی کرتی شکم اور کمر سے لگاتے ہیں اور بدن کی خوبصورتی ظاہر ہوجاتی ہے تو وہ ہوا میں نفوس حاسدہ کو بیدار اور غیرت مند کی غیرت کو برانگیختہ کرتے ہیں کہ کیوں اوندکے بدن کی خوبی اور بدن پر ظاہر ہوئی۔ **وقال بکرمین السطاح**

بِضَاءٍ تَعْبٍ مِنْ قِيَامٍ فَرَعَمَا وَتَقِيبٌ فِيهِ وَهُوَ وَجْهٌ مَسْحَمٌ

اس سبب اگر فرجہ المراءۃ شعر یا سماؤ الوحف الکثیر السواد۔ والاحم الاشده ترجمہ وہ گور رنگ والی ہرگز کٹھن ہونے پر اپنے بالوں کو بسبب درازی کے کینچتی چلتے ہیں اور ان بالوں میں بسبب اونکی کثرت کے چپچپائی ہے حالانکہ وہ سیاہ ہر رنگ ہیں۔

فَكَاهَا فِيهِ هَارٌ سَاطِعٌ وَكَانَ لَيْلٌ عَلَيْهِمْ مَظْلَمٌ

ترجمہ سودہ عورت اور سیاہ بالوں میں گویا روز روشن ہے اور گویا وہ بال اس مجہو پر شب تاریک ہیں۔ **وقال مسامح بن اوس**

تَامَلْتُهَا مَضْرُوءَةً فَكَانَتْ رَايْتُهَا مِنْ سُنَّةِ الْهَدْمِ مَطْلَعًا

اغترہ آٹاہ علی غرة او غفلة وکسنته ازہر ترجمہ جبکہ وہ غافل تھی میں نے اوسکو بغور دیکھا سو گویا اوسکے پاس یا اوسکے بسبب میں نے چوم بوز رات کے چاند کے چہرہ کا سطل دیکھا یعنی اوسکا چہرہ شل بدر کے روشن دیکھا۔

اِذَا مَا لَأَتْ الْعَيْنُ مِنْهَا لَا تَمُتَا مِنْ الدَّمْعِ حَتَّى أَنْزِلَ الدَّمْعُ أَجْمَعَا

ملا میں نے اذراہ نظر مشبعا۔ ونرف المار اخر جملہ ترجمہ جبکہ میں اوسکو بیری یعنی آنکھ پر دیکھتا ہوں تو اپنی آنکھ کو اشک سے بہرہ لیتا ہوں اور اتنا روتا ہوں کہ ساری ہشک نکال داتا ہوں۔ **وقال کثیر بن عبد الرحمن** کثیر مصنفہ الخراعی وکان یہوی غرة بنت حمید الغضائریہ الحاجبۃ وکاجبۃ نسبتہ الی صاحب بن غفار۔

وَدِدْتُ وَطْئَ الْوَدَادَةِ اَنْتَ مَا فِي خَيْرٍ الْحَاجِبَةُ عَالِمٌ

ترجمہ میں پسند کرتا ہوں اوس بات کو جو غرہ حاجبۃ کے دل میں میری دوستی اور دشمنی کے معاملہ میں ہے جانتے والا ہوں مگر یہ جاننا چہ مہینہ ہیں۔ **فان کان خیرا ستر فی وعلیہ** وان کان شرالہ تلین الی اللواتی

ترجمہ سو اگر غرہ کے دل میں میری بھلائی ہے تو یہ امر مجھ کو خوش کریگا اور اوسکو بہتر سمجھو گا اور اگر زبانی ہے تو مجھ کو بہتر چھوڑ دینا میں ملامت گر عورت میں مجھ کو ملامت نہ کریں گے۔

وَعَادَ كُرَاتٍ الْقَفْصِ لَا تَقْرُقَتْ فَرَقِيقٌ مِنْهَا عَادَتْ لَوْ لَا نَحْرٌ

ترجمہ اور مجھ کو ایسا مجھ پر ہیرا دل یا دینیں کرتا مگر وہ دل دو فریق مختلف ہوجاتا ہے ایک فریق تو اس میں کاجی و تیری محبت بن مجبور

کہ تاج اور ایک فریق اس باب میں مجھ کو ملامت کرتا ہے۔

فَرَّقَ بَيْنَهُمَا أَنْ يَقْبَلَ الضَّيْمَ عَنَوَةً

وَاخْرُجْ مِنْهَا قَابِلُ الصِّمِّ رَاغِمٌ

مگر یہ میری دل کا ایک حصہ زبردستی ظلم کے قبول کر نیے انکار کرتا ہے اور اس کا دوسرا حصہ تیرے ظلم کو خوشی قبول کر نیوالا اور لذت پسند کر نیوالا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ میرا دل تیرے عشق میں عجیبی ملامت کرتا ہے اور کہتی خود رکھتا ہے۔ **وَقَالَ اِيضًا**

وَأَمَّا الْقَهْقَبِيَّتْ شُعْبَا إِلَى بَيْتِهَا

الى واطناني بلاد سيواهما

شعب دیدار اکلہا ہا موضوعان **شرح** محبوب تو وہ ہے کہ موضع شعب سے لیکر موضع بد آنک تو نے بھگو سیرا کر دیا اور حال یہ ہے کہ میرے وطن ان دونوں موضعوں کے سوا اور شہر نہیں۔ یعنی یہ دونوں مقامات چونکہ تیری اقامت کی جگہ نہیں بھگو محبوب ہو گئی ہیں اگرچہ میرے وطن نہیں ہیں۔

اذا خرفت عينا واعتل بالقدي

وَعَزَّة لَوِيْدِي رِي الطَّبِيْب قَدْ لَهَا

مستحضر ہو کر کہ میری دونوں آنکھیں بہت کٹی ہیں تو میں کنگ کا ہبانہ کرتا ہوں یعنی یہ کتھو لگتا ہوں کہ میری آنکھ میں کنگ گر گیا ہو اس لیے
اسنوکل آخر اوحقیقت میں اون دو آنکھوں کی کنگ مسماہ عزہ کا کاش یہ امطیب معلوم کرے اور بیفائدہ علاج نہ کرے۔

وَحَلَّتْ بِهَذَا حَلَّةً ثُمَّ أَصْبَعَتْ

بَاخِرُ فُطَايَا الْوَادِيَانِ كِلَاهُمَا

فلو تدري ان الجمع من ذوات ههنا

عَلَىٰ التَّجَازِي وَنَحْوِهَا

ذری الشے اطارہ و ما زائدہ او مودۃ اللقلۃ استفادۃ من تکلیفہ ترجمہ ہوا اگر میری دونوں آنکھیں جب سے او نہوں نے بہنا شروع کیا ہے
بعض عہد کے عشق میں آنسو بہا میں ایسے شخص کے پیچھے جو کچھ بھشتا ہے تو وہ اون دونوں کو کچھ ضرور بخشتا مگر وہ ایسے ناقد رواں کے لیے روئیں
و قال نصیب ہو کر میر بن رباح مولیٰ عبدالعزیز بن مروان بکلی الجحش۔

وقال نصيب

لقد هبت في خيل حماة

عَلَيْهِ فَنَزَّلْنَا فِي لَيْلٍ مُبَارَكَةٍ

یاد اسکے کچر بعد ایک شاخ پر قری یا فاختہ بولی اور مین اس وقت سونیا لاتا تھا۔

فول اعتذارا عندی و نفسی قادریت لایعنی و از هم انحصار و صیانت و دستگیری و لا ینکرت

لما سبقنني بالبكاء الحامئ

كذبت بيت الله لو كنت عاشقاً

ترجمہ کہ بے شرفی کے قسم میں جہوت بولا اگر تین عاشق صادق ہوتا تو قمریان روئیں مجس نہ بے بجا تین۔ **وقال ابو حمزہ التیمی**

على من بالحنين تغولينا

اراد الله ثقیباً فی السلاط

اراد اللہ ثقیبہ اور مخدو ہو کر نہایت غم میں التیر لادعا علیہ۔ وکان الخطاب کسورۃ والسلاطی عظم فی فرس البعیر والفرس البعیر کالحمار للذابتہ۔ وخصبہ الذکر لانہ یقیق فی الخمد والنمل سر حرمہ اپنے ناقہ کو خطاب کر کے استاہر کر خدا تعالیٰ تیری پاؤں کی ہڈی کی مغز کو گملا دے یعنی نہایت دبی کر دے تو کسید بیکار و رو رہی ہو۔

ولكنی أَسِرُّ وتَصَلِّینا

فانی مثل ما تجددین وجدی

ما سہدرتہ۔ والوجد شدۃ الخن ترجمہ کیونکہ تیرا غم بیشک تیرے غم کی مانند ہو گا مگر تیرا غم اس کا جیسا تیرا غم اور تو ظاہر کرتی ہو۔

أَجَلُّ عن العقال وتغلبنا

وبمثل الذی یبک غیداً لے

ترجمہ اور میرے پاس تیری مانند غم و شوق ہو مگر تین پاؤں بند اور کیل سے بچا ہوا ہوں اور تیری پاؤں بند لگایا جاتا ہو **وقال آخر**

ولم یسل عن لیلی لہال ولا اہل

وما ابی الیہا حافوا دہ

تسلے بھا تفرے بلیلی ولا تسلے

تسلے باخری غیر ہا فاذا التے

فرس جہوج اذ کان غیر منقاد۔ واذا الفاجاة۔ واغراہ جملہ علیہ۔ واسلاہ عنہ التناہیاء ترجمہ اور جبکہ عاشق کے دل نے سواری سہری کے سب چیزوں کا انکار کیا۔ اور بسبب شغل اپنی مال اور اہل کے لیلی کو نہ بولا تو اس نے سواری لیلی کے کسی دوسری محشوقہ سے دل بہلایا سو ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ وہ محشوقہ تازہ جس سے دل بہلایا تھا لیلی کی طرف برا لکھتہ کرتی ہے کیونکہ او میں لیلی کے سہی عادات ہیں اور لیلی کو نہیں بہنکارتا۔

عمرک نھانا منک غیر حیمہ

وقال کثیر عینیت لدرک منک یاعز بعد ما

ترجمہ ام غزہ میں تجب کرتا ہوں اپنا چیمہ ہونے پر تیری محبت کے مرض سے اسکے بعد کہ ایک عرصہ تک تیری سبب بیمار رہا یعنی تجب ہے کہ یہ کہ نہ مرض کیونکر اچھا ہو گیا۔

فقد بریت ازانک ذاک مریحی

فان کان برء النفس منک راحتہ

المرح من اراحہ اذا اعطاه الراحۃ ترجمہ سو اگر میرے جی کا تیری محبت سے اچھا ہونا میرے لیے سبب راحت ہو تو میرا جی اچھا ہو گیا اگر یہ اچھا ہونا مجھ کو چین دے تو عمرہ بات ہو مگر حصول چین عاشق کے لیے نامکن ہے۔

تَجَلَّ خَطَاءُ الرَّاغِبِ وَلَعِبِكَ

عطاء فوادی بچلے لیسیر

عنی بظن اس سوادہ تجلی غنہ کشف و تفرق و السرح الامر اسل طرحیمہ میری سرکے بالوکی سیاہی جاتی رہی اور یہ امر قریب الاسکان ہے
کہ میرے دل پر خوشی کا پردہ بڑا ہوا اور وہ بآسانی کھجادی۔ **وقال عروۃ بن اوس**

الْفَنان تصنیفہما للبین فخر قنہ

ولا یلان طول الدهر لاجتماع

م لائف بالسر لایفہ والبین ارادہ الوصل والجار والجر ورتلی بالشان وعناہ الامر اہمہ والفرقہ الانقطاع والجر والبین وذلک لئل سدا ذکر سہ طول
الدهر ففعل الملل طرحیمہ وہ دونوں وصل سے مایوس ہیں اور انکو انقطاع وصل یعنی فراق پر بخمین ڈالتا ہوا اور وہ دونوں عمر بھر جنت تک ایک جا
جنت میں ایک دوسرے سے مل نہیں پاتے۔

مستقبلان نشاء من شبابہما

اذا جاد عروۃ داعی اللہ سعیا

النشأ بالثون والجمہ فالملک صاحب لفظا و معنی طرحیمہ دونوں اپنی جوانیکہ ایک کے سامنے آنوالی ہیں یعنی نوجوان ہیں جبکہ طالب عشق اور نو
پکارتا ہوا تو وہ دونوں اسکی سنتے ہیں یعنی عاشقانہ مزاج رکھتے ہیں۔

لا یجبان بقول الناس عن عرض

ویجبان بما قالوا واصف

اخبہ سرہ وکلا الغلیظین مجبول والعرض بضمین الجانب و الجار والجر ورتلی بالقول طرحیمہ وہ دونوں لوگوں کی باتوں سے جو اشاری اور کنایہ کی جا
خوش نہیں کیے جاتے ہیں ان ادب باتوں سے جو وہ باہم کرتے ہیں اور کسے ہیں راضی کیے جاتے ہیں یعنی وہ کہیں ایسے مایوس ہیں کہ اپنی ایکسی
باتوں سے خوش ہوتی ہیں اور دوسری باتوں کو پسند نہیں کرتے۔ **وقال آخر**

وطاہد اللعنات میل مع اللہ

سوائی ولم یجدت سواک بدیل

مرچیمہ اور جیکہ تیری رغبت مجھے سوا میری دشمنوں کی طرف ظاہر ہوئی اور مجھ کو تیرے سوا تیرا بدل اور نظیر نہ ملکا۔

صد دت کما صد الروی لظا ولت

بلہ مدۃ الا یام وهو قدیل

صد عنہ صدود اعراض عنہ لازم و اخبہ جواب لما والرمی المری و لظا ولت حال و لغت طرحیمہ تو میں نے تجھے ایسا اعراض کیا جیسا شکا
تیرے خوردہ کہ اسکو بخوبی ہوئی ایک غصہ گر گیا ہوا اور وہ قریب ہلاکت ہو شکاری سے اعراض کرتا ہو کہ اسکا اعراض اسکو پسند نہیں ہوتا۔

وقال آخر استجاب لرحبت انت یحید

وقدر غموا الا یحبت یحیل

مرچیمہ کہ کیا میں تجھ کو دوست رکھوں تب نہ دوستی سے اور حال یہ کہ تو دوسرے میں چل رہا اور لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ چل محبوب نہیں ہوتا۔

عروۃ بن اوس

۴۱۳

بِإِلَهِكَ يَتَّخِذُ الْكَلْبُوتَ بَيْتَهُ

وَيُشْفِقُ الْهَوَىٰ بِالْمَنِيلِ وَهُوَ قَلِيلٌ

کلمہ بے ایجاب یعنی المستفاد من العبرة الانبکارية والو القسم المقسم علیہ مخوف ای فی احبک الحکم المقصد لہی الرجل اذا قال لیبیک ویشفق بھول سھول
علا المقسم علیہ الخوف وانیل الوصول ترجمہ کیوں نہیں بیشک میں تجھ کو دوست رکھتا ہوں قسم ہر اوس ذات پاک کی جسے گھر کا لیبیک کہتے
والے قصہ کرتے ہیں اور میرے مرض محبت کو تیرے پاس پہنچنے سے شفا حاصل ہوتی ہے مگر وہ پہنچنا کہ نصیب ہوتا ہے۔

وَأَنْ بَالُو تَقْلَمِينَ لَقَدْ كُنْتَ

الْبَيْتِ كَمَا بِالْحَمَائِمَاتِ غَلِيلٌ

لو بمعنی لیت والعلیہ الحطش کا غلیل و الحائم الطیر اللطشان الذی ید ورجل المار ترجمہ اور بیشک ہکو تیرے دیدار کی تشنگی ہر جیسے تشنگی پرندوں کو
جو پانی کے گرد گھومتے والے ہیں ہوتی ہو کاش یہ امر تو جان لے **وقال آخر**

إِذَا كُنْتَ لَا يُسَلِّدُكَ عَمِنْ قُوَّةٍ

تَنَادَى لَا يُشْفِيكَ سَطُولٌ تَلَاقٍ

فَهَلْ أَنْتَ لَا مَسْتَعِيرٌ حَسْبَاشَةٍ

لُحْجَةٍ نَفْسٍ أَذْنَتْ لَهْبَاقٍ

الحشاشۃ لقیۃ الروح فی المرئیس والکلمۃ الروح واذن بہ اخیر ترجمہ جبکہ تو ایسی حالت میں غایت عشق سے ہو کہ تجھ کو جدائی محبوب کی تسلی نہ ملے
اور اوسکو نہ بہلا دی اور نہ دیر میں ملنا یا دیر تلک ملاقات ہونا تجھ کو مفر عشق سے شفا دی سوا ایسے حال میں تو نہیں ہو مگر لقیۃ روح کا مانگنا
اوس جان کے لیے جسے اپنی جدا ہونے کی خبر دیدی ہے یعنی ایسی صورت میں تیری زندگی چند وزہ ہے

وقال عبد الله الهمیثی

إِلَّا يَصَابُ بِجَنَابَتِي هَجِيَّتٌ مِنْ بَجْدٍ

لَقَدْ زَادَنِ مَسْرَاكِ وَجْهًا عَالِي وَجْدٍ

ترجمہ اگر نہ جی صبا تو مجھ سے کب جلی تہی بیشک تیرے چلنے سے مجھ پر عشق کی تین چڑیاں

إِنَّ هَتَقَتْ وَرَقَاءَ فِي رَوْقِ الضَّمِي

عَلَيْهِ فَازَتْ حُضْرُ الْبَنَاتِ مِنَ الرَّبْدِ

بِكَيْتِ مَا يَكِي الْوَلِيدُ وَلَحَرْتَنَ

جَلِيدٍ أَوَّابِ بَيْتِ التَّمِيمِ تَكْبَرَتِ

ان بتقدیر الامم و انتفصوت الحماۃ والورقۃ والورقۃ من الوردۃ و السواد المائل الی البیاض والورقۃ من الوردۃ والورقۃ من الوردۃ
والغسل الطری الناعم والورقۃ طیب الرائحة ترجمہ اگرچہ خطاب کر کے کہتا ہو کہ کیا اسیلے کہ فاختہ پر پشت کی روشنی میں دخت رند کی تر و نرم شاخ
بولی تو ایسا رو دیا جیسا بچہ روتا ہو اور کچھ دل کا مضبوط تر نا اور وہ اضطراب تو نے ظاہر کیا جو ہر کبھی ظاہر نہ کرتا تھا۔

وَقَدْ نَزَعُوا أَنَّ الْعَبْتَ إِذَا دَنَا

مَنْ لَمْ يَنْتَهِ النَّاسُ يَشْفِيهِ مِنَ الْوَجَلِ

نکد

عبد الله الهمیثی

ترجمہ اور بیشک لوگوں نے خیال کیا ہو کہ جب عاشق معشوق کے پاس پہنچتا ہو تو اس کا جی بہر جاتا ہو اور یہ کہ فراق معشوق کی دوا و شفا بخش ہے

عَلَىٰ أَنْ قَرَّبَ الدَّارَ خَيْرٌ مِنَ الْبَعْدِ

بَلَىٰ تَدَاوِيًا فَلَمْ يَشْفِ صَابِنَا

ترجمہ ہر ایک وصال و فراق سے پہلے اپنا علاج کیا سو کہنے ہمارے مرض کو شفا دے گی نہ کہ فراق محبوب کے کہ کاپاس ہونا دور ہو نہ ہیستہ بہر ہو۔

أَذَاكَانَ مِنْ تَهْوَاهِ لَيْسَ بِنِي عَهْدٍ

عَلَىٰ أَنْ قَرَّبَ الدَّارَ لَيْسَ بِنَافِعٍ

عہد پر لقیہ ترجمہ علاوہ ازین محبوب کے کہ کاپاس ہونا کچھ مفید نہیں ہوتا جبکہ تیرا محبوب ملنا ساز ہو و قال آخر

فَاكْزِدُونَهُ عَدَا لِيَابِي

أَذَاكَانَ تَسْلَىٰ خَلِيلًا

ترجمہ جبکہ تو کسی دوست کا ہو لاچار ہو تو اس کی جدائی میں بہت سی راتیں گزارا کر آخر کو بھول جا دیا گا۔

وَلَا بَلَىٰ جَدِيدٌ لَكَ بَتَذَلِ

فَمَا سَلَىٰ خَلِيلَكَ مِثْلَ نَائِي

ترجمہ سو تیرے دوست کو کوئی چیز مثل فراق کے نہیں پہنچاتی اور تیری کچھ چیزوں کو کوئی چیز مثل کثرت استعمال کے کہ نہیں کرتی و قال

عَلَيْكَ سَلَامٌ هَلْ لِمَا فَاتَ مَطْلَبُ

الْأَطْرَقْنَا خَيْرَ اللَّيْلِ زَيْنَبُ

ترجمہ اور مخاطب نے آخر شب میں مزید ہمارے پاس آئی اور سلام کیا ہم نے کچھ سلام کیا اور ان اوقات وصال کے یہ چو جاتی رہی کوئی تلاش کے

وَكَيْفَ وَانْقَاجَتِ اجْتِنَبُ

وَقَالَتْ اجْتَنِبْنَا وَلَا تَقْرَبْنَا

ترجمہ اور اس نے کہا کہ مجھے الگ ہا اور ہمارے پاس مت آئیں نے جواب دیا کہ کیونکر نہیں تم سے الگ ہوں حالانکہ تم میری آرزو و مراد ہو۔

فَقُلْتُ وَهَلْ قَبْلَ الثَّلَاثِينَ مَلْعَبٌ

يَقُولُونَ هَلْ بَعْدَ الثَّلَاثِينَ مَلْعَبٌ

ترجمہ لوگ مجھ کو کہتے ہیں کہ کیا بعد تیس برس کی عمر کے کیل کو کا سو قہ ہو سو میں نے کہا کہ کیا تیس برس کے بعد کیل کو کا سو قہ ہو یعنی میں نے اون سے

کہا کہ عشق بازی کا وقت تیس برس کی عمر کے بعد ہوا اس سے پہلے نہیں ہو بلکہ پھر نکاح کیل ہو۔

يَا شَيْبَةُ يَسَّرْ لِي مِنَ اللَّهِ وَتَرْكِبُ

لَقَدْ جَلَّ خُطْبُ الشَّيْبِ أَنْ كَانَ كَلِمًا

ترجمہ بڑا بڑا کا حادہ بیشک بڑا ہوتا اگر یہ امر ہوتا کہ جب کچھ بھی بڑا یا ظاہر ہو تو نہ تو محبوب کی سواری سنگی پہنچے ہو جاوے اور بیکار بن جاوے

سو وہ شکر کہ ایسا حال نہیں ہو پس میرا کیل بعد بڑا پے کے کیونکہ محبوب ہو۔ و قال کثیر

يَقُولُ يَحْيَىٰ الْعَصَمُ سَهْلٌ الْإِبَالُحُ

وَأَدْنَىٰ نَيْتِي حَتَّىٰ إِذَا مَا صَلَّيْتُ

وَعَادَتِي مَا غَادَتِ بَيْنَ الْجَوَالِحِ

تَنَاهَيْتِ عَنِّي حِينَ لَا لِي حِيلَةُ

ملکہ نفس علیہ واجلہ نہ والا عظم من الوحول مافی ذرا عجمه اونی احدہا میاض و سائرہ احمر او اسود والا یط سیل الوادی وخص لجمہ لہا انہا وخر
ایہو انات و تنہا ہی عنہ تباعد و غادر ترک و انجوا انہم الصلوٰۃ ترجمہ اور تو نے مجھ کو اپنی پاس بٹھایا یہاں تک کہ جب تیرے ایسے شیریں اور نرم کلام سے
جو کوہی بکرو کو باوجود انکی استغرضت و شست کی بہار و کی چوٹیوں سے میدان کی کمال و نین اوتا را و مجھ پر قبضہ کر لیا تو مجھ سے دور بہا کیسے وقت میں
کہ مجھ کو اپنی رہائی کی کوئی تبیر نہ ملتی تھی تو نے میری پسلیوں میں الیہا پہنچی کا مادہ چور دیا جب کا میں بیان نہیں کر سکتا۔ **وقال آخر**

نَحْرُ حَصْنٍ مِنْ فِي الصَّيْدِ نَحْرُ مَدِينَا | مِنَ النَّبْلِ لَا بِالطَّائِشَاتِ الْخَوَاطِفِ

طائش من السہام یا خطیف الهدف و الخاطف الخاطی ترجمہ زبان خبر و ایک تیروی پر ہمارے آگے آئیں بہر او انون نے ہم پر نشانیکہ پچھتیر مارے
نہ بہکے والے اور نشانہ سے خطا کرینا اور تیروں سے مراد نگاہ کے تیر ہیں۔

صُعَابُ نَفْتَانِ الرِّجَالِ بِلَادٍ | فَيَا عَجَبًا لِلْقَاتِلَاتِ الصُّعَائِفِ

ترجمہ وہ دیکھتے ہیں ناتوان اور نازک ہیں کہ مردوں کو بے اسکے کہ ان کا ایک قطرہ خون نکلے مار ڈالتی ہیں۔ ای کو تو تعجب کرو ناتوان قتل
کریند الیوں سے لینے تعجب ہو کہ خود ناتوان ہیں اور زیر دستوں کو قتل کرتے ہیں۔

وَاللَّعِينُ مَكِيٌّ فِي التَّلَادِ وَلَحِقَ قَدِ | هُوَ النَّفْسِ شَيْءٌ كَاتِبٌ بِالطَّرَافِ

التلاد جہم تلید و ہوا المال القدیم و الطراف جہم طرف و ہوا المال الجدید ترجمہ آنکہ کہ مال قدیم کے دیکھنے کا شغل ہو مگر خواہش نفس کو کوئی چیز ایسے
نہیں کہ کچھ جیسا مال جدید کہینچتا ہو کیونکہ ہر جدید لذیذ ہوتا ہو۔ **وقال آخر** ہونچون عامر حین زو جا الیہا برجل ملہم ثقیفہ اخذ امرأۃ المبحون فلما

بَلَغَتْهُ خُرُوجُ قَالَ لَنْ كَانَ يَهْدِي بَرْدُ أَنْبَاهَا الْحُلَا | لَا فُقِرَ مَتْنِي أَسَنَ لَفَقِيرٍ

ہمدی بچوں بن ابداء اذا اخذہ اوس اہدا مالہ الی زو جا اذا زفت الیہ و البرد البریق و اراد بالبقدر الکامل من الفقر و الحاحہ ترجمہ بخدا اگر اوسکی اہل
کے دانستوئی چپک مجھ کسی زیادہ محتاج کیطرف پہنچی جاوے تو میں اوس سے زیادہ حقدار ہوں کیونکہ میں فقیر کامل ہوں۔

لَمَّا اكْتَرَّ الْأَخْبَارُ أَنْ قَدَّرَ وَجِبَتْ | فَهَلْ يَأْتِيَنَّ بِالطَّلَاقِ بَشِيرٌ

ترجمہ اس امر کی خبر میں کہ اوسنے نکاح کر لیا کس کثرت سہائی میں سو کیا کوئی طلاق کی خوشخبری دینے والا ہی میری پاس آویگا۔ **وقال آخر**

أَيُّقَرُّ بَعِيْنَانِ أَرَايَ مِلَّةَ الْخَصَا | إِذَا مَا بَدَتْ لَوْ مَا لَجِنَةَ قِلَالِهَا

ایقرہ من اقرہ و البیاز زائدہ او غلت علی القول او من قر و البیاز للبعیۃ و الخصا اسم وادخیر و القلۃ فی الاصل راس کبیل و استقر لراس البیۃ
و الضمیر المجرور للریۃ ترجمہ دیکھنا نزدیک تو وہ مقام غصنا کا میری آنکھ کی خشکی کا سبب ہو جبکہ کسے روز میری آنکھ کو اوس ایک

تو وہ کے چوٹیاں معلوم ہونے لگتی ہیں۔ یعنی اوسکی چوٹیاں دیکھ کر اس تو وہ کے دیکھنے کو دل چاہی لگتا ہے۔

ولست ان احببت من یسکن الغضا
باول راج حاجۃ لاینا لها

ترجمہ میں اگرچہ مقام غدا کی باشندہ کو دوست رکھتا ہوں اور بسبب عداوت قوم کے دماغ جانیں سکتا ہوں مگر یاہنمہ میں اول امیدوار کسی حاجۃ کا جو اس تک نہ پہنچا ہر نہیں ہوں بلکہ مجھے بہت سے عشاق ناکام ہی ہیں و قال آخر

کسل البانۃ العیناء بالاجرع الذی
بہ البان اهل حیثیت اطلاق دارک

البان نوع من اشجار واحدہ بانسہ والنفیہ بالہجۃ الخضر والاجر من الاماکن لہل الخلط بالزل ترجمہ ای محبوبہ بان کے سبز دخت کی جو اوس ریتی زمین میں ہر جہان بان کے دخت جیتے ہیں پوچھ کہ کیا میں نے تیری گھر کے کندھوں سے علیک سلیک کی اور دوستوں کا حق ادا کیا یا نہیں۔

وہل قست فی اطلاق عشیۃ
مقام اخی الباساء واخذت فلت

ترجمہ اور یہ ہی پوچھ کہ کیا میں اون گھر کو کندھوں میں شام کی وقت غم کو کاسا کراہو نا کراہو اور میں نے اوس گھر کی ہونیکو پسند کیا

وہل حملت عیناؤ فی الدار عذوۃ
بد مع کنظم اللؤلؤ المہتاب

ترجمہ اور کیا میری آنکھیں اوس گھر میں بوقت صبح ایسے آنسو نہ بہیں جو متواتر گرنے میں شل موتی کی لڑی کے ہیں جسکا دھاگہ ٹوٹ گیا ہو اور موتی لگا کر گرے ہوں۔

اری الناس یرجون الربیع وافنا
ربیع الذی یرجون الی وصالک

ترجمہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ بہار اور صبح کی امید کرتے ہیں اور وہ بہار اور صبح کی میں امید کرتا ہوں وہ تیری وصال کی بخشش ہی

اری الناس ینشرون المنین وافنا
سنتی الی احسن صروف احوالک

الصروف المصائب والاحمال حل الراحال علی الابل والمراد الاحمال ترجمہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ قحطوں سے ڈرتے ہیں اور میں جن قحطوں سے ڈرتا ہوں وہ مصائب تیر کی اور جدائی کے ہیں۔

لن ساعنی از سلتی بفسلۃ
لقد ستر فی الی خطر تیبک

نالہ اصاہہ ترجمہ بخدا اگر تجھ کو اس امر نے غمگین کیا کہ تو نے مجھ کو برائی پہنچائی تو بیشک مجھ کو سبب نے خوش کیا کہ میں تیری دین

لیسحت اسماکی بکھ علی الحشا
ورق اوق عیسے رہتہ من نیالک

گزارا۔

الرفاق صلب الدوح - والزیل الفراق ترجمہ مجھ کو میرا ہمتا جو مجھ پر رہنا سبب شدہ خفقان و خوف انتشار و صدمہ مبارک ہے اور میری آنکھ کا
بہنا تیرے فراق کے خوف سے کیونکہ یہ دونوں تیری دلی مراد ہیں۔

وقال آخر

تَمْنَعُ بَهَا مَا سَاعَفَتْكَ وَلَا تَكُنْ
عَلَيْكَ نَجِيًّا فِي الْحُلُوقِ حِينَ تَبِينُ

ترجمہ مجھ کو یہ تمنع ہو جب تلک تجھ کو موافق نہ ہو جبکہ وہ تجھ جدا ہو تو وہ تیری لیے گلے میں آئی ہوئی ہڈی ہو لیے اس کا فراق باعث تکلیف
شدید نہ ہو تا چاہے خلاصہ کہ کشتہ تو کئی عین شکنی اور یہ وفائی کا ذکر کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ کئی گلے کا مار نہو تا چاہے کیونکہ یہ قوم ہر جانی ہوتی ہے۔

وَأِنْ هِيَ أَعْطَتْكَ الْإِيَّانَ فَانْهَئِهَا
لَا تَكُنْ مِنْ خَلْقِهَا سَتَلِينَ

الیان بالفتم مصدر لان یلین۔ واعطاء الیان لان لہ اطاعہ ترجمہ اگر تم نے اس بات پر زلفیت مت ہو کہ نہ
وہ تجھ سے تیری سوا اپنی اور دستوں سے موافقت کرے گی یعنی ہر جانی ہوتی ہے۔

وَأِنْ حَلَفْتَ لَا يَنْقُضُ النَّاعِمُهَا
فَلَيْسَ لِمَنْ خُوبِ الْبَنَانِ يَمِينُ

ترجمہ اگر وہ کہتا ہے کہ میرے قول کو فراق نہ توڑے گا تو اس کا اعتبار نہ کر کیونکہ رنگین اور گلیوں والیوں نے عورتوں کی قسم قابل اعتبار
نہیں۔

وقال آخر وقیل ہو عنہ بن مرواس

قَلِيلَةُ لَحْمِ النَّاطِرِينَ يَزِينُهَا
شَبَابٌ وَخَفِضُضٌ مِنَ الْعَيْشِ يَلْدُ

الناظرین ہر قان فی سدم نہیں و اذا كان اللحم علیہا یزین عرض فی الوجہ ہو عنہ بن مرواس قال لدق لہا اسالہ الخ ترجمہ مجھ کو اس کی گہرائی
چشم کم گوشت ہیں یعنی اس کا چہرہ جڑا نہیں بلکہ کتابی ہے جو کہ چہرہ جڑا ہو جانی عمدہ اور خنک عیش زینت دیتا ہے یعنی وہ نرم اندام و پُر
گوشت ہے نہ سبکی۔

أَرَادَتْ لَتَنَاشِ الرِّوَاقِ فَلَعَنَتْهُ
أَلِيَهُ وَلَكِنْ طَاطَأَتْهُ الْوَلَاتُ عَدُوُّ

الانیتاش التناول والرواق ستارة البيت والاطاعة خضم الراس دکنی عین الطاعہ ترجمہ مجھ کو اس نے پرتہ دریا چمکے کے پرتیگا ارادہ کیا
مگر سبب نزاکت و کثرت خدام یہ کام آپ نہیں کیا اور اس کی چوکر لون نے اس کی اطاعت کر کے پردہ اوٹھا دیا خلاصہ تعریف نزاکت و کثرت خدام

تَنَاهَى لِي لَهْوُ الْحَدِيثِ كَاهِنًا
أَخُو سَقَطَةٍ قَدْ أَسْلَمَتْهُ الْعَوَائِدُ

السقطه مرة من سقط على الارض وفي الاغانی اخو سقم ترجمہ مجھ کو یہ کہل کو دکی باتوں کو طرف سخت راغب نائل ہوا و اپنی کام آپ نہیں کرتے بلکہ
خادم کرتے ہیں گویا وہ ہیں بزرگری ہوئی چیز بخت بیمار کیا و سکو بار داروں نے چہرہ و پاہر تعریف تن آسانی و آرام طلبی کو کرتا ہے۔

وقال أبو بكر بن محمد بن محمد بن حرم الحقيقى استغنى كان يهوى ليله الاخيلاية ونحو الاخيلايين من غفيل -

ولواق لي الاخييه سلمت

عَلَىٰ وَدُونِي تَرْبَةً وَصَفَائِحٌ

لَسَلِّمْتُ تَعْلِيمَ الْبَشَاشَةِ اَوْ زَوْا

اليوم اصدى من جانب القبر صالح

دون بجئے القدم۔ ذوقا العدیٰ صاحب۔ والعدیٰ علیٰ نعم الجاہلیۃ طائرہ نخب من راس ایت اذا بلی عظامہ ثم حمیمہ اور اگر ایسی خبیلیہ نیکو ایسے
حال میں سلام کرے کہ میری گتے ٹٹی اور چوڑی سلیں ہوں یعنی قبر میں مدفون ہوں تو میں بیشک اس کو جواب سلام بخش دوں یا اس کی
طرف میری قبر کی طرف سے ایک جانور بولنے والا جو مردہ کے کہنے میں سے نکلا کرتا ہو اور اوردی کہتے ہیں کہ ایسی تو بہ کی قبر ہو گزری اور اس کو سلام
اور کہا کہ کیوں جواب نہیں دیتا اور اس کی قبر کے پاس ایک الور ہوتا تھا اس کی آواز سنکر اور شکر کو دیکھ کر دہان سے اڑا لیسی بے باعث خیال جاہلیہ یہ
سمجھی کہ یہ عدیٰ ہے کہ اس کی قبر میں سے نکلا سو اسیدقت ڈر کر مر گئی۔

وَأَعْبُدْ مِن بَدَايَا أُنَاثِهِ

الْأَكْثَرُ قَرَّتْ بِهَ الْعَيْنُ صَالِحُ

ترجمہ میں ایسی کے معاملہ میں ایسی چیز جو حسد کیا جاتا ہو جس کو میں پہونچ نہیں سکتا اس دن ہر چیز کہ جس کو آنکھ نہ خنک ہو اور اس کو بہاوی وہ اچھی پیاری ہی لیکن لوگ مجھ پر اس بات جو حسد کرتے ہیں کہ ایسی کے ساتھ میرا فائدہ نہ پہونچتا ہی باوجودیکہ میں اس کو وصال سے محروم ہوں پہر کہتا ہی کہ میرا اس کو ساتھ نہ لکھو نہ پہونچتا ہی نفیث اور باعث جنگی چشم ہے۔

وقال آخر

وقال آخر

فَإِنْ تَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَجْهَ بَرٍّ

فلن تمنعوا من البكاء والقوا فيا

ترجمہ ہوا اگر لوگ ایسی کوادراہکی جی ہا تو کونجسے روک سکتی ہوتو میری رونے اور اشعار خوانیکو مجسے روک نہیں سکتے ہو۔

قُلْ لَا مَنَعَتُمْ اِذْ مَنَعْتُمْ حَدِيثَهَا

خیالایوافیتی علی النایہا دیا

دا فاجہ آتا وہ الہادی الہندی ترجمہ جبکہ تھے اوس سے میری بات کرینگے روک دیا تو کیوں نہیں روکا اوسکے خیال و تصور کو جو باوجود اس قدر دوری کے
سیدنا میری پاس آتا ہے لیکن اس پر تو قدرت نہیں ہے۔ **وَقَالَ نُصِيبُ** ذیل انہما لجنون عامر لماؤ و جنت لیلی برجل سن ثقیف و
اراد اہلما ان یرسلو ماسعہ و بئذا الخبر انشد۔

وقال نصيب

وقيل انهم المجنون عامر لما زوجت ليلي برجل من ثقيف و

اراد اہلہمان یرسلو ماسعدہ وبلغتہ الخیر الشدہ

كَانَ الْقَلْبَ لَيْلَةً قِيلَ يُغْدَى

بليّة العاميّة اويّراح

قطا عمنها شركه فبانت

تُحَاذِبُهُ وَقَدْ عَلِقَ الْحَنَاجُ

عزہ فلبہ و الشکر محرکہ جمائل العید و البیضاء فیروز جسم گویا میرا دل اوس رات کو حسین کما گیا کہ لیلیٰ جو بنی عامر میں سہ ہر صبح کو روزانہ کجاوے

یاشام کو پرندہ قطا کی ایک مادہ تھی جس پر ہانڈا جال کی سیان غالب لگائیں یعنی اونہن ہنسنکے سورات بہر ہانڈا کو کھینچے گئے ایسے حال میں کہ او کی بازو ادا کین ہنسنکے تھے اور نجات غیر ممکن تھی۔

لَهَا قَرْحَانٌ قَدْ تَرِكَ ابْرَكَرَ فَعُشُّهُمَا تَصْفِقُهُ الرِّيحُ

ترجمہ اوس قطا کی مانند جس کے دو پر ہوں جو گھونسلے میں بسبب عدم طاقت پر واز چھوڑی گئی ہوں سو اونکی گھونسلے کو ہوائیں ہلاتی ہوں۔

اِذَا سَمِعَ صَوْبَ الرِّيحِ نَضًا وَقَدْ اَوْذَى بِهَ الْقَدَرُ الْمَتَحُ

نضائی نضاب منا تھا ترجمہ جب کہ وہ پہنچے ہوا کے طنز کی آواز سنیں تو گردنیں اوٹھاتی ہیں یعنی اس خیال سے کہ اونکی ماں اونکی لیے چوٹ لگاتی اور حال یہ ہے کہ اونہن سے ہر ایک کو مقدر تقدیر نے ہلاک کر دیا بسبب گرفتاری اونکی ماں کے۔

فَلَا فِي اللَّيْلِ نَالَتْ مَا تَرْبَتْ وَلَا فِي الصُّبْحِ كَانَ لَهَا بَوَاحُ

ترجمہ سو وہ قطا نہ رات کو اپنی امید کو پر ہونگی اور نہ صبح کو اسکے لیے نجات ہوگی۔ حال اوس رات میری دل کا حال اضطراب کے شدت میں اوس قطا کو ہوائی تباہی کے حالات مذکور ہوئے۔

وقال ابو حنیمہ النعمیری

وَمَتْنِي وَسَلَّ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا وَخَنَ بَاكَ نَاوُ الْحِجَارِ مِمْ

اگر اے سر اللہ اسلام قبل الشبیب و دریم علم امر و قہ کان یواہر ترجمہ سادہ ایم نے میری تیر نگاہ مارا ایسے وقت میں کہ اسلام یا عالم پیری مجھ میں اور اوس میں فوار سے مانع تھا اور ہم اطراف جارتین تھے۔

فَلَمَّا رَمَتْنِي رَمِيَّتْهَا وَلَكِنْ عَهْدِي بِالْفَضْلِ قَدِيمٌ

جواب لوحذوف۔ و بعد غفرہ و لقیہ و الفتح الی الماراة دارا و بالقدیم البعید ترجمہ سو اس نے جب میری تیر نگاہ مارا میں بھی اوسے تیرا رتا تو بدلا اور تر جاتا مگر میری غور توں سے تیر اندازی کی شئی پرانی ہو گئی ہے بسبب پیرانہ سالی کے اس لیے میں تیر مار نہ سکا۔

وقال آخر

أَسْجَنًا وَقِيدًا وَاشْتِاقًا وَغَرْبَةً وَنَائِي حَبِيبٍ إِنَّ ذَا الْعَظِيمِ

اسجن الحبس و القید بالیوم العسیدین الخلف۔ و انقرة لانکار و الاستبعاد ترجمہ کیا میں قید اور شکن بند ہوانی اور اشتیاق اور لبید الوطنی اور دوست کے دوری اختیار کروں یہ سب باتیں بیشک بہت سخت اور بڑا امر ہے۔

وَإِنَّ امْرَأَةً دَامَتْ مِنْ أَثْقَى مَحَبَّةٍ عَلَى امْتِلَاقِ قَاسِيَتِهِ لَكُمْ

ترجمہ اگر بیشک وہ شخص کہ او کی عہد کی آمد و ایان باوجود اس قدر میرے تحمل شدائد کی بنی زمین البتہ وہ کریم الازل ہے

وقال آخر

رَعَاكَ ضَمَانُ اللَّهِ يَا أُمَّ مَالٍ

وَلِلَّهِ مَعْنَى شَيْئِكَ اغْنَى وَأَسْعَى

ضممان اللہ دوسرے۔ والام فی اللہ لا ابتداء۔ عن خلقہ باغنی داس۔ وال النامیۃ مخدومہ۔ واشتاء جعلہ شتیا بمرادہ ای محروم و ما ترجمہ آگم مالک خداوند تعالیٰ کا ذمہ تیری حمایت کرے۔ اور خداوند تعالیٰ تیرے محروم المراد کرے بہت بے پروا اور بڑی وسیع قدرت والا ہو کہ کونکر محروم کر دے کہ زمین اور سکا لعل نہیں ہے

يَذْكُرُنِيكَ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ وَالذَّيْ

خَافَ وَارْجُو وَالَّذِي انْتَقَعُ

ترجمہ مجھ کو بہلائی اور برائی اور خوف اور امید اور کسی میں آرزو کرتا ہوں تیرے یاد دلانے میں ایچو مجھ کو کسی حال میں نہیں ہو سکتا ہوں۔ وقال کلمہ کھنجر

تَسَاهَمُ تَوْبًا هَافِي الدَّرَجَ رَادَةً

وَفِي الْمِرْطَلِفَاوَانِ رِدْفُهَا عَجَلٌ

التساهم التقاسم۔ ودرجہ المرتبہ یا کیوں فی اعلاہ الی الخ۔ وال رادۃ النائمۃ کالردۃ۔ والمِرطَلِفَاوَانِ الخ ذہبی انار المرتبہ والفاء الخذ الخجۃ۔ والردف الخصل

والعجل الختم اس میں ترجمہ اوسکو دو کپڑوں نے اوسکو جسم کے دھچک کر لیے ہیں سوا کونکر تین تو نرم بدن ہے اور اوسکو کڑی تین تین دنوں کی رانیں ہیں کونکر

مَوْتُهُ أَوْ رَدَّاهُ بَيْنَ - فَوَاللَّهِ لَا أَدْرِي أَزِيدُ حَالَهُ

وَحَسَنًا عَلَى النَّسْوَانِ أَمْ لَيْسَ لِي عَقْلٌ

ترجمہ سوچنا مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ وہ سب بخیر توں پر نہ ملاحظہ میں فیصلہ دیتی ہے یا مجھ کو قتل وغیرہ باقی نہیں ہے کہ میں اوسکو لانا سمجھتا ہوں وقال آخر

أَرْوَحُ وَلَمْ أَحْثِ لِلَّيْلِ زِيَارَةً

لَيْسَ إِذَا رَأَى الْمَوَدَّةَ وَالْوَصْلَ

ترجمہ شاعر کی ہر مایہ بے ملاقات لیلیٰ اوسکو لجا نا چاہتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ کیا میں بے ملاقات لیلیٰ شام کو روانہ ہو جاؤں سوا ایسا نہیں ہو سکتا ہے

اور اگر ایسا کروں تو میں اس وقت دوستی اور ملاقات کا بڑا رعایت کرتا ہوں۔

تَوَابٌ لِأَهْلٍ لَا وَلَا نِعْمَةً لِمَهْجَرٍ

لَشَدَّ إِذَا مَا قَدْ تَعَبَدَ نِيْ أَهْلٍ

الاثانیۃ تاکید لا اوبی۔ وکئی ان کیوں ہم الاولیٰ مخدومہ ای لا راحت سو التعب التیلازل ترجمہ آخر کہنے کو جو ملاقات لیلیٰ سے ناہم ہیں کونسا ہے اور کونسا ہے

کہ میرے کہنے کے لیے خاک نہ او نکو راحت نصیب ہو نہ نعمت اگر میں بے ملاقات لیلیٰ کے سفر کروں تو اس وقت مجھ کو اونکا غلام نا بعد از جو نا سخت ناگوار ہوگا

وَقَالَ الْبُودِ سَبِيلُ الْحُجَّيْ

أَأَتْرُكُ لَيْلَةَ بَنِي وَاسِيْنَهَا

سَوْى لَيْلَتَانِي إِذَا الصَّبِيُّ دُ

المرۃ لاناکار وکئی بالعبرین الحب الکاذب فان الحب العبادق لا یعبر ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ ملاقات لیلیٰ لیسے وقت میں چور و دن کہ مجھ میں

اور اوس میں صرف ایک ات کہ سفر کا فاصلہ ہے اگر میں ایسا کروں تو میں عاشق کاذب صابر ہوں۔

فَقَبِيْ نِيْ أَوْ أَصْنَمُكَ أَصْنَمٌ يَمِيْرُهُ

لَهُ دِمَةٌ إِنْ أَلِذَّ مَامَ كَبِيْرُهُ

فَقَبِيْ نِيْ أَوْ أَصْنَمُكَ أَصْنَمٌ يَمِيْرُهُ

مکمل

بہ

یاد دہانی

طَلَبُ الرِّهْوِيِّ الْغَدْرِي سَحْتَهُ بَلَقَهُ
وَسَدِّتْ فِي نَجْدِيَّةٍ مَا كَفَانَا

الغدر خلاف الخدو و هو ما ارتفع من الارض - و الجور في نجدية للهي ترجمہ میں نے کمار کی عشق کی تلاش کی اور او کو پالیا اور بانگر کے عشق میں اس قدر زیادہ میری جو جگہ کافی ہو گئی یعنی میں مشتوقان کمار و بانگر سے عشق بازی کی ہر اور اسکا شیف فراز سب کیا ہا۔

فِيَا رَبِّ اِنْ لَمْ تَقْضِهِ لِي فَلَا تَدَعْ
قَدْ وَكَلَهُ وَاقْبُضْ قَدْ وَرْطَا هِيَا

قد و علم امر امر - و انمیر المنصوب لما التينها عند الخالطين ترجمہ سوا میری پروردگار اگر تو قدور کی لاقات کامیری لہ حکم نہیں کرنا تو قبون کے لیے ہی قدور کوست چہر اور او کی روم قبض کرے جس حالت میں وہ ہو خلاصہ عشق کی غیرت و مغلوب ہو کر معشوق کو کوستہا کہ قبون کے حوالہ کرنے سے او کمار ناہتر ہے خوب کہا ہے ہم تو مطلب کو نہ پہنچیں یا کہ پہنچیں پر خدا یہ نہ سنوای کہ مطلب غیر حاصل ہوا۔

وَيَا لَيْتَ اَنَّ اللَّهَ اَنْ لَمْ اَلَا قَرِيبَا
قَضَيْتَ بَيْنَ كُلِّ اثْنَيْنِ اَلَا تَلَا قَرِيبَا

ترجمہ ادرا میری قوم اگر اوس و ملنا میری قسمت میں نہیں لاش خداوند تعالی ہر دو دوستوں میں یہ حکم کر دی کہ وہ آپس میں نہ ملین۔

وَقَالَ ابُو بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِي

وَلَمَّا نَزَلْنَا مِنْ لَدُنْكَ
اَيْنِقَا وَبُسْتَانَا مِنَ التَّوَكُّلِ حَالِيَا

طل الارض جاو علیہ الطل و انندی الطل - و الاین لوجب - و النور بالفم الزهر و الحالی الخی ترجمہ او جب کہ ہم خوشنما مکان میں جسکو ملی مسینہ نے ترکر کہا ہا اور باغ میں جو ہوا لو نکا زو پر ہوئے تھا ادتری اور فروکش ہوئی۔

اَحْبَلْنَا طَيْبَ الْمَكَانِ وَحُسْنَهُ
مِنْهُ فَمَعْنِيْنَا فَكُنْتَ اِلَا مَا نِيَا

ترجمہ تو اوس مکان کی خوبی جس نے ہمارے دل میں تھی آرزو میں پیدا کیں جبکہ ہا کتنا ہوئی اور او ان آرزو نکا مجموعہ ای محبوبہ تو تھی۔

وَقَالَ مَعْدَانُ بْنُ الْمِقْرِبِ الْكِنْدِي

صَغَا وَدَّ لِيْلَا مَا صِفَاتُهُ لِي طَبِيعَا
عَدَّ وَاوَلَمْ نَسْمَعْ بِهِ قَبْلَ صَاحِبَا

ترجمہ بیل کی دوستی اس قدر صاف ہوئی جس قدر صاف ہو سکتی تھی پہر پہنے او کو سہاٹیں کی دشمن کی جو قطع محبت چاہتا تھا اطاعت نہ کی اور نہ کسی بار

كَانَ اَوْ كَوَارِثُ بِنِ سَلَا فَلَمَّا تَوَلَّى وَدَّ لِيْلَا بِنَا
وَقَوْمِ تَوَلَّيْنَا الْقَوْمَ وَجَانِبَا

ترجمہ سوجا بیل کی دوستی نہ ہم سے دوسری طرف اور دوسری قوم کی طرف منہ پیرا تو ہمیں ہی او کی طرف دوسری قوم اور دوسری طرف منہ پیرا

وَكُلُّ خَلِيلٍ لِيْلَا لِيْلَا بِنَا
عَلَيْهِ اَللّٰهُ رَاوِيْرُ حُزْنِ بُوْدُ حَقَارِدَا

وَقَالَ ابُو بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِي

وَقَالَ مَعْدَانُ بْنُ الْمِقْرِبِ الْكِنْدِي

ترجمہ اور ہم دوست بعد اس معاملہ غارت خانہ ملی کے بنابر ہندوستانی مجھے در تہا ہی یاد دہی تو مستطیر راضی رہتا ہوں۔ یعنی جب دوست نے دیکھا کہ میں نے
ایلی سے درسی بات پر قلم کر دی باوجود اس قدر محبت کے تو وہ میری ہندوستانی سے در تہا ہی بالقدر ضرورت دہی کہ تہا ہی **وقال آخر**

أَلَا لَيْتَ شَعْرِي هَلْ أَبَيْتُ لَيْلَةً
وَذَكَرْتُ لَيْسَ لِي كَمَا يَسْكُرُ

ترجمہ اگر کاش مجھ کو اس بات کی خبر ہو کہ کیا میں نے کسی رات کو سوئے نہ تھا کہ تیری یاد اور تیرا خیال جیسا ہمیشہ شب کو میری پاس آتا ہوں اس
رات میں نہ آوی یعنی میں آرزو اس بات کی کرتا ہوں کہ تیرا خیال میرے پاس نہ آوے کیونکہ وہ مجھ کو بے حاصل ستاتا ہوں۔

وَهَلْ بَدَعَ الْوَأَشُونَ أَفْسَادَ بَيْنِنَا
وَمَحْضُوا لَنَا الْعَاثِرُونَ مَرِئِيَةً لَا تَدْرِي

العاثرون البشركل ما خسر ليقم فيه احد ترجمہ اور کیا چلو چڑھو ہماری درمیان در اندازی اور ہماری لیے او کی کوئی کو اس طرح سے کہ اس کو نہ تو جانے اور نہ میں
چوڑھو دینگے یعنی اس امر کی تجھ کو آرزو ہے۔ **وقال آخر**

أَنْ كَانَ هَذَا مِنْكَ حَقًّا لَسَنَ
مُدَاوِي الذِّبْنِ وَبَنِيَّةٍ بِالْهَجَرِ

ترجمہ اگر یہ تیرا حق ہے تو میں ہیشاک اوس را بطرح محبت کا جو مجھ میں اور تجھ میں ہر قطع تعلق سے علاہ کر دینگا یعنی وہی چوڑھو

وَمِنْصَرَفٌ عَنْكَ الْفَضْلُ ابْنُ حُرَّةٍ
طَوَفَ وَدَّاهُ طَلْعُ الْبَقِ مِنْ النَّشْرِ

منصرف عطف علی المدادی۔ وکی باہن حرہ عن الشرف الکرم ترجمہ اور تجھے مثل پہر جانے اوس شریف آدمی کے پہر جانو نہ کا جس نے اپنی محبت کو بعد

پہلا نیک لپیٹ لیا ہوں اور محبت کا لپٹنا اوس کی پہلا لپٹ سے اس زمانہ میں زیادہ پائدار ہے کیونکہ نفاق پہل پہل ہوتا ہے۔ **وقال آخر**

وَفِي الْحَجَرَةِ الْعَادِينَ مِنْ بَطْنِ وَجْرَةٍ
عَنْ أَلْ تَكْهِيلِ الْمُقْلَتَيْنِ رَبِيبِ

وجرة موضع تنسب لیه الغزالان والکھیل الکھول والربیب الملووب المانوس ترجمہ اور اون ہمسایوں میں جو مقام بطن وجرة سے علی الصبحام روانہ
ہوئے ہیں ایک معشوقہ مثل سرگین چشمہ بالنور بن مانوس کو ہے۔

فَالْأَحْسَبُ أَنْ الْغَرِيبَ الذَّنَّ نَا
وَلَكِنْ مِنْ بَنَاتٍ عَنْهُ غَرِيبٌ

ترجمہ ہوا ہمشوقہ تو یہ مت خیال کر کہ مسافر وہ ہر جو اپنے کو کوسر پہر ہوا جو ہر مان مگر جس سے تویدی ہوئی وہ پکاسا فرشتہ ناک ہے اگرچہ اپنی بطن

میں ہے کیونکہ خوب کہا ہے سفر تو کر دی دن در وطن غریب شدم۔ **وقال آخر**

بِنَفْسِي أَهْلًا مَنْ إِذَا عَرَضُوا لِي
بِبَعْضِ الْأَذَى لَمْ يَكُنْ كَيْفَ حَبِيبٌ

ترجمہ میری جان اور کنبہ اوس پر قربان ہے کہ جب ملاشکر اوس سے بعض کلمات ایذا پیش کرتے ہیں اور مثلاً میرے عشق کا اوس سے ذکر کرتے ہیں

تو وہ سب کمال حیا اور بوسہ پن کے بغیر جانتا کہ اونکو کونکر جواب دے۔

وَلَمْ يَحْضَرْ رَحْمَةً وَالْبَرِّ وَلَمْ تَزَلْ
بِه سَكْتَةٍ حَتَّى تَصِلَ إِلَى صَرْبِ

المربوب بالغرم موضع الرمية والفتح المغموم ترجمہ اوردہ کے تصور کا سامنے بیان نہیں کرتا اور وہ برابر خاموش رہتا ہے یہاں تک کہ اسکو لوگ کہیں کہیں

شخص مشتبہ اور تھم ہے وقال آخر

أَرَى كَلَامَ أَهْلِ مَشْنَاهَا وَإِنْ مَضَتْ
لَهَا حَيَاةٌ بِرَدَادٍ طَبِيبًا وَاجِبًا

دوست الماشية الارض فرحت الیہا الدنویہ السرقین والبشر ترجمہ میں ہر زمین کو جب مشرقہ کے کوئی دانی دیکھتا ہوں کہ اوکی ٹی خوشبین زیادہ ہوتی جاتی ہے اگرچہ کوئی دانی برس گزری۔

أَلَمْ تَعْلَمْ يَا رَبِّ أَنْ رَبِّ دَعْوَةٍ
دَعْوَى نَكَتَ فِيهَا خُلُوصًا لَوَاجِبًا

ترجمہ ازمیر پروردگار کیا تو نہیں جانتا کہ بہت سی دعائیں ہیں کہ میں نے اونکو تجسے باخلاص مانگی ہیں تاثر وہ میری حق میں قبول کیا ہیں۔

وَأَقْسَمُ لَوَافِي أَمْرِ نَسَبِهَا
ذِيَابُ الْفَلَاحِ حَتَّى آتَى ذِيَابُهَا

ترجمہ اور میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر جنگل کے بیٹے مشرقہ کہیں نسب کیوں تو اوکی بیٹے جھگڑنا ہی نہ ہونے لگیں۔

لَعَنَ الْوَلِيَّ لَعْنًا هَ أَصْبَحَتْ
بَوَادِي الْقَرْيَةِ خَاوَةً غَيْرَ وَاعِدَةٍ

ترجمہ پہلی کے باب کی زندگی کی قسم البتہ اگر پہلی مقام داوی قری جا کر شہم ہو جاوے تو اسکا سفر میرے سوا کسی کو نقصان نہیں کرے گا گو کہ

عاشق صادق میں ہوں نہ اور وقال آخر

لَعْنَتُ مَا مَعَادُ عَيْنِيكَ وَالْبَحَا
بَدَارًا إِلَّا أَنْ تَهْتَبِجَنْبُ

مانافیتہ دارا میں قسم ترجمہ قری زندگی کی قسم مقدم دارا قری نگاہ اور دیکھی طاق کی جگہ نہیں ہوتی ہو کہ نہ کہہ دینی ہو محبوب کی قیام گاہ

کی طرف سے چلتی ہے تو تب ہی روتا ہے جب کہنی ہوا چلتی ہے

أَمَا شَرَفِي كَأَدَاءٍ مِنْ لَا أَحِبُّهُ
وَبِالرَّمْلِ مَهْجُونًا إِلَى حَبِيبِ

ترجمہ میں ہن مقام دارا اوس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہوں جسکو میں دوست نہیں رکھتا اور مقام رمل ایک میرا پیارا دوست جسم جہا پر آ

إِذَا هَبَّتْ عَلَيَّ الرِّيحُ وَجَدْتَنِي
كَأَنَّ لَعْلَوِي السَّيَاحَ نَسِيبِ

العلوی من الریاح ما یب من مالہ الخ ترجمہ جبکہ جبکہ کی اونچے جانب کی ہوا چلتی ہے تو مجھکو ایسا خوش پائیگا کہ میں گویا اوس ہوا کا ہم نسب ہوں

وقال آخر هل الحُبُّ إلا ذفرة بُعْد ذفرة

وخرُّ على الأحشاء ليس له بُرْدٌ

ترجمہ نہیں ہے محبت مگر ایک آہ بعد دوسری آہ کے اور سوزش باطنی جو کہی سرد نہیں ہوتی یعنی محبت انہیں امور کا نام ہے۔

وفيض دموع العين يا فتي كُتِّبَا

بداعلم من ارضكم لم يكن يبك و

عطف علی جز ترجمہ اور اوسیدہ نہیں ہے محبت مگر برش اشک کی چشم جبکہ کوئی بہاؤ نہ تھا کہ میرے کچھ بچوں کا ظاہر نہیں ہوتا تاہم کماؤ دینے لگی۔

وقال ابن مکیاوة

كان فواد في يد صبيته

عاذ قرآن يقض الجمل قاضيه

القبت القبت الشديد محاذرة مقول له والقبت القبت - وال يقض يقض مقول محاذرة ترجمہ گویا میرا دل ایک ہاتھ میں ہے جسے اوسکو سخت پکڑ رکھا ہے اس خوف سے کہ اوسکی بری کو اوسکا کاٹنے والا نکٹ دیاوردہ چوٹ ہاوی لینے میرا دل سخت قید میں ہے۔

وأشقر من وشك الفراق وانني

أظن لحصول عليه فراكه

ترجمہ میرا دل فراق سے ڈرتا ہوں اور بیشک میں خیال کرتا ہوں کہ فراق پر سوار کیا جاؤنگا اور میں اوسپر سوار ہو جاؤنگا یعنی کیا کچھ مجبوری ہے؟

فوالله لا ادرى انظني الهوى

اذا جد جد البين ام انا غالبه

جد جده اذا بلغ اليه غاية ترجمہ سو بخدا میں نہیں جانتا کہ ایام محبت مجھے غالب آجائیگی جبکہ جدائی نہایت کو پہنچے گی یا میں محبت پر غالب رہوں گا محبت غالب آجائیگی یعنی مجھ کو ہلاک کر دیگا۔

فان استطعت اعلت وان يغلب اليه

فمثل الذي لا تقيت يغلب صاحبه

ترجمہ سو اگر مجھ کو قدرت ہوئی تو محبت پر غالب رہوں گا یعنی اوسکا تحمل کرونگا اور اگر مجھے محبت غالب آگئی اور مجھ کو ہلاک کر دے گا تو کچھ عجیب نہیں ہے کہ

جیسے محبت کے شائد میں نے اوٹھا تو میں اونکا اوٹھتا ہوں والا آخر مغلوب ہو جایا کرتا ہے

وقال آخر

فيا اهل البيت اكثر الله قبكم

بامثالها حتى تتجوا واهاليا

ترجمہ سو اہل بیلی کے کہنے کے لوگو خاتم میں بیلی جی بہت سی عشق پیدا کر دے تاکہ تم ایلی کو مجھ سے ڈالو یعنی اب تم کہتے ہو کہ بیلی بہت سی ہے اگر اوسکے تجھے دیدن تو ہم کیا دیکھیں سو خدا ایلی کی مانند تم میں زیادہ پیدا کر دے تاکہ یہ بخل نہ رہے۔

فما مرس جنبيه الا ضرب الاذ كرها

والا وجك تبيحها في ثيابيا

ترجمہ سو میری پہلوئی زمین کو نہیں چرواگوں میں نے بلی کو یاد کیا ہے اور اوسکی خوشبو کو سب قصبہ تصور کے ہر گاہ کہ بچہ پڑھتا ہے یا تاہون

وقال آخر

يقول العبدُ لا بارئاً لله في العبدِ

قد اقصرت عني ليلتي ولسانك

ترجمہ دشمن کہیں ہم (خدا) کی بڑی تری نگری کہ میرا دل لیل سے رک گیا اور اس کی محبت کو سیلے اور رابلہ کہنے ہو گئی ہے۔

ولو اصبحتم ليلتكم على العَصَا

لكن يبعث ليلتكم جديداً وائله

الذی ب علی عصا کنایتہ عن شبیب ترجمہ اور اگر لیلی سبب پر یکو چڑھ کر سہارے چلے گا تو بیشک لیل کی محبت کو شروع نہی اور جدید ہو گئی ہے اس حال میں ہی اس کا عشق ایسا زور پر ہو گا کہ گویا آج ہی شروع ہوا ہو اور اس کی پیروی میرے عشق کو ضعیف نہیں کریگی **وقال آخر**

وقفت ليلتكم بالملأ بعد حَقْبَةٍ

بمنزلة فاهكت العيونُ تَدْمَعُ

الملا المفاضة فانت الحروا والسر المحببة المدة الليلية ترجمہ لیل کو تیرے اور میرے درمیان جنگ لیم بعد صدہ راز کا ایک مقام پر جہاں لیل کو فوٹش ہو تو ہر اس جگہ پر لکھ دیا
یونہی جاکر ہو آتبع لیلے حیث سارت وودعت

وما الناس الا الف ودمع

وما الناس الا الف ودمع

الالف اسم فاعل من الفاذ استانس بہ ترجمہ اور میں اپنے دل کو لیلی کی پیچھے بھیجتا ہوں جہاں وہ جاوے اور دوستوں کو رخصت کرے اور لوگ نہیں ہیں
دوسرے کے ایک دس سو سانس سبب ہم غری ہو کر دوسرے وہ جو اس رخصت ہو کر جدا ہو کر گریں دن و نون و جدا ہوں کہ حسی المین لیلی و جدا نہیں ہوتا چکا

كان زماما في القواد معلقا

تقود به حيث استمرت واتبع

الاسمر الرمد ترجمہ گویا ایک بال میری دلمین بند ہوئی ہو لیلی اسکو ذریعہ دلو کہیں ہی جہاں جاتی ہو اور میں اسکو پیچھا جاتا ہوں۔ **قال ووجد**

خلية عن جبار الله فيكسا

وان لم تكن هند لا رضاء مقصدا

ساج نزل ووقف - والقصد الاستواء ترجمہ میرے دود و ستونہ کی پاس اور ترو خدا تم میں برکت کرو اگرچہ ہند تمار دین کی سیدنی راہ پر نہ ہو بلکہ وہاں جانے میں کچھ بکھرے۔

وقولا لهما ليس الضلال اجارنا

ولكننا بجرنا لنلقاكم عدا

ضل الطريق خطاره - وجارن الطريق مال عن ترجمہ اور ہند سے کہو کہ راہ بولنی نے ہکو تیری طرف بکھر نہیں دیا بلکہ ہم خود راہ راست سے مڑ گئے تاکہ تم سے فضا ملاقات کریں۔ **وقال آخر**

وما في الارض اشق من محبت

وان وجد الهوى حلوا للذات

ترجمہ اور تمام زمین پر عاشق سے زیادہ کوئی کجست نہیں ہو اگرچہ وہ محبت کا ذلالت شیرین پاتا ہو۔

تراه با كيا في كل حين

لخافة فراقه اولاً شتيق

ترجمہ تو اسکو ہر وقت روتا دیکھنا اصل میں اسبب خوف جدائی کے اور مجھ میں بسبب اشتیاق ملاقات کے چنانچہ یہی معمول اگلے شعر میں ہے۔

فَبِكَيْ اِنْ نَاوُ اشقِ قَالِيهِمْ
وَسِيكَ اِنْ دَوَاخِ الْفَرَاتِ

ترجمہ سو وہ معشوق لوگ اگر اس سے جدا ہوں تو اونکی شوق میں روتا ہوا اور اگر وہ لوگ اس کے پاس ہیں تو بسبب خوف رچرچ کے روتا ہے۔

فَتَسْكُنُ عَيْنُهُ عِنْدَ النَّشَاءِ
وَتَسْكُنُ عَيْنُهُ عِنْدَ التَّلَاقِ

سخنہ العین کنایہ عن البکار والکرب ترجمہ سوا سیلے اسکی آنکھیں فراق میں ہی گرم رہتی ہیں اور وصل میں ہی پس اس سے زیادہ اور یکسا

ہوتی ہوگی۔ **وقال ابن الطشریتمہ** اسمہ یزید بن انشستر الطشریتمہ اسمہ بن جی بن قضا عتہ یقال لہم طشر۔

عُقَيْدَتُهُ اَمَامَاتُ اِذَا دَهَا
قَدْ عَصَلُ وَاَمَا خَصَرُهَا فَبَتِيلُ

العقیدہ نسبتہ الی بنی عقیل طبن بن ہوازن۔ والامات بالمثلثۃ الموضع الذی یلاٹ ای یدار علیہ اشی کالاس لہما۔ متہ فالمراد بامات المازا ہنا العجز والحد والخص هو الرمل المجمع شجھا بکثرة العلم علیہا وانحر الوسط والبتیل بتقدیم الباء المضمیۃ للیقین ترجمہ وہ معشوق بہی بتیل میں سے ہوا اسکے تہ بند کی پینے کی جگہ یعنی اس کے سر میں تو شل تو وہ ریگ کے موٹے اور نرم دگران میں اور کمر اسکی سو باریک اور بتیل ہے۔

لَقَيْطُ اَنَافِ الْحِجَى وَيُظِرُّهَا
بَحْمَانٍ مِنْ وَادِی الْاَرَاكِ مَقِيلُ

اصل لقیطہ تثقیظ حذف احدی التائین من تثقیظ الرجل اذا اقام فی مکان قیظا کما صیغنا وثمان واد معروف یقال لہ وادی الاراک والتمیل موضع تثقیظ قائل لیل ترجمہ وہ محبوبہ ابیام گزنا اطراف حی میں گزرتی ہے اور بتیام ثمان جو بخیمہ وادی اراک ہے اسکو خواہ گاہ غیر و زسیار میں رکھتی ہے۔

الْبَسَ قَلِيلًا نَظْرَةً اِنْ نَظَرَهَا
الْبَسَ وَكَلَّا لَيْسَ مِنْكَ قَلِيلُ

الاستفہام للتقریر والضمیر المنصوب للنظر۔ وكلا حرف رد۔ وقلیل اہم لیس ومنک خبر ما ترجمہ کیا ایک نظر جو میں تجھ کو دیکھوں کم نہیں ہے یعنی کم ہی پر کرتا ہے کہ ہرگز کم نہیں ہے تیری طرف سے جو چیز ہے وہ کم نہیں شمار ہوتی بلکہ بہت ہے۔

وَنِيَا حُلَّةِ النَّفْسِ الَّتِي لَيْسَ دُونَهَا
لَنَا مِنْ اَخْلَاءِ الصَّفَاءِ خَلِيلُ

الحلۃ الخلیل ترجمہ سوا دلی دوست کہ سوا اس کے ہمارے لیے سچی دوستوں میں سے ویسا کوئی دوست نہیں ہے۔

وَيَا مَنْ كَتَمْنَا حُبَّهَا لَمْ يُطْعَمْ بِهِ
عَدُوٌّ وَلَوْ يُؤْمِنُ عَلَيْهِ دَخِيلُ

الدخیل الصديق الخی ترجمہ اور اے وہ شخص کہ نہ تو اسکی محبت لوگوں نے چھپائی اور اسکو محال نہیں کسی دشمن ملا سنگر کا کہنا نہیں مانا گیا اور کوئی ہمارا دوست اسکو محال میں قابل طینان نہیں سمجھا گیا یعنی اسکا حال ہمارے سبب چھپایا ہے۔

و خَوَّفَ الْعَدُوَّ فِيهِ الْيَتِيمَ سَبِيلُ

اَمَّا مِنْ مَقَامِ اشْتِكَاكِ غَرْبَةِ النُّوَى

ہو جو اب اللہ انہیں قبلہ و مانا فیتہ اسمہا سبیل و الیک متعلق ہے۔ و جملہ اشکیا کی نعت مقام ترجمہ کیا گیا کیونکہ ایسا مرقوم و محل نہیں ملتا کہ وہ میں نے جو ایسی راہ ہے کہ تجسے غربت فراق اور دشمنوں کی خوف کی شکایت کروں۔

بَعِيدٌ وَأَشْيَاعِي لَدَيْكَ قَلِيلٌ

فَدَيْتُكَ اِلٰی كَثِيرٍ وَ مُنْقَتَةٍ

الشفقة السفر والاشیاء الانصار ترجمہ بن بہر قربان میری دشمن بہت ہیں اور میرا سفر و آسائے ہیں یہاں مسافر ہوں اور میری دولت و دروغاں کرنے والے میرے پاس کم ہیں یعنی بہر حال قابل رحم ہوں۔

وَ كُنْتُ اِذَا مَا جِئْتُ جِئْتُ بِعَلِيٍّ

وَ خَافَتِ عِلَاقٌ فَكَيْفَا تَقُولُ

ترجمہ اور پہلی میری عادت یہ تھی کہ جب میں میرے پاس آتا تھا تو کسی بہانہ اور حیلہ سے آتا تھا سو اب تو فی میرے تمام حیلے بائیں نے اپنی تمام بہانے ختم کر دیے اب لوگوں سے آئینکا بہانہ کیا کہوں۔

وَلَا كُلُّ يَوْمٍ لِي اِلَيْكَ رَسُولٌ

فَسَاكُلُ يَوْمٍ لِي بِارْضَاكَ حَاجَةٌ

ترجمہ ہر روز میری تیرے وطن میں کام نہیں ہوتا کہ اس کے بہانہ سے آتا ہوں اور نہ ہر روز میں تیری پاس حاضر ہوں سکتا ہوں تو ہر روز کی کیا صورت ہو سکتی

سَتُنْشَرُ يَوْمًا وَالْعَتَابُ طَوِيلٌ

صَحَابُكَ عِنْدِي لِلْعَتَابِ طَوِيلٌ

ترجمہ میری پاس شکایت دوستانہ کی کہ آئیں اور دفتر میں کہہ دو کہ میں نے ایک ذرا وقت ملا تا کہ میرا جواب دیا جائے اور شکایت بڑی لمبی ہوئی

فَلَا تَحْتَلْ ذِمِّي وَ اَنْتَ ضَعِيفَةٌ

فَحَلَّ دَعْوِي عِنْدَ الْحَسَابِ ثَقِيلٌ

ترجمہ تو میرا خون اپنی گردن پر ہے ایسے مالین کہ تو نازک نا تو ان پر کہ میری خون کا اوٹھانا قیامت کے روز بہاری پڑیگا و قال آخر

عَدُوًّا وَقَدْ جَرَّ عَنِّي السُّمُّ مُنْقَعًا

اَبْعَدَ الَّذِي تَجِبُ لِي تَحْتَدِ يَنْتَه

لحم بلزوم و السقم السم الثابت الراحہ ترجمہ کیا بعد اسی محبت کے جو میرے گلہ کا مار ہو گئی ہو تو مجھ کو اپنا دشمن قرار دیتی ہو اور حال یہ کہ تو نے مجھ کو محبت کا ایسا زہر ملا دیا جو تاثیر کا مستحکم اور ثابت ہے

لَا دُجَمَ مِنْ بَغْيِي عَلَيْكَ مُشْفَعًا

و شَفَعْتِ مِنْ بَغْيِي عَلَيَّ وَلَمْ اَكُنْ

شفعت قبل شفاعتی و بئی و غلطی و اجمہا لاجمہ و التحدیر ترجمہ اور تو میری معاملہ میں وہ شخص کا کہنا تھا جو پہلے کہتا ہو اور میں ایسا نہیں کہ وہ شخص کو جو تجھ پر زیادتی

بَلْ اَنْتَ ابْنُ الدَّهْرِ لَا تَضُرُّ عَا

اَكَوْا بِكَ اَمْ كَرِهْتَ كَرِهْتَ جَمْعًا

بل انت ابن الدهر لا تضر عا کہ تو بے اثر ہے یا تو تو میری بات کو پسند کرتا ہے یا تو تو میری بات کو پسند نہیں کرتا ہے

رجم الجواب ردہ و التفرغ التذلل ترجمہ سواد سننے کا اور ہمارے جواب پر کا قصد نہیں کیا کہ بلکہ تو نے ہمیشہ ہر چیز سے انکار کیا اگر ذلت و خواری سے
لیے سیدنا جواب ہمارے لیے یہ تھا کہ وہ یہ کہتی تو ذلیل و خوار ہے مگر اسے یوں نہ کہا بلکہ بطور مبالغہ کہا تو نے ہمیشہ سوائے ذلت کے کوئی اور چیز اختیار
نہیں کی کہ ہمیشہ فریاد و فغان کرتا رہتا ہو اور انگوٹھیں ذلیل رہتا ہو۔

قُلْتُ لِمَا كُنْتُ أَوَّلَ ذِي هَوًى تَحَلَّ جَارُ نَادِحَا فَنَقَى بَجَا

اگرچہ بالکسر الخلاف والقادح الثقيل يقال دین فادح۔ و الجار لغت ذی ہو ترجمہ میں نے اس سے کہا کہ میں پہلا ایسا عاشق نہیں ہوں جسے بہت بھاری
بوجھ محبت کا اور ہٹا لیا ہو اور دوسری کیا لینے عاشق کوگ فریاد کرتے اور دین یہ میرا کیا نہیں ہے۔ وقال ابو الاسود الدؤلی

اَلِی الْقَلْبِ اِلَّا اَمَّ عَمْرُو وَ مَسَّبَهَا عَجْزًا وَ مَسَّيْجِبًا عَجْزًا يَفْنُو

فندہ تفنید گذرہ و عجزہ و خطار را یہ ترجمہ میرا دل سب محنتوں کی محبت انکار کرتا ہے سوائے محبت ام عمرو کی او کی میری کی حالت یوں اور جو بڑھیا کو دوست
رکتا ہے وہ سست راہ اور سٹھا ہوا بتلایا جاتا ہے۔

اَكْتُوبُ الْيَمَانِي قَدْ لَقِئْتُمْ عَهْدَهُ وَ دُقِعَتْهُ مَا شَدَّتْ فِي الْعَيْدِ وَالْيَدِ

الیمانی صفۃ الرجل او الثوب من اضافة الموصوف الى المصفة و رقعة مبتدأ و الموصول خبره و الرقعة ما یصل به الثوب للتمزق و ذی عن قطعۃ من الثوب ترجمہ
وہ ام عمرو مثل ایسے تھان یعنی تاجر کے یہ یا مثل ایسے تھان یعنی کے یہ کہ او سکویتا کیسے بہت زمانہ گزر گیا ہے اور وہ کہنے ہو گیا ہے مگر او سکا کثیر ایسا
ہو جیسا تو چاہی کہ انکا کہ کوئی ناخوب صورتی اور ناگوار کو باعتبار زحمت و مصائب اچھا معلوم ہو ایسا ہی حال ام عمرو کا ہے کہ وہ بڑھیا ہو گئی مگر او سکا جسم

و ایسا ہی قابل تحریف ہو

وقال آخر

هَجَرْتُكَ يَا مَابِذَ الْغُرِّ اَنِّي عَلِيَّ هَجَرِ اِيَامِي بَدَلُ الْغَمْرِ نَادِم

ذو الغمر البجیمہ موضع ترجمہ میں نے چند روز تجھے بھام ڈال دیا غمزدانی اختیار کی سو میں بیشک تجھ کو چند روز بھام ڈال دیا غم جوڑیے پشیمان ہوں

وَالْنِي وَ ذَاتِ الْحَجَرِ لَوْ تَعْلَمُ مَيْنَهُ كَعَاذِ رَبِّ عَزَّ طِفْلًا وَ هُوَ رَاكِعٌ

الواو یجیسے ہم و لو یجیسے لیت و الحار بتر الغائبۃ و الرام العطوف الرؤف ترجمہ اور میں بیشک اس جدائی میں (کاش تو اوسکی سخی معلوم کرے) مثل
اوس عورت کے تھا جو اپنی بچہ کو جدا ہوا دیکھتا اور وہ اوس پر ہریان ہو کہ وہ باوجود جدائی کے ہر وقت اس کا خیال رکھتی ہو۔ وقال آخر

مَا اخَذَ النَّاسُ لِلْمُضْرَقِ مَبِينًا سَلُّوا وَلَا طَوْلَ الْجَمْعِ لِقَالِيَا

ترجمہ جدائی تفرقہ اندازنے ہم میں فراشی پیدا کی اور نہ درازی ایام وصال تو کوئی رنج و غم پیدا کیا یعنی ہمارا عشق حالت عاشق و دو صا میر برابر کیا ہے

ولا كثرة المناهين الا تماديا

ولا زادن الواشون الا صباية

ترجمہ اور چنگیزوں نے مجبور کیا مگر اس کی محبت اور کثرت عشق سے سہم کرنے والوں نے مجبور زیادہ کیا مگر سب الغز اسکے عشق میں۔

و انت التي ما من صديق ولا عدو

يروي نضوا بالقيت الا دثي لسا

الصديق ليوم الواحد والجم۔ والنضوا بالقيت لعل المنزول واراد به نفسه في بالقيت جہا ترجمہ اور تودہ ہے کہ تو نے مجھ کو ایسے حال میں کروایا ہے کہ کوئی دوست اور دشمن ایسا نہیں جو مجھ کو ایسے حال میں دیکھ کر میں ضعیف دلا کر لیا ہو اوس محبت کا ہون جو تو فی میری لیے باقی رکھ چوڑی ہو مگر وہ میرے حال پر رحم کرنا ہی

خليل اذا انفتحت دمعاً بك لسا

خليفة الا تبكي الى استعن

ترجمہ امیر کے دو دو دوستوں کو تم میرے حال زار پر نہ رو تو میں طالب بدد ہو گا ایسے دوست سے کہ جب میں اپنے تمام آنسو رو کر تمام کروں تو وہ میرے لیے رو رو لینے جب تم رحم نہ کرو تو وہ مجھ پر رحم کرے۔

تلاق ولكن لا اخل التلاقيا

كان لم يكن بين اذا كان بعد

ترجمہ جبکہ مجھ کے بعد وصال ہو تو وہ ایسی ہو کہ گویا مجھ سے نہیں ہوئی مگر وصال تو میری تصویر میں ہی نہیں آتا۔ وقال جميل وحارب الفخذ الذي منهم شنيعة الفخذ حي الزبل اذا كان بين اقرب غيرته وبشينة مجبور بہ وہی بنت جی ابن ثعلبة العذرية

فرق اقام واستقل فريت

تفرق اهلنا بين فمنهم

شین ترخیم شنیعہ واستقل الرجل حل متاعہ ترجمہ امیر شنیعہ میرے اور میرے کنبہ کے لوگ متفرق ہو گئے سو او میں سے ایک فرق تو ہر گیا اور دوسرا فرق اپنا اسباب اور ٹاکر چلتا ہوا۔

ولكنه صلب القنا عتيق

فلو كنت حواري القدا باخ ميسم

الحوار الضعيف وباخ التلميع واستغفر ليز الميسم ارجال وصلب القنا كناية عن الكليد والعتيق انسيب الشريف ترجمہ سو اگر میں ضعیف ہوتا تو میری آبرو میں فرق پڑ جاتا یعنی میں قید ہو جاتا مگر میں بہادر و شریف ہوں مجھے ذلت نہیں اوٹھائی جاتی۔ اور شام تبریزی لکھتا ہے باخت النار اخموت یعنی میں اگر ضعیف ہوتا تو میرے عشق کی حرارت سرد ہو جاتی۔

تكشف غماها وانت صديق

كان لم تحارب يا بئير لوانها

الضمير المنصوب للرب۔ والخي الامر لظلم شہتہ ترجمہ اگر لڑائی کا جھیلانا نہ ہو اور تو میری دوست بنی رہے تو امیر شنیعہ یہ صورت ایسی ہو جاوے کہ گویا میری اور تیری قوم میں کچھ لڑائی ہی نہیں ہوئی۔ وقال آخر

شَيْبَ ابَامَ الْفَرَاقِ مَفَارِقَ	وَأَشْزَنَ نَفْسَهُ فَوْقَ حَيْثُ تَكُونُ
مفارق الراس واساطير الأشتر رفعه دکنی بن قربا موت قال تعالیٰ اذا بلغت التراقي ترجمہ شدت ایام فراق نے میری سر کی پیو مکونین جو انہیں بوڑھا کر دیا اور میری دم کو او بجا گاہ سے جہان وہ رہتا تھا اوپر لیکھے یعنی میرا ناک میں دم گیا یا ہر اور قربا موت ہوں۔	
وَقَدْ لَانَ اِيَامَ اللّٰوِي ثُمَّ لَمَّ يَكَدْ	مِنَ الْخَيْشِ شَيْءٌ بَعْدَ هَيْئَتِ بَلِينُ
لان لہ اذا اطاعہ واللوی موضع ترجمہ بیشک وہ زمانہ جو بمقام لوی گزارا وہ مجھے موافق تھا کہ ہر وقت صلی ہوتا تھا پہلچراہ از انما کو کچھ بھی زندگی حسب خواہ نگری۔ يقولون ما ابلاک والمال قاصرو	
فَقُلْتُ لَهُمْ لَا تَعْدِلُونِ وَانْظُرُوا	اِلَى النَّازِعِ الْمَقْصُورِ كَيْفَ يَكُونُ
ابلاہ جملہ بایا غلٹا وانعام بالجمہ اکثر فضاحی الجملہ ظاہرہ والکین استورد المراد باللباس لساتر والنام الغریب المقصور المحسوس ترجمہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کس چیز نے تجھ کو بوڑھا اور ضعیف کر دیا ہر اور حال یہ کہ ترجمہ پاس مال بہت ہو اور تیرا جسم ظاہر لباس سے ڈھکا ہو اسی یا خوشی و سوچ میں نے اداس کیا کہ تم مجھ کو ملامت کرتے ہو اور مجھ کو کین غریب و ملن اور محسوس ہوں دیکھو اور ترجمہ کرو یعنی اگر چین اپنہ وطن میں بڑا دولت مند ہوں کہ اس طرح ملامت سے یہ تو تم ہو وقال الودیل کجھ الیچ انہما چین لیشتر خارجی من قصیدۃ ادہاس یا حسن الناس الا ان نالہما بد قدامن یچی سحر و فہاسر وانما دلہما سحر تصدیقہ و انما قلبہما لیشتر کجھ بیل تذکرین ولما انس عندکم و قدیدوم لہما الخلد الذکر	
اقول والركب قد مات عما ثمهم	وقد سقى القوم كأس النعسة السهر
ترجمہ میں میں اس وقت میں کہتا ہوں کہ شتر سوار نکلی پگڑیاں نیند کے زور سے ہل گئی ہیں اور قوم کو کثرت بیداری نے او نگہ نہ کاپیا لہ پلا دیا ہے۔	
يَالَيْتَ اِنِّي بِاتَوَابِي وَمَا حِلَّتْ	عَبْدٌ لَا هَلَكَ هَذَا الشَّيْءُ مَعِيَ بَحْرٌ
از او بالا ابواب النفس کما فی قولہ تعالیٰ وثیبا کس فطراد الزاد المتنام والکونج المواجه ام مفعول ترجمہ ای کاش میں اپنہ دل یا اسباب و سبب واری سمیت آ معشوقہ تیرے اہل کا اس مہینہ ہر ایک غلام کرایہ دار ہو جاؤں کہ اس تقریب تیرے ساتھ رہوں۔	
اِنْ كَانَ ذَا قَدْ رَا بِطَيْبِكَ نَافِلَةً	مَنَا وَبَحْرُ مَنَا مَا انْصَفَ الْعَدُوُّ
جواب الشرط قوله بالانصف القدر وقوله بطيبك نافلة سناني موضع صفة لقدر والناقلة العطفية ترجمہ اگر تقدیر میں یہ کہ وہ کجھ سے فائدہ پہنچائے اور کجھ سے منتقم نہونی دے تو اس صورت میں تقدیر غیر نصف ہوگی	
حَبِيبَةٌ اَوْلَاهَا حَيٌّ يَعْلَمُهَا	رَفِي الْقُلُوبِ يَقُوسُهَا وَاسْرُ

ترجمہ معشوقہ حقیقت بین ہر کجایا دوست کو کوئی جن کمان بے چلہ سے دلوں پر تیر مار ڈوسکا تاہو یعنی نیرنگاہ وقال تو ستر بن الحیم

يقول الناس لا يضيدك نايك

بلا كل ما شق النقوس يضيدها

الغیر الزفر ترجمہ لڑکے مجھے کتنے کہیں کہ تجھ کو سبیل کا فراق نقصان نہیں پہونچا دیگا میں نے کہا کیوں نہیں نقصان پہونچا دیگا اس لیے کہ جو چیز طبیعت کو ضعیف کرتی ہے

وهو نقصان بخانی - ليس يضيد العيز ان تكذب البكا

وَمَنْعُ مِنْهَا فَمَا وَسَدُ رُهَا

ترجمہ مجھ کی اکثر گرفت اور آنکھ کہہ کر اور خواب خوشی سے روکا جائے مگر نہیں ہر کجی بیشک غم اور فراق انکو مارا دیا کیونکہ ہاتھ وقال الزبانی وبأكل الخرا

يطول اليم لا القالك فيه

وَيَوْمٌ نَلْتَقِي فِيهِ قَصِيرٌ

ترجمہ جس روز تجھے نہیں ملتا ہوں وہ دراز ہو جاتا ہے اور وہ روز جس میں تجھے ملاقات ہوتی ہے کوتاہ معلوم ہوتا ہے۔

وقالوا لا يضيدك ناي شهر

فقلت لصاحبة فمن يضيد

ترجمہ اور لوگوں نے کہا کہ تجھ کو کتنی محبوبہ ہے ایک مہینہ کی جدائی کچھ نقصان نہیں کیگی سو میں نے اپنی دونوں دستوں سے کہا کہ اگر کچھ وہ نقصان نہیں کرتے تو کسکو

نقصان کیگی یعنی میرے سوا تو کیسے نقصان نہیں کیگی وقال عبید العبدین عبید بن عتبہ بن مسعود

شفقت القلب ثم ذررت فيه

هولك فليعه قالت أم الفطور

الذال نشر ولم يهول من لاله ذال اهل ولا اليتام سدا وعد الفطر الشوق ترجمہ مجھ کو محبوبہ تو نہیں ہے دلوں کو چیرا ہوا سین تو نے اپنی محبت کو پھیلا دیا پر وہ

زخم درست و اصلاح کیا گیا سو وہ زخم درست اور لپٹی ہو گئی اور تیری محبت اوسین موجود ہو اب کل نہیں کہتی۔

تغلغل حب عثم في فؤادى

فباديه مع الحناني يسير

ترجمہ عثم کی محبت میرے دل میں خوب بزور پیٹھ گئی سو محبت ظاہر بمثل محبت باطنی کے نہایت کم ہے۔

تغلغل حب لم يبلغ شربا

ولا حزن ولم يبلغ سرور

ترجمہ اوسکی محبت اور گہرے درد داخل ہو گئی چھان شراب پینا اکثر نہیں پہونچتا اور غم اور خوشی کی تاثیر پہونچی ہے۔ وقال ابن سيدة

وما أنشرفني اشياء لا أشرف لها

وادمهم ما يدرين حشو الماحل

ما شرفیہ باز نہ دل اشیا را اصلہ من الاشیا وادھما فرو علی الابدان ویدرین خبر وہو بجزوہ حال را ذراہ اعادہ دجشتر یعنی دالماحل جسم کل کس

ترجمہ اور اگر تین چیزوں میں سے کوئی چیز ہول جانوں تو ممکن ہے مگر اوستے کہنے کو جبکہ اوسکے آنسو سر نہ انکو باطن کی چیز ہے سر نہ کو کبھی تھی

یعنی جبکہ وہ سرگین جسم سے آنسو ہاتھی تھی اور سر نہ انکو سنا نہ نکلتا تھا ہرگز نہ ہو لگا اور اوسکے کہنے کا بیان اگلے شعر میں ہے۔

ترجمہ معشوقہ حقیقت

ترجمہ معشوقہ حقیقت

ترجمہ معشوقہ حقیقت

ترجمہ معشوقہ حقیقت

اجلہ مفعول القول ترجمہ وہ مجھ سے یہ کہتے تھے کہ اس مہم وصال سے جو چھوٹا ہی متفع ہو کیونکہ یہ روز مہینوں کے بڑے دنوں پر مہینے ایسے
نوں پر جو سب صدات فراق و راز معلوم ہونے کے گروہی خلاصہ یہ کہ ایسا دن پہر مہینوں میں نصیب ہوگا۔ و قال آخر

بِضَاءِ اَنْسَةِ الْحَدِيثِ كَانَهَا	قَمَرٌ نَوَاسِطُ اجْزَالِ لَيْلٍ مُبَرَّد
--------------------------------------	-------------------------------------------

الآنسة المانوسية - وانج من الليل طائفه - والبر والداخل في البراد - وابر وتر حجه - و مشقه كورنگ کی جو حکی باتون میں دل
کویادہ ایک چاندی جو پارہ شب سر دین حسین غبارین ہو تاکہ اسلامو اہی

موسومة بالحسن ذات حواسد | إِنَّ الْحَسَانَ مَظْنَةٌ لِلْحَمْدِ

ترجمہ و حسن میں شانمند و مشہور بجز حیدر بہت سی عورتیں جسد کرتی ہیں کیونکہ انصورت عزمین حاسد و کا خاص موقع ہج

سُئِلَ إِذَا كَثُرَ الْحَدِيثُ تَعَوَّذَتْ بِحُجْمِ الْحَيَاءِ وَإِنْ لَكُمْ تَقْصِيدٌ

ترجمہ وہ زن نازک انعام نہر حیکہ اسکے روبرو گفتگو زیادہ ہوتی ہے تو وہ حیا و سرم کی پناہ لیتی ہے اور اگر وہ خود گفتگو کرنی بہت خواہد ال کے ساتھ یعنی نہ زیادہ نہ کم۔

وَنَزَلْنَا مِنْهَا لِقَاءَ قَوْمٍ عَادٍ مُّسْرِينَ
سُورَةُ غٰثِرِ غَابٍ عَنْ سَوَادِ الْإِمَامِ

رفیق الیغ مشہدہ اسالہ واسالہ المقلدہ کنایہ عن کثرۃ البکار ترجمہ بوقت خست واد کے کو یوں میں سے آنسو ہنسی جلو کو دیکھنے کا کالج کہ
ایسے سببہ ڈھیلے کو بہاتی ہیں جو سرمہ کی سیاہی کے سبب اتنی سیاہی کے بے پروائی کرتے ہیں یعنی ایسے پیوہ چشم سر و روٹی ہو ۔

صوفرائے میں پھرایا کہ انہما
تو کہ الحیاء بہار واء سقیر

الشفرة تسمى بها البقرة - قال تعالى صفراء فاتح لونا تاسر الناظرين - واجزاء بالجمم الكتاب موضع غيب اليا البقرات - والرداع بالضم النكس
 محمد بن محمد مشوقه سنهري رنگ کی وحشی الطبع مثل گداوان مقام جو کی پروا ریاضت حیا کے قلیل الحركات بخاری بھر کم ہو گا یا کہ حیلے
 اوس پر سرنگونی مرغیض کی کڑا دی ہو یعنی حیا کی سبب ایسی سرنگونی ہستی ہو صیا مرضی سرگون ہتا ہو۔

من محمد يا شيخنا الهادي محمد بن الحسن

أحداه شيئاً أعظمه آياته - وأخرجهم جميع جرته مفعول ثانٍ - والاسم المخرن والغاية المحملة التي غنيت بها الاء التي تطلب مع لا تطلب - والركم

الفرج ترجمہ وہ مشوقہ اور طردار عورتوں سے جو عاشقوں کو اپنے ناز مشوقانہ و شیر کم ہوانہ کے ذریعہ سے غم کے گھونٹ پلاتی ہیں

وقصیرۃ الايام وقد جلس بها
لوانا لمجلسها بفقد حميم

ترجمہ اور اس مشوقہ کے ایام وصل سب کمال خوشی کے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں اور کمال ہنسی اس امر کو دوست کھاتا کہ کاش وہ کسی شہسبہ نبض جلتے ہوئے پیارے رشتہ دار کے بنادے۔ وقال آخر

ونار كشمير العود ثم فقه ضوعها
مع الليل هبات الريح الصوار

الوادعنی رُبَّ۔ والعود بالفتح الخشب۔ والنبات جمع ہشتر مرقۃ من بہت الريح اذا تحركت ثارت فاعل ترفع۔ والصوار صر ورس صر واد واد البر و سر یاء کول ان کو یوں یعنی السهم النافذ ترجمہ اور کتنے ہی شعلے شعل پھیرے شتر پیر کے سرخ تھے کہ او کی روشنی کو سر ہو او کی چھوٹے بالیسی ہواؤں کی چھوٹے جو تیر و ملی مانند بنو نمین گھسے جاتے تھے رات میں بلند کرتی تھی۔

اصداً بایدی العیس عن قصید کھلا
وقصیدی الیہا بالموذۃ فاصداً

ترجمہ کہ روکا میں نے شردن کے لگے پاؤں کو اس آگ الون کے پاس جانے سے اور حال یہ تھا کہ میرا دل اس آگ کا باعث محبت کے قصہ کرنا تھا کیونکہ وہ آگ قوم محبوب کی تھی مگر خوف قیون کے نہ کیا۔ وقال الحسن بن مطیر

وکنتم اذود العين ان برد البکا
فقد وردت ما کنتم عند اذو کھا

ترجمہ اور میں اپنی آنکھ کو روکتا تھا کہ روئیکے پاس مت جا سو وہ کنجت اس جگہ جا آتی جس جگہ سے میں او کو روکتا تھا۔

خلیل ما بالعیس عتب لوانا
وحدا نالا یا مالحی عن یعیدھا

العتب اللہ درہ ترجمہ میری دوستی نہ کی میں بچہ کہ درت نہ ہی اگر ہم ایسے شخص کو پالیون جو زمانہ وصال می کو سہارے پاس لوٹا لاوے مگر ایسا شخص کہاں ملتا ہو

ولی نظرة بعد الصدا دم الحی
کظرة نکل قد اصیب ولیدھا

ابو حنی فرقد کون ترجمہ جبکہ مشوقہ مجھے دگردانی کر کے جاتی ہے تو میں او کو سبب زرش مشق کے ایسی نگاہ حسرت کو دے دیتا ہوں جیسے وہ زن جبکہ بچہ مر گیا ہو اپنی فرزند مر وہ کو سہارا نکال دیکھنی ہو۔

اهل الله عاف عن ذنوب تسلفت
امر الله ان لعیف عنها یعیدھا

ترجمہ کیا خداون گناہوں سے جو میں نے پہلے ایام وصال میں کیے ہیں گذر کر گیا خدا اگر ان سے در گذر کر گیا تو دوسری گناہ

مجھے دوبارہ کراویا نیز پھر وصال کراویا تاکہ میرے ہی گناہ مجھے ظہور میں آدینگے کاش ایسا ہی ہو۔ وقال سوار بن المصرب

أَوْ يَحْدِثَنَّ لَكَ طَوْلُ الدَّهْرِ نِسَانًا

يَا أَيُّهَا الْقَلْبُ هَلْ تَهْمَاكَ مَوْعِدَةٌ

ترجمہ اور میرے دل کیا تجھ کو عشق بازی سے صبح کی نصیحت دیکھ گی یا درازی ایام فراق تجھے یا کہ بھلا دگی یعنی کاش ان دونوں صورتوں سے کوئی صورت ظہور نہیں آوے۔

مِنْ حَاجَةٍ وَأُمِيتَ السَّرَّكَتَانَا

إِنِّي سَأَسْتَمِيزُكَ وَالْعَقْلُ سَائِرُهُ

ترجمہ بیشک میں اب اوس حاجت کو چھپاؤں گا جس کو عقل چھپاتا ہے اور بھید کو مار ڈالوں گا چھپا کر یعنی ایسا پوشیدہ کروں گا کہ گویا اوس کو مار ڈالا ہے۔

جَعَلَهَا لِلَّهِ أَخْفَيْتَ عَنْوَلَنَا

وَحَاجَةٍ دُونَ أُخْرَى قَدْ سَنَحْتُ بِهَا

سخ بہ نظر آئے۔ والحدود والحدود الاول۔ والحدود لغت ثانی لہا وجبتا جواباً بترجمہ اور بعض طلب غیر مقصود جن کو میں لوگوں پر ظاہر کرتا ہوں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو دوسرے طلب مقصود کا جس کو اونسے پوشیدہ کرنا ہوں عنوان تمہید کرتا ہوں۔ اپنی بھید چھپا کر ان کو تعریف کرتا ہوں۔

وَلَا أَمَانَةٌ بَيْنَ الْقَوْمِ عَرِيَانَا

إِنِّي كَأَنِّي أَرَى مِنْ لَحْيَاءِ لَهْ

ترجمہ میں بیشک ایسے حال میں ہوں کہ گویا اوس شخص کو جس کو نہ شرم ہے اور نہ وصف امانت تمام مجمع کے درمیان علی الاعلان برہنہ دیکھتا ہوں۔ یعنی جبکہ لوگوں سے عیاں امانت جاتی ہے تو اب حفظ ضرور ہوا۔ وقال آخر

عَلَى قَلْبِكَ مَلَأَ عَيْنٍ حَيْبُهَا

أَهَابُكَ إِجْلَالًا وَمَا بَكَ قَدْ رَهَا

بابہ خافہ ترجمہ میری مشق تیری غفلت شان کیسب ڈرتا ہوں نہ بظاہر تجھ کو مجھ پر کچھ اختیار نہیں ہے مگر کیا تجھ کو خوب دیکھنا میری آنکھ کو پسند ہے۔ ناچار تجھ کو دیکھتا ہوں تجھ سے ڈرتا رہتا ہوں۔

قَلِيلٌ وَلَكِنْ قَلَّ مِنْكَ نَصِيبُهَا

وَمَا كُنْتُ تَاهًا لِنَفْسٍ أَتَكَ عِنْدَهَا

انک بالفتح تقدیر اللام قلاہ انفسہ ترجمہ اور تجھ کو میری طبیعت نے اسلئے نہیں چھوڑ دیا کہ تو اس کے نزدیک ایک چیز قلیل و حقیر ہے یا تو اس کے بغض کی شے ہے یا اس کا حصہ اور نفع تجھ میں کم رہ گیا ہے یا چارچشمے جدار ہے ہی ہو۔ وقال ابن الدین

وَلَا النَّفْسَ عَنْ وَادِي الْمِيَاهِ تَطْيِبُ

الْأَلَا رَمَى وَادِي الْمِيَاهِ يَتَنَبَّ

الانابة للمجازاة۔ وطاب عندا عرض عند ترجمہ سن اسے مخاطب میں نہیں خیال کرتا کہ مقام وادی سیاہ میوہا کی رہنی والی ہے

جانبوں کو ایک بلا دیوں اور نہ میں خیال کرتا ہوں کہ میری طبیعت مقامِ وادیِ سیاہ کو بے پرواہ ہو جاوے۔

أَحِبُّكَ هَبْطُ الْوَادِئَيْنِ وَإِنِّي
لَكُنْتُ هَبْطُ الْوَادِئَيْنِ هَبْطُ

ارادہ ہوا میں جانی الوادی المذکور ترجمہ میں ہر دو کنارے وادی مذکور میں اور تیر نکو دوست کہا ہوں اور میں ہر دو کناروں کو
نہ کہہ کے چاہئے والہ نہیں شہر سافر ہوں۔

أَحَقُّ عِبَادًا لِلَّهِ أَنْ لَسْتُ وَارِدًا
وَلَا صَادِرًا إِلَّا عَلَى رَقِيبٍ

ترجمہ ای بندگانِ خدا کیلئے یہ امر درست ہے کہ میں محبوبہ کے پاس یا وادی مذکورہ میں نہیں جا سکتا اور نہ واپس نہ لوٹ سکتا ہوں
ایہ میری کہ میری اور اس کی کیفیت کا کوئی رقیب اور نگہبان ہوگا۔ شکایت کثرتِ رقیبوں کی کرتا ہوں۔

وَلَا ذَا ثَرٍّ أَفْرَدَ وَلَا فِي جَمَاعَةٍ
مِنَ النَّاسِ إِلَّا قَلِيلٌ أَنْتَ مَرِيْبٌ

التریب صبح المیل التہم ترجمہ اور کیا یہ بھی ہے کہ میں اس سے تنہا اور لوگوں کے مجمع میں ملاقات کروں گا مگر لوگ مجھ کو کینے کے ہمارے نزدیک ہوں

وَهَلْ رَيْبَةٌ فِي أَنْ تَحْبُ نَحْبِي
إِلَى الْفَسَا وَأَنْ تَحْبُ نَحْبِي

الاستفہام لا نکار و انحنی الاستیاق ترجمہ اور کیا تم اس امر میں کہ شریف عورت بنو دست کی طرف شوق ہو یا شریفہ کی طرف

وَأَنَّ الْكُتْبَ الْفَرْدَ مِنْ جَانِبِ الْحَبِيبِ
إِلَى وَإِنْ لَهَا ابْنُ الْحَبِيبِ

الکتب التل من الرتل ترجمہ اور بیشک کیلئے یہ تو کا ٹیلہ منہ کو کنارہ کا سپر محبوبہ پر مبنی ہو اگر یہ میں ان سبب رقیبوں کے خوف کے جانبیں سکتا
مگر وہ مجھ کو بت پیا رہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا وَضَعْتَنِي
وَمُتْنِ بِمَا أَوْ لَيْتَنِي وَمُتْنِي

کاف الخطاب کسورۃ ومعناه لا اله الا الله مقسمہ ہاں قسم لکے ہاں اور اولاد اعطاء ترجمہ میں تیری لہذا کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تجھے ملوگا
جب تک تو مجھے ملے گی اور تیری تعریف کروں گا اور اس خیر کی بابت جو تو مجھ کو دے گی اور اس کا عوض تجھ کو دے گا۔

وَأَخَذْتُ مَا اعْطَيْتَنِي عَفْوَ وَإِنِّي
لَا زُودُ عَمَّا تَكْرَهُ مِنْ هَيُوبٍ

العفو لا وعین العاجزۃ۔ والازدور من باعواج الزوادی جانب الصدر یعنی عن النحر المفضل۔ والہیوب بالذات الہاں۔ ترجمہ اور جو تم
انہی حاجت زیادہ چیز دیتی ہو اس کو لینا ہوں۔ اور میں بیشک اس چیز سے جسکو تو برا جانتی ہو اعراض کرنے والا اور تجھے بہت ترسان ہوں

فَلَا تَقْدِرُ عَلَى نَفْسِي شَعَاعًا وَتَهْمًا
مِنَ الْوَجْدِ قَدْ كَادَتْ عَلَيْهِ تَهْمًا

فلا قدر کی نفسی شعاۃ و تہمہ

الشاع كالحباب النفس التفرقة الموم ترجمہ سو تیری جانکو حالت پریشانی میں مت چھوڑ کیونکہ وہ تیری عشق کی گلیاں کے قریب ہوا سلاؤ وہ بلا
حسب ہی

وَأَنَّى لَا سَتِيحِيَا حَتَّىٰ كَانَمَا عَلَىٰ نَظَاهِ الْغَيْبِ مِنْكَ سَرَقِيبُ

ترجمہ او کہیں نہ کہیں تجھے شرم کرنا ہوں اور اس لیے تیری سو کسی خوبرو کو نہیں کہتا ہوں یہاں تک کہ گو یا تیری غیبت میں تیرے
طرف سے مجھے نہ جان مقرر نہ کہ میں کسی معشوق کو نہ کیوں۔ وقال الآخر

تَحْسِلُ أَصْحَابُ الْمِحْجَدِ أَوْ حَبْدِي وَلِلنَّاسِ شُجَانٌ وَلِي شَجَرٌ وَحْدِي

ترجمہ میرے بار۔ دن نے اپنی غم کا بوجھ اٹھالیا کیونکہ اُن کا غم میری غم کی مانند بھاری تھا اور نہ اٹھانہ سکتے اور لوگوں کے بہت سے غم ہیں
اور میری لیے صرف ایک غم ہوا رہا انہم وہ ساری غم میرے غم کی برابر نہیں ہیں۔

أَجِبْكَ مُنَادٌ مِّمَّا فَنَ أَمْتُ فَوَلَّيْنَا مَن يَجْجُكُمُ تَعْبُدِي

ترجمہ میں تم کو جواب تک نہ دے ہوں دست کھنکھاسو اگر میں مریا تو اس شخص کے جگر جھکنا افسوس آتا ہے جو تم کو میرے بعد چاہیگا کیونکہ
سنگل سفاک ہے سو دیکھو کہ اس جگر پر تیری ہاتھوں کیا کیا گزری۔ وقال ابو جحیم التمیمی

رَقِصْتُ أَنَا مِنْ رُبْعِيَّةٍ عَامِرٍ لَقَدْ وَرَّضْتُ فِي مَاتِهِ أُمِّي مَاتِهِ

القصیر المنسوب لنفسه۔ و امرأۃ اناۃ اذا كانت طليقة القيام والقعود والشي من الوفی وهو الکمل وربیعۃ عامر طین من ہوازن ترجمہ او کے
(یعنی میری بہتر نگاہ مارا ایک رام طلب کا بل عورت جو قبیلہ ربیعہ عامر سے تھی اور جو بطور خوشحال و کجاشت کو وقت بادہ سونے والی تھی
اور وہ ایک عمدہ جمع عورتوں میں تھی۔

بِحِجَاءِ كَفْوَطِ الْبَانِ لَا مَتَابِعَ وَلَا كِنْ بِسِيمَا ذِي وَقَارٍ وَمَيْسَمَ

الخود والنفس الطرشي الرطب۔ والیان شعر معروف للبر الاغصان۔ والتتابع التناقط ولا یعنی غیر لیسیم اجمال ترجمہ پس ذہنی او کسی
شل شاخ تر و تازہ بان کے درخت کیسہ ہا آیا اور اس کی طرف متوجہ ہوا اور چھپور و کلی طرح نہ آیا بلکہ علماست فقر وار اور حسن جمال کے

فَقَتْلُ لَهَا سَلْ فَدَيْنَاكَ لَا يَصِحُّ صَحِيحًا وَلَئِنْ لَقَدْ تَقَتَّلَيْتَهُ فَالْيَمِ

بائن امر فائت من احواد وہب۔ و اَلَمْ اَرَلْ اِذَا اتَى الصَّغِيرَةَ۔ ترجمہ سو اس کے ساتھ والیوں نے اس سے آہستہ کہا کہ تم مجھ پر قریب
ذہنی سلامت بخانے پاوے بیجا و سکت قتل کر ڈال و اگر تو او سکت قتل نہ کرو تو او سکو کچھ سنا گالی دیکر بار و گردانی ہو۔ خلاصہ یہ اگر تو کبیر

نسل سے بچر تو سفیرہ یعنی سب شتم و اعراض سے نواچھو تا بخلنے دی۔

فَالْقَتِ قِنَاعًا دُونَهُ الشَّمْسُ وَالْقَتِ بِالْحَسَنِ مَوْصُو كَلِيزٍ كَفٍّ وَمَعَصَرٍ

ترجمہ سوا دس نے سوختہ پر برقعہ ڈال لیا کہ اس برقع سے دیکر اسکا چہرہ آفتاب کی مانند تابان تھا اور اسوناپنے روی روشن کو مجھ سے بڑیو ایک عضو کو جو خمر و غم و متصل پہیلی اور پونچ کے نہایت خوبصورت تھا چھپا لیا۔ خلاصہ یہ کہ اس نے اپنے چہرہ کو کلائی رکھ کر مجھ سے چھپا لیا اور اسکی کلائی اوکلی پہیلی سے خوبصورت تھی۔

وَقَالَتْ فَلَمَّا أَوْرَعْتُ فِي قُودِ ۵ وَعَيْنِي مِنْهَا السَّحَرُ قُلْ لَهُ شَم

الافراغ العصب۔ وقلن ام لئلا اناحضرات مفعول القول ترجمہ سوجب اس مستحق نے اپنا جادو زخمی کے دل اور اسکی دونوں آنکھوں میں ڈال دیا تو اسونپناضنون سے کہا کہ تم اس زخمی کو کہہ دو کہ یہاں سے چلا جاؤ۔

فَقَدْ مَجَّدَعَ الْأَنْفَ لَوْ أَنَّ صَحْبَهُ تَنَادَوْا وَقَالُوا فِي الْمَنَاحِ لَهُ نَحْ

ترجمہ سوا دس نے زخمی نے بعض اپنی ناک کٹنے کے اس امر کی آرزو کی کہ کاش اسکے ساتھی اسکی چارین اور کہیں کہ تو اسی مقام پر سوار جب تک جاؤ۔ بعض ناک کٹنے کے یہ معنی کہ اس صورت میں میری ناک کٹاؤ تب بھی یہ ام محکوم گوارا ہو۔

فَرَّاحٌ وَمَا يَدْرِى أَفَى سَالِحِي الضُّحَى أَسْ قَسَمَ أَمْرٌ دَاجٍ مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمٌ

ترجمہ الرطل ہب فی الروح و ہنا جز عن معنی الروح ترجمہ سوجب اسکو اوٹھنے کو کہا تو وہ زخمی ناچار وہاں سے چل پڑا اگر شربت غم ایسے حال میں کہ وہ نہیں جانتا تھا کہ جانت کیوت چلائی کالی ات میں۔ وقال آخر

لَنظُرْتُ كَأَنِّي مِنْ وِرَاءِ رُجَا حَبَّةٍ إِلَى الدَّارِ مِنْ فِرَاطِ الصَّبَابَةِ أَنْظُرْ

ترجمہ میں نے عشق کی جوش میں بحالت گریہ محبوب کو گھر کو دیکھا تو اسوقت بسبب اشکات و شیم محکوم ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا میں شیم کے پیچھے سے دیکھ رہا ہوں بیٹھا نگہیں سبب بڈبانے کے شبشبہ کی مانند ہو رہی تھیں۔

فَعَيْنَا حَى طَوَّارًا تَغْرِقَانِ مِنَ الْبُكَاءِ فَالْحَشَى أَطْوَرًا اتَّحَسَّرَانِ فَانْصَبْرُ

عشی الرطل سار بصرہ۔ وستر انکشف ترجمہ سومیری دونوں آنکھیں کبھی بسبب کثرت گریہ کے آنسو و نمین و بجائی ہیں اور میں چونکہ ہاوا صنیف البصرہ جاتا ہوں اور کبھی اشک سے صاف ہوتی ہیں اور میں صاف دیکھنے لگتا ہوں۔ وقال آخر

وَمَا شَتَّانَا غَرَقَاءُ وَاهِيَا الْكَلَامِ سَقَى بَهْمَا سَاقٍ فَلَمْ يَبْكَ لَدَا

بِأَضْيَعٍ مِنْ عَيْنَيْكَ لِلدَّعِ كَلِمًا تَوَهَّجْتَ رَجًا وَتَذَكَّرْتَ مَنْزِلًا

الشن والشنہ الزق البالی۔ و آخر قاء الامراء التي لا يكون لها بصيرة في الامور۔ والوهي الوهن۔ والكلمة الرقعة السديرة بخر زحمت عروق الزق۔ والتبطل الابتلال ترجمہ اور دو برانی شکیں نا تجربہ کار عورت کی جگہ گول چپڑی کے چاند کے شک کے علاوہ معنی او کی جوتی کی نیچے دونوں طرف خیال مضبوطی اور کوئی پانچکے سی دیتی ہیں اور بھی ہو گئی ہوں اور جب کو پانی پلائیو الونے پانی پلا کر یوں ہی رکھ دیا ہوا اور پانی سو تریہ کیا ہو تیری دونوں آنکھوں سے زیادہ تر پانی صنائع نہیں کہیں جیکہ تو محبوبہ کے فرو دگا اور او کو مقام کا خیال ادا اسکے یا ذکر آگے ایسے اس قدر پانی اور شکیزوں سو بھی صنائع نہیں جاتا جس قدر اس وقت میں تیری آنکھوں سے۔ نا تجربہ کار عورت جو شک کا سینا اور کھڑکنا اور باندھنا نہ جانتی ہو خصوصاً جبکہ او کی شک کہ نہ خشک ہو اور او کی چاند کی ٹانگی ڈھیل ہو گئی ہوں۔ بیشک بانی زیادہ صنائع کر رہی گی

وقال الشيخ الخراساني

وَقَطَعَ الْمَوِيُّ بِحَيْثُ أَنْتَ فَلَيْسَ مَتَاخَرٌ عَنْهُ وَلَا مُتَقَدِّمٌ

البار للتعدي۔ والمتاخر والمتقدم كلاهما اسم ظرف اوصد ران ترجمہ محبت نے محکو وہاں لجا کر کھڑا کر دیا جہاں اپنی مشوقہ تو ہو سوا اب سرور لیے نہ چھپے ہونے کی جگہ سر اور نہ آگے بڑھنے کی بغیر حیران ہو جاس کھڑا ہوں۔

أَجِدُ الْمَلَامَةَ فِي هَوَايَ لِذِيكَ حُبَّ الذِّكْرِ فَلَيْسَ لِي مِنَ الْقَوْلِ

ترجمہ میں تیری محبت میں ملائگیوں کی ملاست کو مزیدار پانا ہوں بسبب محبت تیرے ذکر کے کیونکہ ملائگی آخر تیرا ذکر کر کے تیرے سوا اب مناسب ہو کہ ملائگی محکو دل کھو لکر ملاست کریں۔

أَشْبَهْتُ الْحَدَاثِي فَصُرْتُ أَجْهَهُمْ إِذْ كَانَ جَنْطِي مِنْهُ حَظِي مِنْهُمْ

ترجمہ تو میری دشمنوں کو ہم رنگ ہو گئی اس لیے کہ مجھ کو تجھ سے ویسا ہی عداوت اور تائید کا حصہ ملتا ہو جیسا کہ مجھ کو دشمنوں سے نکالیف کا حصہ ملتا ہو اور جب دشمنوں کو شاہ ہو گئی تو بوجہ تیرے شاہت کو میں دشمنوں کو چاہنے لگا۔

وَأَهْنَيْتَنِي فَأَهْنَيْتَ نَفْسِي حَالِيًا مَا مِنْ يَهُونَ عَلَيَّ مِنْ يَكْمَرُهُ

ترجمہ اور تو نے مجھ کو ہل کیا سو میں نے اپنے نفس کو بہت شدت سے ذلیل کر دیا کیونکہ جو تیری نزدیک ذلیل ہو وہ قابل تعظیم نہیں ہو یعنی ہر طرح میں تیری مرضی کا تابع ہوں۔ وقال الآخر

ترجمہ میں نور الہامی رضی اللہ عنہ مختصر مقام صاب دکان بچی بالسرور ہی الشجرة التي لا شوک میا عن اللہ بعد ما منع عن التشبيب بها۔

وَلَا عَزَّ وَلَا مَا يَخْبُؤُ سَاكِنًا
بَانَ بِنَى اسْتَاهَا نَدَا وَادِي

سالم مولیٰ الشاعر۔ ونبو الاستاد سب عذیم سنا و انتم ولہ دامن استاد اما انتم فم کالبرز والجرور فی استاہا لامہا انتم۔ والدم الفل ترجمہ کوئی
تعب کی بات نہیں ہو کر وہ خبر جو میری مولیٰ سالم نے بیان کی وہ یہ ہو کر ایسی مادہ کی بنا کوئی سیر کی گئی کی گئی مانی ہو۔

وَمَا لِي مِنْ ذَنْبٍ إِلَيْهِ عِلْمُهُ
سَوِيٌّ إِنِّي قَدْ قُلْتُ لِلشَّيْخِ

ترجمہ اور میں نے اوکا کوئی قصور مجھ کو معلوم ہو نہیں کیا سو اس امر کے کہ میں نے اپنی محبوبہ سرحد سے کیا کہ سلاست ہ۔

لَعَنَ فَا سَلِمَ ثُمَّ اسْلَمِي ثَمَّتَ اسْلِمِي
ثَلَاثَ تَحِيَّاتٍ وَإِنْ لَمْ تَكَلِّمِي

ثُمَّ لَعَنَ لَعْنَةً عَلَى الْعَمَلِ أَحْسَنَ مِنْ ثَمَّ فَانَا اعم منہ۔ وثلث مضمون علی الصدقۃ ترجمہ ہاں کہا میں نے اور پھر استا ہوں کہ تو ہی رہ بھڑی
بھڑی رہ۔ مجھ کو تین دفعہ سلام کے بعد تیار ہوا اگرچہ تو مجھ سے کلام نہیں کرتی ہو۔ وقال خلیفہ مولیٰ العباس بن محمد
ونسب فی الاغانی الی عبداللہ بن الدینینہ وکان یہودی امراة من قومہ فارسلت الیران الی قدنونی عنک فارسل الیہا۔

أَمَا وَالْأَقْصَىٰ بِذَاتِ عِرْقٍ
وَمَنْ صَلَّيْتُ بَعْدَ مَا لَا دَاك

اَرَقَصَ مَحْرُكَةُ السَّيْرِ السَّيْرِ لَابِل۔ وذات عرق بقات اہل العراق وهو موضع بالبادیة وبعثان اولیٰ قرب کما اضیف الی الاداک لکثر تباہا
ترجمہ خبردار ہوا و مشورہ میں قسم کھانا ہوں اون شتر وکی جو بمقام ذات عرق تیز چلتے ہیں اور قسم ہوا اون حاجیوں کی جنہوں نے بمقام بھال
جہان پہلو کو درخت بادہ ہیں ہمارے بھی جواب قسم لگے شعر میں ہو۔

لَقَدْ أَضْهِرْتُ حَبْلَكَ فِي فَوَادِي
وَمَا أَضْهِرْتُ حَبْلًا مِنْ سِوَاكَ

ترجمہ بخدا میں نے تیری محبت پر دل میں چھپا رکھی ہوا و تیری سوا کسی اور کی محبت پر دل میں نہیں چھپائی۔

أَطَعْتُ لَأَمْرًا بِكَ بِصَرِّ حَبْلٍ
مَنْ يَهْجُو فِي أَجْبَسْتَهُمْ بِذَانِكَ

ترجمہ جو لوگ مجھے لفظ کرنا مجھ کو حکم کرتے ہیں انکی تو نے اطاعت کی اب تو انکو انکو و متون سے لفظ کرنا حکم کر۔

فَإِنْ هُمْ طَاوَعُوكَ فَطَاوَعِيهِمْ
وَإِنْ عَاوَنُوكَ فَاعْصِي مِنْهُمْ عَصَانِكَ

ترجمہ سو اگر وہ لوگ تجھ کو دستوں سے لفظ کرنے میں تیرا کسانا میں تو بھی مجھے لفظ کرنے میں انکا کسانا (اور اگر اس باب میں وہ لوگ تیرا
کسانا نہ مانتے تو بھی اوسکا کسانا مان جسے تیرا کسانا مانا۔

رَعَاكَ اللَّهُ يَا سَلَمِي رَعَاكَ
وَدَا دَلِكِ بِاللَّحْيِ ثَابِتِ لَدَاكَ

خلیفہ مولیٰ العباس

ترجمہ ایسلی خدایتی حفاظت کرے اور تیرے گھر کی جو بھیم لوسی ہر پہلو کے درختوں والا

قَتَلْتُ بِفَاحِشٍ وَبَذَى غُرُوبٍ | أَخَاقِمْ وَمَا قَتَلُوا خَالًا

الفاحش الشعر الاسود۔ والغرور جمع غروب ہوا متحدہ واللعمان ترجمہ تو نے اپنے سیاہ بالوں پر چکدار و انتوں سے قوم کے بھائی یعنی مجھ کو مار ڈالا لاکہ قوم نے تیرے بھائی کو قتل نہیں کیا یعنی وہ یقیناً تیری۔ وقال ابو القحطام الاسدی

اِرْتَدَّ عَلَى الْوَسْلِ السَّلَامُ وَقُلْ لَهُ | كُلُّ الْمَشَارِبِ مَذْهَبُ رَبِّ مِثْرٍ

الوشل محرکہ جبل تہانہ و ہجرت مجھ کو و شل سے میرا سلام کہہ اور او سے میری طرف سے یہ کہہ کہ تمام پانی کے گھاٹ صبح تو مجھ سے جدا کیا گیا ہر گھوکو برسے معلوم ہوتے ہیں۔

سَقَيْنَا لِفِطْلَانًا بِالْعَشِيِّ وَبِالضُّحَى | وَابْرِدَ مَاءُكَ وَالْمِاءُ حَمِيمٌ

ترجمہ خدایتی سے سارے کو تر و تازہ و دینار کھے آخر روز میں اور چاشت میں اور تیرے پانی کی خلی کو جبکہ اور تمام پانی گرم ہوتے ہیں۔

لَوْ كُنْتُ اَمْلَاكَ مِنْ مَعْرِ مَاءِكَ لَمْ يَذُقْ | مَا فِي قِلَاتِكَ مَا حَيَّيْتُ لَكَ عِمْ

القلت النقرة فی الجبل یحس علی القلعات ترجمہ اگر مجھ کو تیرے پانی کے لوگوں سے۔ و کئے کا اعتبار ہوتا تو جب تک میں نہ رہتا تو اس کی قلیل کو جو تیرے گھونٹن میں جمع ہو جاتا تو کوئی ناکس نہیں چک سکتا وقال ابن الدینہ یہی امر آہ من قومہ قبال لہا امانۃ فہام بہا۔ و قلنا و جبل یقطع عنہا ثم زارہا و امانۃ باطو یا اناشد

وَاَنْتَ لَتَنِي كَلْفَتِنِي دَجَاجِ الْمَسْءِ | وَجُونَ الْقَطَا بِالْجَاهِلَيْنِ جَبُونِ

الکلمہ کہ سیر اول اللیل السری اعم منه۔ و الجون بالضم جمع جون بالضم یقال لا یضی الاحمر والاسود اجمع جونی۔ و اجماعہ بالجمع نامیۃ الاولادی۔ بنہم الطائر اذا الصق صدرہ بالارض ترجمہ ای مجھ کو وہ ہو کہ شب گردی میں قسے مجھ کو اولات سے طینے کی تکلیف دی ہو ایسے آرام کو قسے یا ایسے صحرایق و وق میں کہ وہاں ناک برنگ کی قطا کھالی کے دونوں طرفوں میں سبب بنے خوف کر کسی صیاد کے اپنی سینوں کو زمین سے لگے آسائش ہو چکے ہیں۔

وَاَنْتَ لَتَنِي قَطَعْتَ قَلْبِي حَرَّ اسْرَةٍ | وَقَوَّيْتُ قَوْحَ الْقَلْبِ فَهَوُ كَلَامٍ

اسرۃ زوہ و حب القلب۔ و قو القرح افذ عنہ التشر۔ ترجمہ اور کو وہ ہو کہ سبب رکھ کر میری دل کو تو نے پارہ پارہ کر دیا ہو اور تو نے میری دل کو زخم کا کھر ٹاؤ تار دیا ہو سو اب وہ سخت نغمی ہو۔

ابو القحطام الاسدی

ابن الدینہ

بَعْدُ الرِّضَادِ فِي الصَّدِّ وَكُظْمٍ

وَأَنْتَ الَّتِي أَحْفَظْتِ قَوْمِي فَكُلُّهُمْ

ترجمہ اور تودہ یہ کہ تو نے میری قوم کو مجھ پر ضبط کیا کر دیا تو اب وہ سب ایسے ہیں کہ اوکلی خوشنودی مجھے دور ہوا اور انکا اعراض مجھ سے دور ہوا اور انکو مجھ پر ضبط کیا ہوئے ہیں۔ فاجا بستمہ امارتہ علیٰ ذرہا ور و پتہا

وَأَشْمَتَ بِي مَنْ كَانَ فِيكَ يَلُومُ

وَأَنْتَ الَّذِي أَخْلَقْتَهُ وَوَعَدْتَهُ

ترجمہ اور تودہ یہ کہ تو نے جو مجھے وعدی کیے تھے اور انکا خلاف کیا اور تو نے اون لوگوں کو میری معاملہ میں خوش کیا جو مجھ کو تیری مایوسی کرتے تھے۔

لِللَّهِ غَضَبًا أَزْهَى وَأَنْتَ سَلِيمٌ

وَأَبْرَزْتَنِي لِلنَّاسِ ثُمَّ تَرَكْتَنِي

ترجمہ اور تودہ مجھ کو لوگوں کے دربر و ظاہر کر دیا سو پر وہ فاش کر دیا پھر تو نے مجھ کو انکی ملامت کا نشانہ کر چھوڑا کہ مجھ پر ہر دم ملامت کو تیر لگانے جاتے ہیں اور تو تمام آفتوں سے مجھ پر ہوا ہے۔

بِحَسْمِي مِنْ قَوْلِ الْوَسَاةِ كُفْرًا

فَلَوْ أَنَّ قَوْلَ الْبُكْرِ الْجَسَمِ قَدْ بَلَا

ترجمہ سو اگر کوئی بات جسم کو نمی کر دیتی تو دلکی ساتھ تو میری جسم میں چلن و رون کو قتل کی بہت سے زخم ظاہر ہیں۔
وَقَالَ الْمَعْلُوبُ بِنِ بَدَلِ أَحَدِي

أَبْكَيْنَ عِنْدَ فِرَاقِهِمْ عَيْشُونَ

إِنَّ الظَّعَانِ يَوْمَ هَوِّ سَوْ بَقْدَةٍ

اچھا الارض للطننة عتوہ مجھ جینے موضع ترجمہ شیک ہون نشین عورتوں نے بے درمیان باجھاد مقام سو بقیہ کے لئے بے درجست مقام گئے
اپنی فراق کی وقت بہت سی آنکھوں کو رو لایا۔

مَا أَذَ الْقَيْتَ مِنَ الْهَوَىٰ وَلَقَيْنَا

غَيْضَ مَنْ مَعَبَرَاتِهِمْ وَقُلْبَ

ترجمہ وہ کہ سیدہ اپنی آنسو کو پی لیں تاکہ راز عشق فاش نہوا اور مجھ سے کہا کہ تو فدا و ہر عشق سے سوا ای اندوہ فراق اور کیا حاصل کیا۔

يَوْمًا لَقَدِمَاتِ الْهَوَىٰ وَحَبِينَا

بَلْ لَوْ يَسْتَأْخِذُ الْغَيُورُ بَدَارَهُ

بل ہنسنا لا انتقال من غرض الی آخر و ساعفہ وافقہ و فضلی حاجتہ ترجمہ بطلت ہو کہ اگر محبوب غیر تہ کسی دوزا ہو گھر میں سمجھو لجا دے اور
مطلب اسی کہ تو شیک ہمارا عشق مجاہدی اور عجمی جاوین۔ کیونکہ وصل کے بعد حرات عشق طبا سرد ہو جاتی ہے۔ وَقَالَ جَمِيلٌ

سَمَوِيَّ أَنْ يَقُولُوا لَئِنْ لَمْ يَكُنْ عَاشِقٌ

وَمَا أَذَ الْحَسَنِ الْوَأَشْوَنَ أَنْ يَتَّخِذُوا

خبر اجمع محمد و فای سون مینا۔ و صدق خدا امانت ترجمہ اور ہمیشہ خیر ہمارے در بیان غازی کرتے ہے یہاں تک کہ ہماری دوسری
تیرا ہوا در بیان تک کہ مشغول و دل عاشق و خواہش کرنے لگے۔

وحتى رأينا أحسن الوصل بيننا مساكته لا يقر الشرف قارن

الساكنة الشاركة في السكوت احدى سكوت المحب والمحبوب۔ وقف الشكرية ترجمہ اور یہاں تک کہ برابر فاسوس ہے کو ہم وعدہ وصل بھاننا
غنا کچھ کہ نسکین اور برائی بھائی والی غازی لہجہ برائی نہ اکٹھا کریں۔ وقال آخر

فإن ترجمه لا يا عيني ونبيها بدى لائل صيفاً مثل صيفي ومر

ذوالالائل موضع۔ والربع الريح ترجمہ سواگر زمانہ ترجمہ میں اور اوس میں نہ صیف مثل صیف گذشتہ کے اور ربع مثل صیف
ربع گذشتہ کے جیسے بھام ذی الائل عیش میں گذرے ہیں لوٹا لادی۔

أشد بالحناء النوى بعد هذه مرأثران جاذبها كقطع

المرأثر جمع مریۃ و ہوا بھل الحکم ترجمہ تو عبدائی کے گرد نون میں اسکے بعد ایسی مضبوط رسیاں بازہ صونگا کراہی محبوبہ یا انجاطب اگر تو
کھینچے تو نہ ٹوٹیں۔ پس فراق قید رہیگا اور محبوبہ اور عشاق کی طرف نہ جاسکیگا۔ وقال کثوم بن صعب

دعاد الحيا بئین فمن كان بائياً بمعى من فراق الحى فليأتني غداً

شئ الداعى علی عادتم کہ قولہ نعناعیاء و آخر ترجمہ محبوبہ کو فراق کے دو چکارنے والوں نے پکارا سودہ مجھے ضرور جدا ہوگی تو اس
فراق قوم محبوبہ میں جو میرے ساتھ دنا چاہے صبح کو میرے پاس آجاوے تاکہ ہم ملکر دوین۔

فليت غداً يوم سواك وما بقى من الدهر ليس لي شئ من الناس بعد

ترجمہ جیسا کہ سکا سفر کل صبح کو ٹھہری تو کاش کل کوئی اور دن ہو جاوے اور کاش جو زمانہ سے باقی رہا ہر وہ سب ایک بات
ہو جاوے کہ لوگوں کو ہمیشہ کے لئے تاکہ صبح نہ کہ مشوق جاوے۔

لتباعد غرائق الشباب قاربتى إخال غداً من فورة الحى مؤعداً

الغرائق جمع غروق و ہوا الشباب بھیل۔ والشباب جمع شات ترجمہ مناسب ہر کہ وقت دار جوان دوین کیونکہ میں مجھتا ہوں کہ کل قوم کی
جدائی کا (جن میں محبوبہ بھی ہے) وقت ہر با قوم کی جدائی سے قیامت پہلے لگی۔

وقال ياد بن جمل بن سعد بن عميرة بن حريث

التيمس الهندوسى وانى المين فلم يوافقته فرج الى وطنه بطن الزننه ونحوه وادبجد تشديد اليم تخفيفها

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا صَبَّاحُ الْمُنَى

از فاعل حسب معنی شئی۔ و صنعا، بلد معروف و نام بلاد الیمین۔ و شعوب و نفق موضعان بالیمین۔ و الہوی بمعنی الہوی ترجمہ تو اچھا شہر نہیں کہ
 از صنعا اور نہ مقام شعوب مجھ کو محبوب ہے اور نہ مقام نفق۔

وَلَنْ أُجِيبَ بِلَا دَاقِدٍ أَيْتُ بِهَا

نفس قدم حیان سن البین ترجمہ اور میں ہرگز دوست نہیں رکھتا ہوں اور نہ شہر و ملک و جہان میں نے قبیلہ غنص کو دیکھا اور نہ اس
شہر کو جہان قوم قدم فروکش ہے۔

اِذَا سَقَى اللّٰهُ اَرْضًا مِّنْ غَدَايَةٍ فَاسْقَاهُمْ اِلَّا النَّارَ تَصْطَرُمُ

التصویر المنظر والقاویۃ السماویۃ التي تعد دمارا لمرحومہ حیکہ خداوند تعالیٰ کسی مین کو باران صبح سویر و تازہ کری تو اون شهر و نگو سوا
آتش شعله زن کے کچھ اور نہ بلاوی۔ اون شهر و ن کو کو تانیو۔

وَحَبَّةُ أَحْيَيْنَ تَحْسَى الرِّجْبَادَرَةَ

بدرتہ الیخ اذہبت شدیدۃ وادی الشی موضع۔ والنظم منہم تین مضموم و ہوں تنفق مالہ غیر بیال بر ترجمہ اور جسوقت شام کو
ہوا چلے یعنی تھا ہوا وادی الشی اور جو باغ و سخی لوگ اوسین سے ہیں نہایت عمدہ اور اچھے ہیں۔

الواضعون اذا ما جئ غيرهم	علم العشرة والكافون واحموا
--------------------------	----------------------------

الواسع من الله الواسع والقدره مرفوع علی الخبیرۃ اذ نعت لفتیان ترجمہ و جو انفرادیت و در والے ہیں جبکہ اور لوگ قوم پر ظلم کریں یعنی
انکی طرف سوتا وان ادا کرتے ہیں اور جبکہ و دعوہ آپ اور و نیز زیادتی کریں اور اس سبب سے انکو توتا وان ویت دینی پڑے تو کیا
ترجمہ اور و نیز نہیں ڈالتے بلکہ آپ ادا کرتے ہیں۔

والمطعمون اذا هبت ثمانية

شائستہ منفرد علی اس حال کنی ہبوب الريح الشائستہ عن القحط فانما تكون باردة وبارک و اذا اتاه بكرة - والقصر او كثران السحاب الغزير
الذي لا يرفيه والقصر كعنب سمع فصرته وهو القطعة من السحاب ترجمه ولوگ مہانون اور سہاگین کو کھانے کھلانے والے ہیں جن کی
شائستہ ہو سکتی ہے یعنی قحط ہو جاوے اور جبکہ قوم پر ابر رقیق ہے آب کا کوئی ٹکڑا اعلیٰ الصبح آجاوے عیا کہ ایام قحط میں ہو کر تاہی

وَشَتَوْهُ فَلَا وَانْيَابَ لِرَبِّهَا عَنْهُمْ اِذَا كَلَّمْتَا نِيَابَهَا اَلْاَزْمُ

اشتوئے شدہ تھا اور اللہ ربہ اشدہ۔ والکھج بدو الاسنان عند العبوس۔ والازم جمع ازوم و ہوشد یعنی ترجمہ اور بہت سے قطع ہیں کہ
ان لوگوں نے اس کی شدت کے دانت قوم سے دفع کرنے کو توڑ دالے ہیں جیکر اس قحط کی کھجلیاں سخت کاٹنی والی سبب ترشروئی کے
بہرنگل آئیں۔ قحط کو زندہ ٹھہرایا ہو۔

حَتَّىٰ اِيْحَلَّ جَدُّهَا عَنْهُمْ وَجَارُهُمْ اِنْجُوْهُ مِنْ حِذَا النَّارِ مَقْصُوحٌ

حتیٰ غایہ تغیل۔ و ابحلی الکشف۔ والنہو ما ارتفع من الارض المراد بالغزو النہو۔ ترجمہ قحط کے دانت یہاں تک توڑے کہ اس کے دانت
تیری اون سے دور ہو گئی ایسے وقت میں کہ اون کا ہر سبب خوف تکلیف کر ایک اونچی جگہ پر چل مار نیوالا یعنی پناہ گزین تھا اور ان کی حمایت

عَمَّ الْبَيْتَ عَطَاءٌ حِينَ تَسْأَلُهُمْ وَفِي الْفَلَاءِ اِذَا تَلَقَّى بِهِمْ

البتع جمع بہتہ و ہواشیع و پیش العظیم ترجمہ جیکہ تو اون سے سوال کرے تو عطا کے محاف سے وہ ہی لوگ رہا و ان کی مانند ہیں اور لڑائی میں
جب تو اون سے مقابلہ کری تو وہ لوگ بہادر یا بجائی خود ایک لشکر ہیں۔

وَهُمْ اِذَا الْخَيْلُ جَالُوْا فِي كَوَانِهَا فَوَارِسُ الْجَبَلِ لَا مِيلَ وَلَا قَرْمٌ

حال الرجل اذا استولى على ظهر الفرس۔ والکو شیع جمع کا شیعہ علی ظہر الفرس۔ واللیل بالکشف ائیل و ہوسن یل من السبع الی جانب لا تقیم
علی ظہر الفرس۔ والقرم محو کر صغار الناس و ارا ذلہم ترجمہ اور وہ ہی لوگ گھوڑوں کی شہسوار ہیں جیکہ اون کی پشت پر نہوار ہو جاتے ہیں تو
نہ سبطوں کو ٹھکتے ہیں اور نہ سبب میدان سے بھاگنے کے کہنے اور رز دل بنتے ہیں۔

لَمَّا رَاقَ بَعْدَ هَوِّ حَيَا فَاخْبَرَهُمْ اَلَا يَزِيدُ هُوَ حَبَالًا اِلَى هَوِّهِ

فہرہ اشعہ المضاعف یعنی الماضي۔ و یروئی فاخبرہم بالرفع علی الاطلاق عن الاول بالنصب علی ضمائر ان۔ و ہم الاخر فاعل یزید و ہر ہر
و وضع الضمیر المفصل موضع التفصل اذ فی العبارة ان یقول الا یزیدون ہم حبالا الی ترجمہ بن مدوحین کے فراق کے بعد کسی قوم سے نہیں
بلا اور ان کو آزمایا مگر مدوحین باعتبار محبت میری نزدیک سب سے زیادہ بڑھ گئی کیونکہ اون کی صفات حسنہ اور وینین ہیں۔

اَلَمْ يَنْفَعِيْهِمْ حُلُوْ شَمَائِلُهُ جَعَلَ الرِّمَادُ اِذَا مَا اَلْحَمْدُ اَلْبَرُّ

انعم الکثیر و کثیر الراد کنایہ عن الخیر و انعم الرجل اذا سکن و سکنا انما انار اطفا ما و الدیم من لا یفعل مع القوم فی القاموس یعنی برکت
ترجمہ ان مدوحین میں بہت سی خواہشیں ہیں ان سے بھی ہیں ایسی وقت میں کہ کبیل اپنی آگ بخوف ممانان بجھا دی۔

تَحْتَ رِجَاتٍ اقْوَامٌ حَلَالُهُ
اِذَا لَا نَفْسٌ مَتْرَى مَكْنُونُهَا لَشَاخِ

الحلال جمع حلیلہ زوج الرجل و استری استخرج و التسم البر الشدید و کنی عن القضا و اراد بالکنون ما یخرج من الخفا عند شدۃ البر و ترجمہ اقوام ہمسایہ کی ہمسایان اور کسی بیبیون کو اور سوقت و ست کھتی ہیں جبکہ ناگوئی پوشیدہ چیز یعنی طوبت کو سراہی سخت نکال دالہ ایضہ ایام شدت سراہین جنہیں قضا ہوتا ہو نہ خلاصہ یہ کہ وہ جو افر و کشادہ دست ہوں عیال کو نفقہ بکثرت بتا ہوں اور اسکے عیال اسکے ہمسایہ کی بیبیون کو کھلاتی ہیں اسلئے وہ محبوب ہیں۔

تَرَى الْارَامِلَ الْهَلَاكُ تَتَّبَعُهُ
يَسْتَنُّ مِنْهُ عَلَيْهِمْ وَابِلٌ رَزِيمٌ

الاستنان الانصباب۔ و الوابل المطر الكثير۔ و الرزيم السائل ترجمہ ارمی غلطی راہ و عورتوں اور ساکین کو جو سبب فاقہ کے قریب ہیں ان کے پیچھے لگا ہوا دیکھ گاہے حال میں کہ ان پر اور کسی طرف ہوا باران کثیر ہونے والا برسا ہوگا۔

كَانَ اصْحَابُهُ بِالْقَفْرِ يَطْرُقُهُمْ
مِنْ مُسْتَحِيرٍ غَزِيرٌ صَوْبُهُ دِيمٌ

القفر الارض الخالية عن الماء والكلاء۔ و استحق السحاب اذا اقام على مكان فقلد من الماء كانه حيران۔ و الغزير الكثير۔ و الصوب الانصباب۔ فاعل غزير۔ و الدیمہ المطر الامم بعد دیم فاعل بطر ترجمہ گویا اسکے بارون پر جبکہ وہ ٹپیل میدان میں ایک بھاری ابرو جو بہت دیم ہوتی ہو قشہ باران سخاوت برساتا ہو۔

عَمَّرَ النَّدَى لَا يَبِيتُ الْحَبِيبُ ثَمَّةً
الْاَعْدَاؤُ هُوَ سَامِي الطَّرْفِ يَتَبَسَّمُ

ثمة نقصه۔ و اراد بانحن بالمرء من قری الاضیاف اهل الدیات ترجمہ کہ کثیر العطا ہوں فکر امور و حب یعنی سیاف مہمانان او می دانا ترجمان اور کو بوقت شب نہیں ساتی مگر کہ صبح کو بلند نظر اور شکرانا اٹھتا ہو یعنی باوجود ان تفکرات شب کو مل نہیں ہوتا بلکہ خندہ پیشانی رہتا ہو۔

اِلَى الْمَكَارِمِ يَبْنِيهَا وَيَعْمُرُهَا
حَتَّى يَبَالَ امُورَادُ وَنَهَا قُصُمُ

المكارم والمجود متعلق بسامی الطرف و تبسم۔ و التعمیم تعمیہ وہی الشدة ترجمہ کہ شخص بلند نظر ہر جہے کاموں کی طرف کہ او کی بنیاد و انکس اور او کو آباد یعنی درست کرنا ہو یہاں تک کہ ان امور و شوار پر کامیاب ہوتا ہو کہ ہلاکی و نسیہ پہلے ہو۔

تَشْقَى بِهِ كُلَّ رِيَاعٍ مَوْدَعَةٍ
عَرَفَاءُ يُشْبَعُونَ عَلَيْهَا تَامِكٌ سَلَمٌ

شقی بہ تمام۔ و الریاع الناقۃ الی یکنی الریج وہی عزیزۃ عند ہم۔ و المودعة المروکہ عن حمل الרכوب۔ و العرفاء الناس الی یكون علی

عنہا عرف الفرس۔ وشیاعلیہ بالمجتمۃ فالوحدة علاہ۔ والناک السام المرتفع۔ والنسم لکنف العالی بقال العبر ستم ای مشرف بہام
ترجمہ اوس جہ فرد کے سبب ہوا یہی ہر نام کی کجی لگتی ہے جو ایام بہار میں بانی اور جیسر سبب نقاست کو سواہی اور بار برداری کے
درجہ ایسی بالدار ہو کہ سبب فرہی کے اوسکا کو مان اوٹھا ہوا اور بلند ہو بخود ایسی قہتی شتراد و ہا نو کو لینے کج کر تائی۔

إِنَّ الْعَقَائِلَ لَا يَدْعُو السَّيْرَ وَلَا يَسْتَعِينُ عَلَيْهَا حَيِّنٌ يَقْتَضِيهِ

العقيلة كريمة الابن اذ علفت اللام على المضان للاضافة للفظية وليت شعري ما ضرورۃ اذ قال اللام على سيرانان الوزن مستقيم دون اللام
ترجمہ شخص عدہ شتراد کے چرنے والے کو چراگاہ کی طرف نہیں لیجانے دیتا بلکہ مہانوں کے لیے گھر بندھے رکھتا ہے اور سبب عمر شتر
لوگوں کو دیتا ہے تو اوس میں کچھ نخل نہیں کرتا۔

أَرَى الْجَفَانَ مِنَ الشَّيْزِيِّ مَكَلَّةً قَدْ لَمَدَ ذَانَهَا التَّشْرِيفَ وَالْكَرَمَ

الجفنة الفخ العظيم۔ وشنیزی شرب اسو و تخذ من الجفان ترجمہ تو اس کے گھر سے چوب شیری پر (جوشل انبوس سادہ ہوتی ہے) گوشت کے
بڑے بڑے بچے شل تاج کے رکھے ہوئے دیکھتا ہے جنکو تواضع و تنظیم عینا و بھگت مہانوں و زینت و رکھی و عینہ وہ کھانا اور عظیم کر

يَنْوِيهَا النَّاسُ أَجَا إِذَا هَلُوا أَعْلَوْا كَمَا عَلَّ بَعْدَ الْمَلَكَةِ الْمُحْصَمِ

النمل الشرب الاول۔ والعلى الشرب الثاني۔ والنعم الاول الدواب ترجمہ دن گھر کے پاس کھانا کھانے کو نام لوگ باری باری آتے
ہیں جیکہ اول دفعہ کھا جاتے ہیں تو دوسری باری آتے ہیں جیسے کہ چرایے اول بار پانی پینے کے بعد دوسری باری پیتے ہیں۔

مَبْنٍ رُذْنًا فِي طَحْيَاءٍ دَاجِيَةٍ حَيْثُ لَمَقَى مِنْ أَعْلَى مَبْنِيهَا الْهَضَمُ

العين الوسط و رذنه الضم الملهة وكون النون فالله حصن بالاندس۔ والظن بار بالمله فالجمعة والتحاتية اللينة المطلية والداجية تاجية۔ والضم الملهة
لرذنه۔ والضم بطن الوادی ترجمہ لوگ باری باری آتے ہیں درمیان قلعہ زندہ کے شب تاریک میں جہاں اوس قلعہ کے اونچے
گھروں سے نالے آتے ہیں۔

ذَارَتْ رُؤْيَقَهُ شُعْتًا بَعْدَ مَا هَجَعُوا لَدَى نَوَاحِلَ فِرَاسِ غَمَا الْحَمْدُ

رؤيقة علم الجوبة و شعته جمع اشعث ہو متبر الا اس۔ والناكلة الناقة التي نزلت من شدة الرضا السفر والرسخ ما فوق الحنف۔
والحمد بالذال المعجمة جمع هذنية محركة وهو السير الحكم الغليظة في سغ البعير ثم تبد اليه الفعل من الجملة الغليظة وتعمل في ذلك ذار في سغ البعير
السفر ترجمہ رؤيقة محبوبہ کے جمال نے مردان عبا را وہ سر کی زیارت کی یعنی اوسکا خیال یا بعد اسکے کہ وہ لوگ لاغرا و شنیہ کے پاس

بنی کلانیو پر تیسے بندھی ہوئی تھی سو ہر تھکے۔ دستور یہ کہ جب پانچ ترجمہ بے غر فرسودہ ہو جاتی ہیں تو ان کی کھائیو پر تیسے باندھ کر ان کو
فوراً بے ہوئی کر دیتے ہیں۔

فَقُلْتُ هِيَ سِتُّ اَعْدَادٍ فِي حِلْمٍ

وَقُمْتُ لِلزَّوْرَةِ عَافَا رَقَبَتِي

الزَّوْرَةُ الزَّيْرَةُ۔ الاربعاء الفرج والحکم الرویا ترجمہ درمیں اور کمال سوڈر تاہو ان کی کھائیو پر تیسے باندھ کر ان کو فوراً بے ہوئی کر دیتے ہیں۔
پھر دسین کہا کر کیا رویت آپ آگئی یا اور کمال خواجہ بھگوان گیا۔

مِن الْقَرِيبِ مِنْهَا النُّوْمُ وَالسَّامُ

وَكَانَ عَمْدٌ هِيَ وَالْمَشْيُ يَهْطُ هِيَ

الواو الحال من سرت۔ وجمہ بے لقیہ۔ وبنظہ بالموحدة قالہا رفا لجمہ غلبہ۔ والسام اللال ترجمہ اور کیونکر وہ راکو میری پاس آئی حالانکہ
جب میری ملاقات اس سے ہوئی تھی تو اس پر چلنا قریب سے بھی بھاری اور دشوار تھا بسبب نزاکت و فربہ کے اور ایسی حالت میں
جواب اور کھڑی ہونے سے لال پیدا ہوا ہر دو بچہ کس طرح اس کی اس قدر سافٹ طرح کی۔

تَمْشِي الْهَوْنِيَا وَمَاتَبْدُ لَهَا قَدَمُ

وَبِالْكَالِيفِ تَاتِي بِلَيْتٍ جَارَتَهَا

الہوینا تصغیر الہوینی بنت للہشیہ والہوینی ثانیث الہوین ترجمہ اور اس کی نزاکت کا یہ حال تھا کہ ان پر ہمارے گھر تلک بڑی شفق ہو آئی اور اسے
آہستہ آہستہ چلتی کہ اور نکاشان قدم یا آواز یا ظاہر ہوتی تھی۔

دِرْءُ مِرَافِقِهَا فِي خَلْقِهَا عَسْرُ

سَعْيٌ ذَوَائِبُهَا مَبِضُّ تَرَائِبُهَا

التریبہ بانوق الصدو الجمع باعتبار الاخر۔ والادرم الغلیظہ السمین السمل الطول ترجمہ اور اس کے بالوں کی ٹپان بہا ہین اور چھانی
اور اس کی گویا اور پوچھ اور کہنیاں کہ ازہر اور اس کی سرشت اور جسم ہین کہہ درازی ہو۔

وَاَهْلِي بِحَبْنِي خَلَّةَ الْخَرْمِ

رَوَيْتُنِي وَمَا حَجَّ الْحَجِيرِ وَكَهْ

حَكَيْتُ سُلُوكِي بِعَيْنِكَ وَلَا قَدَمُ

لَحْنِي سَبِيحَ ذَكَرِكَ مَزَلْ لَوْلَا قَلْبُكَ

لَا وَالَّذِي اجْتَمَعَتْ عِنْدِي لِنَصَمُ

وَلَمْ تَشَارِكْ عِنْدَ عَيْنِي غَانِيَةً

کہ وہی اتنی و ما حج الحجیر و کہ۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔
لحنی سبیح ذکرک مزل لولہ لاکھ۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔
لا والذی اجتمعت عندی لنصم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔ و اہل بھائی خلتہ الخرم۔

از پروا و نیکو بپاویں اور میری نزدیک (یعنی میری دلیں) ایسا کہ کوئی مجھ کو بخیر و بدستین نیری شریک نہیں ہوئی قسم ہوا اس خدا کی جسکی مجھ پر ازادوں نعمتیں ہیں۔

خَلَّ النِّقَابَ وَرَحِمَ لَحْمَهُ اَزِيْهًا

مَتَى اَمْرٌ عَلَى الشَّقَرِ مَعْتَسِفًا

توئی لا استبعاد و الاستیصال المایتناہ من العود الی ہذا الاماکن المذكورة۔ و الشقراء قریہ او اسم قریہ علی ہذا لکن الشقراء والمرع فرسا و احدى و الامساك العدول عن الطريق و الضلال۔ و اكل اللحم الطریق فی الرل منصوب بفتح الخافض۔ و القاطعة الرل۔ و المرح الفرس اللہ یخرج فی سیرہ و الباء معلقہ بامر قال۔ و الزیم کسب اللحم المتفرق علی البدن لکثرۃ ترجمہ دیکھئے مین کب گذر و ن غراب پر سوار ہو کر باہم شقرا ریتی کی اسی ہلکا سی گھوڑی کے ذریعہ سوچا کہ بنا کر چلے اور جب کا گوشت سبب بیماری کی تمام بدن پر پھیلا ہو۔

من الشنایا اللہ لعل اقلها اثرم

و الوشوق قد خرجت من قلوبنا

و الوشم بلد منصوب علی ارض عطف علی محل الشقراء۔ و ترجمہ بل بالیامانہ۔ و اشکن فی خرجت المرح۔ و الشنایا التقبیح علی الشنایا۔ و قلا بعضہ ترجمہ اور دیکھو کب گذر و ن مقام و شرم پر جبکہ وہ گھوڑا بنا کر چلی و الا اوس قلم سی لکھ گیا ہو اور اون گھائیوں میں سے جن کو میں نے نہیں جانتا کہ وہ نرم سانس آہا دی۔

و حیث یبقون من الجناء الاطم

یا لیت شعری عن حنیف مکسح

ما عرف النداء و المسادی و محذوف و شعری اسم لبت خبرہ مضمر لا ینظر و مضمر شعری قولہ البیت بن الت خمار وما۔ و الکسح یحذف و الت خمار قرل۔ و الاطم الحسن و کل جاء ترفع ترجمہ بقوم کاش مچو علم حاصل ہو ہو و طرف مقام کسح کا اور اوس مکان کا جہاں جنہ کی ریتی سوئے اور اونچو مقام بنای جاتے ہیں۔

وہلی تخریر من ايامها ارامہ

عن النشاء و ہذا الت خمارها

یتمثل ان يكون بدلا عن کسحہ باعادة الجار و یکنون العاطف محذوف۔ و الاشارة موضع و الخمار فی الفارسیہ وہا بنای ادا کوہ۔ و الاطم بمع ارم ہو علم الطریق ترجمہ کاش مچو خبر ہو حال مقام اشارہ کی کہ کیا اوسکی ٹیانی اور بگٹڈ یاں جو ہو گئیں یا باقی ہیں اور کیا اوسکی رہتی کی نشان دہی میں سے کوئی نشان جاتا رہا۔

جَبَّارُهَا بِاللَّهِ وَالْحَيُّ خَدِيمٌ

و حَبِطَ مَا يَدُومُ الدَّهْرُ حَاضِرًا

و جبار من الخلف افات البرطولانہ اللہ ہی الربوبیہ او الخیر اکل التمر۔ و الخدم من الخدم الفرس او شہ خدامہ ترجمہ اور کاش اوس باغ کے

حال سے خبر ہو جسکے رہنے والے زمانہ کی خدمت کبھی نہیں کرتے بخیر وہ لوگ ماضی خوش رہتے ہیں کہ اس سے رہنے کے لیے ایسا عمدہ تھا
دیا۔ اور اس کا خیرا کا بلند و رشتہ تر و تازگی خیر اور بارگاہ کے ساتھ کہ رہتے وہ تیار ہی۔

فِيهَا حَقَائِلُ امثالِ الدُّمِيِّ الْخَرْدِ
لَمْ يَخْلُصْ شَقَاغَتِي وَلَا يَتِمُّ

التَّعْقِيلُ الْكُرْبِيُّ مِنَ النَّسَاءِ وَغَيْرِهَا - وَالْأَمْرُ بِتِلْكَ الصُّورَةِ الْمَضْمُونَةِ مِنَ الرِّغَامِ أَوْ مُطْلَقًا - وَأَخْرَجْتُ مِنْ خَزَائِنِ دُونِ الْبُكْرِ مِنَ النَّسَاءِ وَنُقَاتِهَا
ترجمہ اس باغ میں عمدہ عورتیں خوبصورت تھیں تاکہ مانند بارگاہ موجود ہیں جو کبھی عیش اور بے دری فساد نہیں دی بلکہ ہر چیز شحال میں ہی

يَنْتَبِهُنَّ كَرَامٍ مَا يَنْتَبِهُنَّ
حَارِثُ غَيْبٍ وَلَا يُوَدُّ طَعْمَ حَسَمٍ

ترجمہ ان عورتوں کو بایں ان کو تو کم کو عمدہ لوگ باری باری آتے ہیں جو سہان نوازیں اور اس لیے کوئی سافراؤ کی بُرائی بیان کرتا
اور ان کو خادم ستا رہیں جانی یعنی لگو کو کھانا نہیں سکتا۔

فَعَدَّ صَوْتٌ لِقَالٍ فَجَالَسَهُمْ
وَفِي الرِّجَالِ إِذَا صَلَحَتْهُمْ خَدَمٌ

قوم محمد منوں اذاکان لہم خدام کثیرہ - واداد بالثقل الوفار والکلم - ترجمہ وہ لوگ کثیر الخدام ہیں۔ اور اپنی مجالس میں علم و فکر
رہتے ہیں۔ اور جیکہ تو ان کے پاس ان کی فرو د کا ہونے میں طبعی تو ایسی تعظیم کریں کہ گویا وہ تیر و خادم ہیں۔

بَلِ لَمِيتٌ شَعْرِي عِنْدَ قَلْبِ الْخَدَمِ
بِحَرْوَةِ سَابِحَةٍ أَوْ سَابِغٍ قَدُمٌ

بل للآضاب أو الترقى - وقد الرجل إذا سار غدة - وجرد أو قصير الشعر وهو في الخيل محمود - والسبح اليمين السبح كانما سبح في جربا
والقدم السابق ترجمہ بلکہ کاش مجھ کو اس امر کی اطلاع ہو کہ میں کب صبح کو ایسے حال میں جاؤں گا کہ مجھے لگام کی کھینچا تانی کرگی
کھڑی جھپٹے بالوں الی نرم رفتار یا گھوڑا نرم و تیز رفتار کھینچا تانی لگام کہ گھوڑا تیز رفتاری کے لیے مونہ زوری کرے
اور سوار اس کو روکے۔

هَذَا الْأَمِيلُ أَوْ سَمَّانٌ يَبْتَكَرُ
بِفَيْتَةٍ فِيهِمْ الْمَرْأَةُ وَالْحَكْمُ

الاسم الی یبغی بقیہ - وسمان بالفتح دیا رہم - والکمر اذ الخ شاعر - والحکم ابن عمہ ترجمہ کب جلو کا طرف آب اسلحہ وہ یا رہتا
علی السباح ایسے جوانوں کی ساتھ بہن میرا بھائی مرار اور میرا چچا بھائی حکم ہوگا۔

لَيْسَتْ جِلْبَاهُ إِذَا بَدَا زَكَاةُ
الْأَخْيَارِ وَقِيَّةُ النِّعَمِ وَالْجَمُّ

بعضہم کمال الفرد و سبب ترجمہ جیکہ وہ لوگ شکار کے لئے جھگڑ سوار ہوں تو ان کی بدولت میرا سوا عمدہ دکانوں خوشنوع اور لگاؤ کے

نہیں ہوتیں۔ عرب کی عادت تھی کہ بوقت سواری شائستہ گھوڑا کلام اور چادرین اوتار کر کمر سے باندھ لیتے یا بطور بستی کے پہن لیتے۔

مِنْ غَيْرِ عَدَمٍ وَلَا كُنْ تَبْدُلُهُمْ
لِلصَّيْحَةِ بِصَيْحَةِ الْقَانِصِ لِلَّهِ

ترجمہ یہاں کا چادر و کمانہ پہننا افلاس کے سبب ہو نہیں سکتا اور ان کی سادگی اور آموگی سے شکار کے لیے جیکہ غل مجاہد تو شکاری شاہنشاہ شکاری کہ شکار یا یعنی اس کی سرعت کو وقت کبھی حفاظت لباس مانع چستی و جلال کی ہوتی ہو سکتی ہے وہ لوگ بوقت قصد شکار لباس نہیں پہنتے۔

فِي فَرْعُونَ الْجَعْدِ مَسْرُومَةً
أَفْوَ دَوَارَهُنَّ الرِّصُّ وَالْأَكْمُ

یفرعون ای تیجیون۔ والد و ابرہہ و ہرمو خراخرا و کیوں صلبا ترجمہ سولیس وقت میں لوگ گھبرا کر طرف ایس کو تارہ نو نشانہ گھوڑوں کے جاتے ہیں جن کے سموتے پچھلے حصوں کو سوار و نکلے ہنکا اور ریزہ ٹکڑیوں کے گھسا کر فرار دیتے ہیں عمدہ گھوڑوں پر نشان عموماً کر دیا جاتا ہے اور ان کو مسوہ کہتے ہیں۔

يُضْحِكُ صَدْرُ الْحَصَا فِي كُلِّ حَاجَةٍ
لِمَا تَطْلُعُ عَنْ مَضْلَعَةِ الْعَجْمِ

الرضخ بالملحة فاجتبت الرمي۔ والنطاع الطائر۔ والرضخ البحر الذي كسر عليه النوى البعوض النواة ترجمہ وہ گھوڑے سخت تھرو و گھوڑے کو ہر دو ہر تین اپنی قمار سوا سطح چھینکتے ہیں جیسے کہ کھل اوس تھریسے جبراد مسکو توڑتے ہیں اور جاتی ہیں بسبب صدمہ ضرب کر۔ دیکھ کر عینا نشانہ کھینکتے ہیں

يَعْدُو وَالْمَاهِدُ فِي كُلِّ حَرْبٍ
صَلَاحُ امْنِدَةٍ فِي كُلِّ حَرْبٍ

یعنی و بالجمہ اور بالملحہ من عدال اصل راستی۔ والمرأۃ اہم ظرف من باب۔ ہم مہم زافا ماسار رجبہ ای طلیقہ لہم۔ والامجدۃ جمع نجد کفرخ ہم خبرہ و کینی بطلوع النجد عن ملو اللہ۔ والضم و تہ الکشم یعنی بغل نہیں سنبھل اور عن اطعام الاضیاف حبث یطعم ولا یطعم ترجمہ ہر جاگیر پر کھانا دینا یا نہ دینا حفاظت اور خبر رکھنے دشمن کے پھنساؤ دیکھنے آگے ایسا شخص دور مانہ جو عالی ہمت ہو اور دھانوں کو کھانا ہو اور خود نہیں کھاتا اس لیے باد کی گرا در جسم کا چھریہ ہو۔ وقال عمرو بن ضعیفہ الرقاشی

تَضَيُّ حَفُونَ الْعَيْنِ عَنْ عَرِيقِهَا
فَسَفَحَ مَاءَ الْبَحْلَاءِ وَالصَّبْرِ

ترجمہ میری آنکھوں کی لگیں سبب کثرت آنسوؤں کے اس کو نہ دیکھ سکتی ہو جاتی ہیں اور ان کو ادھکا نہیں سکتی سو ناچار بعد اظہار اپنی بہادری اور صبر کے ان کو گرا دیتی ہیں۔

وَعَصِيَّةٌ صَدْرُهَا ظُهُرُهَا فَرْصَةٌ
حَزَاذَةٌ حَرَّى فِي الْجَوَانِحِ وَالصَّدْرِ

السنن في الظهور واللفظة والنصب للعبارة والجملة جواب بـ الترفية التكين والسنن للعبارة۔ والخرارة وجمع القلب الاطعام۔ والجوانح الضلع

ترجمہ اور بہت سی گرفتاری سینه کی ہیں کہ اوس گرفتاری نے اون اشکو کا پلاہر کیا سوا دن اشکوں زاد سحر تیری کو جو پہلو دن
سینه میں تھی تسکین دیدی۔ گرفتاری سینه سو را دل کار دکا دہو۔

يَا لَمُ الْفَتْنِ فِيهَا اسْتَطَاعَ الْاَمْرُ

اَلَا يَقْلُ مِنْ شَاءَ مَا شَاءَ اِنَّهَا

ترجمہ سحر کا بھی چاہو جو چاہو میری عشق کے سوا میں کہو۔ مرو ملاست نہیں کیا جاتا اگر اس امر میں جو اس کے مقصد و میں ہو اگر
نرک عشق پر قدرت ہو نہیں پس ملاست جیائو

عَلَيْهِ فَقَدْ تَجَرَّى الْاُمُورُ عَلَى قُلُوبِ

قَضَى اللَّهُ حُبَّ الْمَلَائِكَةِ فَاصْطَبِرْ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے میری حق میں اس محبوب کو عشق کا جو بنی مالک سی ہو حکم کر دیا اب تو او سپر صبر کر کیونکہ امور تقدیر کی ہو اوقاف ہرگز
وقالت جِئْتُهُ نَبْتَكَ وَسِ الْقَصْبِيَّةِ

عَلَى الشُّوقِ لِحُبِّ الصَّبَاةِ مِنْ قَلْبِ

وَعَاذَ لَكَ تَقْدَرُ وَاعِظْ مَنْ

ترجمہ اور بہت سی ملا سحر عورتیں مجھ پر بابشتیان اپنے کنو کے ملاست کرتی تھو پڑھی آتی ہیں سو وہ اس ملاست سو میری
تو م کا عشق میری سینه سو مجھ نہیں کر سکتی

وَالْبَضْطُ طَرَفَاءُ الْقَصْبِيَّةِ مِنْ قَلْبِ

فَمَا لَنْ اَجِيبُ الرِّجْ عَشِيرَتِ

ما تفتد سہاس نرپ۔ والطر فاء شجر معروف۔ والقصبہ کجینہ موضع بالیامانہ ترجمہ سو میرا کیا گناہ ہو اگر میں اپنی قوم کی سرزمین کو بہت
رکھوں اور مقام قصبہ کے جہاد کے درخون کو ناپسند کروں۔

حَفِيَّةٌ لَنَا جِئْتُ السُّبُوبِ عَلَى الْقَصْبِ

فَلَا وَارِثًا بَلَّغْتَ وَحْيَ مُحَمَّدٍ

الوحی الرسالہ والکتاب۔ والحقى العنقوف المرح۔ والنقب الطریقہ میں جہلین۔ ترجمہ سوا اگر کوئی ہو ہمارا کسی مہربان پیام بھیجے الیک
پیام ہو پوچھا دی تو میں باوجود نبی کے پاس جہیری قوم کے سمت دہاڑ دیکھی گھائیوں نہیں ہو کر جانی ہو چاکری ہوں۔

وَلَا تَخْلَطِهَا طَالَ السَّحَابِ بِاللَّحْمِ

اَفَقُلْتُ لَهَا اِيَّاهُ رَسَالَتِي

عطف علی جبت۔ واخلط بالرب کما یہ عن الاضاقہ۔ وطلال سحر کہ عار لایم ترجمہ اور میں باوجود نبی سے کہوں کہ میرا پیام میری قوم
ہو پوچھا دے اور اسکو میں میں ملا یعنی ضائع نکراؤ تیری سعادتمندی ہی رہو۔

هَلِ اِذَا اَصْدَحَ الْبُحْرُورِ قَرِيبَ

قَالَ اِذَا هَبَّتْ شَمَالُهَا سَأَلْتُهَا

ترجمہ اگر بحر کی لہریں اٹھیں تو کیا دور ہے کہ میں اس سے کہوں کہ میرا پیام میری قوم
ہو پوچھا دے اور اسکو میں میں ملا یعنی ضائع نکراؤ تیری سعادتمندی ہی رہو۔

نصب نماز علی انہ یرفع الابرار من الشکن فی تربت۔ والضح الصوت۔ یقال صدح الدیک الفراب۔ والنمیرة بکینہ جبل ونبیہ۔
ترجمہ کیونکہ میں بیک جب ہوا شمال کی جانب ہو چکی یعنی میری قوم کی جانب ہوا گی تو میں اس سے پوچھوں گی کہ مقام میری کی بلند آواز
کرنا اور ایسے کج کے لئے نہ کرنا اور مجھے کچھ پاس آگئے ہیں یا نہیں۔ وقال ہر داس بن تمام الطائی

هو یثیبتہ کاد یثقل الموی	ویرسلہ سحتہ لا یصلہ کل صواب
وہمیرا ویتہ اذینک رقتہ	علیہم ولولا انت فلا تہجانی

لادانی الافارب۔ والابان ضمیر یثقیل لہ وہو فاعل ہا مرنی علی انہ بدل من الضمیر کیا قال فی اسرہ الجوی الذین ظلموا ادرش علیہ ہاں علیہ
ولین بجانب کنا یمن عن النقیاء والذل ترجمہ میں نے جو بھوکا ہا یہاں تک کہ قریب تھا کہ محبت ہو کر مار ڈالے۔ اور مجھے ملا یہاں تک کہ اس
معاہدہ میں سر و دست نہ مجھے راست کی اور یہاں تک کہ تیری قریب شدہ داروں نے میری دلنشاہد را بعداری اپنی نسبت دیکھی اور اگر تیرا
بیچ نہ ہوتا تو میں اونکی تابعداری اختیار کرتا۔

الاحبذ الوہ السجاء ورمبسا	عنفت المہوی الیہ بالمشقار
---------------------------	---------------------------

المشقص بالبح محذوف ہاں التکاف فی الموی وتمہ اعطاء ترجمہ و محبوب عشق کی سوائی عمدہ چیز ہو اگر مباد شرم نہوں اور میں شہسار
اپنی محبت ایسی شہ پر صرف کی جو کجا حصول قریب العقل نہیں ہو یعنی محبوب پر کجا وصل شکل ہو۔

بأهلہ طباء من بیعتہ عامر	وعذاب الثنایا مشرقا الحفا
--------------------------	---------------------------

الثنایا الانسان الاربعہ فی مقدم الفہم یعنی الرباعیۃ۔ وعدہ وہن فذوہ رقیقین۔ والکھار تبعم حبیبہ ہوا شہ غلفا لعل من ہاں الثنایا
مخو ہا دیکنی بن الر وف ترجمہ میرے کہنے کے لوگ دن آہوں من پر قربان جو قبیلہ بنی عامر سے شہر بن غان اور بلند سرین میں آہوں
مرا و عورتیں شل آہوں ہیں۔ وقال النضر بنی اسد

تدبیت الموی باطیبتہ کاتینہ	من اکتالہ مضروا الحریم فوود
----------------------------	-----------------------------

النضر النضر۔ والحریر رجل البعیر ومعنی ضرہ ان یلوی علیہ سیرا و ترجمہ شوق انف البعیر و یضع فیہ شکا بعضی۔ والکھود و فحول معنی لفعول
و طیبہ فم طیبہ فم المہربہ ترجمہ ای طیبہ میں تیرے عشق کا راج ہو گیا جہاں وہ لجا تا ہو ساتھ جاتا ہوں اب میں تیری محبت کے سبب گونا
گوناک مجھ پر مشہور ہوں جو اگر سے کہنی جاتا ہو اور سرتابی نہیں کر سکتا۔

تجھنہ دھرا فطاع اھکک	فصرفہ الزواہی شندید
----------------------	---------------------

رواس بن تمام الطائی

نضر بن اسد

تبعہ اکل او صعبی ولسکن فیہ لفرح حسن۔ واما روا وجمع مائد و ہوسن بقدم القوم طلب المار و الکلام۔ و لضمیر فی تردید و ہوسنی اکل
وایضہ بجمیعہ الرواد ترجمہ اوس ناک چھوڑ شہر نے ایک عرصہ تک سرکشی کی ہو پھر اپنی مالکون کا مطیع ہو گیا ہو پس اوسکو تافلہ کی آگیا ہو
اور بعد میں جا ہوسر و یا سوا یا سانی حال سیر ہو۔

و ان ذلک من حبہ علیہ قد بکرت	لینین آیات الہوی کشتید
------------------------------	------------------------

اللہ یاد المنع ترجمہ اور بیشک مجھ کو اپنا عشق تسنے و کنا البتہ بہت سخت ہو حالانکہ میری آنکھ کے سامنے علامات عشق ظاہر ہوئی
پس ایسی صورت میں کیونکر رک سکتا ہوں۔

و کما کل ما فی النفس لیس صلیہ صلیہ	و لا کل ما لا نستطیع ندود
------------------------------------	---------------------------

ترجمہ اور جب قدر عشق تیرا میرے دل میں ہو وہ سب ظاہر نہیں کیا چھٹا ہو اور نہ وہ تمام باتیں جسکے چھپانی پر مجھ کو قدرت نہیں ہو ظاہر
ہونے سے روکتا ہوں۔

و انی لارجو الوصل منک کما رجاء	صمد الخوف منک تذاکدہ صلو
--------------------------------	--------------------------

القصدی بکسر الدال العشقان۔ واما تاد من طلب المار حال۔ واکدی جمع کدیہ و مواعجزل الذی یعرض فی البیرون المار و لضمیر و
ترجمہ اور میں بیشک تجھے وصل کی ایسی امید رکھتا ہوں جیسا بانی کی امید پیا سانی کا طالب کرے اور اوسکو کنو کھوڑے وقت
بانی سے در سخت پھر کی سال جاوے جسکو وہ نہ توڑ سکے اور نہ او میں شکاف دیکھے۔ اس طرح کی امید و راز کار میری ہو۔

و کیف لایوصل من و سالت	قذی العین لم یطیب و ذاک زہید
------------------------	------------------------------

القصدی یایق فی العین و اطلبہ اعناہ ماکلبہ۔ و الزہید القیل ترجمہ اور میرا طالب ہونا اوس شخص سے کیونکر درست ہو سکتا ہو جس
اگر میں یہ کہوں کہ میری آنکھ کا رنگ نکال دے یا میری آنکھ میں کنک ڈال دے تو اس قدر بھی میرا کنا کرے حالانکہ بہت چھوٹی بات ہو
پس بڑی درخواست کتبہ ہو اور کر جا۔

و انی لارجو الوصل منک کما رجاء	و انی لارجو الوصل منک کما رجاء
--------------------------------	--------------------------------

عظمت علی الوصول الاول۔ و سالت نفسہ ذات قربان بوقت۔ و اکلیل القوی ترجمہ اور کیونکر درست ہو سکتا ہو میرا طالب سال
اوس شخص سے کہ اگر وہ میری جان بگٹی دیکھے تو بیشک یہ کہو کہ میں مجھ کو تندرست نکلتا ہوں اور تیرا دل قوی ہو میری تندرستی کی جان

و انی لارجو الوصل منک کما رجاء	و انی لارجو الوصل منک کما رجاء
--------------------------------	--------------------------------

وَعَصَوُ الْاَقْبِلِ اِنْ شَرِكُ

اَجِدْ وَلَا امْتِ بِرَوَّاحِ خَالِيَا

الريم ولد الغزال واستيعب المحبة - واللبيان الصدر - والكرم بالفتح القلادة - والفر يد الدير التيم والاصل فيه البحر عطفًا على نفسه ولكن منع ضرور
 ذلك ان ترتفع بالابتداء وانحصر عند كانه قال فر فيها كذا في التبريزي - وجدي منصوب على المصدة والعامل محذوف - والآخره للاختار
 وروان جبل لطيف ونقصو كحفر راء لهم وخاليا حال معناه منفرد ترجمه سواسی سوچیدگی مانند محبوبہ جسکے سینہ پر چاندی اور دیر یکداند کر دو ہمار
 برسی ہو ہی ہیں کیا برجن خواہی اختیار سو کوشش کرتا ہوں کہ بقام زمان وعصو رہنا صبح سے شام تک جلون بھرون مگر ایسے طایر
 کہ تجھے کہا جاوی یعنی لوگ پوچھیں کہ اسی سرگشتہ و حیران تو کہاں جاتا ہو اور ایسے ہو کہ مقام میں تنہا کیوں بھرنا ہو - خلاصہ یہ کہ
 عالم حیرانی و بریشانی میں جھکوتے ڈال کھا ہو - میں محض در اختیار ہوں - وقال حل من بنی الحارث

وَالْاَقْبِلْ عَشْتًا لِمَا زَمَدَا

مَدَّةً اَنْ تَكُنْ حَتَّانَ احْسَنَ الْمَدَّةِ

المنی جمع نیت و ہوتا منہ الانسان في نفسه - والكرم بالفهم والتميز الطيب احسن ترجمہ میرے دل میں بہت سی آرزوئیں ہیں اگر وہ
 درست اور قابل پوسے ہونے کے ہیں تو وہ آرزوئیں سب آرزوئیں سے عمدہ ہیں اور اگر وہ دور حصول ہیں تو کچھ مضائقہ نہیں
 کیونکہ ان کے تصورات اور شغل میں ایک ماہ عمدہ اور دراز ملک ہماری زندگی بسر ہو گئی یہ بھی فائدہ سی خالی نہیں ہو کہ خوب کہا ہو
 دل میرا صرف تنہا ہی سی + شغل تو ہو چلو بجا ہی سی +

سَقَّتْ لَهَا سَعْدِي عَلَى ظِلِّ بَرْدَا

اَكَانَ مِنْ سَعْدِي رَوَّاحًا كَاثَرًا

الرواح جمع ریا و ریان سن وی کرخی ریا و الظما العطش - والبرد الماء البارد ترجمہ وہ آرزوئیں سعدی سی علاقہ کشتی از
 اور جب ان کا تصور دل میں آوے تو ایسی سیری اور تازگی بخشنی کہ گویا سعدی نے اون آرزوئیں کو سب جیتو دی دل میں ہیں پیکر
 شہدائین جھک کو ٹھنڈا پانی پلا دیا ہو - وقال آخر

ومن خبر به الامبات ان امرأة سوداء تكلف بها عوام بن عتبة الزني فخرج الى مصر مبلغة انهما رقتيه فزعم نحو ما فاشتهرا -

فَاَقْبَلَتْ مِنْ صَدْرِ الْمَدَّةِ

وَجَدْتُ سَعْدِي دَاوَالْقُلُوبِ

الصواب سوداء التميم كزبير وادنى بلادهم سكن الحبوة ترجمہ مجھ کو خبر دی گئی کہ مقام غیم کی سبز رنگ شہدائین سوسین مصر سے
 بقصد عیادت اوسکی طرف متوجہ ہوا قال التبریزی جو زانیوں کو انہما سوداء و انما انما الی القلب کما قال ابن الدینہ قنی یا ہم
 القلب لفضی تحية + ونشکو الہی ثم فعلی ما بالک + او انما فعل من القلوب محل السوء + از عمدا کان القلوب علی اختلافها تسمیل الیہا اس

حل من بنی الحارث

صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ مجھ کو خبر دینی کہ سناؤ وہاں محبوب القلوب ہمارے۔

فوالله ما احمر اذا انا جئتھا
اأترھا من دأھا ام ازیدها

ترجمہ ہو خدا مجھ کو معلوم نہیں کہ جب میں اس کے پاس آؤں گا تو کیا میں اس کو اس کے مرض سے شفا دے گا یا اس کا مرض بڑھ کر دے گا یہ مجھ کو معلوم نہیں کہ وہ میری عیادت سے خوش ہوگی اور تندرست ہو جاوے گی یا باراض ہوگی اور زیادہ بیمار ہو جاوے گی۔ وقال آخر

انّ وائلاک کا لصادی رائے
هلا وونه هوّة میخشیہا التلغا

الصادی العطشان۔ وائلا نہیں نہیں بن المار۔ والہوۃ اخفۃ الحقیقۃ ترجمہ میرا اور تیرا حال ایسا ہے کہ اس تشنہ کا سا ہے جسے بقدر ایک پیاس کے پانی دیکھا اور اس سے سو وری ایک گھڑا گھاس کے سبب تشنہ اپنی ہلاکت کا خوف کھاتا ہے اور اسلئے پانی تلک نہیں پہنچ سکتا ہے

رای بعینہ ماء اعزّ مویردہ
ولیس یمکّ وون الماء منصرفا

ترجمہ اس تشنہ نے اپنی دونوں آنکھوں سے ایسا پانی دیکھا جس کے گھاٹ تلک پہنچنا دشوار ہے اور پانی سے ورے یعنی بے پیسے وہاں سے لوٹ بھی نہیں سکتا۔ اب وہ نہ آگے جا سکتا ہے اور نہ واپس آ سکتا ہے یہی حال میرا اور تیرا ہے۔ وقال آخر

الا بابینا جعفر وبامنا
نقول اذ الہیجا سار لو اھما

ترجمہ میں جبکہ لڑائی کا جھنڈ لڑائی کے سیدائیں جاتا ہوں تو ہم کہتے ہیں کہ جعفر پر ہمارے بایاں اور ان قرآن ہوں یعنی اس کی سلامتی کی خاطر

ولا حیف لک من خوف قومہ
علانیۃ ان لا یطول بقاءھا

ماریۃ وضمیر الموت للنفس ترجمہ اور اس جعفر میں کوئی حیب نہیں مگر اس کے کراؤ کی قوم اس کے جان کا یہ خوف کہتے ہیں کہ کثیر اس کی عمر کم ہوئے اس کے مرنے کا اس کی قوم کو ڈر ہو کہ وہ اس کا پیارا سردار ہے۔ وقال آخر

والی علی ہر ان بیتا کالد
رای ہلا رتیا ولین بیتاھل

الرمی صدف بہ النہل ہو المار الذی نہیں اوبدل من نہلا۔ واراہہ مایروی۔ والنابل العطشان الریان ضد واراہہ الثانی۔ ترجمہ اور میں بیشک تیرے گھر کے چھوڑنے سے اس شخص کی مانند ہوں جسے بقدر ایک پیاس سیرابی بخش اپنی دیکھا اور وہ سیراب ہو گیا بلکہ پیاسا رہا ہو۔

یرد برد ماء یدعہ وروضہ
برود الصفا فیئانہ بلا صائل

برد بایہ من اضافۃ الصفۃ الی الوصف ویدعہ بمعزل من فادہ اذا منع۔ واراہہ بالقی الطل الذی کیوں فی فیضی فانہ یقال برود الطل

الغسان كثيرة الغسان اراو برمد و انزل كشيده و الاصيل العشي ترجمه وہ آب سرد دیکھو اہل جس سے وہ رو کا گیا اور ایک باغ دیکھ رہا ہے
اسکے رختوں کا سیاہ چھنڈا اور دراز پنچ اور آخر روز میں سیاہ کا گھرا ہو ایسا ہی حال میرا ہو۔ وقال آخر

رَقَارٌ وَلَا زَرْقٌ فِي الْعَيْنِ وَلَا مَدَا

مُرَاعَاةُ أَهْلِ الْغُضَاءِ بِالْغُضَا

الغضار وادو غبیر و الرقار جمع۔ قراتہ وہی الجبیدہ النی کان المار بجری فی دھبھا۔ ترجمہ او میرے دو دو متو مقام وادی غضار گذر کر گئی
وہاں مشوقان نازک اندام بستے ہیں کہ وہ آنکھوں کے کانٹوں یعنی گر چشم اور چونہ عینین ہیں بلکہ سیاہ و صاف چشم ہیں۔

وَقَدْ كُنْتُ غَالِبَ الْهَوَىٰ مَاضِيًا جَلَدًا

اَكَادُ عِدَاةَ الْجَمْرِ أَبَدِي صَبَابَةً

ترجمہ جس صبح کو و مشوق لوگ تمام جمیع سے روانہ ہوئے قریب تھا کہ سبب جمیع و فرغ اپنا عشق کا بھید ظاہر کر دوں اور اونسے پہلے تو
اپنی عشق پر بڑا غالب و ارادہ کا پورا اور دل کا ٹوٹی تھا مگر اوس و زریہ سب بہادر باں جانی رہیں۔

نَظَرْتُ وَابْدَى الْعَيْنِ قَدْ نَكَبْتُ رِقْدًا

فَلِلَّهِ دَرِيٌّ نَظْرَةٌ نَاطِلَةٌ

نکب انصرف۔ و الرقید جل ترجمہ سو سویری خوبی عمل کا کیا کہنا ہے کہ میں نے کس شائقانہ نظر سے محبوبہ کو دیکھا جبکہ سفید شہر و گداگرا قدم کو
رند و بھری جو حضرت کا مقام تھا۔

وَرَبُّكَ دَمْنٌ خَلْفَهُ بِنَا بَعْلًا

يَقْرَنُ مَا قَدْ آمَنَّا مِنْ تَنَوُّفَةٍ

القصير للعيس و التنفؤة المفارقة و الباء للتعدية ترجمہ وہ شراوس جنگل کو چھوڑ آگے تھا ہے قریب کرتے تھے اور ان مشوقوں سے
ونسے چھپتے تھے ہماری مدد پر لڑا تھا۔ وقال ابن ہرم الطلانی

وَوَاشٍ آتَاهَا وَوَاشٍ لَهَا عِنْدَ

الرَّحْلِ طَوْلُ التَّجَنُّبِ وَالْهَوَىٰ

بِحُدِّ الْقَوَافِ وَالْمَنَاقِبِ الْحُجْرِ

لَا حُسْنَ رَمَزٍ الْوَصْلِ مِنْ أَمِّ جَعْفَرٍ

الوشی الیمینہ و الرم الاصلاح و اکمن جمع خذاب بالمعنی فاجتمعت و ہی لقصیدۃ السائرة الی الاعیب فیما وارا بالقوافی الاشعار و نقصانہ
والمند من فوق الفرس اذ جعله لائق المذلل لئلا یجرح و انجل قصیدۃ الشعر ترجمہ بنی مشک باوجود طول فراق و قدرت محبت اور چھوڑ کے
اوسکے پاس اوس کے چھوڑ دینے پاس ہوئے اصلاح صل ام جعفر کو کہتا ہوں نہ ریمہ اشعار و قصائد بے عیب و خمیر اوسکی طرف
ہوتی جو بذریعہ مذہب و مطیع و کم سو گھوڑوں کو کہ او نہ سوار ہو کر اوسکے دشمنوں سے لڑتا ہوں۔

وَاسْأَلْ عَنِهَا الرُّكْبَ حَقَّ مَعْدٍ

وَاسْتَخْرِجْ الْأَخْبَارَ مِنْ خَوَارِضِهَا

ترجمہ اور اسکے وطن کی طرف کی اخبار پوچھتا رہتا ہوں اور اس کی خبر و عافیت قافلوں سے دریافت کرتا ہوں اور حال یہ ہے کہ اول قافلوں کے محبوب ہوئے تھے ہی بہت دُرا گزری ہے حقیقتاً مجھ کو بس یہ کیا چیز بنا ٹینگے لگائیں حالتِ نظر از میں پوچھتا رہتا ہوں۔

فان ذکرنا فاضلت من العین عیونہ

حالیٰ الحیثی نذل الحیثی من العقد

ترجمہ سوار محبوب کا ذکر اونسے آجائے تو میری آنکھوں میں اشک بری ٹہری پر کل بڑے میں جیسے سوئی لڑی کو کچھ جاوین **وقال** **ترجمہ**

حلیٰ املے حب خرقاء عاقل

فہو القلب منہ وقرۃ وصدع

خرقار اہم المہجوبہ۔ وقرۃ ہر لہ وادبہ۔ والقرۃ الاثر وایحج۔ والصدع جمع صدع وہو الشق ترجمہ ای سرسہ دو دوستو خرقار کا عشق مسیبا ستا ہوا ہو گیا سو میری دل میں عشق سے داغ اور بہت سوز و غم پڑ گئے ہیں۔

ولوجا ورتنا العاخر قاء لم نبل

علیٰ احبنا ان لا یصوب ریح

لم نبل مخفف لم نبال صاب الریح اذا نظر ترجمہ اور اگر ایسے سال خرامہ ہماری ہمسایہ ہو جاوے تو باوجود محنت کے جو ہم پر گذرے ہا بھی ہم ریح کی بارش کی کچھ پرواہ نہ کریں خود اس کی ہمسایگی ہزار نعمت سمجھیں **وقال** **آخر**

التعالیٰ الدار القویٰ وحید قسا

ہما اھلہا ما کان حشا مقبیلہا

الامام النزل۔ والوحش الخالی۔ والقبول موضع القبول ترجمہ ای سرسہ دو دوستو اس جو علی پر ٹھہرے کہ اگر زمین اس کو ایسے حال میں پاتا کہ اس کے مالک و زمین باوہین تو اس کی خواجگاہ خالی اور نہ کو کا مقام نہ تو۔ شاعر اون دوستوں کی کتابوں کے ساتھ خود بھی ہر قصود پر ٹھہرے

وان لم یکن لامعرج ساعی

قلیلاً فان نافع فی قلیلہا

المرحوم مصدر کا تہجید و ہوا القابہ وحبس المشیئہ۔ والجر فی قلیلہا الامام فان المصدید کہ دیوث ترجمہ اگرچہ بام تھوڑی لمحہ کا ہو کیونکہ میرا حال یہ کہ وہاں تھوڑا ٹھہرنا بھی بہت مفید ہو۔ **وقال** **آخر**

ماذا علیا اذا خارت رینہ دنقا

رھن المنیۃ یوما ان تعود دینا

ماذا علیہ ای لایضہ۔ وخرت یعنی مجھول ترجمہ جیسے مجھ کو یہ خبر دی جاوے کہ میں قریب الموت ملاکت کی بات کر دوں تو مجھ کو کسی روز میری حیات کیا اور ہمارے کسی کے لیے آنا کیا نفسان کرتا ہے مجھے کچھ نہیں۔

او یجعل لطفہ فی القعب یار دہ

وتخصہ ذاک فیہا ثم تسقینا

عطفہ علی تعوی۔ واللفظہ الما فی القعب الصافی۔ والقعب القعب علی قدر الری ترجمہ یا تھوڑا سا صاف و سرور پانی پیالہ میں لے اور اس کو

انہا منہ دو بادو اور ہجر او سکو محکوم بادو یعنی اس میں بھی تیرا کچھ نقصان نہیں ہو۔ **وقال امیل**

بَشِيرَةٌ مَا فِيهَا إِذَا مَا تَبَصَّرْتُ **مَعَايِبُ وَلَا فِيهَا إِذَا تَبَسَّيْتُ**

الاشب اخلط في النسب۔ و تريب الرطب محمول اذا شرح نسبة ترجمہ جبکہ تال کیا جاوے اور دیکھا جاوے تو میری ہجو یہ بیشہ میں کوئی عیب کا موقع نہیں ہو اور جیکہ او کے نسب کی شرح کی جاوے تو اس میں کچھ دو غلین نہیں ہو۔

لَهَا النُّظْرُ الْأَوَّلُ عَلَيْهِمْ وَبَسَطَةٌ **وَأَنْ كُرْتُ الْأَبْصَارُ عَلَى الْعُقْبِ**

البسطه الفضيله۔ والعقب في الأصل جرمي الفرس بعد جرمي و ہنس استعارہ ترجمہ وہ اونکو پہلی دفعہ دیکھتی ہو اور ہجر او نہر نگاہوں کا احسان کرتی ہو اور اگر وہ مکر دیکھے جاوے تو وہ بھی او کی بعد دیکھتی ہو۔ حاصل یہ کہ مغرور نہیں ہو ظن ہو۔

إِذَا تَبَدَّلْتُ لَعْنُ زَهْرَتِكَ دِينِي **وَفِيهَا إِذَا دَانَتْ لَكَ نَيْقَةُ حَسْبِ**

الابتدال السبب البندہ۔ والازدیان الزین۔ والبقیۃ المبالغۃ فی اجادہ الفعل ترجمہ وہ جیکہ استعمال اور سیکے کپڑے پہنو تو بناؤ و گنگار چھوڑنا او سکو کچھ نقصان نہیں کرنا ہو کیونکہ وہ خود غرضورت ہو زینت ستار کی او سکو کچھ حاجت نہیں ہو۔ اور اگر بناؤ و سنگار کرنے تو تعریف میں سبالغہ کرنے والو کو او کی خوبی کفایت کرتی ہو یعنی اونکو اور کام کی خدمت ہوگی۔ **وقال الحارثی**

سَكَبَتْ عَظَامِي لِحَمَّائِكَ فَتَرَكْتُهَا **مَجْرَدَةً تَضَعُ إِلَيْكَ وَتُخَصِّرُ**

منجی کرشی اذا احسب الشمس۔ و خسر بالمجہۃ الملتزمین اذا بر و ترجمہ تو نے میری استخوانوں سے اونکا گوشت چھین لیا اور اونکو گوشت سے خالی کر دیا ایسے حال میں کہ گوشت ہونے سے اون استخوانوں کو گرمی اور سردی پہنچتی ہو کیونکہ گرمی اور سردی لاغر کو زیادہ ساقی ہوئی ان دونوں حالتوں میں ہ تیری طرف غیب میں۔

وَأَخْلَيْتَهُمَا فَمَحَا فَرَكْتُهَا **أَنَا بَيْبُ فِي أَجَافِهَا إِلَيْهِ تَصْفِرُ**

ترجمہ اور تو نے ان استخوانوں کو دو ٹکڑوں میں خالی کر دیا اور اونکو خالی ٹکڑیوں کو مافق کر دیا کہ ان کے اندر ہوا گنج رہی ہو۔

إِذَا سَمِعْتُ بِاسْمِ الْفَرَقِ تَقَعَّقْتُ **مَفَاصِلُهَا مِنْ شَعْلِ لَتَنْظُرُ**

تقنع ان بصوت الشی صوت السباح۔ و منظرہ انتظارہ ترجمہ جب ہ استخوان ہر کا نام سننے میں تو ان کے جوڑ بندہ اس خوف سے ہر کا اول کہ انتظار موتا ہو اس میں کچھ گھڑانے لگتی ہیں یعنی سب آفات و فرائض کے۔

خَذِي يَدِي تَمْرًا فَعِثْ التَّوَقُّفَ أَنْظُرُ **بِالضَّرِّ إِلَّا أَنْتَ تَسْتُرُ**

ترجمہ سواب میں کیا تدبیر کر سکتا ہوں اگر کچھ مجھ پر رحم نہ آوی اور مجھ کو تجھ سے مبرا نہ ہو سکے کہ میں صبر کر بیٹھوں۔

رضا کا مفعول للظن۔ و الکفر اسم مفعول مجھ و اللہ تبارک و تعالیٰ نے اوس کام کرنے میں کوٹاہی نہیں کی حسین تیری خوشنودی بھی ہو کر کیا کیجئے کہ میں ایسا عاشق ہوں جس کا احسان نا نہیں جاتا۔

موسیٰ بن جعفر

كانت حنيئة لابا لال مسرة	عند اللقاء أسنة لا تنك
--------------------------	------------------------

ابا کاب خطاب لامراتہ و ہذہ الکلمۃ تعمل فی الذم و المنح اعراضاً۔ و الاسیجیع سانہو المعروف بالرجل الشجاع المہضی فی الاسود
و کل انصرف ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کر کے اپنی قوم بنی حنیفہ کی سچو کر تانہ کہ اسی میری زوجہ خدا کا پیو اب سوسے پرواہ رکھی باتیرا
مجاوے بنی حنیفہ میری قوم کبھی لڑائی میں تیرا مثل اون نیزہ کو کھنسی جو منہ نہ سوڑیں۔

ترجمہ سواب بنی حنیفہ کی راوی جنگ سہاگن میں ایسی ہو گئی جیسے اونکی یاد دہانی تھی اور نہ وہ کبھی کبھی اس طرح بھٹایا کرتی ہو۔
وقال قراوبن جیش الصاروی احبني صارو

و قاضی مریم عاتق ترجمہ ایضاً عاتق بن عمر و شکیب میری قوم نسبتاً دن لالو گئی کرو کہ جو حکمت و سردار سچا چو کاموں کی زیادہ خواہشمند ہو۔

وَأَرَادَ بِالسَّمَاءِ السَّحَابَ - وَالْكَرْبُ تَقْدِيمُ الْعَمَلَةِ صَوْتِ السَّحَابِ - وَالْأَبْدَةُ الْأَقْدَمُ الَّتِي بَقِيَ ذِكْرُهَا أَبَدًا - وَتُخَيَّ مَعْرُوفٌ مِنْ نَحْوِ إِذَا أَبْعَدَهُ - وَالْوَسْمُ

الصوت الشدید ترجمہ اور تم لوگ ایسا کہ جس کی گرج لوگوں کو تعجب میں ڈالتی ہو اور وہ ایسے بلائی عام شدید الصوت سے ملے ہوئے ہو جس کا
 ذکر لوگوں میں ہرگز نہ ہوگا اور جو سب اپنی ہونہاری کے لوگوں کو اپنی سے دور بھاگاتی ہو۔

تَقَطَّعُ الْهَذَا الْبَيْتَ بِحَاصِبٍ وَكَذَلِكَ تَقَطَّعُ رُحْمًا وَرُغُودًا هَا

اسکن فی تقطع السمار۔ واما حاصب الحج الشدیدہ الی ترمی الصفا ترجمہ وہ ابرجد ایسی سخت ہوا کے جو سنگریزوں کو اڑا دیں یا ان کو
 کاٹتا ہو مگر بہرستان میں ہو اور سب چیزیں جو چھوٹی زیادہ اور اس کی بجلی اور اس کی گرج میں خالصہ یہ ہو کہ تم بھی ایسے ہی ابر کی مانند ہو تو
 بہادر و کی مانند اور سیر تو میں نامزد و کی مثال ہو۔

فَوَيْلٌ لِّهَا خِلَافُهَا وَمِثْلُهَا إِذَا لَقِيَ الْأَحْلَاءُ لَوْ كَا صِدْوُهَا

ویل اُتھا و عار۔ وقد استعمل فی موضع الدح کما فی قوله علیہ السلام و لیس فی حربه خیل منصوب علی التنبیز یرفع ابہام الضمیر۔ و البہار الحسن
 و الشارح اجمال منصوبان علی التنبیز ترجمہ سو تھاری سوار و کی مادرین ملنا و ان کے حسن مجال کے بوقت مقابلہ دشمنان استحق آفرین ہونے لگے
 وہ دشمنوں سے روکتی اور نہ بھاگتے مگر اب تو لائق نفرین ہیں۔ و قال عکس بن عقیل

الصواب انما لعنہ بن عقیل بن علفہ و کان عکس افادہ لاسہ۔ و من حدیث ہذہ الابیات ان عقیل بن علفہ غضب علی غلبہ لامرئہ علی
 عکس فعدل عنہ ثم شد علی علفہ بالسیف و حال عکس بینما فتنہ علفہ و عکس ترک علفہ فرماہ عکس ثم فتنہ علفہ ثم سطر علی الارض ثم قائم لیس لک ثم خرج الی اہلہ ثم غلبہ

البحر فی عنہ۔ فمن کتب عکس عقیلا رسالہ فانک من حرب عکس عکس

اراد بحرب آل حرب بن معاویہ المری و کرم علیہ عن عندہ ترجمہ کون عقیل کو میرا پیام ہو چکا ہے کہ تو ہم سے دور رہتے ہو کیونکہ تو آل حرب
 بن معاویہ سے نہیں پاتا ہو۔

أَلَا يَعْلَمُ الْأَوَّلُ إِذَا نَتَّ وَاحِدٌ وَإِذَا كَلَّ ذِي قَبْلِ الْيَمِّ مَلِيحٌ

الیک متعلق بقربی و الأم الرجل اذا ناتی بالیام علیہ ترجمہ کیا سب لوگ نہیں جانتے اوس حال کو تو اکیلا بے یار مددگار تھا اور اوس
 حال کو کہ تیرا ہر قریب شہد و اہل تجھ سے لیا معاملہ کرتا تھا سپرد و قابل ملامت ہو تو تجھ سے ہر شہد و اہل جدا ہوتا تھا اور تیری وہ نہیں کرتا تھا

وَإِذَا لَا يَفِيكُ النَّاسُ شَيْئًا تَخَافُ بِأَنفُسِهِمُ إِلَّا الَّذِينَ تَضْمِيحُ

ترجمہ اور کیا لوگ اوس حال کو نہیں جانتے کہ اور لوگ تجھ کو اوس خیر خواہ سے تو دیر تا دیر بیٹے ذلت و خواری سے اپنی ضمانت کر کے
 نہیں بچاتے تھے مگر وہ شخص خاص خیر خواہ ظلم کرتا ہو یعنی ہم۔

اَرْقُمْ وَهِيَ الْاَبْيَدُ وَلَمْ يَقُمْ
كُوْهِتْ بَيْنَ الْاَقْرَبَيْنِ اَدِيْمُ

الفرقة لانكار العجب۔ و ارقم الاصلاح۔ والوهي الوهن والضعف وكنتي بالاديم الانسان ترجمہ کیا تو میگاؤں کی ضعف کی اصلاح کرنا ہو اور
اوپر کا کام مضبوط کرنا ہو کیونکہ تو اب نہیں رہا ہو اور حال یہ ہو کہ اس ضعف کی درستی کو ایسے جو تیری دوری سے پہلے پیش آیا ہو یا اس ضعف کی
درستی کے لیے جو ہماری دوری سے پہلے پیش آیا ہو یہ گناہ نہیں کوئی شخص کھڑا نہیں ہوا۔

فَاِذَا عَصَاكَ الْحَرْبُ عَصَاً
فَاَنْتَ مَعْصُوفٌ عَلَيْهِ رَحِمُ

ترجمہ سوا اگر تجھ کو لڑائی ایک دفعہ کاٹے تو تو اس قابل ہوگا کہ تجھ پر مہربانی اور رحم کیا جاوے۔

وَاَمَّا اِذَا انْتَصَرْنَا وَرِخْوَةً
فَاَنْتَ لِلْقُبْرِ الَّذِي خَصِمْتُمْ

انس شیعراہ من بعدہ واللہ الحمد انتھوتہ ترجمہ اور جبکہ تو اس اور صلح کے آثار دیکھے تو تو قریب گمانے کے حق میں جھگڑا کر دشمن
ہو جانا ہو۔ وقال الرطاه بن سہیۃ الحریری

يَقُولُونَ اَبَاءُ الْبَغِيْرِ وَمَا لِهِمْ
سِنَامٌ وَلَا فِیْ ذِرْوَةِ الْحِمَارِ

الغائب مابین السنام والسنق ترجمہ ہلال بن البعیر محارب کی جو کہتا ہے کہ لوگ اس کی قوم کو بعیر محارب کی بیڑی کہتے ہیں اور حال یہ ہو کہ
بزرگی میں نہ اس کے لیے کہ وہاں ہوا و زور و دشمنی وغیرہ نہیں کی کوئی بات نہیں پائی جاتی۔

فَقَدَّتْ وَذَاكُم مِّنْ سَفَاهَةٍ رَّاهَا
لَا تَجُوزُ هَالِكًا هِجْتَنِي مَحَارِبُ

ماہیت النعل والضمیر علی انہ ادا بالمحارب القبیلۃ ترجمہ بنی محارب فوج سیری ہجو کی تو اپنی جہالت اور نادانی سے یہ آرزو کی کہ میں بھی
اون کی جھوکوں۔ نادانی اس لیے کہی کہ وہ لوگ کم مرتبہ ہیں سیری ہجو کی بیافت نہیں رکھتے۔

مَخَاضُ الْاِلَالَةِ اَنْتَ تَقْبِلُ بِلَتِي
وَنَفْسِي عَنِ ذَاكَ الْمَقَامِ لَرَاغِبُ

ترجمہ خدا کی پناہ مانگتا ہوں اون کی جھوکنے سے کیونکہ میں مع اپنی قوم کے ان کی ہجو کی مقام سے وگردان ہوں اور یہ اس لیے کہ اس کے
میں بنی محارب مثل بنی ہالم کہ کم قدر شمار کیے جاتے ہیں۔ وقال النمل بن زید

اِنْ اُهْرُؤًا طَرَفًا لَّمْ يَشْرَقِ
اِذَا انْزَلْتَ فِیْ اَخْدَعِكَ الْاَنَاطِلُ

المولی ابن العم وطلوی الشمر لہ۔ والشیرۃ الشمر والاخذعان عرفان فی السنق ترجمہ میں الیامروہوں کہ جب چارادھائی کا انگلیان
تیری ہر دور گھاس کر دینیں بٹھجے جاوین تو انہیں فساد اور جنگوں کی عادت کو اس کی دوسروں کو نہ ہوں یعنی اس کی مدد کو نہیں جاتا کہ تیری صورت

مکروہ نظر نہ پڑے خلاصہ یہ کہ مجھ کو تجھ سے سخت نفرت ہو اور یہ بھی سنے ہو سکتی ہیں کہ جب مجھ میں امیری بنی ابن عم میں کچھ شرف و فساد ہو اور سید
ابن عم تجھ سے لڑتا ہو تو مجھ کو اوہ موت تیری ۔ دکرنی چاہیے تھی کیونکہ دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہو مگر اس سبب سے کہ مجھ کو تجھ سے سخت نفرت
ہو اسی دولت میں بھی تیری مدد نہیں کرتا۔

خُلِقْتُ عَلَى خُلُقِ الرِّجَالِ بِأَعْظَمِ خِفَافٍ تَطَوَّى بَيْنَهُنَّ الْمَفَاصِلُ

ترجمہ میں مردوں کی عمدہ سیرت پر پیدا کیا گیا ہوں بلکہ استخوانوں کے ساتھ جو گوشت سے خالی ہیں جنکے درمیان میرے اعضا کے جوڑے ہیں
یعنی میں تجھ سا جھدا اور موٹا نہیں ہوں بلکہ پھر راجست چالاک ہوں۔

وَقَدْ جِئْتُكَ عَنْهُ الشُّوْرُ وَانْشَاءُ بَعْدَكَ ظَهَرَ الْغَيْبُ فَاعِلٌ

جہاں سے کشف غمہ ۔ و ظہر الغیب منسوب بنوع الخافض ترجمہ اور میں ایسے قوی دیکے ساتھ مخلوق ہوں کہ بڑی بڑی ہولناکی حد مات بسبب
اداسکی قوت کی اوس سودو ہو جا لیا اور ایسا بیدار دل ہوں کہ اگر تو چاہے تو وہ دل تھکودہ باتیں بتا دی جو اوس سے غائب ہو کر تو کرنا والا ہو۔

وَلَسْتُ بِرَبِّكَ مِثْلًا أَحْتَمِلْتُ بِهِ عَوْنُ ثَائِتٍ عَنْ فَحْلٍ وَأَوْحَا فُلٍّ

الرب اللعیم الشیم ۔ والعوان نصف من النساء ۔ و احوال فی الاصل انشاء الی جمیع اللبن فی ضرعها و استعیر الی جمیع بنات ترجمہ اور میں بڑے
مانند فرید نام اور لبیا نہیں ہوں کہ ایسے عورت جو انکو حمل میں رہا ہوں جو اپنی شوہر سے جدا ہو اور سنی ہو پر یعنی تو ایسا ہی نطفہ حرام ہو۔

فَجِئْتُ ابْنَ احْلَامِ الْبِنَامِ وَلَمْ تَجِدْ لَطَمَكَ الْاَنْفُسَ مَا مِنْ تَبَاعِلٍ

نفس ابن احلام علی احوالہ ۔ و انشاء الطمر لانی ملا بہ ۔ و باعلت المرأة اتخذت بعلا ای زواج ترجمہ سو تو ایسے حال میں پیدا ہوا کہ تو سنیو والوں کے
احلام کا بیٹا ہو یعنی بے باپ کو اور تیری مادر نے اوس طہر کے بچے حسین تجھ سے عالم ہوئی کوئی شوہر نہیں پایا مگر خود اپنی نفس کو بغیر تو صرف خالی
اندھ کی موافق اپنی مادر کی کار گذاری ہو اور تیرا باپ حسین نہیں ہو اور تو حرامی ہو۔ وقال خارجہ بن ضرار المری

اِحَالِدًا هَلَا اِذْ سَفَهَتْ عَشِيرَةً كَفَفَتْ لِسَانَ السُّوَرِ اِنْ تَدَعَرَا

در وی افایح علی انه ترجمہ خارجہ فعلی ہذا ہو قول زمیل الخارجہ بن ضرار ۔ و سفہتم کہتے نسب الی السفاہتہ ۔ و التدرع الفسا و دہشت ۔ ترجمہ آ
خاندانیکہ تو زہار و کلبہ کو نسبت بکینا اور نادانی کیا تو تو زانیہ بزر باکو فساد اور جہالت سے کیوں نہیں دکا۔

وَهَلْ كُنْتُ الْاَحْوَتْ كَيَا الْاَفْتِ بِنُوعِهِ حَتَّى يَبْغَى وَتَجَبَّرَا

الحوئی الصغیر الضعیف کا شوک ۔ و الاقہ الصلحہ ۔ و الاقہ نسبہ ضمیمہ الیہ و الاقہ ۔ ترجمہ اور تو تھا اگر ایک حقیر ضعیف کہ اوسکے چچا کیوں نہ اوس

خارجہ بن ضرار المری

درستی کی اور اپنے شامل کر لیا یہاں تک کہ وہ باغی اور زبردست ہو گیا۔

فَأَنْتَ وَاسْتَبْضَاعُكَ الشَّيْءُ نَحْنَا
مُسْتَبْضَعٌ ثُمَّ إِلَىٰ ابْنِ خَيْدَرٍ

الاستبصار محل الشئ بضائعه وارسالہ بضائعه والوا یعنی سہ ترجمہ سوتا ورترا شعر کو سہرا یہ بنا کر ہماری طرف بھیجا اوس شخص کی مانند ہو کہ ستر
خزاکا خیر کے علاقہ میں بھیجے جہاں خرا بکرت ہوتے ہیں۔ وقال عمارۃ بن عقیل

بِمُسْقِلٍ اَمِنْ اللّٰهِ خَوْفَكُمْ
وَرَادُّكُمْ ذُلًا وَرِقَّةً جَانِبَ

رتقاء الحجاب کما یزعم النذل ترجمہ ایٹھوی متفقہ خدا تمھارے خوف کو تبدیل مابین کرے یعنی تم تمہیں اپنی کمزوری کے سبب اپنے دشمنوں سے خوفناک پہوا اور خدا تمھاری قلتِ خواری کو زیادہ کرے۔

فمن يَتَّبِعْكُمْ بعدَ ذَٰلِكَ التَّائِبِينَ

نامہ علم امراء منہم کان قاتل ابوہا غالب ثم زوجت بقاتل غالب فالشاعر یعیرہم باکم ترکتم نار غالب ز وجہ منبتہ قاتلہ سرحد پر سوکان تمھاری
خیر کی امید کرے بعد معاملہ سہاۃ نامہ کے جس نے اپنے افسوس کو یاد کیا وہ لکھ کر پکارا جب اس نے اپنے باپ غالب کا بدلہ لینے شوہر پر دیکھا جو اس کا
قاتل تھا اور تم ایسے غیر متند ہو کہ انتقام لینا تو درکنار تم نے اولیٰ اوسکی بیٹی اوسکے قاتل سے زیادہ دعاؤں

وَعَثَهُ وَفِي آثَرِهِ مِنْ دِمَائِهِمَا	خَلِيلُهُمَا وَمِنْ نَفْسِهِ خَيْرُ وَاهِبٍ
------------------------------------------	---------------------------------------------

الضمیر المنصوب للویل البرور للزوج۔ وغیر ذہاب نعت م م ترجمہ ناکہ نے اپنے افسوس کو ایسے حال میں بکا کہ اس کے شوہر کے کپڑوں
 اس سما کے خون سے دو خون مخلوط تھے جو اسکے کپڑوں سے نہیں جانیو تھے دو خون سے مراد ایک خون ازالہ بکارت کہو اور
 دوسرا خون اسکے مقتول باپ کا۔ وقال طر قبہ بن العبد

هو شاعر كبرى معروف صاحب المعلقة الثانية من النبع وكان عبد بن عمرو طرفه عند عمرو بن هند ويقول ان طرفه يهجو فقال طرفه يهجو عبد

فَرَسٌ عَنْ بَيْتِكَ اسْتَجِبَ هَالِكٌ
وَعَمْرًا وَعَوْنًا مَا تَشَاءُ وَنَقُولُ⁸

فی الباقین ثبت الامام و ثبت الاخوان و اما مصدقہ فاعل فرق ترجمہ شاعر عبد عمرو بن شمس اپنے بہنوئی کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیری غمازی
و سخن سازی نے گروہ سعد بن مالک و عمرو بن ہند و عوف بن محکم کو تیرے چچاؤں اور ماموؤں کے ہر دو خاندان سے جدا کر دیا
دریا کیلئے کہا کہ عبد بن عمرو و فی غمازی عمرو بن ہند سے اس طرح کرنا تھا کہ طرفہ تیری ہجو کرنا ہو۔

وَأَنفَعُ عَلَى الْأَدْنَى شَأْنُهُ

مخارطة بن علي

طریقین العبد

الادنى الاقرب - والعربة الباردة - والشأم من البلاد الباردة فالج التي يأتي منها شمس شامية وكون باردة - والنفرة قد تحذف من لفظ الشأم
وزاد وجهه وقبضه - والليل الريح الباردة وقع نوع من الندادة ترجمته نداء نواجا فارب كحق من باد شمالي سرد شامي فذاك هو جيب سردى ك
موصوفه نواجا سردى يعني موصوفى هو -

وانت على الاقص صباغ وقوة تذآب منها مخرج ومسيل

الاقصى الانبؤ - والنفرة بالفتح الباردة - والذآب بالذال المعجمة مخي الريح من كل وجه على ضعف - واستعير منها مخي السحاب ترجمه اور بوعيد
رشته دار وكنه عى من پور واور هو جو خشک منين پور در جس سے ابر زراعت پیدا کر نوا الا اور بل ہا نوا الا آتا ہو یعنی او کو نافع ہو -

واعلم علم السيل بالظن ان اذا ذل مور السيل فمفود دليل

ترجمہ اور من بطور علم یقین کے نہ بطور ظن کے اس امر کو جانتا ہوں کہ جب کسی شخص کو چچا کا بیٹا خوار و ذلیل ہوا تو وہ شخص ذلیل خواہ
مور السيل فمفود دليل

وان لسان المرء مالم يكن له حصاة على عوراته لا يسل

احصاء العقل - وعلى عوراته متعلق بیل ترجمہ اور بات یقیناً جانتا ہوں کہ مرد کی زبان اور سکو عیب کو ٹیک دے لے ہو چٹک اور سکو عقل نہ
جواد سکو بد گفتاری سورد کے وقال بشير بن ابي العباسي

انظر للاثبات يا فرد جدي وهل يستعده الفرس للخطر ان

انظر ان تحريك الذنب يعني عن البطر - والفرس حيوان معروف هو المراد في المصراع الثاني - واماني المصحح الا اهل غلاراد به مفود وهم فلاح
بالله فاجمة فالتعنايد كز بر بطن من جس ترجمہ کیا تم ایو بنی فرد جو قبیلہ ضمیم سی ہوا شراف لوگو کو زور و برود میں ہلائی ہو یعنی تکبر کرنے ہوا
سال یہی کہ بندر دم ہلانے کے لیو طیار منین ہو سکتا کیونکہ اسکے دم چھوٹی ہوتی ہو جسکو وہ ہلانیں سکتا خلاصہ یہی کہ گھار لیو غارت و شراف
اسی منین پور جس پر تم تکبر کرو -

انقص الذباب ان تخطروا بها ولوم بني قريظ بكل مكان

انقص لغت نقض الطول الضمير المحرور لاذ ناب ترجمہ تھائی سون کا چھوٹا ہونا اور بنی قریظ کی خست کا ہر جگہ مشہور ہونا اس بات سے
منع کرتا ہو کہ تم اس پر غرور کرو اور دم ہلاؤ -

لقد سمعت فعد انك الى جد يبر واجسامكم في الحى غير سمان

القد ان جميع مفود ہی الناذ التي تتخذ مكرها ومقعدا أو سمها كناية عن الخيل عن التبدل وترك السفر ترجمہ ای آل ضمیم تھائی سوا یکو اوشیان

بشر بن ابی العباس

خوب موٹی و طیار ہیں کیونکہ تم ادا نکود و دھوپ لاتی ہو اور مہا نو کو نہیں دیکھ سکتے کہ تم خسیں و بخیل ہو یا اسلئے موٹی ہیں کہ تم اونپر سوار ہو کر سفر نہیں کرتے پس تم لمبید و کاہل ہو اور بالائینہ تمھاری صفات حسنہ قوم میں موٹی نہیں ہیں یعنی ضعیف و حقیر ہیں۔ صفات کو موٹا کہنا بطور

مشاکلہ کثر ہو۔ وقال قرطبان بن الاعوف فی انہ منازیل

جَزَاءٌ كَمَا يَسْتَنْزِلُ الَّذِينَ طَالِبِيهِ	جَزَاءٌ كَمَا يَسْتَنْزِلُ الَّذِينَ طَالِبِيهِ
-------------------------------------------------	-------------------------------------------------

اراد بالرحم القرابة ترجمہ وہ قرابت جو عہد میں اور میری بیٹے منازل میں ہو اسکو ایسے اجزاء و حیثیات قرض کا طالب بنا قرض ہون سے طلب کر کے لینا اور اس پر چھوڑنا نہیں ہو۔

وَأَنْ كُنْتُ أَخْشَى أَنْ يَكُونَ مَضَالٌ

ان نایتیہ۔ والاد فی الاقرب۔ والشیاء فی الحاضر وانا راہبہ نعتیہ محمد مجاہد اور میں اس بات کہ نہیں درنا تھا کہ منازل میرا دشمن اور اس حاضر شخص کی جس سے یمن درنا ہوں غریب نہ ہو گا یعنی اوس کا حامی اور مددگار ہو گا۔

حملت علی اخری فقد دیت و حید
صغیرا الی ان امكن الطر شاربہ

الطرفی الاصل طلوع البنت ترجمہ میں نے اس کو اپنے سینہ پر اٹھایا اور اپنے صاحب یعنی نازل پر فدا ہوا جبکہ وہ چھپا ہوا تھا یہاں تک کہ اس کی
 چھپنے لگنے کی بجائے چھپنے لگے۔

لَرَبِّهِ حَتَّىٰ أَفْضَ شَيْئًا

اللحم للقسيم والشيظم الطويل - والغارب الكابل فوجواب الشرط مخذوف مخرجہ بخدا و سکونین نے پرورش کیا یہاں تک کہ جب ہنسبا
وان ہو گیا اور اسکا گندہ شتر نہ کہانہ کی برابر ہو جائے تو قریب ہو گیا تو اسنو میری حق تلفی کی۔

فَلَمَّا لَفِيَ ابْصَرَ النَّفْسَ اشْخَصًا قَرِيبًا وَذَلِكَ النَّفْسُ لِبَعِيدِ اقَارِبَةٍ

تَعْمَدُ حَقًّا ظِلًّا وَلَوْ اِيْدِي

بار بطلبہ قریباً و فغده ستره والائی الطی ترجمہ سوجب اوستی مجھے دیکھا کہ میں بسبب فنا و مینائی کے ایک شخص کو قریب سے بہت سی اسخاص
چکنی لگا اور شخص بعد کو پاس بلانے لگا کیونکہ وہ دوسری خوبی معلوم نہیں ہوتا تھا تو ایسی حالت میں اس نے میرا حق زبردستی چھپا لیا اور میرا
تھمڑوڑ والا اناج خداجو امیر غالب نے اسکا ہاتھ مڑوڑو یعنی اسکو کوسنا ہی۔

وكان له عند اذاجاع اوبكا	من الزاد اخل زادنا والهامية
--------------------------	-----------------------------

الاطائب جميع ترجمہ اور یکہ وہ مجھ کا ہوتا یا تو اس کی لکھیری پاس قسم تو شہ سیاہی تو شہ کا عمدہ و پاکیزہ حصہ لگا رہا تھا۔

وَدَيْتُهُ حِينَ إِذَا مَا تَرَكْتَهُ
أَنَا الْقَوْمَ وَاسْتَفْعَى غَرْسِي شَارِبُهُ

المسح القطع والشط ترجمہ اور میں نے اس کی پرورش کی بہانہ کہ جب میں نے انکی قوم کا بھائی اسکو کر چھوڑا یعنی اسبا جوان ہو گیا کہ قوم میں شمار کیا جائے لگا۔ اور اسکی مکتوبین قطع اور شہ سے بے پرواہ ہو گئیں یعنی چھوٹی چھوٹی گل آئین۔

وَمَجْمَعَتُهُمَا جَلَادًا كَاهِنًا
إِشَاءُ مُنْخِلٍ لَمْ تَقْطَعْ جَوَابُهُ

الضمير المنسوب للمخيل - وجمع اوستم تميز برنق اہام الضمير - والجملا جمع جلید ہو القوی الشدید والآثار صغار النخل - والمجرور للمخيل ترجمہ اور بہانہ کہ میں نے اسکے کو ایسے شکی گھوڑے تیز و مضبوط جمع کر دیے گویا کہ وہ چھوڑے چھوڑے درخت خرابیوں میں جنکی شاخیں کاٹی نہیں گئیں۔ اس میں گھوڑے کو قدامت و طیار برکت تعریف ہو۔

فَاخْرَجْنِي مِنْهَا مَلِيًّا كَانَنِي
حُصَامٌ يَأْنِ فَارِقَهُ مَضَارِبُهُ

ترجمہ سوائے وقت میں مجھ سب چیزیں چھین کر گھر سے نکال دیا کہ میں بن کر تواریہوں کہ اسکی کاتھ کے مقام اس سے جدا ہو گئے ہیں اور صرف لکڑی کی مانند رہ گئی ہو۔

أَأَزْجَحْتُ كَفَّاءَ ابْنِكَ وَصَبْتُ
بِدَاكَ بَدْعًا لَيْسَ فَالْكَ صَارِيَهُ

ان بقدر اللام ترجمہ کیا اس لیے کہ تیری باپ کو دونوں ہاتھ دے میں مبتلا ہو گئی اور تیری دونوں ہاتھ مثل شیر کو دو توں ہاتھ کو تو میں ہو گیا تو انجو باپ کو مارا تو لاغوی بہر دو و متعفی ہم میں باعث غضب۔ وقال عارق الطائي سجو المناذرة

المناذرة آل منذر بن بار السمار۔ والصبابان نذر الابیات لشر بن شهاب الطائي ابن عم قائم قائل ما ونبها الیہ ومن خبر ما ان عمرو بن منذر المناذرة آل منذر بن بار السمار افا عار علی الطمی اصحاب منهم بلاد نسوة فقال عاتق عم الامی قبل السین من ان عاتق عاتق یاتی فقال عمرو لشر ان ابن عاتق یاتی وادعی فقال مہجاک وکن قال عاتق وادعی وکان ابن خنساء

وَاللَّهُ لَوْ كَانَ بَن جَفْنَةَ جَاد كَعَم
لَكَسَا الْوَجْعَ غَضَاضَةً وَهُوَ أَنَا

اراد ما بن جفنة عمرو بن الحارث الضبائي فانه من آل جفنة بن عمرو بن عامر بن بار السمار۔ والصميم علی فی الاغانی عم ما ان کسا کم غصنة و هو انا بن مکتة لما التافته۔ والغصنة المعشيش بالضم الذلة والمنقصة كالغصانة ترجمہ انی قوم کو خطاب و عمرو بن منذر پر تعریف کر رہا ہوں اور کتا ہو کہ بخدا اگر ابن جفنة ہمارا اسم اور ہم عہد ہوتا تو کتبنا اس ذلت و خواری نہ پہناتا یعنی تمہاری مدد کرتا۔ مگر روایت غانی کے موافق یہ ہمارا بن جفنة کی بہو ہوں کہ

عارق الطائي

بلکہ حج ہون کی۔

وَسَكَرَ الْكُفَّانُ فِي عَنَاقِكُمْ
وَإِذَا الْفُطُوحُ مِنْكُمْ الْإِقْرَانَا

خلف علی غصہ۔ تینیں مجھ سے منشاہ اذا صرغہ ولوا۔ واذا بالقون حرف الشرح۔ والاقران جمع قرن ہو الجمل الذی یشدہ الاساری۔ ترجمہ اور بیشک ہرستان جو تھامی کرو تو نون میں لپٹی ہوئی ہین نہ پاتا۔ اور حیکہ وہ تھارا ہمہد ہوتا بیشک تھامی ہرستان جنہیں جاکڑے ہوئے ہو کاٹ ڈالتا۔

وَلَكِنْ عَادَتْهُ عَلَى جَارَاتِهِ
مَسْكَوَاتٍ بِطَارَادٍ عَا وَجِفَانَا

روی غارتہ وہ انب بالمقام۔ والمراد بالفارۃ معناه المجازی وهو الاعطاف۔ وبجواز ان يكون العادۃ من عاد علیہ اذا نعم علیہ۔ والریط الثوب الرقيق۔ والرائع الثوب المصبوع بالزعفران۔ والجنان جمع جنیۃ وهو القدر الکبیر ترجمہ اور التبتہ اسکا انعام اس کے ہم عہد ہوتا۔ شک جاسا باریک زعفران سے رنگا ہوا اور بڑی بڑی کھڑکی جنہیں اسام عام بھری ہون ہوتا وقال مساور بن ہند یہ جو نبی اس

رَجَعْتُمْ اِنَّ اَخَوَكُمْ تَرِيشُ
لَهُمُ الْفَتْ وَلَيْسَ لَكُمْ اَكْفُ

الاکف الالاف الایلاف العمد۔ واول من اقدہ ہاشم من ملک الشام ترجمہ تم خیال کرتے ہو کہ قریش تھامی بھالی ہین سو خیال تھارا غلط ہو کیونکہ قریش کا شاہان اطراف جوانب ہو قول قرار اس کا ہو اور تھامی لے یہ عہد نہیں ہو۔ یعنی یہ لوگ ہن سفر نہیں اس سے رہتے ہین کوئی او کو تانا نہیں سکتا اور اور لوگ سا کی جلتے ہین جیکہ قریش کو عارڈن یا گرمی کو سفر ہین کوئی تانا کا اراڈ کر تاتھا تو یہ لوگ کہہ تھو کہ ہم ساکنان جرم اسد ہین سو کوئی او کو تانا نہیں لوتا تھا۔ ہاشم شام کے طرف در عبد شمس حبشہ کی طرف اور مطلب ہین کو اور نوفل فارس کو تجارت کے لیے سفر کرتے تھے اور ہر ایک کو اس طرف کو بادشاہ و عہد اسن لیدیا تھا کذا فی القاموس۔

اُولَئِكَ اَوْصَوْا جُوعًا وَخَوْفًا
وَقَدْ جَاعَتْ بَغَاسِدٌ وَخَافُوا

ترجمہ قریش لوگ بھوک اور خوف سے اس میں کی گئی ہین اور حال یہ ہو کہ نبی اسد بھوکے رہتے ہین اور لوگوں سے ڈرتے ہین بس قریش سے کہہ کر ہو سکتے ہین۔ اس شعر میں اشارہ ہے اس آیت کی طرف اَلْمُؤْمِنُونَ خَوْفٌ وَاسْتِغْنَاءٌ مِنْ خَوْفٍ۔ وقال غضب بن ضمرہ

اَنْ لَيْسَ عَوَارِثُ طَارِدَا وَهَافُحَا
مَنْعٌ وَمَا مَعْنَا مِنْ صَالِحٍ دَقْنُوا

الریۃ التبتہ وامن متعلق بہ ترجمہ اگر وہ لوگ مجھ پر کوئی ہمت نہیں تو اس کی سبب خوشی کو ماری اور نے لگین اور جو میری نیک کام سنیں تو انکو چھپا دالین اور ظاہر نہ ہونے دیں۔

وَلَنْ ذُكِّرْتُمْ عَنْهُمْ أَذُنٌ

صَحْرًا إِسْمَاعِيلُ ذُكِّرْتُمْ بِهِ

ترجمہ وہ لوگ بہری ہو جاتے ہیں جیکہ کوئی اچھا کام میری نسبت نہ کرے وہاں تو اگر میرا ذکر اور ذکر بائیں میں کیا تھا کیا جاتا تو وہ لوگ بہرے میں گوشہ نشین ہوتے

لَبَسْتَ الْخَلَّتْكَ الْجَهْلُ وَالْجَبْنُ

اَجْمَلًا عَلَيْنَا وَحَبْنًا عَنْ عَدُوِّهِمْ

ترجمہ وہ لوگ ہمیں جہالت پہناتے ہیں اور اپنے دشمنوں سے نامردی کرتے ہیں سو جہالت نامردی دونوں خصلتیں بیشک بُری ہیں۔

وَقَالَ مَنصُورُ بْنُ شَيْحٍ ابْنِ

صَفَايَا لَا يَتَّقِيَنَّ اللَّهَ هُوَ تَائِسٌ

تَارَتْ رِجَالُ الْعَرِضَةِ هَجْمًا

انسانی الاصل طلبہ اہل دم و استعمل فی اخذ العوض۔ والركاب الابل۔ والعير الفقم السيد۔ والضمير لغيري تميم۔ والبار للبدلية۔ والبعثة المات

سن الابل۔ والصفایا جمع صفی وہی الناقۃ الکثیرۃ اللبن۔ والبقیۃ الرحمة ترجمہ میں نے اونکو سردار کے شتر بھروسے پر بہت دودھ دینا

سوا دینا تو مجھ سے کہیں نہیں لیکن میں نے اپنے اور میرے کو دھن لینے والی کچھ چھ طرف مانی پر نہیں ہوتا یعنی میں نے اوپر رحم نہیں کیا۔

عَذَارَى عَلَيْهَا شَارَةٌ وَمَعَا صِرْ

مِنْ الصَّهْبِ انْتَبَاءٌ وَجَدَ كَاكَا

الصَّهْبُ جمع صہبار وہی الناقۃ التي لا يكون شديد البياض والجوار والمجور واثناؤه وقد عاها حالات من كابل الناقۃ الاشارة جمع شئ وہی انتاء

التي ولدت ثمانية واجتمع جمع جدوہی ما دون الثني۔ والشارة الحسن الجمال المعاصر جمع معصرون اعصرت الجارية اذا بلغت شبابه۔ ترجمہ ایسے

حال میں کہ وہ شتر سفید ہیں یا نہ سفید رنگ کو کھوسلے اور دوسری بار بیانی ہوئی اوٹھیاں اور اوس سے عمر میں کم اور جوان تھیں اور ایسے خوبصورت

کہ گویا وہ عورات پاکیزہ جمید ہیں۔

لَكَائُوا اقْوَامًا جَدًّا وَفُتَاخِرُ

فَانْ تَلَقَّ مِنْ سَعْدٍ هَذَا فَانْتَا

ار او سعد بنی سعد بن عوف بن مالک بن تميم۔ والهنات الامور المکر وہی کاثرہ بغالبہ فی اکثرۃ ترجمہ سوا اگر ہم فہی سعد کی جانب سے اور کوثر

سکرہ دیکھو تو کیا مضائقہ ہو کہ وہ ہماری جم جمید ہیں اسلئے انکی سبب ہم اور قوموں پر کثرت میں غالب کی ہیں اور ہم اوپر فخر کرتے ہیں۔

لِحَا وِقَابٍ عُرْدَةٍ وَمَنَاخِرُ

لَقَدْ كَانَ فَيْكُمُ لَوْ وَفَيْتُمْ لِحَا رَكْمُ

الحا جمع لحیمۃ۔ والعردۃ الشدة۔ والناخرا لانوف۔ وکنی بالکل عن العزو الشرف۔ ترجمہ میری سعد اگر تم ایسے ہا اور ہم سعد سے ایسا

ہم نہ کر تو کیا تعجب ہو کہ انکو آخر تمہارے ہونے پر ڈار ہیان میں تمہاری گردن میں ملی اور تمہاری بُری ناکہیں میں بیخودت کا دعویٰ کہتے ہو۔

وَلَنْ كَانَ عَقْدًا بَيْنَهُمْ مَتَظَاهِرُ

فَيُجَرُّ لَنْ عَرَّتْ كَفَالَتُ مَصْنَعُ

ایقال ہذا الم بعد اذا عی علیہم وبعناہ البعدہ وغرہ خدرہ و منقر بن عبید بن معاص یطن من تہم۔ والنظار التناول۔ ترجمہ ہو برا ہو کو
 شخص کا جسکو زینتہ کیا ہو بنی منقر کے کفیل اور عباس ہونے کے کیونکہ وہ لوگ بھائی عہد بنیں کرتے اگرچہ اور کجا ایسا قول ہو جسکے بھائی بن ہا یہم و ان کا
 و قالت امرأتہ من عاتکہ کجواش الضبی

امراۃ من عاتکہ

مت تلجواشا وان کان فحشاً	یقل لہل تفتنہ علی حکما
--------------------------	------------------------

اخرم الرجل اذا دخل فی الحرم او فی الاثر الحرم۔ و حکیم علم رجل ترجمہ جیکہ تو جواش سے ملے اگرچہ وہ حرم کہ سئلہ میں یا ادن میں بنو میں جنہیز
 سال حرام ہو تو وہ مجھے یہ پچھو گیا کہ مجھ کو میری معاملہ میں حکیم کا در نہ یا میں یعنی اس کے دل میں حکیم کا اس قدر خوف بیٹھ گیا ہو کہ ایسے اوقات
 اس میں بھی اس سے خوف میں ہو۔

وہابی لا اختہ عیدک فحشاً	اخائفہ یغنی قتیلہ کرہما
--------------------------	-------------------------

الحرب اسم مفعول من جرب اذا انقضت وانغرا ترجمہ اور مجھ کو کیا ہو گیا ہو کجواش کہ میری معاملہ میں اور تیری حق میں ایسے شخص کا خوف نہ کرو
 جو لڑائی پر برا بیٹھ گیا ہو اور او بھارا ہو اعتبار ہو اور جو خبر دیتا ہو کہ میں نے فلاں بڑی نامدار آدمی کو مار ڈالا ہو۔ یعنی وہ حکیم ایسا ہوا
 ہو کہ بے یار و مددگار کو قتل ہوتا ہو۔

من تلقتہ بعد و ابی الورد جائل	بشکتہ تلقت الالہ الفشوما
-------------------------------	--------------------------

الورد الفرس الذی ہو بین الکبت والاشقر۔ و جائل من الجلان۔ والشک بالکسر الالہ الحرب الالہ شدید الخصم والظالم ترجمہ جیکہ تو اس
 سے یعنی حکیم سے ایسے حال میں نہ کہ اس کا سرنگ گھوڑا اس کو ایسے وقت میں تیر لیا جاتا ہو کہ وہ اپنی ہتھیار لے کر تیر لائی کر تا ہو تو ایسے شخص سے
 ملے گا جو لڑائی میں برا بیٹھ اور ظالم ہو۔ لڑائی میں لڑو اور ظالم ہونا اور نزدیک تعریف کی بات ہو فقال جواش

واللہ ما اختہ حکما ورہطہ	ولا کتمنا یختنا بال حکیم
--------------------------	--------------------------

ترجمہ بخدا میں تو نہ حکیم سے ڈرتا ہوں اور نہ اس کی قوم سے مگر حکیم کو تیری باپ کا خوف ہو کہ وہ درگزر نہ کرے۔

و جہد مترب البک تابعا فیتبعہ	وانت لعمہار الرجال لزوم
------------------------------	-------------------------

ترجمہ تو نے اپنی باپ کو حکیم کا تابعدار پایا سو تو بھی اس کے تابعدار ہو گئی کہ وہ جو چاہتا ہو تجھے کرتا ہو اور تو انکار نہیں کرتی اور نہ کسٹام سے
 اس سے انکار نہیں آئے حالانکہ تو بدکار مرد و کما حقہ لگتی رہتی ہو کہ اس سے جدا نہیں ہوتی۔

فقال جواش

عَلَى كُلِّ وَجْهٍ عَائِدِيَّةٍ دَمَامَةٌ

يُؤَانِفُهَا الْأَحْيَاءُ حِينَ يَقُومُ

وجہ عائذی کی مثال الوصف الاضافہ جو عائذی نسبتہ الی عائذہ ربط الامرۃ المذکورۃ والکلماتہ بالغنم الذلۃ۔ والاحیاء الارواحہ ترجمہ ہر شخص کے
موجودہ ایسی ذلت برستی تھی کہ جب قومن میں لوگوں میں اپنا فخر بیان کرتے ٹھٹھکی ہوئی ہوتی تھیں وہ شخص اوس فی ثلث کو ساتھ لے کر ہوتا ہے۔

وَأَوْرَثَهَا شَرَّ التَّرَاثِ أَبَوْحُفُّهُ

قَمَاعَةُ جَسَدِهِ وَالرُّوَاءُ دَمِيمُهُ

القمارۃ قصر القائمہ بدل من الضمیر المنصوب۔ والرواء حسن المنظر ترجمہ اور او کو باپ کی اولاد کو تباہی قاست کی بری میراث دی جو ہولناک
ہووم شمار ہوتی ہے۔ اور او کا چہرہ زشت بد نما ہے۔

كَانَ حُرُوءَ الطَّيْرِ فَوْقَ رُؤُسِهِمْ

إِذَا جُمِعَتْ قُلُوبُهُمْ مَعًا وَثَمِيمُهُ

الخیر الذلۃ ترجمہ جبکہ بنی قیس اور بنی تمیم دونوں کسی میدان میں اکٹھے ہوتے ہیں تو بنی عائذہ وہاں ایسے خاموش و ذلیل ہوتے ہیں کہ گویا اونکے
سروں پر پرندہ کی بیٹھ کر انبار ہیں یعنی لوگ کچھ نہیں کہتے۔

مَتَى تَسَالُ الضُّلَّيَّ عَنْ شَرِّ قَوْمِهِ

يَقُلُ لَيْتَ إِنْ الْعَائِذِي لَمْ يَكُنْ

ترجمہ جبکہ تو بنی حبشہ کو کسی شخص سے یہ پوچھ لگا کہ عائذی قوم میں یہ مرد گھٹیا کون ہے تو وہ یہ کہیگا کہ عائذی ہی سب سے زیادہ ذلیل ہے۔
وقال حمز بن المکعبیر لفضلی بنی عدی بن جندب

وس جہدیت ہذہ الابیات ان حمز بن ابی کان جابر بنی عدی بن جندب من تمیم فاعطی الیہ بوعمر بن کلاب من ہوازن فاستغفر فی عدی علی
عدوۃ توعدہ النصر فلما طال العهد وایس من نصر ہم فی الحماق والماسج ابنی شہاب المازنی من ہوازن تمیم فقام علی نصرہ فابعد۔

أَبْلَغُ عَدَايَا حَيْثُ صَارَتْ هَبَا النُّوَى

وَلَمَّا لَقِيَ الطَّالِبِينَ فَنَاءُ

ترجمہ میر لطیف سے عدی کو یہ پیام پہنچا دی وہاں او کو سفر لگیا ہو کہ تم میرا بدلہ میرا واسی خوف ہلاکی جنگ لیا حالانکہ طالبین تمام کے
زمانہ کو فہمائی ہیں یہی لے لیا وکانہ ذکر ضربتہ رہتا ہے۔

كَمَا لِي إِذَا لَقَيْتَهُمْ غَيْرُ صُنْطٍ

يَلْتَمِسُ بِهِ الْمَتَبُولُ وَهُوَ عَسَاءُ

غیر صُنْطٍ منصوب علی المصدر تہائی لا یصلحون غیر صُنْطٍ۔ ولما به اللہ وغلطہ بواستبول بقدم الغفائیۃ علی الوحۃ من اصیب تبلی ہی حقہ
دو تہ۔ والعنا والمصدر تہائی اذا لقی وصف بہا لئہ ترجمہ وہ لوگ کُشت کابل ہیں جب تو اوس سے ملے تو وہ ایسی گفتگو کے سوا گفتگو نہیں

کرتی جس سے وہ شخص کہ اس سر کی کشی کی گئی ہو اور وہ سر اس سرخ و قلع ہو صرف بہلایا اور بالادہ ہی لیا تمام نہیں لے سکتے۔

وَلَوْ شِئْتُ قَالِ الْمُبَاوِنَ اسَاوَا

اَخْبَرُ مَنْ لَا قِيَتَ اَنْ قَدْ وَفِيتُمْ

المبَاوِنُ المخبرون علی صیغۃ اسم المفعول ترجمہ میں جس سے ملتا ہوں تو بخاری مدامی و در کرنے کو یہ کہتا ہوں کہ تم ہی انصار وعدہ کیا اور اگر میں تم نصیحت کرنا چاہوں اور یہ کہہ دوں کہ تم نے خلاف وعدگی کی یعنی جو تمہارے وعدہ کیا تھا وہ پورا نہ کیا تو لوگ جبکہ خبر دیکھی ہو یہ کہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا کیا۔

وَلَا اَمْرَ يَوْمًا رَاحَةً فَقَضَاءُ

لَهُمْ رِثَةٌ تَغْلُوصُ يَوْمَ امْرِهِمْ

الرِثَةُ المکتبہ۔ والصَّرْفُ العزیمۃ۔ والْمَرَاوُ بِالرَّاحَةِ المکتبہ ترجمہ اور مزاج میں ایک درنگ اور کمالی ہو کہ ان کے بچے ارادے پر غالب رہتی ہو ایسے ویسے آزاد و نجات کیا نہ کہ ہو اور یہ بات مفرد ہو کہ ہر کام کے لئے ایک روز درنگ کا ہو پھر بچے کرنے کا۔ یعنی مگر یہ لوگ کبھی اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرتے۔

كَمَا فِي بَطُونِ الْحَمَلَاتِ رِجَاءُ

وَاِنْ لَرَا حِيَكُمُ عَلٰى بَطْنِ سَعْيِكُمْ

ترجمہ اور میں باوجود درنگ اور سستی بخاری کوشش و تدواری کا ایسا امیدوار ہوں جیسے حاملہ عورتوں کے شکموں کی امید ہوتی ہو جیسے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کیا ہو گا یا ہو گا یا نہیں۔

وَهَلْ كَفَلَانِي فِي الْوَفَاءِ سَوَاءُ

فَهَلْ اَسْعَيْتُمْ نَسْعَ عَصَبَةٍ مَّا زَيْنَ

ترجمہ تو تم کو وہ مازنی کو کوشش کون ملی اور کیا میرے ہر دو کار ساز (م اور بنی مازن) ایسا وعدہ میں ہا میں نہیں جیسے برابر نہیں۔

وَبَعْضُ الرِّجَالِ فِي الْحَرْبِ شَاءُ

لَهُمْ اَذْرُخٌ بَادٍ نَوَاسِرُكُمْ

النَّوَاسِرُ عَصَبٌ ظَاهِرٌ رَاعٍ۔ وَالْعَارُ مَا يَحْلِلُ السِّلَ مِنْ الْأَوَاقِ وَالْمَرَاوِبُ اللَّوْاسِقُ ترجمہ بنی مازن کے ایسے ہاتھ ہیں جنکے باہر کے رخ کی بلکین کھڑی اور کھلی ہیں یعنی بد نما ہو اور نیز مزاج ہیں اور بعض لوگ توڑاؤ میں محض نیکو پر ہوتے ہیں یعنی جیسے تم۔

وَاِنْ كَانَ قَدْ شَقَّتِ الْوَجْهَ اِشَاءُ

كَانَ دَنَائِرًا عَلٰى قَيْدِ مَا هُمْ

الْقَيْدَةُ بِالسَّرْبِ وَفَتْحُ الْوَجْهِ شَقٌّ نَزْلٌ۔ ترجمہ جب تک او کو منہ ایسے چلتے ہیں کہ گویا او کو چہرہ و نیز کندگی اشرفیان ہیں اگرچہ ایسی جنگ ہو کہ او نے سبب شدت خوف کی چہرہ کو بگاڑا و انداز دیا ہو۔ وَقَالَ شَمْعَلَةُ بْنُ الْأَخْطَرِ

فَمَا لَتَ يَنْوُكُنْ بِأَبْنَاءِ هَاجِرٍ

وَضَعْنَا عَلٰى اللَّيْزَانِ كُوزًا وَحِجْرًا

الْبَزَارُ حَجْرٌ وَظَلَمَ فِي الْوَزْنِ ترجمہ بنی ہاجر کی بھوکا ہو کہ مجھے بطون نسبہ سنی کو زار بنی ہاجر کو تو لاتو بنی کو زار بنی ہاجر کے پلستے

جہک گیا یعنی وہ لوگ عزت و شرف میں غالب آئے۔

بَنُو هَارِجَةَ هَاضِمٌ كَادِرٌ

وَلَوْ لَأَتَتْ أَعْفَاجَهُمْ رَثِيمَةٌ

الاعفاج جمع عصف وهو يتقل اليه الطعام بعد هضم معدة۔ والصغير مجرول یعنی باجر تقدسہ رتبہ۔ والرثیمۃ بالضم والمثنتۃ كعظية اللبن الحامض الذي يحلب عليه اللبن الطري والعضب جمع هضبة وهو الجبل الصغير۔ والاکادجال معروفہ۔ ترجمہ اور اگر بنی ہار جینی آئیں اور شکم شیراز سے پر کر لیتے اپنی عادت کی موافق کہ وہ بقیہ شیر مہانوں اور قدر کو نہیں دیتے اور یہاں تک اسکا ذخیرہ کرتے ہیں کہ وہ ترش ہو جائے تو وہ ایسی بہاڑ ہو جاتے کہ اکادر کی بہاڑ یوں سے بھی زیادہ ذنی نکلتے

قَطِيبَانِ شَتَّى مِنْ حَلِيبٍ وَحَادِرٍ

وَلَكِنَّمَا اغْتَرَّ وَاقِدٌ كَانَ عَنْهُمْ

اغتر الرجل اذا اخذخ۔ والقطيب لبن الابل والغنم واجمع بينهما۔ والحليب اللبن الطري۔ والحاذر المملوء واللال العجوة الحامض ترجمہ گروہ لوگ دہوکا کھا گئے کہ خالی شکم تو لے گئے حال انکہ انکے پاس شیر مخلوط شیر و گوشت مختلف تازہ اور ترش تھا جو اپنے غل و کسب کی دیکھتے ہیں اگر وہ اپنی عادت کے موافق ناپ شاپ و دہ پکرتے جلتے تو بنی کوز سے کیا بہاڑ دن بھی بھاری ہو جائے۔ یہ کلام بطور تہنرا کے ہے۔
وقال قمر دیش بن حوط الضبۃ

سوجاہی سحر عقال بن خولید العنیدۃ واخاه اعلم بن خولید وکانا من سادات بنی عقیل فی الجاہلیۃ۔

بَنُو فَرْدِیْ غَدَمٌ وَكَانَ الْأَعْلَمُ

شَتَّى فَوَارِعٌ مِنْ هَضَابٍ بَرِّ قَرْمَا

نُبِيتُ أَنْ عَقْلًا ابْنَ خَوْلِيدٍ

بَنِي وَعَيْدُهُ الْإِنِّي وَبِكُنْتَا

الغف ما ارتفع من نجد والوادی او انحدار من الجبل و ذ غدم بالجمعین موضع قبل جبل و هذا السبب بالنسب بالغف و خیران مخدوف۔ یعنی الغمر لغم و انغمس العوال۔ والفوارع التلاع المرتفعه و الهضاب جمع هضبة و هو الجبل الصغير۔ ویرم مر جبل من جبال الهمین و یقال له یمیم ترجمہ جھکاو پر خیر ہو گیا گئی ہو کہ بیشک عقال بن خولید جو مقام او تار کوہ ذی غدم میں اور اس کے بھائی اعلم نے جھکوا لائی کی دیکھی دی ہے۔ اونکی دیکھی کی خبر ایسے حال تار پہنچی ہے کہ میری اور او کو درمیان او جو نیلے کہ وہ یمیم کی بہاڑ یوں کو حاصل ہیں جسے وہ گذر نہیں سکتا پس انکی دیکھی نوعی ہے

قَصَصًا وَلَا أَكْلًا لَهُ مُتَخَصِّمًا

غَضًا الْوَعِيدُ فَمَا أَكُونُ لِمَوْعِدٍ

الغض فی الاصل للبصر و ہو کف من وجہ و ہنما استعارۃ عن الکف مطلقا۔ والغض حکر الصید و الاکل الضمین مالوکل۔ و المتخصم کل الشیء اللہیز ترجمہ تم دونوں اپنے دیکھی مجھ سے کو کہو کہ میں اپنے ہم کلاتے و ایکسا کھا نہیں ہوں اور نہ اسکا نرم جارہ کہ وہ جھکوا سالی گلجاوے۔

قمر دیش بن حوط

ضَبْعًا مَجَاهِرَةً وَلِبَاسًا هَذَنِي	وَتَعْلِبَا سِجْرًا إِذَا مَا أَنْظَلْنَا
الضبع یوسف بالجبین کا لارنگہ المغانمہ۔ والنجاہرة المقامہ جہار۔ والذنبہ الصلیحہ والنجہ محرکہ تاواراک من جمیع الاسما۔ واذنہ ظل فی الظلمہ ترجمہ تم دونوں لڑائی میں مثل کفتار کو نامزد ہو اور صلح میں شیر ہو اور دونوں مرغانِ جہاد کی ہو جیکہ وہ دونوں اندھیر میں آویں	
لَا تَسْأَلُنِي عَنْ دِيْنِي سَعْدًا وَقَدْ	أَبَدًا فَلَيْسَ بِنَسِئَةٍ إِنْ تَسْأَلُنِي
الدیس اٹھنی۔ داسا نہ جلد سائے اسی طو لا۔ وآن لانا اسم لیس ترجمہ تم دونوں میری پوشیدہ عداوت سے جو تمھاری دونوں میں ہے کبھی طول نہ لینے باز نہ آؤ کیونکہ تمھارا مجھے طول ہونا مجھ کو طول نہیں کرتا بلکہ مجھ کو پسند ہے کہ تم برابر میری دشمن رہو۔ وقال سوید بن مشنور انحرأعی	
دَعْنِي عَنْكَ مَسْعُودًا فَلَا تَذْكُرْنِي	إِلَّا بِسُوءٍ وَأَنْتَ خَيْرٌ لِّسَبِيلِ
ترجمہ اے میری زوجہ تو میری بھائی مسعود کا ذکر مجھ کو راہ کا ذکر میری اور برو کسی لڑائی سورت کو اور میری پاس سے جس اہ جاہلوں سے ہاں ہو کہے ہیں۔	
هَذَيْتُكَ عَنْهُ وَالزَّوْجَانِ الْكَمُضَيْنِ	وَلَا يَنْتَهِي الْغَاوِ وَالْأَوَّلِ قِيلِ
ترجمہ اے کے ذکر سے میں نے تجھ کو پسند کیا ہو مگر تو باز نہ آئی سچ ہو کہ گمراہ آدمی اول بار کہنے سے نہیں بگنہ۔ وقال سعدان بن عبد الطائی	
عَجِبْتُ لِعَبْدَانٍ هَجَوْنِ سَفَاهَةٍ	إِنْ صَبَحْتُ أَمِنْ شَاهِدٍ وَقَتِيلَا
العبدان بالکسر جمع عبد۔ وان بقدر اللام۔ الاصطلاح شرب الصبح۔ والشاہد مع شاق وقیل الرجل اذا نام القبلتہ کوئی جہنم پسند ترجمہ مجھ کو تعجب ہوا ان فلاں نے جو یہ جھوٹوں نے براہ نا دانی میری جو کی صحت اس لیے کہ انھوں نے اپنی بکری کا دو دھنشل شراب صبح کی اور دو بکر کو کا ہلائے سوید دونوں امر باعث میری جو کے نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ بکری والے گھوڑوں اور شر والوں کی مانند نہیں ہو سکتے	
بِحَادٍ وَسَيَانٍ وَفَهْرٍ وَعَالِبٍ	وَعَوْنٍ وَهَدْمٍ وَأَبْنِ صَفْوَةِ لَحْلٍ
فہم بطون اکثر ہم میں عطف بیان لعبدان اور عبد ائید ائید و فی ترجمہ وہ غلام لوگ قوم حاد و سیان و فہر و عالِب و عون و ہدم اور اخیل صفوہ کے بیٹے ہیں۔	
فَأَمَّا الَّذِي يُحْصِيهِمْ فَسَكَتُهُ	وَأَمَّا الَّذِي يُبْرِئُهُمْ فَمَقِيلُهُ

سرجمہ سو جو شخص کو انکی شمار کرتا ہو وہ انکو شمار میں نہ پادہ بتلاتا ہو اور جو شخص کو انکی تعریف کرتا ہو وہ انکو قلیل کہتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ یہ سب
شمار میں نہ پادہ اور تعریف میں کم ہیں۔ و قال فی مدین قناتہ

بروعدہ دنی طائی۔ دس خبر نہ الایات ان یدین ثابت القستی کان جارا لطلی نقلہ بنوعن بن عتو و وافد و مالہ۔ فاغار بنو منبہ علی بنی ثور
من بطون من و ضوا فیم السیف املت جل منہم و انی حاتم بن عبد اللہ الطائی فسا حاتم تحت اللیل و یحیی بنی زید بن قتادہ بصیر المرطی لایدری حقیقۃ
حتی حجم علیہ بنو منبہ مقام ال قومہ و منہ بناتہ و عوسہ و ذوسب بالافعال ہو عا حاجت ہر بکم خبر بہ پزیدہ۔

لَعَزَّوْا عَمْرُوًا عَسَیْیَنَ
لَبَسَ الْفِتْرَةَ الْعَوَّ بِاللَّیْلِ حَاتِمُ

سرجمہ مجھ کو اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی میری نزدیک کہ قدر نہیں ہو کہ وہ جو ان جھکو فریاد خواہ فریاد رسی کیواسطے رات کو بچارا ہو
کون حاتم البتہ برا ہو کہ مجھ کو خبر نہ کی اور تنہا چھوڑ گیا اور آپ بجا گیا۔

غَدَاةَ الْكَافِرِ الْتَوَكُّرُ حَاتِمُ
بِحَبِیْثَةِ اَقْتَاكَ وَهُوَ قَاتِلُ

غداة طرف لبس۔ فائز مجھوں من احرہ الیہ اذا مضطرہ الیہ حال بقدر قد و انقی بحلیہ منبہ۔ والاقال جمع قبل بالکسر العد و القاتل
والکلام من قبیل الاستہزاء۔ سرجمہ وہ برا ہو اس صبح کو کہ وہ مثل زگاؤ وحشی کے جو دباؤ ڈالکر مقابلہ کو لیے مجبور کیا جاوے غضبناک
اور اپنی پشانی کو خوب جگر و شمنو کی وار و نکی ڈال بنایا۔ یہ بطور استہزاء ہو کیونکہ حقیقت میں حاتم بجا گیا تھا۔

كَانَ بِصِحْرٍ لِّلرَّیْطِ نَفَا مَةً
اَعَادَتْكَ جَلِیْهَا وَهَا فِی لَبْسِهَا
وَقَدْ جُرِّدَتْ بِبَيْضِ الْمَتَوَصِّلِ

الرَّیْطُ مصغر موضع۔ والمبادرة السابقة۔ وجملة نفا مة و هو اسم كان و ضم الظلام طائف من الليل منصوب علی الطرفیة و اعادتك خبر
كان۔ و المانی اساط الفاسد ترجمہ حاتم کو خطاب کر کے کہتا ہو کہ تو ریٹ کی سحر سے ایسا گھبرا جاگا کہ گویا ایک شرمخ نے جس سے
پارہ شرب میں آدہ شرمخ لگے بڑھنا چاہتے ہوں اور اسلئے وہ شہہ سیخیز جاتا ہو مجھ کو اپنے ہر دو پاؤ اپنی فاسد دل او سوت ستار
دیے جب کبھی شمشیر میں مہانے لیکن یعنی تو اسوقت بہت تیزی سے بھاگا۔ و قال ہمارق و ہو قیس بن جهم و طائی

مَنْ مَّيْلُكُمْ عَمْرُوًا مَسَالَةً
اِذَا اسْتَحْبَبْتُمْ الْعِیْسَ تَخْضَعُ مِنَ الْبَعْدِ

عمر بن منبہ ہر عمر بن منبہ ملک العرب عرف باسم۔ والاحتجاب ان تحمل شئاً فی الحقیقۃ و هو ایشد تلف البعیر۔ والضمیر المنصوب للمسالۃ۔ و
من الفضاہ اذا ہزلہ ترجمہ عمر بن منبہ کے پاس کون میرا ایسا پرام ہو پچا دے کہ جب وہ پیام شرمخ نے تو شہہ دانین رکھے تو وہ سبب دی

سائنس کو لاغز کیا جاوے۔

اَيُوْعِدُ الرِّمْلُ بَنِي وَسِيَّةَ

تَبَيَّنَ كَيْفَ اَمَامَتِهِ مِنْ هُنَا

اللام فی الرمل للہمد والرائد مل عالم وہ معروف۔ تبیین التام وبقیال ہو منہ اذا وافقہ واطاعہ۔ ترجمہ کیا عمر مجھ کو ایسے حال میں جنگ سودا تاہی کہ مقام غایب کی شہور و ستوار گزار رہتی میرے اور اسکے و میان حائل ہی۔ اسی عمر و کوچہ تامل کر کہ میری امانت کی آئندگی خاوند نہ تھی تاکہ میں تیرا خادم ہوں۔

وَمِنْ اَجَابِ حَوَّلِي رَعَانُ كَاثِبًا

اَقْبَابِلْ خَيْلِي مِنْ كَيْسِيَّةٍ مِّنْ قَوْمِ

اَجَابَ مَحْمُودُ اَجَابِ حَوَّلِي طی وانشائی سلی۔ و الرعان جمع رعن ہوا الف اخیل و القباہل اجماعات من اخیل۔ خص الاجاب لانہ کان سکنہ ترجمہ کیا ایسی صورت میں مجھ کو بھلا تاہی کہ اجابہا کی جو بیان میرے گرد اسطرح ہیں گویا و کیت و سرنگ گھوڑوں کی کاروان ہیں۔

عَدَدَتْ بَا مَرَكَنْتَ اَنْتَ حَوْتَنَا

اَلِيْهِ وَبِكُلِّ الشَّيْءِ الْعَدَدُ مَرَا لَلْهَم

ترجمہ تیرے ایسے امر میں عہد شکنی کی بسکی طرف تو نے خود درخواست کر کے ہکو بلاتھا یعنی خود تو نے اپنی خواہش سے مجھے صلح کی اور اب تو نے خود اس عہد کو توڑ دیا اور معلوم ہے کہ عہد شکنی بظہرت ہو۔

وَقَدْ بَلَغَتْ الْعَدْرُ الْفَيْءَ وَطَعَامَهُ

اِذَا هُوَ اَصْبَحَ حَكِيَّةً مِّنْ دَمِ الْفَصَادِ

اكلة مرقہ من حلب استعیر لیاخج من الدم و اراد بدم الفصا الذي كاذا ياخذ و من قصد البعير في اشتداد الفط و يشربون ترجمہ کیا جو انور و عہد شکنی کو ایسے وقت سخت میں بھی نہیں اختیار کرتا کہ اس کا طعام شام سبب شدت تھو و نایابی غذا ایک کھوت خون قصد شتر کا اور تو نے تو بے ضرورت عہد شکنی کی۔ و قال آخر

لَعَمْرِي وَاعْتَمِدِي عَلَيَّ كَهَيِّنَ

لَقَدْ سَاءَ فِي كَوْرِي فِي الشَّعْرِ حَالِمٌ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی مجھ کو پیاری ہی بیشک حاتم نے مجھ کو دو دفعہ اشعار جو ہلکے ستایا ہو۔

الْقِطَانُ فِي نَيْضَانَا وَهَجَانَا

وَاَنْتَ عَنِ الْعَرَفِ وَالْبَرِّ نَائِمٌ

ترجمہ کیا تو نے حاتم ہماری عداوت اور چو کوئی میں ہوتا ہوا دیدار ہو باوجودیکہ تو احسان و نیکی سے غافل ہو۔

بِحَسْبِكَ اَنْ قَدْ شَدَّ اَحْمَرُ مَلْهَمًا

لِكُلِّ اُنَاسٍ سَادَةٌ وَدَعَائِمٌ

ترجمہ تیرے لیے صرف یہ فخر ہو کہ تو ساری نبی اضرم کا سردار ہو کر اس پر غرور کیا نہیں کیونکہ سب لوگوں کی سردار اور رہبری ہوتے ہیں۔

فَهَذَا الْوَأَنُ الشَّعْرُ سَكَّتْ سِرْ كَامِدٌ

أَمْعَابِلُهَا وَالْمَرْهَفَاتُ السَّلَاجِمُ

المعابل جمع بعل وهو السهم العريض النصل بل من اسهام۔ والمرهفات السيوف المندودة۔ والسلاجيم السيوف الطول۔ ترجمہ سابق پینہ تیری سوجو گئی کی طرف کچھ انفاق پروا نہیں کی تھی مگر اب ہم بھی طیار ہو گئے ہیں سو یہ وقت شعر گوئی کا ہو کر اس کے تیر جوڑی بجالانے کے ترکش سے کالے گئے ہیں اور اس کی تیر اور بستی تو اربین میں سے لیکیں ہیں یعنی اب تیری شعر گوئی کو دیکھنا ہو۔ وقال جلال

إِنَّ أَمْرًا يُعْطَى لَا يَسْتَحْزِرُهُ

وَرَاءَ قُرَيْشٍ أَعَدَّ لَهُ عَقْلًا

ترجمہ بیشک ہر شخص کو خبر سے پہلے اپنا سنبھال کر دیکھنا ہے پہلے قریش میں اس کی عقل کو کچھ مال نہیں گننا۔

يُنْمُونُ لِي الدُّنْيَا وَقَدْ هَبُّوا

وَأَتْرَكُوا فِيهَا الْمَلَأْسَ ثَلَا

دوب۔ جب ادا تحصیل علی اکمل ہو۔ والملمع المطالب۔ وثلث بالثلاثه فاعلمته بالفتح وضم زیادۃ فی ضرع البقر والنم کنی عن الشئ القليل۔ ترجمہ وہ لوگ میرے روبرو دنیا کی بڑائی بیان کرتے ہیں حالانکہ وہ خود او کو خوب کھاتے ہیں سو وہ لوگ دنیا میں کسی خواہشمند کے لئے کچھ نہیں چھوڑتے ہیں سب آپ ہی لے لیتے ہیں۔ وقال ویشد الطائی للنبی موقع

وَمَوْقِعُ تَنْفِيضِ عَيْدِ السَّادِ

فَلَا جِدَّ جَزَعًا لِيَا مَوْقِعُ

جید من جادہ اذا مطرہ وسقاہ۔ والنجع الواوی ترجمہ اور نبی موقع اور دست گفتگو کرتے ہیں سو تمہاری مالی اور جنگل اس نبی موقع سیراب نہ کیے جاویں۔ اور انکو کوئی تائبہ کہ خدا تمہارا ان محنت برسا دے۔

فَمَا فَوْزٌ لَكُمْ ذِكْرُهُ

وَلَا تَحْتَ مَوْضِعِكُمْ مَوْقِعُهُ

ترجمہ سو تمہاری غوری سے زیادہ کوئی غوری نہیں ہے۔ اور نہ نیچے تمہاری مرتبہ کو کوئی اور مرتبہ جو تم سب سے ادا دی ہو۔ وقال جلال یہو بنی جردل من الطی ونبی سلمان ہم ایضا من الطی والناظر علی سببی۔

أَجِدُّو النَّعَالَ لَا قُلُوبَ لَكُمْ

أَجِدُّو النَّعَالَ لَا قُلُوبَ لَكُمْ

اجدہ جملہ جدیداً۔ وتجدید النعال کنایہ عن استعداد الفراء ترجمہ ای جردل بھانسنے کی طیار سی کرو اور نبی جو بیان ہیں لو پھر نئے جو بیان ہیں اس وقت پر اس وقت اس خبر ابی ہو۔

وَأَبْلَغُ سِلَاحًا أَنْ جِئْتُمْهَا

فَلَا يَشْبَعُ لَهَا مِغْزَلُ

الفاز رائدہ۔ وأبجل مفعول اللابلاغ۔ واصل الكلام ان لا يمكن شبيهة بالغزل ولكنها يمكن ان تفرق بالبعث مثل الزباد والاربعاء

شل السج - ترجمہ اور لہجہ اب بنی سلا کے پاس توجا دے نو میرا یہ پیام اذ کو ہو چکا کہ وہ لوگ تھکے کی مانند نہیں اور وہ شبہ لگا شغریہ

يَكْتُمُ الْاَنَامُ وَلَا يَخْفَى اسْتِ
وَيَسْتَلْ مِنْ خَلْفِهِ الْاَسْفَلُ

الانسلال طابع السل ويزرہ اخروج وهو المراد بہ ترجمہ کہ کلا تا م خلقت کو اپنی کاتے موت کا کڑا پہنا تا ہی اور اپنے سرین کو نگا رکھتا
اور اس کے بچو کے خیر یعنی لکری اور سکے پیچھے سے نکال لیا جاتی ہو اور وہ نگار ہوتا ہو۔

فَاَنْ يَحْجُرًا وَاشْكِيَا عَةً
كَمَا تَبْتَغِي الشَّاةُ اِذَا تَدَا لُ

بحجر بالموعد مصغراً علم والجر الخفر - والد الان الشئ في الشا ط ترجمہ کیونکہ کجیر اور اس کے گروہ کا ایسا حال ہو جیسے بکرسے کو دتے
اچھلتے خوشی میں چلے تو اپنے گھروں سے زمین میں بی ہوئی چھری کھو نکالی جس سے وہ بیچ کیا دے۔

اَثَارَتْ عَنِ الْخَفْرِ فَاَعْتَا هَا
فَسَرَّ عَلَى حَلْقِهَا الْمَخُولُ

اثر الارض خفرا - والمخول السكين - ترجمہ اس بکری نے اپنی موت یعنی چھری آپ کھو نکالی سو چھری نے اس کو ہلاک کر دیا اور اس کے
ملق پر وہ چھری چلے۔

وَآخِرُهُمْ اَمَوْنٌ عَزِيْزٌ وَجَرَّحَ لَهَا مُبْقِلُ

لو اول الحال والعمد معني المهود من عمد به اذ القيمة - والموقن المعجب نعت عنه - والعذير خبر مبدأ - والمبقل من اقبل اذ اصاره اقبل
ترجمہ چھری اس کے ملق پر ایسے وقت میں چلی کہ اس کا عجیب آخری وقت حوض اور اس کا نالہ اور نکل تھا جس میں تازہ منبرہ اوگا ہوا تھا۔

وَقَالَ يَاسَ بْنَ لَارْتِ

كَانَ عَمِيٌّ مَكْمُومٌ اِذَا بَدَتْ
عَقْرُ بَنِي يَكُوْهُهَا عُتْرَبَانُ

مرعی علم لہا واکلم بدل منہ - ویجو زانیوں لقبہا الشاعر - وکام المرأة جاسما والعقربان بالضم ذکر العقرب ترجمہ تھاری امام مرعی صاحب کمر
تھکتے ہو تو گویا وہ مادہ کر دم ہو جس سے اس کا زہت ہو رہا ہو یعنی اول تو آب ہو دی ہو اور پھر دوسری موز کو اپنے اوپر سوار کھتی ہو
یعنی وہ دہل موزی ہو۔

اَكْبَلِيْهَا زَوْلاً وَفِي شَوْلِهَا
وَسَخِرَ الْيَمْرُ مِثْلَ وَخْرِ السَّنَانِ

المجرد للقرية واكبل العقرب قرنها المرتفع - والزلزل البلاء والتجرب - والشولة ما ترفعه العقرب من فريخ على شول - والجمع بالقبائل
اجزائه - والوخر الطعن الغير النافذ - ترجمہ اس مادہ کر دم کی ناک ایک عجیب بلا ہو اور اس کے دم اٹھانے میں ایک دردناک چہن ہو

شل نیزے کے زخم کے۔

وَأَمْكُمْ سَوَدُّهَا بِالْحِجَانِ

كُلُّ عَدُوٍّ يُتَّقَى مَقْبِلًا

الحجبان لکتاب الاست وکئی بن الا و بار ترجمہ ہر دشمن کے خوف سے اس وقت خوف اور حذر کیا جاتا ہے جبکہ وہ سامنے آنی والا ہو اور نہاری اٹاکی تیزی اور شرارت سبب پشت پھیرنے کے ہر یا دوسرے سرین کے یعنی جب پشت پھیرتی ہو تو غمازی کر کے آپس میں دبا دھکیلاتی ہو۔ یا یہ کہ مرو و نکو کون تہی ہو۔ وقال وحم بن ابی الزعرار

یہ جو بنی خبیثہ بن بنی سلمان۔ ومن حدیث ان عبد اللہ بن مسیح السامانی کان قد تزوج بنت عبد الرحمن السامانیۃ فلم توافقه فقال فی ذلک یوم ہسم۔

انت من لدنکم وانظروا لشؤنکم

بنی خبیثہ کفتم عن قساذع

بہنہ لکے۔ والقاذع فواش الکلمات والدواہی والشان الحال۔ ترجمہ ای بنی خبیثہ اور بن کلمات فاش وصیبتناک سوچو اور باز آؤ جو بارے پاس تمہاری طرف سے آئے ہیں اور انکی حال اور بد انجام کو دیکھو۔

اذا انفرت کانت بطیاً سکوئھا

وکلین بنا من ناشخص قد علمتم

الناشخص من شخص المرأة علی ذہا اذا انفرت منہ ولم تطاوعہ ترجمہ اور ہاری ان بہت سی عورتیں اپنے شوہروں سے نافرمان ہیں سیکوئکم جانتے ہو جبکہ وہ اپنے شوہر سے نفرت کرتی ہیں تو باپ کے گھر و نہیں ایک عرصہ تک پڑی رہتی ہیں اور وہ ان سڑے جالے گھر میں انکی کچھ پرواہ نہیں کرتے ایسے ہی ہنیدہ کمال ہوگا۔

واشی کل الغزلان یجمل عیوئھا

وبالجمل المقصور خلف طورنا

الجملہ تحریر الموضع الذی یزین للعروس جمیع الجمل المقصور المنوع عن دخول الغیر۔ والنواشی جمیع ناشئہ وہی الفینۃ الشاہدہ۔ والجمل محرمہ ستہ العین والجمیل بالضم جمیع بخلاہ ترجمہ اور ہمارے پس پشت دن کا لونین جو وہ لونون کے لیے سجائے گئے ہیں اور جنہیں کوئی غیر آدمی نہ جاسکتا ہو جو ان عورتیں آہوونکی ہانڈ فراہ چشم موجود ہیں سو بکھاری عورتوں کی جنہیں یہ وصف نہیں ہو گیا حاجت ہو۔

بایک عبد اللہ ان سہینہا

وانا المحقوقون حین غضبتہم

حق الرجل مجہولاً او جمل حقیقاً۔ والایہ مصدر ارم الرجل امنت المرأة اذا کانا بلا زوج۔ وان مخفہ بتقدیر اللام والبار ترجمہ اور جبکہ تم دربار ہنیدہ ہمسے ناراض ہو گئے ہو تو ہم اس بات کی سخن و سزا دین کہ ہمارا بھائی عبد اللہ نے زور دیا کہ کوئی نہ کہنے ارادہ کیا ہو کہ

ہنیدہ کی اہانت ہو اور وہ اپنے مائے گھر میں سڑا کرے۔

خلست لمن ادعى له ان تفقات

عليه ما قيل استله وجوهها

کئی بہن ادعیٰ لعن الاب۔ والتفقا الشفق۔ والد ماسیل جمع وکل۔ واکھون جمع صبن بالملہ فالجودۃ الخروج کالدخل ترجمہ ہوتا ہے اپنے باپ کا نطفہ بنوں یعنی حرام کا بہن اگر عبد اللہ کے چوڑے کے چھوڑے ہنیدہ پر ٹوٹیں اور ہنیدہ کے چھوڑے عبد اللہ پر بیٹے میراؤں کو لے کر بہنیں آرام ہائے اوٹنے اور بیٹے نہ لگے۔ وقال حرث بن عذاب

بنی ثعل اهل الحنما احد ثيكم

لكم منطلق غاو وللناس منطلق

الحنما غش۔ والحنی نقیض الرشید ترجمہ عربی غش بکے والو تحاری بولی اور محاورہ کچھ بہنیں ہی بیٹے تم عرب بہنیں ہو بلکہ بعلی ہو تمہارا محاورہ غلام اور عرب کے لوگوں کی گفتگو عمدہ ہو۔

كانكم صرعى اقواسم حرة

من العر او طير مخفاف يتبع

قتض البعير اذا رجرت الى جوفه والجرة ما يخرج البعير من فمه ثم ياكله مرة ثانیہ وہنا استعارۃ ومن سببیتہ۔ والعی انصرنی الکلام۔ وخفاف بالجمہ فالغفار سادۃ ونقص الطیر اذا صاح والاصل فی الغراب ترجمہ گویا تم سبب عدم قدرت گفتگو درمانگی کے بجائی انکسے والی بکریاں ہو۔ یا پرندے شل کوڑے کے ہو جو بیہ خفاف ہیں کاہن کاہن کرتے ہیں۔ بجائی انکسے والی کہ تم بات پوری نہیں کر سکتے مگر کئی اور بھر گل گئے۔

ديافنة قلبي مكان خطيبهم

سراة الضحى فوسلني يمتطي

الدياف ارض بالشام لیکن النبط وہم قوم اراذل۔ والقلوب جمع اقلاب ہوسن لم یخین وسراۃ الضحیٰ اعلاء۔ والضحیٰ العندۃ۔ منطق الرجل اذا تدفق تصوتا بلانہ ترجمہ وہ لوگ موقع دیان کے پہننے والے یعنی عقلی ہیں بے خندہ عربی بہنیں بلکہ عجمی بہنیں اونکا نصیہم اور قوم میں اپنا فخر بیان کرنے والا عین چاشت کی وقت جبکہ اور قوم میں گفتگو کرنے کھڑا ہو تو وہ گویا انہو کوہ اور بجا کے چٹارے لیتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ وہ کابل انجس بھی ہیں کہ ایسے وقت میں بھی پہلے سے طیار نہیں ہوتے عین وقت پہنچا ہوا ہجاست اپنے بستر سے اٹھتے ہیں۔ وقال شعیب بن عبد اللہ

اتوجهي ان تحيى صغارها

بغير وقل عيا عيات كبارها

وروی حییا بالقتب فترجی صیۃ الخطاب ویؤید کلمۃ علیک ترجمہ کیا بنی عینی امیر کہتے ہیں یا کیا تو ہی شہسے ای غلاب

ترجمہ عربی

ترجمہ عربی

اس بات کی اسید رکھتا ہوں کہ اونکے چھوٹے ٹونے کوئی امر خیر طور میں آوے اور حال یہ ہو کہ اس امر میں ترے سامنے اونکی مری لوگ
ماجر ہو گئے ہیں ہیں جو کام اُنکے بڑے ٹونے ہو سکا اوسکو اونکے چھوٹے کیونکر کر سکتے ہیں خلاصہ یہ کہ انہیں باد خیر کا ہی نہیں ہجڑ۔

اِذَا الْجَحْمُ وَالْمَغْرِبُ الشَّمْسُ حِثَّ
مَقَادِرُ حِثَّ وَاشْتَكَا الْغَدَجُ لَهَا

الجحیم علم الریاء یعنی ہوا کا مغرب شمس عن طلوع عند الغروب کنی برغن البرود اشارہ کو برغن القطر۔ و الجحیم ہجڑ کہیم علی الحمار و غلہ فی الجحیم
بیت الہوام۔ و القاری جمع مفری و ہوا الانار الذی یفری فیہ الضیف ترجمہ جبکہ شربا وقت غروب آفتاب طلوع ہونے لگے یعنی زمانہ
و خط کا آجاسے تو بنی حسی کے طرف جن میں ہمارا نکو کھانا کھلایا جاتا ہوا حشرات الارض کے سوا انہیں چھپا دیے جاتے ہیں یعنی وہ
نیل لوگ ہیں اور اُنکا محمد جواوکی پناہ میں رہتا ہوں کی عمد شکنی کا شکی ہوتا ہوا خلاصہ یہ کہ وہ قدر و عمد شکن نیل ہیں۔

وقال حرث بن عباب البہمانی

قولا لصخرة اذ جاء الهباء بها
عوج حبلنا یحییٰ بن عتاب

صخرة علم امراة مری اُم قبیلہ عرفت بہا۔ و جد الہواء من اجد نقیض النزل۔ و عوج علیہ نزل علیہ و یحییٰ من التحیۃ مرفوع علی الاستیفاء
یعنی قلم برعک لا سیر ترجمہ او میرے دونوں باریبی صخرے سے جب اُنکی جو بطور واقعی اوستیجا دین کیا ہے یہ کہہ کہ تم ہماری قوم ہی
بہمان میں اترو کہ ابن عتاب تمہاری اوجک مناسب طور پر کر لیا یعنی کو خوب درست کر لیا۔ یہاں خیمہ کا استعمال بطور صخرہ ہجڑ۔

هذاهم عوجیاع عن مقادعته
عبد القیّد عیادہ صیاب

عوج مصغر علم رجل من بنی صخرہ و کان قد ہاجر ثباناہ۔ و المقادع الہما جاد و المثائم و التقذات فالا زال السجۃ قطع شعر التقذات
الاذین من خلف۔ و معنی کون الرجل عبد المقدانہ اذ انظر انسان علم انہ عبد لکثرۃ آثار الضرب علی المقدنہ و نصیب علی البدلیۃ من عوجیاع و علی
الذم و علی احوالیۃ۔ و الدلی التہم فی النسب۔ و الصیاب کثاب غراب الخالص ترجمہ ہم نے عوج کو جسکی گدی میں تھکا کو ضرب کرنا ہون
اوسکا غلام ہونا معلوم ہوتا ہوا و مجہول النسب غیر خالص ہی میری جھگڑنے سے کیوں منع نہ کیا۔

مستحقین سلیبی ام غنسیر
وابن الکفیف ردفا و ابن خباب

استحقہ جمع فی الختیمہ۔ و ردفا حال۔ ترجمہ ہم میری جو گوئی کے لیے ایسے حال میں آئے کہ سلیمی کو جو ام شمر ہوا اپنے توشہ و امین ڈال
اور ابن کفیف اور ابن خباب کو جبکہ وہ سلیمی کے چچہ لکھتے یعنی اُنکی اوس سے اُستانی تھی۔

یا بشر قوم بنی حصین ہاجرۃ
ومن تہرب منهم شر اعراب

حرث بن عباب البہمانی

انقب نبی حسن علی الذراکاز قال یا شرف قوم یا نبی حسن۔ و نصب ہمارے علی احوال ترجمہ میں پکارا ہوں اور خطاب کرتا ہوں نبی
 قوم نبی حسن کو بوقت سفردہیات بلاد کے اور جو لوگ او میں سے تکلف عربی نیکے ہیں وہ لوگ بدترین اعراب ہیں۔ یا یوں کہو کہ سدا
 مخدوف ہو و شرف قوم بسبب فعل مخدوف کے منصوب ہو۔ اس صورت میں یہ ترجمہ ہو گا کہ ای لوگو شرارت قوم نبی حسن کی اوس حال میں
 دیکھو جو یہ اطراف و جانب میں سفر کرتے ہیں اور

لَا يَرْجِي الْبَحَارَ خَيْرًا فَيُؤْتِقَهُمْ وَلَا يَحْتَلِلُ مِنْ شَيْءٍ الْقَابِ

ما محالہ یعنی لائبہ ترجمہ اور نکاحا یہ اور نکلے گھر نہیں بھلائی کی اسید نہیں بھٹان یا یہ ضروری کہ وہ اس سے بدنام پیش آویں اور ان کے
 بڑے بڑے لقب رکھیں۔ وقال آخر وهو رجل من طي

بَنِي إِسْدَ لَا تَشْرُاطُكُمْ مَنَاسِمَ حَتَّى تَحْمِلُوا وَحَوَافِرُ

اور ابہم نبی اسد بن خزیمہ خانم کا نو احلفا طی تم مخالفو انہم ترجمہ ای نبی اسد اگر تیسے شر و فساد سے کنارہ نکلا تو نکلے ہمارے شر و نکلے
 اور گھوڑ و نکلے تم پیڈا ایسکے یا نکلے کہ تم ریزہ ریزہ کیے جاؤ گے۔

وَمِيعَادُ قَوْمٍ إِرَادُ الْقَاءِ نَا مِيَاهُ تَحْتَهَا تَعْمِمْ وَحَاصِرُ

المیعا والوعدہ و تمنا ہ اجتنہ ترجمہ اور جو قوم ہے لڑنا چاہے تو ہماری لڑائی کی جگہ وہ پانی میں خنکے پاس نبی تیم اور نبی عامر باوجود
 کڑکے ہمارے خوف سے نہیں جاسکتے۔

وَدَانَا مِيتَانُ الْبَطَاحُ وَصُيْعُ وَلَا الرَّسَّ الْأَوْهُوَ عَجَلَانُ سَاهِرُ

البتاح من خرج النار من البر بعد دخول فيها۔ و البطاح منج و الرس موضع فيها نازور و ترجمہ اور ہمارے لوگوں میں جو شخص مواضع
 بطاح اور منج اور رس سے پانی پلا لے پر مقرر ہو وہ سونا نہیں مگر جبکہ وہ جلد باز اور بیدار ہو شیار ہو یعنی ہم لوگ جست و جالاک
 ہو شیار ہیں غافل نہیں ہیں۔

تَضَاءُ لَتَحْمُ مَتَا حَضَرُ شَيْخَصَهُ إِمَامُ الْبَيْتِ الْخَالِصِ الْمُتَقَاصِ

التضائل التقاص و التقلص۔ و الخاری من خراج الرجل او سلم ترجمہ تم سے ایسی بیخ اور دیکھتے ہیں کہ وہ شخص اپنے آپ کو سمیت لیتا ہے
 گھر نکلے آگے پاناد پھر والا اور اپنی آپ کو سمیت والا ہوتا ہے تاکہ اس کو کوئی برہنہ نہ دیکھے مگر نکلے آگے اس واسطے کہ اس کے پھاڑی
 پاناد پھر لے والا لے پر دیکھے سے خوف ہو تا ہے۔

ترى البحر يربو ذاك الشهر والورد يمتلئ

ایمانی عشر ایننا وهو عائر

انجمن سے لابلہ انجیل اور ہم۔ دانشمذخوۃ الفرس اذکانت یقیناً الی الخیشوم والورد من الخیل مبین النکیرۃ العائرۃ الذہب المقطبۃ
ترجمہ اپنے گھوڑوں کی کثرت بیان کرتا ہے کہ انجیل طلب دیکھیے تاکہ سلی گھوڑا جسکی پیشانی کی سفیدی کی باریک الیکڑ کے تختوں تک پہنچے اور رنگ
گھوڑا باوجودیکہ وہ طے خبرتے ہیں لگہ اسانجمن میں اس دوز تک تلاش کیے جاتے ہیں اور گھوڑوں میں طے نہیں ہیں اسبب کثرت گھوڑوں کے

وَمَا رَأَيْنَاكُمْ لِيَا إِدْقَةَ
خَسَمْنَاكُمْ مِنْ غَيْرِ فَقَرِ الْيَكْمُ

وليس لكم من سائر الناس حِرُّ
كما ضَمَمْتِ السَّابِقَ الْكُسْبِيَّ الْحَبَابِيَّ

عَسَمْنَاكَ مِنَ الْغُفَّارِينَ

کَمَا ضَمَّتْ السَّابِقَ الْكَبِيرَ الْحَيَّاتُ

آیتہ جمع دین یعنی بالذلیل، والحجیرۃ الصنایۃ ترجمہ ادھیکہ یعنی ٹکونا کس ذلیل دیکھا اور تمام ہو گونہیں بھارا کوئی بد و گار نہ پایا تو ہنر
ٹکوا اپنے میں ملا لیا بے اس کے کہ ہو بھاری حاجت ہو جیسے ٹٹی ساق کو پٹیاں ملا لیتی ہیں بغیر حاجت کے و قال ابو صخرۃ البونی

فہرست نامہ و کتابت

و تكتبه واجباله بنو راء

ترجمہ کیا تو ہمدی بچو کرنا اور ہم قول و فعل میں سچے ہیں اور اس مار کو بھولنا ہے جو خجک الوبرا نے عنایت کی تھی۔

المؤمنين في الدنيا والآخرة

خبریه الرحمن عن خیر و صاء

المقرب لالہ ناتھ۔ ہستیگیر للسلح مرجمہ دین لوگوں نے زیر پردہ شب تھکسی ایک انوشی کلچہ شراب اور پانی سے خیا دیا جسکی بو بڑی تھی
یعنی جب تو شراب پیئے ہوئے تھا تجھ کو اتنا مارا کہ تیرا تمام باخاہ مثل نیچے شتر مادہ کل پڑا۔

وَهُمْ حَمَلُوا عَلَيْهِ بِغَيْرِ جُرْمٍ

وَبَلَدُكُمْ بِأَعْيُنِ الْمَلَأَةِ

تہل علیہ اذ انارہ جہلاً۔ وضرہ کجہل۔ ونبجلہ رطبانڈیا ترجمہ اور اوں لوگوں نے جھگو بقیہ تصور نقصان پہنچایا اور تیری دونوں شانے خونوں کے
کر کر دے یہ جو جب تک کہ بقیہ تصور رانہ اور صورت تیری ہو گوئی کے جو تیری ساتھ کریں ٹھوڑا ہے

جہنم کے لئے

ان يمشي ان فحوت لمفخر	وغيرها تنه بيت الكمام
-----------------------	-----------------------

وغيرها بتنه بيت الكام

مردم احسان کے گھر قیام لینے بنائے جاتے ہیں جیسے بنی مسعود میں جو حقیقت منہ قائل فخر نہیں ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

من الناس قد يحافظون الخاتم

陸

۹۹۷۶۶

الْقَوْدُ وَنَقِصُ السَّقْنِ - وَاصْطَلَتْهُ نِسْبَةُ الْإِخْطَلَةِ بْنِ مَالِكٍ بَطْنٌ مِنْ تَبَرِمْ - وَالْفُجْجُ الطَّرِيقُ الْوَاسِعُ وَالْحَامِدُ جَمْعُ حَمْدٍ وَهُوَ الْفَتْحُ الْمَجْمُوعُ الْمُرَادُ بِهِ صَعَابُ الْأَسْرِ
ترجمہ: قود یعنی ساقی کے بٹے تو کتب سے ایک گروہ کو گویا پیشوا ہو گیا ہے کہ تو ان کو راہ سہا کی کشادہ پہاڑ کی چوٹیوں کے نیچے منبت و مشرب
اسور کی ہدایت کرتا ہے۔

فَإِنَّ الدَّرَّ مِمَّا قَصَرَ تَحْتَ الْمَنَاسِمِ

إِذَا مَا ابْنُ جَدِّكَ كَانَ نَاهِيًا

الْمَنَاسِمُ أَسْرَانُ أَحَدِ عُلَمَاءِ بَنِي إِسْلَامٍ دَخَلَ ابْنُ بَرَادٍ بَابَ ابْنِ لَبَابٍ لَوْ هِيَ سَبِيحَةُ وَالْمَنَاسِمُ السَّيْدُ - وَالذَّرْوَةُ سَامُ الْأَبْلِ كُنَى بَعْضِ الشَّرِيفِ الْمَنَسَمِ
الحسن کننی بن الوضیع ترجمہ: جبکہ جد کا بیٹا یعنی نافذ بنی لابی کا سردار ہو گیا تو سردار لوگ ذیل لوگوں کے فرمانبردار و ماتحت ہو جائیں گے۔

بِأَيِّ رَأْيِكَ الْفَسِيلُ كَرَّاتٍ حَاسِمٍ

فَقَدْ بَرَّ مَامٌ يَظُنُّ أَهْلًا وَحَتَفِيرَ

الْبَطْرَانُ بَنِي طَرَفِ الْفُجْجِ - وَفَسِيلُ الرِّذْلِ الضَّعِيفُ - وَالْكَرَّاتُ بَنَاتُ مَعْرُوفٍ - وَحَاسِمٌ مَوْضِعٌ - وَكُنَى بِعَنْ تَشْتِمُ امْرَأَتَيْنِ حَصُولَهُ تَرْجُمَهُ
بِسَبْكِهِ مِثْلُ بَنَاتِ سَرْدَارِی نَهْنِی ہُو تَوَابِ تَوَابِ بَاگِ کُو ذریعہ سے اپنی مادر کی شرمگاہ کو کھینچ اور اپنے زویل باب کے گیسے گندنا
مقام حاصم کا کھو بیٹے طلب مرعال کو خلاصہ یہ ہے کہ تجھ میں لیانت سرداری کی نہیں ہے تو اپنی مادر کی شرمگاہ کا پیشوا بن اور اپنی باپ کے
گیر کو بکسے شمشیر لے کیونکہ سمولی شمشیر تیری اٹھ میں رہا نہیں ہے۔ وَقَالَ الْكُرَّاسُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَسَنِ بْنِ مَصْعَدٍ

عَلِمْتُ وَلَاءَ الرَّمْلِ مَا نَتَّ صَالِحٌ

أَلَا لَيْتَ حَقِّي مِنْ عَطَائِكَ ابْنُ

أَرَادَ بِالرَّمْلِ رَمْلَ عَاجٍ تَرْجُمَهُ مَرْدَانُ بْنُ الْحَكَمِ سَے جسے اس کو قید کر لیا تھا خطاب کر کے کہتا ہے کہ ایمروان کا سن میرا حصہ تیری بشارت سے
ہو نہ کہ تین رمل عاج کے اور ہر کرنے سے پہلے بات جان لیتا جو تو میری ساتھ کرنا لیا تھا یعنی اس صورت میں میں بیان آتا۔

وَمَنْ تَسَمَّ طَمَعُ جَانِبِ الْأَرْضِ وَاسِعٌ

فَقَدْ كَانَ لِعَمَّالٍ مَتْرَحٌ حَرْجٌ

تَرْخِجُ بُعْدَ تَرْجُمِهِ كَمَا بَيَّانُ أَنْ سَے پہلے اون شدا مدی جوین قبیدین دیکھتا ہوں وہ ہونیکو طلعہ اور اطراف زمین میں مکان وسیع تھا
کشادہ تھا جہاں چاہتا چلا جاتا اگر اب کیا کہیے اگر قمار ہو گیا۔

طُلُوعُ إِذَا أَحْيَا الرِّجَالُ لِلطَّلَعِ

وَكَهْرٌ إِذَا مَا الْحَبْسُ قَصَرَ نَفْسُهُ

عَطَفَ عَلَى تَرْخِجٍ - وَالْحَبْسُ بِالْجَمْعِ فَالْمَوْجِدَةُ كَالْبَيْتِ اللَّيْمِ الْقَيْلِ الْبَلِيدِ - وَالطَّلَعُ الْخُرُوجُ عَطَفَ عَلَى جَمْعٍ وَخَفِذُ الْعَاطِفِ تَرْجُمَهُ أَوْ مَرَّ بِرَأْسِ الْأَكْبِ
کامل تھا جبکہ کو دن شخص کی طبیعت بہت ہی کرے اور بھوکا بہت بھل بھال گمانی تھا جیسا کہ اور مزد کو کل بھال جانین عاجز کر دین۔

وَقَالَ ضِيَّاحُ بْنُ أَيْمِيلَ

مَنْ مَّيْلَ الْخَلْجِ عَنِّي سَالَةً

فَانْ شِئْتَ فَاقْطَعْ مَا قُطِعَ لِسَلَا

اسلام اکبر الرقیب الذی یکن فیہ الولد فاذا انقطع عن جہ الصبی مین ولد لا یرجع الی التیام۔ ترجمہ: اگر کوئی یہ میرا پیام حجاج کو پہنچا دے کہ اگر تو مجھے قطع محبت چاہتا ہو تو مجھے ایسا قطع کامل کر دیا ہے ورنہ ہو لو قطع کیا جاتا ہو تو وقت لاوت کو وہ بھیرو انہیں جانکاتائی قطع کر

وَلَنْ شِئْتَ فَاقْطَعْ مَا بَيْنِي وَمِنْكُمْ

مَجْمِعًا فَقُطِعْنَا بِهَا عَقْدَ الْعُرَى

در پیغمبر اللہ صلوٰۃ۔ والعقد جمع عقدہ اراد ہا کمل المعقود ترجمہ: اگر تو چاہی تو ہم سب کو تیرا دستہ بیزار ڈال اور اس دستہ سے ہر کوئی کاٹ ڈال جیسا بندہ ہی تھی کو کاٹ ڈالتو ہیں۔

وَلَنْ قَلَمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَقْوَى

فَبَعْدَ إِدَامِ اللَّهِ تَقْوَى

ترجمہ: اگر تو یہ کہی کہ میں سوائے حق تعالیٰ کو اور کچھ نہیں چاہتا سو خدا جھکوسے دور رکھو اور خدا ہم میں اور تجھ میں بے حق تعالیٰ کو ہمیشہ بنا رکھے

فَالَيْ أَرَى فِي عَيْنَيْ الْجَدْعِ مِثْرًا

وَتَجِبُ أَنْ أَبْصُرَ فِي عَيْنَيْ الْقَدْحِ

ترجمہ: کیونکہ میں تیری آنکھ میں تیرے عرض میں کھا ہوا دیکھتا ہوں اور تجھ کی تباہی کی میری آنکھ میں کنگ کی طرح یعنی تو بڑی بڑی فساد کو کام کر رہا ہے کہ تو ملامت نہیں کرتا اور ہماری بات پر اعتراض کرتا ہے۔ وقال عمر بن الخطاب انما ار الكلبى۔

خَرِبْنَا لَكَ عَزْمًا لِلْمَلِكِ أَهْلَهُ

بِحَيَارَةٍ إِذْ لَا تَسْتَطِيعُونَ صَدْرًا

ایقال ضرب عزمہ اذا صر عزمہ۔ یعنی باطل السبر علیا واولا وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم وچیردن موضع بدشوق ترجمہ: ہم تمہاری سبب سبب ملک سے لوگوں کو مستحق کو بے مقام چیردن کہ باجیکہ کو سبب کو حاصل کر نیکی تو تھی۔

وَأَيَّامَ صَدَقَ كَهَا قَدْ عَرَفْتُمْ

نَضْرًا وَيَوْمَ الْمَرْجِ نَضْرًا مَوْزًا

نصب ایام صدق بنضرا۔ والصدق الإحكام في الأفعال۔ والمرج مرج راہ طقتل فیہ مردان بن الحاکم الضحاك بن قیس الفهری۔ والموز بتقدیم المعجم القوی الشدید ترجمہ: اور ہم تمہاری خوب قوی مدد کی جنگ تو تم غیب جانتے ہو اور تمام سوز و غم میں ہماری اور تمہاری معاملی مستحکم اور درست تھے اور بروز مرج راہ طکتے۔

فَلَا تَكْفُرُوا حَسَنَةً مِّنْ بَلَاءِنَا

وَلَا تَقْتَرُوا بَعْدَ لَيْلٍ يَّجْزِي

البلایا بالاحسان والمفۃ۔ ترجمہ: سو تم افسوس اس نیکی کا انکار مت کرو جو ہماری نعمت احسان کو سبب تمہاری طرف پہنچی ہو اور بعد از نیکی کے حکم سخت عطا کرو۔

عمر بن الخطاب

كُشِفَتْ اَخْطَاؤُ النَّفْسِ عَنْهُ فَاَبْصَلَ

فَكَرِهَ مِنْ امِيرِ قَيْلٍ مِرْوَانَ وَابْنِهِ

ترجمہ سومروان اور اسکے بیٹے عبدالملک سے پیشتر بغیر زمانہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ویزیکہ بہت سی امیر گذری ہیں کہ ہمراہ اس سے پردہ غم دور کر دیا اور بعد تاریکی غم کے وہ مینا ہو گیا۔

نَوَاجِدُهُ حَتَّى اَهْلًا وَكَبَرًا

وَهُسْتَسْلِلُ نَفْسًا عَنْهُ وَقَدْ لَبَّ

المسلم المتقاة والذليل۔ ونفس الکرہ کشفنا۔ ولفظ لیل ترجمہ اور بہت سو کمزور و ذلیل شخص ہیں کہ ہمارے گھوڑوں نے اوس سے تاریکی نصیبت کو دور کر دیا ایسے وقت میں کہ اوس کے کچلیاں سبب شدت خوف کو ظاہر ہو گئی تھیں میان تلک کہ لشکر یہ وضع بلاد وہ لا الالاشہ کہنے لگا اور تکبیر پڑھنے لگا۔

بَزْرَاعَةِ الصَّخَاةِ الشَّرْقِيِّ بَحْتًا

اِذَا افْتَحَ الْقَيْسُ فَاذْكُرْ بِلَاءَهُ

البلاد الخربة۔ والزراعة موضع الزرع كالملاحة موضع الملح۔ وعنى بالصخاكة ابن قيس القهري۔ وقيس كان واسع الضحاك فخذ له هذه وصاروا انصار بني مروان۔ وخبز بقرية بفتح ترجمہ جیکہ کوئی شخص بنی قیس کا اپنی بڑائی بیان کرے تو اس کو وہ محنت یاد دلا دی جو ان کے کھیت واقع ہو جس میں صخاک زکشت و خونی زراعت کی نسبت شرقی موضع جو ہر کے کیونکہ یہ لوگ ہاں صخاک کو تنہا چھوڑ بھاگوں باوجودیکہ اس کی گائے تھو اور بنی کلب فرمایا کہ مروان تمہارے دو کو تم جیتے۔

يَعْلَمُ لَكِنْ كَلَّمَ قَبْلَ اشْفَارِ

فَمَا كَانَ مِنْ قَيْسٍ مِنْ اِنْ حَفِظَ

حفيفة الحمية۔ واشترکان جلالت بنی کلب فاصاب حسد و قافی اغارة کلب علی ابا قطن ان فیہ خیر اکثر انفسه فاذا فیہ عظام بالیة فخرت به العرب مثلاً لا لایخیر فیہ ترجمہ سو بنی قیس میں کوئی غیر تمہارے جو شمار کیا جاوے تو تنہا بلکہ وہ اشقر کی لوٹ کو مانند محض بیکار تھی۔ وقال جواس بن القسطل الکلبی۔

یوحید الملک بن مروان لانه لما قتل ابن الزبیر وسكنت العرب قبل بئالف قيساً وجم اعداؤه ووجش کلباً وجم انصاره لبلان وجمته ولاؤہ بہت خلیفہ کا نہ قیسیتہ عجبتہ۔

كُلُّ نَوْحَاءِ الْاَمْنِ مَا لَيْتَ اَكُلُ

اَعْبَدَ الْمَلِكُ مَا شَارَكَ بِلَاءَهُ

البلاد النعمه والامان ترجمہ ایو عبدالملک تو ہمارے احساں شکر کیا کہ تیری تیری پاؤں امیر بناو یا سہ تو اب کسائش اس میں جو جاہ ہے سو کھا کہ اب کوئی تیرا دشمن نہیں ہو۔

امتی ترجمہ اُسی علی ابنہ سنادی۔ والکیتہ ابیہش العظیم منی کو نہا جھوٹا ان الاظیم عد تھا و کثر تھا۔ والصیہ منی اصیہ ہوس فی خفیہ صیہ ای عجیب
عن الکبر والکبری الامار الشیہ ترجمہ ای بنی امیہ بہت ہو لشکر تعد و نامعلوم بہادر و منو کبر کر نہوا ای حکو غوی مملکت تھی تھا کہ او کی نیزہ باری
اور شیر زنی تھا ری حمایت کہ کو بہ شغل ہو یعنی عوام و منو خوب لڑی بیان ملک کہ او کی تختیان تیسے و ذریہ کین اور وہ ہار گئی۔

فَاللَّهُ يَجْزِي لَا أَمَّةً سَعِيًّا	وَعَلَيْكَ شِدْدًا بِالرَّمْحِ عَرَاهَا
----------------------------------------	-----------------------------------------

العلی الماریح العالیہ معطوف علی اللہ۔ و اراد بالعلی الوسائل ترجمہ ہو خدا اور ماریح عالیہ جو اسلحہ سائل ہنوی ذریہ ای نیزہ کی خوب مضبوط کر دیو
ایکو بہاری کو شمشیر و جالفتاشی کا عمدہ عوض دین بنی امیہ کیا جزا دی گی کہ نہ وہ سخت ناقد رشاں ہیں۔

جَحْتُمْ مِنَ الْحَجْرِ الْبَعِيدِ نِيَاظُهُ	وَالشَّامُ تُنْكَرُ كَهَلَهَا وَفَتَاهَا
----------------------------------------------	------------------------------------------

الحجر الفخ المکان الکثیر الاحجار یعنی برکت۔ والنیاطع المسانہ ترجمہ تم سنستان بعید دور دست یعنی مکہ معظمہ سو آؤ اور حال یہ کہ مکہ شام کے
اور طبرستان لوگ اور جوان تکو نہیں جانتے۔

اِذَا قِيلَتْ قَبْرِكَانَ عِيُونَهَا	حَدَّ الْكِلَابِ فَظْهَرَتْ بَيْتُهَا
--------------------------------------	---------------------------------------

ترجمہ تم او سو ف کو یاد کرو کہ جب بنی قیس بروز جنگ مرج راہط تیر چڑھاؤ گی یا او کی آنکھیں او سو ف مثل کتو کی آنکھوں کی باعث عداوت و بغض
سرخ نشین اور اونھوں نے علامات جنگ ظاہر کیں یعنی او سو ف تم تھارے دہ گھر او اس جنگ کو یاد کرو اور ہمارے شکر گزار ہو۔
وقال عبد الرحمن بن الحکم
ہو اخر مروان یہ جو بنی قیس۔ والغرض منہ ہمارے مروان فائدہ کان ہجوہ۔

اَلْحَا لَللّٰهِ قِيَاسُ عِيَانِ اَقْبَا	اَضَاعَتْ ثَنُورَ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَلَّتْ
------------------------------------------	---------------------------------------------

ترجمہ خدا ہمت کر دینی قیس بن عیلام ہر جو انصار عبداللہ بن ہر کو تھا کہ اونھوں نے حدود و عزت مسلمانوں کو خواب کر دی اور بروز جنگ مرج
سھاگ نکلا اور اسوا اسطرم مروان کو گھارے ہار گیا۔

فَتَشَاوَلَ بِقَيْسٍ فِي الطَّهْلِ وَالْهَيْكَلِ	اِحَاها اِذَا الْمَشْرِفِيَّةُ سَلَّتْ
--------------------------------------------------	----------------------------------------

شاورہ خاطرہ و قاترہ ترجمہ سو قیس بن نیزہ زنی بن باہمی بدھ اور حیکہ تواریخ ساخت شارف تمام سپاہیوں و یوں تو او کا ساتھی بہت بن
کہونکہ وہ تواریخ کی انج نہیں بہارتے بلکہ سھاگ جاتی ہیں و قال ابو الاسد فی الحسن بن جابر بن ابی الفحاک

فَلَا تَنْظُرَنَّ اِلَى الْخِيَالِ وَاهْلَامِ	اَلَا تَنْظُرَنَّ اِلَى الْخِيَالِ وَاهْلَامِ
-----------------------------------------------	-----------------------------------------------

عبد الرحمن بن الحکم

ابو الاسد

اور یمن و اچھی طبیعت کو خوشگراوان ضیافت کا کیا سبزیہ ارادہ کیا کہ جو قرعہ نامہ نظر آویا و کو کھج کڑا لیا اور مالک نامہ کو اس کا نام ادا ہوا۔

فابصرتها كوما ذات عريكة	هيجان من اللاتي تمتن بالصوا
-------------------------	-----------------------------

نفس کومار علی التیجیر حیث یرفع اہام الضمیر والکوامار النافۃ المرفقۃ السام العرکۃ السام۔ والجبان البیضاؤ۔ والصوی جمہ صتوقہ وی غلطاً
من الارض تكون ان کلا طری۔ وروی بالصوی بفتح الصاد من صوی الضحی اذا لم یکن فیہ البس او لم یحل قطفہا خذربان تكون سیمہ
مرجیمہ سوین فی ادس نافہ کولہ کواندا رفیدہ نک یکھا اولن ناتومین سوخوب سبیرہ تجری ہوی تہیر۔ یا کھار کی تھی اینز ابتک عالمہ نہوی تھی او
ایسی نامہ ہیشہ فسد بہ ہوتی تجر۔

فَاَوْتِ اِيْمَاءَ خَفِيَّا الْحَمِيْنِ	وَلِلّٰهِ عِيْنَا حُبْرًا تِيْمًا فِتْرَ
-----------------------------------------	------------------------------------------

ترجمہ سونے پوشیدہ اشارہ، اپنی علامتِ خیر کی طرف کیا اور خدا و لون انکھن حشر کا بھلا کر یہ دہ کیا عبد جو ان ہر کی سر پر اشارہ کو فوراً سمجھ گیا

وَقَدْ لَئِىْسَ بِأَبْسَ قَمَاسَا
فَإِنْ يَخْبِرُ الْعُرُوقَ عِلَاقَا النَّسَا

منقول لاصفاق مخدوف ایو السیف۔ وارا د بایس الساق الموضع القلیل اللحم منها۔ والعروب فی رجل الدابة یمنزله الکرکب فی دله۔ والشاخر
یاتی من اورک الی الکعب۔ ورفا الدم اذا سکن ترجمه اورینن فرادس سی کها که ناده کی ساق مین ایسی گلجه ملوار لگا جهان گوشت کم ہو
پچھلے پاؤ کا گھٹنے علاج سی اچھا بھی ہو جائیگا تورگ نسا کا خون ٹھیسے کا نہیں یعنی اس وقت میں اس کا مالک بسبب یاس جیات ناکہ کو اس کو تادان
یعنی بر راضی ہو جائیگا خلاصہ یہ کہ اگرچہ کچھ غم لگا جبکہ اچھا ہونا ممکن ہو۔

فاجنب من حَبْرٍ اَنْ حَبْرًا	مضی غیر منکوب فی غصه استضا
------------------------------	----------------------------

المنكوب المدفوع في صدره۔ وانشق السيف۔ وانقض السيل ترجمہ یہ مجھ کو جتر کی یہ بات خوش معلوم ہوئی کہ وہ تلوار کھینچ کر ایسی طرح گیا کہ اسکو
لوٹی ہر دکن سکا۔

جلوت غطاء من فواد فانیجلی	کانو قد اشبعتم من سناهما
---------------------------	--------------------------

ترجمہ جس وقت میں نے اور انکی شکم نافر کو انجو کا گوشت سار جو جسم میں عدہ ہوتا ہے بخور تو گو یا کہین یا اپنی دل پر سرودہ غم چسبنا واری کے
پڑا ہوا تھا اوٹھا و ما در وہ کھل گیا۔

فَتَسَاوَيْتُمْ قَدْرًا ذَاتِ هَرَّةٍ لَنَا قَبْلَ مَا فِيهَا شَوَاءٌ وَمُصْطَلِكٌ

الزرة صوت عليان القيد - والشواذ كالكتاب الحمد الشوي - والمقطعة المصطفى النار - واحمد الطرني في محل النصب على الحاية ا على التجربة من قنا

ترجمہ سوچو رات گذاری اور ہماری ٹیکات بھر کھدائی ہی ایسے عالمیں کہ دیک اور اس کے گوشت اور سبوتا کھائی ہو سکتا ہو گھٹا ہو اگر گوشت ایک
اگ سے بیکار ہو اموجود تھا۔

بَسْتِنَ الْبَقِيَّةَ الْاِخْتَةَ وَالْحَدَا

وَاجِبِهِ رَاعِيًا بِرَحْمَةٍ عِنْدَنَا

بریمہ ظلم راعی الشاعر عطف بیان۔ والا فخر جمع خلیل معنی الفقیر والصدیق وکلام بالفتح۔ واخلاا الطلب من النبات ترجمہ اور ہمارا چرواہا بریمہ چرواہا
وہ ساٹھا اوشیاں لیکر ہماری باس کھونچا جبکہ فقیر لگا ہماری دست ہماری چھوڑ گئی تھی یعنی بعد صرف فقرا و مصارف و دستان ہماری باس لگ کر
جبکہ تر گیادہ و فریہ کر کے باقی کھا تھا۔

وَنَابَّ عَلَيْنَا مِثْلَ نَابِ الْحِجَابِ

فَقُلْتُ لِرَبِّ النَّاسِ خَذْنَهَا ثَمِينَةً

النَّابُ النَّاظَةُ السَّيَّةَ۔ والثَّيْنَةُ اذْخَلَتْ فِي السَّيَّةِ السَّادَةِ وَهِيَ وَنُ السَّنَةِ فِي السَّنِ۔ والمراد بالحجاب الشَّحْمُ وَالسَّمْنُ۔ والعَرَبُ تَسْمِي الْعَبْتِ حِيَالًا
يَكُونُ بِالْمَطَرِ تَسْمِي الشَّحْمِ حِيَالًا بِالنَّبْتِ ترجمہ سوچیں تو مائدہ جو انکے مالک سے جسکی ناقہ میں ذبح کر لی تھی یہ کیا کہ میری شتر و مین سے ایک ناقہ خیمہ ساز جو ان
پیلے اور تیری ناقہ کلان سال کی عرصہ ہماری ذمہ ایک ناقہ کلان فریہ ہو سو وہ بھی لیلے۔ اب اضع ہو کہ اشعار مذکورہ بالا میں کسی جو نہیں ہے مگر انکو
باب ہجائیں اسلئے مذکور کیا کہ یہ اشعار تمہید ہیں اشعار آئندہ خنجر بن قلم کی زمین جو راعی ہو۔ وقال في ذلك خنزربن قلم

تَعْتَشُونَ مِنْهَا وَهِيَ مَلَقَتْ قَتَوْدَهَا

بَنِي قَطْنٍ مَا بَالُ نَاقَةٍ ضَيْفِكُمْ

ترجمہ ای بنی قطن تمہاری ہمالی کی ناقہ کا کیا حال ہو جب تم راکھو اسکا گوشت کھاتے تھے اور اسکی بالائی لکڑیاں میں پر پڑی ہوئی تھیں۔

عَلَى طَبْعِ الْعَقْمَاءِ مَلَقَتْ قَدِيدَهَا

عَدَا ضَيْفَكُمْ عَيْشِي وَنَاقَةٌ رَحَلَهُ

العقماء بتقديم الفاء على القاف علم زوجه الراعی۔ والقديد اللحم المقطوع ترجمہ تمہاری مہمان نے ایسے حال میں صبح کی کہ پیادہ چلتا تھا اور اگر
کجاوہ کی ناقہ کو پارہا گوشت تیری وجہ تھا کہ لگنیو پر حسدات عوب پڑی ہو تھی تو اگر آئندہ تمہارا تو شہ ہو دی۔

بَلِيلَةُ تَحْنَسُ غَابِعَهَا سَعُودَهَا

وَبَاتَ الْكَلْبُ الَّذِي يَبْتَغِي الْفَتْرَ

ترجمہ اور اس کلابی نے جو طالب صیافت تھا ایسی خوش ات میں گزر گیا جسکی سعادت اور نیکی اس سے غائب ہو گئی تھی۔

اِذَا نَزَلَ الْاَضْيَافُ اَمِنْ زَيْدَهَا

اَمِنْ يَنْقُصُ الْاَضْيَافُ اَلْكِرْمَ عَادَةً

ترجمہ کیا وہ شخص جو مہمانوں کو جب وہ آتے ہیں نقصان پہونچا تو اعتباراً عادی تھا جسکی پیادہ جو انکی بڑبڑی کرے۔

بِرَازٍ مَشْدُودٍ عَلَيْهِ الْبُؤْهَا

كَانَكُمْ اِذَا قَسَمْتُمْ تَخْرُوهَا

في ذلك خنزربن قلم

الراؤین من بردون وهو الفرس التركي وهو مذموم مشہور عندهم واللبو جمع لبد ترجمہ ای بنی قطن جب تم اس ناقہ کو بیچ کر اسے مستعد کرو
تو کیا تم ترکی گھوڑے سے خیر دینی کسی بھی بیوی کو شت پر ایسوی تباب ہو کر گریں جیسے ترکی گھوڑے کا اس پر اختیار کرتے ہیں۔ ترکی
گھوڑے کا اس کا نام یہ شدت سے حریص ہوتے ہیں۔

فما فتح الاقوام من باب سؤءة
بنی قطن الا وانتم شہودہا

ترجمہ لوگوں نے کوئی دروازہ ہی کا نہیں کھولا اگر تم وہاں ای بنی قطن حاضر ہو رہے ہو۔ یعنی تم سب برابر یونین شریک ہو اور بڑے لوگ ہو۔
فاجابہ الراعی بقصیدہ منها۔

ما اذا کرت من قلوب سخرها
بسيف وضيغان الشتا شہودہا

القلوب الناقہ الشاہ ترجمہ اور تم کیا ذکر کر رہے ہو اس جان ناقہ کا جسکو میں نے اپنی تلوار سے بیچ کیا اور سوقت میں کہ مہمانان ہوسم
وخطا وہاں ہو جو دھو۔ یعنی بیچ بطور چوری نہ تھا اور اوپر عرض کیا وہ دیا گیا تو اب اسکا کیا ذکر ہے۔

فقد علو زفت لرقبا
فراح على عنس باخرى يقودها

العنس الناقہ القویۃ ترجمہ سوہمانو لگو خوب معلوم ہے کہ میں نے ناقہ کو مالک کو کامل عرض کیا وہ مضبوط ناقہ پر سوار ہو کر مع دوسری ناقہ کے
جسکو وہ اگر سے کھینچتا تھا خوشی تام کیا۔

قريت الكلاب الذي يتبع القتر
واما اذ يحدى الساقودها

کلب بالنسب عطف علی الکلابی۔ وخطاب بخزیر بن رقم۔ ویمجدی مجہول من حدی الناقہ اذا ساقا۔ والقود بالقتلۃ الراعی من الابل
فی کل عامہ ترجمہ میں نے اس بنی کلب کو شخص کی ضیافت کی جو طالب ضیافت تھا اور تیری آٹا کی ضیافت کی جبکہ سگاری کے ناقہ ہلکا
طرف ہٹکے لائے جاتی تھی۔

رفصا لها نارثق القلب ترے
ولفحة اضيا فطويلار کودها

ثقب انار بالتشديد اقد با۔ واللفحة فی الاصل الناقہ المخلوب۔ ولفحة الاضیاف کنایہ عن البقر لان مرقا کاللبن۔ والركود الثبات (قیام)
وجعل ركود اطول لانها لا تنزل الا نسل ترجمہ بخزیر بن رقم کہ لکھنے کے لیے وہ آگ بلند شعلہ روشن کی جو ضیافت کے لیے روشن کی جاتی ہے۔ اور بڑے
دیکھ لیا ان پر چڑھائی جو سبب کلانی کو چلے سہت نو میں اور تری ہے۔

اذا اخلیت عود الهشمة ازممت
جوانم حاجتہ بنیت نذودها

کراۃ الناقہ

اذا غلبت ارجل الحطب لما ينزل الغلظ لرافقة - والعود الحطب - والشبم بايس كل شئ كالشبهه وارزوم بقدم الله صام شديدا - والذو
 منع ترجمه ديگ کی تعريف کرتا ہوں کہ جب اس کے پنجے خشک لگ رہا ہوں جلائی جاؤں تو اس کے کٹاؤ ایسے سننا تو اور بسبب شدت جو سن ایسے بولتو
 پچھو لگا یا پچھ کر کے اس کے گوش کور وکتو ہیں -

اذا انصبت للطارقين حببتهما | الغامة جرباء تقاصر جديها

اگر باہر بالچیم فالہمتہ فالوحدۃ قرینہ ترجمہ جب وہ دیگ ات کو ہمارا نکلیے دیکھ ان پر چڑھائی جاتی ہو تو وہ اسکو شتر مرغ مقام حب یا خیال کرے
 بلکہ گردن اور شتر مرغ سے بھی ملتی ہے -

تبیت الحال الغرق جرحا | اشکارا ما وھا وھا وھا

الحال نقار الظہر من البعير - ومعنی کو نہا بیضا تو کو نہا ذوات شحم یعنی تجارت النواحمی - والاشکارا جمع شکر کی وہی الناقۃ التي استلقت
 وعما من اللبن - والمری استخراج اللبن - ومار القدر ثناء و تعید ہا مغز تھا ترجمہ ہر اسے پشت شتر یعنی اس کے مکڑ کی ٹہریاں
 بسبب چربی کے سفید ہو رہی ہیں اس دیگ کو گوشہ نمین اس طرح اسکو بکتو ہیں گویا وہ ناقہا و شیرہ ہیں جسکے تھن او دوسرے ہیں اس
 دیگ کا دو دھ دو نہا اسکا شور با اور اسکا چچہ پچھ یعنی اسکا دو دھ شور بہ اور دو نہیے والا چچہ پچھ -

بعثنا اليها المنزلين فخا ولا | لادين لاها وھا وھا وھا

الزکین شئ المنزل اسم فاعل وفيه اشعار بظلمها حيث لم يقدر على انزالها بل واحد و اسماى الحار - واحجيو وجمع جید ہا ملتین منہا تخانیہ ہوا
 سن ہوا شئ ترجمہ چم نے اس دیگ کو اتارنے کو یعنی دیکھ ان سے دو آدمی بھیجے کیونکہ وہ ایک سے نہیں اور نہ سکتی تھی بسبب کلاہ
 سوادن و نون و اس کے اوٹا مار نکا اور وہ کیا حال آئے اسکو کنارے گرم تھی - یعنی جب پگ لگی تو اسکو اتارنا -

فبات تعد البعير في مستحيرة | سربع بايد الاكلين جمودها

المستحيرة البعير المستحيرة وکئی سیرتہ المجموع شدۃ التارہ ترجمہ سوتیری انا فی ایسی حالت میں ات گذاری کہ ساتون ستاروں کا اور اس کو
 اور چربی سے پر تھا ستاروں کو کہ چربی نہایت صاف تھی ایسی چھوٹی چھوٹی دو کہ چربین اور صاف معلوم ہوتی تھیں اور سوتی کا یہ حال تھا کہ
 کہانیہ الوکی ہا تھون پر بہت جلد جمی جاتی تھی

فلما سقيناها الحکس ملاء | مذل خرها وارفض شحاريدها

الحکس من الشب على مرق وکان مرغوا عنه ہم - والمذاخر الامعاء والعروق وانا من البطن - وارفض العرق الشب قليلا - والو

عزقانی العنق - ترجمہ ہو چکے تھے اور سکو شور بہرود و ڈاکر بلا تاوا سکی لگین اور آہنیں اور توہنیں لگین اور سکی لگ کر کھنکھانی کی طرح

وَمَا قَضَيْتُ مِنَ الْأَنْفَالِ لَنَا ثَمًّا
أَرَادَتِ السَّاحِلُ أَنْ لَا تَزِيدَ هَا

ترجمہ اور جبکہ ان برتنوں میں نہیں کہا اور دودھ تھا اور اپنا مطلب پورا کر لیا تو اسے سب ایک ایسے مطلب کی دعوت کی جسکی ہر کو غیبت نہ تھی یعنی سب کو
صحت ہوئی جو اسکی بد صورتی و کلان سگی سبب ہو گئی تھی۔ وقال حل من بني أسد

دَبِيتُ الْحَبْدَ وَالسَّاعُونَ قَدْ بَلَغُوا
أَجْمَدَ النَّفْسِ وَالْقَوْدُونَ الْأَنْزِلَ

الانہ جمع ازار کوئی بالقار الاراعن غایہ السی - ترجمہ تو بزرگی حاصل کرنا جو چوٹی کی چال چلاسا اور حال یہ ہو کر اور کوشش کرنا اور ان
سین اپنی جان بچاوی اور نہایت کوشش کی پس تھک کر بزرگی ہاتھ آ سکتی ہے۔

فَكَابَرُوا بِالْحَبْدِ حَتَّى كَلَّ ثَرَهُمْ
وَعَانَتِ الْجَبَلُ عَنْ أَوْفَى مَنَصَرِّهَا

کابڑہ اذافا کلمہ فی الکبر ترجمہ سوا ان لوگون نے بزرگی کو حصول کو ایسے مسائب اور شدائد کا مقابلہ کیا یہاں تک کہ انہیں سب سے بہت ہو لوگ
تھک کر پیچھے ہٹا دسی چھوڑ دی اور بزرگی سوا اس شخص نے معاف کیا جسے ایسا عہد اور شدائد پر صبر کیا یعنی تجھے یہ کام نہیں ہو سکتے۔

لَا تَبْلُغِ الْحَبْدَ تَمَّتْ أَكْلُهُ
لَا تَبْلُغِ الْحَبْدَ تَمَّتْ أَكْلُهُ

الصبر لکھ عصارہ معروفہ ترجمہ تو بزرگی کو سہل الحصول وں خرابی مانند جسکو تو کھانا ہو ست سچہ۔ سن تو بزرگی تک ہرگز نہیں پہنچو گا
یہاں تک کہ نہ ایلوا جائے یعنی امور مکر وہ کا کل کری۔ وقال آخر

وَمُسْتَجِيلٌ بِالْحَرْبِ وَالسَّيْطَرِ خَطُهُ
فَلَمَّا اسْتَشِيرْتُ كُلَّ عَهْلٍ حَافِرُهُ

استعجال الشی از طلب غلبہ و لم یصبر الی دقتہ۔ واستشیرت مجہول من استشار الا من اذ احفر۔ والمخاف جمع مخفوف و ما یخفر بالارض اسادہ اسلام
ترجمہ اور بہت لوگ لڑائی میں تباہی کرنا اور جو میں ایسے وقت میں کہ اذ کا حصہ یعنی انکو لائق مسلح ہو سبب لڑائی اور کھائی گئی تو انکی سلاح و متجہا
لڑائی میں کہند ہو گئے یعنی چونکہ وہ لائق جنگ تھے لہذا ان سے لڑائی میں کچھ ہو سکا۔

وَسَارَتْ فِی بَابِ مِیْنِ شَمْرَتِ
مِنْ الْقَوْمِ مِجَازِ لَیْمٍ مَكَاسِرُهُ

الضمیر المجرور فی الحرب کذا اسکن فی شمرت۔ و المکاسر الاصول ترجمہ اور جب لڑائی طیار ہوئی تو وہ قوم میں ایسے شخص سے لڑا جو زراہی
اور او کو مان بپا کر دیکھتے تھے۔

فَاعْطِ الَّذِي يَعْطِي الذَّلِيلَ وَلَا يَكُنْ
لَهُ سَعْيٌ صَدَقَ مَبْتَاهُ أَكْبَرُهُ

ترجمہ سوادس جلد باز فرادوس ایاچ عاجز کو وہ پیر دی جسکو دلیل شخص دیا کرتا ہی بخیر وقت فرما یا تہد ہو جائیکے۔ خلاصہ یہ کہ وہ ایاچ سے بھی
عہد برائہ اور اسکو تو ایسی عمدہ کوشش تھی جو اس سے پہلے اسکو بڑی کر گئے ہوں جنگاہ افتد اکرا۔ وقال سمعیل بن عمار الاسدي
قال لما مات بشر بن غالب اشترى داره بلال بن مرزوق وفيها ابحار لملال۔

بلال بن مرزوق ببشر بن غالب

لکت از بشر بن عمار الاسدي

انتشبع شجاعی از سفول ترجمہ بشر بن غالب کی جو بی بیباک پیر غم کے روپری جیکہ اسنے بلال بن مرزوق کو بشر بن غالب کی عورت
بل لیا کیونکہ بلال لیم اور بشر کریم تھا۔

حلی غماہی شمر فحار

وهل هو الا مثل عرس تبکلت

ترجمہ اور اب حال اس جو بی کا نہیں ہو کر اس وطن کو ماند جسے اول اپنا کاح بنی اشتم جیسے عمدہ لوگوں میں کیا ہو پھر اپنی خلاف مراد بنی نکاح
جو ایک دلیل قوم پر چلی گئی ہو۔ وقالت امرأة قتيل زوجها في جوار الزرقان فلم يطلب بشارة

ہی امراة مالک بن نیر الحاربی اح محارب بن عمرو۔ ومن حديثه ان كان جارا الزرقان ابن بدر اهد بنی عوف بن کعب بن تمیم قتل جلاسن
انہشل وانضی امرہ ثم حدث بقبتہ ہر الا اهد بنی عوف بن کعب فاضربہ ہر ال عبد عمرو بن ضمرة انہشل فدها نزل مالک بن بئدہ وقتلہ بخلف ہر ال
بن بدر علی ان باخذ تارہ فوقع السبع حنث ہر فان بن بدر قتلت ہجوه۔

باسماع عباد عفا قصار

منه تردوا عكاظ واقفوها

واقف اتاہ وصافہ ومنیر الموت لعكاظ۔ والاسماع الاذان۔ والمجادع جمع عجب بالفن موضع الجدم وهو القطع۔ ومعنى قصر المجادع ان يقى شئ
من اصول الاذان بعد الجميع۔ وجمع الاذان كناية عن الدل كجدم الالف ترجمہ عوف بن کعب تو ہر فان بن بدر کو خطاب کر کے کہتی ہو کہ
جب تم لوگ عكاظ کے پیشہ میں جاؤ تو تم ہاں جاؤ اگر ایسے کہے ہو کہ ان سے جنگی چڑیں بعد کہنے کے چھوٹی رگائیں ہیں یعنی دلیل و خوار سبب عدم
البتاء وعدہ افتد نقاص کو۔

أعين لابن مية ام ضمار

أجیر ابن مية خبر مونی

العین النقد الحاضر۔ وانضما۔ دین لا یرجی نقض ترجمہ ای میری شوہر ابن مية کی عہد اور ہمہ مدد و محکم خبر دو کہ ابن مية کا قصاص نہ
افتد دین کو نہ جو فوراً لیا جاوے گا یا الباقض ہو کہ اس کے وصول کی کچھ امید نہیں ہو یعنی محکمہ بتلاؤ کہ تم اس کا قصاص لو گے یا اس کا
خون ہر ہو جائے گا۔

انہی اشیاء بالشفقة فانزوا فسد۔ والصالح خرق الاذن والحد لئلا تترجمہ سوا قواد تیری صحبت پر محسوس صبر ہو سکے بعد ازیں ہو جو میں نے
تیرے کو غصہ سو سونگی جو جسے میری ناک سیڑھ کر میری سونگوش گوارہ دیے ہیں۔

وقال عبد الله بن اوفى اخراعى فى امراته

نكحت ابنة المنتصفى نكحة
على الكره ضرت ولم تنفع

المنتصفى بعد الامتنان على الفتاة لم يزل۔ والكره خلاف الرضا۔ ترجمہ میں نے نصفے کی بیوی کو اپنی مرضی کے خلاف ایسا نکاح کیا کہ اوس نے میرا
نقدان کیا اور مجھ فائدہ نہ پہنچا۔

ولم يفر من فاقة معد ما
ولم يجد خيرا ولم يجمع

المسكن لئلا يفر۔ والمعدم الفقير۔ واجدى عليه اعطاء۔ ترجمہ اور اوس نکاح نے کسی فقیر کو فاقہ سے غنی نہیں کیا اور نہ کوئی بھلائی عطا کی اور آپس میں
سلوک نہ کیا باہر سے پریشانی کو جمع نہ کیا۔

مبيضة مثل كلب الهراش
اذا هم الناس لم يجمع

المبيضة من بخاذا اعطى النواخذة النفس والنفس على الحال والرفق على الجزية والنواخذة اربعة اضراس اوسى الضواك والهراش اغرا كلب
ہب ترجمہ میں نے اوس سے نکاح کیا ایسے حال میں کہ وہ مثل اس کتے کو جو دوسری کتے پر برا گھنہ کیا جاوے سخت کاٹوالی اور نوذی ہو چکا
سب لوگ سو رہتے ہیں تو وہ منہ انگیزی بالرائی میں مصروف ہوتی ہو اور سونے نہیں ہو۔

مفرقة بين جيرانها
بقول رايث لما لا تروى
وما تستطع بينهم تقطع
وقيل سمعت ولم تسبح

بافناء القول تزل ترجمہ ایسے وقت میں کہ وہ اپنے ہمسایوں میں سب غمنازی کے فقرہ نماز ہو۔ اور جب تک اس کو قدرت ہو ہمسایوں میں کاٹ ترا
کرتی ہو چھوٹی باتوں کو سننے وہ اپنی ہمسایہ سے کہتی ہو کہ تیرا ہمسایہ تیرے دشمن ایسی بری بائیں کرنا ہو جس کو میں بھیجتی ہوں اور تو نہیں پہنچتا اور
سنتی ہوں جو تو نہیں سنا خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے دشمن کرنا اور لڑوائی ہو۔

فان تشرب الرق لا يروها
وان تأكل اشارة لا تشبع

ترجمہ سوا گوارہ شکر پانی پیا جو قود پانی اور سکر سیراب کرے اور سارے کو کھا گشت کھا جاوے تو جب بھی شکم بھر نہیں سکتا اور پانی اور سکر

ولست تباركة محرم ما
ولو حقت بالاسل الشرع

عبد الله بن اوفى اخراعى

الاسل الراح۔ والشعر جمع شایع۔ والرحم اللین الشدید۔ ترجمہ اور وہ کسی محرم کو بھی یعنی جس سے نکاح نادرست ہو بے بدکاری کیے نہ سزا چھوڑتی اگرچہ وہ محرم مضبوط چکدار تیری سے گھیرا ہو تب بھی اس کے پاس جانی ہو یعنی سخت بدکاری ہو۔

وَلَوْ صَدِيقٌ فِي دُرِّي شَاهِدٍ قَرَلَتْ بِهَا الْعَصْمُ لَمْ تَصْرَعْ

الدُرِّي جمع ذرۃ وہو المكان المرتفع۔ والشاہق اکمل العالی۔ والضمیر المحرور للذرۃ والعصم جمع اعصم وہو الوعل الذی فی قوائمه بایضہ
اجملہ لغت شایع۔ ترجمہ اور اگر وہ ایسے بلند پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاوے جس سے بڑا کوئی مفید باؤن الاہل نہیں ہو تو تب بھی میں پر ہار جا
یسی وہ جسم کی ٹکی اور خفیف الحركات ہو جو تو نہیں بڑا عیب شمار ہوتا ہو۔ اور بڑا کوئی پہاڑ پر چڑھنے میں مشہور ہو۔

فَأَبْسَتْ قَعَادُ الْفَتَى وَحَدَّهَا وَبَسَّتْ مُوَفِّقَةُ الْأَرْبَعِ

القعاو بالفتح زوج الرجل كالقعيدۃ۔ وتوفیقۃ الایضہ بکملہا۔ ترجمہ سوا کسی جوان کے صرت بایک ہی بی بی ہو تب بھی وہ بُری ہو اور اگر کسی
پہلی تین بیبیاں اور ہوں اور یہ چار کی شمار ہو کر تو بھی بُری ہو غرض کسی حال میں بھی نہیں ہو۔ وقال بعض آل السلب

قَوْمٌ إِذَا أَكَلُوا أَخْفَقُوا كَلَامَهُمْ وَاسْتَوْفَقُوا مِنْ رَتَلِ الْبَابِ وَاللَّهْلِ

استوفق منہ اخذ منہ لیسناؤ۔ والرتل الباب اللہن ترجمہ وہ ایسی قوم تھیں کہ جب وہ کھانا کھاتے ہیں تو بخوف مساکین نہایت آہستہ بولتے ہیں اور ہند
دروازہ اور گھر سے ہمدے لیتے ہیں کہ جب تک ہم کھانا کھاؤں گے کیسے کہنے سے مت کہنا ہو۔

لَا يَكْبِسُ الْحَبَّاءُ مِنْهُمْ فَضْلَ يَارِهُمُ وَلَا تَلْفُ يَدٌ عَنْ حُرْمَةِ الْحَبَّاءِ

ترجمہ اونکا ہمسایہ اونکو بھی ہوئی آگ سے چکاری نہیں لے سکتا ہو اور اونکا کوئی ماہر مرت ہمسایہ سے نہیں بچتا یعنی اوسکو اپنا دھونڈو ٹونٹو
لوٹتے ہیں اور حرمت ہمسایہ کا کچھ خیال نہیں رکھتے وقال آخر

كَأَنَّهُ دَسَّحَدٌ إِنْ سَعَدَا كَثِيرَةٌ وَلَا تَبْتَغِ مِنْ سَعْدٍ وَفَاءً وَلَا نَصْرًا

کاثرہ بہ اذا قابله فی الکثرة ترجمہ نبی سعد کا جہر قوم سے چاہو کثرت میں مقابلہ کرے کیونکہ سعد گنتی میں بہت ہیں مگر سعد سے وفاء و عہد اور مدد گاری کی خواہش
ست کہ کیونکہ اون میں یہ اوصاف نہیں ہیں۔

وَلَا تَدْعُ سَعْدَ اللَّقِيعِ وَخَلْمًا إِذَا أَمِنَتْ وَنَعَتْهَا الْبِلْدَ الْفَقْرَ

والختم منصوب بلام مفعول ممد بالبلد علی الایضہ مفعول انعت والفقرا کما فی ترجمہ اور نبی سعد کو لڑائی کے لیے نیت بلا کہ وہ لڑائی کو دھب کے نہیں ہیں اور
جب وہ لڑائی سے امن ہیں تو اونکو خالی شہر کی تعریف کے لیے چھوڑ دینا یعنی وہ کچھ نہیں اور اونکا کام نکام ہو۔

مفعول القول والاعلام ترجمہ میں نے اون سے یہ کہا کہ اگر وہ عرب خالص کیا تم اون کو وہ غیر خالص الشبہ ہو کہ تم اون کی حمایت کرتے ہو اگر ایسا ہو تو میں تمہاری ہجو گوئی سے باز ہوں اور تم سے کہلی اور خالص کا لیاؤ کہ لون یعنی تمہاری ہجو نہ کروں کہ وہ لوگ بسبب بقدری کے آرا لائق نہیں ہیں کہ میرا اون کی ہجو کی طرف متوجہ ہوں اور اپنا وقت عزیز اس لغو کام میں صرف کروں۔

والا فاحمدوا رائی مناقی سائفے عنکم اللہم القیاحا

ترجمہ اور اگر تم اون کو گنہگار نہ مانتے ہو تو تم میری رائی کی تعریف کرو کہ میں بھی تم کو اون کی گنہگارین سے شمار نہیں کرتا اور اس لیے تم سے بری تمہیں عنقریب دور کروں گا یعنی آئندہ میں تمہاری ہجو گوئی کا قصد نہ کروں گا۔

وحسبک قہمة ببری قم یضٹ علی اخی سقیہ جناحا

حسبک مرفوع علی الابدان وخرہ مخدوف اوان نقول علیہ مالیں فیہ من السور ولقب تہمتہ علی التیہ وایجاد الجور وشرع بہ وکرم الجنام کنایہ عن الخطیہ وکلمتہ لغت برائی وخطاب بغیر معین ترجمہ اور ایسے عمدہ شخص پر جو قوم میں ایسا بے عیب ہو کہ بیمار و عاجز پر رحم کرے یہ پوری تہمت ہو کہ اوپر وہ عیب لگایا جاوے جو اس میں نہ ہو یعنی تم لوگ اون کی حمایت نہ کرو تاکہ مجھ کو تہمت لگانے کی حاجت نہ پڑے

وقال مدرك او مغلس جرجن الفقیہیہ حال نہ میر بن جندیمہ العباسی

لقد كنت اری الوحش وهو یخترق وتکسک احیاناً الى شرو دها

الفرقة الفلقة۔ وکسک الیہ مال واطمن والشر والنفور والوحش کنایہ عن النساء ترجمہ میں نے ان وحشی طبع کا جبکہ وہ غافل ہوتی ہیں بیشک شکار کرتا رہتا اور اپنی قابو میں کر لیتا تھا اور کبھی کبھی ان میں سے زنانہ نور بسبب میری حسن وجمال کو خود بخود میرے لطیف مائل ہو جاتی ہیں۔

فقد امکننتی الوحش من تشا شہد وما هذ وحشا قاض لا یصدھا

امکنہ منہ اذ جعلہ قادراً علیہ والزنا شہ البطل والکلال ترجمہ جب میری تہمت کہ نہ اور کند ہو گئی تھی لہذا ان وحشی طبع نے اپنے شکار کرنے پر مجھ کو قادر کر دیا ہے اور وہ شکاری وحشیوں کو کیا نقصان پہنچاؤ گیگا جو انکا شکار نہیں کرتا۔

فاعزمت عن سلمی وقلت لصاحیہ سوا علینا یحل سلمی وعبھا

ترجمہ سو میں نے سلمیٰ سے ہمنہ پیر لیا اور اپنی ہمراہی سے کہا کہ یہ کون حل سلمیٰ اور اس کی سخاوت برابر ہے یعنی اب ہم اس کو کام کے نہیں ہوں۔

فلا تحمدن عبساعا لاصباھا ودم حیوة قد قتلنی ہیدھا

الزہید اللیم والمجور للحیوة والا ضا فہ بادی طالبہ ترجمہ سوا مخاطب تہمتی عبس کی عزت و شرف پر حسد مت کر اور اس زندگی کی ہجو کر جس کو

اوسکا کینہ صاحبانک ہو رہا ہو۔ زندگی کی سچو اسلئے کرتا ہو کہ کیوں اس قدر زمانہ ملک رہی کہ لیس کم قدر لوگوں کا عروج اپنی آنکھوں دیکھا۔

تَشَبَّهَ عِيسَىٰ هَاشِمًا اَنْ تَسِرَ بِلَتٍ سِرَابِلًا يَخْزِي اَنْ تَقْهَاجِلُوْهَا

ترجمہ: عیسیٰ ہاشم بنی ہاشم کے اس بات میں مشابہ ہو گئی کہ اس نے ریشمی پانچاویں پہنے جنکو اونکی کہا لون نے اور جہمون نے اوپر اچھا کیونکہ پہلا اونہوں نے کبھی ایسے پانچاویں پہنے تھے۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ الْخَيْرَ ضَرْبَةً لَا زِبٍّ اِلَيْسَ اِذَا مَا مَاتَ عَنْهَا وَلِيْدُهَا

اللازب بن لزب الطین اذا لم ولحق۔ و ضربتہ لازب کنایہ عن شئی اللزب لازم و اراد بالولید ولید بن عبد الملک بن مروان و اضافہ الیہم لان امہ ولادۃ بنت غلیظہ مصغر کا منتہم ترجمہ سو تو خیر کو بنی عیس کیلئے جبکہ اونکا بہا پانچا ولید بن عبد الملک مر جاوے لازم و دہائی بہت بھری یعنی اونکا عروج صرف خیر سلطنت ولید تک جو اونکا بہا پانچا ہو رہیگا اوسکے مرے کو بعد جاتا رہیگا۔

فَسَادَةُ عَكْبَرٍ فِي الْحَدِيثِ نَسَاؤُهَا وَقَادَةُ عَكْبَرٍ فِي الْقَدِيمِ عَبِيدُهَا

القادة جمع قائم و ہون بقوہ و کثرت الی الحرب و اراد بالحديث زمان الاسلام و بالقديم عبد الجاہلیہ و بالتسار ولادۃ المذكورة ام الولیدہ و بالعید عثرۃ بن شداد و کان امہ بیدیتہ بالجمعیۃ امہ حبشیۃ لابیہ ترجمہ سو بنی عیس کے سردار عبد اسلام بن اونکی عورتین بن اور اونکو سپا لارایام جاہلیہ میں اونکو غلام بن لینے اب اونکا فروغ و لاوہ مادر ولید کی سبب اور سابق ایک غلام عشرہ نام سے اور عورتین اور غلام قابل عز و شرف بنیں ہو سکتے و قال آخر

اَقُولُ جِنْدَرِي كَعْبَا وَلِحْيَتُهُ لَهَا بَارَكَ اللَّهُ فِي بَضْعٍ وَسِتِّينَ مِنْ السِّنِّ تَمَلَّاهَا بِلا حَسَبٍ وَلَا حَيَاءٍ وَلَا قَدْرٍ وَلَا دِينَ

کعب علم الرجل و البضم ما بین الثلث الی التسعہ و الی الخس او ما بین الواحد و الاربع او سن اربع الی التسع علی الاختلاف و جرتین للمفردۃ و من السنین بیان و تقصیر المنصوب لہا فانہ یقال تملی فلان عمرہ اذا متع بہ ترجمہ جبکہ عین کعب اور اوسکی ریش کو دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں کہ خدا برکت نہ کرے سائہ اور چند و رس میں غصے وہ بلا حسب و حیاء و مرد و دین کے متمم اور منتقم ہوا۔ و قال عویف القوافی

وَمَا أَمُّكُمْ تَحْتَ الْخَوَافِ وَالْقَنَا بَشَكْلًا وَلَا زَهْرًا مِنْ نَسَقِ زُهْرٍ

الخوافی خجہ خائف و ہوا الراسۃ المنطوقہ و التمرہ امین النساء مشرقہ الوجہ دیکھی عین الکرمیۃ الحمرۃ ترجمہ تمہاری اماں کا کوئی بچہ نہ کر کہ جہنم و ان و نیزون کے بچہ نہیں مرنے کیونکہ تم لوگ لڑائی میں نہیں جاتے ہو اور تمہاری اماں روشن روئی آزاد و محترم ہوں اور عورتوں سے جو آزاد اور محترمہ ہیں۔

السُّتْمُ أَقْلُ النَّاسِ عِنْدَ لَوْ أَقْهَمُ وَالْكَرْهُمُ عِنْدَ الذَّبِيحَةِ وَالْقَدْرُ

بردی اعرسوت حاضرین و در المار و اسفل حرکت الشرب مرۃ اولی و اہل مرۃ بعدہ کاف الخطاب کسورۃ خطابا ثانیۃ ترجمہ اوسری نافر تو پانی پیئے
کماث پیا پر جا اور پیر اول دفعہ اور دوسری دفعہ پانی پی مگر چکو این و شب کی باتیں دیو کا نین کیونکہ وہ جہونا ہوا۔

قلو کان القلب علی کماکم لا سهل و حطوہا شفتہ للقلب

اسفل و جد باسلا و انھما لجز و للناقۃ و القلب لجز و للجم لجمۃ خصما بالذکر لانه موم الغرۃ کاللف و ضمیر الجم لابن و شب و قومہ و لعنہ شفتہ القلب
علی ائے فعل الی ترجمہ سہرا گرو او کو و مار یون پر ہو تو اس نافر کی رفتار کنارہ پاہ تک پہنچنے کو سہل و آسان پاوی او کچھ دشواری پیش آوگی
یعنی وہ لوگ ضعیف و کمزور ہیں کہ اپنی ایسی عزت کی چیز کو ہی سوشی کے پاؤں سے نہیں بچا سکتے و قال آخر

ان تبخضونی فقد اسخنت اعینکم و قد آتیت حراما ما تظنون

اسخنت عینہ اسخنت و ابکا و ترجمہ اگر تم لوگ مجھے دشمنی کرو تو کیا مسافرت ہے کیونکہ میں نے تم کو منوم کیا اور دلاویا اور ابن ابیہ حرام کام کیا جس کا تم کو میرا نسبت
کمان ہی تھا۔ و قد ضمنت الاحشاء جاریۃ عذبا مقبلاھا متاکصمونی نا

ترجمہ اور میں نے بیشک بوجھاتی سوتھار ایسی جوان عورت لکالی جس کا بوسہ شیریں تر اور دردہ اداں لڑکیوں میں سوتھی تھی تم حفاظت کرتے ہو و قال آخر

یا قبحہ اللہ اقواما اذا ذکروا بنی عیدۃ رھط اللعیم والعاہ

یا حرف الندارۃ المناوی مخوف و قبحہ الدالۃ عن الخیر و تعصب بنی عیمۃ علی البدل من اقواما ترجمہ اے لوگو خدا تو منو نکون بنی عیمۃ کو جو گروخت و عا
ہین خیر و ہلائی سے دور کرے جس مجمع میں اونکا مذکور ہو یعنی اونکا ذکر خیر نہ ہو۔

قوم اذا خرجوا من سوءۃ و لجوا فی سوءۃ لم یجئوہا باسار

الو لوج الدخول و لم یجئوا من اجنۃ اذا سترۃ ترجمہ وہ ایسی قوم ہیں کہ جب وہ ایک برائی کر کے باہر آئیں تو دوسری برائی میں جس کو اپنے دہشت میں سوجھاتی
نہیں ہیں بلکہ بکے رو برو کرتے ہیں و دخل ہوجاتی ہیں و قال آخر یجھو الخضر فی و یلج البدوی الخضر سکونۃ فی الاستعارۃ البدوی

فی البواک حتر ابیداء بھاعزوف لا یا کل البکل ولا یرعیف

لجوب القطم و العزوف بالمعنی فاجتہ من عرف اذا اقام فی الاکل و الشرب و باکملین السبور و کنی باکل یقل من الضعف فان البقول ترخی الاعصاب
ورف الرجل اذا اتی الریف و ہوا الارض ذات الزرع و تعصب و اسنۃ فی الماکل و الشارب و کنی یمن اسل ترجمہ بدو شخص جنگل کا رہنما والا
صحرا گرد اور وہاں کی سختیوں پر صابر ہے اور شل شہر لوں ساگ بات کامینا و انکر است او ضعیف نہیں ہے اور نہ بہت سہرا کا ہل و شن آسان ہے۔

ولا یرئی فی بیتہ القلیف الا الحیمۃ المنفعۃ المکشف

آخر

یہی جمہول۔ والقیب بالقاف دعارین جزم التخل یوضع فیہ التمر والیا بس بن النواکر والتمر المسترد العجم الموضوع فی دعار۔ والاستثناء منقطع والحمیت دعار
السن والتمر الشدید الحلاوة والتمر الخمر حمیمہ اور اسکو گریں جو اور ادا خشک میوہوں کے رکھنے کے زنبیل نہیں دیکھی جاتی کیونکہ اسکو ہر وقت تازہ میوہ سے
ملنے ہیں مگر ان اوسکے گریں کی سے موہنہ تلک بہرہ ہو جو سرکٹ ہو کیسے جو وہ ہیں۔

للجوار الضیف اذ ایضیف	والکضرفی بطنہ معلوف
-----------------------	---------------------

الاسم شافہ بالکشف وضاف الرجل اذ انزل فیہا ترجمہ وہ گئی کہ پڑھ سہا کیواستہ اور همان کے لیے ہیں جببہا آجا وراڈ شری آدمی کا شکم ساگ پات پر ہوتا

للتسوفی اتواہ شقیف	اعجب بیتہ لہ الکینف
--------------------	---------------------

اوطانہ مبقلة وسیف

الفسو الیم التي تحرم من الدبر بلا صوت والشفیف الخیم الباردة مع ندوة والکینف استلہم والکینف بالکسیر لہ الوادی وروی ریف ہی الارض التي فیہ ازرم وخصب
و ترجمہ اوس شریک پڑوں میں پسکی کی سرد و مناک ہو اسوجو ہے جو ہری تر کاریوں کے کمانی سے پیدا ہوتی ہے اوسکو اپنے دو گہروں میں ہوا یا کھانہ بہت اچھا ہوتا
ہوتا ہے کہ سبب کثرت خوراک مان بار بار جانکی اوسکو شدید ضرورت ہوتی ہے اوسکو کہہنے کی جگہ ساگ کر کہیت اور کمالی کا کنارہ همان ہری گاس ملتی ہے یا
زمین زراعت کی ہے **وقال ریعان یحجونی عم والعم لقب مالک بن خنبلہ۔**

اذا كنت عميا فكن فقع قتر	ولا فكن ان شئت ابر حجار
--------------------------	-------------------------

الفقع الکماة والقتر الارض المستویة کالقمام۔ وفقع القتر وفقع القمام یفرب بالشل فی الذل فیقال اذل من فقع قمام وذلك لانه یقینا من ایشار ترجمہ ابر حجار
جب تو بی غم سے ہو گا تو مانند چیل پیدا لگی کہنی کے (جسے سانپ کی روٹی اور ہتھری ہی کہتے ہیں) ذلیل و خوار ہو ورنہ اگر تو چاہے تو کہہ کر ہو یعنی ذلیل و
خوار خلاصہ یہ کہ نئی غمی ہو نا اور یہ دوجیز ہونا ذلت و خواری میں برابر ہیں۔ برابر سید انکی کہنی اسکو کہہ کر اور جو چاہتا ہے بے تکلف توڑ لیتا ہے۔

فباد ارجی بد از خفاد	ولا عقد عی بعقد جواد
----------------------	----------------------

الخفاد الذرہ ترجمہ سوئی غم کے کسی شخص کا گھر الفاء ذمہ کا گزین ہے اور نہ ہو کسی بنی غم کے شغف کا عہد پناہ دینے اور حمایت کا ہی یعنی وہ لوگ اپنے عہد و ذمہ کو
پورا نہیں کرتے۔ **وقال آخر یحجونی حکم بن ابی العاص بن امیہ**

ارانی فی بحکم عنریبا	علی قدر اذور ولا اذار
----------------------	-----------------------

التمر بالقاف المفتوحہ فیفتح العیش وبالضم الجانب ترجمہ میں اپنے آپکو بنی حکم میں مفلس سا فرویکتا ہوں یا ایک طرف پڑا ہوں کہ میں اونسے ملنے جاتا ہوں
اور مجھے کوئی ملاقات کرنے نہیں آتا۔

ریحان یحجونی عم

آخر یحجونی حکم

کونی ہوا بخار دایا آتشا سوزی یعنی تم لوگ سیدر شر و فساد ہو تم میں بھلائی اور خیر نہیں ہو۔

وَأَنْتُمْ أَجَعْتُمْ مَعَ الْبَقْلِ وَالذُّبَابِ فَطَارَ هَذَا شَنْخُكُمْ غَيْرَ طَائِرٍ

اولیٰ بمعنی الذین والکد باصغار الحشرات ترجمہ اور تم وہ لوگ ہو جو ساگ پات اور چوٹی ٹیکو کو کھساتے کیسی مثل نباتات کہ ہونگی جو خوب نہیں ہوتی یا تمہاری نمود بسبب ہی اور ارزانی فائدہ ہے ورنہ سابق کچھ نیتے بقول شنفے غلہ گر اناں شود امسال سیدہ شوم ہوا و تم مثل ملہ بلے خانان ہو سوڈیان تو بسبب پر دار ہوئی کہ اور گئین اور یہ تمہارا وجود جو ہم غیر پر دار تھا اسلیئے تم نہ اوڑھے۔

فَلْتَسْمَعُوا لِلْإِمْنِ كَانِ قَبْلَكُمْ وَلَمْ تُدْرِكُوا الْإِمْدَاقَ الْخَوَافِ

ترجمہ سوتنے ذکر خیر نہیں سنا اگر اذکا جو تیسے پہلے تھے اور نہ پایا تھے مگر نشان قدم پہلے لوگوں کا چھتے تم میں کچھ خوبی اور شجاعت نہیں ہے پہلو لوگوں کا ذکر خیر سنگری خوش کر لیتے ہو وَقَالَ عَمْرُو بْنُ بَزِيلٍ الْعَبْدِيُّ

لَا تَجْعَلْ خَيْرًا عِنْدَ بَابِ ابْنِ مَسْعُوعٍ إِذَا كُنْتَ مِنْ حَيْثُ حَيْفَةٍ أَوْ حَيْلٍ

بنو حنیفہ و بنو حیل الطنان بن ابی ترجمہ شاعر مالک بن مسع کو جب ہماں کہ بمقام شام ہوا خطاب کر کے کہتا ہے جبکہ تو قوم بنی حنیفہ اور بنی حیل سے تو مالک بن مسع کے دروازہ پر کسی بھلائی کی امید نہ رکھ۔

وَمَنْ أَقْبَنَا أَمْ يَكْبُرُ وَأَسِيلٌ وَأَنْتَ بِنَاجٍ مَا تَمُرُّ وَمَا تَحِلُّ

شام بالثلاثہ فالحجیم مار لینی سعد وقیل قرۃ البحر بن و تامر و تاملی لالتفر ولا تفرغ ترجمہ او ہم بنی معاویہ بن وائل کو درست کیا جبکہ تو بمقام شام ایسے حال میں تھا کہ نہ کیک نقصان پہونچا سکتا تھا اور نہ فائدہ۔

وَمَا تَسْتَوِي أَسْبَابُ قُوَّتِهِ قَدِيمًا وَأَسْبَابُ بَقْلِ مَعَ الْبَقْلِ

ترجمہ اس قوم کے فضائل جو ہمیشہ بزرگوں کے فضائل کے دارث ہوتے تھے آری بن اور دوسری قوم کے فضائل جو گناس ہیوس کی طرح پائدار نہیں ہیں یا ایم ارزانی میں نمود پکڑ گئے ہیں براہیز ہو سکتے۔ وَقَالَتْ كَنْزَةُ أُمُّ شَمْلَةَ الْمُنَقَرِي فِي مِثَّةٍ صَاحِبَةِ ذِي الرِّمَّةِ وَقِيلَ لَهَا ذِي الرِّمَّةِ وَكَانَتْ كَنْزَةُ ابْنَةِ لَالِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمِ الْمُنَقَرِي وَكَانَ ذُو الرِّمَّةِ لَيْثِيًّا بَنِي ثَلْثَةِ بَنِي قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ فَكَرِهَتْ كَنْزَةُ وَقَالَتْ لَا شَأْنَ لِي بِهَذَا غَضَبِ

عنها ذو الرِّمَّةِ هَذَا - الْأَحْمَدُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ عِيْرَاتُهُ إِذَا ذُكِرَتْ فِيَّ فَلَا حَبْدَ أَهْيَا

الملا الصحرار و البادیه مکی ترجمہ مینہ فی غیر موضع الداء و معنی الالہ و المعجوب الالف لاشاہام و ہیا ترجمہ لوگوں کو سونکہ بدی لوگ پیاری اور محبوب ہیں مگر بات یہ ہے کہ جب مسامہت نہ ہو تو وہ پیاری نہیں ہر یعنی وہ بری ہے۔

عَلَى وَجْهِهِ مَسْكَةٌ مِنْ مَرَاخِةٍ	وَمَحَّتْ الشَّيْبَ الْخَيْرُ لَوْ كَانَ بَادِيَا
السمحة مرقہ سن احم و ہوا مرار الید البلولہ و آخری الغنیمۃ و لو مجتہد لیت ترجمہ میر کے چہرہ پر کچھ راحت اور نکلنی کا پتہ نہا کر اور اسکے لباس کے اندر یہ صورت اور رسوائی پر کاش وہ ظاہر ہوتی کہ لوگ اس پر نہ مرتے۔	
الْمَرْتَرَانِ الْمَاءُ يَتَخَلَّفُ طَعْمُهُ	وَأَنَّ كَازِلُونَ لِلْمَاءِ أَبْيَضُ صَافِيَا
یہ مختلف ہنسنے تیغ ترجمہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ پانی کا مزہ تغیر ہوتا جاتا ہے اگرچہ پانی کا رنگ عاف و سفید ہو لیکن جیسے کہ یہ پانی کی سیرت بدل جاتی ہے گو صورت نہ بدلے ایسا ہی حال میر کا ہے۔	
إِذَا مَا تَأْتَاهُ وَارِدٌ مِنْ ضَرَوْسٍ	تَوَلَّى بِأَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ ظَامِيَا
الضمیر المنسوب للہ و الظامی العطشان حال میں تولى ترجمہ جبکہ اس پانی متغیر الطعم کے پاس ضرورت میں کوئی سپاسا آدمی تو اس تشنگی سے نہیں وہ مبتلا آیا نہاد و چند حالت تشنگی میں لوٹ جاتا ہے لیکن بسبب عوارض و دورفت و تشنگی زیادہ ہو جاتی ہے اور سیرت مزہ ہو جائیکہ پانی نہیں پی سکتا۔	
كَذَلِكَ قَوْتُ فِي الشَّيْبِ إِذَا بَدَتْ	وَأَتَوَاهُ يَخْفِقُ مِنْهَا الْخَازِبَا
ترجمہ ایسا ہی میر کا حال ہے جبکہ وہ لباس پہنی ہو کر ظاہر ہو اور اس کے کپڑے اس کے عیوب پر صورتی کی رسوائی کو چھپا دین لینے وہ اس وقت مثل متغیر پانی کے دیکھنے میں اچھی معلوم ہوگی مگر بکار آمد نہ ہوگی۔	
فَلَوَ أَنَّ غِيْلَانَ الشَّقَّةَ بَدَتْ لَهُ	مَجْرَدَةٌ يَوْمَ الْمَآلِ ذَالِيَا
كَقَوْلِ مَضَى مِنْهُ وَلَكِنْ لَرَدَّاهُ	إِلَى عُنْدِ مَحِيٍّ أَوْ لَا جَنَمَ سَالِيَا
غیلان علم ذی الرئۃ و السالی الصابر ترجمہ سو اگر میر کبھی غیلان کے رد و بر کسی روز بر نہ ظاہر ہو تو وہ میر کو شل قول زمانہ سابق کے کہی یون نہ کہے کہ کاش یہ میر کا یون نہ ہو بلکہ اس سے اعراض کرنے لگی اور اس قبل سابق کو اور کثیر سوای میر کو ٹوٹا دی لینے میر سے ایسا بول نہ کہو بلکہ سوای میر کے اور کسی محبوبہ سے یہ قول کہو یا وہ میر و بیشک بڑا ہوا ہوا دی	
جَرِيءُ الْبَخِيلِ عَلَى صَالِحَةٍ	عَنِ بَيِّنَتِهِ عَلَى ظَهْرِهِ
علی شعلی بخیل ترجمہ جشم مجسمہ نکل کر تار و میری طرف سے نیک جزا دیا جاوے کیونکہ وہ میری پشت پر ہلکا رہا لینے اس کے نکل کے سبب سکا بار احسان میر سے	
أَعْلَاوُ الْكِرْمِ عَزِيدٌ يَدِي	فَعَلْتُ وَفَرَّةٌ قَدَمُ قَدِيرِي
کر و نہ نہوا۔ اعلو و کرم عزیذ ید و فرفرہ قدم قدری	
ایقال کرم عند اعلیٰ و فرفرہ و نہ ترجمہ نکلنے پر دین و نہ میری ہاتھ کو در و کر دیا سو وہ دور ہو گیا اور اس کی بجلی کی مقدار نے میر سے	

کرم کی مقدار کو ماروننگ سے پاک صاف رکھا اپنے اوپر عطا کے قبول کر نیسے بچا لیا۔

وَرَزَقْتُمِنْ حَبْلِهِ وَاهٍ عَافِيَةً

ترجمہ اور میں اوسکی عطائے مافیہ روزی کیا گیا اپنے خدا تعالیٰ نے اوس کو جو بچا یا تاکہ میرا سینہ اوس کی شکر نعمت سے تنگ نہ ہو۔

وَعَنَيْتُ خِلَافًا مِنْ تَقْضِيَّتِهِ

یعنی الرجل کرخی ماش واخلوا اخلی حال میں ضمیر المتکلم وحقا علیہ عطف علیہ ترجمہ اور میں اوس کو فضل و کرم سے غفلت زندگی بسر کے ایسی حال میں کر میں نہایت وسیم و طویل عذر سے اوس پر مہربان ہوتا لیکن اگر اوس کی عطا قبول کرنا تو اوس کو قبول کر نیکی جو بڑی لمبی چوڑی عذر بیان کرنے پڑتے۔

مَا فَاتَتْ خَيْرًا وَّوَعَضَتْ

الکونہ الکلفہ ترجمہ اوس مرد کی نیکی میرے پاس سے جاتی نہیں رہے جس کے دونوں ہاتھوں نے میری اوپر سے تکلیف شکر گزاری اوتار کر کی یعنی بیشک اوس شخص کی نیکی جو بھوپہنی جسے بھوکہ نہیں دیا کیونکہ اگر وہ بھوکہ دیتا تو بھوکہ اوس کی شکر گزاری کی تکلیف البتہ ادھانی پڑتی۔

وقال ابن عبد اللہ الاسدی

أَصْحَبُ عَرَاةٍ قَدْ تَفَوَّجَ دَيْتُهُ

ترجمہ علم جل ترجمہ بعد آنے پیری کے عراجہ کا دین وحقا اویسا کہ ہو گیا جیسے بھوکہ ہو کر کمر سیدھی ہوتی ہے۔

وَإِذَا انْظُرْتَ إِلَى عَرَاةٍ خَلَّتْهُ

ترجمہ اور جبکہ تو دیکھ لینی اوس کی کشادہ روی کو دیکھتا تو خیال کر گیا کہ اوس کی دونوں ٹانگیں بصد میرے کشادہ گئی ہیں۔ وقال ابن عمر بنیت

وَقَدَانِ - إِنْ أَنْتُمْ لَمْ تَطْلُبُوا بِأَخْيَكُمُ

مفعول الطلب محذوف ليقال طلبہ اذا افترقه بالبارزاة داخله على المفعول بتقدير المضاف وخش الرجل اذا تشبه الناس بالاربع والاربع كل اربعة ذات طين ورل مختلط وحرارة ترجمہ اگر تم اپنے مقتول بھائی کے بدلے اوس کو قاتل کو نہ پکڑو یا اپنے بھائی کا عوض نہ لو تو ہتھیار و بھوکہ چوڑ و داور یا لو دا بہتری کی چیز میں جھگڑا نور و کس موافق ہو جاو کہ صیاد سے اونکا بھائی قصاص نہیں لیا جاتا۔ الحاصل قصاص لینے پر برا لگجھنے کرتی ہے۔

وَتَحْذُ وَالْمَكْحَلُ وَالْمَجَاسِدُ وَالْبَيْسُ

والمجاسد جہم محمد و هو الثوب المصنوع بالزعفران والمرق اتم مفعول من اذكر لای من اذكر من طلبہ من الامداد والمخصوص محذوف ترجمہ اور بھوکہ اور زعفرانی لباس پہنا لو اور زور تو کی اوٹ نہی ہو کیونکہ تم اوس شخص کے جو گرفتار کر کر مارا گیا بری قوم ہوں۔

اَكْلُ الْخَزِيرِ وَكَيْفَ اَجْرُ الْحَرْبِ

اَلِهَاتُ كَمَنْ تَطْلُبُوْا بِاَحْيَاكُمْ

الخزیر یا بچہاںات التلاشہ طعام تخذ من اللحم والذیق واللبق الحسن باللسان والاجر وبالجمیم اللین الذی ینزع منہ زبدہ والا حقی التفصیل المحقق من محقق
اذا ذهب بركة تروحه منكم وتمتارے بہائی مقتول کے بدل لینے سے خزی کے کھانا اور سنا کمالی ہوئی دودھ کے چاٹنے نے جو بکت سے
خالی ہر غافل کر دیا۔ یعنی تم لوگ بندہ شکم ہو تو کھانا آتی سے کیا علاقہ ہر خزی ایک قسم طعام ہے جو گوشت کے قیمہ کو آٹے میں پکا کر طیار کرتے ہیں

وَقَالَتْ امْرَاةٌ مِنْ طَيِّئِ عَاصِيَةِ الْبُولَانِيَةِ تَجُونِيْ حَارِبَ

وَبِكِيْلَاتِ الْوَيْلَاتِ قَتْلَ الْعَجَلِ

اَعَا جَعْدِيْ بِالْمَدِينِ السَّوَاكِبِ

المنزلة للامراء عامی ترخیم عاصیت واکسب لازم و مستند ہونا لازم و لک لویلات و عامی ترخض و اضافہ القتلہ الی محارب اضافہ المفعول
اسے الفاعل ترجمہ آپ کو خطاب کر کے کہتی ہے کہ امی عاصیت اپنی آنکھوں سے اشک کھاتی دیزان گرا اور تجیر افسوس اول مقتولوں پر یہ
گریہ کر چکو بنی محارب نے قتل کیا ہو۔

فَلَوْ اَنْ قَوْمٌ قَتَلُوْهُ عِمَارَةً

مِنَ السَّرَوَاتِ وَالزَّوْءِ وَالذَّوْبِ

صَبْرًا لِّمَا يَأْتِيْ بِهِ الدَّهْرُ عَامِدًا

وَلَكِنِّي اَثَارُنَا فِيْ فَحَارِبِ

العمارة دون القبيلة وفوق الفخذ والبطن والسرورات جہم سرورہ و هو اعلى كل شئ و ارات ہم السادة الكرام والرؤس الاشرف والذوائب الاعالی والاثار
جہم تارہ و هو الورود طلب الام ترجمہ سوا اگر میری قوم کو کوئی فریق سرداروں اور بلند مرتبہ لوگوں کا قتل کرنا تو ہم اور مصیبت پر صبر کرے جس کو
زمانہ بالازادہ ہم پر ڈالتا ہے مگر کیا کیجے ہماری انتقام اور کیسے بنی محارب میں میز لینے اور کزہ میں جو نہایت ذلیل و خوار ہیں۔

قَبِيْلُ كِيَاَمْ اَنْ ظَهَرَ نَاعِلِيْمِهِ

وَاَنْ يَّعْلِيُوْا يَوْجِدُوْا شَرَّ غَالِبِ

جواب الشرط حذف و معنی شغل غالب کہ ہم شدیدہ الایلام اذا غلبوا ترجمہ یہ یعنی بنی محارب کیسے قوم میں اگر ہم اذن پر غالب آئے تو ہم کو
کچھ فخر حاصل نہو گا اور اگر وہ لوگ ہم پر غالب ہو تو وہ بدتر غالب ہوں گے یہی کیسے کی طرح حد سے زیادہ ستائینگے۔

وَقَالَتْ غَيْرَةُ تَجُوْزِيْدِيْنَ اَبِيْ سَفِيَّانَ

وَالْحِجَاةُ الزَّمَانِ اِلَى زِيَادِ

اِذَا مَا لَرَزَقُ الْحَجَّجِ كَرِيْمِ

كَانَ عَلَيْهِ اِرْثَاقُ الْعِبَادِ

تَلْقَاهُ بَوَّجُهُ مُكَلِّمٌ

الاجسام بتقدیم المہمۃ علی الحجیم التاخر و المكلف العوس ترجمہ جب روزی کسے ہلی مانس کی پاس دیزمین آوی اور اس بیلہ ادی کو زمانہ طلب

امراة من طيئ

غيرة تجوزيدين ابي سفيان

رزق کے لیے زیادہ پاس جانیکو مضطر کردی تو زیادہ اس کریم سے ایسی ترش روئی کے ساتھ ملیگا کہ یا سب بندو کی روزیاں اوکڑی ہو جائیں۔

وقال ابو محمد الیزیدی

والہی یقال لہ الیزیدی لانہ کان ممن خرج مع ابراہیم بن عبد اللہ بن الحسن بالبصرة ثم توارى مدّة حتى اتسل بيزيد بن منصور قال المہدی فوصل بالرشید وادب ابنہ مامون بن الرشید۔

عَجَبًا لِأَحَدٍ وَالْعَجَائِبُ جُمَّةٌ
أَنْ يَلُومَ عَلَى الزَّمَانِ تَبَدُّلِي

ایکم الکثیر و الجملہ اعتراض وانی عجیب گفتم و خیر الزمان و خیر الناس ترجمہ میں احمد سے بہت تعجب کرتا ہوں اور حال یہ ہو کہ دنیا میں عجائب بہت ہیں کہ وہ بیاعت حوادث زمانہ میرے متعل کپڑے پھینکے بغیر یہاں ساتوں پر چڑھ کر ملامت کرتا ہوں یعنی یہ امر کچھ عجیب نہیں ہو

إِنَّ الْعَجِيبَ لَمَّا أَتَيْتُكَ أَمْرَهُ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ الْفَوَادِ جُھَلِّ

اللام للتاكيد و ما معناه ان لم يجد الموصوف من ذوى العقول و انما انظره عليك و من بيانہ۔ و مثلہم الفواد البليد الكسلان و السهل الخيم المورم الوجة ترجمہ بیشک عجیب ہے جس کا حال تجھ پر ظاہر کرتا ہوں کہ وہ پلید کا لڑکائی فریبہ موندہ سوچے ہوئے لوگوں میں سے ہے۔ یعنی میرا حال عجیب نہیں ہے کیونکہ انقلاب زمانہ سے ہر شخص کی ہیات میں فرق آجاتا ہوں ان عجیب الہو تو بھیجا فربہ کا ہو کہ وہ ہر حال میں فریبہ رہتا ہے اور اوپر کوئی صدمہ بے غرضی کا فریبہ نہیں کرتا ہر دست کہنا ہو۔ بھیجا باش ہر چہ خواہی کن۔ گویا یحیٰ احمد ملامتگر ہو رہے کہ تو ایسا ہے۔

وَعَدَ يُلَوِّكُ لِسَانَهُ بِلَهْمَايَةِ
وَتَرَى ضَيْكَةً قَلِيلَةً لَا تَجْبَلِي

الوفد الاحتمى السفيه اللؤلؤ المضمع اللين و اللہاء الحنك الاعلى و الغباب اسحاب لرقق ترجمہ وہ ایسا پلید ہے کہ بسبب آنے جواب حقول و عدم قدرت گفتگو کے اپنی اوپر کے مال کو زبان سے چاٹنے لگتا ہو اور تو اوکو دیکھیں گے کہ اوسکے دل کا ابر کھٹکتا نہیں ہے یعنی ہر وقت شکل و رز و دین رہتا ہے

مَتَصَرِّفٌ لِلنَّوْكَ فِي غُلُوِّهِ
زَمِيرُ الْمَرْوَةِ جَاهٍ فِي الْمَسْجَلِ

النوك الحق و الغلو اول الشباب۔ و الزمر بتقديم الحجة لكتف القليل المردة و انجام من جم الغر۔ او اغلب علی فارسی و اسهل اللجام ترجمہ ایسا پلید کہ وہ اپنے شر و جوفانی میں جو حق کا استعمال کرتا ہے قلیل المردہ ہے اور نافرمان گو یا وہ گھوڑا ہے جو اپنے لگام میں سرکش کرتا ہے۔

وَأَشْرَفَتْ بِهِمُ السَّرْدَى الْمُنْمَةُ
وَبَلَّتْ سَحَابَتُهُ بَنِيَّ مَسْمُومِي

و بل المطر مطر و کنی بالسهل عن الخازن و المفاضم ترجمہ اور جب کہ تو اوس کو ماقولن کی مجلس میں لے جاوے تو اوس کا

اور حقاقت کا ایسا سینہ بر سادے کہ جس قدر اس کے شکم میں ہے سب نکل پڑے یعنی ایسی دہائی باتیں کرے جیسا ہر آزاد اوس کے شکم میں ہے اور تمام قوم میں فیضیت ہو جاوے۔

وَكَبَا الزَّمَانُ لَوَجْهِهِ وَالْكُكُلُ

غَلَبَ الزَّمَانُ بِحَقَّتِهِ فَسَمَا بِهِ

الجد اجنت واسم العلو والجرور لجد وکبوا اذا کلب علی وجهه الکمل النسر ترجمہ وہ آہن اپنے نصیب کی مدد سے زمانہ پر غالب آ گیا ہے اور اسی کے مدد سے بلند تر ہے ہو گیا نہ بزور لیاقت و عقل کے اور زمانہ اوس کے سامنے اپنی مومنہ اور سینہ کے بل اومر مار گیا ہے یعنی اوس کا سطح ہو گیا ہے۔

طَلَبَ الْكَارِمَ بِالْعِفَالِ الْاَفْضَلُ

وَلَقَدْ سَمِعْتُ بِحَقَّتِهِ وَسَمَا بِهِمَا

فاسئل عما طلبه ترجمہ بخدا میں بلند تر ہے ہوا اپنے ہمت کے ذریعہ سے اور میرا نیک نامی کے کاموں کو بدو عمدہ افعال کے طلب کرتا اسی ہمت سے درجہ عالی کو پہونچا۔

عَاثَرَ الزَّمَانُ بِذِي الدِّهَانِ الْحَوَلِ

لَا نَالَ مَكْرَمَةَ الْحَقِّ وَرَبَّهَا

اللام متعلقہ بہوت و عشرت ارض علی الارض۔ والبار للتعذیر والدکار لعقل والمکر والحول اکثر الخیلة ترجمہ میں اپنی ہمت سے اس واسطے بلند تر ہے ہوا تاکہ شرف زندگی کو پہونچوں۔ اور اکثر زمانہ بڑے عاقل اور مدبر کو زمین پر گرا دیتا ہے یعنی خاک میں ملا دیتا ہے۔

كَلَبَ الزَّمَانُ بِحَقَّةٍ وَتَجَسَّلَ

فَلَنْ غَلَبَتْ لَمْ تُضَيِّقْ ضَرْمِيَّتَهُ

غلبت مجہول و تضیق من الامصار۔ والفریبہ الطبیعیۃ والکلب محسوسہ الشدة ترجمہ سو بخدا اگر میں مغلوب کیا گیا یعنی مجھ کو زمانہ نے دبا لیا اور مغلوب کر لیا تو میری طبیعت زمانہ کی سختی پر مدد حاصل کرے اور میری جلیل غالب اور اپنے ارادہ پر چڑی رہے گی یعنی سوال سے بچو نگا اور میری جلیل کرونگا۔

باب الاضياف والمدائح

وقال عتيبة بن بحير المازني من بني الحارث كعب

ومستنجدات الصددي يستبها
الكل صوت فهو في الرحا عالم

استنجد الرجل اذا طلب نيل الكلب بنجاح۔ وكان من عادته ان يضل سافر في ليل مظلم ولم يتد الى سبيل كان ينجو كالكلب لسيعة كلاب موضع
ان كان قريبا منه فيجيبه فيصير اليهم توسع فيهم حتى قيل لكل طارق ليل واراد بالصددي ما يراد على الصوت من الطرف المقابل استنجد
الرجل اذا ضل وتغير شدة يدا والرجل المنزل البجل المال ترجمه اور بہت سوسا فرات کو آنے والے اور کتون کی طرح بھونک کر کتون کو
بھونکاتے والے میں کہ آواز کی گونج یعنی وہ آواز جو طرف مقابل سے بوقت بولنے کسی شخص کے آتی ہو اور سکو ہر آواز کی طرف
حیران و تشدد کرتی ہو سو وہ میری فرو و گاہ کی طرف مائل ہوتا ہو۔

أفقلت لأهلي ما أبعام مطيئة
وسا أضافته الكلاب النواجم

البعام صوت الناقة واردة بالصوت مطلقا ترجمہ سو میں نے اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ یہ آواز اؤشی کے ببلانے کی اور اور
سافر کی جھکی ضیافت بھونکنے والے کتون نے کر رکھی ہو کیسی ہی بیٹھے اور سکو دریافت کرو۔

فقال أغربك طارق وطوح به
متموز الفيا في الخطوب بالطواحي

طوح به طرح و رماہ و المتن با صلب من الارض و الفيا في الصغرى و الخطوب الحوادث ترجمہ سو انھوں نے کہا کہ ایک ات کو
آئینا لا مسافر ہو کہ او سکو جنگلوں کی سخت زمین نے اور حوادث روزگار نے جو لوگوں کو ایک سرزمین سے دوسری سرزمین
پھینک دیتے ہیں ہماری طرف پھینک دیا ہو۔

فقسمت له أجيثا ومكانا ولم تقم
مع النفس علات البخيل الفواح

قسمت له لزمه والعلات الموانع ترجمہ سو یہ سنگرمین فوراکھڑا ہو گیا اور اپنی جگہ پر سے نہرا اور میری طبیعت کو ساتھ موانع اور
بیماریاں بخیل کی جواسکو ہمارے سے دکتی ہیں اور اسکو لوگوں میں نصیحت کر دیتی ہیں نہ اٹھیں۔

وناديت شبلًا فاستجاب بها
ضمنا قري عشر لمن لا ضما فخر

الشبل ولد الاسد مستجير لابن العشر بالضم عشر المال بالفتح عشر لئال وکمی بن الصائم عن الاشمی المنفس ترجمہ او اس نے

اپنے بیٹے کو جو شل شیر بچہ کے تھا اپنی مہر کے لئے بکرا اور اسے بواب دیا اور ہم اکثر اوقات دس دس روز اس بیٹے کی
صیانت کے متکفل ہو جاتے ہیں یا اس کو اپنے مال کا دسواں حصہ دیتے ہیں۔

فقہ ابو حنیفہ کسریہ کا کہنا ہے

وقد جدد من فطر الفکاہۃ ما دخر

اور ابابی صیغہ نفسہ و اس کی تفسیر النزل و مانع خبر کان و الفکاہۃ بضم الطاء و بالفطر طیب النفس ترجمہ تو مہمانوں کا بھی بانی
ہیں کھڑا کر کے یا دوسرے ہاؤس میں سب کثرت خوش فطری اور اخلاق کے نہی اور بچھا کر نیا لایا ہوا کتیا ہاؤس کے یہ معنی کہ یہاں اس کی
دل لگی کی باتیں ہیں خوش اخلاقی بطور استہزا نہیں بلکہ تزلزل سے۔

الی جندم مال قد نکلنا کسواء

وآخر ضافہ بکاف و صحاح

تعلق مقام و انجندم بالکسر الامل و المال الابل و ادا و بالاصل دون الزوال من الاولاد و نہ کہ افاء و التسماء الابل الراعیۃ و الفطیر
للال ترجمہ ہمیں اصل مال کی طرف کھڑا ہوا یعنی اون شردن میں باراد و فوج گیا جن میں سے چربی و اسے شتر سابق مہمانوں کی
صیانت اور دنگوں کے تاوان میں ہونے کا کہہ کر اس کے معاملہ میں ہماری آبرو میں باقی اور زبردست قصص گو وہ شتر باقی رہے

جعلناہ دون الفم حتی کا کہنا ہے

اذا الحمد مال الصکاذین المساکم

المنح مع فیمہ و ہی الناقہ اکلوتہ دفع الی الحارہ فیمہ ما دام فیما اللبث ہر فوج خبر کان و التسمیہ فی ایصال النفع ترجمہ ہم نے
اوس مال کو اپنی بدنامی کی آڑ کیا یہاں تک کہ ہم نے اس کے صرف کو ایسا سمجھا کہ گویا وہ ایصال نفع میں شتر دار اور تثنیان ہیں جو
ہمسایہ کو صرف دودھ پینے کو و بجاوین جبکہ بہت سے شردن کے مالک کے شتر گئے جاوین یہ بے غلو کہے۔

لناحمد اسر باب المثلین و لا یؤی

الی بیقنا مال مع اللیل رائح

الشون مع ماتہ و ادا بار باب اللین الاغنیاء المکثرین و الراح خلاف الفادی و الی متعلق بہ ترجمہ اب ہماری دوسری تعریف ہوئی کہ
جیسے سیکڑوں شتر و الان کی ہوتی ہے کہ ہم ان میں سی سخاوت کرنے ہیں باوجودیکہ رات ہونے کے وقت ہمارے گھر کی طرف
کوئی شتر شام کو آیا والا نہیں ہے یعنی ہم غفل ہیں و قال مرۃ بن محکان التیمیۃ شاعر اسلامی اموی جو اسکی منزل علیہ قوم
فی لیلہ بارۃ فزاحم و طعمہم ثم غناہم ہذہ الابیات

یا ربۃ البیت فومی غیر صاکنہ

صمۃ الیک رحا کالقوم و القرۃ

ربۃ البیت صاحبہ و مینی بن الزبیر و القرب لضمیمین جمع و اب ہر سید السیف و ادا ہا الاسلمہ ترجمہ امیری گھر والی تو بکرات

مرۃ بن محکان التیمیۃ

عزت و حرمت اور اتحاد اس مہمان قوم کی کجاوہ سے اور ہتھیار اپنے گھوڑوں کے لئے انجواب سہراؤ کی حفاظت جان مال کے لئے کافی ہیں اور کچھ ہتھیار اپنے پاس رکھنے کی کچھ حاجت نہیں ہے

لَا يُصِرُّ الْكَلْبُ مِنْ ظِلِّهَا الظُّلْمَا

فِي لَيْلَةٍ مِنْ جُمَادَى ذَاتِ الْاَنْدَلِ

کانو ایک بھلون شہر البر جدادی وان لہم کین جادی فی الحقیقہ کان الاسار و صفت فی الاصل تسمیہ علی عوارض الزمان السحر والیج والبر والمطر ثم تغییرت بحدارت تنوع والاندیہ مع ندی و ہوا نظر القلیل والظلم والظلمہ والظلمہ جمع ظلم و کھڑی ہو جادی الاولیٰ و آخری کی ایک انتہا میں حسین علاوہ سردی کے ترشح ہو رہا ہو اور وہ ایسی اندھیری ہو کہ اسکی تاریکی کے سبب گناہ وجود کی وہ شب کو تیر نظر ہو رہا ہو جسکی سیان میں کچھ سکتا۔ جبکہ عرب نے مہینوں کے نام جو بڑے تو اس وقت جادی الاولیٰ و آخری سوم تیار کئے ہیں اب تک عرب اون دنوں مہینوں کو سردی کے شمار کرتے ہیں۔

حَتَّى يَلْفَ عَلَى خَيْشُومِهِ الدُّنْيَا

لَا يَنْبَغِي الْكَلْبُ غَيْرَ وَاحِدَةٍ

ان خیشووم لافٹ ترجمہ بیاحت شدت و دت کے اس شب میں کتا سواے ایک فوج کے نہیں بھونکتا مگر یہ کہ اپنی ناک پرانی دوم کو لپیٹ لے تو دوسری دھبھی بھونک سکتا ہو خلاصہ یہ کہ ہوا اس قدر سرد ہو کہ جب کتا ایک فوج بھونکا اور اسکی ناک کی سردی ہو اور اسکی گلے تک پہنچی تو فوراً اسکی آواز بھونک جاتی ہو مگر اس صورت میں کہ اپنی دوسرے سے تنہا بند کر لے اور سرد ہو جائے تک بخاؤے اس وقت و بارہ بھی آواز نکال سکتا ہو

فِي جَانِبِ الْبَيْتِ كَمْ تَبْنِي لَهُمْ قُبَا

مَا ذَا تَرَيْنَ اَنْدَلِيْهَ لَا رَحْلِيَا

ترجمہ تیری کیا سمجھ میں آتا ہو کیا اونکو اپنی پشت کا ہونیں گھر کے کنارہ پاس لے آویں یا اونکی لیے جدا دیرے کھڑے کر دیں

مَنْ كَانَ يَكُنْ ذِمًّا أَوْ يَفِي حَسْبًا

لَمْ يَرْصُلِ الزَّادُ مَعَهُ بِحَاجَتِهِ

ہل میں لہم باعادہ اسرار وارل الرطل اذا القطع زادہ و لہم اسم مفعول من عناه اذا قصده او من عناه الامرا اذا اہتم وقولہ من كان کثر موضع رفع کا ذال لک المصنی بحاجتہ من کان کار یا لازم الناس او صائنا الشرف ترجمہ ہم جدا دیرے کھڑے کریں اور اس شخص کو لئے خفا کا گوشہ سفر تمام ہو چکا ہو اور وہ اپنی حاجت ندی کے سبب مغموم ہو اور وہ ایسا عمدہ شخص ہو کہ لوگوں کی برائی یا بدعت کو سمجھتا ہو اور اپنی شرافت کی حفاظت کرتا ہو یعنی جبکہ ایسے عمدہ شخص پر وقت بڑے تو ہلکا ہو سکی ہماں اسی عمدہ طور سے کرنی چاہئے اور بھی ہو سکتا ہو کہ مصلحت کا فاعل من کان ہوا اس صورت میں ترجمہ ہو گا کہ اسکی حاجت فانی کے لئے وہ شخص مغموم ہو جو بدعت بنی تھا ہو

اور اپنی شرافت کو بچانا اور اسکی حفاظت کرنا جو فیہ بین

وَقَدِمْتُ مُسْتَهْطِئًا سِيفِي وَأَعْرَضْتُ مَثَلُ الْجَادِلِ كَوْمٍ بَرَكْتَ عُصْبًا

مستہطوف بل الخدوٹ اسی قلت لہذا ذلک قدمت الاستخفاف واعرض بمعنی عرض الجادل جمع مجل کثیر القصر والکوم جمع کو مار
دہی الناقۃ لفظیۃ السام و برکت الابل شدہ و اذ اعدت علی ہیاہہ بلوہا و لہصبت کعصر و جمع عصبتہ بمعنی اجماعہ منصوب علی الحالیۃ ترجمہ
یہ بین نہ کہا اور اپنی تلوار اچھپائے ہوئے نظر نہ کیا تاکہ اسکو شتر دیکھ کر کہیں نہیں ہونا قوسے فریاد و شعلوں کے کلان سیر
سائے آئین ایسے حال میں کہ جماعت کی جماعت گھٹنوں کی بل بھی ہوئی تھیں

فَصَادَ السِّيفُ مِنْهَا سَاقًا مُتَلَبِّدَةً حَلَسَ فِصَادُ فَصْنِهِ سَاقَهَا عَطْبًا

المتلبدہ ناقہ تلو ہا ولد ہا و الخلس بالجمیم مفتوحہ الناقۃ الوثیقۃ الجسم ترجمہ سوس جماعت میں سے سیری تلوار ایک ناقہ بچہ وار جسم کی گھٹیلے
ساق میں لگی ہوا و س تلوار سے اسکی ساق ہلاکی سے ملگنی

رِيَاءُ قَدِ بَنَتْ رِيَاءُ فِ مَذْكَرَةٍ كَمَا نَعَوْهَا لِرَاعِي سَرَحِنَا انْتَحَبَا

ہی صنفہ متلبتہ یعنی التبتہ و الذکرۃ الناقۃ الشبیہہ بالعلی السرح الابل الراعیۃ و انتخب کی بالصوت ترجمہ ایسی بچہ وار ناقہ جو اپنے کو
بنا کر چلنے والی تھی اور اسکا باپ بھی ایسا ہی تھا اور کلانی جسم میں شتر زر کے شاہ بھی جبکہ ہمارے شتر وں کے چرانے والے کو
اسکی خرم مرگ لوگوں نے پونہ چالی تو وہ بسبب نفاست ناقہ مذکورہ و ہا میں بار کر رونے لگا

أَمْ طَلَبَتْ جَارِئًا عَلِيَّ اسْمًا سَيْنَهَا فَصَارَ جَارِئُ رَدَا مِزْ فَوْقَهَا قَتَبًا

امطلبتہ عیری اذ اعلنت علی ظہرہ و اسمین جمع سننہ و ہر خارج قمار الظہر و علی اسم نام و القتب الرعل ترجمہ میں نے اپنے قصاب کو
اسکے اونچے فقرات کر پر سوار کر دیا یا اسکے کو ہانگی اعلی جانب پر سو ہا ر قصاب اسکے اوپر چوب بالا لگی موافق ہو گیا جیسے
اسکی لمبائی کے سبب ایچ کا ہاتھ اسکے کو ہان تک نہیں پہنچ سکتا تھا اسلئے اسکو اس پر سوار کر کے بچ کرایا

يُنَشِّنُ الشَّحْمَ عَنْهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ كَمَا تُنَشِّنُ كَفًّا قَاتِلَ سَلْبَا

ینشنش ای کشف و یفرق و السلب محرکہ یسلب من القتل ترجمہ وہ ذابح اس ناقہ کا گوشت اس سے بہہ اکر اتھا ایسے وقت میں کہ
وہ گھٹنوں کے بل ٹھی ہوئی تھی جیسا کہ ہر دو دست شخص قاتل کے مقتول کا اسباب و س سے جدا کرتے ہیں اور بجائے مضطمتہ کی کہ
اسلئے کہا کہ عرب کے عادت تھی کہ شتر کے بیٹھے ہوئے بچ کرنے کو لٹے ہوئے بچ کرنے سے بہتر سمجھتے تھے یہاں تک کہ اگر ادن کو خوف

کروٹ لیجانے شکر ہوتا تھا تو اس کے دونوں طرف سے اور آدمی اور سکو سہارا دیئے رہتے تھے

وَقُلْتُ لَمَّا عَدُوٌّ أَوْصَى قَعِيدَتَنَا
عَدِيٌّ بَيْنَكَ فَلَنْ تَلْقِيَهُمْ حَقْبًا

خدا بمعنی اجماع و اذنیہ للقوم و اخصب من خبیثہ وہی مدہ من الزمان ترجمہ اور جب کہ اس قوم نے صبح کی نوین نے ایسے حال
کہ جب بین اپنی زوجہ کو وصیت کرتا تھا یہ کہنا کہ تو ان مسافروں کو جو میرے بیوی کی مانند ہیں طعام صبح دے کہ بعد اسکے تو ان کو جو عصر
تک نہیں پہنچے گی مسافروں کا باپ آگیا کہ کہہ کہہ اس کا لقب بوالاصناف تھا تو اس کی بیوی اور ان کی مادر بیوی۔

ادعی آباہم ولما اقصیٰ قریبا کرمہم
وقد عیست ولم اعرف الیہ نسبہا

قرۃ العینہ و افضل جموں و عمر الرجل کسع عاشر مدہ ترجمہ بین مہانوں کا باپ پکارا جاتا ہوں حالانکہ مجھ پر ان کی مادر و ن کے ساتھ
تحت نہیں لگائی گئی اور بیشک میری عمر زیادہ ہوئی مگر میں ان کا نسب نہیں جانتا اور بالانیمہ فرزند و ن کی مانند ان کی پرورش کرتا ہوں

انا ابن محکان اخوالی بنو مطیر
انہی الیہم وکانوا متشرا نجبا

بنو مطیر بن شیبان ہطامن بن امدہ ترجمہ میں محکان تھیں کا فرزند ہوں جو سخاوت میں نامور تھا اور میرے ماموں بنی مطیر
جسکی طرف مانگی جانب سے تین مہسوب ہوں اور یہ لوگ بھی ایک گروہ شریف ہیں وقال آخر

ومستنیر قال الصمدی مثل قولہ
حضات لہ نادا الہا حطب جزل

حضرات النار او قد ہا۔ و انجزل الحطب الغلاظ الضخام ترجمہ اور بہت سے کتوں کو بھونکا نیوالے یعنی رات کو آئینوالے ہیں کیا اس کو
سائنہ سے لوٹنے والے آواز نے اس کے قول کے موافق کہا اور اس لیے وہ گراہ بھٹکتا پھر ناتھو کہ میں نے اس کے لیے ایسے بلند
شعلہ لگادیں کہ جن کی جھین مٹے لکڑی سے ہیں تاکہ وہ اس کو دھیکر سری فرو دگاہ میں آ جاوے

فقتلہ مسرعا فغمتہ
مخافۃ قومی ان یفوز وایہ قبل

ترجمہ سو وہ جب آگ لکھ کر اس طرف آیا تو میں اس کے استقبال کو فوراً کھڑا ہوا اور اس کو شل مال غنیمت کے لپیٹا اپنی قوم کو خوف
کے سبب کہ وہ مجھ سے پہلے اس پر قابو نہ لیں کہ میری تمام قوم سخی اور مہمان نواز ہو

فاوسعنی حمدا ووسعہ عتقی
وارخص محمد کان کاسبہ الاکل

ترجمہ سو اس نے مجھ کو تعریف سے پر کر دیا اور میں نے اس کو طعام ضیافت سے اور وہ تعریف کس قدر ارزان ہو جس کو کہنا نا کہنا کا دینے
نذر دینے کے صلہ میں ہو وقال آخر

ترکت ضانی توذ الذنب اعینہا
وانہا لا تزلانی احسن الابد

انہا بالفہ معطوف علی الذنب ترجمہ میں نے اپنی بکری کو ایسی حالت میں کر چھوڑا ہوں کہ وہ اس بات کی آرزو مند ہیں کہ چھڑیا اور کھا
چروا رہا ہو اور یہ کہ وہ کبھی مجھے نہ کھیں یعنی میں اور کو ہوشہ ہمانو کے لیے بیچ کر لیا ہوں ایسے وہ میری صورت کی بیزاری میں اسد وہ میری
نسبت چھڑیے کو زیادہ پسند کرتی ہیں وہ اسکی شعرا نید میں ہر

الذنب یطرق فی الدھر واحد
وکل یوم قرانی مدینہ بیدی

الذنب السکین برقع علی الابد ار ویدی خبرہ وطرقتا ہا ویلا س غیر قرب ترجمہ اور یہ آرزو بکری کو اس لیے کر چھڑیا اور کھا کے پس
حسب تنور زمانہ رات کو صرف ایک فدا ہوا اور ایک دھڑکری کو اٹھا لیا ہوا اور تو مجھ کو ہر روز ایسے حال میں دیکھتا ہے کہ کھڑی کر
ہاتھ میں جو جس کو حساب بکریاں بیچ کر لیا ہوں وقال آخر

وما انا بالساخی الی ام عاصم
کہ خضر بھلائی اذ الجھول

ترجمہ اور میں اپنی وہ ام عاصم کسم بطرف اس ارادہ میں نہیں بڑھتا کہ اسکو ماروں اور اگر میں ایسا کروں تو بیشک میں اسوقت
اکھڑ جاؤں ہوں یعنی اسکو اختیار ہو کہ گھر میں جو چاہے نہ دبت کرے

لا البیت الا قسینہ تحینہما
لا احان من ضیف علی نزول

یہ القات من البیت الی الخطاب الغینہ بالفار و تقدیم التمانین علی النون الوقت الساعہ معنی احسان الوقت اگر الضیف فیہ بکری
و اذ ابل منہ او ظرف الاحسان معان الشیء قرب معنی تسلط نزول ترجمہ گھر خاص تر ہی ہر وقت میں بکرا و سوقت کہ تو اس میں
ہما نون براحسان کرتی ہو یعنی اسکی خدمت گزار میں مصروف ہو جبکہ کسی ہمان کے میرے پاس اور نہ کھانے کا وقت کہ اپنے بچے کا وقت
وہ گھر مہمان کا سمجھا جاتا ہے وقال بعض بنی اسد

وسود لا تکی القلم نبیلہ
لہا عند قرات العشیات ازمل

ابو امی بنی رب شہود انعت قدر و تکی مجول من کساہ و الرقاع جمع رقعہ وہی قطعہ من ثوب الا تکی القدر لا عند التعلل من
والنبیلہ المعطیۃ و التقرۃ بالغیر شہود البیر و تکی ان کیون صنفہ مضاعفۃ الی الموصوف و تعشیۃ ما بعد الزوال و الا زمل الصوت لشد ترجمہ
اور بہت سو رہا وہ گھلان گئیں کہ ان پر کبھی صانی میں الی جاتی کہ یہ کھانے میں سو ہمانو کے لیے ہر وقت کھانا کھانا جاتا ہے ایسی ہیں کہ ان کے
کے وقت سردی آخر روز یا وقت سپہری سرد کے معنی لایم قطع میں یا اسوقت کہ مہمان اگر آتے ہیں کھد کھا ہٹ کی بڑی آواز ہو

بنی اسد

اِذَا مَا قَرَيْنَا هَاقَرًا هَا تَفَضَّلَتْ

قَرَىٰ مِّنْ عَرَانَا وَتَرِيدُ تَفْضُلًا

استعیر القریٰ لهذا الطرح اللعم فی القدر وکل البیت جواب تب ترجمہ جبکہ ہم ایک ضیافت و سیرت الدستے ہیں یعنی اوسین کچلنے کی پسینہ
بھرتے ہیں تو وہ اپنی کلاہ کی سبب ان لوگوں کی ضیافت کی جو ہمارے ہاں اترتے ہیں مہاسن جو جاتی ہی یا اونسیم ہی اترے جاتی ہی اور ان
لوگوں کے واسطے فاضل کھانا بچتا ہے الغرض کم نہیں ہوتی وقال آخر ہو حاتم قیل عروۃ بن مالک ورو

اِذَا مَا اتَانِي بَيْنَ قَدْرِي وَمَعْرُوفِي

مَسَلِ الطَّارِقُ الْمُعْتَزِلُ بِالْأَمْرِ مَالِكٌ

المعترض السائل والمؤخر موضع الذبح للشاة والابل ترجمہ ای سیری زو جہام مالک تو مہمان شہبازہ محتاج سے جبکہ وہ میرے طبع اور
تبع کے درمیان آ جاوے پوچھ لے

وَإِذْ لَمْ يَكُنْ لَكَ وَنُصْرَتِي

أَيْسَفُ وَجْهِي إِنَّهُ أَوَّلُ الْقُرَىٰ

اسفر و جہاں تھلک و شش آن بالکسر استعنا و بتقدیر اللام ترجمہ یہ کہ جب وہ میرے پاس آتا ہی تو کیا میرا چہرہ شاش شاش ہو جاتا ہی کہ
شاش چہرہ کی اول ضیافت ہو اور کیا میرا اسکے لیے اپنا احسان خرچ کرتا ہوں نہ بری بات مثل ترش روی و جھڑکی کے وقال آخر نفر و

وَالْأَكْثَرُونَ بَيْنَ رَحَالِنَا

إِلَى الضَّيْفِ مِّنْ لَّا حِفْظٍ وَمُنِيرُهُ

الآخف من بطل اللغات المینم من بعد نہ حتی نیام ترجمہ اور ہم بیشک اپنی فرو و گاہوں میں اپنے مہمان کی طرف بہت بڑھکر جا بیٹھ لے ہیں کوئی ہمت
مہمانوں کو کاف و تیاہ اور کوئی اوس سے باتیں کر کے سلا و تیاہی

وَذُو الْجَهْلِ مِّنْ لَّمَّا أَدَا حَلِيمٌ

فَذُو الْجَهْلِ مِتَّ جَاهِلٌ وَنُصْرَتِي

سو ہم میں کا بر و بار شخص اپنے مہمان سے جاہل ہو تا ہی یعنی اگر کوئی اسے ستانا چاہے تو اپنے مہمان کی عوض سخت لڑائی مثل جاہل کے لڑتا ہی اور
اوسکو تحفہ سونچتا ہی تو گویا وہ جاہل ہو جاتا ہی اپنے مہمان کی حمایت کو لے اور ہم میں کا جاہل بھی اپنے مہمان کی تحفہ اڑھانے میں برو و بار

وَقَالَ بَنُ بَرَثَةٍ

وَقَالَ بَنُ بَرَثَةٍ

الغشی الطريق بقبتي ورواقها
ارواق ماحول القبۃ وبقیال لافسطاہ والنشر البنون المعتمین لترفع ترجمہ میں کہ کہ اپنے خیمہ اور ایک قناتہ سے گھیر لیتا ہوں و جھپٹتا
ہوں راہوں پر اور ترتا ہوں تاکہ سافر و کئی و موت کروں اور ٹیلو کی بلز جگہ پر اور ترتا ہوں اور قیام کرتا ہوں تاکہ حسب عادت عرب آگ و بار

وَقَالَ بَنُ بَرَثَةٍ

وَقَالَ بَنُ بَرَثَةٍ

روشن کر کے اطراف و جانب سے مہمانوں کو اپنی پاس بلالوں

آخر وہ تمام قطع ہوا تو میں اللہ

الغرض

ابن جریر

فَإِنِّي لَا تَبْكِي عَلَىٰ إِنْسَانٍ هَكَذَا إِذَا اشْتَبَعْتُ مِنْ بَنِي وَضَلُّوا طَهَانَهَا بَقْلًا

الافعال جمع افعل وهو الصغیر من ادلاو الابل بقل لا منصوب بنوع الفاضل من قبل ترجمہ اور یہ اسلئے ہو کہ جب میں مر جاؤں گا تو مجھ پر بھی ماتم ہوگا وہ اپنے وطن کی گھاس سر پہ بھر لینگے نہیں وینگے کیونکہ وہ ہاتھ میں پس اپنی رحم کرنا ہی مقصود ہو یا یہ کہ میری مرنے پر وہ خوش ہو گئے ہر روز کے بچ سنے پگئے

فَلَمْ أَمْثَلِ إِلَّا بِلِ مَالٍ لِّمُفَاتٍ وَلَا مِثْلَ أَيَّامِ الْحَقِّ لَهَا سُبُلًا

المتقنہ الدخرا من بیغرا الذکر کثیر المال ایام الحقوق ایام قمری الاشیاف وکل الیدیات والدیون ترجمہ کیونکہ میں نے مثل شتر کے کوئی مال نہ کر جیل کے ذخیرہ کرنے والے یا مال جمع کرنے والے کے یہ نہیں دیکھا اور نہ مثل اون و زردن کے جن میں ہمارے حق ادا کیے جاویں صرف کی عمرہ راہ میں دیکھیں بغیر شتر سے بہتر کوئی مال اور حقوق ہمارے کوئی کام اچھا نہیں ہو گا جابئہ امر آتہ

حَلَفْتُ يَمِينًا يَا ابْنَ قُحْفَانَ بِاللَّحْمِ تَرَالُ جِبَالُ مَحْصِدَاتٍ أَيْدُهَا تَكْفُلُ بِالْأَرْزَاقِ فِي السَّهْلِ وَالْجَبَلِ لَهَا مَا مَشَىٰ مِنْهَا عَلَىٰ خُفٍّ وَجَمَلٍ

ترال جبال لا النافیة والمحصدات مفعول الجمل اللحم الشتر ترجمہ ای ابن قحطان میں نے اس خدا کی قسم کھائی جو بوند کے زرقوں کا سینہ اور پہاڑوں میں ضامن ہو کہ میں آئندہ ہمیشہ مضبوط رسیاں شتروں کے لیے تیار کروں گی جب تک کہ کوئی شتر اپنے سوزے پر چلے یعنی ہمیشہ

فَاعْطُوا وَلَا تَبْخُلُوا لِمَنْ جَاءَ طَالِبًا فَعَنْدِي لَهَا خَطْمٌ وَقَدْ احْتَرَبَ الْعِلْمُ

الخلم جمع خظام وخال زان العلل الموانع ترجمہ ہو تو اس شخص کو تجھے شتر مانگے آئے شتر بخش اور بخل مت کر کیونکہ میری پس او کی ہمارے موجود ہیں اور روکنے والی چیزیں یعنی بخل وغیرہ میری طبیعت سے دور ہو گئیں وقال آخر

أَلَا تَرَيْنَ وَقَدْ قَطَعْتَنِي عَدَا لَا مَا ذَا مِنْ الْبُعْدِ بَيْنَ الْبَخْلِ وَالْجُودِ

ترجمہ ای میری بی بی تو کیا نہیں دیکھتی کہ بخل و سخاوت میں کتنا فرق عظیم ہو حالانکہ تو نے سخاوت پر بلاست کہ میری بخلی کی کمی کر دی نیز

إِلَّا يَكُنْ وَرَقُ عَصَا الرَّاحِ بِهِ لِلْمُعْتَفِينَ فَإِنِّي لَيْسَ الْعَصَا

الورق کنایہ عن المال فی النقص الطری الرطب الریح من شکر من راح المعروف اذا افترقا راحة یہ اسے اراج بہ ترجمہ اگر سر مال سائلوں کو ملے ایسا تیار دیا جس کو فقیر و نکو دیکر راحت پاؤں تو اس صورت میں بیشک لیل و ضعیف مثل شاخ نرم کے ہو گا۔ وقال قیس بن عاصم المنقری رذ۔ ہوا صحابی جلیل و جواد کریم و سید مطلق فی الجاہلیۃ و الاسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دَسَّكَ يَفْنَدُهُ وَلَا أَفْ

إِنِّي أَمْرٌ لَا يَعْزِي خُلُقِي

مذہبہ الی الفند و ہوسور الہم و فساد القتل و الافن بالقتل ضعف القتل ترجمہ بیشک میں ایسا مرد ہوں کہ میری عادت نہ ہو کہ ایسی ناقصہ
سبلی بات پیش نہیں آتی جو مجھ کو ذہنی لطیف منسوب کرے اور نہ علم علی عارض ہوتی ہو

وَالْغُصْنُ يَنْبْتُ حَوْلَ الْغُصْنِ

مَنْ مُنْقَرٍ فِي بَيْتٍ مَكْرُمٍ

ترجمہ میں نبی منقرض خانہ شرف عزت میں ہوں اور شاخ کو گرداوی قسم کی شاخ جتنی بڑی جیسے سیر بزرگ اچھوٹے ایسا ہی میں ہوں

بَيْضُ الْوَجْهِ مَصَافَقُ لَسَنِ

خُطْبَاءُ حِينِ يَقُومُ قَائِلُهُمْ

خلیب صفت بیض چہر الصوت الحسن مع السن ہوسن تکلم بکلام فصیح ترجمہ وہ لوگ بڑی گویا ہیں جبکہ انہیں کا کوئی بول نہ ہو الا کسی مجلس میں
گفتگو کرنے کے لئے اترے اور سفید لہجہ و شریف کلام بیض و فصیح زبان آور ہیں

وَهُمْ لِحَفْظِ حَا رِ هَمِ قَطْرٍ

لَا يَفْطَنُونَ لِعَيْبِ جَارِهِمْ

ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ کی عیب کی خبر نہیں کھتے اور وہ لوگ اسطے خفاقت حق اپنے ہمسایگی کو بڑی ہوشیار و خبردار ہیں قال ابن عقیل
الفرار مني ومن خبره الابيات ان عميلة الفرار مني على ابن عفا و هو عيش لغز قیل بھیر القبول فقال لک صرت الی ہذا الحال فقال
ابن عفا لا تغیر الزمان تغیر الاخوان ضل اشاکک باسعم فقال عميلة لا جرم و اسد لا تطلع الشمس الا وانت کا حدنا کان عميلة غلامین بقل وجہ
فبان ابن عفا بطل علی و اشد لیاخذہ النوم اشتغالا باقال عميلة فقال لہ امر آتہ ما شاؤک فاجبر انک قلت قد عرفت و ہب غلک حتی تغلق فغلک
علام حدیث السن مینا ہی تراجمہ الکلام او قبل علیہم کاللیل من بل وغرم فیل اذا عميلة قد وقف علیہ فقال یارب عفا ما فخرج الی فخرج الی فقال عفا انی
اکرم تقسم فی قاسمہ خیل و ابل و غنم و جارية جاریہ و غلاما غلاما فقال بیدہ

إِلَى مَالِهِ حَالِي أَسْرَ كَمَا جَهْرٌ

لَا نِي عَلَى مَا بِي عَمِيلَةٌ فَاشْتَكَيْ

ترجمہ علیل نے مجھ کو اس سختی میں دکھایا جو مجھ پر گزرتی تھی تو اس میں میری حال کا شکوہ اپنا مال کی کیا ظاہر و باطن کیسیاں مال و شکوہ کرنا سب
بڑا اور مراد یہ ہو کر اس میں اپنا مال کی طرف میری اصلاح حال کے لیے رجوع کیا تو دل سے نہ سنا فائدہ کہ ظاہر کچھ ہو اور باطن اور کچھ ہو

عَلَى حَبْنٍ لَا بَدَّ فِي سَجْوِكَ حَضَرٌ

لَا عَانِي فَاسَانِي وَلَوْ ضَنَّ لَعَالَمٌ

ترجمہ اوسنے مجھ کو بلا یا اور اپنے مال میں میری غمخواری کی اور اگر وہ مجھے اپنے مال پر بخل کرتا تو میں اس کو اس طرح کو وقت میں کچھ ملامت کرتا جبکہ
وہ باہمی کی کچھ امید کی جاتی ہو اور نہ شہری ہو

ابن عقیل الفراری

لَه سِمَاءٌ لَا تُشَقُّ عَلَى الْبَصَرِ

غَلَامٌ رَمَاهُ اللَّهُ بِالْخَيْرِ يَافِغًا

آنگاهم اشاب الذی طرثر بر پیکار ماه الیہ بالخیر اذا اعطاه غیرہ افاقہ الیہ آلیاف اشاب الناعم والسیما اجمال شمس علیہ ثقل ترجمہ زوجہ جوان
ہو کہ خدا را و سکو غیب سے و فتح بھلائی پونچائی جبکہ وہ جوان تھا اوسکو چہرہ پر ایک جمال نور بھیجکا دیکھنا اُنکے کو بھاری نہیں معلوم ہوتا بلکہ دیکھنے والے کو
ایک لطف فرما تا بھی

وَفِي خَدَّيْهِ الشَّعْرَةُ وَفِي وَجْهِهِ الْقَمَرُ

كَأَنَّ الدُّرِّيَّاءَ لَوَلَقَتْ فِي جَبِينِهِ

ترجمہ وہ ایسا خوبصورت ہو کہ گویا ثریا اوسکی پیشانی پر ٹکا یا گیا ہو اور اوسکی رخسارہ پر شعری اور چہرہ پر چاند

اذ اَقْبَلَتِ الْعِصَاءُ اَعْصَى كَانَهُ

ذَلِيلٌ بِلَادُ ذُلٍّ لَوْ شَاءَ لَا تَنْصَرُّ

عوراء الکلیۃ ترجمہ جبکہ اوسکے حق میں کوئی نمش کدہ کہا جاوے تو وہ چشم پوشی کر جاتا ہو اور کچھ اوسکا انتقام نہیں لیتا ہو گو باوہ بلا ذلت
ذلیل ہو اور وہ اگر گناہ تو بدلو کر دے بعد قدرت کے عفو عمل میں لانا بھی

تَرَدَّى رَدَاءٌ وَاسِعٌ الذَّلِيلُ اَنْزَرُ

وَمَا رَأَى الْمَجْدَ اسْتَعِيْرَتْ ثِيَابُهُ

کنی ہا ستعارۃ ثیابا بالمجید نام تغییر و عدم ثبات ترجمہ اور جیسا وسیو دیکھا کہ لباس شرف و عزت ستعار ناپا یادار ہو تو اوسو ایک چادر وسیع
دراز پہنلی اور ایسا ہی تھم بنا لیا یعنی وسیع سخاوت کی سبکی نیکامی ہمیشہ باقی رہی

وَاَوْفَاكَ هَالَسَدِيْتُ مِنْ قَمَرٍ اَوْ شَكْرٍ

فَقُلْتُ لِلْخَيْرِ اَنْ تَنْتَبِذَ رِجْلَهُ

اسداہ قدمہ و اوقاہ اعطاه و انیا ترجمہ سو میں نے بعض اوسکی عطا کردہ سکو کلمہ انجیر کہا اور اوسکو کام کی تعریف کی اور انی مخاطب طالع ہو کہ
جس تیری مذمت کی بابتہ اشکر کیا تو اسنو دس چکر کا جو تیرے پیٹن سے اوس تک سابق پونچھلی ہو پورا عوض دیا العرض چونکہ مدح کی میری ستائش
بھلائی کی اسلیئے میں نے اوسکی پوری تعریف کی وقال آخر ابو عبد اللہ بن الزبیر الاسدی یلح عمر بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ قیل غیر

اَيَادِيْكُمْ مَعْنِيْ اَيَادِيْكُمْ مَعْنِيْ اَيَادِيْكُمْ مَعْنِيْ

سَا شَكَرُكُمْ اَنْ تَرَاحَتْ مَسِيْرَتِيْ

ایا دی جمیع اید و مسو جمع بمعنی النعمۃ و المن القطع و التثمر ترجمہ اگر میری موت نے مجھکو کچھ بھلت دی تو اب میں غنیمت مناسک و ان نعمتوں کے
بدلو جو باوجود انی کلامی شکر قطع نہیں ہو میں یا اویکی آستان نہیں کھا گیا شکر کر دگا

وَلَا مَظْهَرُ الشُّكْرِ اِذَا النُّعْلُ نَدَلَتْ

فَتَرَى عَيْنَ الْحُجْرَةِ عَنِ صَدِّيقِهِ

ازیہ لنعزل کنایہ عن تغیر الحال و الما ہو الشدہ ترجمہ ایسا غمی جوان ہو کہ اپنی خوش حالی اور دولت کو اپنی دوست سے نہیں دیکھتا بلکہ اوسکو دیکھتا ہو

بجھایا اور وہ بھگبھی یعنی میری طلب خاطر خواہ پوری ہو گئی وقال لوزیاد الاعرابی الکلابی

له ناز تشبہ علی یفصاع اذ النیران البست القناعا

تشبہ بمعنی توقد وایضاً کان المرتفع والقناع ما یستر راس المرء ترجمہ اس کی بیسے مدح کی ایسی آگ جو جو مقامات بلند پر جلانی جاتی ہو
ناکہ مسافر دور سے دیکھ کر اس کو مہمان ہون جبکہ اور لوگوں کی آگین مہمانوں سے چھپائی جاویں بیسے مخطمین

ولم یرک اکثر الفتیان مالا ولكن کان ارجحہ ذرا عا

الرجب السعہ والذراع الید ترجمہ وہ شخص اور جو انحر و دن سے بلحاظ مال یا وہ نہیں ہو مگر اونس دراز دستی سخاوت میں زیادہ ہو
وقال العزندیس ہو کلابی یوحی عمر والغویثین کان ابو عبیدہ اذا نشدہ بقول خدا واسد محال کلابی یوحی غنویا

هینون لیتون ایسار ذو وکریم سواس مکرمتہ ابناء ایسا

الہین مخفف الہین بن الہون ون الہوان اللین مخفف اللین الایسار جمع نیسیر حرکتہ وہو الموفق للخیر القوم التبعہ علی الیسیر یعنی برحق
والسواس جمع ساس بمعنی اخیل ترجمہ وہ لوگ نرم مزاج نیک فوہ کی کی توفیق شایع صاحب کرم عمدہ کاموں کے درست
کر نیوالو سخوئے کے بیٹے ہیں

ان بسالوا الحق یطو کا وان خبروا فی الجہاد ادراک منہم طیار اخبار

ترجمہ اگر وہ لوگ عمدہ امر مثل ضیافت مہمان ادا و دیات کی درخواست کیے جاویں تو اس حق کو بے تکلف دیتے ہیں اور اگر سختی و شدت
میں ان کا امتحان کیا جاوے تو اوہ کی عمدہ اور اچھی خبریں سننی جاتی ہیں بیسے ثابت قدم ہستے ہیں

وان توتہ ذلھما لا تو اوان شہموا کشفنا ذما شر غیرا شراب

شہد فلان اذا فرغہ وائل قفیل محمول الا ذما جمع ذمہ بالذال المعجمۃ البحر الشجاع والشر الحرب ترجمہ اور اگر تو اونس دوستی کا طالب ہو تو
نرم ہو جاویں اور جو وہ ذرا ہی جاویں تو تو اوہ کو بہادران جنگ غیر شریخ ظاہر دیکھ کے کا غیر شریخ کے یعنی کہ طالب جھوٹا قصور
معاف کر دیتے ہیں ڈھیلہ بینین ہیں

فیہمہ ومنہم لعلہ الجند مثلاً ولا یعدننا خیر ولا عار

النشا بالنون فالثلثۃ اخبر عن الرعل من شر او غیر ترجمہ شرف و مجدہم انھیں ہیں اور انھیں شرمناک بجاتی ہو اور خبر رسوائی اور عار کی
اونہیں اور اونس نہیں شرمناک بجاتی ہو یعنی کہ ہم اون کی لائق نہیں ہو

لَا يَنْطِقُونَ عَنِ الْفُشَاءِ إِنْ نَفَقُوا	وَلَا يَمَارُونَ إِنْ مَارُوا بِأَكْثَادٍ
ترجمہ اگر وہ کسی مجمع میں گفتگو کرتے ہیں تو وہابیات نہیں کہتے بلکہ معقول گفتگو کرتے ہیں اور اگر اپنے ہمسردن سے جھگڑتے ہیں تو زیادہ نہیں جھگڑتے جیسے لڑیں نہیں ہیں	
مَنْ تَلَقَّوْهُمْ تَقَلَّ لَاقِيَتْ مَسِيدَهُمْ	مِثْلُ النُّجُومِ الَّتِي تَبْعِي رِيَّهَا السَّكَابِي
ترجمہ جبکہ تو انہیں سے کسی سے ملے تو تو یہ کہو کہ میں ان کے سردار سے ملا کیونکہ وہ نہیں ہر ایک لیاقت سرداری رکھتا ہے وہ لوگ رات ستاروں کی مانند ہیں جن کی روشنی میں رات کو سفر کرنا آجھلتا ہے وقال آخر	
رَهْنَتْ يَدَايَ بِالْعَجْرِ عَنْ شُكْرِ بَرَّةٍ	وَمَا فَوْقَ مُشْكِرٍ لِلشُّكْرِ مَزِيدٌ
ترجمہ میں اس کے احسان کے شکر سے عاجز ہو گیا اور اس لیے میں نے اپنا ہاتھ عجز کے پاس بٹھایا کہ وہ میں کو دیا اور حال یہ ہے کہ میرے شکر گزار سنی یاد کوئی شکر گزار انہیں کر سکتا مگر بائندہ ادا شکر سے عاجز ہو گیا	
وَلَوْ أَنَّ مِثْلًا كَيْتَطَاعُ اسْتَطَاعَتْهُ	وَلَا كَرَّ مَالًا يَسْتَطَاعُ شُدَايِدُ
ترجمہ وہ شکر گزار اگر ایسی ہی ہوتی جس پر قابو ہو سکتا تو میں اس پر ضرور قابو پاتا مگر کب تکیجے کہ جو خیر قدرت طاعت سے باہر ہے اور حق قدرت پناہ سخت شوار ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ادعا شکر سیری طاعت سے باہر ہے وقال الحسین بن مطیر الاسدی	
لَهُ يَوْمٌ بُوْسٌ فِيهِ لِلنَّاسِ اَبْوُسٌ	وَيَوْمٌ نَعِيمٌ فِيهِ لِلنَّاسِ اَنْفُسٌ
الابوس جمع بوس والا نعم جمع نعم ترجمہ مروج کے لیے اوس کے دشمنوں کے حق میں ایک دن سختی اور نصیبت کا ہے جس میں دشمنوں کے لیے کھجور خندان ہیں اور ایک روز بخشش کا ہے جس میں خیر خواہ لوگوں کو دینے میں ہیں	
فِي مَطَرٍ يَوْمَ الْجَوِّ دَمِنْ كِفَّةِ النَّدَى	وَيَوْمَ يَطْرُقُ الْبَاسُ مِنْ كِفَّةِ الدَّهْرِ
ترجمہ سو برزخ عطا دوسکی پہلی کھجور برستی ہے اور برزخ جنگ دوسکی پہلی سے دشمنوں کا خون برستا ہے	
وَلَوْ أَنَّ يَوْمَ الْبَاسِ خَلَّى عِقَابَهُ	عَلَى النَّاسِ لَمْ يُصِيبْهُ عَلَى الْأَرْضِ مَجْرَمٌ
ترجمہ اور اگر برزخ جنگ دشمنوں پر اپنا مذاہب چھوڑ دے تو روز زمین پر کوئی گناہ باقی نہ رہے سب ہلاک ہو جائیں	
وَلَوْ أَنَّ يَوْمَ الْجَوِّ دَخَلَ يَمِينَهُ	عَلَى النَّاسِ لَمْ يُصِيبْهُ عَلَى الْأَرْضِ مُعْدِمٌ
ترجمہ اور اگر برزخ عطا خیر خواہ لوگوں پر اپنا دستِ ہمت چھوڑے تو زمین پر کوئی محتاج نہ رہے سب انگر ہو جائیں وقال ابو الطحان	

صنعت بنی ہاشم

ابو طحان

الفیہ واسمہ شرقی بن حنظلہ

اِذَا قِيلَ اِنَّ النَّاسَ خَيْرٌ قَبِيلَةً ۝ وَاَصْبَحُ يَوْمًا لَا تَوَارَىٰ كَوَاكِبُهُ

ظہور الکواکب فی الیوم کنایہ عن الشدۃ ترجمہ حکم یہ کہا جاوے کہ کون لوگ از روی قبیلہ بہترین اور کون لوگ اوس زمین جسکے ستارے پوشیدہ نہ ہوں بخیر ہوں پر زیادہ صابر ہیں۔ ونگو ستارے نظر آئیں گے یہ معنی ہیں کہ جب بروز جنگ گھوڑوں کے سونے وغیرہ بکشت اور سدا و آفتاب پسند چھپ جاوے تو سبب تاریکی کے ستارے نظر آئے لکین جیسا تیرکی شب میں معلوم ہونے لگتے ہیں اور عوام را و ستمی و مصیبت سے بچانی بھڑکانے کے وہ شب تاریک شبہ ہمارے ونگو تیرکی ہو کہ نظر آتے ہیں تاریک ونگو

فَاَنَّ بَنِي لَامٍ بَنِي عَمْرِو مَدَامَةَ ۝ سَمِعْتُ خَوْقَ صَعْبٍ لَا تَنَالُ مُرَاقِبَتَهُ

الار و متر الاسل المراب مواقع النظر الى العدو و تكون مرتفعة لا محالة ترجمہ حکم یہ امر پوچھا جاوے کہ بلحاظ قبیلہ و صبیحہ کون لوگ افضل ہیں تو یوں جواب یا جاوے گا کہ بیشک بنی لام بن عمرو ایسے عمدہ اہل فضل کے ہیں کہ وہ ایسے کوہ پر چڑھ گئے ہیں جسکی بلند یوں پہنچنا نہیں جا سکتا یعنی وہ سب سے اشراف ہیں

اَضَاعَتْ لَهُمْ اَحْسَابُهُمْ وُجُوهُهُمْ ۝ دَجَّى اللَّيْلُ حَتَّى نَظَرَ الْجَنَّةُ نَاقِبَتَهُ

الدجی الظلمۃ یفعل اضرأت الناقب من ثقبہ اذا خرق نافذ۔ والجرح والنجع۔ و هو انخر الزمان فیہ سواد و بياض ترجمہ انکے اچھو کاہوں اور روشن چہروں نے اوکی تاریکی شب کو روشن کر دیا ہو نہایت کہ بانی پوتوں کو بندھنے والے اوس کو کشی میں اور گولری میں پر دیا

لَهُمْ مَجْلَسٌ لَا يَحْصِي وَنَ عَنْ النَّدَى ۝ اِذَا طَالِبُ الْمَعْرِفَةِ جَادَبَ اَكْبَنَهُ

حصرتہ کفج اذا اتمع۔ و ضمیر مجلس مع جابرہ اعنی فیہ مخد و انجد بالاصل و الاصا بہ العجب اسی القحط و رکبہ تبعہ و ذهب علی اثرہ و المجر و طالع المعروف ترجمہ انکے لیے ایک مجلس ہو کہ جس میں سخاوت سے نہیں کہتی جیکہ احسان ضیافت کا طالب قحط میں مبتلا ہو جاوے یعنی وہی سخاوت ایام قحط میں بھی جاری رہتی ہو

وَمَا اِذَالَ مِنْهُمْ حَيْثُ كَانَ مَسْقُودٌ ۝ تَسِيرُ الْمَنَايَا حَيْثُ سَارَتْ هَوَاكِبُهُ

کان تاتہ و ستودہ جلد سیارہ الکرکب الجماعہ رکبان او مشائہ۔ و الجملہ خبر ازال ترجمہ اور راہ میں کا سردار جہان ہو ہمیشہ اسطرح بستا ہو کہ جسٹھ اور سکر جادیر تو زمین شمنو کی او کو ساتھ چلتی ہیں یعنی ہمیشہ ہی دشمنوں کو انہیں کا سر اقل کرتا رہتا ہو و قال آخر

يَا أَيُّهَا الْمَسْمُومِيُّ اِنْ يَكُونُ فِتْنٌ ۝ مِثْلُ بَنِي نَسِيدٍ لَقَدْ خَلَّكَ لَكَ السَّبِيلُ

ترجمہ آوہ شخص جو اس امر کی آرزو کرتا ہو کہ وہ اپنے کسی مانند سخی اور جو افرہ ہو تو اسے سخی بن دینے سے تیری لہو رہن حصول نیکی کی چھوڑ دینا
میں خلاصہ یہ کہ اسو نیکی کی شرک تیار کر دی تو کبھی اس پر عمل نیکیام ہو جاوے گا۔

أَعَدَّ نَظَائِرَ أَخْلَاقٍ عِدَّةً لَهُ هَلْ سَبَّ مِنْ أَحَدٍ وَسَبَّ أَوْ مُخْلَدًا

ترجمہ جو نیک عادتیں کہ اس کی شمار کی جاتی ہیں اپنے میں ان کی مثل شمار کر اور دیکھ کہ ان میں سے کون کون ہیں کیا اس کو کبھی گالی دی
ہو یا وہ گالی یا کیا ہو بیٹے اس کو کبھی کسی نے گالی دی ہو یا اس کو کسی کے ساتھ بغل کیا ہو۔

أَنْ تَنْفِقَ الْمَالِ أَوْ تَكْلِفَ مَسَاحِيَةً يَصْحَبُ عَلَيْكَ وَتَفْعَلُ مِنْ مَزَامِيرٍ

تکلف مہول سے لکھنے کا معنی کلفہ ترجمہ اگر تو اپنا مال خرچ کرے گا یا اس کی سوا کوشش کی تحصیل مناسبت میں جو تکلف بجا ہوگی تو یہ دوا ترجمہ سخت
دشوار ہوئے ہاں اس کو کم نکی کو کام کرنا رہا دوسری صیو یا زیادہ تو ممکن ہو نہیں۔

لَوْ يَبْعَثُ النَّاسُ أَدْنَاهُمْ وَأَعْلَاهُمْ فِي سَاحَةِ الْأَرْضِ حَتَّى تَحْمُرَ الْأَهْلُ

کی بطلو اوفوق ظہر الارض لہو یجوزوا مِثْلَ الَّذِي عَيَّنُوا فِي بَطْنِهِ رَجُلًا

مرث البغیر ترجمہ کہ فی الاسفار ترجمہ اگر تمام آدمی نزدیک در دو کس طرح زمین پر ادبیا ہو اور براگنیمتہ کو جادین اور یہاں تک چلیں کہ وہ اپنے
شرطیہ چلو لاغر کر دیں اس مطلب کو کہ وہ زمین پر ادبیا آدمی دعوئین قوشل اس شخص کو جکوز میں کے شکم میں غائب کر دیا ہو یعنی

وفن کر یا ہو کوئی مرد نہ پائیے۔ وقال آخر یخرج بنی صرم من مہم

لِأَرَادَ مَعْشَرَ أَكْبَنَى صُرَيْحٍ تَلَقَّيْهُمْ التَّهَائِيَّ وَالْجُودُ

نقد مجہد۔ والتہائم الارض المتخففة خلاف البند ترجمہ اور میں نے کوئی گروہ مثل بنی صرم کے نہیں دیکھا کہ ان کو کہا در اور با لکریب اور کوئی
اور نہ کو اکھا کرتے ہیں یعنی تمام کہا در اور با لکریب ہوں موجود ہیں۔

أَجَلْ جَلَالَةٍ وَأَعَزَّ فَقْدًا وَأَقْضَى الْحَقُّ وَهُمْ قُضُوهُ

وَإَكْثَرْنَا شَيْئًا مَخْرَاقَ حَرْبٍ يُعِينُ عَلَى السِّيَادَةِ أَوْ يُسَوِّدُ

اعز یعنی اصعب يقال ہو غر الفقدان اذا كان نقداً شاعاً علی الناس لکرم۔ والناسی الثاب والمخرق التصرف فی الامور ترجمہ میں نے
کوئی ادنی مانند نہیں دیکھا کہ شان جاہ میں اسے بڑا ہو اور اس کا جاتا رہا زیادہ ساوے اور گران معلوم ہوا اور اپنی مجلس میں بیٹھ ہوئے
تمام حق سبکدین قاریہ کجی اد کرے اور حسین جان لڑائی کو واقف کار اور اس میں تھرت کر نیا لے زیادہ ہوں کہ اور سرداروں کے

اور مکی سردار میرمدد گار کیا خود سرداری کرے **وقال شقران مولیٰ سلمان من قضاۃ**

لو كنت مولیٰ قیس عیلان لم تجده **علی بن افسان من الناس درهما**

ترجمہ اگر میں قیس بن عیلان کا غلام آزاد کر دے ہوتا تو مجھ پر کسی آدمی کا ایک درہم بھی فرض نہ کیا کیونکہ وہ لوگ اپنے مولیٰ کی طفر قرض دانی میں کرتے۔ پس اس صورت میں کسی سے قرض لیکر قرضدار نہ ہوتا۔

ولكنی مولیٰ قضاۃ کتھا **فلست ابا ان ادین وتقرما**

ترجمہ مگر میں تو ساری ہی قضاۃ کا بندہ آزاد ہوں تو اب مجھ کو اس بات کی کچھ پروا نہیں ہے کہ میں قرض لون اور وہ میری طرف سے ادا کروں۔

اللیک قوی بارک اللہ فیہم **علی کل حال ما عفف و اگرما**

ترجمہ وہ ہی لوگ میری قوم ہر الدنویں برکت کر دے لوگ ہر حال میں خوشحالی اور تنگی سے سقد بے عیب اور سخی ہیں کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔

لقال الجفان والحکوم رجاہم **رحا الماء یکتا لون کبلا عندہا**

العندہم الکثیر الجراف ترجمہ اون لوگوں کو کھڑے اور غول بہاری ہیں یعنی اون کو ہر طرف طعام کھانوں سے جو مہانہ کو کھلاتے ہیں پھر ان اور غولوں میں اور بہاری بہر کم اون کو مٹھ چکیاں پن چکین کو مانڈ پڑا ہوتا ہے پھر میں نے بڑی سخی میں کہ لوگوں کو کھانے کے پیاز اٹکل سے مفت دیو ہیں یعنی اون کی کچھ قدر نہیں کرتے

حفاۃ المہر لا یصیدون مفعلا **ولا یاکلون اللحم الا تحتہ ما**

جفاۃ اذ البعد والحق القطع والتمذم من الخدم بہم وہو سرۃ القطع واراد بہم القطع بالساکین ترجمہ وہ لوگ گوشت کا ٹپر سے دور رہنے والے ہیں اور مذہب کے جوڑ و نکو پاؤں مٹھ سے جدا نہیں کرتے بسبب کثرت قدام کے اور ان پر دستا خوانوں پر گوشت چہر لوں سے کاٹ کر کھاتے ہیں نہ دانتوں سے یعنی اہل تکلف رہا تھے ہیں۔ **وقال ابوہل النحی**

الالبیت معادن فینکارہ **ذهب وکل بیوتہ ضنم**

اراد بالبیوت القبائل۔ وانجاہ لکتاب الاسل ترجمہ لوگوں کو خاندان کا تین میں شل سونے دچاندی کی کانوں کو سوسیرے مردم کی اہل مانڈ سونکی کھانگی یا مانڈ سونکی ہے اور او سک و اد مال اور نامال کو تمام خاندان بڑے اور بزرگ ہیں یعنی وہ نجیب الطرفین ہیں۔

عقم النساء فہا یلدن شبیہہ **ان النساء بمثلہ عقم**

ترجمہ تمام عورتیں باجہ ہو گئیں وہ ایسا بزرگ شخص نہیں جنہیں اور میں شک نہیں کہ عورتوں کی شبیہ سے باجہ ہوں۔

متہلل ینعم بلامتباعہ **سبان منہ الوقر والعدم**

تمثل تبسم و فرح۔ والبار فی بلائی عن۔ والوفاء الخنازیر والعدم الفقر ترجمہ وہ مان کے کنو سے خوش اور زمین کر گئے سر دور ہو۔ اور او سکے نزدیک تو نگری
ورقیری برابرین یعنی عالی ہمت ہو۔

صَمِيمًا وَلَيْسَ بِجَسَدِهِ سَقَمٌ

نَزَرَ الْكَلَامَ مِنَ الْحَيَاءِ تَخَالُفًا

النزول القليل۔ والقصم کٹفت اہم ترجمہ باعث حیا کہ قلیل الکلام ہو نہ بسبب عدم قدرت گفتگو کر۔ ایسا کم گفتگو ہو کہ تو اسکو بیا خیال کرنے لگو اور
حال یہ ہو کہ اس کے جسم میں کوئی بیماری نہیں ہو۔

وَقَالَتْ لَيْلَى الْأَحْيَلِيَّةِ

لَيَقُودُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَرِيئًا

يَا أَيُّهَا السَّادِمُ الْمَلُوءِيُّ رَأْسَهُ

كَعَبٌ إِذَا الْوَجَدَتْهُ مَرُوءًا

أَتَرِيدُ عَمْرَو بْنَ الْخَلِيعِ وَدُونََهُ

السدم کٹفت الفلج الدائم۔ والملوی من لوی راسه ذوالعرض وکبر والیریم فی الاصل الخیط الخلط من الاسود والابيض دستگیر للبحش المركب من اخلاط النار
والمرؤم المعروف ترجمہ ای سنگبر بسبب غرور کے اسلیرج گردن کہ اہل جہان کے ایک لشکر کے جو مختلف قوموں سے مخلوط ہو سرداری کرتا ہو۔ کیا تو عمرو بن الخلیع سے
ارادہ رکھتا ہو اور حال یہ ہو کہ اس سے دور یعنی پہلوانی کعب تیرے لڑیکا موجود ہیں اور جب اس قوم سے لڑیکا تو عمر و مذکور کو ایک ایسا سردار پاؤں گا جسکی
قوم او سپر ہوئے ہر بان اور او کی تال ہو یعنی تو اس کے مقابلہ کے تاب نہ لاسکیگا۔

كَالْقَلْبِ لَيْسَ جَوْجًا وَحَنِيْمًا

إِنَّ الْخَلِيعَ وَرَهْطَهُ فِي حَامِرٍ

الجوجو کہد الصدر۔ والخریم موضع الجرام من الصدر ترجمہ بیشک عمرو کا باب خلیع اور اسکا فرق بنی عام ہو۔ دلی مانند این جہر سینہ اور وسط سینہ بنظر
حفاظت پہنایا گیا ہو اور اسلیر او سپر کوئی جہارت نہیں کر سکتا۔

لَا ظُلْمًا أَبَدًا وَلَا مَظْلُومًا

لَا تَقْزُونَ الدَّهْرَ إِلَى مَطَرٍ حَرِيٍّ

المطرف بن عقیل دہم آثار عمرو بن الخلیع ترجمہ تو کبھی آل مطرف سے است لڑنے ظالمانہ کہ تو او پر ظلم کرے اور نہ مظلومانہ کہ تو خواستگار انتقام ہو۔

وَأَسِنَّةٌ زُرْتُ تَخَالُفُومًا

قَعْمٌ رِبَاطُ الْخَيْلِ وَسَطُ بَيْوتِهِمْ

الرباط من الخيل مافوق الخسر وتخال جبول من غاله اذ حسب ترجمہ وہ ایسی قوم ہو کہ گور و گور و گور یا پایکاہ اوں کے گور و گور بیچ میں ہو اور چکوتیرے کہ جو
بسبب کثرت چمک کے روشن ستار گمان کی جاتی ہیں۔

وَسَطُ الْبَيْتِ مِنَ الْحَيِّ اسْقِيْمًا

وَمُخَرَّقٌ عَنْهُ الْقَيْصُ تَخَالُفًا

المخرق المرقع عطفا علی رباط الخیل ترجمہ اور او کے گور و گور و گور یا پایکاہ اوں کے گور و گور بیچ میں ہو اور چکوتیرے کہ جو
بسبب کثرت چمک کے روشن ستار گمان کی جاتی ہیں۔

البحش

اشغال کے مصروفیت کو سبب اور سکو تبدیل لباس کی فرصت نہیں ملتی وہ ایسی حالت میں ہر کہ تو اس کو اونگھ کر زمین پر باعث شدت شرم دیکھا یا سمجھ
لیٹھا اور سکو اس امر کی شرم آتی ہر کہ اس کا جیسا دل چاہتا ویسی خدمت تمنا مان نہیں ہو سکتی۔

تحت اللواء على الخميس زعيما

خفی اذا دفع اللواء رايتہ

الزعيم السيد الكفيل الامور الناس۔ و الخيس الجيش الذی یكون له القدرة وساقته او من حرة و قلبه منته و مسرة ترجمہ وہ ایسی ہی حالت میں ہوتا ہوا یہاں تک کہ
جب لڑائی کے لیے چڑھتا اور اٹھایا جاتا ہے تو اس کو چہنڈ کرتے بڑے لشکر پر سردار اور اس کا کارساز دیکھ گیا۔

حتى تحول ذالاهضنا كيشوعا

لن نستطيع بان نحول عثرهم

الضباب الجبال الضوا واد التلال۔ و یسوم بالتمنا نیتہ فالملہ جبل ترجمہ جنگجو ہر گز یہ قدر و نہو گا کہ اونکی عزت اس کو دیکر دوسرے کو دید و یہاں تک کہ تو
کوہ یسوم کو جس کے ساتھ بہت پہاڑیاں ملی ہوئی ہیں اس کی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ دے اور یہ حال ہے اس کی عزت کی تحویل ہی محال ہے۔

وارقد كفى لك بالرقاد نعيا

ان سالموت قد هم مره

بذہ اشارۃ الی الحرب ترجمہ اگر وہ لوگ تجھ کے کہیں تو اون سے لڑنا چھوڑ دے کہ اونکی صاف نیت ہے اور اپنے گھر میں خیر کے پیٹھ روٹے جا کر سو رہے ہیں
یہ کافی اور پوری نعمت ہے۔
وقالت ايضا و یقال بل قالوا

حتى يدب على العصا ذكورا

نحن الاخائل لا يزال غلامنا

الربیب علی العصا کنایہ عن الشیب ترجمہ ہم بنی الاخیل کو لوگ ہیں ہم میں کا ہر سبک لڑکا محافل میں مذکور و مشہور ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ بڑھتا ہو جاوے
اور لاشی کے سہارے سے چلنے لگے یعنی تمام عمر۔

جزعاً وتعلمنا الرقاق مجعول

تبکک السبق اذا فقدنا کفنا

ترجمہ جبکہ تلواریں ہماری ہتھیلیں نہ گھوم کر گئی تو گھبرا کر دوڑ لگیں گی اور ہمارے لڑکے سب غمخوار کشت و عطا کو سبب ہو کر یا بتائیں خلاصہ یہ کہ ہم لوگ عام شجاعت
و سخاوت ہیں۔ و لنحن اذوق فی صدورنا کفنا

منکم اذا ابکر الصراخ بکورا

الصراخ الاستغاثة و صوت المستغيث۔ و بکورا اذا اتی بکرة ترجمہ اور ہم بکرا ہماری جوروں کو کہیں تو میں سے زیادہ قابل اعتماد ہیں جبکہ فریاد خواہ کی آواز

بوقت ہم آوے جس کی خصوصیت کہ وہ یہ ہر کہ غارت کا وقت صبح ہے۔
وقال آخر

وطول انضية الاعنا والاکم

بیشیھو میو فانی صراحتهم

الصراحتہ تصییم الخرم و الخشی شے الامور و الا انضیہ چہنشی بالنون فالصراحتہ الحجة و الا انضیہ ہو مخوف فی الرجال و الا انضیہ وہو القلیقال ما سن امته

ترجمہ وہ لوگ اپنا ارادہ نکال پوری کر نہیں اور اگر وہ نکال دے تو کم از کم ان میں تیر نکال دے تو کتبہ دینی جاتی ہیں۔

اذا غل المسك يجر في مفارم

راحتنا هم ورضی عننا الکریم

ترجمہ جبکہ مشک ادنیٰ مانگوین بہینجانا ہی یعنی جبکہ وہ لوگ اپنی بزم انس میں بوقت صبح شراب نشی کرتے ہیں اور حیات ملوک رؤساء ملک استعمال کرتے ہیں تو وہ اس وقت ایسی حیا اور قارسو پیشو ہیں اور ایسی ہوجاتے ہیں کہ تو انکو اندر کمر اور دروازے بسبب یسین سخن لگ کر وہ اس وقت کچھ حرکت نہیں کرتے جیسے چھوڑ لوگ کیا کرتے ہیں۔ وقال آخر سز طییر نے الربیع و عمارۃ ابی زیاد العنسی

فَانْ تَكُنِ الْيَهُودُ حَبْرَ قِسْمَةٍ

فَلَمْ أَرْهَا لِيَكَاكَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

یقال جرف الطین بالبحیم فالهملۃ اذا ذہبت کما کفرہ شد واد المراد ہنا الاستیصال ووردی عرقنی وغیرہی ترجمہ سہوا اگرچہ حادثات روزگار و بسبب ہلکا ہوا و ان واجبا کے میل استیصال کو دیا یا جلا و یا جو اور میری حالت دیگر گون کردی کہ گویا نچوڑ میرا لایم و عمار و زیا کو و بیونگی مانند نیکی و محنت کہ گویا

ہما رجان خطیان کا نا

عن الشَّيْخِ الْمُتَّقَةِ الصَّامِدِ

والمختل نسبة إلى الخط فترى بالبحرين ينسب إليها الرماح - واسم جزم أسمر والسمرة أجود الوان الرمح ونقش الرمح قومه - والصماجهم صخرة وهو الرمح الطويل من حزمهم
وهو دونون اقسام سيد بن كندم كوان البحر فترى في كورازی قامت اوراعتدالین دوقبری ساخت بونهم خط کتو -

فَهَالِ الْاَرْضُ اَنْ يَطَّاءَعِلِيهَا

بیشترها تسالم او تعدادی

سہاں مہول سن اہمال الزہا با ذاصبہ الی تحت اوس مالذا اخافہ وان بتقدیر الام اوسن شجرہ زمین اوسنکے چلنے کی خبر کو دہائی جاتی ہر یاد کو زور دے چلنے سے
خوف دلائی جاتی ہر یہ دونوں شخص ایسے تھے کہ اوسن جس کو کوکڑا اعتماد پر اور مخاطب تو صلہ کر سکتا ہر کسی سے لڑ سکتا۔ وقال آخر

عَمَّ يُغِضُّ الطَّرَفَ فَضْلَ حَيَاتِهِ

وبينها اطراف الرطم دوان

چشم پوشی کرتا ہوا اس کی زندگی کی شرافت و خوبی چشم پوش کرتی ہوا ایسے وقتیں پاس آتا ہے جبکہ میدان جنگ میں طرفین کے نیزوں کو ہمالین الپس پہلو میں لیٹنے

كَالسِّيفِ إِن لَّابْتِثَ لَانَ مَسَّهُ

وَحَدَّاهُ اَز خَاشَنَةِ خَشْتَانِ

ترجمہ اور وہ شخص تلوار کی مانند ہر اس بات میں کہ اگر تو اس کو نہ مری تو ہر تو اس کا چونا بجا تو ہم مسلم ہو گا اور اگر اس کو سختی سے جوڑ تو اس کی دہنوں میں
سخت معلوم ہو گی۔ تلوار دو مار کیوار دین کو کہتے ہیں۔

ابن عیسیٰ بن زید وَاَنَّهُ

لَمَّا لَاحَظَ الْمَلَكُ الْمَلِيحَةَ الشَّوَالِيَةَ

۱۰۰

البنال بسالفة من بابه والجلية بالكل العظام من الابل والاشول جهم شاكية ذي من النوق بالتي عليها من جملها او وضعها سبعة أشهر ثم جف لها ثم ترجمهم بيشك مير
چچا کا بیاض حقیقت میں زید پر اور وہ بیشک فون نامہ پری موٹی اور شینو کو نو نہیں بہت کر کرید والاہر یعنی ہمالو کو کو بیسے ناقہ نامی فرہ کی کوچر کا ستارہ اور فرج کرنا

طالع الثنايا بالمطايا وسابو الوغاية من بيت درهايت ۱۱

الطلوع مبالغته الطام كالصبر والتقية الحقة وتكني لطلام الثنايا بمن يركب صواب الامور والتهرة عاجلة والجلية لنت غاية ترجمہ ہذیرہ ساری ناقہ کو
بڑی بڑی شکل کام اختیار کرنا ہوا اور اس حد تک بڑی تائی جو شخص اس حد تک بڑی تائی کو لے اور اپنی ہر قسم میں مقدم اور پیشوا گنا جاتا ہو۔

يَسْرُكُ مَطْلُوًا وَيَرْضَىٰ ظُلْمًا وَيَكْفِيكَ مَحْمَلَةٌ عِنْدَ مَنْعَرَم

ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو وہ مجھ کو خوش کرنا یعنی ظالم سے تیرا انتقام لینا ہوا اور جب تو ظالم ہو تو وہی تجھ کو رخصی کرنا ہوا کہ تیری طرف سے نادان اور تیرا ادا
کر دیتا ہوا اور نادان دیکھ کر وقت جو تو اوسکو فرم کر دے وہ اوسکو تنہا کافی ہوتا ہوا۔

من النفي المدلين في كل حجة بسفوح من جولة الاراء تحكم

يقال اولي حجة اذا خرج بها لانه ليطالب بالحق فيؤثر في نفسه بالرسال الرجل دلو في البير ليزع المار واراد بالحجة منضم الاتجام واستخذم الحكم جولة الاراء
الراي الجائل في الاسود من بيانية ترجمہ وہ اون لوگوں پر سے ہر قسم میں تیرا اور حکم رائے سے حجت پکڑتے ہیں۔

جديرون الاين كروك بريبة ولا يغير مولك الدهر ولم تغرم

الريبة اتمية واعز الزمة والهم نصوب على الطرف ترجمہ وہ لوگ اس امر کو لائق ہیں کہ تیرا ذکر تم سے نکالیں اور کبھی تم پر وہ تاوان نہ ڈالیں جسکو تو
خود بخوشی نہ قبول کرے۔ وقال ايضا

اقول العبد لله وهما ودوننا منخ المطايا من مني المصحب

الوہن آخر الليل ونبي مني مکتہ۔ والمصحب من مني الجمار من مني متصل بہ ترجمہ میں کتابوں اپنی رفیق عبد اللہ سے آخر شب میں جبکہ قیامگاہ مادہ
شتران مقام منی اور مصحب کا ہر دوری تھا۔

لست الخبز طلت ابعال ساعة تمر وسهواء من الليل هب

علامہ پیشغلہ ہے۔ والخبز المحرور للبحوث والسهو اقد من الليل وروی توارو ہو بمعناہ ترجمہ خدا تیرا ہلا کر دے کہو محبوبہ کے ذکر سے ہلا کاش ایک ساعت
گزرا جائے اور کسی قدر زات کٹ جاوے۔

فقام فادني من وساده وساده طوي البطن مشوق الذراعين حجب

طوی باطن جیم ابطن من طوی کرخی اذ احاطه فاعل قام۔ و المشرق خیف الیم۔ و الشرع الجلیل ترجمہ سو اپنی جگہ سے اٹھا اور میری بستر سے اپنا سر
قریب کیا ایک شمع خالی شمع تیار ہو و باز و باز قد یعنی عبدالمدن حسین یہ اوصاف جم کر یعنی وہ پہر پہر لا اور ہلاک تمامہ پیدا اور کاہل۔

بعید من الشیء القلیل احتفاظہ	علیک و منذ و الرضا ملین بغضب
------------------------------	------------------------------

الاحتفاظ بغضب ملین متعلق بہ۔ و المشرق القلیل ترجمہ تھوڑی چیز پر تجھے غنا ہونا اوس سرور پر یعنی تھوڑی چیز پر تجھے غنا ہونا اسی میں ہوتا بلکہ غنا
کرنا ہی اور جب وہ غنا ہو تو کتر فرمایا ہوتا ہو یعنی مستقل بہاری ہر کم ہو۔

هتوا لظفر المیمین ان لم یح او عدا	بما الذکب و التلایة المتخبط
-----------------------------------	-----------------------------

الظفر کشف الظفر مرادہ۔ التلایة کنیز اللعوب ترجمہ وہ کامیاب بیکار ہو اگر او سک و پاس قافلہ شہر سوار و نکاشام کو آوی جائے کہ او را اکمل اور محبوب القلوب ہو
یعنی خوش طبع و محبان نواز ہو۔ **وقال ابو ذہبیل فی الازرق مخرومی**

ما فارتز بنا عداة الخلل من ریمع	عند التفرق من حبیبة من کرم
---------------------------------	----------------------------

الخل بالجمہ الطریق النافذ بین الرلتین و الرل استطیل۔ و الریم کعب موضع و الخیم بالکسر الحادات الکرمیة و من بیاتیمہ لما ترجمہ کہم قدر سخت صحبت کرم عام
و عادات کرمہ کی ہو کہ بیچانی گئے جبکہ تہو یعنی رتی مقام ہم میں ہو کہ ہر کام مفارقت مجدد یعنی ازرق کی کہی

ظل لنا واقفا یحی فاکثرنا	قلنا و قال لنا فی وجهه نغم
--------------------------	----------------------------

ترجمہ ہمارے لیے دن چڑھتا تھا کہ اگر تاکہ ہو کہ بہت مال بخشا تھا سو چہ ہو اوسکے روبرو کہ او جو او سنی ہمارے روبرو کہ او نکا جواب اکثران تہا یعنی جو
اوسے ہم سے کہا اوسکو پہنچان کہا اوسکو کیا اور جو پہنچے اوس کو مانگا اوس کو جواب میں اوس کو مان کہا اور ہو دیا۔

ثم انشغی عنک من موم و اعیتنا	لما تولى بدیع سیاح سبج
------------------------------	------------------------

انشغی قصد دم۔ و الجار و الجور متعلق بحذف و التلبست ترجمہ پہرہ پہرہ جدا ہوا اور حال میں اور جبکہ اوسے ہم سے پشت پیری تو ہماری آنکھیں اشک بڑا

سویری ہوئی سیر۔	بالدرد کالد جلی داجی الظلم
-----------------	----------------------------

الاداء الناقہ البیضار۔ و البحر احتم و البرد الثوب المخطط و الداجی المظلم و الظلم جم غلمہ ترجمہ وہ سفید ناقہ پر داری و اراغیہ باندہ ہو کہ ہوتا
مثل بدر کے کہ اوسو اندھیر و کی تاریکی کو روشن کر دیا ہو۔

و کیف انسا لک لانفک واحد	عندک ولا بالذی اولیت من قدم
--------------------------	-----------------------------

ترجمہ از مدد میں ہو کہ ہو کہ ہو کہ اولاد اور حال یہ کہ تیری خیم میں مجھ پر ایک نہیں بلکہ بیشمار ہیں اور نہ تیری عطا جو تو نے مجھ کو بخشی ہو پرانی ہو گئی ہے

نہی نئی عطائیں عنایت کرتا ہو تو ان کو میں کہوں کہ فراموش کر سکتا ہوں۔ وقال الضماني

ما زلت في العفو للذنوب واطلاق لعاني مجرمه علي

العاني الاسير۔ و الخلق كالتف المبرون الذي لا يرجي الفكاك ترجمہ تو ہمیشہ گناہوں کا بخشش میں رہتا ہوں اور اس قیدی کے آزاد کرنے میں جو ایک گناہ میں
ایسا کہ وہی جسکے چوتھ کے امین نہیں ہو۔

حتى تمنى البراة آثمم عندك أمسوا في القيد والسلك

البراة جمع بار یعنی البری من الذنوب۔ والقيد بالسیر الذي يشده الاسير۔ والحق جمع حلقہ ترجمہ میانک ایک غیر قصور مندوں کی آزادی کی اس بات کی کہ وہ تیرے
پاؤں میں اور پیر پونین قید ہو تو تاکہ تیرے کرم سے بہرہ ور ہوتے۔ وقال اخرين الميثي في علي بن الحسين بن ابي طالب يقول
انما للفرزوق وصيحه ان الالبات للفرزوق ومن خبرنا ان هشام بن عبد الملك كان قد حج ومعه سادات
الشام فحمدان يستلم الحجر فم يقد عليه كثره الا زحاما حتى جاب على بن الحسين فظاف فلما بلغ الحجر فرق الناس
فسال سادات الشام هشام بن عبد الملك فقال لا اعرفه وكان يعرفه فقال للفرزوق انا اعرفه الشدا الان لم يتبين
الاخيرين للآخرين۔ هذا الذي يعرف البطحاء وطأها والبيت يعرفه والحل والحرم

الطحاء اصيل الودع فيه دقاق الحصى۔ دار دار بطحا کہ ترجمہ یہ شخص ہے جسکے شان قدم کو وسیع پتہ لیکہ کمال کا جائنا ہو اور بیت الدار اسکو جاسی ہو اور
حل اور حرم یعنی سب جانتے ہیں۔

هذا ابن خديعة الله كلمهم هذا التقي النقي الطاهر العلم

ترجمہ یہ بیٹا اس شخص کا ہے جو ساری ہندوگان خدا ہی بہر یعنی بنی صلا علیہ وسلم کا یہ پرہیز گار پاک طاہر شہور اور نمایان مثل کوہ کی یادیں کو امور بڑا اور افکار
اذا رأت قريش قال قائلها الى مكانهم هذا اينهم الكرم

ترجمہ جبکہ قریش اسکو دیکھو تو انکا کہو والا یہ کہی کہ اس شخص کو عمدہ کاموں تک کرم کی انتہا یعنی آ سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

بجاء ميسكه عرفان راحته ركن الحطيم اذا جاء يستلم

العرفان منصوب انه مغول له۔ والراية الكفء الحطيم له محال فقبلته والمناستبہرنا ہوا بن الركن الاسود الى الباب والى المقام۔ والاستلام في الاصل ہو
الحجر وعلیہ السلام الحجر الاسود ترجمہ جبکہ وہ حجر اسود کو چھوئی اور تو اسکی شبلی کی شناخت کے سبب یہ کہ رکن حجر اسود اسکو روک لے کیونکہ وہ اسکو خوب چٹا ہوا اور اس
برکت مالک کرنا چاہتا تھا۔ ائی القبايل ليست في قاهم لا ولية هذا اوله نعم

برکت مالک کرنا چاہتا تھا۔ ائی القبايل ليست في قاهم لا ولية هذا اوله نعم

اراد بالا ولیدہ الاول - ولتتم نعمہ ترجمہ قیام عربین کو نسا قبیلہ چتر جنگی گرد و توپیں اس شغف کے بزرگون یا قاصد اس کی نعمتوں کو باز نہوں کیونکہ وہ لوگ سبک نادہ ہیں

بَلَقَ خَيْرَ اَنْ رَجَعَهَا عَيْتُ
مَنْ كَفَّ اَوْ رَجَعَهَا عَيْتُ

الخیزران بقیہ کل عود لیلین۔ وارادہ العود الذی کیوں فی ایدی الملوک یونف۔ ولسن لگتف انتشار الفام۔ والاروم من عجیک حسنه وجمالہ او شجاعہ وافر
مقدم الالف۔ واثم العلو۔ وکینی بن عن الجود اشرف ترجمہ اوسکر ماتہ میں ایک چکر کو لکانہ چکر کی خوشبو ہر طرف پھیل ہی ہر اس سبب کہ وہ ماتہ میں ایک خوش
جیسٹ و شجاء کے ہر جو اونچا نکال والا ہی یعنی بلند تہہ خلاصہ یہ کہ اوسکر ماتہ کو خوشبو چڑھن اثر لگتی۔

يُنْفِضُ حَيَاءً وَنُفْضًا مِنْ هَمَائِيهِ	فَمَا يُكَلِّمُ الْآخِزِينَ بَيْنَهُمْ
--------------------------------------------	----------------------------------------

نہیں کرنا اگر ہنسکرنا کہ لوگ اوسکو رو بروچہ گفتگو کر سکیں اور ہیبت زدہ نہ ہوں۔ **وقال آخر**

اذا اشتد واحتب بالسيف فان له	شور الرجال خضوع الجرب للطلال
------------------------------	------------------------------

شندی الرعل اذا شند نادى القوم - دتهى بالسيف اذ وضعه قد امه مخيا كانه هتلى به ويكون غن غن غن الجوار او غنم الحرب الشون جم اثوس من شوس كفه اذ انظر به حركه
 كى ركنى به عن التكبر والجرب جه ابر يا طاللى من طلى البعير الاجرب انقار حجه حبه رده قوم كى محفلين تشريف لانا به اود كوٹ باند كى لنى تنوار انكه ركحه لى تهاى اود
 سطر على انشت بوقت عقد صلح يا غنم جنگ هتلى به تو متكبر اود سر كرش لوگ اوسكر ايسه سيطم به جاتى بهن جيسه خاشى شتر غن قارنلو واليكاميطم به جاتا بسبب بهن

کاتما الطیر منهم فوق قضاةهم
لا خوف ظلم ولا خوف إجلال

دون الطیر فوق الاراس کنایہ میں ایکون وال سکوت تانا کا ملا ترجمہ لوگ دیکو سامنے ایڑ جگر خاموش بیٹھیں کہ گویا اونکو سر پر غریبین کہ سر پہ اور اوڑھ گئے
 ویرہ سکوت اوس کلم کے خوف نہ نہیں مگر خوف اوسکی ہیبت اور ہلال کے۔ **وقالت لیلی الّا خلیۃ**

فانی ہم اکدا ایتیک تھوے	برحلے رادۃ الصلاہ باب
-------------------------	-----------------------

عربی به اسم غریبه - و الرادة مخفف الرائدة من اراد اذا جاز و ذهب - والاصلاب جمع صلب محرک و هو غلظ طویل من الکمال الی اصل الذنب اراد بها نقار النقر و
 معنی رادة الاصلاب مضطربة النصار من شدته الغزال - والنايل لناقته المستهتره من تواء اراده که تزیین کسی بنین تحرکه تمار و یا سحر السحر الحلیین و ان که بر کلاه
 نقفه بجز کلاه نیست که بر سبب ثبات لغز و انکه محرک است بن تزیین جواهر خلاصه کن که السقیه الحلیین یا بتافتاد اعتبار به شدت و سود وقت کرم تزیین به خارج جواهری که تزیین
 است

قَرِحُ الظَّهْرِ نَحْوُ أَنْ يَسْرَاهَا	إِذَا وُضِعَتْ وَلَسَتْهُ الْقُرَابُ
-----------------------------------------	--------------------------------------

لولیة مایبطن النحر تحت الرطل. والفرافاغل یفح ترجمیمه ده ناله کمرگی هونی و جبیکه اوسکا عرق گیر اوسکی پشت سو اوتا مار یا جادو تو اوسکا دیکو دیکنه سے

مریت علی الرء السوء حوله -

فَقَالَ الرَّاضِي لِيَوْمِي كَمَا تَرَى	كَانَ عَلَى كِبَا تَهْلِيلِ أَفْرَانِ
-----------------------------------------	---------------------------------------

فقلت عسوان مجبور الجبر سر بها ولا والله ليسع عليها ولا اتان

صراط افراس وملتب غتبيان	رحمتي دار امور الصدقة ع
-------------------------	-------------------------

وَمِنْ مِثَالِهَا وَمَوْضِعُ اخْوَانِ الْجَنِبِ اخْوَانِ

الثالثة اني ابتلت سراجيا

عجب فیماذا طبع فید و غیب علیذا انفرغ الیہ والذقلبتہ بکسر الذال فالسماۃ فالأرض فالنار فالحیۃ السریۃ السیر والعالی فیما جبر مجہدین فی اداس و کما کہ میں
تیرے پاس بلبل تیرے خوشی کہ ایک فکیر آیا ہوں جسکے پاؤں بسبب سودگی کے خون اکودہ تین اور میں ایک جڑ شمشاد ہوں ۔

فَقَالَ الْاَهْلُ وَسَهْلٌ وَمَرْحَبَا

جَعَلْتُكَ مِنِّي حَيْثُ كَجَلَّ الشَّجَانِي

اشجمن الحزن والغم ترجمہ سوا سے جواب دیا کہ سن تو گھر میں ایک شخص غم مزاج اور سخی کے آیا اور میرا گھر ترے لیے خاتم آسائش دوسیم ہر مین نے تیری جگہ پر جو جسم میں اور جگہ کی جہاں اپنی غم دار اور رکنا ہوں لینے دل میں۔

فَقُلْتُ لَهُ جَادَتْ عَلَيْكَ سَحَابَةٌ

بَنُو يَتَدِي كُلُّ قَفْوٍ وَرِيحَانٍ

اراد بانور المطر الذی کیون بہ و ہوا لہم الساقط وقد کانوا یسبون الیہ الريح والمطر ویندی یطرب۔ والفقہ بالفار والین المجرۃ نور الخمار ترجمہ سو میں نے اوس کو جواب میں کہا لینے یہ عادی کہ تجھ پر ایسے جوگ رہیں نہ برسوں پر گل خنار دیکھو تو تر و تازہ کر دو۔

وَقُلْتُ سَقَاكَ اللَّهُ خَمْرُ سُلَافَةٍ

بِمَاءٍ سَحَابٍ طَرِبَ بَيْنَ مَصْدَانٍ

السلافۃ الخمر لہبتہ۔ والحق المراد۔ والمصدق بالغم جہم مصدوہ البغیۃ العالیۃ ترجمہ او میں نے اوس کو کہا کہ خدا تجھ کو شراب کہنا اور اس کے پانی سرلی ہوئی جو اونچے اونچے ٹیلوں میں حیران اور گہرا ہو چلا دو **وقال** آخر ہو عبد اللہ بن محمد بن سالم بن یونس الخياط المعروف بابن الخياط كان مولى قريش اذ بنزل يوم الخيبر الممدى فلما انشده اعطاه سبي الفدر ثم فاجدها في الحاضر ما كان عنده۔

لَمَسْتُ كَيْفَ كَفَّ أَبْنَى الْغِنَى

وَلَمْ أَدْرِ أَنَّ الْجَدَّ مَرَّ كَفَّ يَجِدُ

اعداءه اذا جاوز ترجمہ میں نے اپنی ہمتی سے اوس کی ہمتی چھوئی طلب کر کے اور یہ میں نے جانا کہ شمش کا مضمون اوس کی ہمتی سے بڑھ کر میری ہمتی میں آجائے کہ میں نے تمام مال عطاسم اپنی مال ملک کے فقیر کو بخش دیا اور بہر خود فقیر ہو گیا

فَلَا أَنَا مَنَّهُ مَا فَاذْ ذُو وَالْغِنَى

أَفَدْتُ وَأَعْدَانِي فَأَتَلَفْتُ عِنْدَ

الافادة بمعنی الاستفادۃ کما فی قولہ اَفَدْتُ فِیہ لَذی الحی ترجمہ سو میں نے اوس کو وہ چیز حاصل کی جو تو نکلوں اور اوس کو حاصل کی ہمارا اوس کی خسارت کا اثر مجھ پر برسریت کر گیا اسلئے جو کچھ میری پاس تھا اوس کو ہی تلف کر بیٹھا۔ **وقال** آخر

اِذَا اِلَاقِيتَ قَوْمًا فَاسْأَلِیْهِمْ

كَفُو قَوْمِي بِصَاحِبِهِمْ خَبِيرًا

ترجمہ اپنی زوجہ سے خطاب کر کہتا ہوں کہ جب میری قوم سے ملو تو ان سے میرا حال پوچھ کہ میں کہہ دوں گا اونی ہوں کہ نہ میری قوم اپنی قوم میں میرا حال پوچھ لینے کافی خبر دار ہو۔ **هل اعفون** اصول الحق فیہم

اِذَا اُعْسَتْ وَأَقْطَعَ الصَّدْرُ

اسقطت العرة القطیۃ للفرقة۔ والانتظام اخذ فی الغلیل من الکثیر واراد بالصدور القوم ترجمہ یہ پوچھ کہ آیا میں اونسے کہ اوس اموال معاف کر دیتا جبکہ وہ تنگ دست ہو جائے ہیں یا نہیں اور بہت میں سے تھوڑا سا لیتا ہوں۔ **وقال** عمرو بن الاطنابة احد بني الخزرج

اَنِ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ اِذَا لَمْ يَدْعُوا
بَدَأُوا بِحَقِّهِ ثُمَّ السَّائِلُ

استدی الرجل اذا جلس فی نادى القوم - وحی الدعا واجب - والنال النفل الزائد ترجمہ میں بیشک اس عکسہ قوم میں سے ہوں کہ جب لوگ براوری کی محفل میں رونے افروز ہوں تو اول حق واجبہ داکرتے ہیں پھر نفل غیر واجب -

لِما نَغِيصُ مِنَ الْخَنَاجَارِ اَتِهِمْ
وَالْحَاشِدِينَ عَلَى طَعَامِ النَّازِلِ

الطعام یعنی الطعام مصدر الخناجیر ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ عورتوں کو خوش سے منہ کرنا والی ہیں چہ جائیکہ خود مرکب بخش ہوں اور وہ لوگ ان کو
بھائی کی گمانا کہلانے پر سب محبت اور شفقت ہیں -

وَالْحَالِطِينَ فَقِيرَهُمْ بَغْتِهِمْ
وَالْبَاذِلِينَ عَطَاءَهُمُ لِلْسَائِلِ

ترجمہ اور وہ لوگ اپنے فقیر کو اپنے تلوار کے ساتھ ملائیوں میں اور وہ لوگ اپنی عطا سائل کیلئے خرچ کرنے والے -

الصَّارِبِينَ الْكَثْبَيْنِ بِبَيْضِهِ
ضَرْبُ الْمُهْجَةِ عَنْ حِيَاضِ الْاَبْلِ

الصاربین ماخوذ من ضرب عند اذا دفعت - و برق لم - والمهجة من ليطرد الابل عن الخوض بعد ما شرب الماء - والكثيب اسد العظيم والابل حياء الابل كالناحر
والابلان ترجمہ وہ بڑے سردار کو جس کا خود چکنا ہو ایسا مار ہٹاتی ہیں جیسا کہ اونٹوں کو بعد پانی پینے کے ہٹا دیتے ہیں اور وہ ایک عوض سے ہٹا دیتا ہے -

وَالْقَاتِلِينَ لَكُلِّ اَفْرَاقِهِمْ
اِنْ الْمَنِيَّةُ مِنْ وِزْرِ الْوَاثِلِ

القرن ہواثل المسادی فی القوة - والواثل من وثل اذا فرمته الموت یعنی المفر ترجمہ اور وہ لوگ اپنی ہمسرد کو لڑائی میں مار ڈالتے ہیں اور ہمسرد کو نہیں
ہو نہ موت بہا گئے دایکے پیچ لگی رہتی ہے -

وَالْقَاتِلِينَ فَلَا يُجَابُ كَلَامُهُمْ
يَوْمَ الْمَقَامَةِ بِالْقَضَاءِ الْفَاضِلِ

قامتہ مجلس ترجمہ وہ لوگ بروز ہم حکم قطعہ دینے والے ہیں اور ان کو کلام پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا -

خَزَرُ عِيُونِهِمْ اِلَى اَعْدَائِهِمْ
يَمِشُونَ مَشْيَ الْأُسْدِ حَتَّى الْوَابِلِ

زیر الجبین النظر باحد الشقیں وکی عن الاستحقاق والوابل المطر ترجمہ او کی آنکھیں اونکو دشمنوں کی طرف پرچو ہیں یعنی اونکو متکبرانہ نظر حقارت دیکھتی ہیں
اور میدان جنگ میں ایسے طمینان سے چلتے ہیں جیسا کہ شیر میدان شدید میں بسبب حرارت مفرجہ چلا پڑے یعنی مریضے نہیں ڈرتے -

لَيْسُوا بِالنَّكَّاسِ وَلَا يَمِيلُ اِذَا
مَا الْحَرْبُ شَبَّتْ اَشْعَلُوا بِالنَّكَّاسِ

النكاس جنم نکس وهو الرجل الضعيف - والميل بالکسر جمع ميل وهو من اللبث علی الفرس ومن لا ترس محو لا سيف - وشبت مجهول من شبت النار

اذا وقدرنا مثل النار البهائم - و مثل شائل وداشائل وادارہ اشجاء ترجمہ وہ لوگ ضعیف اور کم توان ہیں جو کہ کثرت جنگ جہانی جادو تو اسکو بذر لیتے ہیں
 ہمارے ترجمہ اپنی قوم کے جو خوب لڑتا و شائلان اور تیز کردیتے ہیں۔ و قال حمید بن عمار العنزی العور ان

إلى الفقه بـ تـ لـ كـ تـ نـ اـ فـ تـ فـ كـ سـ مـ نـ سـ مـ النـ بـ جـ لـ لـ سـ و

المنزلة للأنهار - والى سجن عن - و ملکا علیہ اذا اكل علیہ - ویر علم المدوم - و الفاجر انیہ - و الشرط و ذی ال تلکار - و النجم الدم الطری الدال الی سواد ما
 - و کما یمنی ستر ترجمہ کیا سی بر صیغہ ستر کی ناقہ پھر بیگی یا و مان جانہ و انکار کر گزینی ایسا نہ نا چاہئے اور اگر وہ بھی ہٹے تو اسکو سمجھنی ہو زونکو
 خون سیاہ چسپائی یعنی وہ خون خور ہو جاوین خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ ایسا کرے تو اسکی کو کچھ کاٹی جاویر۔

الـ و د ب الـ راقصـ الـ مـ بـ جـ نـ و بـ تـ کـ تـ هـ مـ مـ مـ قـ لـ

أول على هلك الطعام اليه ابدًا أول كنه أبين وأنقذ

الرقصان نوع من سير الابل يقال له الخبب و الخبب جسم جنب - و الهدي يهدي الی کلمہ - و الدواب و یقلد بعض من الاشياء للعلامة - و الخبب حال من الرقصات
 و الابلار الاقسام و الفحل منسفي بحسبته و الاصل الاو لی کما فی قول امرئ القیس - فقلت یمن الدار برح قاعدة و الجملة جواب القسم و خبر ان - و المسک الفخار
 - و الالبیه الیمین - و الیمین من الالبانہ لتمدی - و الشدن الشده بالذو الزم علیہ قسم ترجمہ قسم ہے اور ان مادہ شرف کی جو کہ کے اطراف میں ہو کہ طرف تیز
 جاتی ہیں ایسے حال میں کہ اونہیں ہر طرف مانیاں مار پٹائی ہوئی ہیں کہ میں بیشک بوقت اذمان کے اسباکی کہ میری پاس کما نیکی چیزیں تمام ہو گئیں قسم ہے
 کسانا مان جو میرے پاس ہوتا ہوا اسکو ظاہر کر دیتے ہوں اور امان کو قسم دیتے ہوں کہ طعام موجود ہیں ستر طور بہت کمالی۔

و ص ی ہ ا ج د ی و ع م ن ا ل ی ن ف ص ا و ع ا و ک ل ز ا د ی ن ف د

الضمیر المجرور و الفعلاء - و النفث الہذا التحریک مفعول علیہ ترجمہ اس خصلت کی صفت میری داد الے کی اور میری باپ مجھ کو مانو تو میرے برتن کا خالی کرنا سکنا
 اور حال یہ ہے کہ ہر توشہ تمام ہو جائے اگرچہ نکل کیا جاوے۔

فـ اـ حـ فـ طـ حـ مـ یـ تـ لـ اـ بـ اـ لـ کـ طـ حـ تـ سـ لـ اـ تـ حـ رـ قـ تـ ہ فـ ا رـ ة ا و حـ د جـ د

الحیث ذق الحسن - و خرقة شقة و الجبد جسد بطار صغیر یا لک الزق و خرقة - و الابلالک مادہ ترجمہ ہو چکا ہو باپ کے پروانہ ہو باپ کی کسی مشکیرہ کی حفاظت
 انگسبانی مانو کی لیے کہ کہیں تیری مشک کو چھو یا جسد جو ایک چہرہ ٹا پرنہ جرم ہوا ہو تا ہوا کاٹ نہ ڈالو یعنی اپنی نظر کی حفاظت کر اور اسکا سامان درست رکھ

و قال مالک بن جعدة الشعلی

فابلیغ صلتهم عن وسعدا تحیات ما نزلها سفور

ہو کر ہوتے وہ اونکی طرف سے دور تھے ہر چیز پرست پرست کی طرف بل تھا شاد دہن و قال حجر بن عساکر الخلیفہ الحسان بن المنذر

سمعت بفعل الغاعیلین فلم أجده

کمثل ابوقبوس حذرنا ونازلنا

ابوقبوس کینہ انحناء ترجمہ میں نے نیکی کے کام کرنا والوں کو کام نہ دینا مگر مثل نعمان کہ ہوشیاری اور حسان میں کیسکو نہیں پایا۔

فما زال الخلیفۃ من کل بلدۃ

الیک فاضی حول بیتک نازلا

ترجمہ کو میرا خدا ہر شہر سے باران ہنگامہ اور تیرے گھر کے گرد بس بڑی بستی او سکودعا دیتا ہوں۔

فاصبح منہ کل واد حائلۃ

من الخضر مسفوح للذائب سائلا

الذائب بالذال الحجة فالنون مسائل الماء ترجمہ اور اس باران سے ہر نالہ اس زبیر سے چہر تو فروکش ہو دھوئی ہو کر نالیان جا کر توبہ باون یہ دعا کا تم

ممتہ تنعم بنوع الجود والبا والتفۃ

وتصبر مملو من الحر جبر بآء حائلنا

نعاہ خبر ہوتہ۔ وکلا الفحلین مجبور۔ والنون من الناقۃ الشاہ۔ وانیض فی الحرب خفاۃ الشہر الی الشہر الجبر بآء حائلنا۔ والناقۃ

البر تکلون فی حینہ مطرودۃ۔ وانیض فی حینہ من الابل ترجمہ انحناء جب تیری موت کی خبر دی جائیگی تو بخشم اور غلبہ دے گا کہ تیرے کی خبر دی جائیگی

تیرے ساتھ ہر یہ صفات سب جاوے گی اور اُن کی جوان ناقہ خاشی یعنی ضعیف و سوسا اور بانجہ ہر جاوے گی یعنی جرب ہی تیرے ساتھ ہی جانا رہے گا۔

فلا مملکت ما یدر کتک سحیہ

ولا سؤۃ ما ینحدث باطلا

ما زائدہ سو کہ فی کلا الموضعین۔ والسؤۃ دون المملک فاندلیسۃ حیث یشار ترجمہ سو کوئی ایسا بادشاہ نہیں ہے کہ اس کے خیر میں اس کو کوشش تیرے کوشش کو

پہونچ جاوے اور کوئی عبت تیری ہوئی تعریف کرے بلکہ تیری تعریف پر ہے اگرچہ اپنی عزت میں بسانہ کرے۔ وقال آخر

ومستخیر بعد الهدی ودعوته

بشقراء مثل الفجوات وقودها

الهدی سکون اللیل ویراد بہ سکون الرجال واصواتہم والشقراء نعت النار والذالکی اشتعل۔ والوقود بالنعم مصدر ونافعہم یا لوقد بہ النار ترجمہ اور بہت

مہمان شب آئندہ کتو کتو ہو گا نیو اور لہذا ٹھہر جائے گا تو کوئی آواز کے ہیر کہ میں نے اونکو بذریعہ ہم آگ کے جوشل صبح کو روشن تھی اور جب کاجلا نایا آئندہ میں شعلہ زلہ

ابو طرف بلایا۔ فقلت له اهلا وسهلا ومرحبا

بموقد نار محمد بن یزید ہا

الباب متعلق بمحذوف اور تلبست یعنی بموقد النار لیسۃ و محمد اسم قال من احمدہ اذا صلی فخلو وندہ بہ وراۃ طلبہ ترجمہ جب وہ میری پاس آیا تو میں نے اس

کے ساتھ کہ تو اب تو کنبہ میں آیا اور اچھی راہ چلا اور تیرے آفرین تو پہونچا لسی آگ جلائیو ایک کو پاس یعنی میری پاس کہ جو اس کو پاس آتا ہے اس کو کام سے خوش ہوتا

لنصبہ لہ جوفاء ذات ضبابۃ

من الذہم مبطنا ناخو بلا کرود ہا

الذہم مبطنا ناخو بلا کرود ہا

الجوف والقدر الواسع الجوف والقباب العظيمة الرقيقة التي قد تحدث في الشئ عند غروب الشمس واستيعاب الخاف والبخار من الدم بين الجوفاء وهو
القدر والسود والما على الأمانى - وفيد اشعار كبرية ايشال هذا القدر والمبطان وسيم البطن ترجمہ ہنہ اوسکے لیے دیگ بڑی شکم کی ہمارا پٹھن
والی جو نکلے اون دیگو نکلتے جو بڑی پٹھن کے سیاہ ہنہ ہنہ اوعظم البطن ہنہ اوجسب بکلیت جو پڑ پڑت دنون ہنہ پڑ پڑ مادی۔

وان شئت بلغناك ارضاً رطوبتها

فان شئت قينال في الحى مكرما

ترجمہ اور ہنہ اوس کو کہا کہ اگر تو چاہے تو ہم تجھ کو اپنی قوم میں عزت دے دیں اور اگر تو چاہے تو تجھ کو اور گھر پر نچا دیں جہاں تیرا ارادہ ہو۔ وقال

الكل شخص فهو للسمع اصد

ومستقيم تهوى مساقط راسه

تہوی مسقط - ومساقط الراس مواضع التي يسقط الرجل عنها - وانفس ما يرمى من سواد الانسان وغيره من بعيد - والاصور فعل من صور كفرح اذا مال
ترجمہ اور بہت کرتی ہو نکائیوں اور راہ ہولی ہو اور انکو اتھو الے ہنہ کہ اونکو سر کے اطراف پر سیاہی کی طرف جو دور سے نظر آتی ہے اگر تہنہ اوس کو کر تہنہ
سودہ آواز کے سر کی طرف مائل اور کان لگا ہو ہو ہنہ کہ اوسکی سمت جائیں۔

ونكباء ليل من جماد وصور

يصفقه انفس من الريم بارد

صفقه ضرب بیدہ - والنف الريم مقعد ما - والنكباء الريم التي تنكب وتنفرف عن كل مذهب لكونه لمبعض - والمراد بالجمادى ايام الشتاء والبيت
استنجر ترجمہ ایسا کہ ہو نکائیوں والا کہ اگلی ٹھنڈی اور چوبای راگلی ہوا ایاہم سرما کے جھکا اور سکھو نہ پڑ پڑ سے مارتے ہنہ۔

بضيض الكوباء والكلب البصر

حبیب الی کل الکریم مذاخه

بالحر علی انہ نعت ستین دہو اقرب والرف علی انہ خجروف - ومنافہ رفوف فاعل حبیب فاعل بغض استکن اور ہو ترجمہ اوس مہمان شبانہ کا آنا اور
اوسکا شتر ہٹا مار دھکی کے کہ کو محبوب ہے کیونکہ وہ تجربہ و جان گیا ہو کہ میرا مالک مہمان کیلئے شتر خرم کر گیا اور اوس میں ہو مجھ کو خوب کہا ایک بلیکا اور
اوسکا آنا تو بلند کو ماکو سخت ناگوار ہو جو فاپنہ دیکھا اور اس امر کو اوسکا ناخوشاں ہو۔

وما كاد لولا حضنة النار يصير

حضنت له ناری فابصر ضوءها

حضار النار او قدر ما - والحجاء جواب رہا ترجمہ ایسے مہمان کیلئے نہیں ہے اپنی آگ روشن کی سوا دوسرے دو سوا اس آگ کی روشنی دیکھی اور میری سمت
آیا اور اگر آگ کے روشنی نہ ہوتی تو وہ کسی چیز کے دیکھنے کے پاس ہی پہنکتا۔

فاسر يبيع الارض النار تهر

دعته بغير اسم حكمه الى العسر

باب الارض قطرها اشكال - وسیمہ وترت اننا انہ ترجمہ اوس آگ کو اوسکے لیے نام ہے بلکہ اگر کوئی دیکھتا ہے تو وہ زمین پر ان تمام ارض پر چھوٹا ہوا ہے

اور زبان حال اوس کو کہ کیا فیاضت کہاں جلد شریف لائے تو وہ رات کو ایسے حال میں چلا کہ لہو لہو گونے میں قطع کرتا تھا اور آگ برابر روشن تھی۔

هَلُمَّ وَلِلصَّالِحِينَ بِاللَّيْلِ رَاحَتُهُمْ

فَلَمَّا اخْتَصَّ قُلْتُ مَرَجِبًا

ترجمہ سو جب کہ آگ کی روشنی نے بسبب قریب ہو جانے کے اس کی جسم کو صاف دکھایا تو میں نے اوس کو کہا کہ مرجب ان شریف لائے اور میں نے اوان لوگوں کو آگ کی تاب پہنچتی یہ کہا کہ ہمارے آجانیسے خوش ہو۔

الْيَهُودُ وَاللَّيْلِ بِالْبَصِيرِ يَهْمُ

نَجَاءٌ وَهَمُّ الْقَرَى يَسْتَفْزِدُ

عنی مجھ و القریٰ غصہ و استغفرہ ہذیر۔ والمرداء علی اللیل بن بدو الناس فی آخر اللیل کالدیک والموزن۔ وصغر بالبعید ما خوس من صغر الجوار اذا واد۔
لہا مارا لطلب الصبح من صبح سودہ ہمارا آیا اور وہ شخص جس کی ہمارا ازی کی تعریف کی جاتی ہے یعنی میں اور سکو تو نہ کیلئے آگ کی طرف گھسیٹتا تھا اور رات میں بچا ہوا
جیسا موزن اور مردہ صبح کو بلاتا تھا یعنی رات آخر ہو گئی تھی۔

عَلَى أَهْلِهِ وَالْحَيَّ لَا يَتَأَخَّرُ

تَأْخَرَتْ حَتَّى لَمْ تَكُنْ تَصْطَفِ الْقَرَى

اصطفاہ علیہ اذا فضله ہو علیہ ترجمہ میں نے اوس کو کہ تو فی تاثیر تاخیر کی یہاں تک کہ ایسا ترجمہ میں آگ کو قریب ہو کہ تو نے میرا ناکھی دعوت کو عمدہ نہونے
سبب قبول و منظور نہیں کیا اگر تیرا حق ہم پر واجب تھا اور حق بھی نہیں رہتا بلکہ ذی حق کو پہنچ کر رہتا ہے۔

بِهَازٍ وَالْمَوْتُ فِي السَّيْفِ يَنْظُرُ

وَقَدِّمْتُ بِالسَّيْفِ وَالْبَرَكَةُ هَاجِدُ

نصل اسيف حذر۔ والبرک ام جمہ للابل البراکہ۔ والحدود النعم۔ والہما از بقیم الجمہ علی الہما جم ہنرۃ دہی الناقۃ ایضہ۔ وناظرہ تامل ترجمہ اور میں تلو
کا پہل یعنی رہے شمشیر لیکر اڑنا جیکہ ٹو ہوئے گئے شمشیر کو ناظرہ ناظرہ کان کوئی تہیں اور موت میری تلوار کو تامل دیکھتی تھی کہ کیوں نہ کر اوس کا استعمال کرتا ہے۔

بَلَاءٌ وَخَيْرُ الْخَيْرِ مَا يَنْخَبِرُ

فَاعْضَضْتُهُ الطَّوْسُ كَمَا وَخَيْرُهَا

عصضۃ شئی اذا جعلتہ ماضیۃ۔ والبلاء البتہ۔ والخیر المال۔ وخیر الخیر ترجمہ میں نے اوس تلوار کو اوس ناظرہ کو قاطع کر دی جو تلوار کا زبان سبب بلی
و باعتبار اہمیت ہر تلوار یا امتحان کے سبب بہتر ہو اور عمدہ مال وہ ہے جو پسند کیا جاوے۔

بَذَى نَفْسَهَا وَالسَّيْفُ عَمْرًا أَحْمَرُ

فَاَوْفَضَ عَنْهَا وَهِيَ تَرْتَفِعُ حَشَا شَدَّ

وقض الیشی الیہ سر لہا۔ وادفض عتمہ ب غنہ کذاک۔ وارتفع نفاۃ عورت۔ وارتفع شہ بلقیۃ النفس حال کلمۃ ذی رائدۃ النفس الجسد ترجمہ اور شتر
وسکی پاس ہو ہمارے قہمیں کہ وہ ناظرہ سبب قی تو کو جو اس کی بدن قی بلاتی تھی اور میری تلوار تنگی اور او کو خوشی پہنچتی۔

وَقُوْهَا بِمَا فِي جَوْفِهَا يَتَخَضَّرُ

فَبَاتَتْ حَوْنًا مِّنْ لِّهَا

الرحا کا اخراج بقدر الویسیتہ العظیمہ و اجزئہ السوداء و اللہام بحسب ما داوود اصناف اللحم او قطعانہ ترجمہ سو بڑی دویک سیاہ و تمام شہد ایس حال میں گزری کہ ناقہ کے قسم قسم کے گشتون پر خوش کما قہجے اور اوس کا مہ نہ سید بن س گوشت اور شوربہ کی جو او میں تیر بار بار ادا بلاتا تھا و قال آخر

ومايك في مرغيب فاني	جواز الكلب مهزول الفضيل
---------------------	-------------------------

جواب الکیا کیسے ہو گا؟ ان لوگوں کا جو دنیا سے کہیں من الناس فیصیر کلمۃ متبادرہم ولا یرطیم وکذا من رول لفصیل فان الکلمۃ سقی الفیض البمان نیما فہ فی فعیلہ اور لہ
ماقتہ جاتا فیصیر من رولا ترجمہ اور جو عیب جہنم میں ہو سو ہو مگر دنیا کی میرا کتا مخرج بسبب کثرت مدورفت مہمانان کے اور میری ناقصہ کا پیر بلا ہی کیونکہ اگر
دو دھرمین مہمانوں کو دیتا ہوں اور وہ سید گنگائی کے برابر رہتا ہوں۔ خلاصہ یہ کہ میں سخی ہوں اور یوب کی جگہ پر دانیہن ہوں۔ **وقال آخر**

ساقط من قيد نصيب الجارتي وان كان ما فيها كفافا على اهل

ترجمہ اب میں اپنے ہمسایہ کا حصہ اپنی ہنڈیا سو فوج بہر کے نکالوں گا اگرچہ ہنڈیا کا گناہانہ بقدر ضرورت میرے کنبہ ہی کی ہو۔

اذا انتم شرك فسيقولوا ان كن
يكون قليلا لم تشاركه في الفضل

ترجمہ: جبکہ تو اپنے رفیق کو تنہا رکھ کر گاتا، اسکو حاجت زیادہ کمائیں ہی شریک نہیں کرے گا۔ وقال عمرو بن الاثم

رَبِّي فَإِنَّ الشَّيْءَ يَأْمُ هَـ يَشْمُ	لِصَاحِبِ اخْلَاقِ الرِّجَالِ مَرْوَقُ
--------------------------------------------	----------------------------------------

ترجمہ ادا شدیم محو چہو کہیں اپنا مال خرچ کر دیں کیونکہ نکل لوگوں کی نیک دہ تو کا بڑا چہرہ یعنی اس سے اسی عادتیں مسطاتی رہتی ہیں۔

بنی حطیٰ و ہوائی سائے

حظ فی ہواہ و انفعہ و اشتیاق من شفق بمعنی اشتیاق اذ اخاف ترجمہ تو بجا کو میری مرضی پر چہوڑا اور تو میرے ارادہ میں میری موافق ہو جا کیونکہ میں اپنی خواہشات
نیک و روشن و بلند پر مخالف ہوں کہ سبب بخل کے اوپر کچھ ننگ ٹانگ نہ ہو جاوے۔

نی فانی ذو فعال ^{مستقیم} نوائے مستقیم و ذوا حق و

ترجمہ تو مجھ کو بطور غور و تہور کیونکہ میں نیک کاموں والا ہوں مجھ کو حوادث روزگار اور جہد و انوکھ حقوق اس غم میں مبتلا کرتے ہیں کہ حوادث کا صدمہ میرے مال کو گہرے اور فنا کردی اور میری حالت کرینے کا موقع نہ رہ سوتاوت میں درنگ نہ چاہئے۔

وَالْحَقُّ بَيْنَ الصَّالِحِينَ طَرِيقُ

ترجمہ اور پرانی بزرگہ نیکیاں ہمارے ان دوست پر چٹا ہوا اور ہمارے ان کی حق کا نیک لوگوں میں ایک راہ کشادہ ہو جو ہندو میں ہو سکتا۔

مك ما ضاقت بلادها	ولك: اجلاؤ الرجال انفسهم
-------------------	--------------------------

[illegible]

بکرہ اتنا ہر بکرہ دار اور اسوا ذرا آخر اللیل فان لسان العرب کن یمن از دہجن فی الاسعار علی شرب اللیل۔ و یقلن بدل من یمن ترجمہ زنان ملائکہ
میرے پاس ترکے کو براہ ناوانی ملاست کرتی آئین وہ جو کشتی تھیں کیا تو نہیں دیکھتا جو تصرف اموال کر رہا ہو۔

أَفْنَيْتَ فَالْكَفَى السَّفَاهُ وَانْغَا
أَمْ السَّفَاهَةُ مَا أَمْحَتْكَ أَجْعُ

ترجمہ وہ کہتی تھیں کہ تو نے اپنا مال بیکر کام میں تمام کر دیا اور میری زندگی کا وہ کام ہے جس کو وہ منجھ کو فرماتے ہیں یعنی بخل۔

وَقَتُودَ نَاجِيَةٍ وَضَعَتْ لِقَبْرَةٍ
وَالطَّيْرَ عَاشِيَةَ الْعَوَاكِي وَقَعَّ

القتود جمع قتیوہ و هو داء الرمل۔ و الناجیۃ الناقۃ الثویۃ السریۃ السیر۔ و القفر الارض البتی لا مار فیہا ولا کفار۔ و العواکی جمع ما
وہو کل طالب زق اوقبل الو قجم واقع ترجمہ اور بہت سے چوب پالان ناقہ قویہ تیز رو کے ہیں کہ میں نے او کو ٹھیل سیدان میں زمین پر رکھ
اور ناقہ نکو کو تو اغل آئے جانیا والوں کیلئے بیچ کر دیا ایسے حاملین کہ شکاری پرندے سالو نکو اور فقیر کو سبب اپنی کثرت کو دیا نکو والی تھی اور اوپر گری جاتی تھی

بِمَهْنَةٍ دِي حَلِيَةٍ جَرَدَتْ
يَدِي الْأَصَمَّ مِنَ الْعِظَامِ تَقْطَعُ

المہنۃ السیف الحداد اصنوم بہ منۃ المہنۃ۔ و الجار و الجور و تعلق بوضعت و البری القلم۔ و الاہم حکم الشدید ترجمہ میں نے او کو اس کی تیز ہندی زنیو پر
پیشانی پر ہوتی تلوار سے دوہ کیا جو سخت اور مضبوط ہو کر ٹکوکاٹ دالتی تھی۔

لِتَتَوَبَّ نَائِبَةً فَتَعْلَمُ إِنِّي
مَتَنُ تَغَيَّرَ عَلَى الشَّيْءِ فَيَنْفَعُ

اللام للغاۃ۔ و النوب النزل و الاضاۃ۔ و النائبة القافله النازلة۔ و لغیر جمول یعنی خیمہ ترجمہ یہ کام میں نے ایسے کیا تاکہ کوئی قافلہ در نہ والا
اور تیرا وہ یہ ام جان کے میں اول لوگوں میں سے ہوں جو تعریف پر فریفتہ کیے جاتے ہیں اور او کو قریب میں لایا جاتے ہیں یعنی میں کریم ہوں اور
کریم جلد پشیمیر آجاتا ہے بخلاف خلیل لچر کے کہ وہ کسی طرح سنجیدہ ہی نہیں رہے۔

إِنِّي مُقْتَسِمٌ مَا مَلَكَتْ يَدَايَ
أَجْرًا لِأَخِيَّةٍ وَدِينًا تَمْنَعُ

اول معنوی الجمل محذوف فاعل ایاء اجر الاخیرۃ ترجمہ میں بینشاپنی اشیاء ملوک کو بابت دین و الاہول واسطے اجر آخرت کو اور واسطے
دنیا کو لہ مال کا بیچ کرنا مجھ کو حصول بینکائی کیلئے اور یہی سساکین کو مفید ہے۔

وَقَالَ أَبُو الْبَرِّجِ الْقَاسِمُ بْنُ حَنْبَلٍ الْمَرِّي فِي زَفَرٍ ابْنِ يَثْمُومَ بْنِ سَوْدِ بْنِ الْمُرِّي

أَرَى الْخَلْقَ لَا يَهْدِي دَابِي حَبِيبٍ
وَحَجْرٍ فِي جَنَابِ يَصْحَفَاءُ

الحجاب با حول الدار و ادبا انفسہم۔ و الجدار الشرفۃ و سور الخلق۔ و الجملۃ الظرفۃ فی محل النصب علی الحالۃ ترجمہ میں دو ستون کے دلوں میں

بعد مر جانے ابی حبیب حجر کے اونکی جناب میں شدت وجفا دیکھتا ہوں۔

لَوَانِكَ تُسْتَضَى بِهِمَا ضَاؤًا

من البيض الوجه بنسنان

مرحبه ده دون جوانان سفيدروبي سنان تو گرا تو اونس روشني طلب تاوده بگوروشي عنايت كرده تو اونس بهلايك طالب تاوده

وَنُورٌ مَّا يُغْنِيهِ الْعَمَاءُ

لهم تشرق النهار اذا استقلت

استقلت الشمس اذا ركدت في الظلمة كني عين الظلمة - والعلم السحاب ترجمه البتة لو كمثل اوس آفتاب نيزدك مين جبكه ده مين سره

اگر ٹہر جاؤ اور وہ ایسے نور میں جھنکوا رہیں چہاں سکتا۔

من حسب العشرة حيث شاءوا

هُمُ خَلَوُا مِنَ الشَّرَفِ الْمُعَلِّ

ترجمہ یہی لوگ شرف بلند و نیک صفات جملہ قوم سے اوس جگہ اترے جس جگہ کہ اوہ نولن نے پسند کیا۔

دَعَاؤُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ الشَّافِئِ

أَبْنَاءُ مَكَارِمٍ وَأَسَاءَةُ كَلِمٍ

الاساسه جسم الاسی و هون یلادی الجراحات و الکلم الحرج و الکلب محرکه شستون العرض کیوان من عض الکلب الکلب ترجمه لوگ عده کامونکر

بانی ہین اور خرمو کو معالج ہین۔ اور کچھ خون دیوا لہ کتر کے کاڑی ہوئے کو شفا بخش ہین۔ کتھر ہین کہ اگر کسی بادشاہ کو ہاتھین ہاتھ کی ہچکی اورنگی میڑ پھنڈا

انکا خون لیا جاوے اور چھوڑا دین بہر مکر کئے کو کاٹے ہوئے کو کھلا یا جاوے تو او سکھ شفا ہو جاتی ہے خواص یہ کہ وہ لوگ بادشاہ ہیں۔

فطال لسهك واتسع الفناء

فَلَا يَتَكَلَّمُ عَنْ دِينِهِ

تقریباً ۱۰۰۰ گز اور خاندان شمار کی جاویں تو ہمارا گز اور خاندان ایسا ہے کہ بلند بہت اونچا ہے اور اس کا صحن سب سے اونچا ہے کثرت آبادین اور عظیم شہر

من العاديين ذكر البكاء

وَأَمَّا أَتَى فَعَلِ افْتَرِيفٍ

الاسرار لاسار۔ والقا و نسبت الی ما یؤمن ارم و کنی غیر القدر المکان ابجد عشر م حمریم که در کتب اسرار که بنویسد بر احمد عادی به از کار کشید ایضا شمس نامه سرف مقیم به جزین

وَكُرِّمَتْ ذُنُوبُكُمُ الْمَسْتَبَاءِ

فلو ان السماء دنت لمجد

عزیز اگر آسمان کی بزرگی اور شرف کو سبب لے کر پاس آ جادو تو آسمان نہ پاس ضرور آ جادو کہ کوئی بزرگ تر نہ ہو نہ زمین ہر وقت اس طرح ہے اگر آسمان کی بزرگی اور شرف کو سبب لے کر پاس آ جادو تو آسمان نہ پاس ضرور آ جادو کہ کوئی بزرگ تر نہ ہو نہ زمین ہر وقت اس طرح ہے

فلو ان يعطى من المال مائة الف به الحمد يعطى مثله را خبر الحجة. لظن قراقرصيا باظهاره من الضحك والافعال

سبب في حال من ضمير التكلم في لفظه ولفظ خبره والامر المتعاطف والفرق بينهما في قول السلفين والفقهاء جميع صاعداً بمنح القائم الثابت والصلح بالجمعة

فما لم يزل السار العليل - والجمع لم يمت وهو المما والكثير يرى الخفرة في السار اذا كان عميقا كثيرا رحمه ليس اكرهه ما لم يجرهم بحال طلبت حم واما

ارباب حاجت کو دیکھیں اگر اس قدر دیر یا دیر ہو کر بخش کر لے تو اس کا قریب تمام پانی صرف میں آجاء اور اس لیے وہ بڑی کشتیاں جو قبل اس کی بخشش کے گھر اور کثیر پائین تین تھوڑے اور کھلے ہوئے پائین کھری نہ جاویں۔

وَلَا تَكْسِرُ الْعَظْمَ الصَّخِيحَ تَعَزُّزًا وَتَخْفِ عَنِ الْمَوْتِ وَتَجِدُ الْكَبِيرَ

التعزُّز القصر والنتاب - وغنی عندہ وہم ترجمہ اور ہم ثابت ہڈی کو زور نہیں توڑتے یعنی عزیز کو دیکھنا نہیں کرتے اور اپنی چپا کے پیر سے مہارنگ دور کرتے ہیں اور ٹوٹے ہوئے اسخوان کو درست کرتے ہیں لیکن مظلوم کی حمایت کرتے ہیں۔

غَلَبْنَا بَنِي حَوَاءَ عَجَا وَسُودًا وَلَكِنَّتُ لَمْ نَسْتَطِعْ غَلَبَ الدَّهْرِ

ترجمہ ہم تمام حضرت حوا کی اولاد پر بظاہر بزرگی و سرداری غالب ہو کر مگر کمزور ہونا نہ پر غالب آ جاویں۔ وقال حُجْر بن حَظِيم

وَلَا أَدْرِمُ مِنْ سَجْدَةٍ أَنْصَبَتْ بِخَلٍّ لَتَمْنَعَ مَا فِيهَا ثَأْنًا فِيهَا

وَوَمَرَهُ طَالِدُ وَالنَّهْجُ الطَّيْمُ الْكَامِلُ - داستانہم اے الاثنی بجوزی ترجمہ میں اپنی ہنڈیا کو بے غور پکچا کر سبب خست کو دیر تک چوہی پر چڑھی نہیں رکھتا اس شخص سے کہ اس کو چلو لہا مساکین کو اس چیز کے لینے سے منع کری جو اس ہنڈیا میں ہے بلکہ فوراً اس کو تقسیم کر دیتا ہوں۔

حَتَّى تَقْسِمَ كُنْتُمْ بَيْنَ مَا وَسَعَتْ وَلَا يُؤْتِي تَحْتَ الدَّلِيلِ عَافِيهَا

نایہ مخدوف ترجمہ مجھ کو چین نہیں آتا جب تک وہ ہنڈیا اوں لوگوں میں جن میں وہ بٹ سکتی ہے تقسیم کی جاوے اور اس کو رات میں اس کا سوال کرنے والا ملامت نہ کرے یعنی کوئی سائل محروم نہ جاوے۔

لَا أَحْرَمُ الْحَجَاةَ الدُّنْيَا إِذَا اقْدَبَتْ وَلَا أَقُومُ بِهَا فِي الْحَيِّ أَخْرِيهَا

الدُّنْيَا الْقَبْرِي - وقام بہ کفارہ و حفظہ ترجمہ میں اپنی پر دس قریب جب وہ میری پاس آجاوے عطاس محروم نہیں رکھتا اور میں اس کا ایسا سر و ست اور محافط نہیں بنتا جس سے اس کو کم ہوش و سوا کروں یعنی اس کی ایسے ہوشی نہیں کرتا جس سے وہ مجھ کو اس کے معاملہ میں ہمت کا شہید ہو اور اسے سبقت

بہ نام ہو۔ وَلَا أَكْهَلُهَا إِلَّا عِلَانِيَةً وَلَا أَخْبَرْتُهَا إِلَّا أَنْادِيَهَا

ترجمہ اور میں اپنی پر دس سے گفتگو نہیں کرتا مگر کھلم کھلا کیونکہ سرگوشی صورتِ تمثیل سے اور میں اس کو کہیں بائیں خبر نہیں دیتا مگر جبکہ اس کو پکارا تا ہوں آہستہ کہیں میں اندر ناجائز کا شہید ہوتا ہوں۔ وقال المَسَاوِدُ بْنُ هَنْدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ زَيْمِ

فَدَيْتُ لِيْهِ هَدَاةً دَعَوْتُهُمْ بِجُودٍ وَبِالْنَفْسِ وَالْأَبْوَابِ

الجود الارض المطبقہ وروبال کتاب ما یعنی مسدود تہنیزہ للفرورہ انفس فروع فاعل فدیت ترجمہ بنی ہند میری جان اور مان باپ دس ہم کو پکارا

ہوں جبکہ میں نے اونکو فریاد دہی کیلئے کہا کہ میں دہاں کو پانی کی پکارا اور اونہوں نے میری فریاد سنی کر۔

اِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ مِّنْ مَّا تَدْعُ إِلَىٰهِ فَاتَّخِذْ لَهُ الْإِثْمَانِ

اِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ مِّنْ مَّا تَدْعُ إِلَىٰهِ فَاتَّخِذْ لَهُ الْإِثْمَانِ

اشل الطرود والفضل فی کلام الموصیین مجہول۔ والایام فی الاموال والیتیم فی الثانیۃ التعلیل ترجمہ جبکہ سعد بن مالک کو پڑوسن کا شتر ہنگایا جاوے بیٹے کوئی ہنگایا جاوے تو اوس ہنگائیوں کو اسکی سبب شتر ہنگایا جاتے ہیں یعنی یہ لوگ حق جبار کشل اور حق کو حمایت و حفاظت کرتے ہیں۔

اِذَا عَقِدْتَ إِفْعَاءً سَعْدُ بِمَالِكَ

اِذَا عَقِدْتَ إِفْعَاءً سَعْدُ بِمَالِكَ

افناء القوم من تفرق منهم فی الاطراف۔ والفیہ المجرور الجارۃ ترجمہ جبکہ سعد بن مالک وہ لوگ جو اطراف بلاد میں متفرق ہیں کسی پڑوسن کے عہد حمایت کر لیں تو وہ پڑوسن ہر مقام پر عزیز القدر ہوتی ہو کوئی اسکی طرف نظر بد دیکھ نہ سکتا جب متفرق لوگوں کا یہ حال ہو تو سرداروں کے عہد کا کیا ذکر ہو۔

اِذَا سَأَلَكَ الدَّيْسُ بِالْحَقِّ فِيمِمْ

اِذَا سَأَلَكَ الدَّيْسُ بِالْحَقِّ فِيمِمْ

ترجمہ جبکہ اردن لوگوں نے امر ناحق یعنی ذلت کا سوال کیا جاوے تو اونہیں کا ہر مظلوم و ظالم اپنے سبکدوشی سے قبول کر نیسے انکار کرتے ہیں یعنی کوئی شخص اونہیں کا ذلت اختیار نہیں کرتا سبب عزت و کرم ہیں۔

وَادِرِحًا طَهْرًا قَدْ حَلَلْتُمْ مَكَانَهُ

وَادِرِحًا طَهْرًا قَدْ حَلَلْتُمْ مَكَانَهُ

الواو بمعنی رب۔ وادیرحاً طہراً لفظ الاحساب۔ وقد علمتم تحت دار۔ ومانتہ بالرفق فاعلم انہم بالنعیم علی الیہ یعنی بالامانۃ العقر والحذر۔ والقیب جمع التاب ہر الناقۃ اسنۃ ترجمہ ادیرحت گھڑ عزت و آبرو و حفاظت کر لین چاہیں تم اموی سعد بن مالک فروکش ہو کر ایسے جا لیں کہ وہاں تمہاری ناقہ مانچو جان سبب پر کے ذلیل کیلئے ہر وہاں لوں کیلئے اور تمہارا ایمان عزیز و کرم غیر حقارتا۔ وقال آخر

اِذَا حَذَّ ثَانُ الدَّهْرِ نَابِتُ فَوَائِدُهُ

اِذَا حَذَّ ثَانُ الدَّهْرِ نَابِتُ فَوَائِدُهُ

ترجمہ آل غالب بن قطیبہ عسیری تعریف کرتا ہر کہ خدا آل غالب کو جو ایک عزیز و قوم ہر جزائے خیر سے جبکہ حادثات زمانہ کو مصائب کیلئے کو بہرہ بخشے لکیر کیونکہ وہ ایسے وقت میں مساکین کی پرورش کرتے ہیں۔

فَكَرِهْتُ مَعَاذَ مَرْبِي قَدْ تَلَا حَمَتُ

فَكَرِهْتُ مَعَاذَ مَرْبِي قَدْ تَلَا حَمَتُ

تلاحم علیہم جم علیہم وغیرہ اما اعلیٰ وجہ سے صوح بالمر عطف علی کریمہ ترجمہ کہہ انہوں نے بہت دفعہ وہ مصائب جو مجھ پر آئیں وہم کیوں اور وہ بوج مجھے دور کی جسکو جانب الی میری سر سے ملنے ہو گئی تو۔

اِذَا قُلْتُ عُودُوا عَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ دُونِ

اِذَا قُلْتُ عُودُوا عَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ دُونِ

اشتر من الفتناء جسر لمرقہ

ترجمہ جیکہ میں نے اس کو کہا کہ امیر میں یا میدان جنگ میں ہر لوگو تو او نہیں ہی ہر جوان طویل القامت عزیز القدر کثیر العطا لوٹ پرتا ہو۔

اِذَا اخَذَ قَبْرُ الْمَخْضِ سَلْحَهَا
يَجْرُدُ فِيهَا امْتَلَفَ الْمَالِ كَأَسْبَبِهِ

البرل جہم بازو ہوا کبالتی سن الابل۔ والمخاض ام جہم للثوق الحوامل واراد يسلاهما ما حسنا ما دارات عتقنا فانهما تمنعها عن الخرد والعقر فكانتا
سلاهما وجرورا الرجل يستند وشعره متلفا للمال الجواد كاسل الجارود كاسل الجارود ترجمہ جیکہ جوان وقوی او ثقیان اپنی تہیا رسبہا اتی ہیں یعنی اپنی تیاری و
فرہی اور صاف ستھل ظاہر کرتے ہیں جواد کو دیکھ سے ناہم ہوتے ہیں اسلئے یہ گویا اونکو تہیا ہو کر تو اونکو معاملہ میں ایک سخی مال کا ثانیہ والا اور بسبب
غارتگری کے پیدا کرنا الاستند و آمادہ ہو جاتا ہے اور بہت سے اونین سے لوگو کو بخشدیتا ہے اور بہت سے بیداریم کو دیتا ہے۔ وقال آخر

اَيَا ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَةَ مَالِكٍ
وَيَا ابْنَةَ ذِي الدَّرْدَيْنِ وَالْفَرَسَيْنِ الْوَرَدِ

یعنی بڑی البرون عامر بن احمد بن ہند ترجمہ جیکہ خور و خج خطاب کر دیتا ہے کہ عبد الدردیہ اور مالک کے بیٹے اور ای و دو چادر و ن و آ اور امیرنگ گویا مالک کے بیٹے

اِذَا مَا صَغُتِ الزَّادَ فَالْكَفَّيْنِ لَهْ
اَكِيْلًا فَاَنْ لَسْتَ اَكْلَهُ وَحْدِي

الاکیل الماکل۔ والاکفاس الطلب ترجمہ جیکہ تو کھانا لیا کر سہ تو اسکو لے کر میری ساتھ کھانا لیا تلاش کر کے کیونکر میں اسکو اکیلا کھانا والا نہیں ہوں

اِحَا طَارِقًا اَوْ حَارِبِيَّتَ فَاَنْتَ
اَخَا مِنْ قَاتِلِ الْاَحَادِيثِ مِنْ بَعْدِ

بدلاس اکیلا ترجمہ جیکہ وہ ساتھ کھانا والا کوئی بہائی رات کو تھماں ہونی والا ہو یا میری گھر کا ہمسایہ ہو کیونکہ میں اپنی ہر جانیکے بعد بڑی باتوں سے یعنی ذکر

بدوکل سو دوتا ہوں اور ذکر خیر کا طالب ہوں۔

وَإِنِّي لَعَبْدٌ لِّلصَّيْفِ مَا دَامَ ثَاوِيَا
وَمَا فِي الْاَلْبَانِ مِنْ شَيْبَةِ الْعَبْدِ

ترجمہ اور میں بیشک اپنی تھماں کا بہتنگ وہ میری پاس قیام کرے غلام ہوں اور مجھ میں اس خصلت کے سوا غلام کوئی خوبصورت نہیں ہے۔ وقال آخر

وَلَيْسَ فِي الْعَتِيَانِ مِنْ جِلِّ هَمٍّ
صَبُوحٌ وَانْ اَمْسَهُ فَفَضْلُ عَيْوَتٍ

جل اشئ اکثرہ۔ وایسہم شراب الخداع۔ والحق شراب السار والفضل البقية ترجمہ جیکہ نکاح و خنہ میں ہر جسکو بڑی فکر اپنی شراب صبح کی ہو اور اگر

شام کرے تو بقیہ شراب شام کی یعنی تن پرور ہر ہر صرف رہتا ہو۔

وَلَكِنَّ فِي الْعَتِيَانِ مِنْ رَاحِ اَوْعَالٍ
لَضَرَعْدٍ وَاولِنَفْعِ صَدِيقِ

ترجمہ جیکہ صبح و شام اور صبح و شام کے نقصان یا دوست کے نعم کو جادو یعنی اونین سے کرے۔

وقال خزاز بن عمرو بن عبد مناف جابلی

لَنَا اِیْلَ لَمْ تُقِنْ رَبِّهَا

کرامتها و الفتن ذاهب

ترجمہ ہمارے ملک میں ایسا شتر ہیں کہ انکی عمر کی اور انکی مالکوں کو بدنام نہیں کرتی یعنی انکا مالک باوجود انکی عمر کی اور انکو سناٹو کو دیتا ہو اور ہمارا کو
یعنی ہر کرنا ہو پس وہ بدنام نہیں ہوتا اور حقیقت یہ ہے کہ ہر جو ان شتر اس جہان فانی کو ایک روز عالم باقی کو جاہ و الاہ پس نکل کیلو کرے۔

هَجَانُ يَكْفَانُهَا الصَّدِيقُ

وَيَدْرِكُ فِيهَا الْمَنَى الرَّغْبُ

الجمان الابل لبغيم - وفيها تعلق بالرغب ترجمہ وہ شتر ان سفید ہیں کہ دوست کو انکو اور انکی احسان کا عوض دیا جاتا ہو اور جو انکی خواہش کرتا ہو
تو وہ اپنی آرزو دن پر کا میاب ہوتا ہو یعنی انکو دیو جاتے ہیں۔

وَنُطْعَمُ عَنْهَا خَوَرُ الْعَدُوِّ

وَيَنْتَرِبُ مِنْهَا الشَّارِبُ

ترجمہ اور ہم انکی طرف سے دشمنوں کے گردنیں بذر لیں نیزہ بازی کے پیر دیتے ہیں یا اور پیر سوار ہو کر دشمنوں سے نیزہ بازی کرتے ہیں اور دشمنوں کی
گردنیں زخمی کرتے ہیں اور ہم میں کا خوش انکی قیمت پر بیوقوفی کرتا ہو۔

وَنُؤَلِّقُهَا فِي السِّنِّينِ الْكُلُولِ

اِذَا الْمَيْدُ مَكْسَبًا كَاسِبُ

يقال اكلها ياه اذا جعله الفاعل الفاعل الاول والثاني الكلول وهو جسم كل بمعنى التيمم والتفصيل العاجز - والسنين اقطار ترجمہ اور ہم انکو ایام قحط
میں بیٹھون اور سساکین کا دوست بنادیں کہ وہ انکا دودھ پیوں اور گوشت کما دیں اور سوت میں کہ بسبب قحط کے کوئی کھانا والا کما کر

وَلَمْ تَلِكْ يَوْمًا اِذَا رُوحُ

عَلَى الْحَيِّ يُبْلَغُ لَهَا جَادُ

روح الابل عليه ذرذلة عليه رواه - والجاد باب الجيم فالله عليه العاصب بن جديب اذا غابه - والجملة في محل نصب ابر خبر كان ترجمہ اور جبکہ وہ شتر شام کو
قوم میں لای جاتے ہیں تو کہیں ایسا نہیں ہوتا کہ انکا غیب گیر پایا جاوے کہ وہ نہایت عمدہ ہیں۔

حَيَاتُهَا جَدُّ نَا وَالْأَلُ

وَضَرْبُهَا خِنْ مِصَاتِبُ

جاءه اعطاه - والجيد الخت او ابو الابل - والخدمم لكتف الفاعل ترجمہ اور شتر کو ہمیں ہمارے نصیب یا ہمارے وادی خداوند تعالیٰ اور ہماری شمشیرنی
جولڑائی کا شے والی اور شیکہ ہیں بخشا ہو۔

وَقَالَ مَضُورٌ سَجَامُ

وَحُفَّتِي قَدْ جَاءَ اَوْ دِي مَرَاتِبُ

فَمَا اعْتَذَرَ قَبْلَ عَلَيْهِ وَلَا فَنِي

الخطب السائل من غير وسيلة واعتذر عليه تاجر عن ترجمہ اور بہت سوال و وسیلہ مار شہ داریہ و پاس آتے ہیں کہ میرے شتر اور میری طبیعت
انکی ممانداری میں کچھ عذر اور تاخیر نہیں کی۔

حَبِيسًا وَلَمْ يَسْجُ لَكَ لَا يُلُومُنَا	عَلَى حَكْمِهِ صَدْرًا مَعْقُودَةً الْحَبِيسِ
علی حکمتی محبوسا ولبصری۔ وشرح الابل من اقبال الی امری وعودہ الحبس لغت الحروف ای اہل کانت مودہ الحبس ترجمہ ہنر او سکے حکم پر وہ شتر چنگا ہنر ہنر ہنر کی عادت ہنر روک رکھو اور او کو چرگا گاہ میں نہ چھوڑا اس غرض کہ وہ همان ضیافت کی تلخیر کے سبب ہنگامت نہ کرے۔	
فَطَا فِطَا فِطَا فِطَا فِطَا فِطَا	يُخَيَّرُ مِنْهَا فِي الْبَوَائِلِ وَالسُّدُسِ
المصدق من یاخذ الصدقات من جانب السلطان۔ والبوائیل جمع بازل دیوان نسیم والسدس جمع سدس ہر ابن ثمان ترجمہ سودہ همان ادنیٰ شتر و کچھ در میان اسلہا ہر ایسا کہ شتر وں کا صدقہ لینا والا او میں ہر تیار ہو سکے اختیار دیا جاتا ہے کہ شتر ان نہ سالہ و ہشت سالہ کچھ کیلئے یا سواری کیلئے جسے چاہے	
بِسَدْرِهِ	وَقَالَ عَامِرُ بْنُ حُوَطٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ
وَلَقَدْ عَلِمْتُ لَنَا ثِيْبٌ عَشِيْبَةٌ	مَا بَعْدَ هَا خَوْضٌ عَكٌّ وَلَا عَدَمٌ
ترجمہ اور بخدا میں نے جان لیا ہے کہ ہم پر ایک ایسی شام آئی گی کہ اس کے بعد ہم پر نہ کچھ خوف آویگا اور نہ فقری لینے شام موت۔	
وَأَزْوَاجٌ بِدِيَارِ الْحَرِّ زَوْجٌ مَكْنِيٌّ	فَعَلَامٌ أَحْفَلُ مَلْفُوضٌ وَأَنْهَدَمٌ
حفل بہ بالی بہ۔ والتو فیض الاندام ترجمہ اور جاؤ نگاہ میں سچی گھر لینے قبر میں جانا نہ لے اور قیام کر نہو الیجا جب حال ہو تو کیلئے میں پروا کروں کیا اون گھر و مکی جو گر گئے اور شکستہ ہو گئے ہیں۔	
وَلَا تَرْكُ لِلْسَّامِلِينَ حَيَا ضَهُم	وَلَا حَبْسٌ عَلَى مَكَارٍ فِي النَّعْمِ
سل الخوض لغاتہ من اسلمت وہو لقیۃ المار ترجمہ اور میں بیشک حوض صاف کر نہوا تو نگہ او کی حوض چھوڑ دو نگاہ چاہیں سو کرین اور اپنی جو پاؤں کو بسبب اپنی غماؤ تو نگہ اپنے گھر میں باندھ رکھو نگاہا کہ همان تاخیر ضیافت کو باعث مجبوملاست نہ کریں۔ وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار	
أَقْلَى عَلَى النَّوْمِ يَا ابْنَةَ مُنْذِرٍ	وَنَا فِي فَنَانٍ لَمْ تَشْتَعِ النَّوْمُ فَاسْهَرِ
ترجمہ اپنی بیوی کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای مسذری بیٹی مجھ کو کتر ملاست کہ اور سوره اور اگر تجھ کو نیند کی خواہش نہیں ہو تو جاگتی رہ مگر ملاست نہ کر۔	
أَلَمْ تَعْلَمْ أَلَا إِذَا الدَّهْرُ مَسَّيْنِي	بِنَائِبَةِ زَلَّتْ وَلَمْ أَتَرْتِ شَرَّ
النائبة الحادثة۔ والتر تر التزلزل والاضطراب ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ جب زمانہ مجھ کو مصیبت پہنچاؤ تو وہ مصیبت مجھے جدا ہو جاتی ہے اور میں گہرا تانہیں مستقل رہتا ہوں۔	
يَرَا الْعَدُوَّ بَعْدَ عَيْبٍ لِقَائِهِ	خَلِيًّا نَعِيمَ الْبَالِ لَمْ أَتَرْتِ

ترجمہ مجسمہ ارشمن اپنی جنگ کے دوسرے روز سیم و خوشحال دیکھتا ہوا ایسے عاملین کہ سبب جنگ کے کچھ ترجمہ تیر نہیں ہوا۔ دونوں شہرین پر ہمتا لک

تو تیر کر رہا ہو۔ وراکدۃ عندی طویل صیبا تھا قسمت علی ضوء من النار مبصر

الروک و القیام کا نصیام۔ و مقول القیمۃ مخدوف ای باغملو البصر الوهم ترجمہ اور میری یاس بہت سی دیگین ہیں جو سبب کلاں کی اور سخت روزمرہ کے ایک عرصہ دراز سے یکدہ انون پر چڑی ہوئی ہیں اور اوکڑا مارنکی نوبت نہیں پہنچی کہ میں نے اونکے کمانوں کو فیروں پر آگ کی روشنی میں بھرا تون را

نقشیم کر دیا ہو۔ طروقاً فلیم الخش و قسمت لھما اذا اجتنب العافون نار العذو

الطروق مصدر طر اذا اتی لیسلا منصوب علی الظرفیۃ و الخش الخ اذا قال لغیرہ العذو کا سفر جل ای الخلق ترجمہ دن دیگن گمان زمین نے بوقت آنے وہاں ان شب کے تقسیم کیے اور اونکو مثل خیلو کوئی بخش نہیں کیا اور اونکو گوشت کو اون میں تقسیم کر دیا ایسے وقت میں کہ سائل لوگ بخل کی آگ کے پاس ہی نہیں بیٹھتے یعنی ایام قحط میں۔ وقال المذیل بن شجہ البولانی

انی وان کان ابن عجمی غایباً لمقادف من خلف و وراثہ

المقادف المذام ترجمہ بیشک میں اپنی چچا کے بیٹے کے بچہ اور گرد پیش سے اگرچہ وہ غایب ہو گا لیکن کو دور کرینا لاہوں۔

و مصفیۃ نصری وان کان اقوۃ مکر حزحا فی ارضہ و سمانہ

الفرح التمام عدو آوارہ بالاش و السمار الثور النجد ترجمہ اور میں اوسکو اپنی مدد کا فائدہ بخشا ہوں اگرچہ وہ ایسا شخص ہے کہ اپنے کما در اور مال کے مقام میں بوجھ

رہتا ہو۔ و صلیا حیثہ فی لشدائد و ملا اللہ الذی فی فی ذوی الوعایہ

المرل بن نفذ زادہ حال میں بغیر المنصوب۔ والام بمعنی فی ترجمہ اور جبکہ میں اوسکو باس خلیفہ کو ہنگام میں جبکہ وہ محتاج ہوتا ہی آتا ہوں تو جو توشہ میرے توشہ دان میں ہوتا ہے سب اوسکو برتن میں اولت دیتا ہوں یعنی میں سخی ہوں۔

واذا انتبہ الجلا لقف مالنا خلطت صحیحنا الجرباۃ

الجلالۃ جمعہ صلیغۃ ذی البنتۃ الی تنہب بالاسوال ترجمہ اور جبکہ اسی سال جو ہماری شہزادوں کو ہلاک کر دین ہماری شہزادوں کو چھپے پڑ جاوین تو ہماری بات شہزادوں سے اوسکا خاشا شہزادوں سے ملا دیا جاتے ہیں یعنی ہم ایسے وقت میں ہی اوس سے ہرگز نہیں کرتے۔

واذا اتی من وجہہ بظرفیۃ لم اطلع متما و اء خباۃ

الوجہۃ السفر۔ والظرفۃ الاشیا الغنیۃ۔ والاطلام بعدی علی والی۔ والخبار مالک بن ابراہیم ترجمہ اور جبکہ وہ اپنی کسی سفر سے آیا ہوا ہے لاکہ تو میں اوسکو اکڑ دیر سے کھینچے ہی جہاں تک کہ نہیں دیکھتا یعنی اوس طرف تو میرے میں کرتا لیکن او دور گمارا ہے۔

واذا اكتملت ثوباً جيباً لم اقل	يا ليت ان علمي حسن رداؤه
حسن رداؤه اور دائرہ الحسن من اضافۃ الصفة الى الموصوف ترجمہ اور جبکہ عمدہ لباس پہن تو میں یہ نہیں کہتا کہ کاش یہ اسکی عمدہ چادر میری پسینہ	
واذا عدا يولد لكب من كبا	صعباً قعدت له على سببها
السياسة نظم فقار النظر والترجمہ اور جب کہ روزِ جمعہ کو اسلئے جاوے کہ کسی سواری سخت و کمرش پر سوار ہو تو میں اس سرکش سواری کی کمر پر جا بیٹھتا ہوں تاکہ وہ اسکی مطہم ہو جاوے۔	
واذا استراحت جدته ووفرته	واذا تصعلك كنت من قوتائه
استراحت الرجل طلبه الراية او صار يسياد ووفرته اذا ادمه وتصعلك مباحصلاً كما انفقته والقرنا ترجمہ اور جبکہ وہ رئیس اور سردار کی قوم ہو جائے تو میں اسکی تعریف کرتا ہوں اور اسکی عزت کرتا ہوں اور جب وہ فقیر ہو جائے تو میں اسکا ہنسنے ہوتا ہوں اور اس کو دوزخ میں ہوتا۔	
واذا اردت عتابه انظره	حتى اعابته ببعض خلافه
ترجمہ اور جبکہ میں اوپر کسی امر نامناسب کے بابت عتاب کرنا چاہتا ہوں تو اسکو مہلت دیتا ہوں یہاں تک کہ اوپر اسکی کسی تنہائی میں عتاب کرنا لوگوں کے روبرو اس پر خفا نہیں ہوتا۔ وقال حسان بن خطلمة بن ابی رهم الطائي	
تلك صابئة العك وقر قالت باطلا	اذرى بقومك قلة الاموال
العدوى نسبة الى عدى بن جندب بن تميم - اذرى بن عابتر ترجمہ اس عدی دایکی بیٹی یعنی میری زوجہ نے جھوٹی بات کہی اور وہ یہ کہ میری قوم کے قلت اموال و افلاس نے عیب لگا کر کہا ہے یعنی او میں یہ عیب ہے کہ وہ لوگ مفلس ہیں۔	
انا لعمر ابيك محمد ضيفت	وسود مؤقراً على الافلا
المقر العسر والافلال الفقر والترجمہ میں نے اسکو جواب میں کہا کہ میری باپ کی زندگی گانی کی قسم بیشک ہمارا یہ حال ہے کہ ہمارا ایمان ہماری تعریف کرتا رہتا ہے اور ہم میں کا مفلس باوجود افلاس قوم کے مڑا ہے کہی ہماری تنگدستی میں نہیں ہے۔	
غضبت على ان القلص بطيئة	وانا امرؤ من طيئة الاجبال
القص الرجل اذا انتسب الى جده الاطى - وارا بالاجبال جبال طي الجار واطى الى قسم الى قسم سبب سكنون سهل الارض و هم نجد يارب جبال سكنون الجار واطى و هم بنو النوف ترجمہ میری بی بی مجھ پر اس بات سے غصہ ہوئی کہ میں بنی طو کی طرف منسوب ہوں جبکہ وہ بسبب افلاس کو اچھا نہیں سمجھتے مگر اسکو اس جہ سے کہ ہونا ہوتا ہے تو ایک شخص کو ہستانی بنی طو سے ہوں جو اجار اور سببی پر ہوتا ہے بنی غوث بنی غوث کی عظمت مشہور ہے۔	

وَإِنَّا أَوْفَىٰ مِنَ الْحَيِّةِ مَنَاصِبِهِ

وَبَنُو جُوزَيْنِ فَاسْلُكِي أَخْوَالِي

ترجمہ اور میں ایک شخم ہوں کہ آل حیدر میں میرا سوا اور میرے صاحب اور میری ماں بنی جو میں ہوں سوا اور نکاحا لگوں گویا چہ کے کردہ کبیر عظیم القدر ہیں۔

وَإِذَا دَعَا عِشْرَتِي جَدِّ بَلَّةَ جَاءَنِي

فَرُدُّ عَلَى الْجُرْدِ اللَّتُونِ طَوَالِ

ترجمہ اور جب میں بنی جد بلکہ جو میری بہنوں میں ہوں پھر مد کو بلاؤں تو میرے پاس لوہین کے نوجوان لوگ سپاہ کوتاہ بولینی عمرہ اور دراز قامت بولینی بشتون پر سوار فوراً آجود ہوں۔

أَحِلُّ مَنَازِلِنُ الْجِبَالِ رَزَاتُهَا

وَيَبْدُو جَاهِلُنَا عَلَى الْجَهْلِ

دزینہ غلبہ فی الوزن والزرارۃ النقل ترجمہ ہماری عقلیں استحکام میں پہاڑوں سے غالب ہیں اور ہم میں کا جاہل شخم جبکہ اپنی جہالت پر آدمی تمام دنیا جاہلون پر جہالت شہر بڑا ہوا ہے۔

وقال ایاس بن الارت

وَإِنِّي لَقَوْلِي لِعَافِي مَرْحَبَا

وَلِلطَّالِبِ الْمَعْرُوفِ أَنْتَ وَاجِدُهُ

العافی السائل سوا انھیں المعروفی واجب المعروف۔ و اضافہ الطالب الی المعروف لفظیہ دلنا اولیٰ اللام علیہ ترجمہ اور میں بیشک پھر سائل کو بار بار مرحبا کہہ دوں گا اور اوس شخم سے جو پھر طالب حسان ہوتا ہو یہ کہتا ہوں کہ تو جس چیز کی طلب ہے اسے آج اسکو پائیو الہو۔

وَإِنِّي كَيْفَ تَنْ يَبْسُطُ الْكَفَّ بِالْكَفِّ

إِذَا شَجَّحْتَ كَفَّ الْبَحْلُ وَسَاعَدُهُ

شیخ نقلت ترجمہ اور میں بیشک اوں کو کوئین کر ہوں جو اپنی ماتمہ کو سخاوت کیلئے کشادہ کرتے ہیں جبکہ بخل کا ماتمہ اور پھر پچا پیچ اور کچ جاوی اور بند ہو جاوی لینے دینے کو ماتمہ اوسکا اوشخہ کے مراد ایام قحط ہیں۔

لَعَمْرِي مَا تَدْرِي أَمَامَهُ أَنْفَا

ثُمَّ مَنَ حَيْثُ مَا زَالَ أَعَاوِدُهُ

امامہ علم امروہ کان ہوا۔ طرہنی کالی بایکون مرتین و سنہ لایثی فی الصدقہ امی لاؤفہ الصدقہ و مرتین فی سنہ واحدۃ و المساعودۃ من الجانین ترجمہ اور مخاطب تیری زندگی کے تمام ماتمہ نہیں جانتی کہ وہ براہ خیال میری پاس بار بار آتی ہو جسکو بار بار میں لوٹاتا ہوں اور وہ بار بار میری پاس لوٹ آتا ہے۔

فَسَقِّتْ عَلَيَّ كَيْفِي وَسَقِّتْ رِجَا بَعِي

وَرَدَّتْ عَلَى الْبَيْلِ قِرْنَا الْكَلْبِ

شیخ علیہ صعب والقرن اشل المقام حال من اللیل۔ و کا بدہ ناؤل الشدہ ترجمہ ہر امامہ یعنی اوسکی خیال نہیں میری تھری قافلہ پر سختی ڈال دی اور میری سوا میری بہن میں ڈال دیا اور اسے رات کو میری اوپر سر جھگ ہنا کر لوٹا دیا جسکا پر ہمیں برابر کھینچا رہا۔ اور یہ غنیمت ان سبیلے پیش آئی کہ قافلہ اور سوار یاں خواہ راحت میں نہیں رہے بلکہ امامہ کا خیال آیا تو بتایا کہ سوار کو اسکی طرف چلا اور میری ہمراہ قافلہ ہوا پس سوار اور سوار لوگوں کو سخت تکلیف ہوئی۔ و قال آخر

اَنْتَ عَلَيَّ بِمَا لَآتَكَ ذَنْبِيْنَ بِهِ

يَا طَيْبُ اَنْتَ فَيَسِّرْ لِلصَّيْفِ وَالْحِجَابِ

اگر ذنب افزاں بہ الی الکذب۔ و طیب ختم طیبہ ہو علم امر و نہ ترجمہ ایسی ہی زوجہ طیبہ میری ایسے تعریف کر جن میں تو جہلائی خواہو، مان کہ تو میں اپنی زبان اور ہنسنا یہ کہ حق میں کیسا عمدہ جوان بنی ہوں۔

اِنِّیْ اُجَاوِرُ مَا جَاوَرْتُ فَحَسْبِیْ

وَلَا اُفَارِقُ اِلَّا طَيْبَ الدَّارِ

ترجمہ بیشک میں جہتلک کسی قوم کا ہوسایہ بہتا ہوں تو اپنی نیک صفات کے ساتھ اور نکا ہوسایہ بہتا ہوں اور میں اون سے الگ نہیں ہوتا مگر اس حالت میں کہ میرا گھر اور میں عمدہ ہوتا ہوں یعنی چوڑا اور درہنہ نامیر اور لون بیکنامی کے ساتھ ہو۔ **وقال آخر**

كَمْ مَرَّتْ بِیْ رَئِیَا كَانْ ذَا اَبْلِ

فَاَصْبَحَ الْیَوْمَ لَا مُعْطٰ وَلَا قَابِ

القدری من یقرض الصیف ترجمہ میں غلامت و بخیل و دیگر ہیں کہ وہ شتران پیشا کے مالک تیر سو ذرا آج ایسے ہو گئے کہ کسی کی ضیافت کر سکتے ہیں اور نہ کسی کو کچھ پیش کر سکتے ہیں یعنی بخل ہو گئے ہیں۔

وَلَوْ یَكُونُ عَلَیَّ الْخَدَّاءُ یَمْلِكُ

لَمْ یَسْقُ ذَا غَلَّةٍ مِّنْ مَّائَةِ الْحَبَابِ

الحجاء و نہ ترجمہ اور اگر ذوق بخل بڑی ضرر ہو اسکا مالک ہوتا تو کسی پیاس کو اس کے پتے پانی سے سیراب نہ کرتا خلاصہ یہ کہ میں بخل نہیں ہوں پس اپنی تعریف کرتا ہے اور یہی مناسب بات ہے۔ **وقال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ**

اَلْمَالُ یَغِیْثُ حِرَالًا لَا طَیْلَمَ هِمِّهِ

كَالسَّیْلِ یَغِیْثُ اَصْوَالَ الدِّیْنِ الْبَالِ

لا طباخ ہم ای لایز و نہ ہم حال دندان اسود من الکفار لغدیر و یہ ترجمہ مال الیہ لوگوں کے پاس جہم ہو جاتا ہو اور اونکو گھیر لیتا ہو جن میں کوئی بھلائی نہیں پائی جاتی جیسے روکا کہ کہہ دشمن کی جڑوں میں جہم ہو جاتی ہو۔ خلاصہ یہ کہ لوگوں کو بیاقوت اور اعتقاد ضروری نہیں ہو بلکہ یہ ایک امر مقدر ہے۔

اَصْلُ عَرَبِیِّ اِلَّا اَدْنٰی

اَلَا بَارَكَ اللهُ بَعْدَ الْعَرَضِ لِلْمَالِ

ترجمہ میں اپنی آبرو کو ایسے مال کے ذریعہ سے بچاتا ہوں جسکو بخت بخل سے ناپاک نہیں کرتا خداوند تعالیٰ بعد جائز آبرو کو مایں برکت ندی۔

اَحْتِمَالٌ لِّلْمَالِ اِنْ اُوْدِیْ فَاجْمَعُ

وَلَسْتُ لِلْعُرْضِ اَوْ دُكَّیْ جَمْعًا

ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوے تو اسکی تدبیر کر کے اسکو جمع کر سکتا ہوں اور اگر آبرو جاتی ہو تو اسکو بہر حال ہونے کے لیے میرا کوئی حیلہ پیش نہیں چلتا کیونکہ وہ ہمارا نہیں آئے۔ یہ دونوں اشعار آخری باب ادب میں مذکور ہو چکے ہیں۔

اَلْفَقْرُ رِزْقٌ یُّقَامُ ذُو حَسْبٍ

وَلَا یَسُوُّ غَیْرَ السَّیِّدِ الْمَالِ

اجل مال ثمال کی ذوال غیر متعال غیر ترجمہ افلاس شریف و حسیب قومون پر عیب لگا دیتا ہوا در لوگون میں سردار زمین بنایا جاتا ہوا سردار
کثیر المال کے۔
وقال عبد العزیز بن زرارۃ الکلابی

عبد العزیز بن زرارۃ الکلابی

دعوت الہا فتیۃً یا کُفِّمہُ
من الجزر فی بد الشتا کُلُّوْہُم

الضمیر الجزر للناقمۃ والجزر للہیم والکلم جمع کلم ہو لہم مرفوع فاعل الطرف ترجمہ میں فی انبی ناقہ کے ذمہ کیلئے لیسے جو ان غلام بلاؤ کہ او کو مانتوں
بسیب ذمہ وقت شدت سوا کو بہت زخم موجود تھو کیونکہ لیسبت سردار مانتوں کو قابو میں نہ ہو گیا اور باعث سرعت ذمہ کے جو نجیال جمل طیار کے لئے نیابت
ممانان تی اونکے مانتہ زخمی ہو گئے تھو۔

اذا ما اشتهر ہونہا شیءٌ سے لہم
بہ ہندریان لکم خدوم

الضمیر للاضیاف والاشوار للہم المشوہ والضمیر الجزر فی ہلہ والہندریان کن ہند کشمیری کلامہ۔ واما وہ صفہ بہ لانیکہ کلام عند الاطعام والخدم مبالغۃ الخادم
ترجمہ حکیمان لوگ اس ناقہ کا بہنا ہو گوشت چاہیں اور طلب کریں تو او کو لے لے وہ گوشت ایک شخم بہت بولتو والا عمدہ کو گوشت کا خدمت کرنے والا اور
لاوی بہت بولتو والا اسلئے کہا کہ مخی مہتمم ضیافت ہر شخم کو بار بار کماڑ کا اور ہر چیز کے لایکا تقاضا کرتا رہتا ہو۔ وقال آخر

فالا اکن عین الجواد فانتین
علی الزاد فی الظماء غید شتیم

ترجمہ سوا اگر زمین پورا سخی نہیں ہوں تو کیا مضائقہ ہو کہ وہ نکلے میں بیشک تار کی شب میں کسی توشہ کی بابت و شتام نہیں دیا جاتا بلکہ ممانوں کو خوب سیر کھلاتا ہو

فالا اکن عین الشجاع فانتین
آر د سینان الریح غیر سلیم

ترجمہ اور اگر زمین پورا ہما نہیں ہوں تو خیر ہو کہ وہ نکلے میں دشمن کے نیزہ کی بہال کو توڑ کر لو مانتا ہوں یعنی او سکو تلوار سے کاٹ دیتا ہوں یا میرا جسم لیا
سخت ہو کہ بہال او سپر لگ کر ٹوٹ جاتی ہو خلاصہ یہ ہو کہ میں یہ اوصاف رکھتا ہوں اور سخاوت اور شجاعت کا جامہ ہوں یہ دونوں شکر کی قدر تفریح کے
ساتھ باب حماسہ میں گزر چکے ہیں۔
وقال آخر

وسیع مبداء ماء اللیم تقسیمہ
واکثر الشوب ان لم یكثر اللبن

المدا کشا مرق اللیم تقسیمہ حال والشوب بزم المار باللبن ترجمہ بہت سا پانی ڈال کر گوشت کا شوربا بنا دو جبکہ تو اسکو مسالین پر تقسیم کرے تاکہ سب کے
پہنچو اور اگر دو زیادہ نہ ہو تو اس میں پانی زیادہ ملا دو تاکہ کوئی محروم نہ رہے۔ یہاں سے شیخونکی تیلی والکاپتہ لگتا ہو۔

وسیع بہ وتلفت حول حاضرہ
ان الکریما الذی لم یخلفه الفطن

اللفظ بمعنی التفت والضمیر الجزر لمار اللیم والظاہر ترکہ غایا۔ والظن جمع فطنہ دہو الخلق والبصرہ ترجمہ گوشت کے شوربا کو خوب یادہ کر دو اور جو او کو

گرد موجود ہیں اور انکو گردن مڑ کر خوب دیکھ لے کہ کوئی حاجت مند مرد نہ پہچاؤ بیشک سخی وہ شخص ہو جسکو ہوشیار یاں نہ چہوڑیں اور ہر دم ہوشیار رہو قال

آخر اذ اهل منعم برئ من محومها من السيف وقت حده وهو قاطع

الضمير المرفوع للابل والرسول بالکسر اللین ترجمہ جبکہ شتر اپنے دود کے ذریعہ سے اپنی گوشت کو تلواریں سے بچاؤں یعنی مہمانوں کیلئے دود نہ دیوں تو دود تلواریں پر ان دنوں سے پلٹ گئی یعنی اگر وہ دود نہ دیو سکی تو مہمانوں کیلئے ذبح کیے جا دیں گے۔

ندافع عن حسابنا بلحومها والباہقان الکیم یدافع

ترجمہ ہم اپنی صفات حسنہ کو ذریعہ شتروں کے گوشت اور اونکی دود کو عار و ننگ نہ بن کر دے ہیں یعنی اس خوف کہ کوئی ہم کو بخل کو شتروں کے گوشت اور دود کو عار سمجھ لے پالتے ہیں۔ بیشک سخی آدمی اپنی نفس پر عار کو دیکھ کر رٹا ہو۔

من یقتد خلقا سیئ خلق نفسه یدفعه وترجعه الیہ الرواجع

الاقتراف الاکتساب ترجمہ اور جو شخص سوا اپنے پہلی عادت کو کوئی اور عادت پیدا کر لے گا تو وہ ہو سکے گا آخر چہوڑ دے گا اور اسکو آدمی پہلی عادت کی طرف لوٹا دینا اسے سبب لوٹا دینے۔ وقال ہنریس بن ربیع

وانی لادعوالضیف بالنعوء بعدا کسا الارض نظما الجلید

النظم الرش۔ ولفہام الجلید بانضم من علی وجہ الارض۔ والجلید ہی الرطبہ الی التی تسقط علی الارض لیلًا۔ وجمد تبيض ترجمہ اور میں بیشک مہمان کو بلاؤں گی کی روشنی کے بلاتا ہوں جبکہ شتر میں ان اور جنم والی زمین کو بالکل ڈھانپ لے یعنی ایام شدت نہ ماز ماہ قحط میں بوقت شب بگ جلا کر عار کو بلاتا ہوں

لاکرمہ ان الکرامۃ حقہ ومثلان عندی قریبہ وتباعدا

ترجمہ بلاتا ہوں تاکہ اسکی آہنگت کروں بیشک تعظیم مہمان کا حق ہے اور میری نزدیک اسکا نسب اور وطن میں قریب ہونا اور دور ہونا دونوں برابر ہو۔ یعنی مہمان کا مجھے نسب وطن میں قرب اور بعد برابر ہے ہر دو صورت میں مہمانداری کرنا ہوں۔

ابیتا عشیہ السدیف وانی بما قال الحق یتکلم الحق صمدہ

السدیف شحم السنم وحامہ خبر ان ترجمہ میں ایسے حاملین رات گزارتا ہوں کہ اسکو کو جان شتر کی چربی جو عمدہ شام ہوتی ہے کھاتا رہتا ہوں اور میں بیشک بعض اوس چیز کے جو مجھے یومیہ یا بجائے نقصان پہنچاؤ اور اسکا شواخوان رہتا ہوں جیسا کہ وہ ہماری قوم میں مقیم ہے خواصہ یہ ہے

کہ میں اسکی فرمائش کو نعمت سمجھتا ہوں۔ وقال حماس بن ثمال

ومستقیم فی کل لیل دعوتہ بمشبوۃ فی راس صعلک

المشوبة النار وروح الیل مظلمة واصل الجبل اذ الارض المرفقة ترجمہ بہت سہماں شبکہ بندہ شدت تادیکی شب میں کچھ ہو مکا نیوالین کہ میرا
اونکو اپنی طرف ہذر لے۔ اوس آتش روشن کو جو ہماں کہ مقابل پہاڑ کی چوٹیں جلائی گئی تھی بلایا ہو۔

وَقُلْتُ لَهُ اقْبِلْ فَاَنْتَ رَاسِدٌ وَإِنَّ عَلَى النَّارِ لَنَارًا وَلِبَنًا

ترجمہ اور میں نے اوس کو پکارا اور کہا کہ آگے بڑھ کہو نہ تو ہٹیک راہ پر ہے حسین کو کامیاب ہوگا اور بیشک اس آگ پر بخود سخاوت ہو جو درہر اور
ابن ثمال جیسا بخیر پس بخیر کسی چیز کے کمی نہیں ہو۔ وَقَالَ النَّمْرُ وَيَقَالُ اِنَّهَا رُخْلٌ مِنْ بَابِلَةَ

وَدَاعٍ دَا بَعْدَ الْهَدْيِ وَءِ كَا تَمَّا يَغَابِلُ اَهْوَالَ السُّرَى وَتَقَاتِلُهُ

ترجمہ اور بہت پر پکارا اے ہین کہ اوسے بعد ٹہر جانے رات کے پکارا کہ کیا کوئی مرد سخی میری خبر گیری کیلئے ہو اور اسکا حال ایسا تھا کہ گویا وہ
شب روی کی ہولٹے لڑتا ہو اور وہ ہولین اوس پر لڑتی ہین یعنی سخت مصیبت میں تھا۔

دَا بَا اَنْسَا شِبْهَ الْجَنُونَ وَبَابِهِ جُنُونٌ وَلَكِنْ كَيْفَ اَفْرِجُ اَوَّلَهُ

البائس ذوالبوس والشدۃ حال من استکس فی دعا۔ والشبہ المثل والنصب علانہ علانہ للدار والکید الحیلۃ والجنۃ ترجمہ اور بخیر بحال شدۃ بخنی جنون کلمہ طرح
پکارا اور اسکو کسی قسم کا جنون نہ مانگو وہ جیلہ اور تیر اور اس امر کی فکر مانتا جو اسکو قتل کا قصد کرتا تھا یعنی بہرے کے دھم کی۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ الصُّبْحَ نَادَتْ بِصَوْتِهَا بِصَوْتِ كَرِيمٍ الْحَبْدُ حُلُو شَمَائِلُهُ

الحب الالب العراۃ برنسب او نجت والمظہر ترجمہ جو جب میں نے اوسکی آواز سنی تو میں نے اوسکی طرف موہنے کر کے ایسی آواز نرم سے پکارا جیسا شیرین
النسب یا صاحب نصیب شیرین اخلاق آدمی پکارتا ہو۔

فَاَبْرَزَتْ نَارِي ثُمَّ اَلْقَيْتُ صَوْنَهَا وَاَخْرَجْتُ كَلْبِي وَهُوَ الْبَيْتُ دَاخِلُهُ

القبۃ البیہ ترجمہ سو میں نے اوسکے لیے اپنی لگ نکالی پہر او کو شعلہ کو بھڑکایا اور بڑھتے ہوئے گھر سے باہر نکالا تاکہ وہ ہو نہ اور ہماں اوسکی آواز سنکر
آہوا کر اور وہ بسبب شدت سرا کو گھر میں گھسا ہوا تھا۔

فَلَمَّا رَانِي كَبَّرَ اللَّهُ وَحْدَهُ وَبَشَّرَ قَلْبًا كَانَ جَمًّا بِالرَّبِّ

الحکم الکثیر والبلابل جہم بنبال دہو الہم والخرن ترجمہ جو جب او کو بھڑکایا تو اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک لہ کی تکبیر کی اس غرض کر کہ اوسکو عمدہ جگہ
پہنچا دیا اور اوسنے اپنوں کو جسکے غم کثرت سے تھے خوشخبری دی۔

فَقُلْتُ لَهُ اَهْلًا وَسَهْلًا وَرَحْبًا رَسَدْتُ وَلَمْ اَقْعِدْ لِيهِ اَسَافِلُهُ

مجلس اول

و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی

من تیرا نام شادان جاوی

<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>

کتابخانه

کتابخانه

و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود

[illegible]

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]

ويعلم ان الله اعلم
بما في الصدور

[illegible]

پیتہ پتہ	پتہ پتہ
----------	---------

و قال عدي بن مسكين وقتي انا في مكة وانا في مكة وانا في مكة

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

بسم الله الرحمن الرحيم

سید محمد علی بن محمد بن علی	سید محمد علی بن محمد بن علی
-----------------------------	-----------------------------

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين
والمخلصين من عباده المخلصين

اینکه از این که در کتب معتبره است و در کتب معتبره است و در کتب معتبره است -

۱۲۸۰	۱۲۸۱	۱۲۸۲	۱۲۸۳	۱۲۸۴	۱۲۸۵	۱۲۸۶	۱۲۸۷	۱۲۸۸	۱۲۸۹	۱۲۹۰	۱۲۹۱	۱۲۹۲	۱۲۹۳	۱۲۹۴	۱۲۹۵	۱۲۹۶	۱۲۹۷	۱۲۹۸	۱۲۹۹	۱۳۰۰	۱۳۰۱	۱۳۰۲	۱۳۰۳	۱۳۰۴	۱۳۰۵	۱۳۰۶	۱۳۰۷	۱۳۰۸	۱۳۰۹	۱۳۱۰	۱۳۱۱	۱۳۱۲	۱۳۱۳	۱۳۱۴	۱۳۱۵	۱۳۱۶	۱۳۱۷	۱۳۱۸	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۱	۱۳۲۲	۱۳۲۳	۱۳۲۴	۱۳۲۵	۱۳۲۶	۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۲۹	۱۳۳۰	۱۳۳۱	۱۳۳۲	۱۳۳۳	۱۳۳۴	۱۳۳۵	۱۳۳۶	۱۳۳۷	۱۳۳۸	۱۳۳۹	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲	۱۳۴۳	۱۳۴۴	۱۳۴۵	۱۳۴۶	۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹	۱۳۵۰	۱۳۵۱	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۴	۱۳۵۵	۱۳۵۶	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳	۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷	۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱	۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵	۱۳۷۶	۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹	۱۳۸۰	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳	۱۳۸۴	۱۳۸۵	۱۳۸۶	۱۳۸۷	۱۳۸۸	۱۳۸۹	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۲	۱۳۹۳	۱۳۹۴	۱۳۹۵	۱۳۹۶	۱۳۹۷	۱۳۹۸	۱۳۹۹	۱۴۰۰	۱۴۰۱	۱۴۰۲	۱۴۰۳	۱۴۰۴	۱۴۰۵	۱۴۰۶	۱۴۰۷	۱۴۰۸	۱۴۰۹	۱۴۱۰	۱۴۱۱	۱۴۱۲	۱۴۱۳	۱۴۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۶	۱۴۱۷	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۰	۱۴۲۱	۱۴۲۲	۱۴۲۳	۱۴۲۴	۱۴۲۵	۱۴۲۶	۱۴۲۷	۱۴۲۸	۱۴۲۹	۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹	۱۴۴۰	۱۴۴۱	۱۴۴۲	۱۴۴۳	۱۴۴۴	۱۴۴۵	۱۴۴۶	۱۴۴۷	۱۴۴۸	۱۴۴۹	۱۴۵۰	۱۴۵۱	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۴	۱۴۵۵	۱۴۵۶	۱۴۵۷	۱۴۵۸	۱۴۵۹	۱۴۶۰	۱۴۶۱	۱۴۶۲	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۶۵	۱۴۶۶	۱۴۶۷	۱۴۶۸	۱۴۶۹	۱۴۷۰	۱۴۷۱	۱۴۷۲	۱۴۷۳	۱۴۷۴	۱۴۷۵	۱۴۷۶	۱۴۷۷	۱۴۷۸	۱۴۷۹	۱۴۸۰	۱۴۸۱	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۴	۱۴۸۵	۱۴۸۶	۱۴۸۷	۱۴۸۸	۱۴۸۹	۱۴۹۰	۱۴۹۱	۱۴۹۲	۱۴۹۳	۱۴۹۴	۱۴۹۵	۱۴۹۶	۱۴۹۷	۱۴۹۸	۱۴۹۹	۱۵۰۰	۱۵۰۱	۱۵۰۲	۱۵۰۳	۱۵۰۴	۱۵۰۵	۱۵۰۶	۱۵۰۷	۱۵۰۸	۱۵۰۹	۱۵۱۰	۱۵۱۱	۱۵۱۲	۱۵۱۳	۱۵۱۴	۱۵۱۵	۱۵۱۶	۱۵۱۷	۱۵۱۸	۱۵۱۹	۱۵۲۰	۱۵۲۱	۱۵۲۲	۱۵۲۳	۱۵۲۴	۱۵۲۵	۱۵۲۶	۱۵۲۷	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۰	۱۵۳۱	۱۵۳۲	۱۵۳۳	۱۵۳۴	۱۵۳۵	۱۵۳۶	۱۵۳۷	۱۵۳۸	۱۵۳۹	۱۵۴۰	۱۵۴۱	۱۵۴۲	۱۵۴۳	۱۵۴۴	۱۵۴۵	۱۵۴۶	۱۵۴۷	۱۵۴۸	۱۵۴۹	۱۵۵۰	۱۵۵۱	۱۵۵۲	۱۵۵۳	۱۵۵۴	۱۵۵۵	۱۵۵۶	۱۵۵۷	۱۵۵۸	۱۵۵۹	۱۵۶۰	۱۵۶۱	۱۵۶۲	۱۵۶۳	۱۵۶۴	۱۵۶۵	۱۵۶۶	۱۵۶۷	۱۵۶۸	۱۵۶۹	۱۵۷۰	۱۵۷۱
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------

[illegible]

سید محمد علی	نور محمد علی
--------------	--------------

[illegible]

	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	الحمد لله الذي هدانا لهذا	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
--	---------------------------------------	---------------------------	---------------------------------------

[illegible]

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

[illegible]

	ایک روز	ایک روز	ایک روز
--	---------	---------	---------

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

<p> ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ </p>

[illegible]

	کتاب التوحید	مجلد اول	فصل اول	باب اول
--	--------------	----------	---------	---------

[illegible]

১৭	১৮	১৯	২০	২১	২২	২৩	২৪	২৫	২৬	২৭	২৮	২৯	৩০	৩১	৩২	৩৩	৩৪	৩৫	৩৬	৩৭	৩৮	৩৯	৪০	৪১	৪২	৪৩	৪৪	৪৫	৪৬	৪৭	৪৮	৪৯	৫০	৫১	৫২	৫৩	৫৪	৫৫	৫৬	৫৭	৫৮	৫৯	৬০	৬১	৬২	৬৩	৬৪	৬৫	৬৬	৬৭	৬৮	৬৯	৭০	৭১	৭২	৭৩	৭৪	৭৫	৭৬	৭৭	৭৮	৭৯	৮০	৮১	৮২	৮৩	৮৪	৮৫	৮৬	৮৭	৮৮	৮৯	৯০	৯১	৯২	৯৩	৯৪	৯৫	৯৬	৯৭	৯৮	৯৯	১০০
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سنة ١٢٠٠	١٢٠٠	١٢٠٠	١٢٠٠	١٢٠٠
----------	------	------	------	------





— اے میری قوم! میں نے تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیک اور سچے نبی کے ساتھ بھیجا ہے، اسے سنو اور اس کی بات مانو۔

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

والتحريم في كل ما ذكرناه من غير ان يفتقر الى دليل

[illegible]

در شایسته ای که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است

<p>  </p>	<p>  </p>	<p>  </p>	<p>  </p>
----------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------

و بعد از آنکه از این امر آگاه گردید که این امر در میان ایشان
مستحکم است و در میان ایشان مستحکم است و در میان ایشان مستحکم است

1000

جوہر میں لفظ

کتاب الفقه

وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ
وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ
وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ
وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ
وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ
وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ
وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ
وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ	وَقَالَ

و اگر در این کتاب که از کتب معتبره است و در آنجا که در این کتاب که از کتب معتبره است و در آنجا که در این کتاب که از کتب معتبره است

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

۱۰۰

و اما در این باب که از آنکه در این کتاب مذکور است و در این باب که از آنکه در این کتاب مذکور است

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

১৭৩৭

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

गङ्गा नदी

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ




॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

ਅੰਮ੍ਰਿਤਸਰ ੨੨ ੧੨ ੧੯੨੨

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	

تجربہ لکھو

فانما المصنف لنا في

و کوه و گنجینه های بسیار است که در آنجا پیدا می شود و از آنجا که اینها را نمی دانند و به اشتباه می گیرند

خبرداران

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

[illegible]

مِنْهُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ

[Handwritten Persian text]

15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

کتابخانه عمومی آستان قدس رضوی - مشهد

	اسماء بنت ابی بکر	عبد اللہ بن مسعود
--	-------------------	-------------------

[illegible]

۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

کتابخانه ملی ایران - تهران

[illegible]

<p>  </p>	<p>  </p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------

—
—

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

بسم الله الرحمن الرحيم

ابن عبد البر السدوسي

استیجیہ مکتبہ اسلامیہ

[illegible][illegible]

၈၂၆

၁။ ချွေးမြစ်ကန် ၁၄။

— آخر منتهی است، ایضا، انتر سیمه









[illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

<p>     </p>		<p>     </p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

۱۳۰۰

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

သို့မဟုတ်အခြား

ਸ੍ਰੀ ੧੮੧੯

[illegible][illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

۱۰۸۸

[Faint handwritten Persian script at the bottom of the page]

[illegible]

7. 10. 1950

وہاں پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ چلے گئے۔

66

وچشمه که در آن کوه آب جاری است و در آن کوه چاهها و چشمهها بسیار است و در آن کوه چاهها و چشمهها بسیار است

کتاب: اسماء و کنیٰ

الحمد لله الذي جعل في كل شيء دليلا على قدرته وقوته

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

- از کتب و کتب دیگر که در این کتاب است،

[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكما
والله اعلم بالصواب

۱۸۷۹	۱۸۸۰	۱۸۸۱	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷	۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴	۱۸۹۵	۱۸۹۶	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸	۱۹۰۹	۱۹۱۰	۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳	۱۹۲۴	۱۹۲۵	۱۹۲۶	۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴	۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶	۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰	۱۹۸۱	۱۹۸۲	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	۱۹۹۰	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴	۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸	۱۹۹۹	۲۰۰۰	۲۰۰۱	۲۰۰۲	۲۰۰۳	۲۰۰۴	۲۰۰۵	۲۰۰۶	۲۰۰۷	۲۰۰۸	۲۰۰۹	۲۰۱۰	۲۰۱۱	۲۰۱۲	۲۰۱۳	۲۰۱۴	۲۰۱۵	۲۰۱۶	۲۰۱۷	۲۰۱۸	۲۰۱۹	۲۰۲۰	۲۰۲۱	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴	۲۰۲۵	۲۰۲۶	۲۰۲۷	۲۰۲۸	۲۰۲۹	۲۰۳۰	۲۰۳۱	۲۰۳۲	۲۰۳۳	۲۰۳۴	۲۰۳۵	۲۰۳۶	۲۰۳۷	۲۰۳۸	۲۰۳۹	۲۰۴۰	۲۰۴۱	۲۰۴۲	۲۰۴۳	۲۰۴۴	۲۰۴۵	۲۰۴۶	۲۰۴۷	۲۰۴۸	۲۰۴۹	۲۰۵۰	۲۰۵۱	۲۰۵۲	۲۰۵۳	۲۰۵۴	۲۰۵۵	۲۰۵۶	۲۰۵۷	۲۰۵۸	۲۰۵۹	۲۰۶۰	۲۰۶۱	۲۰۶۲	۲۰۶۳	۲۰۶۴	۲۰۶۵	۲۰۶۶	۲۰۶۷	۲۰۶۸	۲۰۶۹	۲۰۷۰	۲۰۷۱	۲۰۷۲	۲۰۷۳	۲۰۷۴	۲۰۷۵	۲۰۷۶	۲۰۷۷	۲۰۷۸	۲۰۷۹	۲۰۸۰	۲۰۸۱	۲۰۸۲	۲۰۸۳	۲۰۸۴	۲۰۸۵	۲۰۸۶	۲۰۸۷	۲۰۸۸	۲۰۸۹	۲۰۹۰	۲۰۹۱	۲۰۹۲	۲۰۹۳	۲۰۹۴	۲۰۹۵	۲۰۹۶	۲۰۹۷	۲۰۹۸	۲۰۹۹	۲۱۰۰	۲۱۰۱	۲۱۰۲	۲۱۰۳	۲۱۰۴	۲۱۰۵	۲۱۰۶	۲۱۰۷	۲۱۰۸	۲۱۰۹	۲۱۱۰	۲۱۱۱	۲۱۱۲	۲۱۱۳	۲۱۱۴	۲۱۱۵	۲۱۱۶	۲۱۱۷	۲۱۱۸	۲۱۱۹	۲۱۲۰	۲۱۲۱	۲۱۲۲	۲۱۲۳	۲۱۲۴	۲۱۲۵	۲۱۲۶	۲۱۲۷	۲۱۲۸	۲۱۲۹	۲۱۳۰	۲۱۳۱	۲۱۳۲	۲۱۳۳	۲۱۳۴	۲۱۳۵	۲۱۳۶	۲۱۳۷	۲۱۳۸	۲۱۳۹	۲۱۴۰	۲۱۴۱	۲۱۴۲	۲۱۴۳	۲۱۴۴	۲۱۴۵	۲۱۴۶	۲۱۴۷	۲۱۴۸	۲۱۴۹	۲۱۵۰	۲۱۵۱	۲۱۵۲	۲۱۵۳	۲۱۵۴	۲۱۵۵	۲۱۵۶	۲۱۵۷	۲۱۵۸	۲۱۵۹	۲۱۶۰	۲۱۶۱	۲۱۶۲	۲۱۶۳	۲۱۶۴	۲۱۶۵	۲۱۶۶	۲۱۶۷	۲۱۶۸	۲۱۶۹	۲۱۷۰
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------

- ایدو ایچ لکیم اولدی کیم بولمادی که ستمه ایستادیم و ایستادیم

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

سے اب تک کے تمام کاموں کو دیکھ کر اس نے اپنے دل میں کہا کہ اگر یہ سب کاموں کو دیکھ کر اس نے اپنے دل میں کہا کہ

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥	॥ श्रीगणेशाय नमः ॥
--------------------	--------------------

	الحمد لله رب العالمين	والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
--	-----------------------	-------------------------------------

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

وَقَالَ وَقَالُوا لَيْسَ بِشَيْءٍ مُّشْكٍ لَّكُمْ وَلَكِنْ لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ	وَقَالَ وَقَالُوا لَيْسَ بِشَيْءٍ مُّشْكٍ لَّكُمْ وَلَكِنْ لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ	وَقَالَ وَقَالُوا لَيْسَ بِشَيْءٍ مُّشْكٍ لَّكُمْ وَلَكِنْ لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ	وَقَالَ وَقَالُوا لَيْسَ بِشَيْءٍ مُّشْكٍ لَّكُمْ وَلَكِنْ لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ
-------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------

	مستحق	
--	-------	--

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

1 4

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

مستوفی و کتب و کتب

[illegible]

<p> </p>	<p> </p>
----------	----------

[illegible]

<p> </p>	<p> </p>
----------	----------

[illegible]

၁၂	၁၃	၁၄	၁၅	၁၆	၁၇	၁၈	၁၉	၂၀	၂၁	၂၂	၂၃	၂၄	၂၅	၂၆	၂၇	၂၈	၂၉	၃၀	၃၁	၃၂	၃၃	၃၄	၃၅	၃၆	၃၇	၃၈	၃၉	၄၀	၄၁	၄၂	၄၃	၄၄	၄၅	၄၆	၄၇	၄၈	၄၉	၅၀	၅၁	၅၂	၅၃	၅၄	၅၅	၅၆	၅၇	၅၈	၅၉	၆၀	၆၁	၆၂	၆၃	၆၄	၆၅	၆၆	၆၇	၆၈	၆၉	၇၀	၇၁	၇၂	၇၃	၇၄	၇၅	၇၆	၇၇	၇၈	၇၉	၈၀	၈၁	၈၂	၈၃	၈၄	၈၅	၈၆	၈၇	၈၈	၈၉	၉၀	၉၁	၉၂	၉၃	၉၄	၉၅	၉၆	၉၇	၉၈	၉၉	၁၀၀
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]

[illegible]

<p> ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ </p>

[illegible]

و اما در این کتاب که از کتب معتبره است و از کتب معتبره است و از کتب معتبره است

بسم الله الرحمن الرحيم	الحمد لله رب العالمين
------------------------	-----------------------

[illegible][illegible]

علاء بن مسعود		عن أبيه عن جده
---------------	--	----------------

کتابخانه شخصی آقا میرزا محمد تقی میرزا

[illegible][illegible][illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَافَثَ ۚ

[illegible]

<p> </p>	<p> </p>
<p> </p>	<p> </p>

و قیامت که آن روز است که هر کس را چه کرده باشد بداند

حضرت بن حنیف الحری

واقدر بن الخطريف

۱۳۳۳

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

[illegible][illegible]

مکتبہ اسلامیہ لاہور

۱۰

نسخه از خط میرزا محمد باقر خان قزوینی - در کتابخانه شخصی -

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ يَتْلُو آيَاتِ اللَّهِ لَكُمْ تَهْدِي وَهُوَ فَاضِلٌ

۱۰۸

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا چاہا۔

[illegible]

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰੂ ਗ੍ਰੰਥ ਸਾਹਿਬ ਜੀ

ମେଘନାଦପୁରୀ

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

۶۵ آداب و فضیلت

[illegible]

[illegible]

وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ
وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ

[illegible]

سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی
--------------	--------------	--------------	--------------

[illegible]

سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی
--------------	--------------	--------------	--------------

[illegible]

جی پتی	مفتی محمد رفیع الرحمن
--------	-----------------------

[illegible]

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

مجلسه اول	مجلسه دوم	مجلسه سوم
-----------	-----------	-----------

[illegible]

<p>  </p>	<p>  </p>
----------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------

این کتاب در کتابخانه کتب خطی موزه ملی ایران موجود است

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय । श्रीकृष्णाय नमः ।

[illegible]

میتا	میتا	میتا
------	------	------

[illegible]

ਗੰਗਾ ਨਦੀ	ਗੰਗਾ ਨਦੀ
----------	----------

[illegible]

၁။	၂။	၃။	၄။	၅။	၆။	၇။	၈။	၉။	၁၀။	၁၁။	၁၂။	၁၃။	၁၄။	၁၅။	၁၆။	၁၇။	၁၈။	၁၉။	၂၀။	၂၁။	၂၂။	၂၃။	၂၄။	၂၅။	၂၆။	၂၇။	၂၈။	၂၉။	၃၀။	၃၁။	၃၂။	၃၃။	၃၄။	၃၅။	၃၆။	၃၇။	၃၈။	၃၉။	၄၀။	၄၁။	၄၂။	၄၃။	၄၄။	၄၅။	၄၆။	၄၇။	၄၈။	၄၉။	၅၀။	၅၁။	၅၂။	၅၃။	၅၄။	၅၅။	၅၆။	၅၇။	၅၈။	၅၉။	၆၀။	၆၁။	၆၂။	၆၃။	၆၄။	၆၅။	၆၆။	၆၇။	၆၈။	၆၉။	၇၀။	၇၁။	၇၂။	၇၃။	၇၄။	၇၅။	၇၆။	၇၇။	၇၈။	၇၉။	၈၀။	၈၁။	၈၂။	၈၃။	၈၄။	၈၅။	၈၆။	၈၇။	၈၈။	၈၉။	၉၀။	၉၁။	၉၂။	၉၃။	၉၄။	၉၅။	၉၆။	၉၇။	၉၈။	၉၉။	၁၀၀။
----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]

سید محمد علی	محمد علی
--------------	----------

[illegible][illegible][illegible]

خا

<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	

خا

خا

خا

	<p>۱- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۳- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۴- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۵- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۶- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۷- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۸- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۹- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۰- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۱- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۲- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۳- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۴- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۵- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۶- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۷- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۸- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۹- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲۰- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۲۱- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲۲- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۲۳- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲۴- لا بد من هذا القول</p>

ရွှေကျွန်းကုန်း

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

١٢٨٠

۱- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت امامان و علما پرداخته شده است.

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

မင်္ဂလာဒုံမြို့နယ်၊ ရွှေကျင်မြို့နယ်

۱۰۰

۱۰۲

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ श्रीकृष्णाय नमः ॥

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ بِشَاكِرِينَ

۱۰۹

ایک سو و پچاس روپے

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

وَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ أَفَلَا تُعْقِلُونَ

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

بسم الله الرحمن الرحيم

Handwritten signature



کتابخانه عمومی آستان قدس

[illegible]

و من ملاحظه که در این اثر، به جز در یک مورد، هیچ یک از کلمات و عبارات، به صورتی که در این کتاب آمده، در هیچ یک از کتب دیگر، یافت نمی شود.

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم آية للعالمين

<p>  ۱۰۰ </p>	<p>  ۱۰۰ </p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا

[illegible]

<p>  </p>	<p>  </p>
--------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------

کتابخانه - علامہ اقبال لکڑی، لاہور - ۱۹۵۷ء

[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]



که در هر روز یک بار از این دعا بخواند و هر روز یک بار از این دعا بخواند و هر روز یک بار از این دعا بخواند

၂၀၁၈ ခုနှစ်	၂၀၁၉ ခုနှစ်	၂၀၂၀ ခုနှစ်
-------------	-------------	-------------

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय	ॐ नमो भगवते वासुदेवाय	ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
-----------------------	-----------------------	-----------------------

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الذي جاء به الهدى والبرهان
والله اعلم بالصواب

<p>  </p>	<p>  </p>
----------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------

وہی کہ جس نے اس کو پہچان لیا

[illegible][illegible]

کتابخانه عمومی و اسناد و کتابخانه ملی افغانستان

کتابخانه عمومی و موزه و مرکز اسناد مجلس شورای اسلامی

کتابخانه عمومی و تحقیقاتی امام خمینی (ره) - تهران

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

از این جهت که	از این جهت که
---------------	---------------

وَمَا كُنَّا بِمُعْجِزِينَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ

[illegible][illegible]

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وعلما وهدى ورحمة وبرهان

بسم الله الرحمن الرحيم	الحمد لله رب العالمين	والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
------------------------	-----------------------	-------------------------------------

سید، دیکھو سترم ات مہدی پور

[illegible][illegible][illegible]

سید محمد علی	محمد علی
--------------	----------

مکتبہ ادریس پور، ایف بی سی، سرائی پور، ضلع ملتان

است و در کتب معتبره که در این باب است و در کتب معتبره که در این باب است و در کتب معتبره که در این باب است

اذا سقرت من الكسوف	اذا سقرت من الكسوف
--------------------	--------------------

— ၁၆၆ —

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما يشاء من الخير والشر وما يشاء من العاقبة والآخرة وما يشاء من العبد والمعبود وما يشاء من المولى والمملوك وما يشاء من المظفر والمنكسر وما يشاء من المذل والمجذول وما يشاء من المذل والمجذول وما يشاء من المذل والمجذول

سید احمد علی	سید احمد علی
--------------	--------------

وَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ لِي أَنْ كُنتُ مُشْرِكًا بِمَا كُنتُ فَعَلْتُ

[illegible]

[illegible]